उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम किताब मुस्तताब तसदिल अल दरसा फी सरेइ फारसी

लेखक मौ० जुल्फक्कार अली देवबन्दी

प्रकाशन वर्ष 1936

आगत संख्या 841

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدك يا من جعل الشعر ديوان العرب يحفظ به الوقائع والمكارم والادب ونصلي ونسلم
على من قال ان من البيان لسحرا وان من الشعر لحكمة وعلى آله واصحابه الذين حازوا من البلاغة
حظها وفازوا من الفصاحة نعمة اية نعمة اما بعد فما احسن ما قيل من احب الله جل جلاله احب
النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم ومن احب الرسول احب العرب ومن احب العرب احب اللغة العربية
التي هي تقوي قوة اليقين في معرفة اعجاز القرآن وزيادة البصيرة في اثبات النبوة التي هي عمدة الايمان
اذ القرآن انزل بلسان لقوم فمن لم يعرفه لم يتميز عنده الامس من اليوم ولسان الاشعار مستند
وقول البلغاء هو المعتمد وقد قال عكرمة رحمه الله تعالى ما سمعت ابن عباس رضي الله تعالى عنهما
فسر آية من كتاب الله عزوجل الا نزع فيها بيتا من الشعر وكان يقول اذا اعياكم تفسير آية من كتاب الله
فاطلبوه في الشعر فانه ديوان العرب ومن اجل كتب الادب كتاب **الحماسة** لامام الشعراء ابي تمام
حبيب بن اوس الطائي رحمه الله المتوفى سنة مائتين واحدى وثلثين من الهجرة النبوية عليه السلام
والتحية وقد رايت الكملاء ذهبوا بباكورة اجر حله وحازوا فضل السبق بكثره وقله فنفث في روعي نفاثة
أن كم ترك الاول للآخر فسلكت في شرحه الطريق السهل الجديد لا يخطر بقلب سالكه هل من مزيد بان
حررت واثبت تحت كل شعر معاني اللغات وتحقيق المحاورة في العربية ثم ترجمت الشعر في الهندية لشمول الفائدة
وعموم العائدة فجاء بحمد الله شرحا يكشف معضله وان كنت لست له رجاء أن أحشر في زمرة محبي العرب
فان المرء مع من احب ثم رجائي من مستفيديه والناظرين فيه أن لا يواخذوني بما فرط مني فاني في العلو قليل
البضاعة بل عديم الاستطاعة - على انه لا يخفى على المتفطن الخبير ان الترجمة لا سيما للاشعار امر عسير
غير يسير وسميته **تسهيل الدراسه في ترجمة الحماسة** وما في الكتاب ملخوذ من التبريزي
والفيضي والقاموس مع ما ألقي في خاطري لعاثر ذهني القاصر والله تعالى اسئل ان يجعل سعي
مشكورا - وعملي ماجورا فهو على كل شئ قدير وبالاجابة جدير

وانا العبد المفتقر

ذو الفقار علي الديوبندي مولدا ومحتدا والحنفي مذهبا والچشتي مشربا
العثماني نسبا -

دیباچہ کتاب تسہیل الدراسہ

باسمہ سبحانہ

دیوان حماسہ تالیف امام الشعراء ابو التمام الطائی ایک عمدہ اور درسی کتاب ہے اُس کے پڑھنے والے کو عادات و اطوار و محاورات عرب عرباء پر عموماً اور حالات اور خیالاتِ اہل جاہلیہ پر خصوصاً بخوبی اطلاع ہو جاتی ہی اور اس لئے سمجھدار روشن طبع اس کتاب کے دیکھنے کے بعد بے اختیار شکر گزار ہوتا ہی حضرت سید العرب محبوب رب صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم کا جن کی ہدایت وارشاد وتصرفات وسرپرستی نے ایسی غیر مہذب جنگجو قوم کو جن کی شجاعت صرف باہمی بربادی مین صرف ہوتی تھی اور اسی سبب سے تمام عالم میں نہایت ناتوان بے خانماں خستہ حال شکستہ بال تھے اکثر حصوں دنیا کا بادشاہ وحاکم اور اُن کی عمدہ تہذیب کو علم وعمل میں ایک عالم کے لیئے نمونہ بنا دیا فصلی اللّٰہم وسلم علیہ وجازاہ عنّا افضل ما جازیت نبیًّا عن قومہٖ ورسولًا عن اُمّتہٖ ـ الحاصل کتاب مذکورا کی دو عربی شرحیں اِن دنوں کمترین کی نظر سے گزریں ایک شرح قلمی علامہ تبریزی کی اور دوسری شرح مطبوع تصنیف مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری کی مگر ہر دو شرح تصرفات کاتب واہل مطابع سے گویا مسخ ہو گئی تھیں اور بدشواری اُن سے کار برآری ہوسکتی تھی ـ علاوہ ازین شارح اوّل نے بیان اشتقاق واصول کلمات کا بڑا اہتمام کیا ہی اور شرح معانی اشعار کا کم اور شارح دوم نے بیان انساب وقصص متعلقۂ اشعار کو حاجت سے زیادہ طول دیا ہی اور اس لیئے ہر دو شرح طویل ہوگئین میری رائے میں انساب وقصص کا تذکرہ صرف اسقدر کافی ہی جس سے مطالب اشعار حل ہو جاوین کیونکہ یہ کتاب کافل علم انساب نہیں ہے ـ اس لیئے کمترین نے مناسب سمجھا کہ شرح مختصر جسمیں بیان انساب وقصص بقدر کافی و شرح مطالب وافی وشافی ہو تالیف کرے اور حل لغات وتحقیق محاورات عربی زبان میں لکھے تاکہ طلبہ کی مہارت عربی میں زیادہ ہو اور واسطے مزید انکشاف معانی اشعار کے ہر شعر کا ترجمہ مطلب خیز اُردو میں کر دیا جائے اور چونکہ شرح دوم میں حل لغات بالاستیعاب کیا ہی اسلئے اکثر اُسپر بقدر مناسب اکتفا کیا اور کہین کہین قاموس وغیرہ سے اور زیادہ تحقیق کیگئی ہی پس حقیقت میں یہ دو شرحیں ہیں ایک عربی اور دوسری اُردو میں اور اسواسطے کہ حل معانی اشعار اور اُن کے حاصل کو دوسری زبان کے بیان کرنے میں زیادہ سعی کیگئی ہے اسلئے اس ترجمہ کا نام تسہیل الدراسہ الی ترجمۃ الحماسہ رکھا گیا ! ور اس کتاب کا حق تصنیف مولوی عبدالاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی کو ہبہ کیا

والله تعالیٰ ولیُّ التوفیق

وانا العبد المفتقر ذوالفقار علی الدیوبندی مولداً ومحتداً والحنفی مذہباً والچشتی مشرباً والعثمانی نسباً

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

باب الحماسہ

الحماسۃ الشجاعۃ والشدۃ ولما کان مضامین ہذا الباب الحروب وشدائد باسمہ حماسۃ

قال لبعض شعراء بلعنبر واسمہ قریط بن اُنیف

بلعنبر کی اصل بنی العنبر ہے یا آلسبب اجتماع ساکنیں اور نون بوجہ کثرت استعمال گرادیا ہی۔ قریط و اُنیف بصیغہ تصغیر ہیں قریط شاعر اسلامی ہے شاعر اسلامی وہ ہی جس نے زمانۂ اسلام دیکھا ہو اسلام لایا ہو یا نہیں۔ اور شاعر جاہلی وہ ہی جو قبل ظہور اسلام مرگیا ہو۔ اور شاعر مُخضرمی وہ ہے جس نے زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں دیکھے ہوں مخضرم الدولتین وہ ہے جس نے زمانہ دولت بنی امیہ و بنی عباس دونون دیکھے ہون۔ ان اشعار کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ قریط کے تیس اونٹ بنی ذہل لوٹ لے گئے تھے اُسپر اُس کی قوم نے اُس کی مدد نہ کی ناچار بنی مازن سے طالب امداد ہوا چنانچہ اُنھون نے غارتگرون کے سو شتر لوٹ کر قریط کو دیدیئے۔ اس لیئے قریط بنی مازن کی مدح صریح اور اپنی قوم کی ہجو ملیح کرتا ہے۔

لوکنتُ من مازنٍ لم تستبِح ابلی	بنُو اللَقِیطَۃِ مِن ذُہل بن شَیبَانا

اللغۃ استباحہم استاصلہم واَبحتک الشئ اعللتہ والمراد من الاستباحۃ الاغارۃ **الترجمہ** اگر میں بنی مازن میں ہوتا تو میرے شتر بنی لقیطہ جو آل ذہل بن شیبان ہیں نہ لوٹ لیجاتے **فائدہ** بنو اللقیطہ تحریف بنو الشقیقہ کی ہے اور شقیقہ بنت عُبّاد بن عمرو بن زید بن زہل بن شیبان ہے۔ کذا فی القاموس۔ اور لقیطہ اُس پڑے ہوئے بچہ کو کہتے ہیں جو اُٹھا کر پرورش کر لیا جاوے۔ اس صورت میں شاعر انپر طعن مجہول النسبی کا کرتا ہے۔

اذاً لقام بنصری معشرٌ خُشُنٌ	عند الحفیظۃ ان ذولوثۃٍ لانا

اللغۃ قام بالشئ تکفلہ والخُشُن بضمتین جمع الاخشن من الخشونۃ والمراد بہ الشجاع القوی والحفیظۃ الحمیۃ

لبعض شعراء بلعنبر واسمہ

والغضب والظرف متعلق بخشن واللوثة بالضم الاسترخاء والبلادة او كثرة الشحم واللحم وروی بالفتح وہے
القوة والشدة الترجمة اگر میں بنی مازن سے ہوتا اور میرے شتر بنی ذہل لوٹ لیجاتے تو اسوقت بیشک میری مدد
کے لیئے ایک گروہ بہادروں کا جو بوقت حمیة یا غصہ کے سخت ہین مستعد ہوتا گو اشخاص سست ارادہ
بمقتضائے طبع یا قوی اور مضبوط لوگ بسبب شدت خوف کے نرمی اختیار کرتے ۔

قومٌ اذا الشرّ ابدیٰ ناجذیه لهم | طاروا الیه زرافاتٍ ووحدانا

کنی بالشر عن الحرب والنواجذ اقصی الاضراس والمثنی فی معنی الجمع او ہی الانیاب وابداء النواجذ کنایة عن الاخافة
والتہویل کما یشاہد فی السباع حال الاخافة والطیران استعارة عن سرعة السیر والزرافة کسحابة الجماعة من الناس
الترجمة بنی مازن ایسی قوم ہے کہ جسوقت اُن کو لڑائی مثل درندہ کے اپنی ڈاڑھیں یا کچلیاں نکال کر ڈراتی ہے تو وہ
لوگ اُسپر اکھٹے اور تنہا ٹوٹ پڑتے ہیں۔ یعنی مصائب جنگ سے کچھہ نہیں ڈرتے اور معیت کا انتظار نہیں کرتے

لا یسألون اخاہم حین یندبہم | فی النائبات علی ما قال برہانا

ندبه الی الامر دعاه الیه وحثه ومنه الندبة ۔ النائبات الحادثات وبرہانا مفعول لا یسألون الترجمة جبکہ ان کا برادر
یا ہمقوم حوادث میں اُن کو فریادرسی کیلئے بلاتا اور مدد طلب کرتا ہے تو یہ لوگ اُس سے اُس کے قول کی دلیل نہیں
پوچھتے یعنی حمیة والے ہیں کہ بلا تامل اُس کی مدد کے لیئے آمادہ ہو جاتے ہیں اور مثل بزدلوں حیلہ جو کی گریز کے لئے کوئی
بہانہ نہیں کرتے ۔

لکنّ قومی وان کانوا ذوی عددٍ | لیسوا من الشرّ فی شیءٍ وان ہانا

الترجمة مگر میری قوم باوجود کثرت کے لڑائی کے ڈہب کی نہیں ہے اگرچہ تھوڑی ہی ہو ۔

یجزون من ظلم اہل الظلم مغفرةً | ومن اساءة اہل السوء احسانا

جزاه من فعله اذا جازاه علیه الترجمة وہ لوگ ظالموں کو ظلم کی جزا مغفرت اور درگزر اور بدکاروں کو بدی کا
بدلہ احسان دیتے ہیں یعنے ظالموں اور بدکاروں پر بجائے انتقام احسان کرتے ہیں ۔

کأنّ ربّک لم یخلق لخشیته | سواہم من جمیع الناس انسانا

الترجمة گویا تیرے رب نے اے مخاطب اپنے ڈر کے لیئے اُن کے سوائے کوئی آدمی نہیں بنایا یعنی اُن کی
برابر کوئی خدا سے نہیں ڈرتا یہ اُن کی بزدلی پر طنز کرنا ہے ۔

فلیت لی بہم قوماً اذا رکبوا | شنّوا الاغارة فرسانا ورکبانا

وروی شنوا الاغارة وہی اجود لکثرة الاستعمال والشن الصب القوی ترجمہ سو کاش اُن کے بدلے مجکو
ایسی قوم ملجاوے کہ جب گھوڑوں یا اونٹوں پر سوار ہوں تو خوب غارتگری کریں ۔

وقال الفند الزمانی فی الحرب البسوس

زمّان بکسر المعجمۃ وتشدید المیم اب جد الفند وہو شاعر جاہلی والبسوس امرأۃ مشئومۃ اعطی زوجہا ثلث دعوات مستجابات فقالت اجعل لی واحدۃ قال ذلک فما تریدین قالت ادع اللّٰہ تعالیٰ ان یجعلنی اجمل امرأۃ فی بنی اسرائیل ففعل فرغبت عنہ فارادت سیئاً فدعا اللہ تعالیٰ ان یجعلہا کلبۃ نباحۃ فجاء بنوہا وقالوا لیس لنا علی ہذا قرار تعیّرنا بہا الناس ادع اللہ ان یردّہا الی حالہا ففعل فذہبت الدعوات بشومہا کذا فی القاموس ۔ وفی المثل اشأم من البسوس حرب البسوس منسوب است بوئے در سختی وشومی کذا فی الصراح ۔

صفحنا عن بنی ذُہلٍ ۔۔۔ وقلنا القومُ اخوانُ

صفح عنہ اذا اعرض عنہ وعفا ترجمہ ہم نے بنی ذہل سے درگزر کی اور کہا کہ آخر یہ لوگ ہمارے بھائی ہیں

عسی الایامُ ان یرجعْنَ ۔۔۔ قوماً کالذی کانوا

یرجعن من الرجع المتعدی دون الرجوع اللازم ترجمہ آرزو کی ہم نے کہ عنقریب زمانہ ان کو ویسا ہی بھلا مانس کردیگا جیسے کہ وہ اس لڑائی سے پہلے تھے ۔

فلما صرّح الشرُّ ۔۔۔ فامسیٰ وہو عریانُ

ولم یبق سوی العدوانِ ۔۔۔ دنّاہم کما دانوا

صرح الشر خلص خلوصاً تاماً لازم وعریان استعارۃٌ للظاہر الفاحش الظہور والجملۃ الحالیۃ سدّت مسد الخبر لامسیٰ والعدوان التجاوز عن الحد ویجوز ان یراد بہ المجازاۃ علی العدوان والدین الجزاء ومنہ یوم الدین ترجمہ جبکہ لڑائی کھلم کھلا ہوگئی اور اُن کے ظلم یا ہمارے انتقام کی کوئی حالت منتظرہ باقی نرہی تو ہمنے اُن سے ویسا ہی معاملہ کیا جیسا اُنہوں نے ہمارے ساتھ کیا تھا یعنی اُن کو اُن کے کئے کی پوری سزا دی ۔

مشینا مِشیۃَ اللّیثِ ۔۔۔ غدا واللیثُ غضبانُ

المشیۃ کالجلسۃ للنوع وغدا بالمعجمۃ فالمہملۃ سار غدوۃً وکانہ کنایۃٌ عن الجائع فان الاسد ساعتئذٍ اکثر جوعاً منہ فی غیرہا کسائر الحیوانات وبالمہملتین من عدا علیہ اذا وثب حال بتقدیر قد اولغت علی ان یکون اللام زائدۃ کما فی قولہ ولقد امرُّ علی اللئیم یسُبُّنی وفی وضع المظہر موضع المضمر حیث قال واللیث غضبان تہویلٌ لما فیہ من معنی الصفۃ فانہا ماخوذ من اللوث بمعنی القوۃ والشعر بیان للمجازاۃ ترجمہ ہم نے اُن کی سزا کے لیئے گرسنہ یا غضبناک شیر کی چال چلی یعنے ویسا ہی ڈھنگ اختیار کیا ۔

بضرب فیہ توہینٌ ۔۔۔ وتخضیع واقرانُ

الظرف متعلق بمشینا والتوہین الاضعاف والتخضیع التذلیل وتقطیع اللحم والاقران الاطاقۃ والتسخیر ویجوز ان یراد بہ ذبح الکبش الاقرنِ علی ان یکون استعارۃ لقتل السید التام السلاح وفی القاموس اقرن

ضحی تکبش اقرن وللام اطاقۃ ترجمہ سانڈھ ایسی مار کے اُس مین ان کا سُست اور ذلیل اور مطیع کرتا تھا یا ایکے نامی مسلح سردار کا قتل تھا یعنی ہم نے اُنپر شیر کی مانند ایسا حملہ کیا جس سے مصائب مذکورہ اُن کے لاحق حال ہو گئیں

غذا والزق ملآن	وطعن کفم الزق

مجرور عطفا علی ضرب والغذوان بالمعجمۃ السیلان مع السرعۃ والمستکن للزق والاسناد تجوزی وفی الزق ملان تکمیل ترجمہ اور سانڈھ کو چنے اور زخمی کرنے کے جو مثل دہان مشک کے زور سے بہتا تھا جبکہ مشک بھری ہو۔

وبعض الحلم عند الجھل للذلۃ اذعان

اللام متعلقۃ بالاذعان ترجمہ اور بعض ورگزر اور بردباری بوقت جہل طرفثانی کے بردبار کو یقیناً ذلیل کر دیتی ہے

وفی لشر نجاۃ حین لا ینجیک احسان

المراد بالشر ضد الاحسان ترجمہ اور شر یعنی لڑائی میں پوری نجات ہوتی ہو جبکہ کسی قسم کا احسان نجات نہیں دیتا۔

وقال ابو الغول الطہوی

الطہوی نسبۃ الی طُہیۃ کسمیۃ وہی بنت عبد الشمس وہو شاعر اسلامی کان فی عہد بنی اُمیۃ یمدح بنی مازن بن مالک بما منعوا الحمی الوقبی من بنی بکر بن وائل وبنی یربوع وحمی بکسر الحا موضع محذور لا یقرب وکلاء حمی کرضی محمی فی التبریزی الحمی المکان الممنوع وہو موضع الماء والکلاء والوقبی الجزیٔ ماء لبنی مازن کذا فی القاموس۔

فوارس صدقوا فیہم ظنونی	فدت نفسی وما ملکت یمینی

فوارس منصوب مفعول لفدت وروی صدقت معروفا ومجہولا والبیت انشاء معنی وخبر لفظا ترجمہ میری جان اور مال اُن شہسواروں پر فدا ہو وین جنہوں نے میرے خیالات اپنے حق میں اور معاملہ میں درست دکھا دیئے یا جن کے حق میں میرے خیالات درست تھے یعنی جیسا میں اُن کو بہادر خیال کرتا تھا وہ لوگ ویسے ہی دلیر نکلے

اذا دارت رحا الحرب الزبون	فوارس لا یملون المنایا

المنایا جمع منیۃ وہو الموت من منی الشئی اذا قدرہ سمی بہ لکونہ مقدرا لکل حی وارادبہا اسبابہا من الحوادث والوقائع والزبون من الذبن وہو الدفع ترجمہ وہ ایسے سوار ہیں کہ اپنی موتوں کے اسباب اور شدائد جنگ سے تنگ نہیں ہوتے یعنی نہیں گھبراتے جبکہ لڑائی کی چکی لوگوں کو پیستی ہے اور بسبب شدت خوف کے میدان سے بھگاتی ہے۔

ولا یجزون من غلظ بلین	ولا یجزون من حسن بسیئ

السیئ مخفف سیئی والغلظ کعنب ضد الرقۃ وہو المراد باللین ترجمہ وہ لوگ نیکی کا بدلہ بُرائی نہیں دیتے اور سختی کے عوض میں نرمی نہیں کرتے یعنے جیسے کے لئے تیسے ہین۔

صلوا بالحرب حینا بعد حین	ولا تبلی بسالتہم وان ہم

علی الثوب کرضی اذا رق والسحق والبسالة الشدة والشجاعة ومنه الباسل للاسد وبسل الرجل اذا عبس غضباً وشجاعة وصلی النار وبہا کرضی وخلیہا وقاسی حرہا شبہ الحرب بالنار ترجمہ اُن کی دلیری ضعیف اور ماندہ نہیں ہوتی اگرچہ وہ متواتر لڑتے رہیں۔

یؤلف بین اشتات المنون	ھم منعوا حمی الوقبی بضرب

اشتات جمع شتیت وہو المتفرق والمنون الموت ترجمہ اُنہوں نے ہی وقبی کی رمنہ یا احاطہ یا بیڑ کو دشمنون کے تصرف سے بذریعہ ایسی مار کے روکا جو متفرق موتوں کو جمع کرتی ہے۔ یعنی ظاہر یہ تھا کہ بہت سے آدمی متفرق مقامات پر مرتے اب یہاں لڑائی میں ایک ہی جگہ بکثرت مقتول ہوئے۔ یا متفرق موتون سے مراد مختلف اسباب موتوں کے ہیں مثل تلوار و تیر و نیزہ و مرض وغیرہ کے یعنی کوئی اُس سے مرا اور کوئی اس سے۔

ودا و وا بالجنون من الجنون	فنکب عنہم درء الاعادی

نکبہ مشدداً حرفہ والدرء الدفع مضاف الی الفاعل واراد بالاعادی البکریین وبنی یربوع۔ والمداواة التداوی یعدّی بمن الے المرض وبالباء الی الدواء ترجمہ سو دور کر دیا اُس ضرب نے ان سواروں سے دشمنوں کے جھگڑے کو اور اُنہون نے علاج کیا جنون کا جنون سے یعنی جہالت کا جہالت سے اور یہ اسلئے کہا کہ لڑائی کی اصل اکثر جہالت ہی ہوتی ہے

اذا حلوا ولا ارض الھدون	ولا یرعون اکناف الھوینا

الہوینا تصغیر ہونی وہی الارض اللینة والہدون الصلح لیصفہم بالشجاعة والوفا ترجمہ وہ لوگ جب فروکش ہوتے ہیں تو اپنے شتر زمین نرم یعنی کھادر میں نہیں چراتے کیونکہ اس سے شتر کمزور ہو جاتے ہیں اور نہ اپنے صلحکاروں اور نہ ہم عہدوں کے زمین میں بلکہ دشمنان قوی کی زمین میں چراتے ہیں اس صورت میں اُن کی بہادری اور وفا کی تعریف نکلی وقال التبریزی الہوینا تصغیر الہونی تانیث الاہون ویجوز ان یکون الہونی فعلی اسماً مبنیاً من الہینة وہی السکون وقالوا فی معناہ انہم من غیرتہم وجرأتہم لا یرعون النواحی التی اباحہا المسالمة ووطئتہا المہاونة ولکن النواحی المحاماة اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا وہ لوگ اپنے شتر ایسی زمین میں نہیں چراتے جہاں چرانا بسبب نہونے روک ٹوک کے آسان ہوا ور نہ ہم عہدون کی زمین میں چراتے ہیں بلکہ ایسی جگہ چراتے ہیں جو دشمنوں کی روکی ہوئی ہو اس صورت میں تعریف اُن کی جنگجوئی اور شوق جدال و قتال کی ہوگی اور دونوں صورتوں کا حاصل ایک ہی ہے۔

وقال جعفر بن عُلبة الحارثی

جعفر بن علبة الحارثی

عُلبة بالمہملة فاللام فالموحدة کشعبة شاعر جاہلی ومن حدیث ہذہ الابیات وما یأتی بعدہا ان جعفر ہذا قد قتل رجلاً من عقیل بن کعب فاستعدی علیہ بنو عقیل الی عامل المنصور ابی جعفر العباسی فاحضرہ وحبسہ بمکة المکرمة زادہا اللہ

تعالےٰ شرفاً و تعظیماً فقال ۔

اَلَهفَا بقُرّیٰ سجبل حین احلبتُ	علینا الولایا و العدوّ المباسلُ

الهمزة للنداء واللهف التأسف والحسرة والالف مبدلة عن یاء المتکلم وقُری کحُبلیٰ موضع وسُجبل کجعفر واضیف الیه لقرب منه واحلب علیه بالحاء المهملة اعان علیه واصله الاعانة فی الحلب ثم استعمل مطلقاً والولیة کغنیة البردعة وهو ما یلقی تحت الکساء علی الخیل والابل یکنی به عن الضعیف الرخوة ویروی الموالی واراد بهم بنی الاعمام ترجمہ اے افسوس حاضر ہو بمعاملہ مقام قری سجبل کے جبکہ ہمارے نقصان کی مدد کی ضعیفوں یعنی بچوں اور عورتوں نے یا ہمارے برادرون نے اور دشمن دلیر نے ۔ بچوں اور عورتوں نے دشمن کی مدد اسطرح کی کہ ہم انکی حفاظت میں مصروف رہے اور دشمنوں کو حملہ کا موقع ملا اور برادروں کی تخصیص سواسطے کی کہ انکی جفا زیادہ افسوس کا سبب ہوتی ہے ورُوی اجلبت بالجیم من اجلب علیه اذا رفع الصوت علیه ۔ اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا جبکہ عورتوں اور بچوں نے بسبب خوف کے آواز بلند کی اور دشمنون نے بسبب قوة وشدت کے اور یہ لفظ شعر آیندہ سے بہت مناسب ہے

فقالوا لنا ثنتان لا بُدّ منهما	صُدورُ رماحٍ اُشرعتْ او سَلاسِلُ

الفاء للتفصیل او العطف والضمیر للعدو فانه یفرد ویجمع قال تعالےٰ فانهم عدولی وصدر الرمح مقدمه وهو سنانه وخص الصدر بالذکر لان المقاتلة انما یکون بها واشرع الرمح هزها وحرکها والفعل مجهول واراد بها الطعان کما اراد بالسلاسل القید والاسر ترجمہ جبکہ دشمنوں نے ہم کو ایسی حالت میں دیکھا تو بولے کہ اب تم کو دو باتوں میں سے ایکبات اختیار کرنی ضرور ہے یا تو ہلتے نیزون کی بھالیں کھاؤ اور مرجاؤ یا قید اختیار کرو ۔

فقلنا لهم تلکم اذاً بعد کرّةٍ	تغادر صرعیٰ نوءُها متخاذلُ

تلکم اشارة الی المقولة المذکورة واذاً بالتنوین والکرة العطف مرة ثانیة وتغادر نعت کرة وصرعیٰ جمع صریع مفعول ثان لتغادر والاول محذوف وهو الاقران والنوء القیام والضمیر المجرور للصرعیٰ وتخاذلت رجلاه اذا ضعفتا والاسناد علی التجوز اذ الکرة صفة القائم فی الاصل او علی اثبات الرجلین للقیام والجملة نعت صرعیٰ ترجمہ ہمنے اُن سے کہا کہ تمہارے اختیار دینے کا فیصلہ اب بعد ایسے حملہ کے ہوگا کہ ایک حملہ کرنیوالا دوسرے کو پچھاڑ دے اور ضعیف کردے جس سے قیام کی طاقت نہ رہے اور اس سے پہلے ناممکن ہے ۔

ولم ندر ان جضنا من الموت جیضةً	کم العمرُ باقٍ والمدیٰ متطاولُ

عطف علی قلنا علی انه بیان للواقع او علی تلکم فیکون مما خوطب به المخاطب وجاض الرجل بالجیم فالمعجمة وحاص بالمهملتین اذا عدل والصرف وکم استفهامیة والمدی الغایة عطف علی العمر ترجمہ اور ہم نہیں جانتے یہ امر کہ اگر ہم موت سے بھاگے اور تم سے نہ لڑے تو ہماری کتنی عمر باقی ہے اور کس قدر زندگی ہے ۔

اذا ما ابتدرنا مازقا فرجت لنا ۔ بایماننا بیض جلتها الصیاقل

المازق مضیق الحرب من الازق بالمعجمة وہو الضیق وفرجہ کشفہ وضمیر المفعول محذوف وبیض فاعل فرجت والجار والمجرور حال اوصفة والصیاقل جمع صیقل صفة من الصقل ترجمہ جب کہ ہم کسی گھاٹی اور تنگ جگہہ میں گھس جاتے ہیں تو اُسکو وسیع کر دیتے ہیں صیقل دار چمکتی تلوارین جو ہمارے دہنے ہاتھوں میں ہیں۔

لهم صدر سیفی یوم بطحاء سحبل ۔ ولی منه ما ضمت علیه الانامل

صدر السیف ما یضرب به ویقال له مضرب السیف ومقدمه والبطحاء مسیل الماء فیه دقاق الحصی والمجرور فی منه للسیف وفی علیه للموصول ترجمہ پتھریلے نالہ سحبل کی لڑائی کے روز دشمنوں کے حصہ میں میری تلوار کی دہار آئی اور میرے حصہ میں قبضۂ شمشیر یعنے دشمن مقتول ہوئے۔

وقال ایضا

لا یکشف الغماء الا ابن حرة ۔ یری غمرات الموت ثم یزورها

الغماء تانیث الاغم وہو الامر الشدید المبهم الذی تغم الناس صفة للآفة وسمی به الحرب وکنی بابن حرة عن الصابر علی المکاره والشدائد اذ کانوا یزعمون ان الامة لا تحتمل ما تحتمله الحرة من المکاره والآلام والروية اعم من الزیارة فانها تکون من بعید وقریب ولا یکون الزیارة الا عن قریب ترجمہ آفت شدید انجام نا معلوم کو دفع نہیں کرتا مگر آزاد ماں کا بیٹا کہ شدائد موت کو اولاً دور سے دیکھتا ہے اور پھر اُس میں گھس جاتا ہے۔

نقاسمهم اسیافنا شر قسمة ۔ ففینا غواشیها وفیهم صدورها

غاشیة السیف مقبضه وصدره مضربه ترجمہ ہم اپنی تلواروں کو دشمنوں میں بُری طرح قسمت کرتے ہیں سو ہمارے حصہ میں قبضۂ شمشیر اور اُن کے حصہ میں دہار ہوتی ہے۔

وقال ایضا محبوسا بمکة

هوای مع الرکب الیمانین مصعد ۔ جنیب وجثمانی بمکة موثق

اراد بالهوی المهوی وبالرکب الیمانین قومه فانهم من الیمانین واصعد الرجل اذا ذهب وابعد والجنیب المجنوب المستتبع وجنبه قاده الی جنبه فهو جنیب کانه یمشی فی جانب متعقبا والتذکیر باعتبار لفظ هوای والجثمان الجسد والموثق المشدود فی الوثاق یذکر تاسفه وحنینه واللفظ اخبار ولکنه انشاء معنی ترجمہ کیا کیجئے میرا دوست یمن کے سواروں کے پیچھے راہ کے کنارے کنارے جانے والا ہی اور میرا جسم مکہ میں مقید ہی یعنی اب نہ میں اُس کو روک سکتا ہوں نہ اُس کے ساتھ جا سکتا ہوں اور جسم میرا مقید ہے یعنے دل اُس کے ساتھ ہے۔

عجبت لمسراها وانی تخلصت ۔ الی وباب السجن دونی مغلق

الضمیر المجرور للمحبوبة ومسراہا باعتبار الخیال وانیّ بمعنی کیف وتخلص الیہ وصل الیہ ترجمہ محبوبہ کے آنے کا مجکو تعجب ہی اور کیونکر آئے میرے پاس حال آنکہ دروازہ محبس مجھسے درے بند ہے۔ آنا محبوبہ کا باعتبار خیال کے ہے۔

فلما تولّت کادت النفس تزھق	ألمّت فحیّت ثمّ قامت فودّعت

ألمّ بہ نزل وزہقت النفس خرجت ترجمہ محبوبہ بصورت خیالیہ میں آئی اور مجکو سلام کیا پھر کھڑی ہوئی اور مجکو رخصت کیا اور جب اُس نے مجھ سے منہ پھیرا قریب تھا کہ میری جان نکل جاوے۔

لشیء ولا انّی من الموت افرق	فلا تحسبی انّی تخشّعت بعدکم

خشع لہ وتخشع لہ اذا انقادلہ وذلّ وفرق خاف خاطب اولاً بخطاب المضمر المؤنث ثمّ بخطاب جمع المذکر جریا علی عادتہم فی الکلام قال المخزومی ؎ فان شئت حرّمت النساء سواکم ترجمہ یہ گمان نکر نا کہ تمہارے فراق کے بعد میں ڈرپوک ہوگیا ہوں اور نہ یہ کہ میں موت سے ڈرتا ہوں۔

ولا انّنی بالمشی فی القید اخرق	ولا انّ نفسی یزدھیہا وعیدکم

الصواب وعیدہم والضمیر لبنی عقیل والازدہار الاستخفاف والاخرق بالمعجمة فالمہملة من خرق لشئ اذا لم یحسن عملہ ویحتمل ان یکون متکلما وبالمشی متعلق بہ وفی القید بالمشی ترجمہ اور یہ بھی گمان نہ کرنا کہ میں بنی عقیل کی دہمکیوں سے ڈر گیا ہوں یا تمہارے طول فراق کے وعید سے بصورت روایت وعیدکم کے اور نہ یہ امر ہی کہ میں قید میں خوب چل نہیں سکتا مقصود ان دونوں شعروں سے اظہار جلادت ودلیری ہے۔

کما کنت القی منکِ اِذ انا مطلق	ولکن عرتنی من ھواکِ صبابةٌ

یقال عراہ اذا عرضہ والصبابة رقة الھوی ترجمہ لیکن تیری محبت سے میں رقیق القلب ہوگیا ہوں ویسا ہی جیسا کہ قبل قید کے تھا۔

وقال ابو عطاء السندیّ

ہو شاعر اسلامی من مخضرمی الدولتین الامویة والعباسیة وکان ابوہ سندیا عجمیا

وقد نہلت منا المثقّفة السُّمرُ	ذکرتکِ والخطّیُّ یخطر بیننا

الخطی بالفتح نسبة الی الخط وہو سیف البحرین او کل سیف وموضع بالیمامة ویکسر والیہ ینسب الرماح لانہا تباع بہ لانہ منبتہا کذا فی القاموس والخطر الاہتزاز والنہل الشرب الاول وفیہ تکمیل لشدة الوقت والتذکیر والتثقیف تقویم الرماح بالثقاف والسمرة لون ممدوح فی الرماح وجملة قد نہلت بدل من الاولے او حال بعد حال ترجمہ اے محبوبہ میں نے تجکو یاد کیا جبکہ خطی نیزے درمیان ہمارے ہل رہے تھے اور سیدھے نیزوں گندم گون نے ہمارا خون پی لیا تھا یعنے ایسی شدّت کے وقت میں بھی تیری یاد رہی۔

اداءٌ عراني من حبابك ام سحرُ	فواللّٰہ ما ادری وانی لصادقٌ

الحباب بالکسر الحسب الشدید المتصل ویروی من جنابک ای من جانبک وناحیتک ترجمہ پس جبکہ میری محبت کا یہ حال ہے تو بخدا میں راست کہتا ہوں کہ مجکو معلوم نہیں ہے کہ یہ درد میری محبت کا ہے یا یہ درد تیری طرف سے ہے یا مجھ پر جادو کیا گیا ہے۔

وان کان داءٌ غیرہ فلك العذر	فان کان سحرا فاعذرینی علی الہوی

ترجمہ پس اگر یہ جادو ہے تو مجکو محبت میں معذور سمجھ کیونکہ یہ امر تیری طرف سے ہے اور اگر جادو نہیں ہے تو تو معذور ہے کیونکہ یہ میرا قصور ہے۔

وقال بلعاء بن قیس الکنانی

وہو شاعر جاہلی سید بنی کنانہ

اذا تالی علی مکروھۃ صدقا	وفارس فی غمار الموت منغمس

الواو بمعنی رب والغمار جمع غمرۃ وہو الشدۃ والظرف متعلق بمنغمس۔ وتالی الرجل اقسم وآراد بالصدق البر نقیض الحنث ترجمہ بہت سے سواروں کو جو شدائد موت کے دریا میں ڈوبے ہوئے تھے اور وہ ایسے تھے کہ اگر کسی امر شدید کی قسم کھالیں تو پوری اُتار دیں۔

عضبا اصاب سواء الراس فانفلقا	غشیتہ وھو فی جاواء باسلۃ

التغشیۃ متعدالی مفعولین فالاول ضمیر المفعول والثانی عضبا یقال غشی اللہ علی بصرہ وغشیتہ والجاوار تانیث الاجور من الجورۃ وہی الکدرۃ واراد بہا الکتیبۃ الخضرا من کثرۃ الحدید والباسلۃ من البسالۃ وہی الشجاعۃ والشدۃ والجملہ حال من الضمیر المنصوب وفی الاتیان بہا تکمیل الشجاعۃ والعضب السیف القاطع وسواء الراس وسطہ والانفلاق مطاوع الفلق وکل البیت جواب رب ترجمہ جبکہ وہ لشکر سبزہ رنگ میں تھا میں نے اُسے تیز تلوار سے ڈہانک لیا جو بیچوں بیچ سر کے لگی اور وہ چر گیا لشکر سبز رنگ وہ ہے کہ جو بسبب کثرت لوہے کے ہتھیاروں کے سبزہ رنگ معلوم ہونے لگے۔

ولا تعجلتھا جبنا ولا فرقا	بضربۃ لم تکن منی مخالسۃ

الباء متعلقۃ بالفلق والمخالسۃ ان تسلب شیئا یرید الآخر سلبہ ولا شک ان ہذا السلب لا یکون علی ماینبغی وکنی بعدم المخالسۃ عن حسن الضرب وضبطہا والفرق محرکۃ الخوف ترجمہ پس چر گیا اُس کا سر ایسی ضرب سے جو گھبراہٹ اور اضطراب میں نہیں لگائی تھی اور نہ میں نے اُس کے لگانے میں ایسی شتابی کی تھی جیسا نامرد اور خوف زدہ کیا کرتا ہے۔

وقال ربیعۃ بن مقروم الضبی

ہو شاعر مخضرم ادرک الجاہلیۃ والاسلام -

بسلیم اوظفۃ القوائم ھیکل	ولقد شہدت الخیل یوم طرادھا

الواو موطئۃ للقسم واراد بالخیل الفرسان وتطاردۃ الاقران حمل بعضہم علی بعض وہم فرسان الطراد والکوظیف مستدق الزراع والساق من الخیل والابل وغیرہا جمعہ اوظفۃ ووظف بضمتین والہیکل الفرس الطویل - ترجمہ بخدامیں سواروں میں اُن کی لڑائی کے دن گھوڑے تندرست پتلے ہاتھ پاؤن لمبے چوڑے سمیت موجود تھا -

وعلام ارکبہ اذالم انزل	فدعوا نزال فکنت اول نازل

نزال مبنیاً علے الکسر امر من نزل وکان من عادتہم اذا تقابل الفرسان ان یقول احد ہما للآخر نزال نزال اے انزل عن فرسک للمصارعۃ ترجمہ پس پکارا سواروں نے کہ اُترو کشتی کے لیئے تو میں اول اُترنے والا تھا اور کس مطلب اور غرض کے لیئے سوار ہون جب حسب درخواست دوسرے شخص کے کشتی کیواسطے اپنے گھوڑے سے نہ اتروں

تغلی عداوۃ صدرہ کالمرجل	والذی حنق علیّ کانما

الواو بمعنی رب والد افعل صفۃ من اللدد وہو شدۃ الخصومۃ والحنق محرکۃ غایۃ الغضب وعلی متعلق بہ ترجمہ بہت سے دشمن شدید العداوۃ غضبناک ہیں کہ عداوۃ اُن کے سینہ میں مثل تنہڑیکے جوش کھاتی ہے اور ایک روایت میں فی المرجل ہے اس صورت میں اُس کے سینہ کو تنہڑ سے تشبیہ دی ہے -

وکویتہ فوق النواظر من عل	ازجیتہ عنی فابصر قصدہ

الازجا بالمعجمۃ الدفع - والبصار القصد کنایۃ عن تصمیمہ کانہ جعلہ نصب عینیہ - والنواظر عروق فی الراس تکوی عند تداوی الجنون والعل جانب الفوق والبیت جواب رب ترجمہ میں نے اُس دشمن کو اپنی طرف سے دفع کیا اور وہ خوب ہمت باندھ کر لڑا اور میں نے اپنی تلوار سے اُس کے سر کی رگون پر اوپر کی جانب سے داغ دیا یعنے تلوار اُس کے سر پر ماری -

وقال سعد بن ناشب

ہو شاعر اسلامی تمیمی وکان قد قتل رجلا فقام بلال بن ابی بردۃ بن ابی موسے الاشعری رضی اللہ تعالے عنہ علے اخذ الثار فلم یقدر علیہ ولکن ہدم دارہ التی کانت بالبصرۃ فقال -

علے قضاءُ اللہ ماکان جالیا	ساغسل عنی العار بالسیف جالبا

اغسل استعارۃ للازالۃ وجالبا حال من الضمیر المتکلم - وقضاء اللہ مرفوع علے انہ فاعل جالبا وماکان منصوب علے المفعولیۃ ترجمہ عنقریب دور کرونگا اپنے گھر کے گرانے کی عار کو تلوار سے پھر تقدیر الٰہی مجھپر جو چاہے سولاوے یعنے انجام کی مجکو کچھہ پروا نہیں ہے - ہرچہ باداباد

بعرضی من باقی المذمۃ حاجبا	واذاہل عن داری واجعل ہدمہا

عطف علے اغسل وحاجبا مقول مابین لاجل واللام تعلق کحاجبا ترجمہ اورقبول کرجاؤں گا اپنے گھر کے معاملہ کو اور اُس کے گرا دینے کو اپنی آبرو کے لیئے اور برائیوں کا منع کرنیوالا سمجھوں گا اور برائیوں سے مراد قید ہوجانا اور گرفتار ہوکر مقتول ہونا ہے۔

ویغصر فی عینی تلادی اذا انثنت	یمینی بادراک الذی کنت طالبا

الصغار الہوان والذلۃ والتلاد المال القدیم الموروث وخصہ بالذکر لان الانسان قد یضن بہ لشرف الآباء والانثناء الانصراف ترجمہ جبکہ مجکو اپنے مطلوب پر دسترس ہوجاوے تو میری آنکھ میں میرا موروثی مال ذلیل وکم قدر معلوم ہوتا ہے۔

فان تھدموا بالغدر داری فانہا	تراث کریم لایبالی العواقب

یخاطب بلالا ومن معہ۔ واراد بالغدر ماہدموہا فی غیبۃ فان الغدر یکون علے جہل المغدور بہ۔ ولک ان تقول ان الغدر نقض العہد وعلے جمیع المسلمین عہد اللہ ان لایتصرف فی مال مسلم خلاف ماجاء بہ الشرع ولم یکن لبلال ہدم دار سعد فلما ہدمہا فکانہ غدر فی حقہ ونقض العہد وعنی بالکریم نفسہ والتراث الارث۔ والمبالاۃ تتعدی بنفسہ وبالباء وبمن ترجمہ پس اگر تم نے میرے گھر کو عہد شکنی کرکے گرا دیا۔ تو کچھ مضایقہ نہیں ہے کیونکہ وہ ایک کریم کا گھر تھا جو انجاموں کی کچھ پروا نہیں کرتا۔

اخی غمرات لایرید علی الذی	یھم بہ من مقطع الامر صاحبا

اخی غمرات نعت کریم۔ والغمرۃ الشدۃ۔ والاخ اذا اضیف الی شئی یراد بہ انہ یلازمہ کما یقال اخو الحرب واخو ثقۃ۔ ویہم بہ یقصدہ ومن بیانیۃ وقطع الامر اذا اشتدت شناعتہ وتجاوزت الحد ترجمہ وہ کریم ہمیشہ سختیوں میں رہنے والا ہے جبکہ وہ امر خوفناک کا قصد کرتا ہے تو کسی دوست آشنا کی مدد نہیں چاہتا ہے سختیوں میں رہنے سے یہ مطلب ہے کہ وہ مصائب جھیلے ہوئے ہے یا اُس کے صدمات دشمنوں پر ہمیشہ نازل رہتے ہیں۔

اذا ھم لم تردع عزیمۃ ھمہ	ولم یات مایاتی من الامر ھائبا

الردع المنع والفعل مجہول۔ والعزم القطع والعزیمۃ الامر المقطوع واتی الامر فعلہ والہائب الخائف حال من المستکن فی لم یات ترجمہ جبکہ وہ کسی امر کا قصد کرتا ہے تو وہ روکا نہیں جاتا یعنے اُس کو ئی روک نہیں سکتا اور جو کام کرتا ہے بے خوف یعنے اطمینان سے کرتا ہے۔

فیالرزام رشحوابی مقدما	الی الموت خواضا الیہ الکتائبا

الفاء للتفریع علے السابق واللام للتعجب دون الاستغاثۃ فانہا نوع من الضعف والشاعر یصف نفسہ بالجلادۃ ورزام رہطہ۔ والترشیح التربیۃ وحسن القیام بالامر ومقدما بکسر الدال من قدم بمعنی تقدم وبفتح الدال

من قدمہ متعدیا حال من ضمیر المتکلم - والظرف الاول متعلق بہ والثانی بخواضعًا - وکتائب جمع کتیبۃ منصوب
علے انہ مفعول الخوض ترجمہ پس جبکہ میرا یہ حال ہو تو لوگو تعجب کرو میری قوم بنی رزام سے کہ اُنھوں نے
میری پرداخت اور خدمت اُسوقت میں کی جبکہ میں لڑائیوں میں پیش روی کرنے والا پایا پیش کیا گیا اور
لشکروں میں گھُسکر موت کیطرف جانے والا تھا اور ایسے آڑے وقت میں میری کچھہ حمایت نہ کی کہ میری
عدم موجودگی کی حالت میں میرا گھر گرا یا گیا -

ونکّب عن ذکر العواقب جانبا	اذا ھمّ القی بین عینیہ عزمہ

المستکن فی ہمّ للمقدم والجملۃ نعت لہ ونکب صرف ترجمہ ایسا مقدم کہ جب وہ کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد
پیش نظر رکھتا ہے اور انجاموں کے ذکر سے پہلو پھیر لیتا ہو یعنی انت اور انجام کی کچھہ پروا نہیں کرتا -

ولم یرض الا قائم السیف صاحبا	ولم یستشر فی رائہ غیر نفسہ

قائم السیف مقبضہ ترجمہ اور وہ اپنی رائے اور امر میں سوائے اپنے اور کسی سے صلاح نہین لیتا اور سوائے
قبضہ اپنی شمشیر کے کسیکو دوست بنانا پسند نہیں کرتا -

وقال تابطّ شرًّا و ہو ثابت بن جابر بن سفیان

ہو شاعر جاہلی احد ارابیل العرب - وانما لقب بہ لانہ تابط جفیر سہام واخذ قوسا او تابط سکینا فاتی نادیہم فوجاء لعضہم
ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان یشار العسل فی کل عام من غار فی بلاد ہذیل فلما بلغ خبرہ بنی لحیان وہم بطن
من ہذیل فعدوا لہ فی مرصد حتی جاء وتدلی الی الغار فہجبت بنو لحیان علیہ وعلی من کان معہ فہربوا وخذلوہ فی الغار
فناداہ بنو لحیان ان اصعد الینا بلا شرط فقال لا اصعد فانی اراہ اسیرا او قتیلا ثم تال واسال العسل
علی حجر املس کان قریبا من فم الغار وشد الزق علے صدرہ وزل عن الحجر حتے بلغ سہل
الارض حیث کان بینہ وبینہم ثلث لیال وآب الی ربطہ سالمًا -

اضاع وقاسی امرہ وھو مدبر	اذا المرء لم یحتل وقد جدّ جدّہ

الاحتیال استعمال الحیلۃ والجد الاجتہاد فی الامر وجدّ جدّہ یکنی بہ عن اشتداد الامر ومفعول اضاع محذوف
یعنے نفسہ ترجمہ جب سختی کے وقت انسان کوئی حیلہ وتدبیر نہیں کرتا تو وہ اپنی جان اکارت کھوتا ہے
اور حالت بدبختی میں تکلیف اُٹھاتا ہے -

بہ الخطب الا وھو للقصد مبصر	ولکن اخو الحزم الذی لیس نازل

الموصول مرفوع علے انہ نعت والمنعوت مع النعت مبتداء وفذاک قریع الدہر فی الشعر الآتی خبرہ او خبر لما قبلہ ترجمہ
اول صورت میں یہ ہوگا - مگر ایسا ہوشیار آدمی کہ بوقت نزول امر مشکل اپنا قصد پیش نظر رکھتا ہے

یہ مبتدا ہوا اور شعر آئندہ اُس کی خبر ہے اور دوسری صورت میں یہ ترجمہ ہوگا۔ مگر ہوشیار آدمی وہ ہے کہ بوقت نزول مصیبت اپنا قصد اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنے والا ہو۔

فذاک قریع الدھر ما عاش حُوَّلٌ	اذا سد منہ منخرٌ جاش منخرُ

القریع السید المختار وما بمعنے ما دام۔ والحوّل کسکّر شدید الاحتیال وہو خبر بعد خبر وسد مجہول والمنخر ثقب الانف وارادبہ المسلک والمنفذ۔ وجاش علاوہ تحرک ترجمہ پس وہ شخص زندگی بھر پسندیدہ سردار اور مدبر ہے۔ جب اُس کی ایک راہ بند ہوجاویگی تو دوسری راہ کھلجاویگی یعنے اگر ایک تدبیر بن نہیں آتی تو وہ دوسری تدبیر کرلیتا ہے بہرحال کبھی عاجز اور درماندہ نہیں ہوتا۔

اقول للحیانٍ وقد صفرت لہم	وطابی و یومی ضیق الجحر معوِرُ

المضارع بمعنے الماضی او حال ماضیۃ ولحیان بطن من ہذیل کما مر۔ وصفر وطابہ اذا مات او قتل وذلک لان الوطاب جمع وطب وہو سقاء اللبن خلو ہا عن اللبن استعیر لخلو البدن عن الروح ومعنی صفر قرب ان یصفر او معناہ خلی قلبی عن ودّہم۔ والجحر بتقدیم الجیم علے المہملتین مدخل الہوام ومسکنہا وارادبہ المدخل والمنفذ ومعنی کون الیوم ضیق المنفذ ان لا یجد صاحبہ مخلصا وسبیلا والمعور من عاورت الشیٔ اذا بدت لک عورتہ وسوءتہ ترجمہ میں نے بنی لحیان سے کہا میں اُن سے کہہ رہا تھا اُسوقت کہ میری موت قریب تھی یا میرا دل اُن کی محبت سے خالی تھا اور دن میرا سخت اور تنگ اور عیوب کا ظاہر کرنے والا تھا۔

ھما خطّتا اِما اسارٌ ومنّۃٌ	واما دمٌ والقتل بالحرّ اجدرُ

الضمیر لامرین مقدرین یفسرہ ما بعدہ۔ والجملۃ فی محل النصب علے انہا مفعول القول واصل خطتا خطتان حذفت النون للضرورۃ والخطۃ الامر والخصلۃ ترجمہ وہ دو امر ہیں یا تو قید کرنا اور پھر براہِ احسان چھوڑ دینا ہے اور یا قتل ہے اور یہ قتل آزاد مرد کے لئے قید سے بہتر ہے۔

واخری اصادی النفس عنہا وانّہا	لمورد حزمٍ ان فعلتُ ومصدرُ

المصاداۃ المداراۃ والمدافعۃ۔ والورود القدوم والصدور الرجوع ومعنی کونہا مورد حزم انہا یرد ہا من کان ذا حزم وحیلۃ یصدر عنہا من کان کذلک ترجمہ اور ایک اور امر ہے سوائے ان دو امور مذکورہ کے جس سے میں اپنی طبیعت کو روکتا ہوں بسبب اس کی دشواری کے اور حال یہ ہے کہ اگر میں اسکو اختیار کروں تو وہ بیشک طریقہ ہوشیار اور محتاط آدمی کا ہے۔ اُسکا بیان اگلے شعر میں ہے۔

فرشت لہا صدرًا فزلّ عن الصفا	بہ جؤجؤٌ عبلٌ ومتن مخصَّرُ

ہو استیناف فکانّ سائلا سالہ ہل عملت بہا ام لا فقال فرشت۔ والفرش البسط والضمیر المجرور للاخری والمستکن فی زل والمجرور فی بہ للصدر والصفا الحجر الاملس والباء للتجرید کما فی لقیت بہ اسدا کانہ انتزع من الصدر

صدر آخر لکمال سعتہ والجوجؤ الصدر مرفوع علے الفاعلیۃ ۔ والجملۃ الظرفیۃ حال من المستکن فی زل ۔ والعبل السمین الفخم والمخصر الدقیق ترجمہ پس میں نے اس دوسرے امر کے لیئے اپنا سینہ بچھا دیا تو وہ صاف چٹان سے پھسلگیا جبکہ وہ اُبھرا ہوا سینہ اور باریک کمر تھا یعنی میرا سینہ ایسا چوڑا تھا کہ اس سے دوسرا ایسا ہی سینہ نکل سکتا تھا خلاصہ یہ کہ جب دشمنوں نے امن نہ دیا تو میں اُس غار سے پہاڑ کے دوسری جانب جوان لوگوں سے تین رات کی راہ کے فاصلہ پر تھا بمدد مشکیزہ کے جو سینہ پر باندھ لیا تھا اور بذریعہ بہانے شہد کے جس سے پتھر زیادہ صاف ہوگیا تھا پھسل گیا اور کچھ خراش و اذیت مجکو نہیں ہوئی جیسا کہ اگلے شعر میں کہتا ہے ۔

فخالط سہل الارض لم یکدح الصفا	بہ کدحۃ والموت خزیان ینظر

المستکن فی خالط للصدر والمراد بالمخالطۃ الوصول والسہل مایقابل الجبل والحزن والکدح الخدش وجملۃ النفی حال ترجمہ پس میرا سینہ صاف اور نرم زمین پر پہونچگیا ایسے حال میں کہ پتھر نے بسبب اپنی صفائی اور شہد کے میرے سینہ میں کچھ خراش نہیں کیا تھا اور موت متاسفانہ اور ذلیلانہ مجھکو دیکھتی تھی یعنے موت میرے صحیح وسالم نکلجانے اور اپنے ناکامیاب رہنے پر افسوس کرتی تھی کہ ہائے یہ شخص باوجود موجودگی اسباب موت کے کیوں اچھوتا نکل گیا ۔

فأبتُ الی فہم ولم اکُ آئبا	وکم مثلہا فارقتہا وھی تصفر

الاوب الرجوع ۔ وفہم بن عمرو رہطہ وتصفر تصیح ترجمہ پس میں بنی فہم میں لوٹ آیا ایسے حال میں کہ بسبب موجودگی سامان ہلاکت کے مجکو اُمید اپنے لوٹ آنے کی نہ تھی ۔ اور بہت سے اس قسم کے واقعے ہیں کہ میں ان میں سے بچ آیا اور وہ موت غل مچاتی رہ گئی کہ یہ شخص کیوں بچگیا ۔

وقال ابو کبیر الہذلی

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد تزوج بام تابط شرًا وکان یدخل علیہا کثیر افلما ترعرع تابط شرًا کبر علیہ اکثار دخولہ فعرف ذلک ابو کبیر واشتکی الی اُمّہ فقالت اقتلہ بحیلۃ فقال یوما ہل لک فی ان تغزو فقال ہو امری وشانی فخرجا وسارا یوما ولیلۃ ثم قصد ابو کبیر قوما کانت بینہ وبینہم عداوۃ شدیدۃ حتی اذا ترای نارہم قال مستنی جوع شدید فذہب تابط شرا ورای للصقین علے النار فبرز لہا حتی وثبا علیہ ففر ثم کر ورمی اقربہا الیہ ثم رمی الآخر واخذ الخبز من النار والقی بین یدی ابی کبیر وقال کُل لا اشبع اللہ بطنک فاکل ولم یاکل تابط شرا ثم انطلقا واصابا ابلا واشترطا ان ینام احدہما نصف اللیل ویحرس الآخر فکان ابو کبیر ینام ویحرس تابط شرا وکلما نام الغلام نام ابو کبیر حتی مضت ثلاث لیال فلما کانت اللیلۃ الرابعۃ نام تابط شرا علے شرطہ وزعم ابو کبیر ان النوم غلبہ فرمی بحصاۃ فقام وقال ماہذہ قال لا ادری فقام

تابط شرا وطاف فلما لم یر شیئاً و نام علی طوره الاول فرمیٰ ابوکبیر بحصاةٍ مصغر من الاولیٰ فقام کقیامہ الاول و طاف بالابل کالسابق ثم عاد و نام فرما بحصاةٍ اصغر من الثانیۃ فقام وطاف وقال واللہ لئن سمعت شیئا بعد ہذا لاقتلنک ثم رجعا الی ہذیل وترک ابوکبیر امّہٗ خوفا وقال فیہ ہذه الابیات ہذا ملخص ما فی الشرح ۔

وَلَقَدْ سَرَیْتُ عَلَی الظَّلَامِ بِمِغْشَمٍ ۔ جَلْدٍ مِنَ الْفِتْیَانِ غَیْرِ مُثَقَّلِ

المغشم کمنبر بالمعجمتین من یرکب راسہ ای ما اراده فلا یثنیہ عنہ شیٔ والجلد صفۃ من الجلادة وہو القوة والشدة والمثقل الثقیل الشحیم ویکنیٰ بہ عن البلید الکسلان ترجمہ بخدا میں رات کو چلا باوجود تاریکی کے ایک جوان خودرائی قوی چالاک کے ہمراہ

مِمَّنْ حَمَلْنَ بِهٖ وَهُنَّ عَوَاقِدٌ ۔ حُبُكَ النِّطَاقِ فَشَبَّ غَیْرَ مُهَبَّلِ

بدل من الفتیان ۔ والحبک جمع حبکۃ وہو الحبل الذی یشد علی الوسط ونطاق المرأة شقۃ تلبسہا المرأة وتشد وسطہا فترسل الاعلی علی الاسفل الی الارض والاسفل تنجر علی الارض والمہبل من ہبلہ او اثقلہ للحم وکنیٰ بعقد النطاق عن کراہۃ الجماع والبیت مبنی علی زعمہم من ان المرأة اذا جومعت علی الاکراه وحملت بولد کان الولد اقویٰ واشد ۔ قال قائلہم ؎ لتستمتنہا غضبیٰ فجاء مسہدا + وانفع اولاد الرجال المسہد + ترجمہ وه جوان اُن لوگوں میں سے ہے کہ اُن کی والده کو اُنکا حمل اُسوقت رہا جبکہ وه صحبت کیلئے رضامند اور طیار نتھی بلکہ بجبر اُس سے صحبت کیگئی تھی اس لیئے وه چھریرا اور پھرتیلا جوان ہوا اس مضمون کی بنا اُن کے اس خیال پر ہے کہ جب کسی عورت سے بزور صحبت کیجائے اور حمل رہجائے تو بچہ قوی اور مضبوط پیدا ہوتا ہے ۔

وَمُبَرَّءٍ مِنْ كُلِّ غُبَّرِ حَیْضَةٍ ۔ وَفَسَادِ مُرْضِعَةٍ وَدَاءٍ مُغْیِلِ

مجرور عطفاً علی جلد ۔ وغبر الشئی کسکر مابقی منہ وفساد المرضعۃ مایفسد بہ لبنہا ۔ والداء المرض وہو مضاف الی المغیل صفۃ من اغیلت المرأة ولدہا اذا ارضعتہ وہی حامل او تجامع والاسم الغیلۃ وفی الحدیث لقد ہممت ان انہیٰ من الغیلۃ ترجمہ وه جوان چالاک ہر حیض کی بقیہ سے اور مرض مرضعہ اور مضرت شیر حاملہ او ہمبستر ہونیوالی سے پاک اور محفوظ ہے ۔ بقیہ حیض سے پاک ہونے کے یہ معنے ہیں کہ وه شکم مادر میں ایسے مکروه وقت میں نہیں آیا ۔

حَمَلَتْ بِهٖ فِیْ لَیْلَةٍ مَزْءُوْدَةٍ ۔ كَرْهًا وَعَقْدُ نِطَاقِهَا لَمْ یُحْلَلِ

المستکن لام المغشم والمزءودة بالمعجمۃ فالہمزة فالمہملۃ المخوفۃ وصفت اللیلۃ بحال المتعلق ای اہلہا وکان الخوف من شدة الظلمۃ ۔ والکره بالفتح ان یکرہک غیرک علی شئے وبالضم ان تکره نفسک علیہ ترجمہ اُس کی ماں کو اُس کا حمل شب خوفناک میں رہا ۔ جبکہ اُس کے کمربند کی گره نہیں کھولی گئی تھی ۔ کیونکہ وه اسوقت صحبت کے لیئے طیار اور رضامند نہ تھی ۔

فَاَتَتْ بِهٖ حُوْشَ الْفُؤَادِ مُبَطَّنًا ۔ سُهُدًا اِذَا مَا نَامَ لَیْلُ الْهَوْجَلِ

انت بالولد اذا ولدته ورجل حوش الفواد بضم المهملة الحدید الذکی والمتبطن کمعظم ضامر البطن والسهد بضمتین قلیل
النوم ویکنی به عن الذکی الحازم واسناد النوم الے اللیل مجازی کما فی صام نهاره والهوجل البطی
الثقیل ترجمه پس اسکو اسکی ماں نے بہادر چہریرہ جاگتا جنا جبکہ کاہل اور بھدہ آدمی رات بھر سوے
یعنی برخلاف کاہل کے رات بھر جاگتا ہے۔

ینزو لوقعتها طمور الاخیل	فاذا نبذت له الحصاة رأیته

الفاء لتفصیل ما اجمل من کونه حازما قلیل النوم والنبذ الطرح واللام بمعنی الی والنزو الوثوب کالطمور واللام
فی لوقعتها للتعلیل۔ والاخیل الشقران وهو طائر معروف یوصف بالحزم والتیقظ ترجمه پس جبکه لے
مخاطب تو اسکی طرف سنگریزه پھینکے تو اسکے گرنیسے وه مثل شکرے یا لٹوره کے جست کرتا ہے۔

کرتوب کعب الساق لیس بزمل	واذا یهب من المنام رأیته

الهبوب الانتباه من النوم والرتوب القیام والکعب ما بین العقدتین من انابیب القصب وساق الشجر
جذعها۔ والزمل بالمعجمة کسکر الضعیف الجبان ترجمه اور جبکه وه جاگے تو تو اسکو مثل درخت نل
کے پوری کے سیدها کھڑا ہوا دیکھے که وه نامرد اور ضعیف نہیں ہے۔ دستور ہے که جب انسان سوکر اٹھتا ہے تو
بسبب بقیه خمار نیند کے کسیقدر سست وکاہل ہوتا ہے اور انگڑائیاں لیتا ہے مگر یه شخص ایسا نہیں ہے۔

منه وحرف الساق طی المحمل	ما ان یمس الارض الا منکب

کلمة ان زائدة والمنکب مجتمع راس الکتف والعضد یذکر والتنکیر للوحدة ومنه فی محل الرفع علی انه نعت منکب و
حرف الشی طرفه وحرف الساق معطوف علی منکب وطی منصوب علی المصدریة والمحمل حمائل السیف یصفه بانه
لاینام الا علی جنب فان النوم علی الجنب لایورث الغفلة وفی وصفه بانه مطوی طی المحمل اشعار بقلة لحمه
وهزال جسمه وهو وصف ممدوح فی الرجل ترجمه جبکه وه لیٹتا ہے تو زمین سے سوائے اسکے مونڈھے
وکناره ساق کے اور کچھه نہیں لگتا ہے یعنی کروٹ سے لیٹتا ہے نه چت اسلئے غافل نہیں سوتا اور
لپٹا ہوتا ہے مثل پرتله کے یعنی وه چھریرا اور بدن کا ہلکا ہے۔

یهوی مخارمها هوی الاجدل	واذا رمیت به الفجاج رأیته

یقال رماه به اذا قذفه الیه والقاه وکلفه والفج الطریق الواسع فی الجبل والمخرم بالمعجمة فالمهملة منقطع انف
الجبل منصوب بنزع الخافض والهوی بالضم السقوط من الاعلی ویکنی به عن السرعة والاجدل الصقر ترجمه
اور جبکه تو اسکو پہاڑ کی گھاٹیوں کے چلنے کی تکلیف دے تو اسکو پہاڑ کی چوٹیوں اور کناروں سے ایسا
جلد اور تیز اترتا دیکھے جیسا چرغ اپنے شکار پر گرتا ہے یعنی بلند پہاڑوں سے ایسا جلد اترتا ہے جیسا
شکاری جانور تیزی سے اپنے شکار پر گرتا ہے۔

وإذا نظرت إلى أسرة وجهه ۔ برقت كبرق العارض المتهلل

الاسرة الوجه كالاسارير محاسنه برق الشئ لمع والعارض السحاب وتهلل السحاب اذا لمع بالبرق ترجمہ اور جبکہ تو اسکے چہرہ کی خوبیاں دیکھے تو ایسی روشن اور ظاہر معلوم ہونگی جیسے ابر میں بجلی معلوم ہوتی ہے ۔

صعب الكريهة لا يرام جنابه ۔ ماضي العزيمة كالحسام المقصل

الكريهة من اسماء الحرب والروم القصد والجناب فناء الدار والمقصل بالقاف فالمهملة كمفصل السيف القاطع ترجمہ وہ سخت لڑائی والا ہے کہ اسکے پاس کوئی نہیں پھٹکتا اور مثل شمشیر برندہ کے ارادہ کا پورا ہے

يحمي الصحاب اذا تكون عظيمة ۔ واذا هم نزلوا فمأوى العيّل

الحماية الحفظة والصحاب جمع صاحب وكان تامة ۔ والعظيمة من الصفات الغالبة والعيّل كركع جمع عائل وهو الفقير المحتاج ترجمہ وہ مصائب سخت میں اپنے دوستوں کی حفاظت کرتا ہے اور اپنے مہمانوں کے حق میں غریب پرور ہے یعنی وہ شخص شجاعت اور سخاوت کا جامع ہے ۔

وقال تابط شرا

اني لمهد من ثنائي فقاصد ۔ به لابن عم الصدق شمس بن مالك

المجرور في به للثناء واللام متعلق بقاصد والاضافة الى الصدق من اضافة الموصوف الى الصفة كما في مقعد صدق والصدق بالكسر الشدة والاحكام ترجمہ میں بیشک اپنی تعریف کا ہدیہ لیکر اپنے چچا کے بیٹے مستحکم الرائے شمس بن مالک کے پاس جاؤنگا اس لئے کہ وہ اسکا سزاوار ہے ۔

اهز به في ندوة الحي عطفه ۔ كما هز عطفي بالهجان الاوارك

الهز التحريك والندوة المجلس كالندي والنادي والعطف بالكسر الكتف وتحريك الكتف كناية من التفريح فان الفرحان يهتز كتفه والهجان الابل الكرام البيض والاوارك الابل اذا رعت الاراك واقامت فيه تاكله والمراد به السمان ترجمہ میں اسکو اپنی تعریف سے برادری کے مجمع میں خوش کرونگا جیسا اسنے مجھکو اچھے سفید موٹے تازے اراک چرنے والے شتر دیکر خوش کیا ہے ۔

قليل التشكي للمهم يصيبه ۔ كثير الهوى شتى النوى والمسالك

القلة بمعنى العدم فان المدح عدم التشكي عند المصائب واللام متعلقة بالتشكي ويصيبه حال او نعت على تقدير زيادة اللام والهوى بمعنى المهوى كالنوى بمعنى المنوي وشتى جمع شتيت وهو المتفرق ترجمہ وہ شخص بسبب کمال استقلال کے کسی امر دشوار کی جو پیش آوے شکایت نہیں کرتا ہے اور بسبب بلند ہمتی کے اسکے مطالب اور ارادے اور طریقے متفرق اور طرح طرح کے ہیں یعنے سربابی ہے ۔

يظل بموماة ويمسي بغيرها ۔ جحيشا ويعروري ظهور المهالك

الموماة المفازة التی لاماء فیہا ولا کلاء ورجل جحیش تنفذ یم الجیم علے المہملة فالمعجمة اذا کان مستقل الرائے لا ابنا ور الناس فی امر واعرودی الفرس اذا رکبہ عریانا من السرج ترجمہ وہ دن چڑھے ایک جنگل بے آب و گیاہ میں ہوتا ہے اور شام کو دوسرے جنگل میں نہایت استقلال کیساتھ۔ اور امور خوفناک کی ننگی پیٹھ پر سوار ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ سفر پیشہ مستقل الرائے جنگجو ہے اور جو امور زیادہ خوفناک ہیں ان کو اختیار اور پسند کرتا ہے۔

ولیسبق وفد الریح من حیث ینتحی بمنخرق من شدة المتدارک

وفد الریح اولہا۔ ومن ابتدائیة والانتحاء القصد ومنخرق صفة لمحذوف ای لباس منخرق والباء متعلقة بمتلبسا وہو حال عن فاعل یسبق ومن سببیة متعلق بمنخرق والمتدارک المتلاحق صفة لعدو محذوف ای یسبق الممدوح اول الریح من حیث یقصد متلبسا للناس بمنخرق من شدة العدو المتلاحق المتصل آخرہ مع اولہ ترجمہ جس جگہ سے قصد کرتا ہے اگلی ہوا سے بڑھ جاتا ہے ایسے حال میں کہ تیز اور متواتر دوڑنے سے اس کا لباس چاک چاک ہو جاتا ہے

اذا خاص عینیہ کری النوم لم یزل لہ کالیٔ من قلب شیحان فاتک

الخوص بالمہملات الخیاطة والکری النوم الخفیف والکالیٔ الحافظ الرقیب والشیحان بالمعجمة والتحتانیة والمہملة الحازم المتیقظ الفاتک الجری الشجاع الراکب ما ہم من الامور دعت الیہ النفس ترجمہ جبکہ اونگھ اسکی آنکھیں سیدیتی ہے تو ہمیشہ اسکا محافظ مرد بہادر ہوشیار صاحب عزم سے نکل آتا ہے مرد سے مراد ذات ممدوح ہے۔ خلاصہ یہ کہ جب وہ سوتا ہے تو اسکا دل بیدار رہتا ہے۔

ویجعل عینیہ ربیئة قلبہ الی سلة من حد اخلق صائک

الربیئة فعیلة من ربائہم مہموز اللام اذا رقبہم ورصدہم۔ والسلة مرة من سل السیف مجہولا ومعناہ المسلول ومن بیانیة والاخلق بالمعجمة الاملس المصمت واراد بہ السیف والصائک الدم اللازق الجامد وہو صفة لمجال المتعلق ای صائک بہ الدم۔ یصف بانہ لا یغفل عن السیف ترجمہ اور دھار تلوار تیز ٹھوس خون آلودہ کی کشش کیطرف اپنی دونوں آنکھوں کو اپنے دل کے نگہبان رکھتا ہے یعنے اس کا دل اور آنکھیں سدا اپنی تلوار کی طرف لگی رہتی ہیں کبھی اس سے غافل نہیں ہوتا

اذا ہزہ فی عظم قرن تہللت نواجذ افواہ المنایا الضواحک

الضمیر المنصوب للاخلق والقرن بکسر القاف من یساویک فی المصارعة والتہلل اللمعان والمعان النواجذ کنایة عن الضحک المتلازم للسرور غالبا وتمام البیت نعت للسیف ترجمہ جبکہ ممدوح اس تلوار کو اپنے ہمسر کے استخوان میں ہلاتا ہے تو ہنسنے والے موتوں کے دانت چمکنے لگتے ہیں یعنے اسکی تلوار سے دشمن

مارا پڑتا ہے اور موتیں بسبب اپنی کامیابی کے خوش ہو کر ہنسنے لگتی ہیں۔

بحیث اھتدت ام النجوم الشوابک	یری الوحشۃ الانس الانیس ویھتدی

ام النجوم المجرۃ۔ والشوابک جمع شابک بمعنی المختلط المتداخل ووصف المجرۃ بالاھتداء فانھا یھتدی بھا فلو لم یکن فی نفسھا مھتدیۃ لم یکن ہادیۃ۔ ترجمہ وہ شخص وحشت کو دلی دوست سمجھتا ہے اور وہاں راہ پاتا ہے جہاں کہکشاں راہ پاتی ہے یعنے راہ کو ایسا جانتا ہے جیسے کہکشاں اپنا راستہ جانتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ راہوں سے خوب واقف ہے۔

وقال قطری بن الفجاءۃ

القطری نسبۃ الی قطر بلدۃ بالبحرین وعمان وانما قیل لابیہ الفجاءۃ لانہ کان بالیمن فقدم علی آلہ فجاءۃ۔

من الابطال ویحک لا تراعی	اقول لھا وقد طارت شعاعا

الضمیر المجرور للنفس والشعاع کسحاب المتفرقۃ وطار فوادہ شعاعا تفرقت ھمومہ والبطل محرکۃ الشجاع الذی لا یبالی بدھار الاقران ولا تراعی نہی مخاطب مجہول عن راعہ اذا اخافہ وافزعہ ترجمہ میں اپنے جی سے کہتا ہوں جبکہ بسبب خوف بہادروں کے اسکے خیال پریشان ہوگئے کہ افسوس ہے تجھپر موت سے مت ڈر

علی الاجل الذی لک لم تطاع	فانک لو سألت بقاء یوم

ترجمہ اور یہ اسلئے کہ اگر تو ایک روز کی زندگی اپنے وقت مقدر سے زیادہ مانگے تو تیرا کہا نہیں مانا جائیگا

فما نیل الخلود بمستطاع	فصبرا فی مجال الموت صبرا

ترجمہ سو جولانگاہ موت میں خوب صبر کر کیونکہ حصول دوام بقا انسان کی طاقت سے باہر ہے۔

فیطوی عن اخی الخنع الیراع	ولا ثوب البقاء بثوب عز

الخنع محرکۃ بالمعجمۃ والنون فالمھملۃ الذل والھوان والیراع الجبان ترجمہ اور لباس دوام بقا ذلیل اور نامرد کے عزت وشرف کا لباس نہیں ہے کہ اسکے جسم سے اتارا جاوے یعنے ذلیل شخص اگر بالفرض دائم البقا ہووے تو بھی اسکو عزت وشرف حاصل نہیں ہوتا۔

فداعیہ لاھل الارض داع	سبیل الموت غایۃ کل حی

الضمیر المجرور للموت۔ داعی الموت من اضافۃ المشبہ الی المشبہ والمراد بہ الموت ترجمہ ہر زندہ کو آخر یہی راہ چلنی ہے کیونکہ موت سب زمین کے رہنے والوں کو اپنی طرف بلاتی ہے۔

ویسلمہ المنون الی انقطاع	ومن لا یعتبط یسئم ویھرم

الاعتباط اہلاک الموت شابا صحیحا والفعل مجہول واسلمہ فوضہ الی العدو والمنون الدھر ترجمہ اور جو جوان تندرست ہلاک نہیں کیا جاتا وہ آخر بوڑھا اور زندگی سے تنگ دل وملول ہوجاتا ہے اور

زمانہ اسکو فنا اور ہلاکی کے سپرد کر دیتا ہے۔ یعنے مناسب ہے کہ انسان چلتے ہاتھ پاؤں لڑائی میں
مارا جاوے اور بستر پر گل سڑ کر نہ مرے۔

اذا ما عُدّ من سَقَطِ المتاع	وما للمرء خیر من حیوٰۃٍ

السقط محرکۃ ما اُسقط من شئ۔ ولا خیر فیہ۔ ترجمہ مرد کے لئے کوئی بھلائی جینے میں نہیں ہے جبکہ وہ
بسبب بڑھاپے کے نکما اور ناکارہ سمجھا جاوے۔

وقال بعض بنی قیس بن ثعلبۃ

وان سَقیتِ کرام الناس فاسقینا	اِنّا مُحیّوکِ یا سلمیٰ فحیّینا

یقال حیاہ اذا سلّم علیہ او قال حیاک اللہ وحیّیی امر مخاطبۃ منہ۔ ترجمہ اے سلمےٰ ہم تجھکو سلام کرتے
ہیں یا حیاک اللہ کہتے ہیں تو بھی ہمکو سلام وتحیہ کر اور اگر میاں لوگوں کو شراب پلاوے تو ہمکو بھی
پلا کیونکہ ہم بھی ایسے ہی ہیں۔

یوما سراۃ کرام الناس فادعینا	وان دعوت الی جُلّی و مکرمۃ

الجلّی الامر العظیم ویکنی بہ عن الحرب وفی المکرمۃ الجود والخیر۔ وسراۃ الشئ راسہ واعلاہ ترجمہ اور اگر تو کسی روز
لڑائی یا سخاوت کے لئے اچھے لوگوں کے سرداروں کو بلاوے تو ہمکو بھی بلا کیونکہ ہم بھی انہیں میں سے ہیں۔

عنہ ولا ھو بالابناء یشرینا	انا بنی نہشل لا ندعی لاب

نصب بنی نہشل علے انہ بدل من ضمیر المتکلم او علے المدح او الاختصاص۔ ویقال ادعی فلان عن ابیہ
الی زید اذا عدل عن ابیہ فی انتسابہ الی زید فاللام بمعنی الی۔ والشراء بمعنے البیع ویکنے بہ عن الذل والہون
فان الشئ العزیز لا یباع ترجمہ ہم بیشک اولاد نہشل اُس سے دوسرا باپ نہیں بدلتے اور نہ وہ
ہمکو اوروں کے بیٹوں کے بدلے بیچتا ہے یعنے ہم اسکے باپ ہونیسے راضی ہیں اور وہ ہمارے
بیٹے ہونے سے کیونکہ ایک دوسرے کے لئے باعث فخر ہے۔

تلق السوابق منّا والمُصلّینا	ان نبتدر غایۃ یوما لمکرمۃ

الابتدار الاستباق والفعل مجہول والسوابق جمع سابق وہو الفرس الذی یسبق افراس الرہان و
یقال لہ المجلّی وبعدہ المصلّی ثم المسلّی فانہ یسلّی صاحبہ ثم التالی ثم المرتاح ثم العاطف ثم المؤمل ثم الحظی
بالمعجمتین ثم اللطیم ثم السکیت مصغرا ترجمہ اگر کسی امر خیر کی طرف لوگ ہم سے پہلے دوڑائے
جاویں تو اول اور دوم گھوڑے ہمارے ہونگے اور پیچھے اوروں کے یعنے امور خیر میں ہمسے کوئی
آگے نہیں بڑھ سکتا دستور تھا کہ ساتویں گھوڑے یعنے مول تک حصہ دیتے تھے اور باقی محروم رہتے تھے

اِلّا افتلینا غلاما سیّدا فینا	ولیس یہلک منا سیّدٌ ابدا

الافتلاء فی الاصل فطام ولد الفرس وہہنا استعارة ترجمہ اور کوئی ہمارا سردار نہیں مرتا مگر ہم
دودھ چھوڑا کر کوئی لڑکا اپنا سردار بنا لیتے ہیں یعنی ہمارا ہر طفل شیرخوار لیاقت سیادت کی رکھتا
ہے جوانوں اور بوڑھوں کی لیاقت کا تو کیا کہنا ہے۔

إنا لنرخص يوم الروع أنفسنا ‖ ولو نسام بها في الأمن أغلينا

الارخاص ضد الاغلاء والروع الخوف والحرب والسوم قصد الشراء واغلين ماض مجهول من الاغلاء والالف
للاشباع ترجمہ بیشک ہم لڑائی میں اپنی جانیں سستی کر دیتے ہیں اور اگر ان کو کوئی ہم سے
ایام صلح میں خریدنا چاہے تو وہ گراں قیمت ہوتی ہیں یعنی ہم لڑائی میں اپنی جانوں کی کچھ قدر
نہیں کرتے اور خوفناک معرکوں میں بخطر ڈالتے ہیں اور ایام صلح میں عزیز و مکرم ہوتے ہیں کسی
کا مقدور نہیں ہے کہ انکے لینے کا ارادہ کرے۔

بيض مفارقنا تغلي مراجلنا ‖ نأسو بأموالنا آثار أيدينا

کنی ببياض المفارق عن سيادتهم ورياستهم فان الملوك كانوا يستعملون المسك في مفارقهم فيبيض مفارقهم
قال قائلهم شعر ويظهر شيب العبد في نقرة القفاء شيب كرام الناس فوق المفارق والنقرة منقطع
القمحدوة في القفاء ويجوز ان يكني به عن انحصار شعر الراس لكثرة لبس المغفر وآسا الجرح داواه ترجمہ
ہمارے سر بسبب استعمال مشک کے یا بباعث کثرت استعمال خود کے اور اڑ جانے بالوں کے سفید ہیں
اور ہماری دیگیں مہمانوں کے لئے جوش کہا رہی ہیں اور ہم اپنے ہاتھوں کے زخموں کا جو دشمنوں
کے لگے ہیں اپنے اموال سے علاج کرتے ہیں یعنی دشمنوں کے قتل کے بعد صلح دیت دیدیتے ہیں
کوئی ہم سے قصاص اور بدلا نہیں لے سکتا۔

إني لمن معشر أفنى أوائلهم ‖ قول الكماة ألا أين المحامونا

الكماة جمع كمي وهو الشجاع او لابس السلاح ترجمہ میں ایسے باہمت لوگوں میں سے ہوں کہ ان
کے بڑوں کو بہادروں کے اس کہنے نے فنا کر دیا کہ کہاں ہیں اپنے حسب و رحمیة کی حمایت کرنے
والے اور یہ قول بہادروں کا یا بطلب اپنی حمایت کے تھا یا بطور طنز و تعریض کے بہرحال اسکے
بڑے یہ بات سنکر رہ نہ سکے اور دشمنوں کو مارا اور خود بھی مارے گئے۔

لو كان في الألف منا واحد فدعوا ‖ من فارس خالهم إياه يعنونا

الضمير في دعوا للالف وللاعداء ومن استفهامية وخالهم حسبهم وعنى اراد وجملة خالهم جواب لو ترجمہ
اگر ہزار مردوں میں ہم میں کا ایک ہو اور وہ پکارے جاویں کہ ہم میں یا تم میں کون اچھا سوار ہے تو وہ ایک
یہی سمجھے گا کہ وہ مجھے ہی ارادہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں اسلئے کہ وہ جانتا ہے کہ میں ہی کامل سوار ہوں۔

خذُ الظباۃ وصلنا ہا بایدینا	اذا الکماۃ تنحو ان یُصیبہم

الظبۃ حد السیف وارادبہا السیوف ترجمہ جبکہ بہادر لوگ تلوار کی دھار کے خوف سے ایک طرف ہوجاتے ہیں اور کنارہ کرتے ہیں توہم اپنی تلواریں اپنے لمبے ہاتھوں میں لیکر دشمنوں کو قتل کرنے ہیں توقف ہیں کرتے

مع البکاۃ علی من مات یبکونا	ولا تراہم وان جلّت مصیبتہم

یبکون فی محل النصب علے انہ مفعول ثان للرؤیۃ او حال ترجمہ باوجود شدت مصیبت کے تو اون کو رونے والوں کیساتھ مُردوں پر روتا ہوا نہیں دیکھے گا ۔

عنا الحفاظ واسیاف تواتینا	ونرکب الکرہ احیانا فیفرجہ

الکرہ المکروہ وعنی بہ القتل والحفاظ محافظۃ الاحساب والمواتاۃ الموافقۃ ترجمہ اورہم بسا اوقات لڑائی اختیار کرتے ہیں پس ہم سے لڑائی گویا اسکے خوف کو دور کردیتے ہیں حفاظت حسب اور تلواریں جو ہمسے موافق ہیں یعنے ہمارے حسب و لخواہ کاٹتے ہیں اور جھڑتی اور گرتی نہیں ہیں ۔

وقال السموءل بن عادیا

وہو شاعر جاہلی یہودی من آل ہارون علیہ السلام معروف بالوفا ۔

فکل رداء یرتدیہ جمیل	اذا المرء لم یدنس من اللوم عرضہ

دنس الثوب اذا اتسخ واللوم بالضم ضد الکرم والارتداء لبس الرداء ترجمہ جبکہ مرد اپنی آبرو کو بخل سے میلا نکرے تو وہ جو چادر اوڑھے اچھی ہے یعنے خواہئی ہو یا پرانی اور موٹی ہو یا باریک خلاصہ یہ ہے کہ بخل آبرو کا دشمن ہے ۔

فلیس الی حسن الثناء سبیل	وان ہو لم یحمل علے النفس ضیمہا

الضیم الظلم والاضافۃ اضافۃ المصدر الے المفعول وظلم النفس تکلیفہا البذل وکفہا عن البخل ترجمہ اور اگر وہ اپنی طبیعت پر دباؤ نڈالے اور اسکو بخل سے منع نکرے تو اسکو اچھی تعریف کی راہ نہیں ملتی

فقلت لہا ان الکرام قلیل	تعیرنا انا قلیل عدیدنا

المستکن للزوجۃ والعدید العدد ترجمہ ہماری گھروالی ہم پر اس بات کا عیب لگاتی ہے کہ ہمارا جتھا کم ہے سو میں نے اس سے کہدیا کہ اچھے لوگ تھوڑے ہی ہوتے ہیں ۔

شباب تسامی فی العلی وکہول	وما قل من کانت بقایاہ مثلنا

بقایا الرجل اولادہ ۔ والشباب جمع شاب کالشبان ترجمہ اور فی الواقع وہ کم نہیں ہو جس کی اولاد ہم جیسی ہو ہمارے جوان اور ادھیڑ لوگ رفیع القدر ہیں ۔

عزیز وجار الاکثرین ذلیل	وما ضرنا انا قلیل وجارنا

الجملۃ الاسمیتہ فی محل النصب علے الحالیۃ مع ما عطف علیہا ترجمہ ہماری قلت ہمکو کچھہ نقصان نہیں پہنچاتی جبکہ ہمارے ہمسائے ہمارے سبب عزیز ہیں اور اکثروں کے ہمسائے ذلیل ہیں۔

لنا جبل یحتلّہٗ من نجیرہٗ	منیف یردّ الطرف وہو کلیل

الاحتلال الحلول والمنیف العالی والطرف النظر والکلیل الحسیر ترجمہ ہم ایک ایسے بلند پہاڑ کے مالک ہیں کہ اسپر وہ شخص جسکو ہم پناہ اور اجازت دیویں اترتا ہے اور وہ پہاڑ بسبب بلندی دیکھنے والے کی نظر کو تھکا کر لوٹا دیتا ہے۔

رسا اصلہٗ تحت الثری وسما بہ	الی النجم فرعٌ لا ینال طویلُ

الرسو الثبات والرسوخ والثری طبقات ما تحت الارض والسمو العلو والباء للتعدیۃ والنجم الثریا وفرع الشئی راسہ وعلاہ وینال مجہول الطویل الرفیع ترجمہ اسکی جڑ پتال ہیں جمی ہوئی ہے اور بلندی اسکی ثریا تلک ہے اسکی چوٹی تلک بسبب غایت ارتفاع کے کوئی نہیں پہنچ سکتا ہے اور وہ طویل ہے

وانّا لقوم ما نری القتل سبّۃً	اذا ما راتہ عامر وسلول

القتل ہہنا مصدر مجہول والسّبۃ ما یسب بہ الانسان ویُعیّر بہ ترجمہ ہم ایسی قوم ہیں کہ لڑائی میں مارے جانے کو عار و ننگ نہیں جانتے جبکہ بنی عامر اور بنی سلول اسکو عار سمجھیں یعنے یہ لوگ اپنی کم فہمی سے اسکو برا سمجھتے ہیں اور ہم اسکو اچھا جانتے ہیں۔

یُقرّبُ حبُّ الموتِ اٰجالنا لنا	وتکرہُہٗ اٰجالہم فتطول

اللام بمعنی الی او من والاسناد والکراہۃ الآجال تجوزی ترجمہ۔ موت کا دوست رکھنا ہمارے آخری وقتوں کو ہم سے قریب کر دیتا ہے اور ان کے آخری وقت یعنے وہ خود موت سے گھبراتے ہیں اس لئے ان کی عمریں دراز ہو جاتی ہیں۔

وما مات منا سیّدٌ حتف انفہ	ولا طُلّ منا حیث کان قتیل

الحتف الموت منصوب علے المصدریۃ معناہ حتف بانفہ اے مات بخروج النفس من انفہ وکنی بہ عن موت الفراش وطل القتیل مجہولا اذا ہدر دمہ اے لم یوخذ ثارہ ولا بدیتہ وکان تامۃ ترجمہ کوئی ہمارا سردار بچھونے پر پڑ کر نہیں مرا بلکہ جو مرا سو لڑائی میں اور ہمارا کوئی ایسا مقتول نہیں ہے جس کا قصاص وعوض نہ لیا گیا ہو کیونکہ یہ دونوں امر بہادروں کے لئے عار و ننگ ہیں۔

تسیل علی حدّ الظبات نفوسنا	ولیست علی غیر الظبات تسیل

اراد بالظباۃ السیوف وبالنفوس الدماء ترجمہ ہمارے خون تلواروں کی دھاروں پر بہتے ہیں نہ اور کہیں یعنے ہماری لڑائی تلواروں سے ہے نہ لاٹھی سونٹے سے۔

صفونا فلم نکدر واخلص سرنا	اناث اطابت حملنا وفحول

ترجمہ۔ ہمارے نسب خاص غیر مکدر ہیں اور ہماری سرشت کو مادروں نے جنہوں نے ہمکو حمل میں اچھی طرح رکھا اور باپوں نے خالص رکھا ہے یعنے ہم نجیب الطرفین ہیں۔

علونا الی خیر الظہور وحطنا	لوقت الی خیر البطون نزول

ترجمہ۔ ہم بلند ہوئے باپوں کی اچھی پشتوں میں اور پھر اتار دیا ہمکو ایک وقت معین تلک مادروں کے اچھے شکموں میں نزول مقدر نے۔

فنحن کماء المزن مافی نصابنا	کہام ولا فینا یعد بخیل

النصاب الاصل الکامل والکہام السیف الکلیل الحد ترجمہ سو ہم صفائی اور طہارت میں مثل آب باراں کے ہیں ہماری عمدہ نسل میں کوئی بلید اور کند نہیں ہوتا اور کوئی بخیل ہمارے شمار میں نہیں ہے یعنی ہم میں کوئی بخیل نہیں ہوتا کہ شمار میں آوے یا بخیل ہمارے جنسے سے نہیں ہے بلکہ وہ اور قسم کی بلا ہے۔

وننکر ان شئنا علے الناس قولہم	ولا ینکرون القول حین نقول

ترجمہ۔ ہم ہر کسی کی بات کو توڑ سکتے ہیں اور جب ہم کوئی بات کہیں تو کسیکو مجال انکار نہیں ہوتی۔

اذا سید منا خلا قام سید	قوول لما قال الکرام فعول

ترجمہ۔ جب ہمارا کوئی سردار مرتا ہے تو دوسرا سردار میان لوگوں کیسی باتیں اور کام کرتا اس کا قائم مقام ہو جاتا ہے۔

وما اخمدت نار لنا دون طارق	ولا ذمنا فے النازلین نزیل

الاخماد اطفاء النار والفعل مجہول والطارق من یاتیک لیلا ترجمہ کبھی ہماری آگ مہمان شب آئندہ سے پہلے نہیں بجھائی گئی اور مہمانوں میں سے کبھی کسی نے ہمکو برا نہیں کہا۔

وایامنا مشہورۃ فی عدونا	لہا غرر معلومۃ وحجول

الایام فی عرفہم الحروب کیوم بدر ویوم حنین والغرۃ بیاض الوجہ والحجول بتقدیم المہملۃ بیاض الارجل ترجمہ ہمارے معرکے ہمارے دشمنوں میں مشہور ہیں اور انکے چہروں اور پاؤں کے چمکدار نشان یعنے ان کا سرا پا مقرر اور معلوم ہے۔

واسیافنا فی کل غرب ومشرق	بہا من قراع الدارعین فلول

القراع ان یقرع الابطال بعضہم بعضا بالسیوف ونحوہا۔ والدارع لابس الدرع والفلول جمع فلۃ وہو ثلمۃ السیف ترجمہ اور ہماری تلواریں مغرب و مشرق میں مشہور ہیں کہ انمیں کہتا کہتے اور لڑائی زرہ پوشوں سے دندانے پڑے ہوئے ہیں۔

معوّدةً الّا تسلّ نصالہا — فتغمد حتّےٰ یستباح قبیلُ

بالنصب علے الحالیۃ والرفع علے الخبریۃ وتسلّ مجہول وتصل السیف حدیدتہ واغمد السیف ادخلہ فی الغمد والفعل مجہول وکنی بالاستباحۃ عن القتل والقبیل الجماعۃ من آباءٍ شتی وجمعہ قُبُلٌ۔ والقبیلۃ الجماعۃ من اب احد وجمعہا قبائل ترجمہ ہماری تلواروں کو یہ عادت ہے کہ جب میان سی لیجاویں توجبتلک کوئی جماعت قتل نہ کیجاوے اور وہ لہو نہ چاٹ لیں میان میں نہیں کیجاتیں۔

سلی ان جہلت النّاس عنّا وعنہم — ولیس سواءً عالم وجہولُ

ترجمہ اگر تجھکو معلوم نہیں ہے تو اے مخاطبہ ہمارا اور ہمارے دشمنوں کا حال لوگوں سی دریافت کرلے اور دانا اور نادان برابر نہیں ہوتے۔

فان بنی الدّیان قطبٌ لقومہم — تدور رحاہم حولہم وتجولُ

ترجمہ۔ اسلئے کہ بنی دیان اپنی قوم کے قطب و سردار ہیں انکی چکیاں انکے گرد گھومتی ہیں اور چلتی ہیں

قال الشمیذر الحارثی

الشمیذر بالمعجمۃ فالمیم فالتحتانیۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ کسفرجل احد بنی الحارث شاعر اسلامی وکان قد قتل اخوہ غیلۃ ثم قتل ہو قاتل اخیہ نہارا۔

بنی عمّنا لا تذکروا الشعر بعد ما — دفنتم بصحراء الغمیر القوافیا

اراد بالشعر اشعار الفخر والمباہاۃ او مطلقا وکنی بدفن القوافی عن انہزامہم او موت شاعرہم والغمیر بالمعجمۃ فالمہملۃ مصغرًا موضع فی بلاد کلاب والقوافی الاشعار تسمیۃ للکل باسم الجزء ترجمہ اے ہمارے چچازاد بھائیو اپنے فخر یا مطلق اشعار بعد اسکے کہ تم نے صحراء غمیر میں اپنے اشعار یا اپنے شاعر کو دفن کردیا کہنا چھوڑدو کیونکہ تم وہاں سے بھاگ گئے پس اب کیا موقع فخر کا رہا۔

فلسنا کمن کنتم تصیبون سلّۃً — فنقبل ضیمًا او نحکّم قاضیا

یقال اصابہ ونالہ اذا ظفرہ بالجرح او القتل ونحوہ وضمیر المفعول محذوف والسلۃ السرقۃ الخفیۃ منصوب علے التمیز ونقبل منصوب علے انہ جواب النفی والضیم الظلم ترجمہ ہم اس شخص کی مانند نہیں ہیں جسکو تم چپکے مارتے تھے تاکہ ہم تمہارا ظلم سہجاویں یا اپنے فیصلہ کے لئے کسیکو حاکم بناویں بلکہ ہم اپنا فیصلہ آپ کرلیتے ہیں یعنے زبردست ہیں۔

ولکنّ حکم السیف فیکم مسلّطٌ — فنرضی اذا ما اصبح السیف راضیا

ترجمہ لیکن ہمارا حکم تلوار ہے اور اس کا حکم تمپر غالب ہے پس جب تلوار راضی ہوجاوے گی تو ہم بھی راضی ہوجاویں گے۔

الشمیذر الحارثی

وقد ساءني ما جرّت الحرب بيننا	بني عمنا لو كان امراً مدانيا

جرّت بمعنی جنت او جذبت ولو بمعنی لیت او شرطیۃ والجواب محذوف دل علیہ ما قبلہ والمدانی القریب ترجمہ اے ہمارے چچا کے بیٹو ہمکو وہ معاملہ جو لڑائی نے پیش کیا ہے برا معلوم ہوتا ہے کہ وہ حد سے بڑھا ہوا ہے اور قابل عفو نہیں ہے کاش یہ معاملہ حد سے قریب ہوتا کہ جسمیں عفو کی گنجایش ہوتی معاملہ سہو از قبل برادر شاعر ہے۔

فان قلتم انا ظلمنا فلم نکن	ظلمنا ولکنا اسأنا التقاضیا

التقاضی اصل فی الدین شبہ الثار بالدین فاتی بالتقاضی ترجمہ اگر تم یہ کہو کہ تمنے ہمپر ابتداءً ظلم کیا سو یہ تو نہیں ہاں ہمنے تمسے اپنے قرض کا سخت تقاضا کیا اور بدلا لیا اور تقاضائے قرضخواہ ظلم نہیں کہلاتا ۔

وقال وداک بن ثمیل المازنی

وداک بتقدیم الواو علی الدال المہملۃ کشداد احد بنی مازن بن مالک ومن خبر ہذہ الابیات ان بنی شیبان کانوا یریدون اجلاء بنی مازن عن ماءٍ یقال لہ سفوان ویقولون انہم ویوعدون بنی مازن فقال وداک۔

رویدا بنی شیبان بعض وعیدکم	تلاقوا غداً خیلی علی سفوانِ

روید اسم فعل بمعنی الامر وبعض وعیدکم منصوب علی المفعولیۃ وتلاقوا من الملاقاۃ مجزوم وسفوان محرکۃ علم ماءٍ ترجمہ اے بنی شیبان اپنی دہمکیاں کسیقدر کم کرو کیونکہ آب سفوان پر کل تمسے میرے گھوڑوں کی مٹھ بھیڑ ہوگی ۔

تلاقوا جیاداً لاتحید عن الوغی	اذا ما غدت فی المازق المتدانی

بدل من الاول وحاد عنہ اذا عدل واعرض والمازق مضیق الحرب والمتدانی المتقارب ترجمہ ایسے گھوڑوں سے مقابلہ کیے جاوگے کہ جب وہ لڑائی کی تنگ جگہ میں ہوتے ہیں تو لڑائی سے کنارہ نہیں کرتے ۔

علیہا الکماۃ الغر من آل مازنٍ	لیوث طعانٍ عند کل طعانٍ

الغر جمع الاغر وکنی بہ عن المعلوم الذی لایخفی علی احد ترجمہ اُن گھوڑوں پر مشہور و نامی بہادر لوگ آل مازن کے سوار ہونگے جو ہر قسم کی نیزہ بازی میں مثل شیروں کے حملہ آور ہیں ۔

تلاقوہم فتعرفوا کیف صبرہم	علی ما جنت فیہم ید الحدثان

الصبر یتعدی بعلی وعن یقال صبر علیہ اذا لزمہ وصبر عنہ اذا کرہہ وجنی بمعنی کسب والحدثان محرکۃ حوادث الدہر ترجمہ اُن سے ملوگے تو جانوگے کہ یہ لوگ حوادثات اور مصائب دہر پر کیسا صبر کرتے ہیں ۔

مقادیم وصالون فی الروع خطوہم	بکل رقیق الشفرتین یمانی

مقادیم جمع مقدام وہو من یتقدم فی الحرب والخطو جمع خطوۃ والشفرۃ حد السیف والیمانی نسبۃ الی الیمن ترجمہ وہ لوگ لڑائی میں سب سے آگے رہنے والے ہیں اور خوف کیجگہ میں اپنے قدم ہر دو دہاری یمانی تلوار سے ملانیوالے ہیں

وداک بن ثمیل المازنی

لا یستحب من آمر بانی مکان	اذا استنجد و الم یسئالوا من دعاھم

الاستنجا وطلب النجدة وھو النصرة والقوة والفعل مجہول ترجمہ جب وہ مدد مانگے جاتے ہیں یعنی انسے کوئی مدد مانگتا ہے تو مدد خواہ سے نہیں پوچھتے کہ کس لڑائی کے لئے مدد مانگتا ہے یا ہمکو کسجگہ لیجاویگا یعنی یہ لوگ بڑے بہادر و باہمت ہیں سست و کاہل نہیں ہیں اور جنگ میں نہایت بیباک ہیں۔

وقال سوار بن المضرّب السعدی

سوار کشداد بن مضرّب کمعظم السعدی احد بنی سعد بن عوف من تمیم شاعر اسلامی

علی ان قد تلوّن بی زمانی	فلو سالت سراة الحیّ سلمیٰ

سراة کل شی اعلاه وسلمیٰ زوجتہ وعنی بالتلون التغیر من حال الی حال والباء للتعدیہ ترجمہ سو اگر میری زوجہ سلمیٰ میری قوم کے سرداروں سے میرا حال پوچھے باوجودیکہ میرا زمانہ سابق بدلگیا ہے۔

واعدائی فکلٌ قد بلانی	لخبّرھا ذووا حساب قومی

الجملة جواب لو واعدائی عطف علی ذووا حساب وبلاه امتحنہ ترجمہ تو بیشک میرا حال میری قوم کے شریف لوگ اور میرے دشمن صاف بتلا دینگے کیونکہ ہر ایک نے میرا امتحان کرلیا ہے کہ میں دوستوں کے لئے کیسا اور دشمنوں کے حق میں کیسا ہوں۔

وزبّونات اشوس تیّحانی	بذبّی الذم عن حسبی بمالی

الباء متعلقة بخبّر ومدخولھا مخبر بہ۔ والذبّ الدفع والذم منصوب علی انہ مفعول لہ وبمالی متعلق بالذب والزبونات جمع زبونٍ فعوّل من الزبن وھو الدفع مجرور عطفاً علی مالی او علی ذبی والاشوس من فی عینیہ شوسٌ وھو ان یضیق الرجل اجفانہ وینظر باحد شقیہ عن الانتخار ویکنی عن التکبر والتیحان بالفوقانیة وتشدید التحتانیة الرجل الحازم ویکنی بھا عن نفسہ ترجمہ تو البتہ خبردینگے وہ لوگ مسماة مذکورہ کو اس امر کی کہ میں نے دور کردیا ہے برائی اور عیب کو اپنے حسب سے بذریعہ صرف اپنے مال کو مہمانوں اور محتاجوں پر اور بسبب مدافعتوں ایک مرد متکبر و ہوشیار کے اور مراد اس مرد سے خود شاعر ہے یعنی میں نے اپنے حسب سے طعن و برائی دو چیزوں کے ذریعے سے دور کردئے ہیں ایک سخاوت سے اور دوسرا شجاعت سے کہ اسکے سبب سے دشمنوں کو اپنے دوستوں سے دور کردیا

اذا لم اجن کنت مجنّ جانٍ	وانی لا ازال اخا حروبٍ

عطف علی ذبی وھو المجنّ الجنة ترجمہ اور اس بات کی خبر کرینگے کہ میں ہمیشہ لڑائیوں میں رہتا ہوں اگر میں کسی کو نہ ستاؤں تو ستانیوالوں اور لڑائی والوں کی سپر اور پشت پناہ رہتا ہوں۔ بہرحال لڑائی سے خالی نہیں رہتا ہوں

سوار ابن المضرّب السعدی

وقال بعض تیم اللہ بن ثعلبہ

ہو علقمۃ بن شیبان کان فی عہد المنذر بن ماء السماء جد النعمان بن المنذر اللخمی شہد یوم اُوارۃ وہو بالضم ماء لبنی تمیم وقیل جبل لہم وحمل علی المتمطر اخی المنذر ظنا منہ انہ المنذر فطعنہ تحت کنانتہ ـ

ولقد شہدت الخیل یوم طرادہا	فطعنت تحت کنانۃ المتمطر

الکنانۃ الجعبۃ من جلد لا خشب فیہا وکنی بما تحتہا عن الابط ترجمہ بخدا میں سواروں میں انکی لڑائی کے دن موجود تھا پس میں نے نیزہ مارا زیر ترکش متمطر کے یعنی اس کی بغل میں ـ

ونطاعن الابطال عن ابنائنا	وعلی بصائرنا وان لم نبصر

عدی المطاعنۃ بعن لتضمنہ معنے المدافعۃ ترجمہ اور ہم دلیروں کو بذریعہ نیزوں کے وبحالت اجتماع اپنے حواس کے اپنے بیٹوں سے دفع کرتے ہیں اگرچہ مآل کار ہمکو معلوم نہیں ہوتا

ولقد رایت الخیل شُلن علیکم	شول المخاض ابت علی المتغبر

شالت الناقۃ ذنبہا اذا رفعتہا واستعیر للخیل وکنی بہ عن العدو الشدید فان الدابۃ اذا عدت عدا شدیدا ترفع ذنبہا ومعنی علیکم علے اعقابکم والخطاب لبنی تمیم ـ والمخاض الحوامل من النوق وابت حال بتقدیر قد والمتغبر من یحلب غبر اللبن ای بقیتہ فے الضرع ترجمہ بخدا میں نے دیکھا اپنے گھوڑوں کو کہ تمہارے پیچھے ایسے دم اٹھائے یعنی سرپٹ بھاگے جاتے تھے جیسے حاملہ اونٹنی دودھ دہنے والے سے تنگ آکر دم اٹھاتی ہے ـ

وقال قطری بن الفجاءۃ المازنی

لا یرکنن احد الی الاحجام	یوم الوغی متخوفا لحمام

رکن الیہ مال ـ والاحجم بتقدیم المہملۃ علے الجیم اذا نکص عنہ خوفا والحمام الموت ترجمہ مناسب ہے کہ لڑائی کے دن کوئی شخص بخوف موت ہرگز بھاگنے اور رک جانے کی رغبت نکرے ـ

ولقد ارانی للرماح دریئۃ	من عن یمینی تارۃ وامامی

المضارع بمعنے الماضی حکایۃ عن الحال الماضیۃ بدلیل قولہ خضبت والدریئۃ الحلقۃ التی یتعلم علیہا الطعن بالرماح ترجمہ وبخدا میں اپنے آپکو نیزوں کا نشانہ کبھی دہنی طرف سے اور کبھی آگے سے دیکھ رہا تھا

حتی خضبت بما تحدر من دمی	اکناف سرجی او عنان لجامی

تحدر الدم اذا سال والاکناف النواحی وکلمۃ او لمنع الخلو فلا ینافی الجمع ویجوز ان یکون بمعنے الواو ترجمہ یہانتک کہ میں نے اپنے بہتے خون سے اپنے زین کے اطراف کو دہنے بائیں سے اور اپنی لگام کی باگ کو آگے سے رنگدیا

ثم انصرفت وقد اُصبت ولم اُصب	جذع البصيرة قارح الاقدام

اصاب الرجل اذا قتل او جرح غیرہ واُصیب اذا قتل او جرح ومثلہ نال منہ ونیل ولم اُصب مجہول والجذع محرکۃ مالم یبلغ من الخیل الحولین والقارح منہا مابلغ نہایتہ اسن من اسنان الخیل ونصبہما علے الحالیۃ من ضمیر المتکلم ترجمہ پھر میں لڑائی سے ایسی حالت میں لوٹا کہ میں نے دشمنوں کو مارا تھا اور ان کی مار نہیں کھائی تھی جبکہ تیز نگاہی میری مثل دو برس کے بچھیرے کے اور میرا حملہ کامل مانند پنج گھوڑے کے تھا۔

وقال العباس بن مرداس السلمی

ہو شاعر اسلامی احد نبی قریع بالقاف مصغرا

شہدن مع النبی مسوّمات	حنیناً وھی دامیۃ الحوامی

الضمیر للخیل۔ وسوم الفرس جعل علیہ علامۃ یعرف بہا ویفعل ذلک بالکریم من الخیل وقیل معناہ مطہمات ای محکمات الخلق والنصب علے الحالیۃ والحامیۃ الحمی الحافر ما یحیط بہ یجمع علے احوام ترجمہ نشانمند گھوڑے میری قوم کے نبی صلعم کیساتھ ایسے حال میں بمقام حنین حاضر تھے کہ انکے سموں کے کنارے خون آلودہ تھے کیونکہ دشمنوں کے خون ہر طرف بہتے تھے یا اس سبب سے کہ دشمنوں کے نعشوں پر پھرتے تھے نشانمند وہ گھوڑے جن پر بسبب عمدگی کے کوئی نشان کردیا جاوے۔

ووقعۃ خالد شہدت وحکت	سنابکہا علے البلد الحرام

منصوب علے شریطۃ التفسیر ومفعول شہدت محذوف ای شہدتہا او مفعول مقدم شہدت والسنبک طرف الحافر والبلد الحرام مکۃ شرفہا اللہ تعالٰے ترجمہ اور وہ حاضر ہوئے معرکہ خالد بن الولیدؓ میں بروز فتح مکہ اور انہوں نے اپنے سم گھسے مکہ معظمہ پر یعنے وہاں تلک پہنچے۔

نعرّض للسیوف اذا التقینا	وجوہاً لا تعرّض للّطام

نعرض علے المتکلم مع الغیر معروف وتعرّض علے صیغۃ المونث الغائب مجہول واللطام الملاطمۃ وکانوا یلطمون وجہ من یریدون ہوانہ وذلہ ترجمہ تلواروں کے روبرو ہم ایسے منہ پیش کرتے تھے جو طمانچوں کے لئے نہیں پیش کئے جاتے یعنی وہ عزیز و مکرم ہیں نہ ذلیل و خوار با ایں ہمہ تلواروں کی ضرب کو عار نہیں سمجھتے تھے۔

ولست بخالع عنّی ثیابی	اذا ھرّ الکماۃ ولا اُرامی

خلع عنہ ثوبہ اذا نزعہ منہ وکنی بالثیاب عن الاسلحۃ وہرّہ کرہہ۔ والمراماۃ الرمی عن بعید ترجمہ جبکہ بہادر لوگ لڑائی سے گھبرانے لگتے ہیں میں اپنے ہتھیار نہیں اتارتا اور نہ تیراندازی کرتا ہوں بلکہ تلوار سے لڑتا ہوں۔

الی الغارات بالعضب الحسام	ولکنی یجول المهر تحتی

المهر ولد الفرس والعضب السیف القاطع ترجمہ مگر میری سواری کا نوجوان گھوڑا یا پھیر اوٹ مار کیطرف تیز تلوار کے ساتھ جو میرے پاس ہوتی ہے جولانی کرتا ہے۔

وقال ابن زیابۃ التیمی

زیابۃ بالمعجمۃ والتحتانیۃ المشددۃ فالموحدۃ ام الشاعر وہو جاہلی۔ وعند البعض زیابۃ ابوہ۔

فی سنۃ یوعد اخوالہ	نبئت عمروا غارزا رأسہ

نبئت علی صیغۃ المجہول وعمروا مفعول ثان وغارزا ثالث والغارز من غرز رجلہ فی الغرز بالمعجمتین بینہما مہملۃ اذا ادخلہا فی رکاب الناقۃ والسنۃ النعاس شبہ راسہ بالرجل والسنۃ بالغرز فقال ہو غارز رأسہ فی السنۃ ای جاہل غافل قال التبریزی غارزا راسہ ای مدخلا ومنہ الغرز بالابرۃ ومعناہ ثابتا علی ضلالۃ لجوجا فیہ لا یقلع عنہ ترجمہ میں خبر دیا گیا ہوں کہ عمرو اپنا سر غفلت میں دہرے ہوئے ہے یعنی غافل جاہل ہے اپنی گمراہی پر جما ہوا ہے وبراہ جہالت اپنے ماموں کو ڈراتا ہے یعنے ان لوگوں سے کج ادائی کرتا ہے جن سے نہ کرنی چاہئے۔

ان یفعل الشیئ اذا قالہ	وتلک منہ غیر ماموتۃ

اشارۃ الی الفعلۃ المستفادۃ مما سبق وان بتقدیر اللام ترجمہ اور اس امر کا یعنی ڈرانے کا اس سے خوف ہے کیونکہ جب وہ کسی کام کو کہتا ہے تو وہ ویسا ہی کرتا ہے یہ کلام بطور تمسخر واستہزا کے ہے خلاصہ یہ کہ وہ جھوٹا ہے۔

واللبد لا اتبع تزوالہ	الرمح لا املأ کفی بہ

التزوال الزوال ترجمہ میں مثل اناڑیوں کے نیزہ اپنے ہاتھ میں نہیں لیتا ہوں اور عرق گیر کے گرنے سے میں نہیں گرجاتا ہوں یعنی میں عمدہ نیزہ باز و شہسوار ہوں عمرو کیطرح ناواقف نہیں ہوں۔ اور مصرعہ اول کے یہ بھی معنی ہو سکتے ہیں کہ میں شمشیر زن ہوں نہ نیزہ باز

کل امرئ مستودع مالہ	والدرع لا ابغی بہا ثروۃ

ضمیر المونث للدرع فانہ مونث سماعی والمصراع الثانی استیناف تعلیل للمصراع الاول والمستودع بکسر الدال وکنی بہ عن الجامع المحافظ ترجمہ اور میں زرہ بیچکر دولت جمع نہیں کرتا ہوں بلکہ اسکو بوقت جنگ استعمال کرتا ہوں کیونکہ ہر آدمی اپنا مال جمع کیا کرتا ہے اور میرا مال زرہ ہے

کالعبد اذ قید اجمالہ	انک یا عمرو وترک الندی

الواو بمعنی مع وترک الندی منع الخیر ترجمہ اے عمرو تو باوجود مناع خیر ہونیکے مثل اس غلام کے

ہے جو اپنے شتروں کو ایک طرف قید کردے اور ان سے نفع نہ اٹھاے۔

قد خنوا المرء و سر بالہ	الیت لا ادفن قتلاکم

الیت حلفت والنذ ضین ایصال الدخان والسربال القمیص او کل ما یلبس و اللام فی المرء للعہد الخارجی اشارۃ الی رجل من المخاطبین کان قد طعن فاحدث خوفا وفشت لرائحۃ المنکرۃ منہ والمطعون ربما احدث ذکانوالایقاتلون الا علی جوع ترجمہ میں نے قسم کھائی ہے کہ تمہارے مقتولوں کو دفن نہیں کروں گا پس تم اس شخص کو جس کا بوقت نیزہ لگنے کے گوز یا پاخانہ نکل گیا اور اسمیں بدبو آتی ہے اور اس کے لباس کو دھونی دو تاکہ یہ عیب تمہارا ظاہر نہو۔

وقال الحارث بن ہمام

ہو شاعر جاہلی و ہمام کغراب وکان الحارث سید بکر و من خبر ہذہ الابیات ان الحارث ہذا کان قد اغار علی ابل بن زیابۃ و ہو غائب۔

لا تلقنی فی النعم العازب	ایا ابن زیابۃ ان تلقنی

النعم اسم جمع۔ والعازب البعید عن اربابہ ترجمہ اے زیابہ کے بیٹے اگر تو مجھ سے ملے یا لڑنے آوے تو میں تجھ سے اونٹوں میں جو اپنے مالکوں سے دور ہوں نہیں ملونگا کیونکہ میں شتر چرانیوالا نہیں ہوں بلکہ میں گھوڑوں اور سواروں میں جو منجملہ سامان حرب ہیں ملونگا۔

مستقدم البرکۃ کالراکب	وتلقنی یشتد بی اجرد

الاجرد من الخیل مالا شعر علیہ کثیرا والبرکۃ الصدر واستقدامہا عظمہا و ہو وصف ممدوح فی الخیل والرجال ترجمہ اور تو مجھ سے ایسے وقت میں ملے گا کہ گھوڑا مثل اپنے سوار کے بلند و فراخ مجکو تیز لیے جاتا ہو۔

فاجابہ ابن زیابۃ علی وزنہا

الصابح فالغانم فالآئب	یا لہف زیابۃ للحارث

یقول العرب یا لہف بی و یا لہف امی و یکنی بہ عن اللہف الشدید فان المرأۃ تتلہف کثیرا و صبحہ اتاہ صباحا والفاء للترتیب بین الصفات الثلثۃ ترجمہ اے لوگو زیابہ کا افسوس دیکھو یعنی بڑا افسوس ہے حارث صبح آنیوالے اور لوٹنے والے اور سالم جانیوالے کا یعنے اس امر کا افسوس ہے کہ حارث صبح کو لوٹ کر سلامت چلا گیا۔

لاب سیفانا مع الغالب	واللہ لو لاقیتہ خالیا

خالیا منصوب علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم او من الضمیر المنصوب معناہ مفردا ترجمہ بخدا اگر میں

اس سے تنہا ملتا تو بیشک ہم دونوں کی تلواریں اس شخص کیساتھ جاتیں جو ہم میں سے غالب
رہتا یعنے میں اس کی تلوار چھین لیتا. بقرینہ شعر آئندہ کے ۔

آتِکَ والظَّنُّ علی الکاذِب	اَنَا ابنُ زَیَّابَۃَ اِن تَدعُنی

عنی بالظن التردد و بالکاذب الکاذب فی الفعل ترجمہ میں زیابہ کا بیٹا ہوں اگر تو مجھکو لڑائی کے
لیے بلاویگا تو میں تیرے پاس آؤنگا اور تجھکو قتل کرونگا اور تردد کا انجام جھوٹے کے حق میں برا ہوتا ہے
یعنی تو جو میرے آنے میں عند الطلب شک کرتا ہے اسکا انجام تیرے حق میں برا ہوگا ۔

وقال الاشتر النخعی

الشتر انقلاب الجفن من اعلا و اسفل کذا فی القاموس شتر برگشتگی بام چشم کذا فی الصراح والاشتر ابن الحارث
احد بنی نخع تابعی من اصحاب علی رضی اللہ عنہ وانما سمی بہ لشترۃ کانت باحدی عینیہ ۔

ولقیتُ اضیافی بوجہ عبوسِ	بَقَّیتُ وَفری وانحرفتُ عن العُلے

التبقیۃ الاستبقاء والوفر المال الکثیر وہذہ الجملۃ مع مابعدہا دالۃ علی جواب شرط و بالجملۃ ہو دعاء یدعو بہ علی نفسہ
ترجمہ میں اپنا مال کثیر جمع کروں اور خرچ نکروں اور عزت و شرف کی باتوں سے روگردانی کروں اور
مہمانوں سے ترشرو شخص کیطرح ملوں یعنی وہ امر جو شعر آیندہ میں مذکور ہی اگر نکروں تو جملہ عیوب مذکورہ خدا مجھ میں پیدا کردے

لم تخلُ یوماً من نہابِ نفوسِ	اِن لم اَشُنَّ علی ابن حربٍ غارۃً

الشن صب الماء علی الاصل و استعیر للاغارۃ وعنی بابن حرب معاویۃ بن ابی سفیان ابن حرب رضی اللہ تعالی
عنہ وجملۃ النفی نعت غارۃ ترجمہ میں عیوب مذکورہ میں مبتلا ہوجاؤں اگر معاویہ بن حرب رضی
اللہ عنہ پر ایسی غارت کا مینہ نہ برساؤں جو کسی روز جانوں کی لوٹ سے خالی نہیں ہوتی یعنی
مجکو جانوں کی لوٹ منظور ہے اور مال کی کچھ پروا نہیں ۔

تعدو ببیض فی الکریہۃ شوسِ	خیلاً کامثال السعالی شُزَّباً

بدل من غارۃ والکاف زائدۃ والسعالی جمع سعلاۃ وہی الغول وہو من سباع الجن علی الاشہر والتشبیہ
فی سرعۃ السیر واغبرار الراس علی زعمہم والشازب الضامر والعدو السیر الشدید والباء للتعدیۃ او المصاحبۃ
والبیض الکرام الذین لم یتمیموا بعار فتغبر الوانہم والشوس جمع اشوس وہو المتکبر المستخفر ترجمہ اور وہ
غارت گھوڑے ہیں مثل غولوں کے تیز رو اور گرد آلودہ پتلی کمر کے کہ مردان کریم کو لیکر دوڑتے
ہیں جو لڑائی میں دشمنوں کو متکبرانہ بنظر حقارت دیکھتے ہیں ۔

ومضانُ برقٍ او شُعاعُ شموسِ	حَمِیَ الحدیدُ علیہم فکانّہ

الحدید اذا کان مجلوا وطلعت علیہ الشمس برق وان لم یحم واذا لم یکن مجلوا لم یکن لہ بریق وان حمی ترجمہ انکے

بدنو پر صیقل دار زرہیں گرم ہوگئیں اور بسبب صیقل اور حرارت کے ایسی چمکیں کہ گو یا وہ بجلی کی چمک یا آفتابوں کی کرنیں ہیں۔

وقال معدان بن جوّاس الکندیؓ

الصواب انہ لحجیۃ بن مضرب لسکونی بالحار قبل الجیم ویکنی ابا احوط شاعر جاہلی ومنذر اخوہ ومن خبرہ ان النعمان بن منذر اللخمیؓ کان فدا غار علےٰ بنی تمیم فہزم بنو تمیم النعمان و بلغ النعمان ان حجیۃ کان معہم فاتہمہ النعمان فقال معتذراً۔

صدیقی وشلّت من یدیّ الانامل	ان کان ما بلّغت عنی فلامنی

کان تامۃ او ناقصۃ وخبرہا محذوف ای صادقا وبلّغت مجہول والخطاب لنعمان بن منذر ترجمہ اور اگر وہ امر جو میری نسبت تجھ تلک پہنچایا گیا ہے ہوا ہے یا وہ امر راست ہی تو میں قابل ملامت اپنے دوستوں کے ہوجاؤں اور میرے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں شل ہوجاویں۔ اور انگلیوں کی خصوصیّت کی یہ وجہ ہے کہ اکثر منافع انسان کے اسکے ذریعہ سے ہوتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ اگر یہ تہمت راست ہو تو مجھپر یہ مصیبتیں پڑیو۔

وصادف حوطا من اعادیّ قاتلُ	وکفّنتُ وحدی منذراً فی ردائہ

عطف علےٰ لامنی داخل تحت الجزار وصادف لقی ترجمہ اور میں تنہا اپنے بھائی منذر کو صرف اسکی چادر کا کفن دوں یعنی کفن منفر اس کو نصیب نہ ہو اور کوئی میری مدد نہ کرے اور میرے بیٹے حوط کو میرے دشمنوں میں سے کوئی مار ڈالے۔

وقال عامر بن الطفیل

وکان کافرا شدیداً ذکر فی ہذہ الابیات یوم فیف الریح وہو یوم معروف بین بنی عامر وصدار وخثعم ومذحج وحارث بن کعب وفیہ نفقت عینہ۔

حلیلک اذ لاقی صُداءً وخثعما	طُلّقتِ ان لم تسئالی ای فارس

طلقت ماضی مجہول من التطلیق والخطاب للمزوجۃ وصدا بالضم لقب حارث بن صعب بن سعد العشیرۃ بطن من مذحج وخثعم بن المازن من سبا وکلاہما من الیمن ترجمہ تجھپر طلاق ہے اگر تو نہ پوچھے حاضرین معرکہ فیف الریح سے کہ تیرا شوہر کیسا عمدہ سوار تھا جبکہ قبیلہ صدا اور قبیلہ خثعم سے لڑا۔

اذا ما اشتکی وقع الرماح تحمحما	اکرُّ علیہم دُعلجاً ولبانہ

الکر العطف والدعلج لجعفر اسم فرس الشاعر واللبان صدر الفرس منصوب عطف علی دعلج من عطف البعض علی الکل لشرفہ ولان کر الفرس لا یتصور دون کر الصدر وتحمحم الفرس اذا استعان بنفسہ وصات دون الصہیل ترجمہ میں نے دعلج اور اسکے سینہ کو انپر لوٹا دیا تھا جب وہ دکھ پاتا تھا نیزوں کی ضرب سے

تو آہستہ ہنہنا تا تھا اور اپنی زوجہ سے اسلئے خطاب کرتا ہے کہ عرب کی عورتیں اپنے شوہر کی بہادری پر فخر کیا کرتی تھیں اور ان کے جبن اور نامردی کو سخت عیب اور بدنامی شمار کرتی تھیں ۔

وقال زفر بن الحارث الکلابی

ہو تابعی جلیل یذکر یوم مرج راہط کان بین کلب وقیس فہرب زفر ہذا۔

لیالی لاقینا جذاماً وحمیراً	وکنا حسبنا کل بیضاء شحمة

وروی عشیة لاقینا یکنی بالشحم عن الضعیف اللین وجذام بالجیم فالمعجمة کغراب بطن من کہلان من سبا واراد بحمیر بنی کلب فانہم آل کلب ترجمہ ہمنے گمان کیا تھا ہر سفید رنگ کو ضعیف و نرم مثل چربی کے ان راتوں میں کہ لڑے ہم جذام اور حمیر سے مرج راہط میں ۔

ببعض ابت عیدانہ ان تکسرا	فلما قرعنا النبع بالنبع بعضہ

النبع شجر صلب من اشجار الجبل تتخذ منہ القسی والعیدان جمع عود وہو الخشب ترجمہ سو جبکہ کھٹکھٹایا ہمنے کمانوں کو کمانوں سے باہم تو انکی لکڑیاں نہ ٹوٹیں یعنی اولاً تیروں سے اور بعد ختم ہونے تیروں کے کمانوں کی لاٹھیاں بنا کر لڑے اور وہ نہ ٹوٹیں اور خوب گہمسان ہوا ۔

یقودون جرد للمنیة ضمرا	ولما لقینا عصبة تغلبیة

العصبة الجماعة والتغلبیة نسبة الی تغلب وکانوا مع کلب الجرد جمع اجرد وہو من الخیل ما لا شعر علیہ کثیراً والضمر جمع ضامر وہو المہزول اللاحق البطن ترجمہ اور جبکہ مٹھ بھیڑ ہوئی ہماری جماعت کی بنی تغلب سے جو ہنکاتے تھے کم مو دبلے گھوڑوں کو طرف موت کے ۔

ولکنہم کانوا علی الموت اصبرا	سقیناہم کاساً سقونا بمثلہا

الباء زائدة تزاد علی المفعول غالباً وجملة سقونا نعت کاساً ترجمہ ہمنے انکو ایسا پیالہ پلایا جیسا انہوں نے ہمکو پلایا تھا مگر وہ لوگ موت پر بڑے صابر نکلے اسلئے ہم بھاگ گئے اور وہ ثابت قدم رہے ۔

وقال عمرو بن معدیکرب الزبیدی

وہو شاعر مخضرم صحابی مشہور ومن خبر ہذہ الابیات ان بنی جرم قتلت رجلاً من بنی الحارث ولاذت برہط عمرو الزبیدی فجاء بنو الحارث یطلبون دم صاحبہم ومعہم بنو نہد فقامت الحرب بینہم فلم یثبت جرم ان یسفک دماء نہد لما کانت بینہم من القرابة وفرت عن الحرب ثم انہزمت بنو زبید وبقی عمرو وحدہ فقال

جد اول زرع ارسلت فاسبطرت	ولما رایت الخیل زوراً کانہا

الزور جمع ازور وہو المائل المنحرف والمجدول النہر الصغیر والاسبطرار الامتداد ترجمہ اور جبکہ میں نے

گھوڑوں کو میدان حرب سے کنارہ کش اور لوٹتا ہوا دیکھا گویا کہ وہ چھوٹی نہریں یا ٹوٹیں ہیں جو کھیتوں میں چھوڑی گئی اور پھیل گئی ہیں۔

فجاشت الی النفس اول مرۃٍ	فردت علی مکروھہا فاستقرت

یقال جاشت النفس اذا ارتفعت من فزع وحزن وعدی بالی لتضمنہ معنے البلوغ والوصول اوالاضطراب ورددت مجہول ترجمہ پس گھبرائی میری طبیعت اول دفعہ پھر لوٹائی گئی اور دبائی گئی اس چیز پر جسکو ناپسند کرتے تھے یعنے لڑائی پر سو وہ جم گئی۔

علام تقول الرمح یثقل عاتقی	اذا انا لم اطعن اذا الخیل کرت

المستکن للنفس ویثقل من الثقلہ کنایۃ عن وضع الرمح علی العاتق وھو یدل علی کون الرجل فارسا شاعر ترجمہ جبکہ میں نیزہ بازی نکروں بوقت حملے گھوڑوں کے تو میرا نفس کیونکر آپ کو اچھا نیزہ باز شمار کرسکتا ہے

لحا اللہ جرما کلما ذر شارقٌ	وجوہ کلابٍ ھارشت فازبارت

یقال لحاہ اذا قشرہ لعنہ ومنہ سنتہ فاشرۃ والذرور الانتشار والشارق الشمس ونصب الوجوہ علی الاختصاص بالذم اوالمعالجۃ والمہارشۃ ان یحمل بعض الکلاب علے بعض وازبار الرجل اذا استعد للقتال ترجمہ ہلاک کرے اللہ بنی جرم کو اور لعنت کرے انپر جبکہ آفتاب نکلے میں انکو برا کہتا ہوں اسوقت میں کہ انکے منہ ان کتوں کے سے ہیں جو ایک دوسرے پر حملہ کرے اور لڑائی کے لئے تیار ہوں اور کتوں کی یہ حالت اسواسطے بیان کی کہ اسوقت میں انکی شکل نہایت بدنما ہوتی ہے۔

فلم تغن جرم نہد ھا اذ تلاقتا	ولکن جرما فی اللقاء ابذعرت

یقال اغناہ فلان اذا کفاہ واضاف النہد الی ضمیر جرم للقرابۃ بینہم لانہما آل قضاعۃ ووضع المظہر موضع المضمر حیث قال ولکن جرما تنصیصا علے الذم والابذعرار بالموحدۃ فالمعجمۃ فالمہملات التفرق ترجمہ سو نہ فائدہ بخشا جرم نے اپنے رشتہ داران بنی نہد کو لڑائی کے وقت مگر وہ بھاگ گئے اور متفرق ہوگئے

اظللت کانی للرماح دریۃ	اقاتل عن ابناء جرمٍ وفرت

الدریۃ الحلقۃ التی یتعلم علیہا بالرماح وجملۃ التشبیہ حال واقاتل خبر ظللت وبالعکس والمستکن فی فرت لابناء جرم علی تاویل الجماعۃ ترجمہ گویا میں نیزوں کا نشانہ بنگیا جبکہ بنی جرم بھاگ گئے اور میں انکی طرف سے لڑتا رہا

فلو ان قومی انطقتنی رماحہم	نطقت ولکن الرماح اجرت

الاجرار بالجیم فالمہملتین ان یشق لسان الفصیل ویجعل فی فمہ خشبۃ صغیرۃ لئلا یرضع امہ علی انہ یکون فی لبن الابل نوع ملاحۃ فیوذی شقاق اللسان ترجمہ پس اگر میری قوم کے نیزے مجکو بلواتے تو میں بولتا لیکن انہوں نے مجکو خاموش کردیا یعنی اگر میری قوم نہ بھاگتی تو میں اشعار فخریہ کہتا لیکن اب بولنے کا موقع نرہا

اور یہ اسواسطے کہا کہ ان لوگون کی عادت تھی کہ بعد فتح اشعار فخریہ کہا کرتے تھے -

وقال سیار بن قصیر الطائی

وَلَوْ شَهِدَتْ اُمُّ الْقُدَیْدِ طِعَانَنَا	بِمَرْعَشَ خَیْلَ الْاَرْمَنِیِّ اَرَنَّتِ

ام القدید بالقاف والمهملتین بصغر از وجنه وخصها بالذکر لما کانت للنساء شهدن مواطن الحرب وینتظرن افعال ازواجهم فی الحرب فی مرعش بلد بالشام والظرف متعلق بشهدت وبطعاننا واراد بالخیل الفرسان ونصب علی انه مفعول الطعان والارمنی نسبة الی ارمنیة کورة بالروم واراد به الرجل الارمنی وارنت المرأة والقوس اذا صاحت نصاحت ترجمہ اگر میری بی بی ام قدید مرعش میں موجود ہوتی جبکہ ہم سواران ارمنی سے نیزہ بازی کررہے تھے تو شدت خوف سے چیخ پڑتی -

عَشِیَّةَ اَرْمِیْ جَمْعَهُمْ بِلَبَانِهِ	وَنَفْسِیْ قَدْ وَطَّنْتُهَا فَاطْمَأَنَّتِ

نصب عشیة علی انه ظرف واللبان صدر الفرس والضمیر المجرور للفرس ونفسی مجرور معطوف علی لبانه ترجمہ چیخ پڑتی اس شام کو کہ میں نیزہ مارتا تھا اور دفع کرتا تھا انکے مجمع کو بدد سینہ اپنے گھوڑے اور اپنی جان کے جبکہ مستعد کردیا تھا میں نے اپنی جان کو مصائب جنگ پر اور وہ مستعد ہو گئی تھی -

وَلَاحِقَةِ الْاٰطَالِ اَسْنَدْتُ صَفَّهَا	اِلٰی صَفِّ اُخْرٰی مِنْ عِدًی فَاقْشَعَرَّتِ

الواو بمعنی رب والاطل حصر الفرس یجمع علی اطال ولحوق الاطال کنایة عن وقة الحصر والاسناد جعل الشی سندا الی شئ ومتکئا علیه والعدی اسم جمع الذین تعدون علی اقدامهم یعنی الرجالة ویکنی بالاقشعرار عن الخوف اللازم له والبیت مشتمل علی الاکفار الاختلاف النون والرا المهملة ترجمہ اور بہت سے باریک کمر گھوڑے ہیں کہ میں نے انکی صف کو پیادوں کی صف کے آگے کیا اس لیے وہ ڈرنے لگے - اور شارح تبریزی عدی کو جمع عدو بمعنے دشمنان لیتا ہے اور مطلب شعر یہ لکھتا ہے کہ میں نے اپنے گھوڑے کی صف دشمنوں کے صف سے ملادی سو وہ بسبب کثرت اعدا اور ہماری قلت کے ڈرنے لگے -

وقال بعض بنی بولان من طیّ

نَحْنُ حَبَسْنَا بَنِیْ جَدِیْلَةَ فِیْ	نَارٍ مِنَ الْحَرْبِ جَحْمَةِ الضُّرَمِ

الجحمة بتقدیم الجیم علی المهملة کل نار شدیدة الاشتعال والضرم بالمعجمة فالمهملة محرکة جمع ضرمة وهی البعضة مشتعلة الراس ترجمہ ہمنے قید کیا اور روکا بنی جدیلہ کو لڑائی کی آگ میں جو بہت بھڑکنے والی تھی

نَسْتَوْقِدُ النَّبْلَ بِالْحَضِیْضِ	وَنَقْتَطِدُ نُفُوْسًا بُنَتْ عَلَی الْکَرَمِ

الجملة حال من ضمیر المتکلم فی حبسنا وکنی بایقاد النبل عن الرمی الشدید بحیث یورث اشتعال النصل والحضیض المکان المطمئن والبا للظرفیة وبنت لغة فی بنیت ترجمہ جبکہ ہم تیرون سے زمین پست مین جہاں وہ روکے گئے

تھے آگ نکالتے تھے اور اُن جانوں کا جنگی سرشت میں کرم و سخاوت ہے شکار کرتے تھے تیر و نے آگ نکالنے کے یہ معنی ہیں کہ بسبب کثرت اور قوت تیر اندازی کے تیروں کے بھالوں سے آگ نکلنے لگی۔

وقال رویشد بن کثیر الطائی

یا ایہا الراکب المزجی مطیتہ	سائل بنی اسد ما ہذہ الصوت

الازجار الدفع الشدید والسوق القوی وتانیث الصوت بتاویل الکلمات والمقالۃ ترجمہ اے سوار اپنے ناقہ کو تیز ہانکنے والے بنی اسد سے پوچھ کہ یہ کیا آواز اور کلمات ہیں جو تمہاری طرف سے نقل کیے جاتے ہیں

وقل لہم بادروا بالعذر والتمسوا	قولا یبرئکم انی انا الموت

ترجمہ اور کہہ انکو کہ جلد عذر خواہی کرو اور گذارش کرو ایسا قول جو تمہاری صفائی کردے کیونکہ میں تمہاری موت ہوں درصورت عدم صفائی کے۔

ان تذنبوا ثم تاتینی بقیتکم	فما علی بذنب عندکم فوت

الاصل ثم تاتینی بحذف الیا عطفاً علی تذنبوا لکنہا لم تحذف للضرورۃ وبقیۃ القوم من بقی منہم وخیارہم وما نافیۃ واسمہا محذوف واسمہا بذنب والبار الداخلۃ علیہ زائدۃ وعلی خبرہا ترجمہ اگر تم قصور کرو پھر بعد مدت کے تمہارے باقی لوگ عذر خواہی کو آویں تو اسمیں یا تمہارے قتل میں میرا کیا قصور ہے کیونکہ عذر خواہی کے وقت کو ضائع کرنا تمہاری طرف سے ہے پس چاہیے کہ عذر خواہی میں شتابی کرو

وقال انیف بن زبان النبہانی من طی

ہو انیف مصغراً ابن زبان بالمعجمۃ فالموصدۃ المشددۃ النبہانی احد بنی نبہان بالنون فالموحدۃ فالہاء یخاطب بنی اسد۔

جمعنا لکم من حی عوف ومالک	کتائب یردی المقرفین نکالہا

الکتائب جمع کتیبۃ من کتبہ اذا جمعہ وہی الجیش العظیم والاروا الاہلاک والمقرف بالقاف فالمہملۃ اسم فاعل من کان ابوہ مولی من الموالی وامہ من العرب بخلاف الہجین والنکال العذاب ترجمہ اے بنی اسد ہم نے تمہارے لئے قبیلہ عوف و مالک کے ایسے لشکر جمع کئے ہیں جنکا عذاب و غلو انکو ہلاک کردیگا

لہم عجز بالرمل فالحزن فاللوی	وقد جاوزت حی جدیس رعالہا

الضمیر للکتائب والعجز المؤخر والرمل والحزن واللوی ثلثۃ مواضع علی الترتیب والراد بحی جدیس رہطی جدیس وجدیس اد طسم وجدیس والرعال جمع رعیل وہو اول جماعات الخیل وکل البیت نعت کتائب یصف الکتائب بالکثرۃ ترجمہ ان لشکروں کا آخر مقامات رمل و حزن ولوی میں ہے اور اول لشکر ہر دو قبیلہ

جدیں سے بڑھگیا ہے۔

تتاح للغرات القلوب نبالہا	وتحت نحور الخیل حرشف رجلۃ

النحر الصدر والحرشف بالمہملتین فالمعجمۃ فالفاء کجعفر صغار الطیر والجراد استعیر لجماعۃ الرجلۃ والتشبیہ فی الکثرۃ والرجلۃ بالکسر والفتح جمع راجل وتتاح مجہول من اتاحہ اذا قدرہ وغرۃ القلب جبنۃ وہی علقۃ سوداء فی وسط والنبال جمع نبل وہو اسم جمع للسہم من غیر لفظہ والجملۃ نعت رجلۃ **ترجمہ** - اور گھوڑوں کے سینوں کے نیچے یعنے انکے آگے انبوہ پیادوں کا ہے کہ انکے تیر دشمنوں کے دلوں کے بیچوں بیچ لگنے کے لئے اندازہ کئے گئے ہیں یعنے جانچ کے بنائے گئے ہیں۔

بنو تاتق کانت کثیرا عیالہا	ابی لہم ان یعرفوا الضیم انہم

فاعل ابی انہم ومفعولہ ان یعرفوا والضیم الذلۃ والظلم وارادبعرفانہ خطورہ فی بالہم وتتق المراۃ کثر ولدہا فہی ناطق **ترجمہ** انکو ذلیل ومظلوم ہونیکی شناسائی اس لئے نہیں ہے کہ وہ ایک عورت کثیر العیال کی اولاد ہیں یعنے بڑے جتھے کے لوگ ہیں ان پر کوئی ظلم نہیں کرسکتا مظلوم ہونا تو بڑھ کر ہے انکے تو دل میں بہی مظلومی کا خیال نہیں گزرتا۔

بحیث تلاقی طلحہا وسیالہا	فلما اتینا السفح من بطن حائل

السفح اسفل الجبل وبطن الشئ وسطہ والحائل موضع بجبل سلمی من جبلی طی وبحیث منصوب علی البدلیۃ من السفح والطلح بالمہملات والسیال بالتحتانیۃ نوعان من عظام الشجر والضمیر المجرور للسفح بتاویل البقعۃ **ترجمہ** اور جبکہ ہوپنچے ہم عین نیچے کوہ حائل کے جسجگہ اسکی طلحہ اور سیال کے درخت باہم مل گئے ہیں۔

کاسد الشری اقدامہا ونزالہا	دعو النزار وانتمینا لطیء

الجملۃ جواب لما والضمیر لبنی اسد وہم من نزار واللام بمعنی الی والکاف اسمیۃ منصوب المحل والاسد جمع الاسد والشری بالمعجمۃ فالمہملۃ ماسدۃ معروفۃ واقدامہا ونزالہا مرفوعان علی الابتداء او التجریۃ واضافۃ النزال الی الاسد علی التجوز **ترجمہ** جبکہ ہم ہوپنچے مقام مذکور پر فریادرسی کے لئے انھوں نے بنی نزار کو پکارا اور ہمنے بنی طی کو اور ہمارا یہ حال تھا کہ ہمارا بڑہنا مثل بڑہنے شیران شری کے تھا اور ہمارا قیام مثل انکے قیام کے تھا یا انکا بڑہنا ہمارے بڑہنے کے مانند تھا اور انکا قیام مثل ہمارے قیام کے شری ایک بیشہ ہے جسکے شیر مشہور ہیں۔

لسائلۃ عنا حفی سوالہا	فلما التقینا بین السیف بیننا

الحفی السائل الذی یبحث عن المسئول عنہ جدا غایتہ المجد فی اسناد الحفی الی السوال مبالغۃ **ترجمہ** پس جبکہ ہمارا اور انکا مقابلہ ہوا تو اس عورت کے لئے جو ہمارا حال خوب تحقیق کرنا چاہتی تھی تلوار

نے ہماری بہادری اور جفاکشی کی کیفیت صاف صاف بیان کردی۔

صدر والقنا منہم وعلت نہالہا	ولما تداعوا بالرماح تضلعت

یقال تضلعت الابۃ اذا اشبعت من الرعی بحیث انتفخت اضلاعہ وصدر الرمح سنانہ والعل الشرب مرۃ ثانیۃ ویقابلہ النہل والنہال جمع ناہل معناہ العطشان والضمیر المجرور للقنا والصدر ترجمہ اور جبکہ پاس آئے وہ لوگ نیزے لیکر تو ہمارے نیزوں کے بھالوں نے انکا اتنا خون پیا کہ انکی کوکھیں چڑھ گئیں اور ان کی پیاسوں نے دوبارہ اپنی پیاس بجھائی۔

وسائل کانت قبل سلما حبالہا	ولما عصینا بالسیوف تقطعت

یقال عصی بالسیف کرضی اذا اخذہ کاخذ العصی وکنی بہ عن الضرب المتوالی والضرب بالیدین والسلم الصلح وسلما منصوب علے انہ خبر کان واستعیر الحبال للاسباب والوسائط ترجمہ اور جبکہ ہمنے تلوار کو مثل لاٹھیوں کے پکڑا اور دودستی مارنے لگے تو ان وسائل اور واسطوں کی رسیاں جو بحالت صلح تھیں کٹ گئیں اور یہ اسواسطے کہا کہ اولا بنی اسد انکے ہم عہد تھے بعد ازاں پھر گئے۔

تواد رہم بوعاتہا وطوالہا	فولوا واطراف الرماح علیہم

المربوع المتوسط مرفوع علے انہ بدل من الاطراف لما کان قصر الرماح عارا عندہم اخذ الطوال والاوساط ترجمہ پس بنی اسد ایسی حالت میں بھاگے کہ لنبے اور میانہ قد کے نیزوں کے قابو میں تھے یعنے ہم انکو مارتے جاتے تھے۔

وقال عمرو بن معدیکرب

فاعلم وان رُدّیت بُردا	لیس الجمال بمیزرٍ

الجمال ما یتزین بہ الانسان والمیزر الازار وفاعلم اعتراض وردّاہ البسہ الرداء والفعل مجہول والبرد الثوب المخطط ترجمہ یہ جان لے کہ انسان کی خوبصورتی تہبند سے نہیں ہی اگرچہ تو دھاریدار چادر اڑھایا جائے۔

ومناقب اورثن مجدا	ان الجمال معادنٌ

اراد بالمعادن الانساب وبالمناقب الاحساب ترجمہ آدمی کی خوبصورتی اچھی ذات اور نیک صفات ہیں جو انسان کو بزرگ کردیتی ہیں اگرچہ لباس اسکا کہنہ ہو۔

بِغۃً وعدّاءً علندا	اعددتُ للحدثان سا

الحدثان محرکۃ حوادث الدہر والسابغۃ الدرع الواسعۃ والعدّاء الفرس الشدید العدو والعلند القوی الشدید ترجمہ میں نے مصائب زمانہ کے لئے زرہ چوڑی چکلی اور اسپ تیز رو تیار کئے ہیں۔

البِیضِ والابدانِ قدًّا	ھنداً وذا شطبٍ یقدُّ

النهد الضخم القوی صفة عذار والشطب جمع شطبة وهو طریق السیف ای خطوطه الواقعة فی فتنه وذا شطب عطف علی سابغة والقد القطع فی الطول نقیض القط فانه القطع فی العرض والبیض بالفتح جمع بیضة وهی الخوذة والبدن الدرع القصیر ترجمہ طیار کیا میں نے تن آور گھوڑا اور تلوار دھاریوں دار جو کاٹتی تھی خود اور زرہ خود کو سیدھی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سر پر ضرب لگاتا ہے

وعلمت انی یوم ذاک منازلٌ کعباً ونهدا

عطف علی اعددت وذاک اشارة الی المعهود الذی یعرفه المخاطب وحدوث الحوادث والمنازلة ان یقول احد الفارسین المتقابلین للآخر نزال نزال ای انزل عن فرسک للمصارعة ترجمہ اور میں نے جان لیا کہ اس روز لڑونگا بنی کعب اور بنی نہد سے۔

تنمّروا حلقاً وقدّا	قومٌ اذا لبسوا الحدید

تنمر الرجل اذا اشبه النمر والحلق محرکة جمع حلقة وهی الدرع التی تنسج حلقتین حلقتین والقد الجلد المقدود ای المقطوع فی الطول وعنی به الیلب وهو شبه درع تتخذ من الجلد ویلبس تحت الدرع واذا لبسها الرجل اشبه النمر ونصبهما علی التمیز ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ جب مسلح ہوتی ہے اور چرمین کرتہ پر لوہے کی زرہ پہنتی ہے تو چیتے کے مشابہ ہو جاتی ہے۔

یوم الهیاج بما استعدّا	کلُّ امرئٍ یجری الی

الهیاج الحرب فی ع نهم وما مصدریة ترجمہ ہر شخص لڑائی کے روز وہی لیجاتا ہے جو طیار کرتا ہے۔

یمحصن بالمعزاء شدّا	لمّا رأیت نساءنا

المحص اسرع فی السیر وردی یمحصن من محص الظبی بالمهملتین اذا عدی شدیدا والمعزاء بالمهملة فالمعجمة الارض الصلبة والشد العدو الشدید ترجمہ جب کہ دیکھا میں نے اپنی قوم کی عورتوں کو کہ کرمی زمین پر سخت دوڑتی ہیں۔

بدر السماء اذا تبدّا	وبدت لمیس کانها

عطف علی رأیت ولمیس باللام کا میر محبوبته ترجمہ اور میری محبوبہ لمیس مثل بدر کے جبکہ وہ خوب ظاہر ہوئے نمایاں ہوئی

تخفی وکان الامر جدّا	وبدت محاسنها التی

ترجمہ اور اسکی خوبیاں جو بسبب حجاب کے پوشیدہ تھیں ظاہر ہوئیں اور معاملہ سخت دشوار ہو گیا۔

ازمن نزال الکبش عبدا	نازلت کبشهم ولم

الجملة جواب لما والکبش سید القوم ترجمہ تو میں ان کے سردار سے لڑا اور میں نے اس کی لڑائی سے بچنے کا چارہ نہ دیکھا۔

هُمْ يَنذِرُونَ دَمِي وَأَنذُرُ اِن لَقِيتُ بِأَنْ أَشُدَّا

ترجمہ وہ لوگ میرے قتل کو مثل منت کے لازم جانتے ہیں اور میرا یہ ارادہ ہے کہ اگر اُن کے سردار سے ملوں تو اُس پر سخت حملہ کروں۔

كَمْ مِنْ أَخٍ لِي صَالِحٍ   بَوَّأْتُهُ بِيَدَيَّ لَحْدَا

ترجمہ بہت سے میرے نیک بھائی تھے کہ میں نے اپنے ہاتھوں انکو لحد میں رکھدیا ہے غرض تعریف اپنی شدت وسخت مزاجی کی ہے۔

مَا إِنْ جَزِعْتُ وَلَا هَلِعْتُ   وَلَا يَرُدُّ بُكَايَ زَنْدَا

کلمة إن زائدة والجزع نقیض الصبر والهلع الجزع الفاحش والزند فی الاصل موصل طرف الذراع فی الکف ویکنی عن الشئ القلیل ترجمہ میں نے اُن پر نہ تھوڑی بے صبری کی اور نہ بہت اور نہیں روکتا میرا گریہ کسی چیز کو یعنے کچھ مفید نہیں ہے اور ایک روایت میں ولا لطمت علیه خدا یعنے انکے غم میں حسب رواج اپنے منہ پر طمانچے نہیں مارے۔

أَلْبَسْتُهُ أَثْوَابَهُ   وَخُلِقْتُ يَوْمَ خُلِقْتُ جَلْدَا

ترجمہ پہنائے میں نے اس برادر صالح کو کپڑے کفن کے اور یوم پیدایش سے میں سخت اور بہادر ہوں

أُغْنِي غَنَاءَ الذَّاهِبِينَ   أُعَدُّ لِلْأَعْدَاءِ عَدَّا

یقال أغنی فلان غناء فلان بالفتح اذا کفی کفایته وناب عنه والمراد بالذاهبین السلف الماضین واعد متکلم مجهول ای یعد فی الناس للاعداء او معروف وهو الاولی ویؤیده قوله تعالی انما نعد لهم عدا ای نعد الساعات لهم ترجمہ میں بہادران سابق ومشہور کا سا کام دیتا ہوں اور میں دشمنوں کیلئے کافی شمار کیا جاتا ہوں یا میں دشمنوں کے لئے گھڑیاں گن رہا ہوں۔

ذَهَبَ الَّذِينَ أُحِبُّهُمْ   وَبَقِيتُ مِثْلَ السَّيْفِ فَرْدَا

وہ لوگ جنکو میں دوست رکھتا ہوں چلے گئے اور مانند تلوار کے میں تنہا رہگیا تلوار کی تنہائی یہ کہ اس کے میان میں دوسری نہیں آسکتی۔

وقال عمرو ایضاً

وَلَقَدْ أَجْمَعُ رِجْلَيَّ بِهَا   حَذَرَ الْمَوْتِ وَإِنِّي لَفَرُورُ

بخدا میں موت کے خوف سے اپنے دونوں پاؤں گھوڑے پر خوب جما لیتا ہوں تا کہ گھوڑا تیزی کرکے
میری ران کے تلے سے نہ نکل جاوے اور جبکہ قرار اور مقابلہ مفید نہیں معلوم ہوتا تو میں بڑا بھاگ
جانیوالا ہوں۔ سچ ہے الفرار فی وقتہ ظفر۔

وَلَقَدْ اَعْطِفُہَا کَارِہَۃً	حِیْنَ لِلنَّفْسِ مِنَ الْمَوْتِ ہَرِیْرُ

الضمیر للفرس وکارہۃ حال منہ والہریر الکراہۃ ترجمہ اور میں گھوڑے کو بزور میدان جنگ سے
پھیرتا ہوں جبکہ طبیعت بسبب نہ ہونے موقع جنگ کے موت کو اچھا نہیں سمجھتی یا میں اپنے گھوڑے
کو بزور میدان جنگ کی طرف پھیرتا ہوں۔

کُلُّ مَا ذٰلِکَ مِنِّیْ خُلُقٌ	وَبِکُلٍّ اَنَا فِی الرَّوْعِ جَدِیْرُ

کلمۃ ما زائدۃ والروع الفزع ویراد بہ الحرب ترجمہ لڑنا اور بھاگ جانا اپنے وقت پر دونوں
میری عادت میں داخل ہیں اور لڑائی میں دونوں امر مجھکو زیبا ہیں۔

وَابْنُ صُبْحٍ سَادِرًا یُوْعِدُنِیْ مَا	لَہٗ فِی النَّاسِ مَا عِشْتُ مُجِیْرُ

اراد بابن صبح الضعیف الجبان بنا علی ما زعمت العرب من ان المولود اذا حملت بہ امہ عند الصبح یکون
ضعیفا جبانا والسدر الرجل اذا کان فی سنۃ وغفلۃ ترجمہ ایک نامرد ضعیف غافل مجکو دھمکاتا ہے اور
حال یہ ہے کہ میری زندگی بھر اسکا کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔ اور تبریزی کہتا ہے کہ ابن صبح
کی تفسیر میں دو قول ہیں ایک یہ کہ اسکی ماں الصبح کے وقت غارت گروں سے حاملہ ہوئی۔ اور دوسرا
یہ کہ ازروے استہزا اسکو ابن صبح کہا کہ صبح کے وقت کا غارتگر ہے جیسے شجاع لوگ کیا کرتے ہیں۔

وقال قیس بن الخطیم

ومن حدیث ہذہ الابیات ان رجلا قتل اباہ خطیما ورجل آخر قتل جدہ عدیا وکان قیس ہذا صغیرا فلما بلغ
وبلغہ الخبر خرج فی طلب الثار وفاز بمرادہ واعانہ علی اخذ ثارہ خداش بن زہیر لما کانت علیہ منۃ ونعمۃ من
الخطیم ہذا خلاصۃ ما فی الشروح۔

طَعَنْتُ ابْنَ عَبْدِ الْقَیْسِ طَعْنَۃَ ثَائِرٍ	لَہَا نَفَذٌ لَوْلَا الشُّعَاعُ اَضَاءَہَا

الثائر آخذ الثار والنفذ محرکۃ ہی مخالطۃ السہم جوف الرمیۃ وخروج طرفہ من الشق الآخر والشعاع
تفرق الدم وانتشارہ والمستکن فی اضاء للنفذ والمنصوب للطعنۃ ترجمہ میں نے ابن عبد القیس کے
بدلہ لینے والے کی مانند برچھا مارا کہ پار ہوگیا اگر خون نہ نکلتا ہوتا تو اسکا سوراخ اس زخم کو
بخوبی روشن دکھلاتا یعنے وہ صاف آر پار معلوم ہوتا۔

مَلَکْتُ بِہَا کَفِّیْ فَاَنْہَرْتُ فَتْقَہَا	یَرٰی قَائِمٌ مِنْ دُوْنِہَا مَا وَرَاءَہَا

الضمیر لطعنۃ وملکت من ملکہ اذا ضبطہ وکنی بضبط الکف من الاستقلال والثبات فان المستعجل ولاسیما اذا کان خائفا لا یملک کفہ وانہرہ اوسعہ والفتق الشق والدون دوراء یستعملان فی الخلف والقدام والمراد ہہنا بالدون القدام وبالوراء الخلف **ترجمہ** میں نے اسکے زخم تول کرا ور سنبھال کر مارا اور شگاف اس کا میں نے ایسا چوڑا کر دیا کہ شخص قائم اسکے آگے سے اس کے پیچھے کا حال معلوم کر سکے۔

عیون الاواسی اذ حمدت بلاءہا	یہون علیّ ان ترد جراحہا

یقال ہو ہین علی ای سہل یسیر لا ابالی بہ والجراح جمع جراحۃ وفیہ اشعار بان تلک الجراحۃ کانت بمنزلۃ جراحات کثیرۃ والاواسی جمع آسیۃ وہی التی تاسوا الجراحات وتداویہا واکثر ما کانت انثہ من الاماء فانہم کانوا یعلمون اماءہم وعبیدہم ہذا العلم ویانفون عنہ بانفسہم واذ ظرفیۃ او تعلیلیۃ والحمد الشکر وقضاء الحق والبلاء المحنۃ **ترجمہ** مجکو یہ امر دشوار نہیں ہے کہ زخم بسبب گہرائی اور وسعت اور خباثت کے علاج کرنیوالی عورت کی آنکھوں کو اسکے دیکھنے سے لوٹا دے جبکہ حق زخم قابل تعریف ادا کروں یعنی مجکو ایسا گہرا اور چوڑا اور خبیث زخم دشمن پر لگانا کچھ دشوار نہیں ہے جسکو بسبب ہیبت کے جراح نہ دیکھ سکے۔

خداش فادی نعمۃ وافاءہا	وساعدنی فیہا ابن عمرو بن عامر

الافارۃ الرد والاعطاء ومنہ افاء اللہ علی رسولہ **ترجمہ** اور اس زخم کے لگانے میں خداش نے جو ابن عمرو بن عامر ہے میری مدد کی اور اس نے حق احسان میری باپ کا جو اسپر تھا ادا کر دیا اور لوٹا دیا یا ہمکو عطا کر دیا

اسب بہا الا کشفت غطاءہا	وکنت امرءا لا اسمع الدہر سبۃ

کلمۃ کان للحال واسب فعل مجہول وکنی بکشف غطاء السبۃ عن ازالۃ عارہا **ترجمہ** اور میں ایسا شخص ہوں کہ مدۃ العمر اپنی نسبت کوئی برائی اور اعتراض نہیں سنتا مگر اسکے عار اور ننگ کو دور کر دیتا ہوں اور یہ اسواسطے کہا کہ قیس نے کسی شخص کو دھمکایا تھا اسپر اس نے کہا کہ اگر تو بڑا بہادر ہے تو اپنے باپ دادے کے قاتلوں سے کیوں عوض نہیں لیتا۔

باقدام نفس ما ارید بقاءہا	فانی فی الحرب الضروس موکل

الفاء للتعلیل والضروس من الحرب ما کانت شدیدۃ العض کالعضوض **ترجمہ** اور یہ اس لئے ہے کہ بیشک میں سخت لڑائی میں سب سے بڑھا رہتا ہوں اور اپنی زندگی نہیں چاہتا ہوں۔

واتبعت دلوی فی السماح رشاءہا	اذا ما اصطبحت اربعا خط مئزری

الاصطباح شرب الصبوح وہی الخمر التی شرب فی الصباح کالاغتباق شرب الغبوق وہو ضد الصبوح وعنی بالاربع اربع کاسات والرشاء رسن الدلو وکنی باتباع الدلو الرشاء عن التکمیل فان الدلو لا ینتفع بہا الا بالرشاء **ترجمہ** جبکہ صبح کو میں چار گلابی شراب پی لیتا ہوں تو نشہ میں تبختر انہ چلتا ہوں کہ کنارہ ازار زمین پر

لٹکتا چلتا ہے اور جب سخاوت کرتا ہوں تو کامل طور پر جیسے ڈول کے نفع کی تکمیل رسی سے ہوتی ہے

لِنَفْسِی اِلَّا قَدْ قَضَیْتُ قَضَاءَ ھَا	مَتٰی یَاْتِ ھٰذَا الْمَوْتُ لَا تُلْفَ حَاجَۃٌ

اشار الی الموت لحضورہ فی کل وقت ولا تلف مجہول من الفاہ اذا ادرکہ ویحتمل الخطاب وضمیر المفعول محذوف فی قضیت وقضاءھا منصوب علی المصدریۃ ترجمہ جبکہ یہ موت جو پیش نظر ہے آویگی تو نہیں پایا جاویگا یا نہیں پائیگا تو کوئی میرے جی کا مطلب مگر یہ کہ میں نے اسکو بخوبی پورا کرلیا ہوگا یعنے میں کوئی تمنا اپنے ساتھ نہیں لیجاؤں گا سب پوری کرکے مرونگا۔

وَلَایَۃَ اَشْیَاخٍ جُعِلْتُ اِزَاءَ ھَا	ثَأَرْتُ عَدِیًّا وَالْخَطِیْمَ فَلَمْ اُضِعْ

یقال ثارہ وثار بہ اذا اخذ بدمہ وقتل قاتلہ ترجمہ میں نے اپنی دادے عدی اور اپنے باپ حطیم کا دشمنوں سے بدلہ لیلیا اور جن بزرگوں کا میں قائم مقام ہوا ہوں میں نے انکی رعایت اور حق کو ضائع نہیں کیا

حارث بن ہشام

وقال الحارث بن ہشام بن المغیرۃ بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم

ہوا خو عمرو بن ہشام ابی جہل یذکر عذرہ فرارہ یوم بدر وکان یومئذ کافراً ثم اسلم وصار من کبار الصحابۃ رض

حَتّٰی عَلَوْا فَرَسِی بِاَشْقَرَ مُزْبِدِ	اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَرَکْتُ قِتَالَھُمْ

علا الشیٔ رکبہ وغلبہ والباء للتعدیۃ الثانیۃ وارادبالاشقر المزبد الدم الطری ترجمہ بخدا میں نے انسے لڑنا نہیں چھوڑا جب تلک کہ انھوں نے خون سرخ جھاگ دار تازہ کو میرے گھوڑے پر سوار کردیا یعنی میرے گھوڑے کو زخمی کردیا۔

فِیْ مَاْزِقٍ وَالْخَیْلُ لَمْ تَتَبَدَّدِ	وَشَمِمْتُ رِیْحَ الْمَوْتِ مِنْ تِلْقَائِھِمْ

عطف علی علوا والتقاء الجانب والمازق مضیق الحرب والتبدد والتفرق ترجمہ اور جب تلک سونگھی میں نے بو موت کی انکی طرف سے سخت لڑائی میں ایسے وقت میں کہ گھوڑے مجتمع تھے نہ پریشان۔

اُقْتَلْ وَلَا یَضْرُرْ عَدُوِّیْ مَشْھَدِیْ	وَعَلِمْتُ اَنِّیْ اِنْ اُقَاتِلْ وَاحِدًا

اقتل مجہول ومشہدی فی محل الرفع علی الفاعلیۃ وہو مصدر بمعنے الشہود ترجمہ اور میں نے یہ جان لیا کہ اگر میں اکیلا لڑا تو مارا جاؤں گا اور میرا موجود ہونا لڑائی میں دشمن کو کچھ نقصان نہیں کریگا۔

طَمَعًا لَھُمْ بِعِقَابِ یَوْمٍ مُرْصَدِ	فَصَدَدْتُ عَنْھُمْ وَالْاَحِبَّۃُ فِیْھِمْ

الصدود الاعراض وروی صدرت والصدور الرجوع والضمائر الثلثۃ للعدو فانہ یفرد ویجمع کما مر وطمعا مفعول لہ او حال ومرصد من ارصدہ لہ اذا اعدہ لہ اسم مفعول ترجمہ پس روگردانی کی میں نے انسے

اسوقت کہ دوست میرے انہیں محصور تھے اس طمع پر کہ دوستونکا بدلہ دشمنوں سے ایک دن لونگا۔

وقال الفرار السلمی

فرار سلمی

ہو شاعر مخضرم صحابی وکان رض صاحب رایۃ بنی سلیم یوم الفتح فاخذہا صلے اللہ علیہ وسلم من یدہ اشکراً لہا للقبہ اسمے الفرار واعطاہا یزید بن الاخنس۔

وکتیبۃ لبّستہا بکتیبۃ	حتی اذا التبست نفضت لہا یدی

الواو بمعنی رب والکتیبۃ الجیش واللبس الخلط ونفض الید کنایۃ عن الفرار والترک ولذا القب بالفرار ترجمہ بہت سے لشکر ہیں کہ میں نے انکی مٹھ بھیڑ کرادی دوسرے لشکر سے جبکہ وہ غٹ پٹ ہوگئے تو میں چلدیا

فترکتہم تقص لرماح ظہورہم	من بین منعفر وآخر مسند

الوقص الکسر والجملۃ حال من الضمیر المنصوب والمنعفر الساقط علے الارض والمسند من اسند ظہرہ الی الشیٔ ترجمہ میں نے انکو ایسے حال میں چھوڑا کہ توڑتے تھے انکی کمروں کو نیزے کوئی زمین پر گرا ہوا تھا اور کوئی بسبب ضعف کے کسی چیز کے سہارے بیٹھا تھا۔

ماکان ینفعنی مقال نسائہم	وقتلت دون رجالہا لا تبعد

قتلت مجہول وبعد الرجل اذا ہلک ومنہ الا بعدا للمدین کما بعدت ثمود وجملۃ النہی مفعول المقال وکان من عادتہم انہم کانوا یقولون للمیت لا تبعد ودون ہہنا بمعنے امام ترجمہ کیا مفید ہوگا مجکو انکی عورتوں کا یہ کہنا کہ تو جیتا رہیو جبکہ میں انکے مردوں کے آگے مارا جاؤں۔

وقال بعض بنی اسد

بعض بنی اسد

ہو معقل بن عامر بن مولۃ الاسدی۔

یدیت علی ابن حسحاس بن وہب	باسفل ذی الجداۃ ید الکریم

یدی الرجل کرضی اذا احسن وانعم وذو الجداۃ بکسر الجیم وفتحہا موضع معروف والید النعمۃ والانعام ترجمہ میں نے ابن حسحاس پر موضع ذی الجداۃ کی جانب زیرین میں احسان کریمانہ کیا۔

قصرت لہ من الحماء لما	شہدت وغاب عن دار الحمیم

الحماء ای السوداء وہی بمعنے الدہماء فلعلہ لقبہا بالمعنی والجملۃ بیان الانعام والقصر ضد المد وعنی بہ نزع العنان الی نفسہ والکف عن السیر والصواب الدہماء کما ہو فے الاغانی ونص علیہ فے القاموس۔ ترجمہ میں نے اسکے لئے باگ روکی گھوڑے دہماء کی جب کہ پاس آیا میں ابن حسحاس کے اور غائب ودور ہوا وہ اپنے دوست رشتہ دار کے گھر سے۔

انبئہ بان الجرح یشوی	وانک فوق عجلزۃ جموم

اشوی الجرح بالمعجمۃ اذا لم یصب بسبب موت المجروح وانک بالفتح عطفا علی السابق والعجلزۃ بالمہملۃ فالجیم فاللام فالمعجمۃ الفرس الشدید الجری والجموم کصبور بالجیم فرس کلماذہب منہ جری جارہ جری آخر ترجمہ میں اسکو خبردار کرتا تھا کہ تیرا زخم باعث تیری موت کا نہیں ہوگا یعنی تو اچھا ہو جاویگا اور یہ کہ بیشک تو اوپر گھوڑے تیز رو کے ہے یعنے کچھ خوف مت کرو۔

ولو انّی اشاء کنت منہ	مکان الفرقدین من النجوم

الفرقد النجم المعروف الذی یہتدی بہ یستعمل مفرداً ومثنیً ترجمہ اور اگر میں چاہتا تو اس سے اسقدر دور ہوتا جس قدر ستاروں میں فرقدین دور ہیں۔

ذکرت تعلّۃ الفتیان یوماً	والحاق الملامۃ بالملیم

التعلۃ مصدر علّلہ اذا اشغلہ شیٔ یقال عللتہ فتعلل ای شغلتہ فاشتغل وتعلۃ الفتیان ای تفاوضہم فی الاحادیث والملیم بفتح المیم الملوم ترجمہ میں نے مشغول ہونے جوانوں کو اور ملانے ملامت کو ملامت کئے گئے سے یاد کیا یعنے میں اسپر اسواسطے مہربان ہوا کہ میں جانتا تھا کہ ایک روز جوان لوگ میرے قصے کو یاد کرینگے اور جو شخص قابل ملامت ہوگا اسکو ملامت کرینگے۔

وقال الشداخ بن یعمر الکنانی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان کنانۃ وخزاعۃ کانوا حلفاء فوقعت الحرب بین خزاعۃ واسد فظفرت بہم بنو اسد فاستغاثت خزاعۃ ببنی کنانۃ لحلفہم بہم فذکر الشداخ قرابتہ من بنی اسد لما ان کنانۃ واسد ابناء خزیمۃ بن مدرکۃ وانشد۔

قاتلی القوم یا خزاع ولا	یدخلکم من قتالہم فشل

اللام فی القوم للعہد الخارجی والمعہود بنو اسد والخزاع مرخم خزاعۃ علی الندار والفشل الجبن والضعف ترجمہ ای خزاعہ بنی اسد سے لڑو اور تمہارے دلوں میں انکی لڑائی سے نامردی اور ضعف نہ آنا چاہیے۔

القوم امثالکم لہم شعر	فی الراس لا ینشرون ان قتلوا

النشر المیت اذا بعثہ والفعلان مجہولان ترجمہ یہ لوگ تمہاری مانند ہیں انکے سر پر بال ہیں یعنی فولاد وغیرہ کے سر نہیں ہیں جو کٹ نہ سکیں اگر لڑائی میں مقتول ہوئے تو پھر زندہ نہونگے یعنی اگر وہ قابل قتل نہوتے یا مرجانے کے بعد زندہ ہوجاتے تو تمکو لڑنے میں عذر ہوتا اب کیا عذر ہے انسے لڑو۔

اکلّما حاربت خزاعۃ تجدونی کانّی لامّہم جمل

الاستفہام انکاری ترجمہ کیا جب لڑے گی خزاعہ کسی قوم سے تو کھینچ بلائیگی مجکو گویا کہ میں انکی ماں کا اونٹ ہوں یعنے انکا تابعدار ہوں۔

شداخ بن یعمر الکنانی

وقال الحصین بن حمام المرّی

الحصین مصغرا ابن حمام کغراب من بنی مرّۃ شاعر مخضرم صحابی۔

لِنَفْسِی حَیٰوۃً مِثْلَ اَنْ اَتَقَدَّمَا	تَاَخَّرْتُ اَسْتَبْقِی الْحَیٰوۃَ فَلَمْ اَجِدْ

الاستبقاء طلب البقاء والجملۃ حال من ضمیر المتکلم ترجمہ میں بامید بقاء حیات میدان جنگ سے پیچھے ہٹا مگر اپنے لئے کوئی عمدہ زندگی مثل پیش قدمی کے نپائی۔

وَلٰکِنْ عَلٰی اَقْدَامِنَا تَقْطُرُ الدِّمَا	فَلَسْنَا عَلَی الْاَعْقَابِ تَدْمٰی کُلُوْمُنَا

الفاء للتفریع والاعقاب جمع عقب وہو موخر الرجل والجار والمجرور متعلق بتدمی ویحتمل ان یکون حالا من الکلوم ودمی کرضی اذا صار ذا دم والجملۃ خبر لیس والمستکن فی تقطر للکلوم ترجمہ اسلئے ہمارے زخموں کا خون ہماری ایڑیوں پر نہیں گرتا بلکہ ہمارے قدموں پر گرتا ہے یعنی ہم دشمنوں سے سنمکہ رہتے ہیں اسلئے جو زخم لگتا ہے بدن کے حصہ پیشین پر لگتا ہے مثل بھاگنے والونکے پشت پر زخم نہیں کھاتے۔

عَلَیْنَا وَہُمْ کَانُوْا اَعَقَّ وَاَظْلَمَا	نُفَلِّقُ ہَامًا مِنْ رِجَالٍ اَعِزَّۃٍ

التفلیق من الفلق بمعنے الشق یفہم منہ الکثرۃ والمبالغۃ والہام جمع ہامۃ وہوالراس وعز علیہ کبر علیہ وعقہ ظلمہ واعق واظلم افعل من ویحتمل الاضافۃ ترجمہ ہم اپنے بھائیونکا سر چیرتے ہیں اسلئے کہ ہر ایک انہیں کا ظالم و ناحق شناس تھا۔ اور یہ شعر حضرت سرور کائنات صلعم نے بطور تمثیل بدر میں پڑھا ہے

وقال رجل من بنی عقیل

نُغَادِیْکُمْ بِمُرْ ہَفَۃٍ صِقَالٍ	بِکُرْہِ سَرَاتِنَا یَا اٰلَ عَمْرٍو

الکرہ خلاف الرضا وسراۃ کل شئی اعلاہ ویعنی بہ السادات وغاداہ باکرہ اے اتاہ بکرۃ وارہف السیف حدہ والصقال جمع صقیل ترجمہ اے آل عمرو ہم خلاف مرضی اپنے سردارونکے جو خواہان صلح ہیں علے الصباح تمہارا تیز تلواروں سے مقابلہ کرینگے۔

وَاِنْ کَانَتْ مُثَلَّمَۃَ النِّصَالِ	نُعَدِّیْہِنَّ یَوْمَ الرَّوْعِ عَنْکُمْ

عداہ عنہ اذا صرفہ عنہ وثلم السیف مشددا اذا کسر حدہ واٰن وصلیۃ والجملۃ حال ترجمہ ہم اپنی تلواریں تمسے بروز جنگ ایسے حال میں لوٹائینگے کہ انکے پھل یعنی دھاریں بسبب شدت قتال کے کند ہوگئی ہوں گی۔

وَاِنْ کَانَتْ تُحَادِثُ بِالصِّقَالِ	لَہَا لَوْنٌ مِنَ الْہَامَاتِ کَابٍ

الضمیر للسیوف والہامات بتقدیر المضاف ای من دماء الہامات والکلابی بالموحدة الاحمر المائل الی السواد والمحادثة جلاء السیف والفعل مجہول ترجمہ ان تلواروں کا رنگ سروں کے خون سے سرخ مائل بسیاہی ہے اگرچہ وہ صیقل دار ہیں۔

وَنَبْكِي حِينَ نَقْتُلُكُمْ عَلَيْكُمْ	وَنَقْتُلُكُمْ كَأَنَّا لَا نُبَالِي

ترجمہ اور جبکہ ہم تمکو قتل کر چکتے ہیں تو بسبب قرابت باہمی کے تمپر روتے ہیں اور تمکو مارتے ہیں گویا کہ تم سے بے پرواہ ہیں بسبب عداوت کے۔

وقال القتال الکلابی

ہو شاعر اسلامی اموی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان یتحدث الی ابنة عم لہ فلما رآہ اخوہا زیاد تہاہ وحلف لئن رآہ ثانیا لیقتلنہ ثم رآہ عندہا فاخذ السیف واراد قتلہ فہرب وہو علی اثرہ فلما قرب منہ ناشدہ القتال باللہ والرحم فلم یلتفت وبینما ہو کذلک اذ وجد القتال رمحا مرکوزا فطعنہ بہ وقتلہ وانشد

نَشَدْتُ زِيَادًا وَالْمَقَامَةُ بَيْنَنَا	وَذَكَّرْتُهُ أَرْحَامَ سِعْرٍ وَهَيْثَمِ

یقال نشدہ فلان اذا قال لہ اسئلک باللہ والمقامة المحلة ومجلس القوم والارحام کنایة عن القرابات وسعر وہیثم رجلان من اقاربہا الکرام ترجمہ میں نے اپنے چچازاد بھائی زیاد کو در باب درگزر کرنے کے خدا اور قرابت کا واسطہ دیا اور حال یہ ہے کہ میرا اسکا قوم ایک تھا اور زیاد کو یاد دلائی میں نے اس کو قرابت سعر اور ہیثم جیسے ناموروں کی۔

فَلَمَّا رَأَيْتُ أَنَّهُ غَيْرُ مُنْتَهٍ	أَمَلْتُ لَهُ كَفِّي بِلَدْنٍ مُقَوَّمِ

اللام بمعنی الی واللدن اللین المضطرب ترجمہ اور جبکہ دیکھا میں نے اسکو کہ میرے قتل سے رکتا نہیں ہے تو نیزہ لچکدار اور سیدھے کے ساتھ اپنے ہاتھ کو اسکی طرف جھکا دیا۔

وَلَمَّا رَأَيْتُ أَنَّنِي قَدْ قَتَلْتُهُ	نَدِمْتُ عَلَيْهِ أَيَّ سَاعَةِ مَنْدَمِ

المندم الندامة ترجمہ اور جبکہ دیکھا کہ میں نے اسکو مار ڈالا ہے تو پشیمان ہوا میں اسکے قتل پر وہ گھڑی بڑی پشیمانی کی تھی۔

وقال قیس بن زہیر بن جذیمة العبسی

ہو شاعر جاہلی مذکور وشجاع فارس مشہور

شَفَيْتُ النَّفْسَ مِنْ حَمَلِ بْنِ بَدْرٍ	وَسَيْفِي مِنْ حُذَيْفَةَ قَدْ شَفَانِي

ترجمہ میں نے اپنے نفس کو حمل بن بدر کے قتل سے شفا دی اور میری تلوار نے مجکو حذیفہ سے شفا دی یعنی یہ دونوں اشخاص بمنزلہ مرض کے تھے جبکہ میں نے انکو قتل کر ڈالا تو گویا اس مرض سے شفا ہو گئی۔

فلم اقطع بهم الا بنانی	فان اک قد بردت بہم غلیلی

یقال بردہ اذا جعلہ ساکنا من تورانہ وہیجانہ والغلیل حرارۃ الجوف والعطش ترجمہ پس اگر میں نے اپنی آتش غضب کو انکے قتل سے بجھایا ہے تو میں نے قطع نہیں کی بسبب انکے مگر اپنی انگلیاں یعنی یہ لوگ میرے رشتہ دار تھے تو انکے قتل سے میں نے اپنی طاقت کم کی الحاصل ان کے قتل کا افسوس کرتا ہے

وقال الحارث بن وعلۃ الزہلی

ہو شاعر جاہلی وکان سید قومہ یوم ذی قار

فاذا رمیت یصیبنی سہمی	قومی ہم قتلوا امیم اخی

امیم ترخیم امیمۃ علے انہ منادی وہی زوجتہ ترجمہ اے امیمہ میرے بھائی کو میری ہی قوم نے مارا ہے پس اگر میں انکے تیر ماروں تو میرے ہی لگے گا یعنے تو مجکو بدلہ لینے کی اشتعالک مت دے۔

ولئن سطوت لاوہنن عظمی	فلئن عفوت لاعفون جللا

الجلل ہہنا بمعنے الکبیر ترجمہ پس اگر میں نے اُن سے درگزر کی تو بڑے قصور سے درگزر کی اور اگر اُن پر حملہ کیا تو البتہ اپنی استخواں یعنے طاقت کو ضعیف اور سست کرونگا کیونکہ وہ لوگ آخر میرے بھائی ہیں۔

وبدأتہم بالشتم والرغم	لا تامنن قوما ظلمتہم

ترجمہ اس قوم سے جسپر تونے ظلم کیا ہے اور پہلے انکو تونے گالی دی ہے اور ذلیل کیا ہی بیخوف مت رہ

والشیٔ تحقرہ وقد یمنی	ان یابروا نخلا لغیرہم

ابر النخل اصلحہ للاثمار وکنی بہ عن اقامۃ الحرب واعدادہا ترجمہ اس بات سے بے خبر مت ہو کہ وہ درست کریں نخل کو اور لوگوں کے واسطے یعنے انکے لئے لڑائی برپا کریں کیونکہ تو ایک شے کو حقیر سمجھتا ہے اور وہ بڑھ جاتی ہے۔ غرض اس سے دھمکی اور ڈرانا ہے۔

ان العصا قرعت لذی الحلم	وزعمتم ان لا حلوم لنا

الزعم القول الباطل فی غالب الاستعمال وان مخففۃ من المثقلۃ وضمیر الشان محذوف والحلم العقل وقرعت مجہول والمستکن فیہ للعصا وان العصا قرعت لذی الحلم ای ان الحلیم اذا نبہ انتبہ و اول من قرعت لہ العصا عامر بن الظرب وقیس بن خالد او عمر بن حممۃ او عمر بن مالک لما طعن عامر فی السن وبلغ ثلثمائۃ سنۃ انکر من عقلہ شیئا فقال لبنیہ اذا رأیتمونی خرجت من کلامی واخذت فی غیرہ فاقرعوا لی المجن بالعصا ترجمہ اور تم نے اس امر کا گمان کیا کہ ہمکو عقل نہیں سو ہم نے تمہارا

مطلب سمجھ لیا کیونکہ فہیم آدمی مضمون تنبیہ جلد سمجھ جاتا ہے۔

وطأ المقيد نابت الهرم	دوطئتنا وطأ على حنق

الوطاء الدس بالارجل والحنق شدة الغضب والمقيد الجمل المشدود بالعقال ولاشك ان وطاءہ یکون شدیدا ثقیلا حیث لایقدر علی دفع رجلہ والنابت الغصن الطری وخصہ بالذکر لان الیابس یکون صلبا والهرم بالفتح نوع من النبت وقیل ہی بقلة الحمقاء ترجمہ اپنے بھائی مقتول کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تونے بسبب اپنی موت کے ہمکو مثل غضبناک آدمی کے روند ڈالا اور ذلیل وضعیف کردیا جیسا کہ اسکیل لگا ہوا شتر ہری گھاس کو روند ڈالتا ہے۔

لوكنت تستبقي من اللحم	وتركتنا لحمًا على وضم

الوضم بالواو والمعجمة محرکة الخشبة التی یوضع علیها اللحم ونحوها کالحصیر واللحم علی الوضم کنایة عن الضعیف الذی یاخذہ من یشاء ولو للتمنی ترجمہ اور چھوڑا تونے ہمکو ضعیف وناتوان مثل اس گوشت کے جو تختہ یا بوریے پر رکھا ہو جو چاہے اسکو اٹھا لے کاش تو ہمارے بدن پر کچھ گوشت چھوڑتا۔

وقال اعرابي قتل اخوه ابنا له فقدم اليه ليقاد منه

احدهما يدى اصابتني ولم ترد	اقول للنفس تاساء وتعزية

یقال اساہ تاسیة اذا عزاہ وحملہ علی الصبر او سلب اساہ ونصبهما علی التعلیل او علی الحالیة او مفعول مطلق ترجمہ اپنے جی سے کہتا ہوں واسطے صبر کے یا صبر کر کیونکہ میرے ایک ہاتھ کا صدمہ یعنے بھائی کا بے ارادہ مجکو پہنچا ہے۔

هذا اخي حين ادعوه وذا ولدي	كلاهما خلف من فقد صاحبه

ترجمہ وہ دونوں ایکدوسرے کا خلیفہ ہے یہ میرا بھائی ہے جبکہ اسکو کسی کام ومصیبت میں بلاؤں اور یہ میرا بیٹا ہے یعنی اب اگر ایک گیا تو مشکلات کے کیلئے دوسرا باقی ہے اور اگر قصاص لونگا تو کوئی بھی نرہیگا تو درگذر بہتر ہے۔

وقال اياس بن قبيصة الطائي

لئن انا مالات الهوى لاتباعها	ما ولدتني حاصن ربعية

الحاصن العفیفة والربعیة نسبة الی ربیعة وعنی بها امه امانة وہی من آل ربیعة والجملة دال علی جواب القسم الآتی وتستعمل فی محل التاکید والقسم ترجمہ بخدا اگر میں اپنی خواہش کا تابع ہوں درباب پیروی کرلنے عورت معلومہ کے تو میں اپنی ماں کا جو عفیفہ آل ربیعہ سے ہے بیٹا نہوں گا یعنے اس صورت میں کسی کمبخت مادر کی اولاد ہوں گا۔

الم تران الارض رحب فسیحۃ	فھل تعجزنی بقعۃ من بقاعہا

الرحب الوسیع والبقعۃ القطعۃ من الارض ترجمہ اے مخاطب کیا تو نہیں دیکھتا کہ زمین چوڑی چکلی ہے پھر کیا کوئی قطعہ زمین کا مجکو رہنے نہیں دیگا۔

ومبثوثۃ بث الدبا مسبطرۃ	رددت علی بطائہا من سراعہا

الواو بمعنی رب ومبثوثۃ منفرقۃ وبث مصدر مجہول والدبا صغار الجراد والنحل والمسبطرۃ المنتفرقۃ والبطاء جمع بطئی کالسراع جمع سریع ومن زائدۃ ترجمہ اور بہت سے گھوڑے مثل ٹڈی دل اور چھوٹی نال کے پھیلے ہوئے تھے کہ لوٹا دیا میں نے انکے اگلوں کو پچھلوں کیساتھ یعنے انکو پیں پا کر دیا۔

واقدمت والخطی یخطر بیننا	لاعلم من جبانہا من شجاعہا

من فی من جبانہا موصولۃ والعلم اذا تعدی بمن یکون بمعنی التمیز ترجمہ اور لڑائی میں جبکہ ہمارے درمیان نیزے حرکت میں تھے میں آگے بڑھا تاکہ مرد اور نامرد میں تمیز کروں ضمیر جبانہا وشجاعہا میں گھوڑوں کی طرف راجع ہے اور مراد سوار ہیں۔

وقال رجل من بنی تمیم

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان عندہ فرس کریم فطلبہ منہ بعض الملوک فابی ان یعطیہا یاہ وقال۔

ابیت اللعن ان سکاب علق	نفیس لا تعار ولا تباع

کان ہذا دعاء للملوک فی الجاہلیۃ وسلامہم فیما بینہم عموا صباحا فلما جاء الاسلام قالوا للامیر اصلح اللہ الامیر وفیما بینہم السلام علیکم ومعناہ ابیت الفعل الذی یلعن علیہ ویلام وسکاب مبنیا علی الکسر علم الفرس وکان انثی والعلق بالکسر ما یتعلق بالقلب من الشئ النفیس ترجمہ تو لعنت کے کاموں سے بچیو حال یہ ہے کہ میری گھوڑی سکاب ایک شئے نفیس ہے کہ اسکی جگہ میرے دل میں ہے نہ بطور عاریۃ دیجا سکتی ہے اور نہ فروخت کیجا سکتی ہے۔

مفداۃ مکرمۃ علینا	یجاع لہا العیال ولا تجاع

ترجمہ ہماری جان و مال اسپر فدا ہیں اور وہ ہمکو بہت عزیز ہے یہانتک کہ اسکے لئے اہل و عیال بھوکے رکھے جاسکتے ہیں مگر وہ بھوکی نہیں رکھی جاسکتی۔

سلیلۃ سابقین تناجلاہا	اذا نسبا یضمہما الکراع

السلیل الولد فانہ سل عن الوالدین والنناجل التوالد والکراع علم فحل معروف عندہم ترجمہ وہ گھوڑی اولاد ان گھوڑا گھوڑی سب سے آگے بڑھنے والونکی ہے جو اس کی پیدائش میں شریک ہیں ان دونوں کا نسب مذکور سانڈ کراع سے ملتا ہے۔

رجل من بنی تمیم

ومنعکھا بشیٔ یستطاع	فلا تطمع ابیت اللعن فیہا

منعکھا مرفوع علے الابتداء ویستطاع خبرہ او یستطاع نعت شیٔ والخبر محذوف ترجمہ تو برے کاموں سے بچیو اس گھوڑی کی طمع مت کر اور نجھ سے اسکا انکار ایسی شیٔ کیسا تھ ہے جو مقدور میں ہو یا اس کا انکار ایسی شئے کے ساتھ جو ممکن ہو ہمکو حاصل ہے خلاصہ یہ کہ اسکا دینا امر غیر ممکن ہے البتہ اگر کوئی شئے جسکا دینا ممکن ہو طلب کرو تو ہمکو انکار نہیں ہوگا۔

وقالت امراۃ من طی

ہی بنت بہدل بن قرفۃ الطائی وقصۃ ہذہ الابیات ان بہدلا ہذا قد قتل رجلاً فاقید بہ۔

ومن لا یجب عند الحفیظۃ یکلم	دعا دعوۃ یوم الشری یال مالک

استکن فی دعا بہدل والشری طریق فی سلمی احد جبلی طی واللام للاستغاثۃ او مخفف آل ویجب ویکلم کلاہما مجہولان مجزومان والحفیظۃ الحمیۃ والغضب ترجمہ بہدل جس روز راہ شری میں گرفتار ہوا پکارا کہ اے مالک یا آل مالک میری فریادرسی کرو مگر کسی نے جواب نہ دیا اور جو شخص جواب نہیں دیا جاتا بوقت غیرت اور غضب کے مجروح اور مقتول ہوتا ہے۔

ببطن الشری مثل الفنیق المسدم	فیا ضیعۃ الفتیان اذ یعتلونہ

عتلہ قادہ بعنف وشدۃ وکلمۃ مثل منصوب علی الحالیۃ او المصدریۃ والفنیق بالنون الفحل المکرم والمسدم بالمہملتین الفحل المہمل لا یرکب ولا یحمل فیکون قویا سمینا ترجمہ پس اے لوگو دیکھو ضائع ہوتے جوانوں کو جبکہ بزور و سختی کھینچتے تھے بہدل کو شری میں مثل آزاد شتر نر کے ایک کے ضائع ہونیکو سب جوانوں کا ضائع ہونا اسواسطے کہا کہ اسکے ضائع ہونے سے سب ضائع ہوگئے۔

من القوم طلاب الترات غشمشم	اما فی بنی حصن من ابن کریہۃ

الہمزۃ للاستفہام وما نافیۃ ومعناہ التمنی کما فی قولہ تعالی الیس منکم رجل رشید وبنو حصین رہطہ ومن القوم بیان لبنی حصن والکریہۃ من اسماء الحرب والترۃ الوتر والثار والغشمشم من لا یرد عما ارادہ ترجمہ کیا نہیں ہے میری قوم بنی حصن میں کوئی جنگجو کینہ خواہ اپنے ارادہ کا پورا۔

بواء ولکن لا تکایل بالدم	فیقتل جبرا بامرء لم یکن لہ

الفعل منصوب علی انہ جواب الاستفہام او التمنی المستفاد من الکلام والجبر القسر والرجل الشجاع والنصب علی الاول علے التمیز او الحالیۃ وعلے الثانی علے المفعولیۃ والباء للمعاوضۃ والبواء مصدر بار فلان بفلان اذا تساوی قتلہ بقتلہ ویقال ہذا بواء لہ ای مساو لہ فی القتل وہو مرفوع علے الاحتمال الاول علے انہ اسم کان ومنصوب علے الثانی علے انہ خبرہ واسم کان المستکن الراجع الی جبر او التکایل التساوی فی الکیل

داریدبہ النساوی راسا برابر ترجمہ کیا ان میں کوئی بدلہ لینے والا نہیں ہے کہ بزور اس کے قاتلوں میں سے کسی کو قتل کرڈالے ایسے شخص کے عوض میں جس کا دنیا میں کوئی ہمسر نہیں ہے یا قتل کرے کسی بہادر کو ان میں سے اگرچہ یہ مقتول ہمارے مقتول کے برابر نہیں ہے مگر کیا کیجیے لوگوں میں یہ مضمون باقی ہی نہیں رہا کہ مقتولوں کا قدر و منزلت میں اندازہ کریں لیجیے اس صورت میں کوئی کیونکر بدلہ لینے کو کھڑا ہو خلاصہ یہ کہ بدلہ لینے کے لئے برانگیختہ کرتی ہے۔

وقال لبعض بنی فقعس

ہو مرۃ بن عداء الفقعسی وکان اسیرا فی الاعداء فلم ینصروہ موالیہ

رأیتُ موالیّ الاولی یخذلوننی	علی حدثان الدھر اذ یتقلّبُ

اراد بالموالی بنی الاعمام والاولی بمعنے الذین والخذلۃ ترکہ ولم ینصرہ والجار والمجرور متعلق بالفعل والتقلب التغیر من حال الی حال والسکن للدہر وثانی مفعولی الرویۃ محذوف ای علے خطاء ترجمہ میں اپنے چچا کے بیٹوں کو باوجود انقلاب زمانہ کے میری مدد نہیں کرتے خطا پر دیکھتا ہوں۔

فہلاّ اعدّونی لمثلی تفاقدوا	اذا الخصم ابزی مائل الراس انکب

تفاقدوا اعتراض وجملۃ دعائیۃ ای تفاقد بعضہم بعضا والابزی افعل صفۃ من بزی الرجل بالموحدۃ فالمعجمۃ کرضی اذا خرج صدرہ ودخل ظہرہ وتاخر عجزہ ویکنی بہ عن التکبر ومیلان الراس وہو میلان العنق کنایۃ عن التکبر ایضا والانکب المائل عن الاستقامۃ ترجمہ وہ جاتے رہیو انہوں نے مجکو کیوں نہیں طیار کیا میرے ہمسر کے واسطے جبکہ دشمن متکبرانہ اکڑ کے ٹیڑھا چلے۔ اسمیں اشارہ ہے کہ دشمنوں میں کوئی اسکا ہمسر نہیں ہے بلکہ وہ گھٹیا ہیں

وہلاّ اعدّونی لمثلی تفاقدوا	وفی الارض مبثوثٌ شجاعٌ وعقربُ

المبثوث المتفرق والشجاع الحیۃ السوداء وعنی بالشجاع والعقرب العدو الکبیر والصغیر ترجمہ وہ جاتے رہیو انہوں نے میری کیوں مدد نہ کی اور کیوں نہ طیار کیا مجکو میرے ہمسر کے واسطے اور حال یہ ہے کہ انکے بڑے اور چھوٹے دشمن زمین پر پھیلے ہوئے ہیں۔

فلا تاخذوا عقلاً من القوم اننی	اری العار یبقی والمعاقل تذہب

اللام فی القوم للعہد واراد بہم الذین کان اسیرا فی ایدیہم ترجمہ اگر وہ لوگ مجکو مار ڈالیں تو تم ان سے میری دیت اور خونبہا نہ لو کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ عار و ننگ باقی رہ جاتی ہے اور خون بہائیں جاتی رہتی ہیں۔

کانک لم تسبق من الدہر لیلۃً	اذا انت ادرکت الذی کنت تطلب

لم تسبق معروف والمفعول محذوف ای لم تسبقک دیراو باللیلۃ المصیبۃ لکثرۃ وقوع المصائب باللیالی
ترجمہ جبکہ تو اپنے مطلوب کو پہونچ جاوے تو مصیبت اور تکلیف کا کچھ اثر باقی نہیں رہتا اور ایسا
ہو جاتا ہے گویا تیرے اوپر کوئی مصیبت ہی نہیں آئی۔

وقال آخر

فی رجل قتل رجلا فاسرہ اولیاء المقتول ولم یقبلوا دیتہ۔

رضا العار فاختاروا علی اللبن الدما	لکن ابی قوم اصیب اخوھم

اراد باللبن النوق التی تعطی فی الدیۃ وبالدم الثار والقصاص ترجمہ ہمنے اس قوم کے پاس جنکا برادر
مارا گیا تھا اسکا خونبہا بھیجا لکن انھوں نے عار کے پسند کرنیسے انکار کیا اور دیت کے اونٹوں پر قصاص کو ترجیح دی۔

لسقناھم سیلا من المال مفعما	فلو ان حیا یقبل المال فدیۃ

الفدیۃ ما یفتدی بہ الاسیر والمفعم مفعول من افعمۃ اذا ملاتہ اسند الی السیل تجوزا فانہ مفعم بالکسر ترجمہ پس اگر
کوئی انکا قبیلہ قیدی کے بدلے مال قبول کرے تو بیشک ہم انکی طرف ایک رو روانہ کردیں جو شتروں سے پر ہو

وقالت کبشۃ اخت عمرو بن معدیکرب

ومن حدیث ھذہ الابیات ان عبد اللہ بن معدیکرب شقیق عمرو کان سید وبنی زبید فجلس یوما فی بنی مازن و
شرب فتغنی عبد حبشی للمخزوم المازنی فی تشبیب امرأۃ من زبید فلطمہ عبد اللہ فنادی الحبشی وقام بنو مازن حتی
قتلوہ ثم جاؤا عمروا وقالوا ان اخاک قتلہ رجل منا سفیہ سکران فنسالک الرحم الا اخذت الدیۃ فھم بہ عمرو
فبلغ ذلک اختہ کبشۃ فقالت ھذہ الابیات تحرض عمروا علی اخذ الثار ثم قال عمرو فیہ عدۃ اشعار واغار
علی حیی مازن واخذ بثار اخیہ۔

الی قومہ لا تعقلوا لھم دمی	ارسل عبد اللہ اذحان یومہ

لم یرد بالارسال حقیقتہ فان الغرض ھو التحریض علی اخذ الثار فعبرت بہ عنہ کانہ ارسل بنفسہ فی الواقع
وحان یومہ قرب موتہ وعقل لہ دم فلان ترک القصاص منہ للدیۃ ترجمہ میرے بھائی عبد اللہ نے
وقت مرگ اپنی قوم کی طرف پیام بھیجا ہے کہ میری دیت لیکر قصاص مت چھوڑنا۔

واترک فی بیت بصعدۃ مظلم	ولا تاخذوا منھم افالا وابکرا

الضمیر المجرور لبنی مازن القاتلین والافیل ما اتت علیہ ستۃ اشھر او ثمانیۃ من ولد الناقۃ یجمع علی افال
والبکر الشاب الفتی من الابل یجمع علی ابکر واترک مجھول ونصبہ علی انہ جواب النہی والبیت القبر
وھو معھود عندھم وصعدۃ مخلاف من مخالیف الیمن وھو موضع دفنہ وکانت العرب تزعم ان المقتول

اذا لم یوخذ بثارہ یکون قبرہ مظلما ترجمہ اور نہ تو تم میری دیت ہیں قاتلوں سے شتر بچے اور جوان کہ اس صورت میں میری قبر جو موضع صعدہ میں ہے تاریک رہے گی۔

ودع عنك عمرا ان عمرا مسالم	وهل بطن عمرو غير شبر لمطعم

یقال دع عنک فلانا ای لاتذکرہ وسالم صالحہ علے شئ ترجمہ اور مت ذکر کرو میرے بھائی عمر کا وہ تو صلح جو ہے اور اس کا شکم کھانے کے لئے ایک بالشت سے زائد نہیں ہے یعنے جب اسکا شکم بڑا نہیں ہے تو شتران دیت لے کر کیوں بدنام ہوتا ہے۔

فان انتم لم تثأروا واتديتم	فمشوا باذان النعام المصلم

یقال ثارہ وثار بہ اذا قتل قاتلہ واتدی الرجل اذا قبل الدیۃ ومشی مشد والمشی مخففا و نعام بالفتح شترمرغ وہو اسم جنس کذا فی الصراح والمصلم من صلم الاذن اذا قطعہا من اصلہا وہو وصف فی النعام حقیقۃ وکنی باذان النعام عن الآذان الصغار وصغر الاذن کنایۃ عن کونہا مقطوعۃ وہو کنایۃ عن الذلۃ والہوان۔ ترجمہ پس اگر تمنے قصاص نہ لیا اور دیت لے لی تو چلو پھرو لوگوں میں ذلیل اور خوار۔

ولا تردوا الا فضول نسائكم	اذا ارتملت اعقابهن من الدم

والمراد بفضول النساء الحیضات والارتمال التلطخ ترجمہ اگر تمنے دیت لی تو لسکے بعد نہیں آؤ گے میلوں اور مجمعوں میں مگر ذلیل و رسوا گویا تم پھرتے ہو خون ایام اپنی عورتوں میں جبکہ وہ ٹخنوں تک کشت وخون سے بھرے ہوں یعنے ترک قصاص اور لینا دیت کا بڑا مکروہ کام ہے۔

وقال عنترۃ بن الاخرس المعنی

ہو شاعر اسلامی احد بنی معن بن عتود وکان حنظلۃ بن الاشہب یوذیہ ویبغضہ فیقول مخاطبا لہ

اطل حمل الشناءة لي وبغضي	وعش ما شئت فانظر من تضير

اطل امر من الاطالۃ والشناءۃ البغض ومن استفہامیۃ والضیر الضرر وضارہ ضرہ ترجمہ میرے بغض کا بوجہ دیر تلک اٹھا اور جبتک چاہے جی اور پھر دیکھ کہ تو کسکا برا کرتا ہے اپنا یا میرا۔

فما بيديك خير ارتجيه	وغير صدودك الخطب الكبير

ترجمہ تیرے ہاتھ میں کوئی بھلائی نہیں ہے جسکی میں امید کروں اور ہر چیز بڑی ہے مگر تیری عداوت یعنی تیری عداوت ایک امر خفیف ہے جو قابل التفات نہیں ہے۔

الم تر ان شعري سار عني	وشعرك حول بيتك ما يسير

ترجمہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ میرا شعر ہر طرف پھیل گیا ہے اور تیرا شعر تیرے گھر کے آس پاس بھی نہیں پھرتا اور جگہ کا تو کیا ذکر ہے۔

اذا البصرتني اعرضت عنی	کان الشمس من قبلے تدور

اقبل کعنب الجانب ترجمہ جبکہ تو مجکو دیکھتا ہے تو میری طرف سے مُنہ پھیر لیتا ہے اور مجکو دیکھ نہیں سکتا گویا کہ آفتاب میری طرف پھرتا ہے۔

وقال الاحوص بن محمد بن عاصم الانصاری

احوص بن محمد الانصاری

ہو شاعر اسلامی ملقب بالاحوص بضیق کان فی عینہ ولما جلدہ ابو بکر بن محمد بامر ابو لیدان شد مخاطبا لہ

انی علی ما قد علمت محسّد	انمی علی البغضاء والشنآن

المحسد من کثر حسادہ والشنان العداوۃ ترجمہ بیشک میں باوجود اپنے فضائل کے جنکو تو جانتا ہے لوگوں کا محسود ہوں کہ بڑہتا ہوں باوجود عداوت وبغض دشمنوں کے۔

ما تعتریني من خطوب ملمّۃ	الا تشرفني وتعظم شاني

اعتراہ اذا عرضہ والمّ بہ نزل بہ ترجمہ مشکلات نازلہ میرے لاحق حال نہیں ہوتیں مگر وہ لوگوں کی نظروں میں میری عزت وشان بڑھاتی ہیں۔

فاذا تزول تزول عن متخمّط	تخشی بوادرہ لدی الاقران

تخمط تکبر وغضب وتخشی مجہول والبواد جمع بادرۃ وہی کل فعلۃ تصدر بلا فکر وروِیّۃ والاقران جمع قرن بالکسر وہو المخالف المساوی ترجمہ پس جبکہ تو مجھ سے جدا ہو گا تو جدا ہو گا ایک متکبر غضبناک شخص سے جسکی جلد بازیاں ہمسروں کے نزدیک خوفناک ہیں کمتروں کا تو کیا کہنا ہے۔

انی اذا خفی الرجال وجدتنی	کالشمس لا تخفی بکل مکان

ترجمہ جبکہ لوگ پوشیدگی اختیار کریں تو ہیں مثل آفتاب کے ہوں جو کسی مکان میں نہیں چھپتا۔

وقال الفضل بن العباس بن عتبۃ بن ابی لہب

فضل بن العباس

ہو شاعر اسلامی مجید وکان مع علی کرم اللہ وجہہ یخاطب بنی امیۃ فانہم بنو اعمامہم۔

مہلاً بنی عمنا مہلاً موالینا	لا تنبشوا بیننا ما کان مدفونا

الموالی بنو العم والنبش الکشف ومنہ النباش ویعنی بالامر المدفون ما کان من خلاف بنی امیۃ حیث واتفقوا قریشا علے ترک بنی ہاشم بعد ما دعا النبی صلعم قریشا الی الاسلام ترجمہ اے ہمارے چچا کے بیٹو نرمی اختیار کرو اور دہیمی چال چلو مت اکھیڑو اور نہ ظاہر کرو اس ہمارے معاملہ سابق کو جو ایک عرصہ سے پوشیدہ ہے یعنے اس شکایت قدیم کو تازہ مت کرو۔

لا تطعموا ان تہینونا ونکرمکم	وان نکف الاذی عنکم وتوذونا

الطمع یعدی بالباء وفی یقال طمع بہ وفیہ فکلمۃ ان منصوب بنزع الخافض ترجمہ اس بات کی طمع مت کرو کہ تم ہماری اہانت کرو اور ہم تمہاری تعظیم کریں اور نہ اس بات کی کہ ہم تمہیں نہ ستاویں اور تم ہمکو ستاؤ

مہلاً بنی عمنا عن نحت اثلتنا	سیروا رویدا کما کنتم تسیرونا

عُدی مہلا بعن لتضمنہ معنے الاعراض ونحتہ براہ والاثل شجر معروف والتاء للوحدۃ ونحت الاثلۃ کنایۃ عن الذم والشتم والطعن ونقص العرض وسار رویدا ای سیرا سہلا منصوب علے المصدریۃ ترجمہ ای ہمارے چچا کے بیٹو باز آؤ ہمارے طعن وتشنیع سے اور وہی چال چلو جیسے پہلے چلتے تھے۔

اللہ یعلم انا لا نحبکم	ولا نلومکم ان لا تحبونا

ترجمہ بخدا ہم تمکو دوست نہیں رکھتے اور نہ ہم تمکو اس بات پر سرزنش کرتے ہیں کہ تم ہمکو دوست نہیں رکھتے

کل لہ نیۃ فی بغض صاحبہ	بنعمۃ اللہ نقلیکم وتقلونا

یقال قلاہ فلان اذا ابغضہ واصل تقلونا تقلوننا حذفت النون للضرورۃ ویحتمل ان یکون علے الاصل و ضمیر المتکلم محذوف والالف للاشباع ترجمہ ہر ایک کو ہمسے اور تمسے درباب دشمنی اپنی طرف مقابل کے ایک نیت ہے ہمارا بغض تمسے خدا کی نعمت ہے کیونکہ ہم حمایت دین کے لئے لڑتے ہیں اور اس پر تم ہمسے بغض رکھتے ہو۔

وقال الطرماح بن حکیم

الطرماح بتشدید المیم شاعر اسلامی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ مر فی مسجد البصرۃ متبختراً فقال رجل من ہذا الخطار المتبختر فقال۔

لقد زادنی حبا لنفسی اننی	بغیض الی کل امرءٍ غیر طائل

الطول بالفتح الفضل والشرف والطائل صاحبہ ترجمہ بیشک مجکو اپنی جان کا زیادہ دوست بنادیا اس امر نے کہ ہر ایک بے ہنر اور برا اور ناقص آدمی میرا دشمن ہے یعنی اس سے ثابت ہوتا ہے کہ میں اچھا ہوں

وانی شقی باللئام ولا تری	شقیا بہم الا کریم الشمائل

شقی بہ اذا لم ینتفع بہ ومنہ لا یشقی بہم جلیسہم ترجمہ اور اس امر نے مجکو اپنا دوست بنادیا کہ میں کمینوں سے کچھ غرض نہیں رکھتا اور تو نہیں دیکھے گا کوئی بے غرض ان سے مگر نیک خصلت اور خوبیوں والا۔

اذا ما رآنی قطع الطرف بینہ	وبینی فعل العارف المتجاہل

المستکن فی رآنی لکل امرءٍ غیر طائل او لکل لئیم استفاد من اللئام والطرف النظر والعین وقطعہ کنایۃ عن الاعراض وفعل العارف منصوب علی المصدریۃ ترجمہ جبکہ وہ بے ہنر یا کمینہ مجکو دیکھتا ہے تو مجھہ سے کنارہ کرجاتا ہے اور آنکھ پھیر لیتا ہے مثل جاننے والے کے جو تکلف انجان بنتا ہو۔

ملأت علیہ الارض حتی کانّہا | من الضیق فی عینیہ کفۃ حابل

یقال ملأ علیہ الارض اذا ضیّقہا علیہ فانہ اذا ملئ المکان ضاق علی المتمکن لامحالۃ والکفۃ بالکسر ہی الحفیرۃ المستدیرۃ التی تنصب علیہا الحبالۃ ترجمہ تنگ کردیا میں نے اسپر زمین کو اسقدر کہ وہ باوجود وسعت کے اسکی آنکھوں میں ایسی تنگ ہوگئی جیساکہ چھوٹا گول گرڈھا صیاد کا جسپر وہ جال بچھاتا ہے۔ زمین دشمن پر اس وجہ سے تنگ ہوگئی کہ میرے فضائل ومحامد ہر جگہ پھیلے ہوئے ہیں یا یہ کہ میرے خوف سے اسکو کہیں ٹھیرنے کی جگہ نہیں ملتی۔

اکُلُّ امرئٍ الفی اباہ مقصّرا | معادٍ لاہل المکرمات الاوائل

الہمزۃ للانکار والتعجب والفی ادرک ووجد والاوائل نعت للاہل والمعادی المخالف ترجمہ کیا ہر شخص جنے اپنے باپ کو فضائل میں کوتاہ پایا متقدمین اہل محامد کا دشمن ہوگا یعنے ایسا نہ ہونا چاہیے۔

اذا ذکرت مسعاۃ والدہ اضطنی | ولا یضطنی من شتم اہل الفضائل

المسعاۃ السعی مصدر کالمرضاۃ واضطنی بالمعجمۃ فالمہملۃ اذا دق وجف من الضنی وہو الہزال وکنی بہ عن الخجل ترجمہ اسکے باپ کی کارگزاری کا ذکر ہو تو پہنچ جاوے اور شرمندہ ہوجاوے کیونکہ وہ قابل قدردانی نہیں ہوتے اور باوجود اسکے اہل فضائل کے براکہنے میں نہیں شرماتا۔

وما منعت دار ولا عزّ اہلہا | من الناس الا بالقنا والقنابل

منع ککرم صار منیعا ای رفیعا ممنوعا والقنا الرماح والقنابل جماعات الخیل ترجمہ کوئی گھر بلند قدر نہیں گنا جاتا اور نہ اسکے رہنے والے عزت دار ہوتے ہیں مگر بذریعہ سواروں اور نیزوں کے یعنی نہ کالیونکے

وقال بعض بنی قفعس

وذوی ضباب مظہرین عداوۃ | قرحی القلوب معاودی الافناد

الضباب جمع ضب وہو الحقد الخفی والقرحی جمع قریح والافناد مصدر افند الرجل اذا اتی بالفند ای الفحش والخطاء وافند اذا نسبہ الی ذلک وروی بالفتح جمع فند والمعاودۃ الاعتیاد ترجمہ اور بہت سے کینہ ور دشمنی ظاہر کرنیوالے بسبب شدت عداوت کے زخمی دل فحش کے خوگر ہیں۔

ناسیتہم بغضاءہم وترکتہم | وہم اذا ذکر الصدیق اعادی

الجملۃ جواب رب والمناسات بمعنے الانسا ولذا عدی الی المفعول الثانی والصدیق یفرد ویجمع ترجمہ کہ بھلادی میں نے ان کو انکی دشمنی بسبب احسان کے اور چھوڑدیا انکو اور حال یہ ہے کہ وہ وقت مذکور ہونے دوست کے دشمن ہیں۔

کیما اعدّہم لابعد منہم | ولقد یجاء الی ذوی الاحقاد

تعلیل للمناساة داعد جعلہ عدة وآجارہ اضطرہ قال تعالیٰ فاجاءہا المخاض ترجمہ میں نے یہ معاملہ انکے ساتھ اسواسطے کیا تاکہ میں اُن کو اُن لوگوں کے لئے طیار کروں جو اُن سے زیادہ دور یعنی زیادہ دشمن ہیں کیونکہ بیشک کبھی دشمنان کینہ ور کی طرف حالت اضطرار میں التجا کرنی پڑتی ہے -

وقال یزید بن الحکم الکلابی

یزید بن الحکم الکلابی

دفعناکم بالقول حتی بطرتم ۔ وبالراح حتی کان دفع الاصابع

بطر الرجل کسمع اذا لم یحتمل النعمۃ فنشط وتجاوز الحد والراح جمع راحۃ وہو الکف وکان تامۃ والمراد بدفع الاصابع الدفع بالوکز ترجمہ اپنے بنی اعمام کیطرف خطاب کرتا ہے کہ پہلے ہمنے تمکو باتوں پر ٹالا اسپر تم اتراگئے اور پھر ہاتھوں سے اور انجام کو گھونسوں سے دفع کرنا پڑا -

فلما راینا جهلکم غیر منتہ ۔ وماغاب من احلامکم غیر راجع

الحلم العقل وماغاب عطف علی جہلکم ترجمہ سو جبکہ ہمنے اپنے معاملے میں تمہاری جہالت بے نہایت پائی اور ہمنے دیکھا کہ تمہاری عقل جو جاتی رہی ہے آنیوالی نہیں ہے -

مسسنا من الاباء شیئا وکلنا ۔ الی حسب فی قومہ غیر واضع

الجملۃ جواب لما المس الطلب والتجسس والجار والمجرور اعنی الی حسب متعلق بمحذوف ای منسوب و الضمیر المجرور للکل اعتبارا للفظ وغیر واضع بالجر نعت حسب والوضع نقیض الشرف والرفع ترجمہ تو کسیقدر ہمنے ابا کرام کیطرف توجہ کی تو دیکھا ہر ایک ہم میں اور تم میں اپنی قوم میں صاحب حسب شریف ہے جو کہیں سے گرا ہوا نہیں ہے الحاصل شرف آبا میں ہم اور تم دونوں برابر ہیں -

فلما بلغنا الامہات وجدتم ۔ بنی عمکم کانوا کرام المضاجع

اراد بالمضاجع الامہات وہو جمع مضجع ترجمہ اور جبکہ پہونچے ہم اور تم ماؤں تلک تو پایا تمنے اپنے چچا زاد برادروں کو یعنے ہمکو اولاد بزرگ مادروں کی یعنے شرف آبائی میں تم ہم شریک ہیں مگر باعتبار مادروں کے ہم تمسے بزرگ ہیں -

بنی عمنا لا تشتمونا ودافعوا ۔ علی حسب ما فات قید الاکارع

المدافعۃ المصالحۃ وفات الشی سبق والقید بالکسر القدر ومنہ قید الرمح وقید الشبر والاکارع جمع کراع وہو مستدق الساق من الفرس ونحوہ ترجمہ اے ہمارے چچا کے بیٹو ہمکو برا نہ کہو اور صلح کرو ہمسے بلحاظ حسب مشترک کے جو بقدر پاؤں کی نلیوں کے بھی نہیں بڑھا یعنے کچھ بھی نہیں بڑھا -

وکنا بنی عم تری الجہل بیننا ۔ فکل یوفی حقہ غیر وداع

النزد الوثوب ویوفی مجہول والودع التارک والساکن ترجمہ اور ہم تو چچا زاد بھائی تھے مگر کیا کریں کہ جہل درمیان میں آکود ہے اب ہر ایک کو اسکا حق پورا دیا جاویگا جبکہ وہ اپنے حق کو نہیں چھوڑے گا یا حق سے نہیں بیٹھ رہے گا

وقال جابر بن رالان السنبسی

ہو شاعر جاہلی یخاطب اصدنبی جدیلۃ طی وکان بینہما حسب والسنبس کزبرج ۔

لعمرک ما اخزی اذا ما نسبتنی	اذا لم تقل بطلا علی ومینا

خزی الرجل بالمعجمتین کرضی ذل وہان ونسبہ بین نسبہ والشرط الثانی قید الاول وقال علیہ افتری علیہ والبطل والمین الکذب ترجمہ تیری جان کی قسم میں رسوا نہونگا جبکہ تو میرا نسب صحیح صحیح بلا دروغ وافترا بیان کرے گا ۔

ولکنما یخزی امرأ وتکلم استہ	قنا قومہ اذ الرماح ہوینا

اراد بقومہ بنی عمہ وتہوی الرمح سقط ترجمہ ولیکن وہ شخص ذلیل ہوتا ہے جبکا سرین اسکی قوم کے نیزے سے بھاگتے ہوئے زخمی ہو جبکہ نیزے بسبب شدت خوف کے ہاتھوں سے گرتے ہوں اور یہ اسواسطے کہا کہ بنی جدیلہ تین دفعہ لڑائی میں بھاگے تھے ۔

فان تبغضونا بغضۃ فی صدورکم	فانا جدعنا منکم وشرینا

قطع الانف والاذن تخیل الحقیقۃ والمجاز بمعنے الاذلال والشرا البیع ویحتمل ان یکون من شراہ اذا ارغمہ واذلہ ترجمہ پس اگر تم اپنے سینوں میں کسی قسم کا بغض ہمارا رکھتے ہو تو تم معذور ہو کیونکہ بشیک ہمنے تمہاری ناک اور کان کاٹ لیے ہیں اور تم کو ذلیل کر دیا ہے اور تمکو گرفتار کرکے بردے بنا کر بیچ ڈالا ہے یا خوار کیا ہے ۔

ونحن غلبنا بالجبال وعزہا	ونحن ورثنا غیثا وبدینا

اراد بالجبال اجا وسلمی وما حولہما من الہضاب وذلک لان بنی سنبس کانوا یسکنون الجبال وبنی جدیلۃ کانوا یسکنون السہل وعز الجبال ارتفاعہا ومناعتہا وغیث بالمعجمۃ وتشدید التحتانیۃ فالمہملۃ وبدین بالموحدۃ فالمہملۃ مصغرا جدان کریمان لہم ترجمہ اور ہم تمپر غالب ہیں بسبب پہاڑوں اور انکی بلندی کے اور ہم وارث ہیں غیث اور بدین کے جو بڑے نامور اجداد گزرے ہیں ۔

اوای ثنایا المجد لم نطلع لہا	وانتم غضاب تحرقون علینا

الثنیۃ العقبۃ واللام زائدۃ فانہ یقال طلع الثنیۃ واطلعہا صعد فیہا وحرق علیہ انیابہ غضب علیہ شدیدا ترجمہ اور بزرگی کی کونسی گھاٹیاں ہیں جن پر ہم چڑھ نہیں گئے اور تم ہم پر خشمناک ہو

اور غصہ سے ہمپر دانت پیستے ہو۔

وقال سبرة بن عمرو الفقعسی

ہو شاعر جاہلی یخاطب ضمیرة النہشلی التمیمی وکان قد عیرہ بکثرة الابل والالبان المشعرة بالبخل علی الاضیاف والاخوان۔

اتنسی دفاعی عنک اذ انت مسلم	وقد سال من ذل علیک قراقر

المسلم المخذول وقراقر بالقافین واد وسیل الوادی کنایة عن الکثرة ترجمہ کیا بھولتا ہے تو یہ امر کہ میں نے تیرے دشمن تجھسے ہٹادیے جب تو ذلیل وخوار تھا اور بیشک بہگئی تھی تجھپر ذلت ورسوائی کی نالی

ونسوتکم فی الروع باد وجوهها	یخلن اماء والاماء حرائر

الروع الخوف ویخلن مجہول من خالہ ای حسبہ وظنہ واللام فی الاماء للعہد علی ان النکرة اذا اعیدت معرفة کانت الثانیة عین الاولی ترجمہ اور تمہاری عورتیں بوقت خوف منہ کھلی ہوئی باندیاں معلوم ہوتی ہیں بسبب بے پردگی کے اور یہ باندیاں حقیقت میں بیبیاں ہیں۔

اعیرتنا البانها ولحومها	وذلک عار یا ابن ریطة ظاهر

الضمیر المجرور للابل۔ والظاہر ان ریطة ام ضمرة والظاہر الزائل ترجمہ کیا تونے ہمپر اونٹونکی دودہوں اور گوشتوں کا یعنے انکے کثرت کا عیب لگایا اور یہ عار ای ابن ریطہ جاتی رہے گی جب ہم ان کا مصرف بیان کردیں گے۔

نحابی بها اکفائنا ونهینها	ونشرب فی اثمانها ونقامر

حاباہ بہ اذا اعطاہ ایاہ واراد بالاکفاء الاخوان والاقارب وبالاہانة الذبح والعقر ترجمہ ہم انکو اپنے ہمسروں اور برادروں کو بخشتے ہیں اور انکو ذبح کرتے ہیں مہمانوں اور فقرا کے لئے اور ان کی قیمتوں کے ذریعہ سے شراب اڑاتے ہیں اور جوا کھیلتے ہیں۔

وقال آخر من بنی فقعس

ایبغی آل شداد علینا	وما یرعی لشداد فصیل

یبغی علیہ طال علیہ وفخر ویرعی مجہول من رعا الابل وارعاہا اذا ترکہا فی المرعی او معروف واراد بنفی الرعی نفی الفصیل وہو ولد الناقة ترجمہ کیا کنبہ شداد کا ہمپر فخر کرتا ہے حالانکہ اسکا کوئی شتر بچہ چراگاہ میں نہیں چرایا جاتا یا نہیں چرتا یعنے اسکے پاس کوئی اونٹ کا بچہ ہی نہیں ہے جو چرے پس باعث فخر کیا ہے۔

فان تغمز مفاصلنا تجدها	غلاظا فی انامل من یصول

التفات من الغیبۃ الی الخطاب وتحیل الغیبۃ والغلظ الشدۃ ترجمہ پس اگر تو لے شدا ہمارے جوڑ بندوں کو بھینچکر دیکھے تو انکو تو پوروں اس شخص ہیں جو ہمپر حملہ کرے سخت اور گٹھیلے پاوے گا یعنے ہم کسی کے قابو کے نہیں ہیں۔

وقال جزء بن کلیب الفقعسی

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ نزل علے یزید بن حذیفۃ بن کوز الاسدی فی عام القحط فطلب یزید منہان یزوّجہ بنتہ فابی ذٰلک وانشد۔

تبغّی ابن کوزٍ والسّفاہۃ کاسمہا	لیستاد منّا ان شتونا لیالیا

تبغّی الرجل اذا تفرد بالبغی او اصرّ علی حصول بغیتہ والسفاہۃ کاسمہا اعتراض مشعر بانہ کان ذٰلک من سفاہۃ ومعناہ ان مسمی السفاہۃ کاسمہا فے القبح والکراہۃ والاستیاد طلب بنت السید للنکاح وشتاء الرجل اذا دخل فے الشتوۃ ای القحط ترجمہ ابن کوز باغی ہوگیا یا اسنے تکلف ہمیوقع براہ کمینگی درخواست کی اور حال یہ ہے کہ کمینگی مثل اپنے نام کے بری ہے اور وہ درخواست یہ تھی کہ اس نے ہمارے سردار کی بیٹی بزور مانگی اس دباؤ پر کہ ہم چند روز سے قحط زدہ ہیں اسمیں اشارہ ہے کہ اسکی درخواست براہ کمینگی ہے۔

فما الکرہ الاشیاء عندی حزازۃً	بان ابت مزریًا علیک وزاریا

کلمۃ ما نافیۃ والبا زائدۃ ادخلت علی خبرہا والحزازۃ بالمہملۃ فالمعجمتین الوجع فی القلب من الغیظ ونحوہ منصوب علے انہ تمیز وزری علیہ بالمعجمۃ فالمہملۃ عابہ وقبحہ والمزری مسند الی الطرف ترجمہ سو میرے نزدیک یہ امر دردناک او رموذی نہیں ہے کہ تو ایسے حال میں جاوے کہ تجھپر عیب لگایا گیا ہو اور تو ہمپر عیب لگاتا ہو یعنے امر ہمکو چنداں ناگوار نہیں ہے کیونکہ ہمیں تمہاری ناراضمندی کی کچھ پرواہ نہیں ہے مگر تمہاری درخواست سخت ناگوار ہے۔

وانا علی عضّ الزّمان الّذی تری	نعالج من کرہ المخازی الدّواہیا

کنی بعض الزمان عن الشدۃ والایلام والمعالجۃ المزاولۃ والاستعمال والمخازی جمع مخزاۃ وہو الذلۃ والہوان والدواہی المصائب ترجمہ اور ہم باوجود سختی زمانہ کے جسکو تو دیکھتا ہے بسبب مکروہ جاننے رسوائیوں کے مصائب کو برت رہے ہیں۔

فلا تطلبنہا یا ابن کوز فانّہ	غدا النّاس مذ قام النّبیّ الجواریا

الضمیر للتی طلبہا ابن کوز والمنصوب فی انہ للشان والجواری جمع جاریۃ وہی الامرأۃ الشابۃ منصوب علی انہ خبر غدا ترجمہ پس اس لڑکی کو اے ابن کوز مت مانگ کیونکہ جب سے نبی صلعم بعہدہ نبوۃ قائم ہوئے ہیں

اور لڑکیوں کو زندہ دفن کرنے سے منع فرمادیا ہے تو بسبب کثرت لڑکیوں کے گویا تمام آدمی جوان عورتیں بن گئی ہیں یعنے اب لڑکیوں کی کمی نہیں رہی ہے کوئی اور پسند کرلے۔

وَاَعْنَاقِنَا مِنَ الْاِبَاءِ كَمَا هِيَا	فَاِنَّ الَّتِي حُدِّثْتَهَا فِي اُنُوفِنَا

عطف علے انہ وہو تعلیل ثان لنہی الطلب وحدثت مجہول ومن الاباء بیان للموصول ترجمہ اور بیشک انکار کی ہماری وہ خصلت جو لوگوں نے تجھ سے بیان کی ہے ہماری ناکوں اور گردنوں میں باوجود شدت قحط کے باقی ہے جیسے کہ پہلے تھی چونکہ اکثر انکار ناک چڑھانے یا سر و گردن ہلانے سے ہوتا ہے اس لئے ناک اور گردن کا ذکر کیا ہے۔

وقال زیادۃ الحارثی

ہو احد بنی الحارث من بنی قضاعۃ شاعر اسلامی قتلہ ہدبۃ بن خشرم کما سیاتی۔

اَقَلَّ بِهٖ مِنَّا عَلٰى قَوْمِهِمْ فَخْرًا	لَمْ اَرَ قَوْمًا مِثْلَنَا خَيْرَ قَوْمِهِمْ

قوماً مفعول اول ومثلنا مفعول ثان وخیر قومہم بیان او مثلنا نعت قوماً فان لفظ المثل لتوغلہ فی الابہام لا تصیر معرفۃ بالاضافۃ کلفظ الغیر وخیر قومہم مفعول ثان واقل بیان وبہ متعلق لفخراً فانہ یقال انہ فخور علیہم بالجود والنجدۃ والضمیر المجرور لما یدل علیہ خیر قومہم من العز والشرف ترجمہ میں نے کوئی قوم اپنے جتھے سے بہتر ہونے میں اپنی قوم کی مانند نہیں دیکھی یا میں نے کوئی قوم اپنی قوم جیسی عزت و شرف میں بہتر اپنے جتھے سے نہیں دیکھی کہ بہت کمتر فخر کرتی ہو اپنی قوم پر فضیلت اور بزرگی میں یعنی جیسے ہماری قوم باوجود افضلیۃ کے اپنے برادروں پر فخر نہیں کرتی ایسی اور قوم نہیں کیونکہ اور لوگ ہمیشہ اپنے بھائیوں پر فخر و نازش کرتے رہتے ہیں۔

اِذَا اَكَلْمُوْنَا اَنْ نُكَلِّمَهُمْ نَزْرًا	وَمَا تَزْدَهِينَا الْكِبْرِيَاءُ عَلَيْهِمْ

الازدہار الاستخفاف وعلیہم متعلق بالکبریا یقال کبر علیہ اذا عظم وشرف والنزر القلیل ترجمہ ہماری بزرگی جو ان پر ہے وہ ہمکو مغرور و غافل اس بات سے نہیں کرتی کہ جب وہ لوگ ہم سے کسی امر میں گفتگو کریں تو ہم ان سے کمتر بولیں اور انکو زیادہ منہ نہ لگاویں یعنی ہم باوجود اس عزت و شرف کے ان سے بکشادہ پیشانی بولتے ہیں۔

اِلَّا نَفْسُنَا مِنْ دُوْنِ مَمْلَكَةٍ قَصْرًا	وَنَحْنُ بَنُوْ مَاءِ السَّمَاءِ فَلَا نَرٰى

اراد بماء السماء الکریم الخالص والشریف الصرف او اسم امراۃ سمیت بہ لحسنہا وصفائہا ترجمہ اور ہم اولاد آباء کرام ہیں جو خلوص حسب و نسب میں آسمان کی بوند کے موافق صاف اور اچھے ہیں یا عمدہ اور کی اولاد ہیں جسکا نام بسبب عمدگی کے ماء السماء رکھا گیا اسلیے اپنے واسطے سوائے ریاست اور سلطنت کے

کوئی فضل ایں نہیں دیکھتے۔

وقال انہ مسور حین عرض علیہ سعید بن العاصی سبع دیات فابی

ومن خبر ہذہ الابیات ان ہدبتہ بن خشرم بالمعجمتین فالمہلۃ بن کرز قتل زیادۃ بن زید المذکور فاستغاث اخون زیادۃ المقتول بسعید بن العاصی عامل المدینۃ فاخذ عم ہدبتہ ورجلین معہ صبسہم ثم اعطی ہدبتہ بدبتہ واتخلص عمہ والرجلین ثم رفع الامر الی معاویۃ بن ابی سفیان رض وکلم رہط زیادۃ فی امرہ ورہط ہدبتہ فی خوفقال معاویۃ رض ہدبتہ نفسہ عما وقع فقال ماکان ولم یکتم شیئاً فقال اعترفت بدم صاحبک ثم سال رہط زیادۃ ہل لہ ولد فقالوا نعم ولکنہ صغیر فاخر القصاص الی بلوغہ وفوض الیہ وکتب الی سعید بن العاصی ان احبس ہدبتہ الی ان یبلغ الصغیر فلما بلغ مسور وقدم المدینۃ للاقتصاص تکلم القرشیون فی ہدبتہ لجودۃ شعرہ وضاعفوا الدیۃ وکان فیہم سیدنا حسین بن علی وعبد اللہ بن عمر وعمرو بن عثمان وسعید بن العاصی وعبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم فانشد مسور

رہینۃ رمسٍ ذی تراب وجندل	أبعد الذی بالنعف نعف کویکبٍ

الہمزۃ للانکار والاستبعاد والنعف ما انحدر من الارض وارتفع من الوادی وکویکب جبل والرہینۃ بمعنے المرہون کاللعینۃ بمعنے الملعون والتاء للاسمیۃ والنصب علی الحالیۃ والجر علی البدلیۃ من الموصول فانہ المقصود بہ والرمس القبر والجندل الحجر الصلب ترجمہ کیا پیچھے اس شخص کے جو ترائی کوہ کویکب میں مدفون ہے اور جو قبر کا جسپر مٹی اور سخت پتھر پڑے ہوئے ہیں پابند ہے

وبقیای انی جاہلٌ غیر مؤتلِ	أذکر بالبقیا علی من اصابنی

اذکر علی بناء المجہول وہو مدخول الہمزۃ حقیقۃ والبقیا اسم الابقاء والظرف متعلق بہ یقال ابقی علیہ اذا رحمہ واصابہ اذاہ والموتل اسم فاعل من الائتلاء وہو التقصیر فی الطلب ترجمہ کیا میں رحم یاد دلایا جاؤں اس شخص پر جسنے مجھے ستایا ہے بسبب قتل میرے باپ کے اب تو رحم میرا یہ ہے کہ میں قصاص لینے میں کوشش کرتا ہوا لاغیر مقصر ہوں۔

بنی عمنا فالدہر ذو متطوّلِ	فان لم انل ثاری من الیوم او غدٍ

کلمۃ من بمعنے فی کما فی قولہ تعالی من یوم الجمعۃ والمتطول بمعنے التطول مصدر میمی ترجمہ گروہ ہدبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے میرے برادران عمزاد یہ لوگ تمہاری رو داری اور خواہش کے سبب ہمارے روبرو دینیں پیش کرتے ہیں پس اگر میں اپنا بدلہ اور قصاص آج یا کل یعنی جلد نہ لوں تو زمانہ کا فصہ دراز ہے یعنی جب موقع ملیگا بدلہ لونگا۔

لئن لم اعجل ضربۃ او أعجَّل	فلا یدعنی قومی لیوم کریہۃٍ

اعجل الاول معروف والثانی مجہول ترجمہ بخدا اگر ہیں قاتل کے جلد ضرب نہ ماروں یا جلد نہ مارا جاؤں
تو میری قوم لڑائی کے دن مجکو فریادرسی کے لئے نہ بلا بو یعنے ہیں زندہ نہ رہوں

فنحن منیخوھا علیکم بکلکل	انختم علینا کلکل الحرب مرۃً

الکلکل الصدر و ما بین الترقوتین والاول اشہر و اناختہ الکلکل کنایۃ عن الاہلاک فان البعیر اذا اناخ
بکلکلہ علے شئ اہلکہ والمجرور فی منیخوہا للحرب ترجمہ تمنے ہمپر یعنے میرے باپ پر لڑائی کے سینہ کو
ایکدفعہ رکھدیا یعنے ہمکو ہلاک کیا پس ہم بھی اسکے سینہ کو تمہارے اوپر رکھیں گے یعنے جیسا تم نے
کیا ہم بھی ویساہی کرینگے۔

ولا من اخ اقبل علے المال تعقل	یقول رجال ما اصیب لھم اب

تعقل مجہول من العقل لقتیل اذا اوداہ اے اعطی دیتہ والاسناد مجازی فان المعقول ہو المقتول ثم معنے
ما اصیب لہم اب ولا اخ انہ ما قتل آباء ہم واخوانہم مثل ما قتل ابی علے طریق نفی المقید کیف وقد کان
فیہم عبداللہ بن عمرو حسین بن علی و عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم واصیب آباء ہم ترجمہ وہ لوگ جنکے
کسی باپ و بھائی برابر اسطرح کی مصیبت قتل کی نہیں پہنچی مجکو کہتے ہیں کہ مال کیطرف متوجہ ہو کہ تجھکو دیت دیجاوے۔

فلم یدر حتی جئن من کل مدخل	کریم اصابتہ ذیاب کثیرۃ

ترجمہ وہ مقتول ایک شخص کریم ہے جس کو آچپٹے بہت سے بھیڑیئے یعنے اسکے دشمن اور اس نے
کوئی تدبیر دفع کی نہ جانی یہانتلک کہ آگئے ہر راہ سے۔

من الدمع ما کادت عن العین تنجلی	ذکرت ابا اروی فاسبلت عبرۃً

ابو اروی کنیۃ المقتول واسبل الدمع ارسلہ والعبرۃ الدمع قبل ان یفیض وجملۃ النفی نعت عبرۃ وانجلی الشئ
عنہ اذا زال عنہ ترجمہ میں نے ابا اروی کو یاد کیا اور وہ پانی جو آنکھوں ہیں ڈبڈبا رہا تھا بہایا اور
امید نہیں کہ وہ کبھی آنکھوں سے دور ہو۔

وقال بعض بنی جرم من طی

وہالۃ انّنی انہاک ہالا	اخالک موعدی ببنی جفیف

اخال بکسرہ الہمزۃ وفتحہا والکسر افصح واوعدہ ہددہ وانذرہ وبنو جفیف بالجیم والفائین مصغرا وبنو ہالۃ بطنان
من بنی ضبیعۃ والکاف فی انہاک مکسورۃ خطابا للبنی ہالۃ بتاویل القبیلۃ والجماعۃ وہال ترخیم ہالۃ علے الندا
وفی البیت التفات من الغیبۃ الے الخطاب ترجمہ گمان کرتا ہوں کہ تو مجکو بنی جفیف اور بنی ہالہ سے
ڈرانیوالا ہے اور میں تجکو اے بنی ہالہ دشمنوں کے ساتھ دینے سے منع کرتا ہوں

اَدَعْکِ لمن یعادینی نکالا	فلا تتنہی یا ہال عنّی

النکال العبرة ترجمہ پس اگر اے بنی ہالہ تم مجھ سے اور میری دشمنی سے باز نہ آئے تو میں تمکو اپنے دشمنون کے لئے عبرت کر چھوڑونگا یعنی تمکو ایسی سخت سزا دونگا کہ سب دشمن ڈر جاویں۔

اذا اخصبتم کنتم عدوًّا	وان اجدبتم کنتم عیالا

اخصب الرجل اذا دخل فی الخصب واجدب اذا دخل فی الجدب ای القحط ترجمہ جب تمپر سمان اور فراخسالی آتی ہے تو تم ہمارے دشمن ہوجاتے ہو اور جب تمپر قحط آتا ہے تو ہمارا کنبہ بنجاتے ہو اور ہمکو زیر بار کرتے ہو

وقال آخر ہو الحکم بن زہرۃ یمدح آل وبر بن الاضبط من کلاب بن ربیعۃ

اللوم اکرم من وبرٍ ووالدہ	واللوم اکرم من وبرٍ وما ولدا

اللوم بالضم البخل والعار وکرم منہ بعد منہ ترجمہ بخل دور ہوگیا وبر اور اسکے باپ سے اور بخل دور ہوگیا وبر اور اسکی اولاد سے یعنے انکے نسب میں کوئی بخیل نہیں سب کریم ہیں۔

قومٌ اذا ما جنیٰ جانیہم امنوا	من لوم احسابہم ان یقتلوا قودا

جنی الذنب علیہ اذا ارتکبہ علیہ وفعلہ بہ والظرف متعلق بامنوا وان تقتلوا بدل من لوم احسابہم ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ جب اُن میں کا کوئی شخص کسی قوم کا قصور کرے یعنے کسیکو انمیں سے قتل کرڈالے تو وہ بیخوف ہوتے ہیں اس بات سے کہ انکی بزرگی حسب کو عیب لگایا جاوے وہ یہ ہے کہ وہ گنہگار قصاصًا قتل کیا جاوے خلاصہ یہ ہے کہ کوئی انسے قصاص نہیں لے سکتا بلکہ وہ دیت دیتے ہیں یا خون رائگان جاتا ہے

واللوم داءٌ لوبرٍ یقتلون بہ	لا یقتلون بداءٍ غیرہ ابدا

یقتلون مجہول ترجمہ بنی وبر کے لئے بخل ایک قاتل مرض ہے اور سوائے اس مرض کے کسی درد سے کبھی نہیں مرتے یعنی اگر کوئی انکو بخیل کہدے یا اُن سے کوئی کام بخیلوں کا سا ہوجاوے تو یہ دونوں امر انکے واسطے موت ہیں انکے سوائے کسی مرض اور دکھ کو نہیں مانتے۔

وقال آخر

الا ابلغا خلتی راشدا	وصنوی قدیما اذا ما اتصل

خطاب للمثنی او للواحد علی عادۃ العرب فانہم کانوا یخاطبون المفرد المخاطب بخطاب الاثنین ویحتمل ان یکون الالف مبدلۃ عن النون الخفیفۃ والخلۃ الخلیل وقد یراد بہ الاخ وراشدا علم عطف بیان والصنو احدی الشجرتین تخرجان من اصل واحد ومنہ عم الرجل صنو ابیہ وقدیما حال لازمۃ والاتصال الانتساب والاستغاثۃ بالقوم کقولک یالبکر یالتیم قال الاعشی ع اذا اتصلت قالت لبکرین وائل ترجمہ اے میرے ہر دو دوست خبردار ہو میرے دوست راشد اور میرے ہم نسب قدیم کو جبکہ نسب بیان

کرے یا کسی کو فریادرسی کے لیے بلائے یہ پیام پہونچادو۔

وان العزیز اذا شاء ذل	بان الدقیق یھیج الجلیل

الباء زائدۃ اذ دخلت علی مفعول الابلاغ والدقیق الصغیر والجلیل الکبیر والمستکن فی شاء للعزیز ولہ تعالی شانہ ترجمہ یہ امر پہونچادو کہ تھوڑی بات بڑی تکرار کو اٹھا کر کھڑا کر دیتی ہے اور بیشک عزت والا شخص جب بسبب ارتکاب حرکت ناہموار اپنا ذلیل ہونا چاہے یا خداوند تعالیٰ اسکو ذلیل کرنا چاہے تو وہ ذلیل ہوجاتا ہے۔

لحی سوانا صدور الاسل	وان الحزامۃ ان تصرفوا

الحزامۃ الحزم وصدر الرمح سنانہ والاسل الرماح ترجمہ اور یہ امر بھی اس تک پہنچادو کہ ہوشیاری یہ ہے کہ ہمارے سوا کسی اور قبیلہ کیطرف نیزوں کی بھالیں پھیردو اور ہمسے جو تمہارے دوست یا تم سے غالب ہیں نہ لڑو۔

وان کنت للخال فاذھب فخل	فان کنت سیدنا سدتنا

اراد بالسید مصلح الامر ودافع الفساد وساد الرجل قومہ اذا صار سیدہم والخال بالمعجمۃ التکبر والخیلاء وخل امر من خال یخال اذا حسب وتکبر ترجمہ اگر تو ہمارے کار کی درستی و رفع فساد چاہتا ہے تو بدستور ہمارا سردار رہیگا اور جو تو غرور کے لیئے ہے تو چل چیخ اور غرور کرتا رہ ہمارا کچھ نقصان نہیں ہے۔

وقال بعض بنی اسد وقتل فریقان من قومہ علی ہبیر ادعا ہا کل واحد من الفریقین

ذوی جامل دثر وجمع عرمرم	کلا اخوینا ان یرع یدع قومہ

یرع مجہول والمستکن فیہ لکلا فانہ مفرد لفظا و مثنی وذوی منصوب علی انہ حال من قومہ والجامل اسم لجماعۃ الابل کالباقر والماعز والدثر الکثیر والعرمرم الجیش العظیم ترجمہ اگر ہمارے دونوں بھائیوں میں کوئی ڈرایا جاویگا تو وہ اپنی قوم کو جو اونٹوں کے بڑے گلوں کے مالک ہیں اور بڑے جتھے والے ہیں اپنی مدد کو بلاوے گا۔

اسود الشری من کل اغلب ضیغم	کلا اخوینا ذو رجال کانہم

الشری ماسدۃ معروفۃ والاغلب فی الاصل غلیظ الرقبۃ ویقال للاسد لکثرۃ لبدہ والضیغم صفۃ من ضغمہ اذا عضہ ترجمہ ہمارے دونوں بھائی ایسے بڑے جتھے والے ہیں گویا کہ وہ شیران بیشہ معروف شری کے ہیں بڑے چیر پھاڑ کے موٹی گردن والے۔

ثبیسا وکان تشربوا الماء بالدم	فما الرشد فی ان تشتروا بنعیمکم

الاشتراء استعارۃ للاختیار والبیس الشدید قال اللہ تعالیٰ بعذاب بئیس والباء فی بالدم للاستعانۃ او البدلیۃ ترجمہ بس یہ راہ کی بات نہیں ہے کہ پسند کرو تم اپنی خوشحالی کے بدلے بدحالی اور نہ یہ کہ پانی پیو تم خونریزی سے یا خون کے بدلے۔

حریث بن عناب

وقال حریث بن عناب النبهانی

ہو حریث بالمہملتین والمثلثۃ مصغرا ابن عناب بالمہملۃ فالنون کشداد من بنی نبہان شاعر اسلامی اموی یخاطب بنی اسد بن خزیمۃ۔

تعالوا افاخرکم أعیا وفقعس	الی المجد ادنیٰ ام عشیرۃ حاتم

اعیا وفقعس ابنا طریف بن عمرو بطنان من اسد بن خزیمۃ والادنیٰ الاقرب **ترجمہ** آؤ اے بنی اسد کہ ہم اپنے حسب ونسب کی بزرگی تم پر ظاہر کریں کہ تمہارے دو قبیلہ اعیا اور فقعس مجد اور شرف سے قریب ہیں یا قوم حاتم بن عبد اللہ جن میں سے ہم ہیں۔

الی حکم من قیس عیلان فیصل	واٰخر من حیّی ربیعۃ عالم

متعلق بتعالوا وقیس عیلان اصلہ قیس بن عیلان قال ارطاۃ بن سہیۃ ع ادرع القبائل من قیس بن عیلانا وفیصل صفۃ من فصل الخصومات وحیا ربیعۃ بنو ذہل بن شیبان وبنو ذہل بن ثعلبۃ وعالم نعت آخر لحکم **ترجمہ** آؤ تم طرف ایک پنچ مصنف دانا کے قیس بن عیلان سے اور دوسرے پنچ کے ہر دو قبیلہ ربیعہ سے تاکہ وہ ہمارا اور تمہارا فیصلہ کرے۔

ضربنا کم حتےٰ اذا قام میلکم	ضربنا العدیٰ عنکم ببیض صوارم

المیل الاعوجاج ضربہ عنہ صرفہ عنہ وصدہ **ترجمہ** مارا ہمنے تم کو تلواروں سے یہاں تلک کہ جب سیدہی ہوگئی کجی تمہاری تو لوٹا دیا ہمنے تم سے دشمنوں کو بذریعہ صیقلدار اور برندہ تلواروں کے۔

فحلوا باکنافی واکناف معشری	اکن حرز کم فی المأقط المتلاحم

المأقط مضیق الحرب والمتلاحم المتضائق **ترجمہ** پس جبکہ ہمنے تمکو دشمنوں سے بچا لیا تو اب تم میری اور میری قوم کی پناہ میں آجاؤ اسوقت میں تمہارا محافظ لڑائی کے سخت وتنگ موقعوں میں ہوں گا۔

فقد کان اوصانی ابی ان اضیفکم	الیّ وانہی عنکم کل ظالم

اضافہ الیہ ضمہ ونسبہ **ترجمہ** کیونکہ بیشک میرے باپ نے مجکو وصیت کی تھی اس بات کی کہ ملاؤں میں تمکو اپنی طرف اور یہ کہ روکوں میں تم سے ہر ظالم کو۔ کیونکہ تم سابق ہمارے ہم عہد تھے۔

ابراہیم بن کنیف النبہانی

وقال ابراہیم بن کنیف النبہانی

ہو ابراہیم بن کنیف مصغرا الطائی النبہانی شاعر اسلامی

تعزّ فان الصبر بالحرّ اجمل	ولیس علی ریب الزمان معوّل

الباء متعلقۃ باجمل فانہ بمعنیٰ اولیٰ وریب الزمان صروفہ والمعول الاعتماد **ترجمہ** صبر کر کہ مرد آزاد کو صبر زیبا ہے اور تغیرات زمانہ قابل اعتماد نہیں ہے یعنی زمانہ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے بعد مصیبت کے راحت آتی ہے۔

فلو کان یغنی ان یری المرجازعا	لحادثۃ اوکان یغنی التذلل

یقال اغنی اذا نفع و یری مجہول و الجزع نقیض الصبر ترجمہ پس اگر مفید معلوم ہو مرد کا مضطر ہونا وقت نزول کسی حادثہ کے یا مفید ہو لوگوں کے روبرو ذلیل ہونا بالفرض۔

لکان التعزی عند کلّ مصیبۃ	و نائبۃ بالحرّ اولی و اجمل

ناب الام اذا اصاب ترجمہ تب بھی بیشک صبر مصیبت اور حادثہ کے وقت آزاد مرد کو زیبا اور لائق ہوگا چہ جائیکہ اضطرار اور ذلت اختیار کرنی کسی صورت میں مفید ہی نہیں ہے۔ پس صبر بہر حال اضطرار سے بہتر ہے

فکیف و کلٌّ لیس یعدو حمامہ	و ما لامرءٍ عمّا قضی اللّٰہ مزحل

یقال عداہ اذا جاوزہ و الحمام الموت و المزحل بالمعجمۃ فالمہملۃ المہرب و المخلص ترجمہ پس کسطرح اور کیوں گھبرائے انسان اور حال یہ ہے کہ کوئی اپنی موت سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور کسی مرد کو حکم خدا سے جائے گریز نہیں۔

فان تکن الایام فینا تبدّلت	ببؤسی و نعمی و الحوادث تفعل

ترجمہ پس اگر زمانہ نے ہم میں رنج و خوشی کے ساتھ پلٹے کھائے اور حال یہ ہے کہ حوادث روزگار نئے رنگ لاتے رہتے ہیں۔

فما لیّنت منّا قناۃً صلیبۃً	و لا ذلّلتنا للّتی لیس تجمل

الجملۃ جواب الشرط و المستکن فی لیّنت و ذلّلت للایام و الموصول نعت للخصلۃ و القناۃ استعارۃ للعزۃ و المنعۃ ترجمہ پس زمانہ نے باوجود ان انقلابات کے ہمارے سخت نیزے کو نرم نہیں کیا اور نہ بسبب اختیار کرنے کسی خصلت نازیبا کے ہمکو ذلیل کیا۔ یعنے باوجود انقلابات مذکورہ ہماری وہی اکڑ بھوں بنی رہی۔ اور نہ ہمنے کوئی ذلّت کا کام اختیار کیا۔

و لکن رحلناھا نفوساً کریمۃً	تُحمَّل ما لا یستطاع فتحمل

رحل الناقۃ اذا شد علیہا رحلہا و الضمیر المنصوب مبہم یفسرہ نفوساً کریمۃً و تحمّل مجہول من حمّلہ ترجمہ مگر ہمنے اپنے نفوس کریمہ کو بطور سواری ایسا مطیع کر لیا ہے کہ ان پر ایسا بار گراں لادا جاتا ہے جسکو خوشی نہیں اٹھا سکتے پس وہ اُس بوجھ کو اٹھا لیتے ہیں یعنے ہمنے اپنی طبیعتوں کو جفاکش اور مسخر کر لیا ہے اس لئے ہر طرح کی تکالیف کی برداشت کر سکتے ہیں۔

و قینا بحسن الصبر منّا نفوسنا	فصحّت لنا الاعراض و النّاس ہزّل

المراد بہزال الناس اعراضہم ترجمہ ہمنے بذریعہ اپنے اچھے صبر کے اپنے نفوس کی حفاظت کی اس لئے ہماری آبروئیں صحیح و سالم رہیں اور لوگوں کی آبروئیں دبلی اور ضعیف ہو گئیں۔

و قال آخر	

هذا الشاعر یشکو قومه علی خذلانه وقد اصاب ما اراد من اعدائه

وکم دهمتنی من خطوب ملمّة	صبرت علیها ثم لم اتخشّع

یقال دهمه اذا اتاه بغتة وکم خبریة والمّ به نزل به ترجمہ اور بہت دفعہ مجھپر مصائب نازلہ آن پڑیں کہ صبر کیا میں نے اسپر اور نہ لجایا اُن سے ۔

فادرکت ثاری والذی قد فعلتم	قلائد فی اعناقکم لم تقطّع

العرب تستعیر القلادة للعار اللازم ترجمہ پس میں نے اپنا بدلہ دشمنوں سے لیا اور اے میری قوم جو تمنے میرے ساتھ کیا یعنے یہ کہ تمنے میری مدد نہ کی وہ تمہارے گلوں کے ہار ہیں جو قطع نہیں ہونگے یعنے یہ عار و ننگ ہمیشہ کو تمہارے لاحق حال رہے گا ۔

وقال عویف القوافی الفزاری

هو عویف بالمهملة مصغر اشاعر اسلامی من شعراء الدولة الامویة ولقّب بالقوافی بقوله ۔

سأکذب من قد کان یزعم انّنی	اذا قلت قولا لا اجید القوافیا

کذا فی القاموس ومن حدیث هذه الابیات انه کانت اخت عویف تحت عیینة فطلقها عیینة فکان عویف علی خلافه فلما حبس الحجاج عیینة وبلغه الخبر قال متاسفا ۔

ذهب الرّقاد فما یحسّ رقاد	ممّا شجاک ونامت العوّاد

یحس مجهول وشجاه حزنه والمه وروی قامت العواد وقیام العائد کنایة عن قرب الموت والعواد جمع عائد من عاده عیادة ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیری نیند جاتی رہی پس اب نیند کا پتہ نہیں ہے اور یہ نیند کا جانا بسبب اُس امر کے ہے جسنے تجکو غمگین کردیا اور عیادت کرنے والے تھک کر سورہے یا مجکو قریب المرگ سمجھکر چھوڑکر چلے گئے ۔

خبر اتانی من عیینة موجع	کادت علیه تصدّع الاکباد

علی بمعنی من وتصدع اصله تتصدع ترجمہ سبب اس غم کا عیینہ کی خبر دردناک ہے جو میرے پاس پہنچی قریب تھا کہ اسکے صدمہ سے جگر پارہ پارہ ہوجاویں ۔

بلغ النفوس بلاؤه فکانّنا	موتی وفینا الرّوح والاجساد

البلاء الشدة والمجرور للخبر ترجمہ اس خبر کی سختی نے جانوں کو ہلاک کردیا گویا کہ ہم مردے ہیں روح وجسم والے

یرجون عثرة جدّنا ولو انّهم	لا یدفعون بنا المکاره بادوا

العثرة الزلة والجد البخت والحظ وعثرة الجد کنایة عن زوال الدولة وبادوا هلکوا ترجمہ یہ حاسد لوگ ہماری زوال دولت کی امید کرتے ہیں اور اگر وہ لوگ ہماری مدد سے اپنے مصائب کو دور نکرتے تو ہلاک ہوجاتے ۔

أمسى عليه تظاهر الاقياد	لما أتاني من عيينة أنه

التظاهر المظاهرة بين شيئين بان يكون احدهما فوق الآخر والجملة خبر امسى والاقياد جمع قيد ترجمہ جبکہ میرے پاس عیینہ کی خبر آئی کہ اسپر بیڑیاں تہ بتہ ہیں۔

عند الشدائد تذهب الاحقاد	نحلت له نفسی النصیح انه

النخل بالنون فالمعجمة تمیز السمید عن النخالة وارادبه التمیز والتنقیح والنصیحة الخلوص والجملة جواب لما وان للاستیناف والضمیر المنصوب للشان ترجمہ میری طبیعت اسکی خالص خیر خواہ ہوگئی کیونکہ بات یہ ہے کہ سخت مصیبتوں کے وقت کینے جاتے رہتے ہیں۔

بالرفد حین تقاصر الارفاد	وذکرت ای فتی یسد مکانه

الرفد المدد وتقاصر قصر وقل والفعل مضارع وسد مکانہ قام مقامہ ترجمہ اور یاد کیا میں نے کہ کون جوانمرد سخی مدد کرنے میں اسکے قائم مقام ہوگا جبکہ مددیں کم ہوجاوینگی۔

ولنا اذا عدنا الیه معاد	ام من یهین لنا کرائم ماله

ام بمعنی الواو ومن استفهامیة واهانة المال کنایة عن النحر الابل وعقرها وکریمة الشئ خالصه ترجمہ اور کون ذبح کرے گا ہمارے لئے اپنے عمدہ شتر اور کون ایسا ہوگا کہ جب ہم اسکے پاس جاویں تو وہ ہمارے لئے مرجع ہو۔

وقال بشر بن المغیرة

ھو شاعر اسلامی یشکو اباہ مغیرة وعمه مهلب بن ابی صفرة وابن عمه یزید بن مهلب وکان من الفرسان المشهورین

وامسی یزید لی قد ازور جانبه	جفانی الامیر والمغیرة قد جفا

عنی بالامیر عمه مهلبا فانه کان امیر خراسان وسجستان وبالجفاء عدم اعطائه منصبا من المناصب وقد ذکروا انه لما بلغه الابیات دلاه کورة وازورّ انحرف ترجمہ مجھپر امیر نے ظلم کیا اور مغیرہ نے بھی ظلم کیا اور یزید نے میری طرف سے منہ پھیر لیا۔

وشبع الفتی لوم اذا جاع صاحبه	وکلهم قد نال شبعا لبطنه

ترجمہ ان تینوں میں سے ہر ایک نے اپنا پیٹ بھر لیا ہے اور مرد کی شکم پری قابل ملامت ہے جب اسکا ساتھی بھوکا ہے

تنوب فان الدهر جم عجائبه	فیا عم مهلا واتخذنی لنوبة

ترجمہ پس اے میرے چچا ٹھیر اور طیار رکھ مجھکو کسی مصیبت کیلئے جو پیش آوے کیونکہ زمانہ کے عجائب بیشمار ہیں

ومثلی الا وعلیک مضاربه	انا السیف الا ان للسیف نبوة

نبا السیف بتقدیم النون علے الموحدة اذا اخطا ورجع عن الضریبة من غیر تاثیر فیه ونبا علیه السیف

خانہ ومضرب السیف حدہ وموضع الضرب بہ ترجمہ میں تلوار ہوں مگر تلوار رسمی کے لیے اُچٹنا اور خطا جانا بھی ہے اور مجھ جیسی تلوار کی دھار تیری خطا نہیں کرنے کی بلکہ تیرے دشمنوں کو قتل ہی کر ڈالے گی۔

وقال بعض بنی عبد شمس من قفعس

قولا لسنبس فلتقطف قوافیہا	یا ایہا الراکبان السائران معا

الامر ان کان من قطف العنب فہو کنایۃ عن الجمع وان کان من قطفت الدابۃ اذا ضیق سیرہا فہو کنایۃ عن قلۃ السیر وعلی الاول قوافیہا مفعول وعلی الثانی فاعل ترجمہ اے ہر دو سوار جو ساتھ ساتھ چلنے ہو تم بنی سنبس سے کہدو کہ وہ اپنے قافیونکو جمع کرلیں یا مناسب ہے کہ انکے قافیہ کم چلیں اور کم سیر کریں ہر دو صورت کا خلاصہ یہ ہے کہ بنی سنبس ہماری ہجو نکریں

من ان اقاذعہا حتی اجازیہا	انی امرؤ مکرم نفسی ومتئد

یقال کرم منہ اذا بعدمنہ واکرمہ منہ ابعدہ منہ والمتئد المتمہل الحلیم من التوءدۃ والمقاذعۃ والمفاحشۃ والمشاتمۃ وحتے بمعنے کے والضمیران لنفسے ترجمہ میں ایک مرد حلیم ہوں اور اپنے نفس کو روکنے والا ہوں اس سے کہ فحش اور گالی گلوز میں اسکو ڈالوں تاکہ اسکی ہجو کرنے والے سے بدلہ لوں۔

شعثا فوارسہا شعثا نواصیہا	لما رأوہا من الاجزاع طالعۃ

الضمیر المنصوب للخیل والمرفوع لبنی سنبس والجزع منقطع الوادی ومنعطفہ والجمع باعتبار الاجزاء فان کل جزء جزع مستقل والشعث جمع اشعث وہو منتشر الراس ترجمہ جبکہ بنی سنبس نے گھوڑوں کو دیکھا کہ وہ گھاٹیوں کے موڑوں اور کھالوں کے نکڑوں سے نکل رہے ہیں ایسے حال میں کہ انکو سواروں کے اور گھوڑوں کی پیشانی کے بال بکھرے ہوئے ہیں۔

ان قد اطاعت بلیل امر غاویہا	لاذت ہنالک بالاشعاف عالمۃ

الضمائر کلہا لسنبس والجملۃ جواب لما وہنالک للزمان او المکان والاشعاف جمع شعف بالمعجمۃ فالمہملۃ وہو اعلی الجبل وان مخففۃ من المثقلۃ وضمیر الشان محذوف ویقال اطاع الامر باللیل اذا ضل وذل لما کانت العرب تزعم ان کل امر یقید باللیل لا یکون لہ عاقبۃ محمودۃ واراد بالغاوی السید الغوی ترجمہ یہ دیکھکر بنی سنبس اسی وقت یا اسی جگہ پہاڑ کی چوٹیوں میں پناہ گیر ہو گئے یہ سمجھکر کہ ہمنے اپنے گمراہ سردار کی اطاعت کی یعنے ہمکو ان لوگوں سے بگاڑنا نہیں چاہیئے تھا۔

وقال آخر فی ابن لہ

ہذا الابن کان من امۃ وکانت توذیہ امرءۃ ابیہ فقال ابوہ مخاطبا لزوجتہ۔

ولیث عفرین لدی سواء	لا تعذلی فی حندج ان حندجا

حندج بالمہملۃ فالنون فالمہملۃ فالجیم کقنفذ علم ابنہ المذکور وان للاستیناف وعفرین بتشدید الراء المہملۃ

ماسدة معروفة واللیث عفرین معروف فی القوة ترجمہ اے میری زوجہ حندج کے معاملہ میں تو مجکو مت ستا کیونکہ وہ اور عفرین کے بن کا شیر میرے نزدیک شجاعت میں برابر نہیں ۔

حَمَیْتُ علی العُهَّارِ اَطْهَارَ اُمِّهِ ۔۔۔ وَبَعْضُ الرِّجَالِ المُدَّعِیْنَ غُثَاءُ

یقال حماہ علیہ اذا حفظہ منہ والعاھر الزانی الفاجر والغثاء بالغین المعجمۃ فالمثلثۃ الزبد الطافی والورق البالی ویکنی بہ عن اللغو الساقط ترجمہ میں نے زانیوں سے اُسکی ماں کی طہر یعنی وہ ایام جو حیض سے پاک ہوتے ہیں بچالے اور قول بعض مدعیوں کا جو کہتے ہیں کہ یہ میرا بیٹا نہیں غیر معتبر ہے

فجاءت بہ سَبْطَ البنانِ کَاَنَّمَا ۔۔۔ عمامتُه بَیْنَ الرِّجالِ لِوَاءُ

یقال جاءت المرأۃ بولدھا اذا ولدتہ والسبوطۃ الطول وطول البنان کنایۃ عن طول القامۃ وھو وصف ممدوح فی الرجال ترجمہ پس جنا اسکو اسکی ماں نے طویل القامۃ گویا اسکا عمامہ مردوں میں نیزہ ہے جو دور سے دکھلائی دیتا ہے ۔

وقال آخر

رَأَیْتُ رِبَاطًا حِیْنَ تَمَّ شَبَابُهُ ۔۔۔ وَوَلَّی شَبَابِیْ لَیْسَ فِیْ بِرِّهِ عَتْبُ

رباط علم ابنہ والعتب النقص والفساد وجملۃ النفی فی محل النصب علی انہا مفعول ثان او حال والبر ضد العقوق وھو خدمۃ الوالدین ترجمہ اپنے بیٹے رباط کو جبکہ اسکی جوانی بھرگئی اور پوری ہوگئی اور میری جوانی روگردان ہوئی میں نے دیکھا کہ اسکی خدمت گزاری میں کوئی قصور نہیں ہے ۔

اِذَا کَانَ اَوْلَادُ الرِّجَالِ حَزَازَةً ۔۔۔ فَاَنْتَ الحَلَالُ الحُلْوُ وَالبَارِدُ العَذْبُ

الحزازۃ بالمہملۃ فالمعجمتین الوجع فی القلب من الغیظ ونحوہ والحلال الحلو الطیب اللذیذ یوصف بہ الرجل بحسب الاخلاق قال ع الا الملک الحلو الحلال الحلاحل ترجمہ اپنے بیٹے کو خطاب کرکے کہتا ہے جبکہ اور مردونکی اولاد مثل وجع القلب کے موذی ہوں تو تو طیب و رخوبتر اور میرے کلیجہ کی ٹھنڈک و رشیریں اخلاق ہے

لَنَا جَانِبٌ مِنْهُ دَمِیْثٌ وَجَانِبٌ ۔۔۔ اِذَا رَامَهُ الاَعْدَاءُ مُمْتَنِعٌ صَعْبُ

الدمیث اللین الذلول ترجمہ اسکی دو طرفین ہیں ایک نرم جو ہمارے لئے ہے اور دوسری سخت کرخت جبکہ دشمن اُسکا قصد کریں ۔

وَتَاْخُذُهُ عِنْدَ المَکَارِمِ هِزَّةٌ ۔۔۔ کَمَا اهْتَزَّ تَحْتَ البَارِحِ الغُصْنُ الرَّطْبُ

الھزۃ حرکۃ النشاط والبارح الریح الحارۃ فی الصیف ترجمہ جبکہ اچھے کام کرتا ہے تو مارے خوشی کے جھومنے لگتا ہے جیسے کہ تر شاخ گرمیوں کی تیز ہوا سے ہلتی ہے ۔

وقال آخر

وَفَارَقتُ حَتّٰی مَا اُبَالِی مِنَ النَّوٰی	وَاِن بَانَ جِیرَانٌ عَلَیَّ کِرَامٌ

یقال بالاہ وبہ دمنہ اذا اعتدابہ و النوی البعد والفراق وعلی متعلق بکرام یقال کرم علیہ اذا عز عندہ و شرف ترجمہ میں اپنے پیاروں سے جدا ہو گیا اب صدمات مذکورہ سے میری حالت یہاںتلک پہنچی ہے کہ مجکو کسی کے فراق کی کچہہ پرواہ نہیں رہی اگرچہ میرے عزیز ہمسایے مجہہ سے جدا ہو جاویں۔

فَقَد جَعَلَت نَفسِی عَلَی النَّای تَنطَوِی	وَعَینِی عَلٰی فَقدِ الحَبِیبِ تَنَامُ

جعل بمعنی طفق والانطوا را الاشتمال ترجمہ سو بیشک میری طبیعت فراق سے دست و گریبان ہو اور میری آنکہہ دوست کے فراق پر سوتی ہے یعنی باوجود فراق حبیب کے مضطر نہیں ہوتی۔

وقال آخر

رُوِّعتُ بِالبَینِ حَتّٰی مَا اُرَاعُ لَهُ	وَبِالمَصَائِبِ فِی اَهلِی وَجِیرَانِی

راعہ وروعہ خوفہ وکلا الفعلین مجہول الاول من الثانی والثانی من الاول ترجمہ میں ڈرایا گیا فراق احباب سے اور اہل وعیال اور ہمسایوں کے مصائب سے یہاںتلک کہ مجکو جدائی کا خوف نہیں رہا بسبب مشق ہر روزہ کے

لَم یَترُکِ الدَّهرُ لِی عِلقًا اَضِنُّ بِهِ	اِلَّا اصطَفَاهُ بِنَاٸٍ اَو بِهِجرَانٍ

العلق الشئ النفیس وضن بہ بخل بہ والجملہ نعت علقا والنای البعد والہجران الفراق ترجمہ میرے پاس زمانہ نے کوئی ایسی شئے نہیں چھوڑی جس کا میں بخل کروں اور اسکو چاہوں مگر کہ اس نے اسکو مجہہ سے جدا کر دیا اور دور ڈالدیا ہے۔

وقال الطفیل الغنوی

منسوب الی غنی احد اجدادہ شاعر جاہلی معدود من الفحول۔

وَمَا اَنَا بِالمُستَنکِرِ البَینَ اِنَّنِی	بِذِی لَطَفِ الجِیرَانِ قِدمًا مُفَجَّعُ

استنکرہ نکرہ ای لم یعرفہ و اللطف محرکۃ اسم اللطف بالضم وذو لطف مرکبا مضاف الی الجیران والباء متعلقۃ بالمفجع یقال فجع بہ مجہولا اذا اصیب بہ وقدما ظرف زمان ترجمہ میں فراق سے انجان نہیں ہوں یعنے میں اسکو خوب پہچانتا ہوں کیونکہ مہربان ہمسایوں کے فراق کا درد مجکو ہمیشہ پہنچایا گیا ہے۔

جَدِیرٌ بِهِ مِن کُلِّ حَیٍّ صَحِبتُهُم	اِذَا اَنَسٌ عَزُّوا عَلَیَّ تَصَدَّعُوا

الحی القوم والرہط و الانس محرکۃ الجماعۃ الکثیرۃ والحی المقیمون ترجمہ میں سزاوار ہوں فراق ہر قوم کا جنکے ساتھ میں رہا ہوں کیونکہ جب کوئی گروہ مجکو عزیز اور پیارا ہوا تو وہ مجہہ سے علیحدہ ہو جاتا ہے خلاصہ یہ کہ میں دوستوں کی جدائی کا ہمیشہ دکھیا رہا ہوں۔

وَاِنِّی بِالمَولَی الَّذِی لَیسَ نَافِعِی	وَلَا ضَائِرِی فِقدَانُهُ لَمُمَتَّعُ

الضمیر النصر متعدیۃ والمتمتع اسم مفعول والباء متعلقۃ بہ یقال تمتع بہ دمنہ واراد بالمولیٰ ابن العم ترجمہ اور بیشک میری سنگت اور صحبت لیسے برادر عم زادسے رہتی ہے جسکا ہونا مجکو مفید اور نہونا اسکا مجکو مضر نہیں ہے

وقال الراعی

شاعر اسلامی اموی اسمہ عبید لقب بالراعی لکثرۃ اشعارہ فی الابل۔

وَفَارَقْتُ حَتّٰی مَا تَحِنُّ جِمَالِیَا	وَقَدْ قَادَنِی الْجِیْرَانُ حِیْنًا وَقُدْتُهُمْ

القود نقیض السوق فانہ یکون من قدام و ہذا من خلف والحنین الاشتیاق والمیل والجمال جمع جمل وحنین الجمل والناقۃ یکنی بہ عن حنین النفس ترجمہ ایک زمانہ تلک میرے ہمسایوں نے ہمکو اپنی طرف کھینچا اور میں نے انکو کشش کیا اور پھر میں اُن سے جدا ہوگیا یہانتلک کہ میری طبیعت انکی مشتاق نہیں رہی۔

وَمَالُكَ أَنْسَانِي بِوَهْبِيْنَ مَالِيَا	رَجَاؤُكَ أَنْسَانِي تَذَكُّرَ إِخْوَتِي

وہبین بالواو والہا ء فالموحدۃ موضع ترجمہ تیری اُمید نے مجکو میرے بھائیونکی یاد بھلادی اور تیرے مال نے مجکو میرا مال جو موضع وہبین میں ہے بھلادیا۔

وقال آخر

إِذَا مَا اصْطَبَحْنَ بِيَوْمِ سُفُوكِ	وَإِنَّا لَتُصْبِحُ أَسْيَافُنَا

الاصطباح شرب الصبوح والسفوک من سفک الدم اذا اراقہ والنصاف الیوم بہ مجازی ترجمہ اور بیشک ہوجاتی ہیں ہماری تلواریں جبکہ خون اعدا سے شراب صبح روز خونریز میں پیتے ہیں۔

وَأَغْمَادُهُنَّ رُؤُوسُ الْمُلُوكِ	مَنَابِرُهُنَّ بُطُونُ الْأَكُفِّ

المنبر من نبرہ اذا رفعہ والجملۃ فی محل النصب علی انہا خبر لتصبح ترجمہ ہوجاتی ہیں ہماری تلواریں کہ منبر اُن کی ہماری ہتیلیاں ہیں اور میان اُن کے سرداروں کے سر یعنی بروز جنگ ہماری تلوارونکے منبر ہماری ہتیلیاں ہیں جنپر تلواریں جلوہ گر ہوتی ہیں اور دشمنوں اور سرداروں کے سر اُن کے میان ہوتے ہیں جس میں وہ پوشیدہ ہوتی ہیں۔

وقال آخر

نُزُوعُ نَفْسٍ إِلَى أَهْلٍ وَأَوْطَانِ	لَا يَمْنَعَنَّكَ خَفْضَ الْعَيْشِ فِي دَعَةٍ

الخفض من العیش ما کان منہ حلوا طیبًا منصوب بنزع الخافض والدعۃ الراحۃ والنزوع الاشتیاق والمیل ترجمہ چاہیے کہ نہ روکے تجکو اشتیاق اہل وعیال اور وطن کا فربداز زندگی سے چین اور راحت میں خلاصہ یہ کہ مخاطب کو سفر کی رغبت دلاتا ہے۔

أَهْلًا بِأَهْلٍ وَجِيرَانًا بِجِيرَانِ	تَلْقَى بِكُلِّ بِلَادٍ إِنْ حَلَلْتَ بِهَا

ترجمہ تو ہر شہر میں اگر فروکش ہو گا اہل کے بدلے اہل اور ہمسایوں کے بدلے ہمسایہ پائیگا -

وقال بعض بنی اسد

اِلَّا اَکُنْ مِمَّنْ عَلِمْتِ فَاِنَّنِی	اِلٰی نَسَبٍ مِمَّنْ جَهِلْتِ کَرِیْمٖ

تاء الخطاب فی کلا الفعلین مکسورۃ خطابًا للزوجۃ والظرف متعلق بمحذوف وہو خبر ان وکریم بالجر نعت نسب
ترجمہ اگر میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جن کی عظمت و بزرگی سے تو واقف ہو تو کچھ مضایقہ نہیں ہے کیونکہ میں منسوب ہوں عمدہ نسب ایسے لوگوں کیطرف جنکو تو نہیں جانتی ہے -

اِلَّا اَکُنْ کُلَّ الْجَوَادِ فَاِنَّنِی	عَلَی الزَّادِ فِی الظَّلْمَاءِ غَیْرُ شَتِیْمٖ

ترجمہ اور اگر میں کامل سخی نہیں ہوں تو کچھ خوف نہیں ہے کیونکہ مجکو کوئی شب آیندہ مہمان اندھیری راتوں میں بہ سبب قلت سامان مہمانی کے برا نہیں کہتا یعنے یہ امر میری سخاوت کے ثبوت کیلئے کافی ہے

وَاِلَّا اَکُنْ کُلَّ الشُّجَاعِ فَاِنَّنِی	بِضَرْبِ الطُّلٰی وَالْهَامِ حَقُّ عَلِیْمٖ

طلی جمع طلیۃ وہو العنق والہامۃ الراس یجمع علے ہام والظرف متعلق بعلیم ترجمہ اور اگر میں کامل بہادر نہیں ہوں تو کیا ڈر ہے کیونکہ میں گردنوں اور سروں کے مارنے اور اڑانے میں کما حقہ واقف ہوں -

وقال عمرو بن شاش

ہو شاعر مخضرم صحابی ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان لہ ابن اسود اسمہ عرار من امۃ سوداء وکانت امرأتہ ام حسان من رہط عمرو وکانت تعیرہ بہ وتوذی عرارًا فلما ضاق ذرعہ قال -

اَرَادَتْ عِرَارًا بِالْهَوَانِ وَمَنْ یُّرِدْ	عِرَارًا لَعَمْرِی بِالْهَوَانِ فَقَدْ ظَلَمْ

ترجمہ میری بیوی ام حسان نے میرے بیٹے عرار کی ذلت کا ارادہ کیا مجکو اپنی زندگی کی قسم جنے عرار کی ذلت کا ارادہ کیا تو اسنے مجبیر یا عرار یا اپنے اوپر ظلم کیا -

فَاِنْ کُنْتِ مِنِّی اَوْ تُرِیْدِیْنَ صُحْبَتِی	فَکُوْنِی لَهٗ کَالسَّمْنِ رُبَّتْ لَهُ الْاَدَمْ

یقال کان منہ اذا وافقہ وکلمتہ او بمعنے الواو وتریدین عطف علی منی وربت الادم مجہولا اذا طلی بالرب کرب التمر مثلاً والادم جمع ادیم وارادبہ الاوعیۃ التی تتخذ من الادیم اذا رب برب لا یتغیر فیہ السمن ترجمہ پس اگر تو میرے مزاج کے موافق ہے اور میرے پاس رہنا چاہتی ہے تو عرار سے ایسی اچھی اور موافق رہ جیسے گھی کے لئے مدبوغ او ہوڑی کہ اس میں گھی بگڑتا نہیں ہے -

وَاِنْ کُنْتِ تَهْوِیْنَ الْفِرَاقَ ظَعِیْنَتِی	فَکُوْنِی لَهٗ کَالذِّئْبِ ضَاعَتْ لَهُ الْغَنَمْ

الظعینۃ المرأۃ ما دامت فی الہودج واستعیر للزوجۃ وہو منصوب علی النداء والتشبیہ بالذئب فی ہیجان الغضب وشدۃ الغیظ اذا ضاعت وفاتت من یدہ الغنم ترجمہ اور اگر اے میری بیوی تو فراق اور طلاق چاہتی ہے

تو اسکے لئے مثل اس بھیڑیئے کے ہو چکے قبضہ سے بکری جاتی رہے ۔

وَاِلَّا فَسِیْرِیْ مِثْلَ مَا سَارَ رَاکِبٌ ۔۔۔ تَجَشَّمَ خِمْسًا لَیْسَ فِیْ سَیْرِہٖ اَمَمْ

تجشم الامر تکلفہ فی جہد ومشقۃ والخمس بکسر المعجمۃ من اظماء الابل وہو ان ترعیٰ ثلثۃ ایام ثم ترد الماء رابعًا فہو یوم خامس من یوم الشرب والامم المتوسط والقرب ترجمہ اور اگر تو فراق اور طلاق نہیں چاہتی تو چل مثل اس شتر سوار کے جسنے پانچویں دن پانی پلانے کی تکلیف اٹھائی ہو کہ ہو اسکی چال میں میانہ روی بلکہ تیز روی ہو یعنے سیدھی چال چلی چل اور کسی بات پر مت اولجھ ۔

وَاِنَّ عِرَارًا اِنْ یَکُنْ ذَا شَکِیْمَۃٍ ۔۔۔ تُقَاسِیْنَہَا مِنْہُ فَمَا اَمْلِکُ الشِّیَمْ

الشکیمۃ فی الاصل حدیدۃ اللجام واستعیر لسوء الخلق وشدۃ النفس والمقاساۃ المکابدۃ والجملۃ نعت شکیمۃ ترجمہ اور اگر عرار سخت مزاج و بد خلق ہے کہ اس سے تجکو تکلیف پہونچتی ہے تو میں اخلاق کا مالک نہیں ہوں ۔

وَاِنَّ عِرَارًا اِنْ یَکُنْ غَیْرَ وَاضِحٍ ۔۔۔ فَاِنِّیْ اُحِبُّ الْجَوْنَ ذَا الْمَنْکِبِ الْعَمَمْ

الواضح الابیض والجون من الاضداد یقال للابیض والاسود والمراد ہہنا الاسود والعمم التام الخلق ترجمہ اور عرار اگرچہ رنگ کا کالا ہے مگر میں بیشک دوست رکھتا ہوں سیاہ رنگ چوڑے شانے قوی ومضبوط کو یعنے عرار کو ۔

وقال آخر وہو اسحاق بن خلف

لَوْلَا اُمَیْمَۃُ لَمْ اَجْزَعْ مِنَ الْعَدَمِ ۔۔۔ وَلَمْ اُقَاسِ الدُّجٰی فِیْ حِنْدِسِ الظُّلَمِ

امیمۃ بنت الشاعر وکانت قد ماتت اُمہا والعدم الفقر والدجی جمع دجیۃ وہی الظلمۃ والحندس الظلمۃ والظلم جمع ظلمۃ ترجمہ اگر میری بیٹی اُمیمہ نہوتی تو میں افلاس سے نہ ڈرتا اور اندہیری کی سختیاں شبہائے تاریک میں نہ اٹھاتا یعنے یہ جو حصول معاش کے لئے اندہیری راتوں میں سفر کرتا ہوں نہ کرتا ۔

وَزَادَنِیْ رَغْبَۃً فِی الْعَیْشِ مَعْرِفَتِیْ ۔۔۔ ذُلَّ الْیَتِیْمَۃِ یَجْفُوْہَا ذَوُو الرَّحِمِ

یقال جفاہ ظلمہ وابعدہ وطردہ ترجمہ یتیمہ کی خواری کے خیال نے کہ رشتہ دار قرابتی اُسکو دور دور پرے پرے کرینگے مجکو خواہشمند زندگی کا زیادہ کردیا ہے یعنے اسکی حمایت اور پرورش کے لیئے میری زندگی مجکو مرغوب ہوگئی ہے ۔

اُحَاذِرُ الْفَقْرَ یَوْمًا اَنْ یُّلِمَّ بِہَا ۔۔۔ فَیَہْتِکُ السِّتْرَ عَنْ لَحْمٍ عَلٰی وَضَمِ

ان یلم بدل اشتمال من الفقر والمّ بہ نزل بہ ویہتک منصوب عطفًا علی یلم واللحم علی الوضم کنایۃ عن الضعیف

الذلیل ارادبہ بنتہ امیمۃ ترجمہ میں ڈرتا ہوں کہ افلاس کسی روز اس کو آستائے اور پردہ اُس ضعیف وذلیل سے اٹھاوے۔

والموت اکرم نزّال علی الحُرم	تھوی حیاتی واھوی موتھا شفقاً

الحرم جمع حرمۃ وہی عبارۃ عن النساء والشفق محرکۃ الخوف ترجمہ وہ لڑکی میری زندگی چاہتی ہے اور میں اسکی تکلیف کے خوف سے اسکی موت چاہتا ہوں اور حال یہ ہے کہ موت سب سے زیادہ بزرگ مہمان ہے عورتوں کے لیے یعنی انکی موت حیات سے بہت بہتر ہے۔

وکنت ابقی علیہا من اذی الکلِم	اخشی فظاظۃ عم او جفاء اخ

الفظاظۃ سوء الخلق وابقی علیہ رحمہ ترجمہ میں ڈرتا ہوں سخت دلی چچا اور ظلم برادر سے اور میں اسپر رحم کرتا ہوں بولی ٹھولیوں کی تکلیف سے۔

وقال آخر وہو حطان بن المعلیٰ

من شامخ عال الی خفض	انزلنی الدھر علی حکمہ

یقال نزل المحصور علی حکم فلان اذا نزل عن موضع حصرہ وحصنہ علی رائہ وحکمہ والشامخ العالی والخفض المکان المنخفض ترجمہ مجکو زمانہ نے اپنے حکم پر مکان بلند سے پستی کیطرف اتار لیا۔

فلیس لی مال سوی عِرضی	وغالنی الدھر بوفر الغنیٰ

یقال غالہ بالمعجمۃ اہلکہ والوفر المال الکثیر والباء بمعنی مع ترجمہ مجکو زمانہ نے میرے مال وتونگری سمیت ہلاک کیا اب میرے پاس کچھ مال میری آبرو کے سوا باقی نہیں ہے۔

اضحکنی الدھر بما یُرضی	ابکانی الدھر ویا رُبّما

یا حرف النداء والمنادی محذوف ومفعول یرضی محذوف ترجمہ رولایا مجکو زمانہ نے اور اے میری قوم بہت دفعہ مجکو زمانہ نے بذریعہ اس چیز کے جو مجکو خوش کرے ہنسایا ہے۔

رُددنا من بعض الی بعض	لولا بُنیّات کزغب القطا

البنیات تصغیر بنات والزغب جمع ازغب بالمعجمۃ فالموحدۃ وہو الفرخ الصغیر اللذی علیہ الشعر القلیل اللین والقطا طائر معروف ترجمہ اگر میرے پاس چھوٹی لڑکیاں مثل چھوٹے بچوں قطا کے ہو تیں جو میرے بعد ایک دوسرے کے پاس لوٹائی جاوینگی یعنے ایک رشتہ دار دوسرے سے کہیگا کہ میں انکی پرورش نہیں کرتا تو کر۔ رُددن ماضی کا صیغہ بجائے مضارع کیواسطے یقینی ہونے اس خیال کے استعمال کیا ہے۔

فی الارض ذات الطول والعرض	لکان لی مضطرب واسع

المضطرب موضع الحرکة والجولان والجملة جواب لو الا ترجمہ تو البتہ میرے لئے میدان فراخ زمین پر جو لمبی اور چوڑی ہے ہوتا۔

اکبادُ نا تمشی علی الارض	وانّما اولادُ نا بیننا

ترجمہ ہماری اولاد ہم میں ہمارے کلیجے کے ٹکڑے ہیں جو زمین پر چلتے پھرتے ہیں۔

لامتنعت عینی من الغمض	لو هبّت الرّیحُ علیٰ بعضهم

الغمض النوم ترجمہ اگر ان میں کسی کو تیز ہوا لگ جاوے تو بیشک مجکو نیند نہیں آوے گی۔

وقال حیان بن ربیعة الطائی

ہو حیان بالمہملة فالتحتانیة المشددة شاعر جاہلی۔

ذو و جدٍّ اذا لبس الحدید	لقد علم القبائلُ انّ قومی

الجد الجهد والسعی واراد بالحدید الدرع وکنی بلبس الدرع عن قرب الحرب واستعدادهم لها ترجمہ بیشک تمام قبیلوں نے جان لیا ہے کہ میری قوم لڑائی میں بڑے قصد اور کوشش والی ہی جبکہ لوہے کے ہتیار لگائے اور پہنے جاویں۔

اذا استعر التنافرُ والنّشیدُ	وانّا نعم احلاس القوافی

الحلس فی الاصل ما یبسط فی البیت تحت الفرش النفیس ویبقی کذلک مدة ولذا یکنی به عن اللازم الملازم فیقال ہو حلس بیته ای لازمه والاستعار الاشتعال والتنافر التفاخر والنشید رفع الصوت بالاشعار ترجمہ اور انہوں نے یہ بھی جان لیا ہے کہ ہم بہت اچھے مصاحب و ملازم اشعار کے ہیں جبکہ فخر مباہات وشعر خوانی کی آگ بھڑکے۔

تولّیُ والسّیوف لنا شهودُ	وانّا نضرب الملحاء حتی

الملحاء الکتیبة التی فیها سواد وبیاض فتشبه بالملح وتولی مضارع معروف ومفعوله محذوف ترجمہ اور ہم تلواریں مارتے ہیں ایسے لشکر کے جو بسبب سلاح آہن کے سیاہ وسفید معلوم ہوتا ہے یہاں تلک کہ وہ پشت پھیرے اور بھاگ جاوے اور تلواریں ہماری گواہ ہیں ہماری فتح اور دشمنوں کی ہزیمت کی۔

وقال الدعرج المعنی

خُلقتُ غیر زمّلٍ ولا وُکلٍ	انا ابو برزة اذجدّ الوهل

الوهل الخوف وخلقت مجهول والزمل بالمعجمة الضعیف الذی یتزمل بثیابه وینام والوکل محرکة من یتکل علی غیره ترجمہ میں ابو برزہ یعنے صاحب جنگ ہوں جب خوف شدید ہو جاوے میری سرشت میں بہادری اور مستعدی ہے یعنی ہر کام اپنے بھروسہ پر کرتا ہوں۔

لا تجزع الیوم علی قرب الاجل	ذاقوۃ وذا شباب مقتبل

یقال رجل مقتبل الشباب جدید الشباب ترجمہ پیدا کیا گیا ہیں قوی اور صاحب جدید ہستی جوانی کا آج موت کے نزدیک آنے سے کچھ گھبراہٹ نہیں ہے۔

نحن بنی ضبۃ اصحاب الجمل	الموت احلی عندنا من العسل

نصب بنی ضبۃ علی المدح او علی الاختصاص واراد بالجمل یوم الجمل وکان دعواہم یومئذ ثار عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالی عنہ ترجمہ موت ہمکو شہد سے زیادہ شیریں ہے ہم یعنی بنی ضبہ صاحبان یوم جمل ہیں

ننعی ابن عفان باطراف الاسل	نحن بنو الموت اذا الموت نزل

نعاہ اذا اخبر بموتہ والاسل الرماح ترجمہ ہم موت کے بیٹے ہیں جبکہ موت آوے یعنے ہم موت سے مانوس ہیں جیسا کہ بچہ اپنی ماں سے مانوس ہوتا ہے ہم موت کی پروا نہیں کرتے اور خبر دیتے ہیں ہم موت امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالے عنہ کی نیزوں کے بھالوں سے یعنی جبکہ لوگ ہماری نیزے خون آلودہ دیکھیں گے تو جان لینگے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید ہوگئے اور انکا قصاص لیا گیا

ردوا علینا شیخنا ثم بجل

خطاب لعلی کرم اللہ وجہہ ومن معہ وعنی بالشیخ عثمان رضی اللہ عنہ وبجل بالموحدۃ فالجیم معناہ حسب ترجمہ لوٹا دو ہمارے پاس ہمارے شیخ کو پس بس یعنے تمسے ہماری سوائے اسکے اور کچھ درخواست نہیں ہے۔

وقال آخر

کفی بالغنا والنای عنہ مداویا	داو ابن عم السوء بالنای والغنے

داوام من المداواۃ والسوء بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا اضیف الیہ موصوفہ یکون بالفتح فان الاسم لا یوصف بہ فہو صفۃ لابن العم ترجمہ علاج کر اپنے خراب حال چچا کے بیٹے کا مفارقت اور بے پروائی سے یعنے اس سے جدا ہو اور اس کی پرواہ مت کر کیونکہ مفارقت اور بے پروائی اسکا کافی علاج ہے

وان کان مولای القریب وخالیا	جزی اللہ عنی محصنا بیبلائہ

المحصن بکسر المیم علم ابن عمہ والبلاء المحنۃ ترجمہ خدا میری طرف سے بدلا دے محصن کو اسکے ستانے اور تکلیف دینے کے عوض میں اگرچہ وہ رشتہ میں میرا قریب چچا کا بیٹا ہے اور بعید ماموں ہے۔

ویبدی التدانی غلظۃ وتقالیا	یسل الغنے والنای ادواء صدرہ

یسل نزعہ برفق ولین والا دواء جمع داء وہو المرض والتقالی العداوۃ ترجمہ اس سے بے پروائی اور جدائی اسکے سینہ کے روگوں کو نکالڈالے گی اور اس سے قریب ہنا سختی اور دشمنی کو ظاہر کرے گا۔

کفی الدھر لو وکلتہ بی کافیا	اعان علی الدھر اذ حک برکہ

البرک الصدر والباء بمعنی علی ترجمہ جبکہ زمانہ نے مجھ سے اپنا سینہ رگڑا یعنی مجکو اپنے سینہ کے تلے داب لیا تو محصن نے میرے ستانے میں زمانے کی مدد کی اے محصن میرے ستانے کے لئے اگر تو زمانہ ہی کو منفرد کر دیتا تو وہ ہی کافی تھا تیری مدد کی کچھ حاجت نہ تھی۔

وقال رجل من بنی کلب

الی من بالحنین تشوقینی	وحنت ناقتی طربًا وشوقًا

الحنین الشوق وشدة البکاء والطرب الحزن والفرح ضد وفی المصراع الثانی التفات من الغیبة الی الخطاب وتشوقینی اصلہ تشوقیننی حذفت النون للضرورة ترجمہ بلبلائی یا روئی میری اونٹنی غم اور شوق سے پھر ناقہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے میری ناقہ تو رو کر مجکو کس کا مشتاق کرتی ہے۔

ولکن اصحبت عنہم قرونی	فانی مثل ما تجدین وجدی

ما مصدریة والوجد شدة الحزن واصحبت اذا صار ذا صاحب وعدی بعن لتضمنہ معنی الاعراض والقرون النفس کالقرونة ترجمہ کیونکہ بیشک میرا حال یہ ہے کہ تیرے غم کی مانند میرا غم ہے مگر میری طبیعت ان سے ہٹ گئی ہے اسلیئے میں نے انکے بدلے اور دوست بنالیئے ہیں۔

فلما ان تثلم افردونی	رأوا عرشی تثلم جانباہ

الضمیر لبنی کلب والعرش فی الاصل سریر الملک واستعیر للعرض والعزة والتثلم النقصان بالکسر والفلول والافراد ترکہ فردًا ترجمہ میری قوم بنی کلب نے دیکھا کہ میری عزت وآبرو دونوں طرف سے گرا چاہتی ہے پس جبکہ گر گئی تو انہوں نے مجکو تنہا چھوڑ دیا تو گویا میری کسی سے قرابت ہی نہیں۔

مجاورةً بنی ثعل لبونی	ھنیئًا لابن عم السوء انی

نصب ھنیئًا علے انہ خبر کان المحذوفة وانی اسمہا وبنو ثعل بطن من الطی منصوب علے انہ مفعول مجاورة ترجمہ مبارک ہو میرے برے چچا کے بیٹے کو کہ میری ناقہ بنی ثعل کے ہمسایہ میں ہے اور اس سے دور ہے

وقال رجل من بنی اسد

اذا صد عنی ذو المودة احرب	وما انا بالنکس الدنی ولا الذی

النکس بالکسر الضعیف وحرب الرجل کفرح اذا اشتد غضبہ او جزعہ ترجمہ میں ناتوان کمینہ نہیں ہوں اور نہ ایسا ہوں کہ اگر مجھ سے میرا دوست اعراض کرے تو گھبرا جاؤں یا لڑنے لگوں۔

لہ مذھب عنی فلی عنہ مذھب	ولکننی ان دام دمت وان یکن

الستکن فی دام لذی المودة دار ادوام ودہ وذہب عنہ بعد ترجمہ لیکن مجھ میں ایک یہ بات ہے کہ اگر دوست کی محبت بنی رہے تو میری محبت بھی اس سے بنی رہیگی اور اگر اسکی محبت جاتی رہے تو میری

محبت بھی جاتی رہے گی۔

الا ان خیر الود ود تطوعت	له النفس لا ود اتی وهو متعب

تطوع له طاب له وخشع و التعب اوقعه فی التعب ترجمہ سنو اچھی محبت وہ ہے جس سے طبیعت خوش رہے اور اُس کو پسند کرے نہ وہ محبت جو ستاتی ہوئی اور رنج دیتی ہوئی آوے۔

وقال ابو حنبل الطائی

والاصل ان ہذہ الابیات لعامر بن جوین بالجیم والواو مصغرا فانہ لما قام سیار بن مولۃ عدی بن غلب الطائی وفرہ عدی حتی ملک کل مالہ وترکہ رہطہ ارسل سیار فینین لہ الی عامر بن جوین فسئلتا علیہ واخبرتا بما جری علی سیار فجار عدی واراد ان ینقلہا الی اہلہ فقال عامر ان الرجل یعنے بہ سیارا جاورنی واستجار بی فانصرف عنہ عدی واودی عامر ابلا عن سیار ثم نزل امرء القیس علی ابی حنبل وعامر بن جوین وکانا ینشدان الاشعار فانشد عامر ہذہ الابیات۔

لقد بلانی علی ماکان من حدث	عند اختلاف زجاج القوم سیار

بلاہ متحنہ والحدث محرکۃ الحوادث والاختلاف المجئ والذہاب والزج بالمعجمۃ فالجیم حدیدۃ اسفل الرمح واراد بہ الرمح وبالقوم بنی طی وباختلاف زجاج القوم ماکان من الحرب والفساد بین قبائل طے ترجمہ بیشک میرا امتحان لیا سیار نے وقت جدال وفساد قبائل بنی طے کے۔

حتی وفیت بہادہما معقلۃ	کالقار اردفہ من خلفہ قار

یقال وفی اذا اعطاہ کاملا والضمیر المجرور للابل والدہم جمع دہماء وہی السوداء من الابل والمعقلۃ المشدودۃ بالعقال واردفہ اتبعہ والعرب تحب الابل الحمر والسود لما انہا تقوی علے السیر وتصبر علے العطش ترجمہ یہانتلک کہ میں نے سیار کے شتروں کے عوض شتر اسکیل یعنے پای بندبندھے ہوئے کہ اُنپر گویا روغن قار کی تھیں چڑھی ہوئی ہیں تمام ادا کر دیے۔

قد کان سیرکم فحلوا عن جمالکم	انی لکل امرئ من جارہ جار

کان بمعنی تم وحلوا امر من حل اذا نزل او من حلہ ضد عقدہ ومن للبدلیۃ ترجمہ میں نے اُنسے کہا کہ تمہارا سفر تمام ہوگیا پس اترو میرے گھر میں اپنی سواریوں سے یا کھولدو کجاوے اپنی سواریوں کے کیونکہ میں ہر شخص کے لئے اسکے ہمسایہ کے بدلے ہمسایہ ہوں۔

وقال یزید بن حمار السکونی یوم ذی قار

السکونی نسبۃ الی السکون احد اجدادہ وذی قار یوم معروف لبنی شیبان علی کسری ابرویز وہو اول یوم انتصف فیہ العرب من العجم

انی حمدت بنی شیبان اذ خمدت ۔۔۔ نیران قومی وفیہم شبت النار

خمود النار کنایۃ عن البوس واللوم ترجمہ بیشک میں نے بنی شیبان کی تعریف کی جبکہ میری قوم کی آگ بسبب افلاس کے بجھ گئی اور اُن میں آگ بھڑکائی گئی یعنے مہمانوں کے لئے۔

ومن تکرمہم فی المحل انہم ۔۔۔ لا یعلم الجار فیہم انہ الجار

یقال تکرم بہ اذا اکرمہ واحسن الیہ ترجمہ اور ان کے احسان سے ایام قحط سالی میں ایک یہ بات ہی کہ انکا ہمسایہ یہ نہیں معلوم ہوتا کہ وہ انکا ہمسایہ ہے بلکہ اُن کی مدارات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہمسایہ انہیں میں سے ہے۔

حتی یکون عزیزا من نفوسہم ۔۔۔ او ان یبین جمیعا وہو مختار

او بمعنے الاان ترجمہ یہان تلک کہ انکا ہمسایہ انکا پیارا ہو جو انہیں میں سے شمار ہونے لگے اُسوقت تلک کہ وہ اپنی خوشی سے اُن سب سے علیحدہ ہو جائے یعنی جبتک اپنی خوشی سے اُنسے جدا ہو تب تک وہ پیارا ہوتا ہے

کانہ صدع فی راس شاہقۃ ۔۔۔ من دونہ لعناق الطیر اوکار

الصدع محرکۃ الفتی من الوعل والشاہقۃ العالیۃ والجملۃ الظرفیۃ نعت راس وعناق الطیر اقویاہا والوکر عش الطیر والعرب تمثل بالوعل فی العز والمنعۃ ترجمہ گویا انکا ہمسایہ عزت اور آزادی اور امن میں جوان وقوی بزکوہی ہے بلند پہاڑ کی چوٹی پر کہ زور آور پرندون کے آشیان اس سے نیچے ہیں۔

وقال آخر

یمدح یزید بن المہلب بن ابی صفرۃ الازدی۔

نزلت علی آل المہلب شاتیا ۔۔۔ غریبا عن الاوطان فی زمن المحل

الشاتی من دخل فی الشتاء والمحل ہو انقطاع المطر ترجمہ میں آل مہلب کا جاڑون کے موسم یعنے قحط میں مہمان ہوا جبکہ مسافر غریب الوطن تھا۔

فما زال بی اکرامہم وافتقادہم ۔۔۔ والطافہم حتی حسبتہم اہلی

الافتقاد التفحص عن الاحوال ترجمہ پس وہ ہمیشہ میری تعظیم کرتے رہے اور میرا حال پوچھتے رہے اور مہربانیاں کرتے رہے یہانتلک کہ میں نے انکو اپنا کنبہ خیال کرلیا۔ ان ابیات اور ابیات سابقہ کو باب حماسہ سے یہ مناسبت معلوم ہوتی ہے کہ مہمان نوازی خصوصاً قحط سالی میں ایک قسم کی شجاعت ہے۔

وقال جابر بن الثعلب الطائی

وقام الی العاذلات یلمننی ۔۔۔ یقلن الا تنفک ترحل مرحلا

نقلین بدل او بیان لقولہ یلمیننی و الہمزۃ للانکار و ترحل من رحل البعیر اذا شد علیہ الرحل والمرحل مصدر ترجمہ اور جرھ آئیں مجہپر ملامت گر عورتیں کہ وہ ملامت کرتی تھیں مجکو کثرت سفر اور لڑائیوں پر کہتی تھیں مجکو کیا تو ہمیشہ شتر پر کجاوا کسا کرے گا یعنے یہ تجکو لایق نہیں ہے۔

فانّ الفتی ذا الحزم رام بنفسہ | جواشن ہذا اللیل کی یتموّلا

جواب من جانب الشاعر و جوشن الشئ صدرہ و وسطہ ترجمہ میں نے انکو جواب دیا کہ میں ہمیشہ سواری طیار کرونگا کیونکہ جوان ہوشیار آپ کو اس رات کے بیچ میں پھینکتا ہے یعنی راتوں کو سفر کرتا ہے تاکہ بذریعہ لوٹ مار مالدار ہو جاوے۔

ومن یفتقر فی قومہ یحمد الغنی | وان کان فیہم واسط العم مخولا

الواسط الشریف و المخول بالمعجمۃ الکریم الخال کالمعم کریم العم ترجمہ اور جو اپنی قوم میں محتاج ہو جاتا ہے تو وہ تونگری کی تعریف کرتا ہے اور اسکو پسند کرتا ہے اگرچہ وہ اپنی برادری میں نجیب الطرفین ہو۔

ویزری بعقل المرء قلّۃ مالہ | وان کان اسری من رجال واحولا

ازری بہ عابہ والاسری تفضیل السری وہو السید الرئیس والاحول تفضیل حوّل او حولۃ وہو شدید الاحتیال ترجمہ مرد کا افلاس اسکی عقل کو عیب لگاتا ہے اگرچہ قوم کا سردار اور حیلہ باز و مدبر ہو۔

کان الفتی لم یعر یوما اذا اکتسی | ولم یک صعلوکا اذا ما تموّلا

عری من حد رضی فہو عریان والصعلوک الفقیر ترجمہ جبکہ جوان نے لباس پہن لیا تو گویا وہ کبھی برہنہ نہیں رہا اور جب مالدار ہو گیا تو گویا کبھی فقیر نہیں رہا۔

ولم یک فی بوس اذا بات لیلۃً | یناغی غزالا فاتر الطرف اکحلا

البوس الشدۃ والمناغاۃ بالنون فالمعجمۃ المحادثۃ بالصوت اللطیف وفتور الطرف کنایۃ عن الغنج والدلال والاکحل من فی عینیہ کحل ترجمہ گویا وہ جوان کبھی سختی میں نہیں رہا جبکہ اسنے رات گذاری معشوقہ بیمار چشم سرمگیں آنکھوں کی باتوں میں۔

اذا جانب اعیاک فاعمد لجانب | فانّک لاق فی بلاد معوّلا

اعیاہ اعجزہ وعمدلہ قصدہ والمعول موضع التعویل ای الاعتماد ترجمہ جبکہ تجکو ایک طرف عاجز کرے تو دوسری طرف کا قصد کر کیونکہ بیشک تجکو بہت شہروں میں بھروسہ کی جگہ ملیگی۔

وقال بعض بنی طے

ان ادع الشعر فلم اکدہ | اذا ازم الحق علی الباطل

ادع متکلم من ودع یدع واذ معمولہ وازم بالمعجمۃ اذا عض بکل اسنانہ شدیدا واراد بالحق الشیب

وبالباطل الشباب والكدی الرجل اذا وجد کدیۃ وہی الحجارۃ تخرج فی البیر بعد حفرہا یقال حفر فاکدی ویکنی بہ عن العجز والضمیر منصوب بنزع الخافض ای لم اکدفیہ والجملۃ جواب الشرط ترجمہ اگر میں شعر گوئی چھوڑ دوں جبکہ بڑھاپے نے جوانی کو بشدۃ کاٹ لیا تو یہ چھوڑنا میرا براہ عجز نہو گا۔

قد کنتُ اُجرِیہ علیٰ وجہہ	واُکثِرُ الصدَّ عن الجاہِل

متکلم من الاجرا والضمائر للشعر واکثر متکلم من الاکثار ترجمہ کیونکہ میں شعر گوئی طریقہ مناسب پر جاری رکھتا تھا اور جاہل شخص سے اکثر درگزر کرتا تھا اسلیئے نہ میں کسی کی اور نہ کوئی میری ہجو کرتا تھا۔

وقال آخر

وہو جندب بن عمار الطائی صحابی شہد القادسیۃ وہی قریۃ علی قرب الکوفۃ ولہ یوم معروف فی الاسلام علی العجم

زعَمَ العواذلُ انَّ ناقۃَ جندبٍ	بجنوبِ خبتٍ عُرِّیَتْ واُجِمَّتْ

الزعم القول الباطل عرفاً والجنوب جمع جنب بمعنی الطرف وخبت بالمعجمۃ فالموحدۃ فالفوقانیۃ صحرا بین مکۃ والحجاز وعری الفرس مجہولا مشددۃ الرا اذا خلاعن السرج واستعیر للناقۃ واجم الفرس اذا ترک ولم یرکب ترجمہ زنان ملامت گرنے یہ خیال باطل باندہ لیا کہ میری ناقہ صحرا خبت کیطرف خالی پشت انکمی کھڑی رہی یعنے میں اپنے گھر پڑا رہا اور جنگ قادسیہ میں شریک نہوا۔

کَذِبَ العواذِلُ لورأینَ مُناخنا	بِالقادِسیَّۃِ قُلنَ لَجَّ وجُنَّتِ

لجّ فی الامر خاصَ فیہ وجنت الناقۃ مجہولا اذا لم تدر این تذہب ترجمہ زنان ملامت گر جھوٹی ہیں اسلیئے کہ اگر وہ دیکھتیں قادسیہ میں ہماری فرودگاہ کو تو بیشک کہتیں کہ جندب نے لڑائی میں بڑی کوشش کی اور اُسکی ناقہ بسبب کثرت ازدحام وغبار کے راہ بھول گئی۔

وقال الراعی

اکفانی عِرفّانُ الکرَیٰ وکفیتُہٗ	کُلُوءَ النجومِ والنُّعاسُ معانقُہٗ

ضمیر المتکلم مفعول اول لکفی والکری مفعولہ الثانی ومعنی الکفایۃ ہہنا ان کلفۃ الکری اتحمل عنی عرفان وکلفۃ السہر تحملت عنہ فنام وسہرت وعرفان بتشدید الفا اسم رفیقہ ومعنی معانقۃ النعاس ان راسہ کان یمیل الی جانب من جانب کانہ معانق وکلوء النجوم مراعاتہا وحفظہا ویکنی بہ عن الیقظۃ۔ ترجمہ عرفان نے مجکو نیند سے فارغ کر دیا اور میں نے اسکو اختر شماری یعنی بیداری سے جبکہ نیند اُس سے معانقہ کرنیوالی اور اُس سے دست و گریبان تھی خلاصہ یہ کہ میں نے اُسکو سلا دیا اور خود جاگتا رہا۔

فَباتَ یُریہ عِرسَہٗ وبَناتِہٖ	وَبِتُّ اُرِیہ النجمَ اَینَ مَخافِقُہٗ

المستکن فی بات للکری والمنصوب لعرفان و مخافق النجوم مغاربہ ترجمہ پس خواب عرفان کو اسکی بی بی اور بیٹیاں دکھلاتے تھے اور میں اسکو جبکہ وہ سوتا تھا ستارے اور انکے چھپ جانیکے مقام دکھلاتا تھا یعنے رات دراز تھی کہ ستارے طلوع ہوکر غائب ہوجاتے تھے اور میں بیدار تھا۔

وقال آخر

أفلستُ بنازلٍ إلّا ألمّتْ ۔۔۔ برحلی او خیالتُہا الکذوبُ

الالمام النزول والرحل المنزل والخیال والخیالۃ ما یتمثل لک من صورۃ فی النوم او الیقظۃ وجعلہا کذوبا لانہ لاحقیقۃ لہا وقائل البیت الحبیبیۃ ترجمہ یہ اشعار ایک مسافر کے ہیں جو اپنی محبوبہ سے دور جا پڑا ہے سو وہ کہتا ہے کہ میں کبھی کسی منزل میں نہیں اترتا ہوں مگر محبوبہ یا اسکا جھوٹا خیال کہ جسکی دراصل کچھہ حقیقت نہیں ہے آجاتا ہے یعنے میرے پاس۔

وقد جعلت قلوص ابنی سہیل ۔۔۔ من الاکوار مرتعہا قریبُ

جعل بمعنے صار۔ والقلوص الفتیۃ الشابۃ من الابل یفرد و یجمع والظرف متعلق بقریب کنی بقرب المرتع من الکور عن کلالہا وکل البیت حال من یاء المتکلم فی البیت السابق ترجمہ اسکا خیال میری فرودگاہ میں ایسی حالت میں آجاتا ہے کہ شتر ہر دو پسر سہیل کی چراگاہ کجاووں سے قریب ہے یعنے بسبب درازی سفر تھک گئی تھی کہ فرودگاہ سے دور نہیں جاسکتی تھی۔

کأنّ لہا برحل القوم بوّا ۔۔۔ وما ان طبّہا الا اللغوبُ

البو جلد ولد الناقۃ یحشی تبنا بعد ما مات فیقرب الی الناقۃ فیعطف علیہ فتدر وطبہا عالجہا و ما رسہ وان زائدۃ واللغوب الاعیاء ترجمہ وہ ناقہ ہماری فرودگاہ کیطرف ایسی خواہش سے آتی تھی گویا کہ وہاں اسکا بھس بھرا بچہ ہے اور حقیقت یہ تھی کہ اسکو نہیں ستایا تھا مگر ماندگی نے یعنے ناقہ بسبب ماندگی کے فرودگاہ سے دور نہیں جاسکتی تھی جب ناقہ کا بچہ مرجاتا ہے تو اسکی کھال میں گھاس بھر کے اسکے سامنے کر دیتے ہیں جسکو بوّا کہتے ہیں اسکو ناقہ دیکھکر مہربان ہوجاتی ہے اور دودھ دوہنے دیتی ہے۔

وقال آخر وہو جندل بن عمرو الاسدی علی ما قیل وضرب بنو عم لہ مولے لہ اسمہ حوشب

ان کنتُ لا ارمی وترمی کنانتی ۔۔۔ تصب جانحات النبل کشحی ومنکبی

أرمی ویرمی کلاہما مجہول والکنانۃ الجعبۃ من الجلد بغیر خشب الجفیر من الخشب والجانح من جنحہ اذا ضرب جناحہ وکسرہ وروی جائحات من جاح بالجیم فالمہملۃ اذا اہلک ترجمہ اگر میرے تیر نہ مارا جاوے اور میرے ترکش کی جو میرے زیر بغل

یادوش پر ہوتاہے تیر مارا جاوے تو تیر بازو شکن یا مہلک بیشک میری پسلی یا دوش پر لگیگا یعنے میری غلام کا مارنا مثل مارنے میرے کے ہے غلام کو تشبیہ ترکش سے اس خیال سے دی ہے کہ جیسا ترکش تیروں کا مخزن ہوتا ہے ایسا ہی غلام اسرار کا مخزن ہوتا ہے۔

منوا بهريت الشدق اشوس اغلب	فقل لبني عمي فقد وا بيهم

وابیہم قسم توسط بین قدو الفعل ومبنی الرجل مجہولا ابتلی بہ والہریت سعۃ الشدق کنایۃ عن الاسد والاشوس المتکبر والاغلب غلیظ الرقبۃ وعنی بنفسہ ترجمہ سو میرے چچازاد بھائیوں نے کہدو کہ وہ ایک شیر کشادہ دہن متکبر موٹی گردن سے یالا ڈالے گئے ہیں یعنی مجھ سے کہ با این صفات متصف ہوں یعنی اسلیے کہ اُنہوں نے میری مولے کو مار ڈالا ہے

وارحامنا موصولة لم تقضب	افيقوا بني حزن واهوائنا معا

غلب المتکلم علے المخاطب فی اہوائنا وارحامنا فان الاصل اہوائنا واہوائکم وارحامنا وارحامکم والتقضب التقطع ترجمہ اے بنی حزن ہوش میں آؤ اور حال یہ ہے کہ ابتک ہماری اور تمہاری خواہشیں ایک ہیں اور ارحام متصل ہیں کہ اب تک قطع نہیں ہوئی ہیں۔

ذميمة ذكر الغب في المتعقب	ولا تبعثوها بعد شد عقالها

الضمیر المنصوب للحرب شبہ الحرب بالناقۃ ثم اثبت لہا البعث والعقال وکنی بشد عقالہا عن السکون والذمیمۃ حال من الضمیر المنصوب والمجرور والمتعقب من عقب اذا فحص عن عاقبتہ ترجمہ اور لڑائی مت اُٹھاؤ بعد اسکے موقوف ہونیکے ایسی صورت میں کہ اُسکا ذکر مجالس تذکرہ واخبار میں بہ بدانجامی کیا جاوے گا یعنے یہ کہا جاوے کہ یہ امر نامناسب تھا۔

قبيحة ذكر الغب للمتغيب	فان تبعثوها اذ ميمة

تغیب الرجل اذا فحص عن غب الشئ ترجمہ پس اگر تم لڑائی کو اُٹھاؤگے تو اسکی صورت مذموم و قبیح اُس شخص کے نزدیک ہوگی جو عواقب امور کا متلاشی ہے۔

وان كان لي مولى وكنتم بني ابي	سأخذ منكم آل حزن بحوشب

ترجمہ اب قریب ہے اے آل حزن کہ میں بتے حوشب کا انتقام لوں اگرچہ وہ میرا غلام تھا اور تم میرے ایک جدی ہو۔

وقال آخر

أحلك في المخازي حيث حلا	ابوك ابوك اربد غير شك

ابوک الاول مبتدء وکررۃ تاکیدا واربد بدل منہ وخبر المبتدء احلک وغیر منصوب علی المصدریۃ موکدا لما قبلہ ومثلہ حقا ترجمہ تیرے ہی باپ اربدنے بلاشک رسوائیوں میں تجکو ایسی جگہ اُتار دیا

جہاں وہ خود تھا یعنے تیری خواری و رسوائی موروثی ہے۔

لاٗلاٗ من اٰبیکٗ ولا اذ لا	فما انفیکٗ کی تزداد لوٗما

اللام تفضیل اللئیم متعلق بفعل مضمر کانہ قال ما انفیک من ابیک وادعوک لا لام منہ ترجمہ سو بین تیرے باپ سے تیرے نسب کی نفی کرکے تجکو تیرے باپ سے کسی خوارتر و ذلیل تر کیطرف تیرے زیادہ خوار کرنیکو نسبت نہیں کرتا کیونکہ تیرے باپ سے زیادہ ذلیل و خوار دنیا میں کوئی نہیں ہے۔

وقال جمیل بن عبد اللہ العذری

ہو شاعر اسلامی وکان یہوی بثینہ بنت حیبی۔

وجدی یا حجاج فارس شمرا	ابوک حباب سارق الضیف بردہ

واراد بالاب الجد و حباب عطف بیان والبرد منصوب علی انہ بدل اشتمال من محل الضیف وعلی انہ مفعول فانہ یقال سرق منہ الشئ فالضیف مجرور وتقدیر من ثم المراد بسرقۃ البرد اما الخفیفۃ اولازمہا من اللوم والخستہ وشمر فرس جد جمیل ترجمہ تیرا باپ حباب مہمان کی چادر چرانے والا ہے اور میرا دادا اے حجاج شمر گھوڑے کا سوار ہے یعنے مجھ میں اور تجھ میں بڑا فرق ہے۔

لاٰباء صدق یلقہم حیث سیرا	بنو الصالحین الصالحون ومن یکن

ترجمہ نیکوں کی اولاد نیک ہوتی ہے اور جو نیک اور سچے باپوں کی اولاد ہوتی ہے وہ انسے جاملتی ہے یعنے ان جیسے ہوتے ہیں جہاں جائیں۔

فللہ اذ لم یرضکم کان ابصرا	فان تغضبوا من قسمۃ اللہ حظکم

اللام للابتداء والبصر تفضیل البصیر ترجمہ پس اے گروہ حجاج اگر تم ناراض ہوتے ہو اللہ کے بانٹنے سے جو تمکو دیا یعنی اس سے کہ اس نے تمہیں وہ چیز عطا نہ کی جو ہمکو دی تو بیشک اللہ تعالے تمہارے حال سے زیادہ واقف تھا جبکہ تمکو خوش نہ کیا وہ چیز دیکر جو ہمکو عطا کی یعنے تم کو اس عطا کے لائق نہ سمجھا۔

وقال ابو النشناش

سوامٌا ولم تعطف علیہ اقاربہ	اذا المرء لم یسرح سوامًا ولم یرح

سرح الابل اذا اخرجہا الی المرعیٰ بالغداۃ واراحہا اذا ردہا بالرواح من المرعیٰ الی البیت قال اللہ تعالے ولکم فیہا جمال حین تریحون وحین تسرحون والسوام اسم جمع للابل السائمۃ ای الراعیۃ ترجمہ جبکہ مرد کے پاس اونٹوں کا گلہ نہو جنکو بوقت صبح چراگاہ میں لیجاوے و بوقت شام انکو اپنے گھر لے آوے اور نہ مہربان ہوں اس پر اسکے رشتہ دار

علیٰ ثماً ومن مولیٰ تدب عقاربہ	فللموت خیر للفتے من قعودہ

الفاء جزائیۃ واللام للابتداء والعدیم الفقیر والدبیب السعی والعقارب النمائم وکل البیت جواب اذا

ترجمہ پس حالت مذکورہ بیت اول میں بیشک موت مرد کے لیے بہتر ہے اُسکے محتاج و مفلس بیٹھے رہنے سے اور ملاقات ایسے برادر سے جسکی چغلیان مثل کژدم کے دوڑتی پھرتی ہون۔

خدت بابی النشناش فیہا رکائبہٗ	ونائیۃ الارجاء طامسۃ الصُّوی

الواو بمعنی رب والنائی البعید والارجاء الاطراف والطامس المندرس والصوی جمع صُوّۃ وہی حجر یکون علامۃ فی الطریق وخدت ای اسرعت ترجمہ بہت سے جنگل ناپید انشان بعید الاطراف ہیں کہ اُسمیں سواریان ابو النشناش کی دوڑتی پھرتی ہیں۔ کثرت سفر پر فخر کرتا ہے۔

جن یلا وھذا الدھر جمٌّ عجائبہٗ	لیکسب مجدًا ولیُدرِک مغنمًا

اللام للغایۃ والجم الکثیر ترجمہ یہ سفر اسلیے تھا کہ پیدا کرے عزت بلند عزمی کی ویا تا کہ حاصل کرے بڑی غنیمت اور اس زمانہ کے عجائب بہت ہیں۔

ومن یسأل الصعلوک این مذاھبہ	وسائلۃٍ بالغیب عنّی وسائلٍ

الواو بمعنی رب ومن استفہامیۃ والصعلوک الفقیر منصوب بنزع الخافض ترجمہ بہت سی عورتیں اور مرد لوگون سے میرے سفر و حضر کی کیفیت پوچھتے ہیں اور فقیر کے طریقے اور حالات کون پوچھتا ہے یعنی میں ایک نامور شخص ہون ہر کوئی میرا احوال پوچھتا ہے۔

ولا کسواد اللیل اخفق طالبہ	فلم ار مثل الفقر ضاجعۃ الفتی

اخفق الرجل اذا رجع خائبًا محرومًا ترجمہ پس میں نے نہیں دیکھی کوئی چیز موذی کہ ہمبستری کی ہو اُس سے مرد نے مثل فقر کے کیونکہ اس سے وہ سب کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے اور نہ مثل تاریکی شب کے کہ اُس میں طالب مقصد ناکام و محروم واپس آتا ہے۔

اری الموت لا ینجو من الموت ھاربہٗ	فعش مُعدِمًا او مت کریمًا فانّنی

المعدم المفلس واراد بالکریم الغنیّ بقرینۃ المقابلۃ ترجمہ پس حالت افلاس میں جیتا رہ یا حالت تونگری میں مرجا بیشک میں دیکھتا ہون کہ موت سے بھاگنے والا اس سے نجات نہیں پاتا۔

لکان اثیرا حین جدّت رکائبہٗ	ولو کان حیٌّ ناجیًا من منیّۃٍ

الحی ضد المیت واستکن فی کان الثانیۃ لابی النشناش والاثیر الاولی وجدّ سعی ترجمہ اگر کوئی زندہ موت سے نجات پاتا ہوتا ابو النشناش اس نجات کا زیادہ سزاوار تھا کیونکہ اسکی سواریان زیادہ تیز جاتی ہیں۔

وقال آخر

ألا قالت العصماء يوم لقيتها	أراك حديثا ناعم البال أفرعا

عصماء علم امرأة والحديث الشباب وناعم البال مسرور القلب والأفرع من يكون شعر راسه تاما وافرا

ترجمہ اے مخاطب سن ہیں عصماء سے جس روز ملا تو اُس نے یوں کہا کہ میں تجکو دیکھ رہی ہوں نوجوان خوشدل سر کے گھنے بالوں والا دیکھ رہی ہوں کے یہ معنی ہوئے کہ وہ تیری جوانی کا عالم میری آنکھوں میں پھرتا ہے

فقلت لها لا تنكريني فقلّما	يسود الفتى حتى يشيب ويصلعا

انكره ونكره اذا لم يعرفه وصلع الرجل اذا ذهب الشعر عن مقدم راسه ترجمہ میں نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے ناآشنا مت بن میں وہی ہوں اور حال یہ ہے کہ مرد کمتر قوم کا سردار ہوتا ہے۔ مگر جبکہ بوڑھا ہو جاوے اور بسبب پیری کے سر کے اگلے بال گر جاوین۔

وللقارح اليعبوب خير علالة	من الجذع المزجي وابعد منزعا

اللام للابتداء والقارح من الفرس ما انتهى سنه من اسنان الفرس والجذع محركة ما بلغ السنتين والمزجى الذي يساق من خلف واليعبوب الفرس الكثير الجري والعلالة بقية سير الفرس۔ والمنزع البعد والمجال۔

ترجمہ اور بیشک پنج تیز رو گھوڑا چال میں اچھا اور دور دم ہوتا ہے دو ک بچھیرے سے جسکو ہنکانیکی حاجت ہوتی ہو

وقال آخر

ألا قالت الخنساء يوم لقيتها	عهدتك دهرا طاوي الكشح أهضما

عهده وعهد به اذا لقيه وطاوي الكشح دقيقه والأهضم خميص البطن ترجمہ اے مخاطب سن ہیں خنساء سے جس روز ملا تو اُسنے کہا کہ میری ملاقات تجھ سے ایک زمانہ تک رہی ہے جبکہ تو باریک کمر اور لگا ہوا شکم تھا یعنے اب تو تو لجیم اور توندھل ہو گیا ہے۔

فإمّا تريني اليوم أصبحت بادنا	لديك فقد ألفى على البزل مرجما

كلمة ما زائدة وتريني أصله ترينني حذفت النون للضرورة والبادن الثقيل من بدن ككرم اذا ثقل وكاف الخطاب مكسورة والفى متكلم مجهول من الفاه اذا ادركه والبزل جمع بازل وهو الفتى من الابل والمرجم بالكسر التشديد من الرجال كانه يرجم به عدوه ترجمہ پس اگر تو مجکو آج دیکھتی ہے کہ میں تیری رائے میں سُست اور اور کاہل ہو گیا ... ہوں تو یہ تیری غلطی ہے کیونکہ میں تو بیشک ایسا پایا جاتا ہوں جیسے شتر جوان پر مرد جفاکش یعنے کاہل و سُست نہیں ہوں۔

وقال شبيب بن عوانة الطائي

قضى بيننا مروان أمس قضية	فما زادنا مروان الا تنائيا

القضية الحكم والتنائي التباعد ترجمہ ہمارا اور ہمارے بنی اعمام کا مروان نے کل ایک فیصلہ کیا پس

نہ بڑھائی مروان نے ہم میں جدائی و عداوت ۔

ولکن اتت ابوابه من ورائیا	فلو کنت بالارض الفضاء لحفتها

الفضاء فی الاصل مصدر وصف به الارض مبالغۃ و عافہ کرہہ والضمیر المنصوب للقضیۃ والمجرور فی ابوابہ للمروان و الورا ء القدام **ترجمہ** پس اگر میں وسیع میدان میں ہوتا تو اسکے حکم کو نہ مانتا مگر کیا کیجیے اُس کے دروازے میرے آگے آگئے اور مجکو نکلنے نہ دیا اور یہ اسلئے کہا کہ مروان نے اُسکو قید کیا تھا ۔

وقال جمیل بن عبداللہ بن معمر العذری

وهموا بقتلی یا بثین لقونی	فلیت رجالا فیك قد نذروا دمی

کاف الخطاب مکسورۃ و اراد بالدم القتل و بثین ترخیم بثینۃ وہی محبوبتہ کما مر **ترجمہ** پس کاش ای بثینہ اُن لوگوں کی جنہوں نے تیرے معاملہ میں میرے قتل کی منت مانی ہے اور میرے مارنیکا قصد کر رکھا ہے مجھسے مٹ بھیڑ ہو جاوے ۔

یقولون من هذا وقد عرفونی	اذا ما راونی طالعا من ثنیة

الثنیۃ العقبۃ **ترجمہ** اور کیونکر مار ڈالینگے وہ لوگ مجکو اور حال یہ ہے کہ جب وہ لوگ مجکو کسی گھاٹی سے نکلتا دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں یہ کون ہے حالانکہ وہ بیشک مجکو پہچانتے ہیں اور اُسپر میرا کچھ نہیں کر سکتے ۔

ولو ظفروا بی ساعة قتلونی	یقولون لی اهلا وسهلا ومرحبا

ای اتیت اہلا و نزلت ارضا سہلا و رحبت لک منازلنا مرحبا **ترجمہ** مجھسے کہتے ہیں کہ آیا تو اپنوں میں اور فروکش ہوا تو اچھی اور ہموار زمین پر اور ہمارے گھر تیری اقامت کیلیے خوب وسیع ہیں اور اگر وہ لوگ مجھ پر ایک لمحہ بھی قابو پاویں تو مار ہی ڈالیں یعنی یہ کلمہ بطریق ظاہر داری ذکر کرتے ہیں ورنہ میری جان کے دشمن ہیں ۔

ولا مالهم ذو ندهة فیدونی	وکیف ولا توفی دماؤهم دمی

یقال فلان یوفی دمہ دم فلان اذا کان مساویا لہ اذا فضل منہ و الندہۃ بالنون فالمہملۃ کثرۃ المال و دوی القتیل اعطے دیتہ **ترجمہ** اور وہ لوگ کیونکر مار ڈالیں گے مجکو ایسے حال میں کہ اُن سب کا خون یعنے قتل میرے قتل کے برابر نہیں ہے اور نہ وہ بکثرت مالدار ہیں کہ میری دیت دے نکلیں ۔

ومن حبله ان مد غیر متین	لحا الله من لا ینفع الود عنده

لحا اللہ فلانا اذا قبحہ و لعنہ و من الثانیۃ فی ہذا البیت و الثالثۃ و الرابعۃ فیما یاتی عطف علی الاولی **ترجمہ** خدا اسکا برا کرے جسکی رائے و مذہب میں دوستی مفید نہیں ہے اور اُسکا حبکا رشتہ و علاقہ محبت اگر کھینچا جاوے تو مضبوط نہیں ہے ٹوٹ جاتا ہے اور مراد اس سے تنبیہ ہے ۔

ومن هو ان تحلت له العین نظرۃ	یقضب لہا اسباب کل قرین

التقضیب التقطیع والسبب الحبل وارادبہ العہد والمیثاق والقرین الصاحب **ترجمہ** اور برا کرے اُسکا کہ اگر دیکھے اُسکو آنکھ ایک نظر تو قطع کر دے بسبب اُسکے قول و قرار ہر دوست کے یعنی جو ایسے نازک مزاج و زود رنج ہے ایک نگاہ کے جرم میں پرانی ملاقاتین چھوڑ دیتے ہیں۔

ومن ھو ذو لونین لیس بدائم	علی خلق خوان کل امین

الخوان مبالغۃ الخائن **ترجمہ** اور برا کرے اُسکا جو دو رنگ ہے اور ہمیشہ اُسکی ایک سی عادت نہیں ہے اور ہر امین کی خیانت کرتے ہین۔

وقال یحیی بن منصور الحنفی

وجدنا ابان کان حل ببلدۃ	سوی بین قیس قیس عیلان والفزر

اراد بالاب جدہ الاکبر و سوی بالضم والکسر المکان المستوی والمستوی الیہ النسبۃ من الطرفین و قیس عیلان بالفتح ابو قبیلۃ واسمہ الیاس بن مضر بدل من قیس والفزر بالفاء المکسورۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ لقب سعد ابن زید مناۃ وافی الموسم بمعزی فانہبہا وقال من اخذ منہا واحدۃ فہی لہ ولا یوخذ منہا فزر وہو الاثنان فاکثر ومنہ لا آتیک معزی الفزر ای حتی تجتمع تلک وہی لا تجتمع ابدا کذا فی القاموس **ترجمہ** ہمنے اپنے جد اکبر کو ایک شہر میں اترا ہوا پایا جو عین درمیان بلاد قیس عیلان اور سعد کے تھا یعنی ہمارا جد قریش ہوا قبیلہ مضر میں اور علیحدہ ہو گیا قبیلہ ربیعہ سے کیونکہ قیس اور فزر مضر میں داخل ہیں۔

فلما نات عنا العشیرۃ کلہا	انخنا فحالفنا السیوف علی الدہر

نای عنہ تباعد وعنی بالعشیرۃ بطون بکر کلہا **ترجمہ** جبکہ ہمارا سارا کنبہ جدا ہو گیا تو اترے ہم اس مقام پر اور ہم قسم ہوئے تلواروں سے زمانہ کی سختیوں پر یعنی جبکہ ہمارا کوئی مددگار نہوا تو ہمنے تلواروں سے دوستی اور قول و قرار کر لیا اب وہ ہی دشمنوں کے مقابلہ میں ہماری مددگار ہین۔

فما اسلمتنا عند یوم کریہۃ	ولا نحن اغضینا الجفون علی وتر

یقال اسلمہ اذا ترکہ وخذلہ والکریہۃ الحرب والوتر الحقد وطلب الثار **ترجمہ** پس لڑائی کے روز ہمکو تلواروں نے تنہا نہ چھوڑا بلکہ حسب عہد ہمارے ساتھ رہیں اور نہ ہمنے کبینہ کشی اور بدلہ لینے مین کبھی چشم پوشی کی اس سبب سے کہ ہماری ہم عہد یعنے تلوارین قوی نہین۔

وقال ابو صخر الہذلی

رایت فضیلۃ القرشی لما	رایت الخیل تشجر بالرماح

من راہ اذا ضرب علی رنیۃ و یدل علیہ قولہ الآتی واصبر فی الحروب علی الجراح و یحتمل ان یکون من راہ

اذا نظر الیہ و فضیلۃ مصغر اعلم و تشجر مجہول من شجرہ بالرمح اذا طعنہ ترجمہ فضیلہ قریشی کے پھیپھڑے یعنی چھاتی پر مین نے نیزہ مارا یا مین نے اسکو دیکھا جبکہ دیکھا مین نے کہ گھوڑے نیزون سے چھیدے جاتے ہین یعنے جب خوب گھمسان ہوگیا تھا۔

وَرَنَّقَتِ الْمَنِیَّۃُ فَہِیَ ظِلٌّ	عَلَی الْاَبْطَالِ دَانِیَۃُ الْجَنَاحِ

رنق الطیر اذا بسط جناحیہ دائرًا علیٰ شئ و ارادالوقوع علیہ و المنیۃ الموت و الظل بالمہملۃ الشرف بالمعجمۃ معروف و الدانیۃ القریبۃ ترجمہ اور موت منڈلا رہی تھی اور جھانک رہی تھی یا سایہ تھی بہادرون پر اور اُسکے بازو اُن سے قریب تھے یعنی قریب تھا کہ موت اُن پر آن پڑے۔

فَکَانَ اَشَدَّہُمْ قَلْبًا وَّ بَاسًا	وَ اَصْبَرَ فِی الْحُرُوْبِ عَلَی الْجِرَاحِ

ترجمہ پس نکلا فضیلہ قریشی سخت اُن سب سے دل اور دبدبہ مین اور لڑائی مین بڑا سہار نیوالا زخمونکا۔

وقال بعض بنی عبس

اُرَقُّ لِاَرْحَامٍ اَرَاہَا قَرِیْبَۃً	لِحَارِ بْنِ کَعْبٍ لَا لِجَرْمٍ وَّ رَاسِبٍ

اُری مجہولا معناہ اظن. و رحم الحارث فی غیر النداء و ذالک جائز فی الشعر و جرم و راسب بطنان من قضاعۃ ترجمہ مین رحم کرتا ہون بسبب قرابتون کے جنکو مین قریب جانتا ہون حارث بن کعب کی جہت سے نہ بنی جرم و بنی راسب کی جہت سے اور یہ اسلئے کہا کہ حارث اصل مین آل نزار سے ہے اور عبس بھی آل نضر بن نزار سے ہے پس دونون نزاری ہوئے یا اسلئے کہ عبس اور حارث دونوں اخیافی بھائی تھے

وَ اَنَّا نَرٰی اَقْدَامَنَا فِیْ نِعَالِہِمْ	وَ اٰنُفَنَا بَیْنَ اللُّحٰی وَ الْحَوَاجِبِ

الآنف کا فعل جمع الانف و اللحی جمع لحیۃ ترجمہ اور بیشک ہم دیکھتے ہین اپنے قدمونکو اُن کی جوتیون مین اور اپنی ناکون کو انکی ڈاڑیونمین اور بھوونمین یعنی انکے اقدام اور ناکین ہمارے اقدام اور ناکونکے مشابہ ہین اور یہ دلیل قرابت قریبہ کی ہے اُنمین اور ہم مین۔

وَ اِخْلَافُنَا اِعْطَاءَنَا وَ اِبَاءَنَا	اِذَا مَا اَبَیْنَا لَا نَدِرُّ لِعَاصِبِ

عطف علی اقدامنا و اعطاءنا و ابارنا بدل من اخلافنا و العاصب من عصب الناقۃ اذا شدّ فخذیہا عند الحلب لتدر ترجمہ اور ہم دیکھتے ہیں اُن مین اپنی سی عادتین اپنی دینے کی اور اپنے انکار کرنیکی جبکہ ہم اُس شخص کی اطاعت سے جو ہمکو بزور مطیع کرنا چاہتا ہے انکار کر بیٹھتے ہین تو اپنے انکار پر ثابت رہتے ہین مثل اُس ناقہ کے جو باوجود نہ بناد ینے یعنی پاؤن باندھنے کے پاؤن باندھنے والیکو دودھ نہیں دیتی

وقال رجل من حمیر فی دفعۃ کانت لبنی عبدۃ مناۃ و کلب علی حمیر

وقصۃ ہذہ الابیات مختصرا انہ وقع الجدب فی بلاد سعد فخرج بنو عبد مناۃ وتیم وعدی مع القبائل العدیدۃ الے صنعاء الیمن وترکوا ابلہم ترعی فی صحاری صنعاء فکرہت حمیر ذلک وشدوا علیہم حتے وقع بینہم قتال شدید و قتل فیہ ذو ناب من ملوک حمیر فثارت حمیر الی کلب تطلب دم ذی ناب ثم قامت بنو حمیر الی بنی عبد مناۃ تیم وعدی وعکل وکلب حتے وقع القتال بینہم وظہرت بنو عبد منات وبنو کلب علی حمیر فقتل فیہا علقمۃ بن ذی یزن الحمیری وانصف الشاعر الحمیری فیما قال ولذا عد ہذہ الابیات من المنصفات ۔

اذا التقت صیقہ بدمہ	من رای یومنا ویوم بنی التیم

لفظہ استفہام ومعناہ التفظیع والالتفاف الاختلاط والصیق بکسر المہملۃ الغبار والمراد بالیوم الوقعۃ ترجمہ کسنے دیکھی ہماری لڑائی اور بنی تیم کی لڑائی جبکہ ملگیا غبار لڑائی کا اُسکے خون سے جو بسبب شدت قتال کے اُڑ اُڑ کر غبار مین ملتا تھا یعنی جسنے اُس لڑائی کو دیکھا ہو وہ اسکی ہولناکی کا بیان کرے کہ وہ کیسی سخت تھی

شدّ وا حیازیمہم علی الکمۃ	لما رأوا انّ یومہم آسب

مکان اسب فیہ شجر ملتف والتشعیر لحدوث الامور المنکرۃ والحیزوم الصدر لانہ موضع الحزم والعزم لاشتمالہ علے القلب الذی ہو موضعہا وشد الحیازیم مثل للصبر علے ما لحقہم وقولہ علے الکمہ یعنے علے الالم الکائن فی یومہم ترجمہ جبکہ بنی تیم نے دیکھا کہ انکا دن امور پیچیدہ ومنکرہ کے ظہور کا ہی تو انہون نے با وجود تکلیف ورد درد ناک ہونے دنکے اپنے سینے بطور گانی کس لئے اور اپنی کمرین باندھلین یعنے ہر طرح سے مستعد ہو گئے

ونحن کاللیل جاش فی قتمۃ	کانما الاسد فی عرینہم

العرین الاجمۃ وہی بالفارسیۃ نیستان وجاشت القدر اذا غلت والقتم الغبار والظلمۃ ترجمہ گویا کہ وہ لوگ شیر تھے اپنے بیشہ میں اور ہم مثل اس رات کے تھے جو اپنے اندھیرے مین مخلط اور لت پت ہو رات کی تشبیہ ہولناکی اور ہر چیز پر چھا جانے میں ہے ۔

حتی یزل الشراک عن قدمہ	لا یُسلمون الغداۃ جارہم

اسلمہ اذا ترک وخذلہ واراد بالغداۃ غداۃ الحرب والشراک سیر النعل وزلۃ الشراک عن القدم فیہ قلب والاصل زلۃ القدم عن الشراک وہو کنایۃ عن الموت لانہ لا یلبسہا بعدہ ترجمہ وہ نہیں چھوڑتی بوقت صبح جنگ اپنے ہمسایہ کو یہانتک کہ اسکا پاؤن نعل کے تسمہ سے جدا ہو جاوے یعنی مر جاوی یعنے اُسکی مدد تا دم حیات کرتے ہیں اور جیتے جی اپنے ہمسایہ کو نہیں چھوڑتے ۔

حتے یشق الصفوف من کرمہ	ولا یخیم اللقاء فارسہم

خام عنہ بالمعجمۃ اذا نکص واللقاء منصوب بنزع الخافض ترجمہ اور انکا سوار لڑائی سے باز نہیں رہتا ہے یہانتک کہ چیرتا ہے دشمنونکی صفون کو اپنی بزرگی اور عزت کے سبب ۔

الخطِّ نشفی السقیمِ من سقمِہ	مابرح التیمُ یعتزُون وزرق

مابرح مازال والاعتزاء الانتساب الی الآباء والادعاء والشعار فی الحروب وکنی بہ عن الفخر والزرق جمع ازرق یوصف بہ السنان والخط موضع فی البحرین تنسب الیہ الرماح حیث تباع فیہ واراد بالسقیم طالب الثار او المتکبر او المنافق المداجی ترجمہ بنی تمیم اپنا نسب فخراً بیان کرتے رہے اور برابر لڑتے رہے اور نیلگون نیزے مظلوم کو یا متکبر کو یا منافق کو اُس کی بیماری سے شفا دیتے تھے۔

لفلَّ سریعاً یھوی الی اُمّۃ	حتّی تولت جموعُ حمیرو

الفل المفلول المکسور والامم محرکۃ القرب والقصد ویحتمل ان یکون بالضم جمع اُمۃ ترجمہ یہ لڑائی قائم رہی یہانتک کہ گروہ حمیر بھاگ نکلے اور شکست کھانیوالا اپنی جاے پناہ کے قریب یا اپنی قوم کا جلد قصد کرتا تھا۔

لتسفی علیہ الریاحُ فی لِمَمِہ	وکم ترکنا ھناکَ من بطلٍ

سفت الریح التراب نثرتہ واللمۃ الشعر المجتمع ترجمہ بہت سے مقتول بہادر ہمنے اسجگہ چھوڑ دیے کہ ہوائین اُنکے بالونکے جوڑون پر خاک اوڑاتی تہیں۔

وقال حسان بن نشبۃ العدوی فی ذلک

لھا حمیرٌ تزجی الوشیجَ المقوّما	نحن اجرنا الحیّ کلباً وقد اتت

کلباً بدل من الحی واسناد الاجارۃ فیہ الی بنی عدی من حیث الاشتراک فانھم کانوا شرکاء تیم والازجاء السوق والوشیج شجر الرماح تتخذ منہ واراد بہ الرماح کما اراد بالنبع القسی وھو شجر تتخذ منہ القسی ترجمہ ہمنے بنی کلب کو پناہ دی جبکہ انپر حمیر سیدہے نیزے لیکر چڑھ آئے۔

جمیعاً بجُونَ المطیّ المخزّما	ترکنا لھم شقَّ الشمال فاصبحوا

الضمائر للحمیر والشق الجانب واراد بالشمال اما الحقیقۃ او الشامۃ والنکبۃ مجازاً والتزجیۃ السوق الشدید والمطی جمع مطیۃ والمخزم بالمعجمتین مشدد المقطوع من الکلال والاعیاء ترجمہ ہمنے اُن کیلیے جانب شمال یا جانب نحس چھوڑ دی بس وہ سب تھکی ہوئی اونٹنیون کو ہنکاتے تھے۔

سحابتنا تندی اسرّتہا دما	فلمّا دنوا صلنا ففرّق جمعھم

الدنو القرب والصولۃ الحملۃ واستعیر السحابۃ للجیش الکثیر المجتمع وتندی کرضی اذا مطر وترشح والاسرۃ جمع سرار وھو الطریق المستطیل فی السحاب واصلہ فی الوادی ودماً منصوباً علی انہ تمیز ترجمہ بس جبکہ ہم سے وہ قریب ہوئے تو ہمنے اُنپر حملہ کیا سو ہمارے لشکرنے جو مثل اُس ابر کے تھا جسکے درزون میں سے خون برسے انکو متفرق کردیا۔

حسان بن نشبۃ العدوی

کان یجد یه من الله مرغداً ما	فغادرن قیلاً من مقاول حمیر

غادرہ ترکہ والضمیر للخیل والقیل ہو الذی ینفذ قولہ ویعتمد امرہ ونہیہ ووصف بہ الملک کما وصف بالہمام لما کان اذا ہم بشیئ فعل ولا یرد وہو لقب ملک حمیر واراد بہ علقمۃ بن ذی یزن الحمیری والعندم دم الاخوین آو البقم ترجمہ پس اُن گھوڑون نے یا سوارون نے ایک سردار کو حمیر کے سردارون مین سے ایسے حال میں کر چھوڑا کہ گویا اُسکے دونون رخسارون پر بسبب خون جامد کے دم الاخوین ہی یا تینگ

مطاعمنا یجنین صاباً و علقما	أ مرّ علے افواہ من ذاق طعمہا

امر الشئی ومرّ اذا صار ذا مرارۃ والضمیر المجرور فی طعمہا للمطاعم لتقدمہ رتبۃً فانہ فاعل امر وجنی الشراب من فمہ اذا رماہ منہ والفعل معروف وصابا وعلقما مفعولان لہ والصاب والعلقم شجرتان مرتان وقیل العلقم ہو الحنظل ترجمہ ہمارے مزے اُن موہنون کے لیے جنہوں نے انہیں چکھا ایسے تلخ ہوگئے کہ صاب ور ایلوے کی کلی کرتے تھے اور اُگلتے تھے بسبب شدت تلخی کے۔

وقال فی ذلک ایضاً

فداءٌ لتیم یوم کلب و حمیرا	انی وان لم افد حیاً سواھم

ترجمہ مین بیشک قربان ہون بنی تیم پر بسبب اُن بہادریون کے جو اُن سے ظاہر ہوئی ہیں بروز جنگ بنی کلب ور حمیر کی اگرچہ مین قربان نہین ہوتا ہون کسی اور قبیلہ پر بسبب اپنی علوشان کے۔

وقد ثار نقع الموت حتی تکوّرا	ابوا ان یبیحو اجارھم لعدوّھم

الثوران الہیجان وتکور الشئی اذا کثر شدیداً وروی حتی تکورا ای التف التفات اکوار العمامۃ ترجمہ بنی تیم نے انکار کیا اس امر کا کہ چھوڑ دین اور مباح کردین اپنے ہمسایہ بنی کلب کو اپنے دشمن بنی حمیر کے لئے ایسے حال مین کہ بیشک اُٹھا غبار موت کا یہانتک کہ بکثرت پھیلا یا یہانتک کہ مثل عمامہ کے پیچون کے ہوا سے لپٹ گیا۔

بأسیافہم حتی ھوی فتقطرا	سمّی نحو قیل لقوم یبتدرونہ

السمو العلو واراد بہ القصد لتضمنہ فی الجملۃ وبالقیل علقمۃ بن ذی یزن وبالقوم آل حمیر والابتدار التسابق وہو ان یسبق بعضہم بعضاً وہوی الشئی سقط ومعناہ قرب ان یسقط وتقطر اذا سقط علے احد اقطارہ ای جوانبہ ترجمہ وہ سردار قوم کیطرف اپنی تلوارین لے کر بڑہے کہ اُسپر ایک دوسرے سے پیشدستی کرتا تھا یہانتک کہ وہ قریب گرنے کے ہوگیا پھر ایک کروٹ پر گر گیا۔

ولا نال قط الصید حتی تعفرا	وکانوا کانف اللیث لا شمّ مرغماً

المرغم الذلۃ ماخوذ من الرغام وہو التراب وحتے بمعنے الا وتعفر سقط علے العفر ای الارض وضمیر کانوا

لبنی تمیم او بنی حمیر والثانی احسن فان المقام مقام الفخر ترجمہ اور بنی تمیم یا حمیر مثل شیر کی ناک کے تھے جس نے ذلت کی بو کبھی نہیں سونگھی تھی اور ہرگز نہیں پہونچی تھی کبھی کسی شکار پر مگر اسکو گرا دیا اور وہ گر گیا۔

وقال فی ذلک ہلال بن رزین

وبالبیداء لمّا ان تلاقت	بہا کلبٌ وحلّ بہا النذورُ

البیداء موضع معروف ہہنا وان زائدۃ وحلّ بہا النذور یعنی سقطت الاقسام عن الحالفین بہا لادراکہم الاوتار وجواب لما یجوز ان یکون مادلّ علیہ قولہ الآتی فخانت حمیر فی الشعر الآتی ویجوز ان یکون قولہ اجادت وبل مدجنۃ وعند من یجوز زیادۃ الحرف فی ہذا المکان یکون وحل بہا النذور او فخانت فتکون الواو والفاء زائدۃ وہکذا یقولون فی قول اللہ تعالیٰ حتے اذا جاؤ ہا وفتحت ابوابہا ان الواو زائدۃ والمراد فتحت ترجمہ اور مقام بیداء مین جبکہ کلب اور حمیر کی مٹھ بھیڑ ہوئی اور وہان قسمین لوگون کی بسبب لینے انتقام کے پوری ہوگئین۔

فخانت حمیرٌ لما التقینا	وکان لہم بہا یومٌ عسیرُ

خان ہلک والضمیر المجرور فی بہا للبیداء ترجمہ تو حمیر ہلاک ہوئے جب ہمارا اُن سے مقابلہ ہوا اور اُن کے لیے اُس مقام پر بڑا سخت مصیبت کا دن تھا۔

وایقنت القبائل من جنابٍ	وعامرٍ ان سیمنعہا النصیرُ

من بیانیۃ وعامر عطف علی جناب او علے القبائل وہما بطنان من کلب وان مخففۃ وضمیر الشان محذوف والضمیر المنصوب للقبائل والمنع النصر ترجمہ اور یقین کر لیا تھا جناب ورعامر کے قبیلون نے اس امر کا کہ عنقریب کوی قوی مددگار اُنکی مدد کرے گا۔

اجادت وبل مدجنۃٍ فدرّت	علیہم صوبَ ساریۃٍ درورُ

اجاد السحاب اذا اتی بجود بالفتح وہو المطر الکثیر والمدجنۃ السحابۃ الثقیلۃ المسترخیۃ من ثقل الماء والصوب الانصباب والساریۃ السحابۃ التی تسری لیلا والدرور کثیرۃ المطر مرفوع علے انہ فاعل درت ترجمہ بس اٹھا ایک ابر غلیظ بہت برسنے والا ہماری طرف سے کہ برسا دیا انپر ایک باران کبیر القطرہ مثل شب بار ابر کے یعنے ہمارے لشکرون نے دشمنون پر متواتر موت کا مینھ برسایا۔

فولّوا تحت قطقطہا سراعاً	تکبّہم المہندۃ الذکورُ

القطقط اصغار البرد شبہ قطرات الماء والمطر الکثیر المتوالی وکبہ صرعہ والمہندۃ السیوف المطبوعۃ علے عمل الہند او المشحذۃ من ہند اذا شحذہ والذکور جمع ذکر کتکتف السیف الفولادی ترجمہ بس

حمیر جلد بھاگ نکلے اس ابر کے مینہ نیچے کہ پچھاڑتی نہیں انکو ہندی نیز فولادی تلوارین۔

وقال جزء بن ضرار اخو الشماخ

ہو مازنی مخضرم وکان قد اتاہ خبر مفزع من ان قومہ اغیر علیہم۔ وقد انتکوا ببلاء عظیم

اتانی فلم اُسرر بہ حین جاءنی	حدیث باعلی القنتین عجیب

سَرّہ ضد ساءہ والفعل مجہول والقنتان جبل اسود ترجمہ میرے پاس ایک خبر عجیب کالے پہاڑ پر پہنچی سو میں اسکے آنیسے خوش نہوا اسلیے کہ وہ ہولناک تھی۔ عجیب اسلیے کہا کہ اسکے خیال کے خلاف تھی

تصاممتہ لمّا اتانی یقینہ	وافزع منہ مخطئ ومصیب

التصامم اظہار الرجل انہ اصم ولیس باصم والضمیر منصوب بنزع الخافض وافزع اذا ادرک الفزع والمخطی الذی کذبہ والمصیب الذی صدقہ ترجمہ اول میں اس خبر سے بہرہ بنگیا گویا کہ میں نے اُسے سنا ہی نہیں یہانتک کہ مجکو اُسکا یقین ہوگیا اور اس خبر سے وہ شخص جو اسکی یعنے جو اُس خبر کی تکذیب کرتا تھا اور وہ جو اسکی تصدیق کرتا تھا گھبرا گیا۔

وحُدّثتُ قومی احدث الدہر فیہم	وعہدہم بالحادثات قریب

وحدثت مجہول تیعدی الی ثلثۃ مفاعیل فالاول التاء قام مقام الفاعل والثانی قومی والثالث احدث الدہر ومفعول احدث محذوف وہو الاحداث ترجمہ اور مجھ سے لوگون نے بیان کیا کہ میری قوم پر زمانہ نے مصائب ڈالدیے ہیں اور یہ بھی کہ اُن مصائب کو تھوڑا زمانہ گزرا ہے۔

فان یک حقا ما اتانی فانہم	کرام اذا ما النائبات تنوب

ترجمہ پس اگر یہ خبر جو میرے پاس آئی ہے سچ ہے تو کچھہ گھبرانے کی بات نہیں ہے کیونکہ میری قوم ہمت والی ہے جب اُنپر مصیبتیں پڑتی ہیں۔

فقیرہم مبدی الغنی وغنیہم	لہ ورق للسائلین رطیب

الورق الرطیب کنایۃ عن السخاء وسعۃ الفناء وضروب المنافع واصلہ ورق الشجر وبہ عیش المال الابل والغنم فاذا لم یمنعوا من الورق عاش الناس فی فنائہم ثم تمثل بہ لغیرہ من ضروب المنافع۔ ترجمہ انکا فقیر تونگری ظاہر کرنیوالا ہے اور انکا غنی حاجتمندوں کے لئے فائدہ بخش ہے۔

ذلولہم صعب القیاد وصعبہم	ذلول بحق الراغبین رکوب

الذلول المنقاد ضد الصعب والقیاد بالکسر ما یقاد بہ البعیر من الزمام والرکوب المرکوب والجار والمجرور متعلق بہ ترجمہ انکا مطیع قبول ظلم میں سرکش ہے اور اُن کا سخت مزاج آدمی سائلون کے لئے مطیع اور اُنکی سواری ہے۔

اذا رنقت اخلاق قوم مصيبة	تصفّى لها اخلاقهم وتطيب

رنق الماء كدّره ترجمہ جبکہ کسی قوم کے اخلاق کو کوئی مصیبت مکدر کردے اور بگاڑ دے تو میری قوم کے اخلاق اُس مصیبت سے زیادہ صاف اور پاکیزہ ہوجاتے ہیں ۔

ومن يغمروا منهم بفضل فانه	اذا ما انتمى في آخرين نجيب

غمره غشيه وغطاه وضمير المفعول محذوف اى من يغمروه وانتمى انتسب ترجمہ اور جو شخص انہیں کا کہ وہ لوگ اُسکو اپنی عطا سے ڈہانکتے ہیں اور اسکو دیتے ہیں پس بیشک جب اُسکو اوروں سے نسبت لگاکر دیکھیں تو وہ شریف اور کریم معلوم ہوتا ہے یعنے اس قوم کا مفضول اور قوم کا فاضل ہے ۔

وقال القطامی

من تكن الحضارة اعجبته	فاى رجال بادية ترانا

الحضارة الاقامة في الامصار ضد البداوة وهو الاقامة في البوادي يصف نفسه بالبداوة ترجمہ جسکو شہروں میں رہنا پسند ہو وہ وہاں رہے مگر ہم تو دیہاتی ہیں پس تو دیہاتیوں میں ہمکو کیسا اور کیا دیکھتا ہے یعنے ہم اُن میں کامل اور افضل ہیں۔ اپنے دیہاتی پن کی تعریف کرتا ہے ۔

ومن ربط الجحاش فان فينا	قنا سلبا وافراسا حسانا

الجحش بتقديم الجيم على المهملة فالمعجمة ولد الحمار يجمع على جحاش والسلب كالكتف الطويل ترجمہ اور جو گدھوں کے بچے اپنے گھر میں باندھے یعنے اُنکے ذریعہ سے اپنی معاش و روزی حاصل و پیدا کرے سو وہ جانے مگر ہمارے ہاں تو طویل نیزے اور عمدہ گھوڑے ہیں یعنی ہماری معاش غنیمت اور لوٹ سے ہے

وكنّ اذا اغرن على جناب	واعوزهن نهب حيث كانا

الضمير للافراس الحسان واغرن من الاغارة وجناب بطن من كلب واعوزه افقره وحرمه وجواب اذا في البيت الآتي ترجمہ اور وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ جب لوٹ مار کرتے ہیں بنی جناب پر اور تنگ کردیتے ہیں انکو لوٹ جہاں وہ ہوں ۔

اغرن من الضباب على حلول	وضبة انه من حان حانا

الضباب وضبة قبيلتان والحي الحلول الذين يكونون في مكان واحد وحان هلك ترجمہ تو لوٹ ڈالتے تھے ضباب و ضبہ کے اُن لوگوں پر جو اپنے مکان پر فروکش ہیں اور بات یہ ہے کہ جو ہلاک ہوا وہ ہلاک ہوا اسکی کچھ پرواہ نہیں خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ غارتگری کے عادی ہیں اگر اباعد پر غارتگری کا موقع نہیں ملتا تو اقارب کو لوٹنے لگتے ہیں جیسا کہ اگلے شعر سے واضح ہے ۔

واحيانا على بكر اخينا	اذا ما لم نجد الا اخانا

ترجمہ اور کبھی کبھی لوٹ ڈالتے ہیں بنی بکر پر جو ہمارے بھائی ہیں جبکہ لوٹنے کے لئے سوائے ہمارے بھائیوں کے اور کوئی نہیں ملتا ہے۔

وقال الاعرج المعنیٌ

اری امّ سہل ما تزال تفجّعُ ۔۔۔ تلوم وما ادری علام توجّعُ

ام سہل زوجۃ الشاعر والتفجع ان یتألم الانسان لفقدان شئی یکرم علیہ والتوجع اعم منہ والاصل تتفجع وتتوجع حذفت احدے التائین وتلوم فی موضع الحال ای تفجع لائمۃ ترجمہ میں ام سہل کو دردناک اور ملامت کرنیوالی دیکھتا ہوں اور میں نہیں جانتا ہوں کہ کیوں وہ دردناک ہے۔

تلوم علی ان امنح الورد لقحۃً ۔۔۔ وما تستوی والورد ساعۃ تفزعُ

ہمزۃ الاستفہام محذوفۃ ویحتمل ان یکون قولہ علے سبیل الانکار وتفظیع الشان والمتضجر من الشئی یقول ذلک وانکان عالماً فلا حاجۃ الے تقدیر ہمزۃ الاستفہام ومنحۃ الناقۃ جعلہا لہ وبرہا ولبنہا وولدہا و ہے المنحۃ والورد اسم فرسہ واللقحۃ ہے الناقۃ لہا لبن ترجمہ کیا وہ مجکو ملامت کرتی ہے اس امر پر کہ میں اپنے گھوڑے ورد کو ناقہ کا شیر دیتا ہوں اور ام سہل کو نہیں دیتا ہوں اور حال یہ ہے کہ ام سہل اور ورد خوف کے وقت برابر نہیں بلکہ اسوقت ورد زیادہ بکار آمد ہے۔

اذا ھی قامت حاسراً مشمعلّۃً ۔۔۔ نخیب الفؤاد راسہا ما یقنّعُ

اذا ہذہ شرطیۃ وجواب الشرط ہنالک فیما یاتی والحاسر من حسر الشئی حسوراً اذا انکشف واراد بہ منکشفۃ الراس واسقاط التاء للضرورۃ والمشمعل جد فی السیر والعدو والنخیب بالنون الضعیف ولعلہ حمل الفعیل بمعنے الفاعل علے الفعیل بمعنے المفعول حیث لم یقل نخیبۃ الفؤاد وقنع الراس مشددۃ سترہ والفعل مجہول والضمیر المجرور لام سہل ترجمہ جبکہ ام سہل برہنہ سر جلد چلنے والی ضعیف القلب بے اوڑہنی کھڑی ہوگئی اور جواب شرط ہنالک ہے۔

وقمت الیہ باللجام میسّراً ۔۔۔ ھنالک یجزینی بما کنت اصنعُ

عطف علے ہی قامت والمجرور للورد والمیسر اسم مفعول معناہ مہیئاً حال من یاء المتکلم وہنالک ظرف مکان او زمان والمستکن فی یجزینی للورد ترجمہ اور جبکہ کھڑا ہونگا میں ورد کیطرف لگام لیکر ایسے حال میں کہ لڑائی کے لئے آمادہ ہونگا تو اسوقت یا اس جگہ میرا گھوڑا ورد میرے کئے کا اور اپنی خدمت کا مجکو بدلہ دیگا۔

وقال حجر بن خالد

کلبیّۃٌ علق الفؤاد بذکرھا ۔۔۔ ما ان تزال تری لہا اھوالا

ان زائدة موکدة لمعنے النفی وتزال وتری تحتمل الخطاب لنفسہ اوللآخر والغیبۃ علے ان یعود الضمیر الے الکلیبۃ ترجمہ اپنی زوجہ کی یاد میں کہتا ہے کہ وہ بنی کلب میں سے ہے کہ میرا دل اسکی یاد میں لگ رہا ہے ہمیشہ تو دیکھتا ہے اسکے لئے ہولین اور خوف یا ہمیشہ دیکھتی ہے وہ اپنے لئے آفتین ۔

فاقنی حیاءک لا اباک انّنی	فی ارض فارس موثق احوالا

قنی الحیاء کرضی ورمی لزمہ ولا اباک مدح وذم والموثق اسم مفعول المقید ونصب احوالا بنزع الخافض والجمع لتعدد الانواع ترجمہ پس لازم پکڑ تو اپنی حیا کو تیرا باپ نہیں کیونکہ میں ملک فارس میں مختلف حالات میں قید ہون تیرا باپ نہیں دعا بھی ہوسکتا ہے اور بد دعا بھی دعا کی صورت میں یہ معنی ہوئے کہ تو خود عاقل وہوشیار ہوکر اپنے باپ سے مستغنے ہوجائیو اور بد دعا کی صورت میں یہ معنی ہوئے کہ تیرا باپ مرجائے

واذا ھلکت فلا ترید عاجزا	غسّا ولا برما ولا معزالا

کنی بالارادۃ عن النکاح والغس بالضم الضعیف اللئیم والبرم محرکۃ من لا یدخل فی قمار القوم ویکنی بہ عن البخیل والمعزال الذی لا ینزل مع القوم فے السفر بل ینزل ناحیۃ ومن لا رمح لہ ترجمہ اور جب میں مرجاؤن تو تو نکاح نہ کیجیو ایا ہیج ضعیف ناکس سے اور نہ بخیل اور بد خو یا ہتے سے رشاعر کا مطلب یہ ہے کہ اگر تو نکاح کرے تو مجھ جیسے سے کیجیو جو کبھی تجھے ملے ہی گا نہیں خلاصہ یہ ہے کہ نکاح مت کیجیو کیونکہ میرا مثل مفقود ہے

واستبدلی ختنا لاھلک مثلہ	یعطی الجزیل ویقتل الابطالا

الختن محرکۃ الصہر فارسیہ داماد ومثلہ مرفوع علے الابتداء ما بعدہ خبرہ والجملۃ نعت ختنا ترجمہ اور میری جگہ اپنے کنبے کا داماد ایسا بدل کیجیو جو بہت بخشتا ہوا اور دلیرونکو قتل کرتا ہو مگر میرے سوا ایسا کون ہے

غیر الجدیر بان تکون لقوحہ	ربًّا علیہ ولا الفصیل عیالا

غیر الجدیر بالنصب صفۃ الختن واللقوح الناقۃ ذات اللبن والرب المالک عُدّی بعلی لتضمنہ معنی الغلبۃ والعلو والفصیل ولد الناقۃ ترجمہ وہ داماد اس بات کے لائق نہ ہو کہ اسکی ناقہ شیر دار اسکی مالک ہوجاوے ۔ اور نہ ناقہ کا بچہ اسکا کنبہ ہو کہ بجائے مہمانون کے اسی کو دودھ پلاوے ۔

وقال رشید بن رمیض العنزیؓ

وہو احد بنی عنزۃ بالمہملۃ فالنون فالمعجمۃ شاعر جاہلی وقیل انہ ادرک النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالہا فے غارۃ الحطیم وہو لقب شریح بن شرحبیل بن عمرو بن مرثد اغار علے الیمن فقتل ربیعۃ بن معد یکرب و سبی بنت قیس بن معد یکرب اخت اشعث بن قیس فبعث الاشعث یعرض فی فداہا بکل قرن من قرونہا مائۃ من الابل فلم یقبل الحطم حتے ماتت عندہ عطشا ۔

باتوا نیاما وابن ھند لم ینم	بات یقاسیہا غلام کالزلم

المقاساة مزاولة الامر بالجهد والمشقة والضمير المنصوب للغارة والزلم كصرد القدح الذی لاریش علیہ والتشبیہ فی التحرو والاستقامۃ ترجمہ لوگوں نے رات گذاری سوتے ہوئے اور شریح بن ہند یعنی حطم مذکور نہیں سویا یعنے وہ رات بھر غارتگری کی مشقت اٹھاتا رہا۔ وہ ایک نوجوان لڑکا ہے چھریرا سیدھا مثل تیر بے پر کے۔

خَدَلَّجُ السَّاقَینِ خَفَّاقُ القَدَم	قد لَفَّهَا اللَّیلُ لِسَوَّاقٍ حُطَم

الخدلج بالمعجمۃ فالمہملۃ فاللام فالجیم کعملّس الضخم الممتلی والخفاق مبالغۃ الخافق من خفق اذا اضطرب سریع الخطو واللف الجمع والضمیر المنصوب للغارۃ والسواق بالفتح مبالغۃ السائق من ساق الابل اذا طردہا وبضم السین طویل الساقین وہو مدح عندہم والحطم معدول عن الحاطم من حطمہ اذا کسرہ ترجمہ وہ غلام موٹی پنڈلیوں والا اور تیز رو ہے بیشک رات نے شتروں کو ہنکانیوالے یالمبی ساقوں والے کیلئے جو ہر اپنے مقابل ہونیوالے کی ہر چیز کو توڑ ڈالتا ہے لوٹ کو جمع کر دیا۔

لَیسَ بِرَاعِی اِبِلٍ وَلَا غَنَم	وَلَا بِجَزَّارٍ عَلٰی ظَهرِ وَضَم

الجزار ذابح الابل والوضم محرکۃ الخشبۃ التی یبیع الجزار اللحم علیہا ترجمہ وہ غلام اونٹوں اور بکریوں کا چرانیوالا نہیں اور نہ قصاب جو گوشت تختہ پر رکھکر بیچتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ذلیل پیشہ نہیں کرتا بلکہ لوٹ مارسے جو انکے نزدیک باعث شرف وعزت ہے مال حاصل کرتا ہے۔

مَن یَلقَنِی یُودِ کَمَا اُودَت اِرَم

اودی ہلک وارم قبیلۃ معروفۃ وقیل ہو علم بنت قیس المذکورۃ ترجمہ وہ غلام کہتا ہے کہ جو مجھ سے لڑیگا وہ ہلاک ہو گا جیسے قوم ارم یا وہ عورت یعنے قیس کی بیٹی ہلاک ہو گئی۔

وقال جعفر بن علبۃ الحارثی حین لقی بنی عقیل

اَلَا لَا اُبَالِی بَعدَ یَومٍ بِسَحبَلٍ	اِذَا لَم اُعَذَّب اَن یَجِیٔ حِمَامِیَا

اعذب مجہول وان یجیٔ مفعول لا ابالی ترجمہ اے مخاطب خبردار ہو کہ میں نہیں پروا کرتا بعد لڑائی مقام سحبل کے اپنی موت کے آنے کی جبکہ میں عذاب نہ کیا جاؤں یعنے خداوند تعالی مجکو بقصور قتل مسلمین عذاب نکرے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مجکو مرنے کی کچھ پروا نہیں ہے اگر عذاب سے بچا رہوں۔

تَرَکتُ بِجَنبَی سَحبَلٍ وَتِلَاعِهٖ	مُرَاقَ دَمٍ لَا یَبرَحُ الدَّهرَ ثَاوِیَا

التلعۃ الارض المرتفعۃ تجمع علی تلاع ترجمہ میں نے دونوں طرف سحبل اور اسکے ٹیلوں کے ایسا گرایا ہوا خون چھوڑا ہے کہ اسکا ذکر زمانہ میں ہمیشہ رہے گا۔

لهن وخبرهن ان لا تلاقیا	اذا ما اتیت الحارثیات فانعنی

نعاله اذا اخبره بموته ترجمه اے مخاطب جب تو میری قوم بنی حارث کی عورتون مین آوے تو اُن کو میری موت کی خبر سنادے اور انکو یہ بھی کہدے کہ اب تمہاری اور ہماری ملاقات دنیا مین نہو گی۔

ستضحک مسرورًا او تبکی بواکیا	وقود قلوصی بینهن فانها

قوده قاده والقلوص الناقة الشابة واراد بالسرور من کان یرجو السرور بقتله وبالبواکی المستعدات للبکا من الاقارب واراد بالاضحاک والابکار الزیادة فیهما ترجمه اور میری ناقه کو میرے قتل کے بعد انمین ہنکادے کہ وہ ناقہ میرے مرنیسے خوش ہونیوالون کو زیادہ خوش کریگی اور میری رشتہ دار رونے والونکو زیادہ رُلاویگی۔

وقال آخر

علیه وان عالوا به کل مرکب	لعمری لرهط المرء خیر بقیة

البقیة الرحمة وتتعدی بعلی وعالی به ارکبه واراد بالمرکب البلاء والشدة ترجمه اپنی زندگی کی قسم البتہ گروہ مرد کا اُسپر رحم وشفقت کرنے مین غیرون سے بہتر ہے اگرچہ وہ لوگ اُسکو ہر سواری سخت پر سوار کرین یعنے امور شدیدہ کی تکلیف دین۔

جزیل ولم یخبرک مثل مجرب	من الجانب الاقصی وان کان ذا غنی

کلمة من متعلق بقوله خیر بقیة والجانب الاقصی الابعد الاجنبی واسکن فی کان للجانب الاقصی ترجمه قوم وگروہ مرد کا بہتر ہے اجنبی بعید سے اگرچہ وہ اجنبی صاحب مال کثیر کا ہو اور تجکو اس امر کی خبر مثل تجربہ کار کے ہرگز نہیں دیگا یعنے مثل میرے کہ مین اُس کا بڑا تجربہ کار ہون۔

فکل ما علفت من خبیث وطیب	اذا کنت فی قوم ولم تک منهم

علفت مجهول من علفه اذا رعاه العلف ترجمه جبکہ تو کسی قوم میں وارد ہوا اور تو اُن مین کا ہو تو وہ جو برا بھلا تجکو دین بلا تکرار کہالے یعنے تحمل کرنا چاہیے۔

وقال البرج بن مسهر الطائی

هو من جدیلة طی شاعر جاهلی وکان قد جاور کلبا فی زمن الفساد فلم یحمد هم وحدیث الفساد مختصرا هوان جدیلة بن طی کانت تسکن بالسهل وغوث بن طی کانت تسکن فی الجبل فی سلمی وآجا وآجا لبنی ثعل وسلمی لبنی نبهان ثم ان رجلا من جدیلة کانت له ناقة علی رجل من ثعل بن غوث فطلبها فلم یعطها فقامت الحرب لهذا بینهم خمسا وعشرین سنة ثم انهزمت جدیلة هزیمة فاحشة ولحقت بکلب واقامت فیهم عشرین سنة ومن شاء تفصیل الفساد فلیرجع الی شرح التبریزی

فنعم الحیُّ کلب غیر انّا ۔۔۔ رأینا فی جوارِہم ھنات

الہنۃ الامر المنکر ترجمہ کلب اچھی قوم ہے مگر ہمنے اسکی ہمسائگی ہیں امور منکرۂ قبیحہ دیکھے جنکا ذکر اچھا نہیں

ونعم الحی کلب غیر انّا ۔۔۔ رُزین من بنین ومن بنات

رزینا اصبنا ترجمہ اور کلب اچھی قوم ہے مگر ان ہیں رہتے ہوئے ہمپر ہمارے بیٹون اور بیٹیون کی مصیبت پڑی یعنے ہمارے بیٹے اور بیٹیاں بہت ضائع ہوگئین ۔

فان الغدر قد امسی واضحیٰ ۔۔۔ مُقیماً بَیْنَ خبتَ اِلیَ المسَاتِ

الفار للتعلیل وجنت مار لکلبِ وکذا مسات ترجمہ اور یہ لسلئے ہوا کہ بدعہدی صبح وشام یعنے ہمیشہ وہر وقت درمیان مقامات خبت اور مسات کے مقیم رہتی ہے اور انکا ملک ان دونوکے بیچ میں ہے ۔

ترکنا قومنا من حرب عامٍ ۔۔۔ الا یا قوم للامر الشتّات

اللّام للتعجب والشتات التفرق وصف بہ الامر مبالغۃ ترجمہ ہمنے اپنی قوم بنی ثعل کو اول سال لڑائی سے چہوڑ دیا آگاہ ہولے میری قوم اور تعجب کر واس امر متفرق سے ۔ اب انکو اپنی طرف مہربان کرتا ہے ۔

واخرجنا الایامیٰ من حصونٍ ۔۔۔ بِہا دار الاقامۃ والثبات

الایامی جمع ایم وہو من لازوج لہ من النسا والرجال واراد بہ النسار مرفوع علے الفاعلیۃ ترجمہ اور ہمکو زنان بے شوہرنے آن قلعون سے جو ہماری قیامگاہ تھے نکال دیا ۔ یعنی جب بحالت قیام آن قلعون کی عورتونکی حفاظت ہوسکی تو وہانسے نکل آئے اور انکو بے شوہر باعتبار مآل کہا ورنہ وہ وقت خروج شوہردار تہیں

فان نرجع الی الجبلین یوماً ۔۔۔ نُصالح قومنا حتّی المَمات

اراد بالجبلین آجار وسلمی وکان مساکن آل الغوث ترجمہ پس اگر ہم کسی روز دونون پہاڑونکی طرف لوٹے توہم اپنی قوم بنی ثعل ونبہان سے زندگی بھر صلح رکھینگے ۔

وقال موسی بن جعفر الحنفی

لا اشتہی یا قوم الا کارِہاً ۔۔۔ باب الامیر ولا دفاع الحاجب

ترجمہ اے میری قوم میں امیر یعنے عبد الملک بن مروان کے دروازہ پر جانا پسند نہیں کرتا ہوں اور نہ اسکے دربان کے دہکا دینے کو مگر برے جی سے ۔

ومِنَ الرجال اسنّۃٌ مذروبۃٌ ۔۔۔ ومزنّدون حضورہم کالغائب

المذروبۃ المشحذۃ والمزندون کالزبون ترجمہ اور بعض مرد مثل تیز نیزونکے اپنے ارادون کے پورے کرنے ہیں اور بعض جہوٹے ہیں انکے موجود لوگ مثل غیر موجود کے نکمے پن میں ہین ۔

منہم لیوثٌ لا تُرام وبعضہم ۔۔۔ مِمّا قمشت وضمّ حبل الحاطب

الروم القصد وقمشته جمعه وضمیر المفعول محذوف وضم عطف علی قمشت والحاطب من یجمع الحطب طبا او
یابسا۔ ترجمہ انمیں کے بعض شیر ہیں کہ اُنکے جلال کے سبب اُنکا کوئی قصد نہیں کرتا اور بعض اُن میں
ایسے ہیں کہ جنکو تو نے بے سوچے سمجھے جمع کرلیا اور جنکو لکڑیاں اکھٹا کرنے والیکی رسی نے اکھٹا
کرلیا ہے یعنے اچھے نہیں ہیں جیسا لکڑیاں جمع کرنے والا تر و خشک جمع کرتا ہے اور بعض اوقات
سانپ کو اٹھا لیتا ہے۔

وقال آخر من بنی اسد

ہو بشر بن قطبتہ قالہا فی یوم الیمامتہ

مکانک لما تشفقی حین مشفق	اقول لنفسی حین خوّد رالہا

التخوید سرعتہ السیر لازم والرال ولد النعام ویقال للمذعور المرتاع خود رالہ وانما خص النعامتہ لانک لا تراہا
ابدا الا نافرۃ ومکانک منصوب بفعل محذوف وکاف الخطاب مکسورۃ والاشفاق الخوف وتشفقی اصلہ
تشفقین حذفت النون للضرورۃ والشفق بفتح الفاء مصدر میمی ترجمہ میں اپنے جی سے کہتا ہوں جبکہ
وہ خوف و شدۃ جنگ سے گھبر اگیا کہ تو اپنی جگہ پر ٹھیرا رہ کیونکہ پہلے تو تو ہر گز وقت خوف کے نہیں ڈرا ہے

عمایۃ ہذا العارض المتألق	مکانک حتی تنظری عمّ تنجلی

الانجلا الانکشاف والعمایۃ الظلمۃ الرقیقۃ والعارض السحاب الذی یعترض فی الآفاق والمتالق اللامع
استعیر الیوم الیمامۃ ترجمہ اپنی جگہ پر ٹھیرا رہ جب تلک تو دیکھ لے کہ یہ گھرا ہوا ابر چمکدار کس چیز سے
کھلتا ہے یعنے انجام اس ابر چمکدار جنگ کا فتح ہوتا ہے یا شکست نقل ہے کہ جب یزید بن مہلب
باغی ہو گیا اور اُس سے لڑنے کو مسلمۃ بن عبد الملک و عباس بن الولید آئے تو ایک شخص یزدی
نے آکر یزید سے کہا السلام علیک یا امیر المومنین تو یزید نے اسکے جواب میں یہ برجستہ شعر پڑھا۔

وان کذبت نفس المقصر فاصدقی	وکونی مع التالی سبیل محمدٍ

التالی التابع واللام بمعنے الذی والکذب الضعف والصدق الشدۃ وکذب عن الامر اذا نکص عنہ وصدق
فیہ اذا عزم ترجمہ او راے نفس تو اُن لوگوں میں سے ہو جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی راہ چلتے
ہیں اور اگر کوتاہ ہمت کی طبیعت پیچھے ہٹنے کو کہے تو تو اُسکے خلاف آگے بڑھ

کررنا ولم نحفل بقول المعوّق	اذا قال سیف اللہ کرّوا علیہم

الضمیر المجرور لاہل الیمامۃ وحفل بہ بالی بہ والمعوق المانع ترجمہ جبکہ سیف اللہ یعنی حضرت خالد بن الولید رض
ہمسے کہینگے کہ اہل یمامہ پر حملہ کرو تو ہم حملہ کرینگے اور حملہ سے منع کرنیوالیکی بات کی پروا نہیں کرینگے

وقال موسی بن جابر الحنفی

قلت لزيد لا تترترفانهم	يرون المنايا دون قتلك او قتلي

زيد اخو الشاعر لما روی من انه لما خلع عبد الرحمن بن الاشعث وخرج عن طاعة عبد الملک کتب الحجاج الی عبد الملک یخبره بخروجه علیه فکتب الیه عبد الملک یکفیک ما اوصی به البکری اخاه زیدا فلما ورد علیه الکتاب لم یدر ما اوصی به نادی منادیه من یعرف ما اوصی به البکری اخاه زیدا فقضیت حاجته فقام اعرابی وقال انا اعرفها فانشده هذه الابیات فقال اصبک انها لهی وقضی حاجته والترترة العجلة فی الامر والاکثار فی الکلام والحرکة ترجمہ مین نے زید کو کہا کہ مت جلدی کر اور نہ زیادہ باتین بنا کیونکہ وہ لوگ اپنی موتوں کو تیرے اور میرے قتل سے ورے یعنے پہلے دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ جانتے ہیں کہ انکے مارنے سے ہم پہلے مارے جاوینگے۔

فان وضعوا حربا فضعہا وان ابوا	فعرضة عرض الحرب مثلک او مثلی

وضع الحرب ترکہا وفلان عرضة کذا ای مطیق لہ قادر علیه ترجمہ پس اگر وہ لوگ لڑائی کو چھوڑ دین تو تو بھی اسکو چھوڑ دے یعنے صلح کرلے اور اگر وہ لڑائی کے چھوڑنے سے انکار کرین تو لائق اور سزاوار تکلیف لڑائی کا تجھ جیسا شخص ہے یا مجھ جیسا یعنے تو یا مین۔

وان رفعوا الحرب العوان التی تری	فشب وقود الحرب بالحطب الجزل

العوان من الحرب التی قوتل فیها مرة بعد اخری او الشدیدة وشب امر من شبة اذا اوقده جعل الرفع فی مقابلة الوضع فی البیت الذی قبله ترجمہ اور اگر وہ سخت لڑائی تیرے روبرو برپا کرین تو تو بھی لڑائی کے ایندھن کو بڑی بڑی لکڑیوں سے جلا یعنے خوب لڑ۔

وقال موسی بن جابر ایضا

اذا ذکر ابنا العنبریة لم تضق	ذراعی والقی باسته من افاخر

عنبر ابو حی من تمیم واراد بابنی العنبریة مرداسا وعامرا بنی شماس من تمیم وکان من اخوال هذا الشاعر وکانت امهما من بنی عنبر بن عمرو بن تمیم وضاق ذرعه ضعف طاقته والضمیر المجرور فی باسته للموصول یقال لقے فلان باست فلان اذا غلب علیه وهو مدبر عنه فان المدبر یولی دبره ترجمہ جبکہ دو بیٹے زن عنبریہ کے جو میرے بزرگون میں سے ہیں ذکر کیے جاتے ہین تو میری طاقت کم نہیں ہوتی اور دل بڑھجاتا ہے اور جو شخص میرے روبرو فخر کرتا ہے تو میں اُسکے سرین سے ملاقات کرتا ہون یعنی وہ پشت پھیر کر بھاگجاتا ہے

ہلالان حمالان فی کل شتوة	من الثقل ما لا تستطیع الاباعر

الشتوة القحط واراد بالثقل حمل الدیات وقری الاضیاف وطعام المساکین ترجمہ وہ دونون شہرت اور نفع رسانی میں مثل ہلال کے ہین کہ ہر قحط میں لوگوں کے تاوانون اور مہمانون اور مساکین کا اسقدر

بوجھ اٹھانے والے ہیں جنکے اٹھانے کی شتر طاقت نہیں رکھتے۔

وقال آخر

وباشرت حدّ الموت والموت دونھا	الم تریا انی حمیت حقیقتی

الحمایۃ الحفظ والصیانۃ الحقیقۃ التی یجب علی الانسان حمایتہا و دونہا بالرفع علے اختیار ابی العلاء و جوزہ سیبویہ مع الکراہۃ ویکون فی معنی صغیر کما یقال رجل دون ای صغیر خسیس و فتحہا مع رفع البواقی نوع من العیب ترجمہ اے میرے دونوں دوستو کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ میرے اوپر جس امر کی حفاظت واجب ہے میں نے اسکی حفاظت کی اور میں اس حفاظت میں موت کی سرحد تلک پہونچ گیا اور حال یہ ہے کہ موت سختی میں اس سے کم تھی۔

وقلت اطمئنی حین ساءت ظنونھا	وجدت بنفس لا یجاد بمثلھا

جاد بنفسہ مات واراد بہ الاقدام فی الحرب و سوء الظن کنایۃ عن قرب الفرار والجبن ترجمہ اور اس حمایت میں مین نے اپنے نفس کو دے ڈالا جسکے مثل کوئی نہیں دے ڈالتا اور جبکہ اسکے گمان بد ہوئے اور وہ بزدلی کرنے لگا تو مین نے اسکو کہدیا کہ خاطر جمعی سے رہ۔

ونفس امرئ فی حقھا لا یھینھا	وما خیر مال لا یقی الذم ربہ

ما استفہامیۃ والوقایۃ تتعدی الی المفعولین فربہ مفعول اول والذم مفعول ثان ونفس بالجر عطف علی مال ترجمہ اور کیا بھلائی ہے اس مال مین جو اپنے مالک کو مذمت سے نہ بچاوے اور کیا خوبی ہر مرد کی طبیعت میں جسکو وہ اس امر کی حفاظت میں جو اسپر واجب ہی متبذل اور مستعمل نکرے

وقال ایضاً

ترکنا احادیثا ولحما موضعا	ذھبتم ولذتم بالامیر وقلتم

ترکنا مجہول واللحم الموضع المقطع ترجمہ گئے تم اور پناہ لی امیر کی اور تمنے بطور اظہار ہماری زیادتی کے کہا کہ کردیے گئے ہم صرف باتیں اور پارۂ گوشت یعنی تمنے امیر سے کہا کہ ہمنے تمکو ایسا فنا کردیا جسکا صرف مذکور باقی ہے اور ہمکو ذلیل مثل پارۂ گوشت کے کردیا۔

وما زادکم فی الناس الا تخضعا	فما زادنی الا سناء ورفعۃ

السناء العلو ترجمہ سو نہیں بڑھائی اس امر نے میرے لئے مگر بلندی قدر و شرف اور نہیں بڑھائی اس حرکت نے تمہارے لئے مگر ذلت یعنی اس سے ہم بلند مرتبہ اور تم ذلیل ہوئے

ولا اصبحت طیری من الخوف وقعا	فما کفرت جنی ولا فل مبردی

العرب تزعم ان لکل شاعر جنا یلقی علیہ شعرہ فاذا کان یعجز احدہم من الشعر یقولون نفرت منہ جنہ ثم شاع الاستعمال

فی کل من ضعفت طاقتہ والفلول الانکسار والانثلام والمبرد مایبرد بہ الحدید ونحوہ فارسیہ سوہان وکنی بہ عن اللسان وفلول المبرد کنایۃ عن العجز وکسا والصنعۃ والطیر اذا سمعت الصاعقۃ وقعت علی الارض خوفاً ترجمہ پس نہیں بھاگا میرا جن اور نہ کند ہوا میرا سوہان اور نہ گرا میرا پرندڈر سے زمین پر یعنی میرے شعر کی آمد ویسی ہی ہے اور میری زبان تیز اور میرا دل قوی ہے۔

وقال حریث بن جابر

هواک مع المولی وان لا هوالیا	لعمرک ما انصفتنی حین سمتنی

انصفہ فلان اذا قال لہ قولاً عدلاً اسد یداً وسامہ کلفہ واذاقہ وان لاہوی عطف علی ہواک ترجمہ تیری عمر کی قسم تونے میرے معاملہ مین انصاف نہیں کیا جبکہ تونے مجکو اس امر کی تکلیف دی اور کہا کہ مجکو محبت اپنے غلام کے ساتھ ہے اور تجکو اپنے غلام کے ساتھ محبت نہیں ہے بلکہ حال یہ ہے کہ میں بھی اپنے غلام سے محبت رکھتا ہون۔

تحرک احشائی وهرت کلابیا	اذا ظلم المولی فزعت لظلمہ

ظلمہ من باب اضافۃ المصدر الی المجہول والمستکن فی تحرک للفزع او الظلم والاحشا جمیع مافی الجوف وہریر الکلب صوتہ دون النباح وکنی بہ عن لبس السلاح فانہم کانوا اذا لبسوا السلاح واستعدوا للحرب کان یہرکلابہم لرویتہم ہیئۃ منکرۃ وانشد الاصمعی فی مثلہ اناس اذا ما انکر الکلب اہلہ ؛؛ حموا جارہم من کل شنعاء معضل ترجمہ میرے غلام پر ظلم کیا جاتا ہے تو میں اسکے مظلوم ہونیسے گھبرا پڑتا ہون اور وہ ظلم میرے سب شکم کی چیزون کو یعنے دل وغیرہ کو خوب ہلا دیتا ہے پس میں لڑنے کو مع اپنے مددگارون کے تیار ہوجاتا ہون اور میرے کتے بسبب ہنگامہ مددگاران ومسلح ہوجانے اور اوپری ہوجانے ہماری وضع کے بھونکنے اور بولنے لگتے ہین۔

وقال البعیث بن حریث

مسیرۃ شہر للبرید المذبذب	خیال لام السلسبیل ودونہا

ام السلسبیل کنیۃ المحبوبۃ والبرید الرسول والمذبذب المجد فی السیر ترجمہ مجکو تصور میری محبوبہ ام سلسبیل کا آیا اور حال یہ ہے کہ اس سے ورے ایک ماہ کا سفر تیز رو قاصد کے لئے ہے۔

فردت بتاهیل وسهل ومرحب	فقلت لها اهلاً وسهلاً ومرحبا

الخیال یذکر ویؤنث والتاہیل ان تقول اتیت اہلا ترجمہ پس میں نے اس خیال سے کہا کہ تو اپنون مین اور اچھی زمین مین اور وسیع مکان میں آیا پس اس نے خوش ہوکر مجکو بھی ایسا ہی کہا۔

ولا دمیۃ ولا عقیلۃ ربرب	معاذ الالہ ان تکون کظبیۃ

الضمیر فی تکون لام السبیل ولا دمیۃ عطف علے النفی المستفاد من معاذ الالٰہ و الدمیۃ بالضم الصورۃ المنقوشۃ علے الرخام او عام والصنم مجرور علے انہ نخت الکاف و الغفیلۃ الکریمۃ الجمیلۃ و الربرب قطیع البقرات الوحشیۃ ترجمہ خدا کی پناہ ہے اُس سے کہ وہ محبوبہ مثل آہو کے ہو اور نہیں ہے وہ تصویر یا بت اور نہ خوبصورت نیلگاؤ گلے کی یعنے اُن سب سے خوبصورت ہے ۔

ولکنّہا زادت علی الحسن کلّہ ۔۔۔ کمالًا ومن طیب علی کلِّ طیّبٖ

کمالًا تمیز ومن طیب عطف علیہ ترجمہ ولکن محبوبہ کمال حسن مین سب حسینون سے بڑھ گئی ہے اور خوشبو میں سب خوشبو دارون سے ۔

وانّ مسیری فی البلادِ ومنزل ۔۔۔ کبالمنزل الاقصیٰ اذا لم اُقرّب

کلام علے سبیل الفخر ولم اقرب مجہول ای لم یقربنی الکرام تعظیمًا وتکریمًا ترجمہ جبکہ میری قوم کے والا قدر لوگ میری تعظیم نکرین تو شہرون مین میری سیرگاہ ہوگی اور میرا مقام اُنسے بہت دور ہوگا یعنی وہ لوگ اگر میری تعظیم نکرینگے تو مین اُنکے پاس بھی نہ آؤنگا کیونکہ مجکو اپنی اہانت ہرگز منظور نہیں ہے ۔

ولستُ وان قُرّبت یومًا ببائع ۔۔۔ خلاقی ولا دینی ابتغاء التحبّبٖ

قربت مجہول و الخلاق النصیب و الحظ من الصلاح والابتغاء مفعول لہ ترجمہ اور مین اپنے حصہ شرف وصلاح اور دین کا بیچنے والا واسطے طلب دوستی لوگون کے نہیں ہون اگرچہ وہ مجکو اپنا مقرب بنا لین اور میری تعظیم کرین ۔

ویعتدّہ قومٌ کثیرٌ تجارۃً ۔۔۔ ویمنعنی من ذالکِ دینی ومنصبی

الضمیر المنصوب للبیع المستفاد من البائع ترجمہ اور جس بیع کی مین نے شعر سابق مین اپنے لیئے نفی کی ہے اسکی بہت سے لوگون نے بطور تجارت عادت ڈال رکھی ہے اور اُس سے نفع حاصل کرتے ہین اور مجکو اس بیع سے میرا دین اور شرف اور مرتبہ روکتا ہے ۔

دعانی یزیدٌ بعد ماساء ظنّہٗ ۔۔۔ وعبسٌ وقد کانا علی حدِّ منکبٖ

یزید وعبس رجلان من رہطہ ویقال ہو منّی علی حد المنکب اذا کان معرضًا وعلی طرف ترجمہ مجکو یزید نے مدد کے لیئے بلایا بعد اسکے کہ اُسکا گمان میری طرف سے اچھا نرہا تھا یا اُسنے یہ سمجھ لیا تھا کہ دشمن مجہپر غالب آویگا اور عبس نے بھی بلایا حالانکہ وہ دونون مجھ سے پھرے ہوئے تھے ۔

وقد علما انّ العشیرۃ کُلّہا ۔۔۔ سوےٰ محضری من خاذلین وغُیّبٖ

فذلہ ترکہ ولم نیصرہ ۔ و الغیب کرکع جمع غائب ترجمہ اور ان دونوں نے جان لیا تھا کہ کل قوم جب مین اُن مین نہون درصورت موجودگی کے تارک مدد ہیں ورنہ غائب وغیرہ حاضر رہیں گے

یعنے جب مین نہونگا تو انکا ہونا نہونا عدم نفع رسانی مین برابر ہے۔

كما كان الجمي عن حقائقها أبي	فكنت انا الحامي حقيقة وائل

وائل جده الاعلى وعدى الحماية بعن لتضمنه معنى الدفع ترجمہ پس مین ہی اس خصلت کا جس کی حمایت وائل پر واجب تھی حامی ہوا جیسا کہ میرا باپ واجب خصلتون وائل کی حمایت کیا کرتا تھا۔

وقال المثلم بن رباح بن ظالم المري

المثلم بالمثلثة كمعظم بن رباح بالمهملة فالتحتانية فالمهملة بن ظالم المري احد بني مرة شاعر جاهلي وكان قد لحق بحصين بن حمام المري حين قتل جاره الحارث بن ظالم المري۔

وشجنة ان قوما خذ الحق او دعا	من مبلغ عني سنانا رسالة

سنان وشجنة كانا سيدين في رهطهما من بني مرة وعني بالحق النصر ودعا تني دع من ودع يدع ترجمہ کون شخص میرا پیام سنان اور شجنہ کو پہونچا دے اور وہ یہ ہے کہ تم دونوں امداد کے لئے مستعد تو ہو جاؤ پھر تم دونون مدد کیجیو یا اسکو چھوڑ دیجو۔

واغضب ان لم تعطيا الحق اشجعا	سأكفيك جنبي وضعه ووسادة

افراد الضمير على انه خطاب لكل واحد منهما على الانفراد وجنبي منصوب المحل على انه مفعول ثان للكفاية ووضعه ووساده منصوبان على البدلية منه وبالحق في محل النصب على انه مفعول ثان للاعطاء ومفعوله الاول اشجع واراد به آل اشجع وكان قد قتل رجل منهم فكان حق على القاتل ترجمہ شاعر اپنی قوم کو بنی اشجع کی مدد کیلیے برانگیختہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مین تم مین سے ہر ایک کو اپنے پہلو کے یعنی اسکے ٹھیرانے اور سہارا لگانے کی تکلیف نہین دونگا اور مین ناراض ہونگا اگر اشجع کو انکا حق نہ دوگے اور انکی مدد جو تم پر واجب ہے نہ کروگے اور ابو ہلال نے کہا ہے کہ دوسرا مصرع صحیح اسطرح ہے ع واغضب ان لم تغضب الحق اشجعا ترجمہ اور مین خود لڑائی کے لئے آمادہ ہو جاؤنگا اگر بنی اشجع لڑنے کے لئے نہ کھڑے ہوئے کیونکہ وہ ہمارے ہم عہد ہین۔

صياح بنات الماء اصبحن جوعا	تصيح الرد ينيات فينا وفيهم

الصيحة الصوت الشديد والرديني نسبة الى ردينة مصغرا وهي زوج سمهر وكانا يثقفان الرماح وبنات الماء الضفادع ترجمہ ردینی نیزے ہم مین اور ان مین بوقت جنگ کھٹا کھٹ کی آواز کرتے ہین یا کرینگے مثل آواز بھوکے مینڈکون کے یعنی جبکہ ہم انکے ساتھ انکے دشمنون سے لڑتے ہیں یا لڑینگے۔

بني عمنا من يرمهم يرمنا معا	لففنا البيوت بالبيوت فاصبحوا

اللف الجمع ترجمہ ہمنے انکے گھر اپنے گھرون سے ملالیے ہین پس وہ ہمارے ایسے بنی اعمام ہیں

کہ جو اُنکے تیر مارے گا وہ ہمارے تیر مارے گا۔

وقال الحصین بن الحمام المرّی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان رجلاً من بلی بن عمرو جاء الی رجل منہم وہرب واوی الی بنی مرۃ لما کانت ام بنی مرۃ حرقفۃ البلویۃ فجار وانی اثرہ یطلبونہ حتے انتہوا الی مرۃ وقالوا یا مرقد اصابنا ہذا الرجل وہوا خونا فردوہ الینا قال مرۃ ہو لیس منکم فقالوا احلف علیہ فحلف انہ منہم وما ہو من بلی والیہ الاشارۃ فی قول حصین حیث یقول ؎ حلفنا علیکم اذ تفرق ام کم ؛ فقامت الحرب بینہم وبین بنی بلی۔

تفاقد تم لا تقدمون مقدّما	فقلت لہم یا آل ذُبیان مالکم

مالکم استفہام تعجب وتفاقدتم دعائیۃ معترضۃ ومقدما مصدر من غیر لفظہ ای اقداما۔ والغرض الحث والتحضیض **ترجمہ** بس مین نے بنی مرہ سے کہا کہ اے آل ذُبیان تم مین ایک دوسرے کو کھوے یعنے تم منتفرق ہوجاؤ تمکو کیا ہوگیا ہے کہ تم خوب آگے بڑھ کر نہین لڑتے۔

وموالی الیمین حابس قد تقسّما	موالیکم مولی الولادۃ منہم

موالے الولادۃ بنوالاعمام وموالے الیمین وحابس من حبس نفسہ للقتال ویحتمل ان یکون من الحبس بمعنی الشجاع مرفوع علے انہ خبر محذوف ای کل منہم حابس نفسہ وتقسم مجہول **ترجمہ** تمھارے طرفدار دوست کہ انہین تمھارے بنی اعمام ہین اور ہم قسم ہر یک انہین کا لڑائی کے لئے طیار ہے یا بہادر ہے کہ ہر یک ایک موقع پر بٹھایا گیا ہے۔ یعنے پھر تم کیوں نہین لڑتے۔

ونہی الا کف صارخا غیر اعجما	وقلت تبیّن ہل تری بین ضارج

تبین تامل والبصر والضارج بالمعجمۃ فالمہملۃ فالجیم ماء لعبس او موضع لہم ونہی الاکف بکسر النون موضع آخر والغرض من الاستفہام النفی والصارخ المغیث والاعجم ضد الناطق **ترجمہ** مین نے ہر دیکھنے والے سے کہا کہ خوب بغور دیکھ کیا تو دیکھتا ہے درمیان مقامات ضارج اور نہی اکف کے کوئی فریادرس ناطق یعنی بلکہ تو دیکھتا ہے فریادرس غیر ناطق اور وہ گھوڑے ہین جسکی تفسیر بیت آئندہ مین ہے۔

من الخیل الا خارجیا مسوّما	من الصبح حتی تغرب الشمس لا تری

الظرف متعلق بقولہ تبین والخارجی من الخیل مالایکون ابوہ جوادا وہو جواد وہو نقیض الصریح والمسوم اسم مفعول من سوم الفرس اذا جعل علیہ علامۃ یعرف بہا ولا یفعل ذالک الا بالفرس الکریم **ترجمہ** خوب دیکھ صبح سے غروب شمس تلک نہین دیکھے گا گھوڑے مین مگر عمدہ اور نشانمند بہ سبب عمدگی کے۔

وکان اذا یکسو اجاد واکرما	علیہن فتیان کساہم محرّق

الضمیر للخیل والمحرق لقب ملک من الملوک العجم کان قد احرق قوما ویقال لذی نواس الحمیری صاحب الاخدود

والظاہر انه المراد بهنا اذ كان بنو حميس بن عامر حليف حصين معه وہم من آل حمير وكان اذ اكسو جملة معترضة بين كساهم ومفعوله الثاني وہو صفائح بصرى في البيت الآتي **ترجمہ** اُن گھوڑون پر ایسے جوان ہیں۔ جن کو محرق نے پہنایا ہے اور محرق کی عادت تھی کہ جب کسی کو پہناتا تو خوب اور عمدہ پہناتا۔

صفائح بُصرىٰ اخلصتها قيونها ‎ ‎ ومطّردًا من نسج داؤد مُبهما

الصفائح جمع صحيفة وہو السيف العريض منصوب على انه مفعول ثان لكساهم وبصرى الجبلي بلد بالشام يباع فيه السيوف واخلصه جعله خالصًا والقين الحدّاد والمطرد من اطّرد الامر اذا تبع بعضه بعضًا واراد به الدرع فان نسجه يكون مطردًا والنسج بمعنے المنسوج كاللفظ والخلق والمبهم الامر الخفي المستور واراد به مبهم الحلقات لشدة الصغر وہو ممدوح في الدرع **ترجمہ** پہنائی انکو تلوارین خرید مقام بصرى کی جن کو ان کے کاریگرون نے خوب خالص بنایا تھا اور پہنائی اُنکو زرہین ساخت حضرت داؤد علیہ السلام کی متواتر اور باریک اور چھوٹے حلقون کی

ولمّا رأينا الصبر قد حِيل دونه ‎ ‎ وان كان يومًا ذا كواكب مُظلما

حيل دونه من باب اسناد الفعل المجهول الى الظرف وان مخففة من المثقلة **ترجمہ** اور ہمنے جب دیکھا کہ مابین تحمل شدائد جنگ اور ہم مین آڑ ہوگئی ہے اور یہ کہ وہ روز تاریک ہے جس میں ستارے معلوم ہوتے ہین یعنے بڑی سختی پیش آئی۔

صَبَرنا وكان الصبر منا سَجِيّةً ‎ ‎ باسيافنا يقطعن كفًّا ومِعصما

الجملة جواب لما والسجية الطبيعة والعادة والجملة اعتراض والجار والمجرور متعلق بصبرنا حال ويقطعن حال من الاسياف والمعصم الساعد **ترجمہ** ہمنے اپنی تلوارون کے ساتھ جو ہتیلی اور پہونچے دشمنون کے کاٹتی ہین شدائد جنگ پر صبر کیا اور صبر ہماری عادت قدیم ہے۔

تُفَلِّقُ هامًا من رِجالٍ أعِزّةٍ ‎ ‎ علينا وهُم كانوا أعَقَّ وأظلما

ترجمہ ہم اپنے پیارون کا سر چیرتے ہین کہ وہ بڑے ظالم بڑے ناحق شناس تھے یہ شعر سابق گزر چکا ہے۔

ولما رايتُ الوُدّ ليس بنافعي ‎ ‎ عمدتُ الى الامر الذي كان احزما

عمد اليه قصده والاحزم تفضيل الحازم ووصف به الامر على التجوز **ترجمہ** جبکہ مین نے دیکھا کہ دوستی مجکو مفید نہیں ہے تو قصد کیا مین نے اُس امر کا جسکا اختیار کرنیوالا ہوشیار گنا جاتا ہے اور وہ جنگ سیف ہے۔

فلستُ بمُبتاعِ الحيوة بذلّةٍ ‎ ‎ ولا مُرتَقٍ من خشيةِ الموتِ سُلّما

ترجمہ سو مین اُس زندگی کو جو ذلت کیساتھ ہو پسند نہین کرتا اور نہ موت کے خوف سے سیڑھی پر چڑھنے والا ہون

وقال ابن دارة

اعکر علیك وان نزع النسبق	یا زمَلُ انّی ان تکنُ لی حادیا

اراد بالزمل زمیل بن زہیر الفزاری والحادی من یسوق الابل من خلف وعکر علیہ عطف وراغ بالمہملۃ فالمعجمۃ مال من شئ الی شئ **ترجمہ** اے زمیل اگر تو مجھ سے پیچھے ہوگا تو میں بیشک مڑکر تجکو ماروں گا اور اگر تو میرے آگے کیطرف کو کنارہ کر کے بھاگے گا تو مجھ سے آگے بڑھ کر بچ نہ سکیگا یعنے تجکو قتل کروں گا۔

وجدا الرکاب من الذباب الازرق	انّی امرءٌ تجد الرجالُ عداوتی

الرکاب الابل والذباب الازرق نوع من الذباب یعض الابل شدیداً **ترجمہ** بیشک میں ایک مرد ہوں کہ لوگ میری دشمنی کو اپنے دلوں میں اسطرح پاتے ہیں جیسے کہ اونٹ اپنے دلوں میں دشمنی نیلی مکھی کی پاتے ہیں یعنے جیسا کہ اونٹ مکھی مذکور کا باوجود اُسکے سخت ستانیکے کچھ نہیں کرسکتے ایسے ہی میرے دشمن میرا کچھہ بگاڑ نہیں کرسکتے۔

وقال بشامۃ بن حزن النہشلی

والصواب انہا لبشامۃ بن عذیر بالمعجمۃ فالمہملتین مصغراً ابن ہلال بن سہم بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان ویدل علیہ قولہ ؎ مازال معروف امرۃ فی الوغی، ولیس مرۃ فی نسب بنی نہشل الی معد بن عدنان۔

لماوَنی عن نصرہا خُذّالُہا	ولقد غضبتُ لخندفٍ ولقیسِہا

اللام موطئۃ للقسم وخندف لیلی بنت حلوان زوج الیاس بن نضر بالیاء التحتانیۃ وقیس بن عیلان آل الناس بن نضر بالنون فبطون نضر منحصرۃ فی آل خندف وآل قیس والشاعر قیسی فان بنی مرۃ بن عوف من قیس وونی الرجل عجز وکسل واضافۃ القیس الی خندف لادنی ملابستہ والخذال جمع خاذل من خذلہ اذا ترکہ ولم ینصرہ **ترجمہ** وبخدا میں ناراض ہوا خندف اور اُس کے قیس کے لیئے جبکہ اُس کی مدد سے اُسکے مدد کے ترک کرنیوالے عاجز وکاہل ہوگئے۔

ولدیّ فی امثالہا امثالُہا	ودفعتُ عن اعراضہا فمنعتُہا

ترجمہ اور اس کی آبروون سے دشمنوں کو میں نے دفعہ کیا اور میں نے اسکو دشمنوں کے ہاتھوں سے بچایا اور میرے پاس ایسے معاملون میں ایسی ہی مدافعتیں ہیں یعنے میں ہمیشہ ایسی ہی حمایت دوستوں کی اور مدافعت دشمنوں کی کیا کرتا ہوں۔

انّ القصائدَ شرُّہا اغفالُہا	انّی امرءٌ اَسِمُ القصائدَ للعدٰی

وسمہ جعل علیہ علامۃ تعرف بہ والغفل محرکتہ مالا علامۃ علیہ یجمع علی اغفال **ترجمہ** بیشک میں ایک مرد ہوں کہ قصائد پر دشمنوں کے لئے نشان کرتا ہوں تحقیق بدترین قصائد وہ ہیں جن پر نشان نہ کیا جاوے یعنی میں اپنے قصائد کو اپنے نام سے مشہور کرتا ہوں اور دشمنوں کے نام بیان کرنے سے نہیں ڈرتا ہوں۔

قومي بنو الحرب العوان بجمعهم	والمشرفية والقنا اشعالها

الحرب العوان الشديدة فان اولها بكر وآخرها فارض والمشرفية نسبة الى مشارف الشام تنسب اليه السيوف والاشعال الهاب النار واراد به اسبابه **ترجمہ** میری کل قوم سخت جنگ کی دھنی ہے اور مشرقی تلواریں اور نیزے اُس کے بھڑکانے کا سامان ہے۔

ما زال معروفاً لمرّة في الوغى	علّ القنا وعليهم انهالها

الوغیٰ بالمهملة والمعجمة الجلبة والصوت سمي به الحرب لكونهما فيها والعل السقي مرّة بعد مرةٍ والانهال مرة واحدة **ترجمہ** نیزوں کو بار بار دشمنوں کا خون پلانا بنی مرہ کی عادت مشہور ہے اور ایک بار پلانا انہوں نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے

من عهد عادٍ كان معروفاً لنا	اسر الملوك وقتلها وقتالها

كنى بعهد عادٍ من العهد القديم كما يكنى بالعادي عن الشئ القديم ولم يرد به تحقيقه فان نسب آل مضر لا يبلغ الى عادٍ **ترجمہ** بادشاہوں کا قید کرنا اور ان کو مارنا اور اُن سے لڑنا ہمیشہ سے ہماری عادت مشہور و معروف ہے

وقال ارطاة بن سُهَيّة

عرف بامه سهية كسمية الكلبية وهو شاعر مخضرم۔

ونحن بنو عمّ على ذات بيننا	زرابيّ فيها بغضة وتنافس

يقال على ذات بينكم اى على حقيقة بينكم والجار والمجرور في محل الرفع على الخبرية وزرابي مرفوع على الابتداء والجملة نعت بنو عم والظرف الثاني خبرٌ وبغضة مبتدء والجملة نعت زرابي والزرابي جمع زربيّة وهي العداوة الداخلية منسوبة الى الزرب وهو الدخول والبغضة شدة البغض والتنافس الرغبة **ترجمہ** ہم حقیقت میں چچا کے بیٹے ہیں کہ ہم میں دلی عداوت ہوگئی ہے کہ کوئی ہم میں کا اسے ناپسند کرتا ہے اور کوئی پسند۔

ونحن كصدع العسّ ان يعط شاعباً	يدَعْه وفيه عيبه متشاخس

الصدع الشق والعس بالمهملتين والضم القدح الكبير ويعط مجهول والشاعب من يصلح الاقداح المتشققة والمتشاخس بالمعجمتين فالمهملة المتفاوت المتباين من شاخت اسنانه اذا اختلفت بان سقط بعضها وبقي بعضها او من تشاخس الحمار اذا فتح فاه عند التثاؤب **ترجمہ** اور ہم متفرق ہیں مانند شگاف بڑے پیالے کے کہ اگر اُس کو پیالے کے درست کرنے والے یعنے جوڑنے والے کو جوڑنے کے واسطے دیویں تو اُس کو ایسی صورت میں چھوڑ دے کہ اُسکا عیب ظاہر ہو۔ یعنے ہمارا فساد اصلاح پذیر نہیں ہے۔

كفا بيننا الا تردّ تحيّةٌ	على جانبٍ ولا يشمّت عاطس

ترجمہ ہم میں یہ عادت کافی ہے کہ سلام کا جواب طرفین سے کسی پر نہیں دیا جاتا اور نہ چھینکنے والے کو دعا دیجاتی ہے یعنے یرحمک اللہ نہیں کہا جاتا ہے۔

وقال عقیل بن علقمۃ المرّیؒ

تناھَوا واسئلوا ابن ابی لبید	أعتبہ الضُّبَارِمۃُ النَّجِیدُ

اعتبہ فلان اذا ارضاہ وسلب عتابہ والضبارمۃ بالمعجمۃ الاسد والنجید الشدید القوی وعنی بہ نفسہ ترجمہ فساد سے باز آؤ اور ابن ابی لبید سے پوچھو کیا اُسکو راضی کرلیا ہے قوی اور زبردست شیر نے یعنی مین نے اس کو کبھی ناراض ہی نہین کیا کہ مجکو اس کے منانے کی حاجت پڑے یا یہ کہ میں نے کبھی اُس کے ناراض ہونے کی پرواہ ہی نہین کی اور یہ معنے مناسب مقام ہیں ۔

ولستم فاعلین اخال حتیٰ	ینال أقاصی الحطب الوُقود

الوقود بالضم مصدر و بالفتح ما یوقد بہ ترجمہ اور میں خیال کرتا ہوں کہ تم شر و فساد کو ترک نہ کروگے جبتک کہ یہ شعلہ حرب دور کی لکڑیوں کو نہ جلا دیوے اور نہ پہونچے یعنی جبتک اثر شر دور تک نہ پہونچے ۔

وابغض من وضعتُ الیَّ فیہ	لسانی معشرٌ عنھم اذود

فیہ تعقید و تقدیر الکلام والبغض من وضعت فیہ لسانی الیَّ معشر اذود عنھم فالیَّ متعلق بالبغض و فیہ متعلق بوضعت فانہ یقال وضع فیہ لسانہ اذا عابہ و شتمہ والذود الدفع ترجمہ اور جن لوگوں کی مین نے ہجو کی ہے اُن مین سے مجکو زیادہ مبغوض وہ گروہ ہے جنکی بذریعہ شمشیر و سنان و زبان تکلیفین دور کرتا ہوں کیونکہ وہ لوگ میرے اس احسان کا شکر نہین کرتے ۔

ولستُ بسائلٍ جارات بیتی	اَغُیَّابٌ رجالُکِ ام شھودُ

الغیاب جمع غائب ترجمہ اور میں اپنی ہمسایہ عورتوں سے نہین پوچھتا ہوں کہ تمہارے مرد غائب ہیں یا موجود ۔ یعنی یہ پوچھنا کار فساق و بدکاروں کا ہے اور میں عفیف ہوں ۔ یا یہ کہ میں اُنکی ہر حال میں حفاظت و اعانت کرتا ہوں ۔

ولست بصادر عن بیت جاری	صدورَ العیر غمّرہ الوُرودُ

الورود القدوم علی الماء والصدور الرجوع عنہ ثم استعملا مطلقا والعیر الحمار الوحشی و تغمر البعیر اذا شرب ولم یرو و غمّرہ جعلہ متغمّرا والاسناد الی الورود علی التجوز ترجمہ اور میں اپنے ہمسایہ کے گھر سے ایسا نہیں لوٹتا جیسا کہ حمار وحشی بسبب کسی خوف کے پانی سے نیم سیراب لوٹتا ہے یعنی کامیاب لوٹتا ہوں کیونکہ میں وہان فاسد نیت سے نہیں جاتا ہوں کہ ڈر کر بھاگوں بلکہ عزت و اطمینان سے آتا جاتا ہوں ۔

ولا أُلقی لذی الوَدَعات سوطی	أُلاعبُہ و ریبتَہ اُرید

الودعۃ بالفارسیۃ خرمہرہ دو کی بذی الودعات عن الطفل فان حمائل الودعات تلقی فی عنقہ والریبۃ

الزنا والمرادریبۃ امہ ترجمہ اور میں زن ہمسایہ کے بچے کے روبرو اپنا جابک نہیں ڈالتا ہوں تاکہ میں اُس کو کھیل میں لگادوں اور اُس کی ماں سے زنا کا قصد کروں الحاصل شاعران اشعار میں اپنی عفت اور مروت کی تعریف کرتا ہے۔

وقال محمد بن عبد اللہ الازدی

لا ادفع ابن العم یمشی علی شفا	وان بلغتنی من اذاہ الجنادع

الشفا طرف الشئی والمشی علی الشفا کنایۃ عن قرب الہلاک والجنادع بالجیم اوائل الشر والبلایا ومایسوءک من الاقوال ترجمہ میں اپنے چچا کے بیٹے کو جو گڑھے کے کنارہ پر جاتا ہو اسمیں دھکا نہیں دیتا اگرچہ اس کی ناقص و موذی باتیں مجھ تک پہونچیں۔

ولکن اُواسیہ وانسیٰ ذنوبہ	لترجعہ یوما الی الرواجع

اساہ بمالہ اذا اعطاہ منہ وجعلہ فیہ اسوۃ وکرادبالرواجع الامور التی تبعث علی الرجوع ترجمہ مگر میں اسکی مال سے غمخواری کرتا ہوں اور اس کے قصوروں کو دل سے بھلاتا ہوں تاکہ اسکو حاجتیں کسی روز مجھ تک لوٹا لائیں۔

وحسبک من ذل وسوء صنیعۃ	مناواۃ ذی القربیٰ وان قیل قاطع

المناواۃ العداوۃ ترجمہ تیری ذلت و بدکرداری کے ثبوت کے لیئے عداوت اور دشمنی قریب رشتہ داروں کی کافی ہے اور یہ امر کہ کہا جاوے کہ تو قاطع الرحم ہے

وقال آخر

ان یحسدونی فانی غیر لائمھم	قبلی من الناس اھل الفضل قد حسدوا

ترجمہ اگر وہ لوگ میرے اوپر حسد کریں تو میں ان کو اسپر ملامت نہیں کرتا کیونکہ مجھ سے پہلے اہل فضل پر حسد کیا گیا ہے اور میں صاحب فضل ہوں۔

فدام لی ولھم مابی ومابھم	ومات اکثرنا غیظا بما یجد

یجدہ من وجدہ اذا ادرکہ او من وجد علیہ اذا غضب او من وجد بہ اذا حزن ترجمہ پس ہمیشہ رہا میرے لیئے فضل اور اُنکے لیئے حسد اور مرگیا ہم میں کا بڑا غضبناک بسبب اپنے رنج کے۔

انا الذی یجدونی فی صدورھم	لا ارتقی صدرا منھا ولا ارد

الصدر بمعنی الصادر حال والضمیر فی منہا للصدور ترجمہ میں وہ ہوں کہ دشمن لوگ مجکو اپنے سینوں میں جما ہوا پاتے ہیں کہ نہ پیچھے ہٹنے والا ہوں اُن کے سینوں سے اور نہ آگے بڑھتا ہوں۔

وقال آخر

الشر یبدءہ فی الاصل اصغرہ	ولیس یصلی بنار الحرب جانیھا

الشر الحرب فی عرفہم وابدرہ احدثہ دسلی بہ کرضی دخلہ وجنی الامر کسبہ ترجمہ لڑائیکو اول دفعہ تھوڑا تکرار وفساد پیدا کرتا ہے اور لڑائی کی آگ میں وہ شخص جو لڑائی کا باعث ہوتا ہے نہیں گرتا ہے یعنے وہ بچ رہتا ہے اور اوروں پر مصیبت آتی ہے۔

الحرب یلحق فیہا الکارھون کما	تدنوا الصحاح الی الجربی فتعدیھا

الجربی جمع اجرب واعدی فلان فلانًا اذا تعدی الیہ مرضہ ترجمہ جو لوگ لڑائی کو اچھا نہیں سمجھتے وہ اُس میں جا پڑتے ہیں جیسا کہ تندرست شتر کو خارشتی سے نزدیک ہونے کے سبب اُسکے خارش آلگتی ہے۔

انی رأیتک تقضی الدین طالبہ	وقطرۃ الدم مکروہ تقاضیہا

ترجمہ میں نے تجکو دیکھا کہ تو طالب دین کو اُسکا قرض فورًا ادا کرتا ہی مگر دشمنوں کے خون کے ایک قطرہ کا تقاضا بھی تجکو ناگوار ہی یعنے اُسکو باوجود تقاضای اعدا ادا نہیں کرتا گو وہ کیسا ہی معرکہ برپا کریں۔

تری الرجال قعودًا یانحون لہا	داب المعضل اذ ضاقت ملاقیہا

القعود جمع قاعد وانح الرجل بالہمزۃ اذا زحر لیخرج الثقل من المبرز والضمیر المجرور فی لہا للحرب او لقطرۃ الدم من حیث التقاضی والداب العادۃ والمعضل المحدث من عضّلت المرأۃ بولدہا اذا عسر علیہا الولادۃ والملاقی اطراف الرحم ترجمہ تو دیکھتا ہی دشمن لوگوں کو بیٹھے ہوئے بانتظار موقع جنگ کے کہ کونتھتے یا کنیھہ رہے ہیں لڑائی یا قطرۂ خون کی طلب کے لیئے مثل کونتھنی یا کنیھنی اُس عورت کے جس کو جننا دشوار ہوگیا ہو بسبب تنگ ہو جانے اطراف بچہ دان کے کونتھنی سے مراد سخت تکلف اور نہایت سعی ہے۔

وقال شریح بن قرواش العبسی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان شریح بن مسہر الحارثی لقی مسحل بن شیطان الاسدی فطعنہ حتی صرع مسحل فحمل علیہ شریح ہذا وصرعہ وانقذ مسحلاً من یدہ۔

لما رأیت النفس جاشت عکرتہا	علی مسحل وای ساعۃ معکر

جاشت النفس اذا ارتقت وبلغت الحلقوم وعکر علیہ عطف والمعکر مصدر میمی ترجمہ اور جبکہ میں نے اپنے نفس کو دیکھا کہ وہ گھبرایا اور دم ناک میں آگیا تو میں نے اُسکو تسلی دی اور لوٹا باحمایت مسحل پر اور وہ لوٹانی کی ساعت کیسی مہیب اور خوفناک تھی۔

عشیۃ نازلت الفوارس عندہ	وذلک سنانی عن شریح بن مسہر

ترجمہ یاد کر اُس شام کو کہ میں سواروں سے لڑا مسحل کے پاس اور بہک گیا میرا نیزہ شریح بن مسہر سے پس میرا حملہ پورا کامیاب نہوا۔

واقسم لو لا درعہ لترکتہ	علیہ عوافٍ من ضباعٍ وانسر

العافی من یسال لعفواي الزائد عن الحاجة یجمع علی عوافٍ والانسر جمع نسر والجملة الظرفیة فی محل النصب علی الحالیة او انها مفعول لترکت لتضمنه معنی الجعل ترجمہ میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر شریح پر زرہ نہوتی تو میں اس کو ایسی حالت میں چھوڑتا کہ اسیر کفتار اور کرگس گرتے ہوتے یعنی مردہ۔

وما غمرات الموت الا نزالک	لکننی علی لحم الکمی المقطر

غمرات الموت شدائده والکمی الشجاع الکامل السلاح والمقطر من صرع علی احد اقطاره الاربعة ترجمہ اور شدائد موت نہیں ہیں مگر تیر الطرنام دو دلیر سے اوپر گوشت یعنی لاشہ دوسرے مرد دلیر کے جو ایک پہلو پر پچھڑا ہوا پڑا ہو کیونکہ یہ مقام خوف اور دہشت کا ہے

وقال طرفة الجذمی

ہو طرفة محرکة الجذمی احد بنی جذیمة بن رواحة شاعر جاہلی ومن حدیث ہذہ الابیات ان جذیمة بن رواحة کان یعدّ من عبس وکان فی الحقیقة ابن فقعس بن طریف الاسدی وذلک لان امه حنة بنت مالک کانت تحت فقعس فلما مات عنها فقعس خلف علیہ رواحة بن ربیعة وکانت حاملة بجذیمة فولدت بعد ثلثة اشہر من نکاح رواحة فلما بلغ جذیمة اتی عمّه اعیا بن طریف اخا فقعس لیطلب میراث ابیه فابی اعیا وقال ما اعرفک فقال جذیمة ویحک اعطنی جملاً منه لیثبت نسبی فیکم فمنعه ایاه حتی ثبت نسبه فی عبس فطرفة ہذا انما طلب بنی فقعس۔

یا راکباً اما عرضت فبلغن	بنی فقعس قولاً من ناخل الصدر

اما بالکسر مرکبة من ان الشرطیة وما الزائدة وعرض الرجل اذا اتی مکة فان العروض من اسمائها او مکة موضع اجتماعهم یاتون الیها من کل مرمیٍ سحیق فلذا ذکر ہذا الشرط والناخل علی الاصل من نخل صدره من الغش اذا طهره منه واخلصه ومعناه منخول الصدر ترجمہ اے جانے والے سوار اگر تو مکہ میں پہونچے تو بنی فقعس سے جو وہاں یقیناً آوینگے ایک بات سینہ صاف مرد کی یعنے میری کہدینا۔

فواللّٰه ما فارقتکم عن کشاحة	ولا طیب نفسٍ عنکم آخر الدہر

الکشاحة العداوة والاعراض وطاب نفسه عنه اذا رغب عنه واعرض وآخر الدہر معناه ابداً فهو متعلق بمحذوف ای لا افارقکم ترجمہ پس بخدا میں براہ عداوت تمسے جدا نہیں ہوا اور نہ بسبب اعراض کے اور میں تمسے کبھی جدا نہیں ہونگا

ولکنني کنت امرءً من قبیلة	بغت واتتني بالمظالم والفخر

عنی بالقبیلة بنی اسد وبالبغی انکار اعیا الاسدی نسبه وحرمانا وبالفخر او لتمدح بین الناس بالظلم والاتلاف ترجمہ لکن میں قبیلہ بنی اسد کا ایک مرد تھا جو مجھہ سے باغی ہوگیا اور مجہپر بسبب انکار نسب واتلاف حق ظلم کیا اور ان حرکات بیجا پر فخر ونازش کی۔

فانی لشر الناس ان لم ابتهم	علی آلة حدباء نابیة الظهر

ابانة فلان اذا احسن مبينة وفیہ تہکم ظاہر والالۃ الحالۃ علٰے ابدال الحاء بالہمزۃ لکونہما من حروف الحلق والحدبا ہ مؤنث الاحدب وکنی بہ عن الحالۃ الغیر المستقیمۃ وہو الظہر بتقدیم النون علی الموحدۃ خروجہ وہو من لوازم الحدب ترجمہ تواب میں اگر اُن کو چین سے ٹیڑھی وناردرست حالت اٹھی ہوئی کمر پر نہ سلالوں تو بیشک بدترین خلائق ہونگا یعنی ایسے حال میں جسمیں کسیکو آسایش نہیں ملتی اور چین سے سلانا براہ ہنسی اور ٹھٹھے کے کہا ہے

وحتّٰی یفرّ النّاس من شرّ بیننا	ونقعد لاندری انتزع ام نجری

حتّی غایۃ المحذوف وہو مدخول الواو ونترع عنہ اذا انتہیٰ عنہ وہو مثل یضرب فی مقام التحیّر ترجمہ اور لڑوں گا اُن سے یہاں تلک کہ ہمارے فساد درمیانی سے لوگ بھاگ نکلیں اور ہم ایسی حالت میں بیٹھیں کہ یہ نہ معلوم ہو کہ ہم لڑائی سے کنارہ کرتے ہیں یا اُس کو جاری رکھنا چاہتے ہیں یعنی حیران ۔

وقال اُبی بن حمام العبسی

ہو اُبی بالموحدۃ مصغرا ابن حمام کغراب العبسی شاعر جاہلی ۔

تمنّی لی الموت المعجّل خالدٌ	ولا خیر فیمن لیس یعرف حاسدہ

ترجمہ خالد نے میرے جلد مرنے کی آرزو کی اور جسکا حاسد معلوم نہو اُسکا جینا نکما ہے یعنے خالد نے میری سرداری پر حسد کیا اور اسلیئے میرے مرنے کی آرزو کی ۔

فخلّ مقاما لم تکن لتسدّہ	عزیزا علی عبس وذبیان ایدہ

التفات من الغیبۃ الی الخطاب وسدّ مسدّہ قام مقامہ وسدّ المقام قام فیہ والذاید المانع والضمیران للمقام ترجمہ تو اے خالد چھوڑ دے اُس منصب اور مقام کو جسکا تو لائق نہیں ہے ایسے حال میں کہ بنی عبس وذبیان کو اس مقام ومنصب کا حامی ومددگار پیارا ہے یعنی وہ حامی میں ہوں نہ تو ۔

وقال ایضا

لست بمولی سوءۃ ادّعی لہا	فان لسوآت الامور موالیا

مولی سوءۃ من باب اضافۃ الموصوف الی الصفۃ کمقعد صدق وادّعی متکلم مجہول من ادّعی بمعنے دعاو المولی ابن العم ترجمہ میں برابر اور جو برائی کے لیئے بلایا جاتا ہو نہیں ہوں کیونکہ برے کاموں کے لئے اور بہت سے برادر ہیں یعنی میں نہ برا کہوں اور نہ برا کہلاؤں ۔

ولن یجد النّاس الصدیق ولا العدیٰ	ادیمی اذا عدّوا ادیمی واہیا

الصدیق نعت الناس فانہ یفرد ویجمع وکلمۃ لا التاکید النفی والصدیق والعدی بدل من الناس وکلمۃ لا زائدۃ والادیم یکنی بہ عن العرض والعزۃ یقال شق ادیمہ اذا عابہ وشتمہ والواہی الضعیف منصوب علی انہ مفعول ثان للوجدان ترجمہ تمام لوگ دوست اور دشمن میری عزت کو ہرگز ضعیف نہیں پائیں گے

جبکہ وہ میری آبرو و عزت کو شمار کر لیگے۔

بحار اللئام فابغنی من ورائیا	وان بحارے یا ابن غنم مخالف

النجار بالنون فالجیم فالمہملۃ الاصل وبغی طلب ومن جارۃ والورا الخلف وخص الخلف بالذکر لان حقیقۃ امر الانسان ینکشف فی غیبتہ لا فی حضورہ ترجمہ ای ابن غنم میری اصل و سرشت کمینوں کی اصل کے خلاف ہے پس میرا حال لوگوں سے میرے پس پشت پوچھ یعنے اسوقت میری خوبی ظاہر ہوجاویگی۔

کبعض لرجال یوطنون المخازیا	وسیان عندی ان اموت وان ارے

اوطنہ اتخذہ وطنا ترجمہ اور مجکو یہ دونوں امر برابر ہیں اپنا مرنا اور یہ کہ مثل بعض اُن اشخاص کے لوگ مجکو دیکھیں کہ رسوائیوں کو اپنا وطن کرلیا ہو۔ حاصل یہ ہیکہ موت اور رسوائی میرے نزدیک برابر ہیں

ولست ارے للمرء مالا یری لیا	ولست بھیاب لمن لا یھابنی

ترجمہ جو مجھ سے نہیں ڈرتا میں اُس سے نہیں ڈرتا ہوں اور میں کسی کے لئیے وہ نہیں تجویز کرتا جو وہ میرے لئے تجویز نہ کرے۔

عراض لعلوق لم یکن ذاک باقیا	اذا المرء لم یحببک الا تکرھا

التکرہ الاستکراہ والنصب علی الحالیۃ بتاویل اسم الفاعل والعراض مصدر عارض یعارض منصوب علی المصدریۃ ای عارضک عراض العلوق وہی الناقۃ التی تعطف علی ولد غیرہا فاذا اراد الارتضاع ضربتہ وطردتہ ترجمہ جبکہ انسان تجکو نہ دوست رکھے مگر بکراہت اور تجھہ سے پیش آوے مثل اس اونٹنی کے جو دوسرے کے بچہ پر مائل ہو اور جب وہ دودہ پینے کا ارادہ کرے تو اُسکو مارنے لگے تو ایسی محبت باقی نہیں رہا کرتی۔

وقال عنترۃ

ہو ابن شداد العبسی شاعر جاہلی یذکر فی ہذہ الابیات حدیث قتل ورد بن حابس العبسی نضلۃ بن الاشتر الاسدی المکنی ابا نوفل بو نزلہ کان عندہ۔

وامکنہ وقع مردی خشب	یذبب ورد علی اثرہ

التذبیب مثل الطراد واصلہ الاسراع والصواب تذئب ای صار کالذئب فی الاسراع والفعل ماض والضمیر المجرور لنضلۃ والمنصوب لورد والاصل امکنہ منہ فانہ یقال امکنہ منہ اذا جعلہ قادراً علیہ والوقع الضرب بالشئی ومردی بالکسر آلۃ الردی ای الہلاک ویطلق علی السیف والخشب مخفف خشیب السیف الصیقل ترجمہ ورد تیز روی میں نضلہ کے پیچھے مثل بھیڑیئے کے ہوگیا اور اُس کو نضلہ پر صیقل دار تلوار کی ضرب نے قادر کردیا۔

بابیض کالقبس الملتهب	تتابع لا یبتغی غیرہ

ترجمہ ورد چمکدار تلوار مثل تیز روشن شعلے کے لیکر نضلہ کے پیچھے برابر دوڑا کہ اُسکے سوا دوسری کی طلب نہ تھی۔

فان ابا نوفل قد شجب	فمن یک فی قتلہ یمتری

الضمیر المجرور فی قتلہ ان کان لورد فہو مصدر معروف وان کان لنضلة فہو مصدر مجہول وشجب بالمعجمة فالجیم ہلک

ترجمہ جو ورد کے قتل کرنے یا نضلہ کے مقتول ہونے میں شک کرے سو وہ غلطی پر ہے کیونکہ ابو نوفل یعنے نضلہ بیشک ہلاک ہوگیا۔

یجر الاسنة کالمحتطب	وغادرن نضلة فی معرک

الضمیر للخیل بدلالة المقام والمحتطب من یجمع الحطب ترجمہ اور نضلہ کو گھوڑوں نے میدان جنگ میں ایسا کردیا کہ نیزوں کو جو اُس کے بدن میں لگے ہوئے تھے مثل ہیزم کش کے کھینچتا پھرتا تھا۔

وقال عروة بن الورد

ہو عبسی شاعر جاہلی فارس شجاع ویقال لہ عروة الصعالیک لہذہ الاشعار۔

مصافی المشاش آلفا کل مجزر	لحا اللہ صعلوکا اذا جن لیلہ

لحاہ اللہ لعنہ۔ والصعلوک الفقیر وجن ستر وضمیر المفعول محذوف والمشاش کل عظم لین وسم والواحدة مشاشة والمصافی من صافاہ اذا صدقہ الاخا منصوب صفة لقولہ صعلوکا۔ والآلف الآنس وحال۔ والمجزر مذبح الابل وجواب الشرط فی البیت الثانی ترجمہ خدا لعنت کرے ایسے فقیر نرم ہڈی کے دوست ہر کمیلے سے مانوس جب رات ہووے جواب اذا کا اگلے شعر میں ہے۔

اصاب قراہا من صدیق میسر	یعد الغنی من نفسہ کل لیلة

القری الضیافة والمیسر الموفق والجملة نعت لیلة ترجمہ تو وہ ایسی رات کو جس میں اُس کو باتوفیق دوست سے کھانا مل جاوے اپنے دل میں تونگری شمار کرتا ہے یعنی پست ہمت و سست ارادہ ہے۔

یحت الحصا عن جنبہ المتعفر	ینام عشاء ثم یصبح ناعسا

النعاس النوم الخفیف وحت لفظہ والتعفر التلبس بالعفر وہی الارض ترجمہ کنکریلی زمین پر شام سے سو رہتا ہے اور کاہلی کے سبب خوابگاہ کو صاف نہیں کرتا پھر صبح کو اونگھتا اُٹھتا ہے ایسے حال میں کہ اپنے خاک آلودہ پہلو سے کنکریاں جھاڑتا ہے یعنے وہ سخت کاہل فقیر محتاج ہے۔

ویمسی طلیحا کالبعیر المحسر	یعین نساء الحی ما یستعنہ

الموصول منصوب بنزع الخافض ای علی ما یستعنہ ویستعن صیغة جمع الغائب المونث من الاستعانة والطلیح العاجز المعیی والمحسر الحسیر الکلیل ترجمہ قوم کی عورتیں جس امر میں اُس سے مدد مانگتی ہیں وہ مدد کرتا ہے اور شام کو تھک کر مثل شتر ماندہ کے پڑا رہتا ہے یعنے وہ عورتوں

کا ٹھلوا ہی مردوں کے سے کام نہیں کرتا ۔

ولکن صعلوکاً صفیحۃُ وجہہِ	کضوءِ شہابِ القابسِ المتنوّرِ

صفیحۃ الوجہ صفحتہ وعرضہ بتقدیر المضاف ای ضوء صفیحۃ وجہہ والکاف اسمیۃ والشہاب شعلۃ نار ساطعۃ والقابس طالب القبس وتنور النار اذا رآہا من بعید ترجمہ مگر وہ فقیر کہ اُسکے چہرہ کی روشنی کا کنارہ مثل روشنی شعلہ اُس شخص کے ہی جو دور سے چمکتی آگ دیکھکر اُس کو لینے آوے ۔ لکن کی خبر ان یلق ہی تیسرے شعر میں ۔

مُطِلاًّ علےٰ اَعدائہ یزجرونہ	بساحتہم زجرالمنیحِ المشہّرِ

اطل علیہ ہجم علیہ والزجر الدفع والساحۃ محلۃ القوم والظرف اما متعلق بمطلاً والبار علی معناہا او متعلق بیزجرونہ فہی بمعنے عن والمنیح بالمہملۃ السہم الذی لا ینصب لہ من سہام القمار ولا شک انہ یکون مطرودًا والمشہر من شہرہ فی شناعۃ ترجمہ حملہ کرنے والا اپنے دشمنوں پر اُن کے گھروں میں ایسے حال میں کہ وہ اُسکو اپنے گھروں یا آپ سے ہٹاتے ہیں اور دفع کرتے ہیں جیساکہ قمار کے تیروں میں سے اُس تیر کو جس کا کچھ حصہ نہیں ہوتا ہی ہر کوئی ہٹاتا ہے اور وہ تیر شناعت میں مشہور ہے ۔

اذا بعدوا لا یامنون اقترابہ	تشوّفَ اہلِ الغائبِ المتنظّرِ

الاقتراب زیادۃ القرب والتشوف الانتظار والمنتظر اسم مفعول من تنظرہ اذا انتظرہ ترجمہ جب کہ دشمن اُس سے دور چلے جاتے ہیں تو اسکے پاس آجانے سے بیخوف نہیں ہوتے اور اُس کے انتظار میں لگے رہتے ہیں مثل انتظار اُس مسافر شخص کے جسکے گھر کے لوگ اُس کے منتظر ہوں ۔

فذلک ان یلق المنیّۃ یلقہا	حمیدًا وان یستغنِ یومًا فاجدرِ

کنی بلقاء المنیۃ عن الغزو والقتال وبالاستغناء عن ترکہا واصل اجدر اجدر بہ بالسکون فحرک ضرورۃ ترجمہ پس یہ فقیر اگر لڑیگا تو خوب لڑیگا اور کسی روز لڑائی چھوڑ دیگا تو اُس کو یہ بھی نہایت لائق ہے ۔

وقال عنترۃ

ومن حدیث ہذہ الابیات ان بنی عبس قوم عنترہ کانت قد غزت بنی عمرو بن الہجیم فقاتلوہم قتالاً شدیدًا فرمی عنترۃ رجلاً منہم یقال لہ جُریّۃ کسُمیّۃ وکان شدید الباس مہیبًا فیہم فظن انہ قتلہ ولم یتبین فقال فی ذلک ۔

ترکت بنی الہجیم لہم دُوارٌ	اذا تمضی جماعتہم تعودُ

دُوار کغراب وسحاب کان صنمًا لہم کانوا یدورون حولہ مرفوع علے الابتداء والظرف خبر والجملۃ حال او مفعول ثان لتضمین الترک معنی التصییر ترجمہ میں نے بنی الہجیم کو چکر کھاتے چھوڑا یعنے جیسے دوار کے گرد گھومتے تھے ویسا ہی یہاں گھومتے تھے جبکہ اُن کی جماعت گذر جاتی تھی تو پھر لوٹ آتے تھے یعنے اپنے

سردار کے گرد جسکو میں نے تیر سے زخمی کیا تھا گھومتے تھے ۔

اشد یدُ العَیرِ معتدلٍ سَدِیدُہ	ترکتُ جُرَیَّۃَ العَمرِیّ فِیہ

العیر بالفتح کل ماناتی فی تنئی مستو والمراد بہ سہم شدید العیر ترجمہ میں نے جریہ کو جو بنی عمرو سے تھا ایسی حالت میں چھوڑا کہ اُس میں تیر سخت پیکاں سیدھا مضبوط گڑا ہوا تھا ۔

وان یُفقَد فحُقّ لہُ الفُقُودُ	فَاِن یبرأ فلم انفث علیہ

المجرور الاول للسہم والثانی لجریۃ وکان من مزعوماتہم ان الرامی اذا انفث علی سہمہ لا یخطی سہمہ ولا ینجو مرمیہ ولیفقد مجہول وحق مجہول من حقہ اذا اثبتہ ترجمہ پس اگر جریہ اچھا ہو گیا تو کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ میں نے اپنے تیر پر پھونکا اور پھونکا نہ تھا اور اگر مر گیا تو وہ اُس کا سزاوار ہے اسلئے کہ مرنا حق ہے اور زخم شدید ہے ۔

یکون جفیرہا البطلُ النّجیدُ	وما یُدری جُرَیَّۃُ انّ نَبلی

النبل اسم جمع للسہام والجفیر ماکان من الخشب والجعبۃ ماکان من الجلد والنجید الشدید ترجمہ اور جریہ نہیں جانتا کہ میرے تیر کا ترکش مرد شجاع قوی ہوتا ہے یعنی میں تیر بہادروں کے مارتا ہوں نہ ضعیفوں کے ۔

وقال قیس بن زہیر

یرثی حمل بن بدر الفزاری ومن حدیث ہذہ الابیات انہ لما ہرب حذیفۃ بن بدر فی آخر حرب کانت بنیہم فرمی بنفسہ فی جفر الہباءۃ وہی ماءۃ لاشتداد الحرارۃ ومعہ حمل بن بدر واصحابہ فبلغ خبرہ العبسیین فتتبعوا آثارہم واقتحموا فی الماءۃ المذکورۃ فقتلوا حمل بن بدر واعوانہ ففیہ یقول قیس ۔

علی جفر الہباءۃ لا یریم	تعلّم انّ خیرَ النّاسِ مَیتٌ

رام زال ترجمہ اے مخاطب جان لے بہترین آدمیوں کا جفر ہباءۃ پر مر گیا کہ اُس کی موت اب زائل نہیں ہو سکتی ۔

علیہِ الدّہرَ ما طلعَ النُّجومُ	ولولا ظلمہ ما زلتُ ابکی

اراد بظلمہ قتلہ مالک بن زہیر ترجمہ اگر حمل بن بدر کا ظلم درباب قتل مالک بن زہیر کے ظہور میں نہ آتا تو جب تلک ستارے ظاہر ہوتے ہیں اُسپر ہمیشہ روتا یعنے مادام الحیات روتا ۔

بغی والبغی مرتعہٗ وخیمُ	ولکنّ الفتیٰ حَمَلَ بنَ بدرٍ

الوخامۃ الثقل الذی یعرض من عدم استمرار الطعام ومنہ التخمۃ ترجمہ مگر جوان حمل بن بدر نے سرکشی کی اور جو شخص سرکشی کی چراگاہ میں چرتا ہے اسکو انجام میں بدہضمی ہوتی ہے یعنے اُس نے اول مالک بن زہیر کو مار ڈالا تھا اب اُسکے عوض میں وہ خود مارا گیا ۔

وقد یستجہلُ الرجلُ الحلیمُ	اظنّ الحلم دلّ علیّ قومی

ترجمہ میں گمان کرتا ہوں کہ میرے حلم نے میری قوم کو مجھپر ظلم کرنے کی راہ بتلائی ہے اور کبھی مرد حلیم اور بردبار سبک سر اور ہلکا ہو جاتا ہے اور جہل میں جاہلوں سے بڑھ جاتا ہے۔

فمعوج علیّ و مستقیم	وما رست الرجال وما رسونی

ترجمہ میں لوگوں سے برتاؤ کیا اور انہوں نے مجھ سے پھر کوئی تو مجھسے ٹیڑھا رہا اور کوئی سیدھا۔

وقال مساور بن ہند

ہو مساور بن ہند بن قیس بن زہیر العبسی شاعر اسلامی یکنی ابا الصہباء

اعددت مکرمتی لیوم سباب	سائل تمیما ھل وفیت فاننی

ترجمہ اے مخاطب بنی تمیم سے پوچھ کہ کیا میں نے اپنا عہد جو اپنے جار سے کیا تھا پورا کیا کیونکہ میں نے اپنی عزت گالیوں کے روز کے واسطے طیار کی ہے یعنی ایسے روز کے واسطے کہ اسمیں لوگوں پہ گالیاں پڑا کرتی ہیں خلاصہ یہ کہ میں ایسا کام کرتا ہوں جس میں مجھے کوئی گالیاں نہ دیوے۔

فدفعت ربقتہ الی عتاب	واخذت جار بنی سلامۃ عنوۃ

ومن خبرہ انہ کان لحق من بنی سلامۃ عتاباً ہذا خسف وضیم فمکنہ مساور من اخذ جارہم لیصیبہم عار وذلۃ ترجمہ اور میں نے اس شخص کو جو بنی سلامہ کی پناہ میں تھا بزور گرفتار کر لیا اور اس کی رسی عتاب کو دیدی جسکا میں ذمہ دار تھا کہ اس کے ساتھ جسطرح چاہے پیش آئے۔

حتی تحکم فیہ اھل اراب	وجلبتہ من اھل ابضۃ طائعا

الجلب الجذب والبضۃ بالموحدۃ فالمعجمۃ بالضم ما رلطی وطائعا حال من تاء المتکلم واراب ما رلبنی عنبر بن عمرو بن تمیم ترجمہ اور میں نے جار بنی سلامہ کو اہل ابضۃ سے بے انتقام کھینچ لیا یہانتک کہ اسپر اراب کی جھیل کے رہنے والوں نے حکمرانی کی۔ طائعا سے یہ مراد ہے کہ اس سے انتقام جو لازم تھا نہیں لیا اگر میں چاہتا تو اس کو قتل کر دیتا میرا مطلب یہ تھا کہ اسپر احسان رکھکر چھوڑ دیں گے مگر انہوں نے براہ بے عقلی اس کو قتل کر ڈالا۔

من جبنہم وسفاھۃ الالباب	قتلوا ابن اختہم وجار بیوتہم

الضمیر لقومہ والحین الہلاک ترجمہ میری قوم نے اپنے بھانجے اور اپنے ہمسایہ کو مار ڈالا اپنے ہلاک ہونیکے لیئے اور اپنی رایوں کی کمینگی سے۔

ابدا ولا لفغل سائۃ اثوابی	غدرت جزیمۃ غیر انی لم اکن

ترجمہ بنی جذیمہ نے عہد شکنی کی مگر میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اپنے کپڑوں کو نجاست سے لیتھڑا ہوں یعنی میں اس کی اس حرکت بد سے بری ہوں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اثواب سے مراد نفس لیا جائے اور غدرۃ

غین معجمہ اور دال مہملہ سے پڑھا جاوے اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ عہد شکنی سے اپنی طبیعت کو مانوس کروں ۔

واذا فعلتم ذلکم لم تترکوا ۔۔ احدا یذب لکم عن الاحساب

التفات من الغیبۃ الی الخطاب **ترجمہ** اور اے بنی جابیہ جبکہ تم نے یہ حرکت غدر کی تو تم نے اپنے لوگوں میں سے کسی کو ایسا نہیں چھوڑا کہ تمہارے حسب پر عیب لگانے والے کو تمہاری طرف سے دفع کرے اور جواب دے ۔

وقال العباس بن مرداس السلمی

عباس ابن مرداس السلمی

ہو شاعر مخضرم صحابی ومن حدیث ہذہ الابیات ان اخاہ ہریم بن مرداس کان فی جوار عامر الخزاعی یکنی ابا سلمی فقتلہ رجل منہم یقال لہ خویلد فبلغ ذلک عباس بن مرداس فقال یحض عامرا علی اخذ الثار ۔

ابلغ ابا سلمی رسولا یروعہ ۔۔ ولو حل ذا سدر واہلی بعسجل

الرسول بمعنی الرسالۃ وراعہ افزعہ وذو سدر مکسورا وعسجل کجعفر موضعان **ترجمہ** اے مخاطب ابو سلمی عامر کو ایک میرا پیام جو اُس کو گھبرا دے پہونچا دے اگرچہ وہ ذی سدر میں ہو اور میرے لوگ عسجل میں یعنی ہم میں اور اُن میں زیادہ فاصلہ ہے ۔

رسول امرئ یہدی الیک رسالۃ ۔۔ فان معشر جادوا بعرضک فابخل

بدل من رسولا وجادوا بہ بذل **ترجمہ** پیام ایک مرد کا جو بھیجتا ہے تیری طرف پیام خیر خواہانہ اور اُس سے کہدے کہ اگر ایک گروہ نے تیری عزت لینے کا ارادہ کیا ہے تو تو اپنی عزت دینے میں بخل کر عزت لینے والے اُن کو کہا جو قصاص سے درگزر کرنے دیت لینے کی صلاح دیتے ہیں ۔

وان بوءوک مبرکا غیر طائل ۔۔ غلیظا فلا تنزل بہ وتحول

بوءوہ انزلہ واسکنہ والمبرک موضع بروک الابل والطائل النافع **ترجمہ** اور اگر وہ لوگ تجکو فرودگاہ غیر مفید ومضر میں اُتاریں تو تو وہاں مت اُتر اور لوٹ آ ۔ یعنے دیۃ مقتول مت قبول کر بلکہ لڑ اور قصاص لے ۔

ولا تطعمن ما یعلفونک انہم ۔۔ اتوک علی قرباہم بالمثمل

الطمع یعدی بالباء وفی یقال طمع بہ وطمع فیہ فالموصول منصوب بنزع الخافض والمثمل السم الذی خلط بمثلہ من آخر لیکون اقتل والباء للتعدیۃ **ترجمہ** جو چیز وہ لوگ تجھکو کہلانا چاہتے ہیں اسکی طمع مت کر کیونکہ وہ تیری پاس باوجود اپنی قرابت کے ایک زہر دوسرے زہر سے ملا ہوا لاتے ہیں اور وہ مشورہ دیت لینے کا ہے ۔

ابعد الازار مجسدا لک شاہدا ۔۔ اتیت بہ فی الدار لم یتزیل

الہمزۃ للانکار ومدخولہا محذوف والمجسد المصبوغ بالجساد وہو الزعفران ونصبہ علی انہ حال من الازار

وانیث مجہول والجملۃ صفۃ ثانیۃ للمجسد والتنزیل التفرق ترجمہ کیا تو دیت لیگا بعد ملاحظہ خون آلودہ تہ بند کو جو خون سے زعفرانی معلوم ہوتا ہے اور تیرا گواہ ہے اور تیرے پاس تیرے گھر میں لایا گیا ہے اور ابتک خون سے جدا نہیں ہوا۔

اراک اذا قد صرت للقوم ناضحا	یقال لہ بالغرب ادبر واقبل

الناضح البعیر الذی یستقے علیہ الماء للنخیل یشبہ بہ فی الہوان والذلۃ والغرب الدلو العظیم ترجمہ اگر باوجود امور مذکورہ تو نے دیت لی تو تو مجکو ذلت و خواری میں ایسا معلوم ہوگا جیسا آب پاشی کا شتر کہ اس کو کھا جاتا ہے کہ چرس کو پیچھے ہٹایا آگے لا۔ آب پاشی کا شتر ذلت میں مشہور ہے۔

فخذہا فلیست للعزیز بخطۃ	وفیہا مقال لامرء متذلل

الضمیر المنصوب للدیۃ والامر کما فی قولہ تعالیٰ اعملوا ما شئتم مع عدم الرضاء بالعمل والخطۃ الخصلۃ ترجمہ پس اسکو بھی اگر تیرا ارادہ ہی تو دیت لے مگر شریف عزیز کی یہ خصلت نہیں ہوتی اور اس میں مرد ذلیل بھی گفتگو کریگا اور تجہپر عیب لگاویگا کہ ایسا کام تو ذلیل لوگ بھی نہیں کرتے۔

وقال ایضاً

أتشحذ ارماحا بایدی عدونا	وتترک ارماحا بہن نکابد

الہمزۃ للانکار والشحذ تحدید الاسنۃ والجار والمجرور نعت ارماحا وکابدہ عالجہ علیٰ جہد ومشقۃ ترجمہ کیا ان نیزوں کو جو ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں میں ہیں تو تیز کر رہا ہے اور ان نیزوں کو جنسے ہم دشمنوں کو مارتے ہیں اور رنج و مشقت میں ڈالتے ہیں تو چھوڑتا ہے یعنی کیا تو ہمارے دشمنوں کی مدد کرتا ہے۔ ایسا نہ چاہیئے۔

علیک بجار القوم عبد بن جبتر	فلا ترشدن الا وجارک راشد

ترجمہ تجکو لازم ہے حمایت اپنی قوم کے ہمسایہ عبد بن جبتر کی اور تو ہرگز کسی صورت میں راہ پر نہو گا مگر جب کہ تیرا ہمسایہ راہ پر ہو۔

فان غضبت فیہا حبیب بن جبتر	فخذ خطۃ ترضاک فیہا الاباعد

حبیب بن جبتر رہط المخاطب و لذا انث الفعل کما فی قولہ ۵ تداعت قریش غثہا وسمینہا۔ والضمیر المنصوب لنصرۃ الجار ترجمہ پس اگر اس حمایۃ ہمسایہ سے فرقہ حبیب بن جبتر غصہ ہو تو تو اس کی پروا مت کر اور وہ خصلت اختیار کر جسکے سبب تجہ سے دور کے لوگ راضی اور خوش ہوں۔

اذا طالت النجوی بغیر اولی النہی	اضاعت واصغت خد من ہو فارد

کنی بمن ہو فارد عن مستشیر السفہاء لانہ یبقی منفردا بلا ناصر ومعین والاصغاء الامالۃ ترجمہ جب کہ احمقوں سے زیادہ صلاح و مشورہ کیا جاتا ہے۔ تو وہ مشورہ صلاح لینے والے کو خراب کرتا ہے اور عقلا سے جدائی اختیار

کرنے والے کے منہ کو بسبب ندامت کے جھکا دیتا ہے۔

ففی السیف مولی نصرہ لا یحارد	فحارب فان مولاک حارد نصرہ

المولیٰ ابن العم او الحلیف وحاردت الابل اذا انقطع البانہا او قلت وحاردت السنتہ اذا قل ماءہا واستعیر لانقطاع النصر او قلتہ ترجمہ پس تو اپنے ہمسایہ کی حمایت میں دشمنوں سے لڑ پس اگر تیرا چچا کا بیٹا یا ہم عہد تیری مدد نہ کرے یا کم کرے تو تلوار ایسی دوست ہے کہ اُسکی مدد کم یا کم نہوگی

وقال ایضاً وہی من المنصفات

ای من الاشعار التی ینصف فیہا الشاعر ویذکر ما ہو الواقع ومن حدیث ہذہ الابیات انہ جمع جمعا من بنی سلیم فیہ من جمیع بطونہا ثم خرج بہم حتے اغار علی بنی زبید رہط عمرو بن معدیکرب الزبیدی فغنم واغار۔

ولا مثلنا یوم التقینا فوارسا	فلم ار مثل الحی حیا مصبحا

المصبح اسم مفعول من صبحہ اذا اغار علیہ صباحا ترجمہ اور میں نے مثل اُس قوم کے جسکو ہمنے صبحکو لوٹا کوئی قوم صبح کو لٹتی ہوئی نہیں دیکھی اور نہ اپنی مانند شہسوار دیکھے جس روز ہم اُن سے لڑے۔

واضرب منا بالسیوف القوانسا	اکر واحمی للحقیقۃ منہم

اللام متعلقۃ باحمی یقال ہو حامی الحقیقۃ ای یحمی ما یحق علیہ حفظہ والقوانس البیضیتہ وما بین اذنی الفرس ترجمہ کہ کوئی قوم اُن سے زیادہ حملہ آور اور زیادہ حمایت کرنیوالی واجب الحمایت چیزوں کی ہو اور ہمسے زیادہ تلوارین مارنے والی ہو خودوں اور گھوڑوں کی پیشانیوں پر۔

صدور المذاکی والرماح المداعسا	اذا ما شددنا شدۃ نصبوا لنا

الشدۃ بالفتح الحملۃ والمذکی الفرس التام الخلق والسن یجمع علی المذاکی والمدعس کمنبر الرمح الذی لا یلین ولا ینعطف یجمع علی المداعس ترجمہ جب ہم اُن پر سخت حملہ کرتے تھے تو ہمارے سامنے مضبوط اور پنج گھوڑوں کے سینے اور سخت اور سیدھے نیزے کر دیتے تھے یعنی خوب مقابلہ کرتے تھے۔

علیہم فما یرجعن الا عوابسا	اذا الخیل جالت عن صریع نکرہا

یقال جال عنہ اذا عدل واعرض والصریع فعیل یستوی فیہ المفرد والجمع ولذا قال علیہم ترجمہ جب ہمارے گھوڑے کسی مقتول یا بچھڑے ہوئے سے جھکتی اور کنارہ کرتے تھے تو ہم اُنکو بزور اُنپر لوٹاتے تھے پس وہ نہیں لوٹتے تھے مگر ترش رو یعنے بزور۔

وقال عبد الشارق بن عبد العزی الجہنی

احد بنی جہینۃ بن زید شاعر جاہلی یذکر فتا لہم مع ال بہثۃ بن سلیم وینصف فیہا۔

فحییہا وان کرمت علینا	الا حییت عنا یا ردینا

الفعل ماضی مجہول من حیاہ اذا سلم علیہ وقال لہ حیاک اللہ واراد بہ تحیۃ الوداع وردین مصغراترخیم ردینۃ علم امراۃ وکرم علیہ عزوصعب اوشرف والضمیر فیہ لردینۃ ففیہ التفات من الخطاب الی الغیبۃ اوللتحیۃ فلا التفات ترجمہ سُن اے ردینہ خدا کرے کہ ہمارا اسلام رخصت تجھ تک پہنچایا جاوے پھر شاعر کہتا ہے کہ ہم سلام رخصت اُسکو کرتے ہیں اگرچہ یہ سلام رخصت بسبب خیال تکالیف فراق ہم پر سخت ناگوار ہے

رُدینۃ لو رایتِ غداۃ جئنا	علی اضماتنا وقد اختوینا

مفعول الرؤیۃ وجواب لو کلاہما محذوف وکثیرا مایحذف والاضم بالمعجمۃ الحقد والوتر واحدۃ الاضمۃ واختوی الرجل بالمعجمۃ اذا کان خاوی البطن جائعا وکان من عادتہم انہم اذا ارادوا القتال لم یذوقوا شیئا من الطعام لئلا یخرج من بطونہم عن الضرب والطعن علی الشبع یورث الکسل ترجمہ اے ردینہ اگر تو ہمارے شدۃ قتال آل بہثہ کے ساتھ جس روز ہم اپنے کینہ توزیوں سے آئے جبکہ ہم بھوکے خالی شکم تھے دیکھتی تو نہایت خوفناک امر دیکھتی۔

فارسلنا ابا عمرو ربیئًا	فقال الا انعموا بالقوم عینا

الربیئۃ الطلیعۃ ونعم الرجل کفرح اذا طاب والعینا تمیز ترجمہ پس ہمنے ابو عمرو کو جاسوس بناکر بھیجا تو اُسنے لوٹکر کہا کہ سُنو خوش کرو آنکھوں کو ساتھ اس قوم کے یعنے اسلیئے کہ وہ شمار اور سامان حرب میں کم ہیں۔

ودسّوا فارسًا منہم عشاءً	فلم نغدِر بفارسہم لدینا

الدس الاخفاء والضمیر لبنی سلیم ترجمہ اور اُنہوں نے ایک مخفی سوار ہماری طرف سر شب ہماری خبر منگانیکو بھیجا تو ہمنے اُنکے سوار کے ساتھ غدر نہ کیا یعنے ہمنے باوجود اطلاع اُسکو کچھ نہ کہا۔

فجاؤا عارضًا بردا وجئنا	کمثل السیل نرکب وازعینا

العارض السحاب المعترض فی الآفاق والبرد کقنفذ ما یمطر البرد من السحاب والنصب علی الحالیۃ ونرکب حال من التکلم والغیبۃ وبینہما عطف کما تقول جاءنی زید وعمرو راکبین والوازعین مثنی الوازع وہو من یدبر امر الجیش ترجمہ پس بنو سلیم مثل پھیلے ہوئے ابر اولے برسانے والے کے آئے اور ہم مانند رَو کے جو ہر چیز پر کہ ہمارے سامنے آتی تھی سوار ہو جاتے تھے آئے اور ہم دونوں اپنے لشکروں کا بندوبست کرتے تھے۔

تنادوا یاال بہثۃ اذراونا	فقلنا احسنی ملأ جہینا

الملا محرکۃ الخلق ومنہ احسنوا املاء کم ای اخلاقکم وجہین ترخیم جہینۃ ترجمہ انہوں نے جب ہم کو دیکھا تو پکارا کہ ای آل بہثہ ہماری مدد کرو اور ہمنے کہا کہ اے آل جہینہ تم اپنی اخلاق طعن و ضرب سے درست کرو۔

سمعنا دعوۃً عن ظہر غیب	فجلنا جولۃ ثم ارعوینا

ظہر غیب استعارۃ وقیل الظہر مقحم وارعوی الرجل اذا رجع ونکص ترجمہ ہمنے غیب سے ایک طلب و نقاضائے جنگ سُنا تو ہم خوب آگے بڑھے پھر بعد کامیابی لوٹ آئے۔

الخنا للكلاكل فارتمينا	فلما ان تواقفنا قليلاً

التوافق التلاقی والتدانی والاناخة کنایة عن الاستقرار والکلاکل صدر البعیر واللام فیه کمافی قوله تعالے یخرون للاذقان وتله للجبین ای علے الاذقان والجبین ترجمہ پس جبکہ ہم تھوڑا ساٹھہرے ہوئے تو ہمنے اپنے اونٹ کو اُن کے سینوں کے بل بٹھادیئے اور ہمنے تیر مارنے شروع کیئے۔

مشینا نحوھم ومشوا الینا	فلما لم ندع قوساً وسھماً

ترجمہ اور جبکہ نہ باقی رکھا ہمنے کمان اور تیر یعنے کمانیں ٹوٹ گئیں اور تیر ہو چکے تو ہم اُن کی طرف بڑھے اور وہ ہماری طرف۔

اذا عجلوا باسیاف ردینا	تلاءلوء مزنة برقت لاخرے

التلالوٴ اللمعان منصوب علی المصدریة لفعل محذوف والمزنة السحاب وبرق الشئی لمع والعجل بتقدیم المھملة علے الجیم المشی المتقارب الخطوات وھو المشی البطی والروٰیان محرکة السیر الزائد علے العجلان ترجمہ ہم ہیں ہر ایک اُس سفید ابر کی مانند جو دوسرے ابر سے چمکے چمکا جبکہ وہ لوگ تلواریں لے کر ہماری طرف آہستہ آہستہ آتے تھے تو ہم اُن کی طرف تیز تیز بڑھتے تھے۔

ثلثة فتیة وقتلت قینا	شددنا شدة فقتلت منھم

قین علم رجل ترجمہ ہم نے اُن پر حملہ کیا اور اُن کے تین جوان اور مسمی قین کو میں نے قتل کیا۔

بارجل مثلھم ورموا جوینا	وشدوا شدة اخری فجروا

جرالرجل کنایة عن القتل فانھم کانوا اذا قتلوا رجلا فی الحرب جروا رجله لاخذ السلب ولاظہار الجلادة وتذلیل المقتول ترجمہ اور اُنہوں نے دوسرا حملہ کیا پس اُنہوں نے قتل کئے مثل اپنے مقتولوں کے اور میدان جنگ میں اُن کے پاؤں کھینچے اور میرے بھائی جوین کے تیر مارے۔

وکان القتل للفتیان زینا	وکان اخی جوین ذا حفاظ

الحفاظ محافظة الاحساب ترجمہ جوین میرا بھائی قوم کی عزت وحسب کی محافظت کرتا تھا اور لڑائی میں مقتول ہونا تو جوانوں کے خوبصورتی وزینت ہے۔

وابنا بالسیوف قد انحنین	فابوا بالرماح مکسرات

ترجمہ سو وہ ٹوٹے نیزے لیکر لوٹے اور ہم بل پڑی تلواریں لیکر یعنے دونوں خوب لڑے۔

ولو خفت لنا الکلمی سرینا	فباتوا بالصعید لھم احاح

الصعید موضع علی قرب ادی القری او المراد به الارض والاحاح العطش وحرارة الغم والکلمی جمع کلیم بمعنے المجروح ترجمہ سو اُنہوں نے صعید میں پیاسے رات گزاری اور ہم زخمیوں کی جہت سے وہاں

ہی پڑے رہے۔ اور اگر ہمارے زخمیوں کو تخفیف ہوتی تو ہم بھی اپنے بلاد کیطرف روانہ ہوجاتے۔

وقال شبر بن ابی بن حمام العبسی لبنی زہیر بن جذیمہ

آیٖن فما یفلحن یوم رہان	ان الرباط النکد من آل داحس

الرباط الخمس و ما فوقہا من الخیل والنکد بالضم جمع انکد وہو الشقی المشوم وآل لطیق علے ولد کل شریف کریم و داحس کان فرس قیس بن زہیر واسناد الفعل الی آل داحس علی التجوز ترجمہ بیشک منحوس گھوڑوں نسل داحس نے جو تمہارا مشہور سانڈ ہے گھوڑ دوڑ میں جو تم میں اور بنی فزارہ میں ہوئی تھی کامیابی سے انکار کیا اور گھٹ گئے

وطرحن قیسا من وراء عمان	جلبن باذن اللہ مقتل مالک

الجلب السوق من موضع الی موضع وعمان بالضم مخففا بلد من بلاد الیمن وکان قیس قد خرج الیہ بعد قتل حمل وحذیفۃ الی ان مات غریبا ترجمہ خدا کے حکم سے وہ گھوڑے سبب قتل مالک بن زہیر کے ہوگئے اور قیس بن زہیر کو شہر عمان سے پرے ڈالدیا۔

یرون الاذی من ذلۃ وھوان	لطمن علے ذات الاصاد وجمعکم

علے بناء المجہول وقد کان لطم داحس لطمہ عمر بن نضلۃ الفزاری بامر حذیفۃ بن بدر و ذات الاصاد موضع جعل الغایۃ للرہان ترجمہ وہ گھوڑے بمقام ذات الاصاد دہول مارے گئے اور تمہاری جماعت اپنی تکلیف ذلۃ وخواری کو دیکھتی تھی۔

وتقتل ان زلت بک القدمان	سیمنعہ منک السبق ان کنت سابقا

زلۃ القدم کنایۃ عن التجاوز عن طریق الصواب ترجمہ اے مخاطب قوم بنی زہیر اگر تجکو دعوی آگے بڑہنے کا ہی سو عنقریب تجہہ سے یہ بات روکی جاویگی کیونکہ جبیت بنی فزارہ کی ہوئی اور اگر تو نے کچہہ بے راہی کی تو مارا جاویگا۔

وقال علاق بن مروان بن الحکم

الصواب علاق بالمعجمۃ کشداد بن مروان بن زنباع بالمعجمۃ فالنون فالموحدۃ فالمہملۃ بن روح العبسی شاعر اسلامی یعاتب بنی زہیر علے ما صدر عنہم من التفرقۃ وقطع الرحم۔

واجروا الیہا واستحلوا المحارما	ھم قطعوا الارحام بینی وبینہا

الضمیر المرفوع لبنی زہیر والبناء علیہ للتخصیص او التقوی فی اکثر ما یستعمل الاجراء فی الشر ویحذف مفعولہ والضمیر المجرور للارحام ترجمہ انہوں ہی نے آپس کے ناتوں اور قرابتوں کو قطع کردیا اور قرابتوں میں فساد پہیلائے اور حرام چیزوں کو مثل قتل وقید کے حلال سمجہا۔

فیا لیتہم کانوا لاخری مکانہا | ولم تلدی شیئا من القوم فاطما

الضمیر المجرور للخصلة المنکرة المفہومة من سیاق الکلام او لفاطمة بنت الشرید ام قیس بن زہیر و اخوتہ ثم خاطبہا علے الالتفات من الغیبة لے الخطاب **ترجمہ** پس کاش وہ لوگ بجای اس خصلت قبیحہ کے دوسری نیک خصلت کے عادی ہوتے یا بجائے فاطمہ دوسری عورت کی اولاد ہوتے اور کاش تو ای فاطمہ اس قوم میں سے کیسکو نہ جنتی

فما تدعے من خیر عداوة داحس | ولم تنج منہا یا ابن وبرة سالما

ترجمہ پس تو گھوڑ دوڑ میں اپنے گھوڑے داحس کی دوڑ کی بھلائی کا کیا دعوی کرتا ہے اور حال یہ ہے کہ اے ابن وبرہ اُس کی شومی سے تو بھی کورا نہیں بچا کیونکہ مالک بن زہیر مقتول ہوا اور قیس بن زہیر جلا وطن ۔

شأمتم بہا حیی بغیض وغربت | اباک فاودی حیث ولی الاعاجما

یقال شام فلان قومہ اذا صار سببا لشامتہم وہلاکہم والمجرور لعداوة داحس وعنی بحیی بغیض بنی عبس بن بغیض و ذبیان بن بغیض وغربہ اخرجہ من وطنہ **ترجمہ** اُس گھوڑ دوڑ کے سبب تم باعث شامت بنی عبس و ذبیان ہو گئے اور اُس گھوڑ دوڑ نے تیرے باپ کو جلا وطن کر دیا اور وہ ہلاک ہو گیا اس لئے کہ اُس نے اہل عجم سے بجائے عرب کی دوستی کی یا اُن کا موے ہو گیا ۔ یعنے یہ ہمارے نزدیک بڑا عیب ہے ۔

وکانت بنو ذبیان عزا و اخوة | فطرتم وطاروا یضربون الجماجما

العز الاعزاز والطیران استعارة لسرعة السیر والجمجمة الراس **ترجمہ** اور بنو ذبیان ہمارے پیارے اور بھائی تھے پس اب تم اور وہ اُڑ اُڑ کر سروں پر تلواریں مارنے لگے ۔

فاضحت زہیر فی السنین التی مضت | وما بعد لا یدعون الا الاشائما

تانیث الفعل علے ارادة القبیلة والاشائم جمع اشام افعل صفة **ترجمہ** پس اب بنی زہیر کا ایسا حال ہو گیا کہ سالہائے گزشتہ اور آیندہ میں نہیں پکارے جائینگے مگر منحوس ۔

وقال مساور بن ہند بن زہیر

مساور بن ہند

اودی الشباب فما لہ متفقر | وفقدت اترابی فاین المغبر

المتفقر ظرف من تفقرہ بالقاف فالفاء فالمہملة اذا تتبعہ وتجسسہ وقیل یستعمل الاتراب فے النساء فالصواب اصحابی والاتراب جمع ترب وہو من یلاعبک فی التراب من لداتک والمغبر من غبر الشئی اذا بقی **ترجمہ** جوانی جاتی رہی پس اب اسکی تلاش کی کوئی جگہ نہیں ہے اور میں نے اپنے ہم عمروں کو گم کیا پس میرا باقی رہنا کہاں ۔

وارے الغوانی بعد ما اوجہننی | اعرضن ثمت قلن شیخ اعور

اوجہہ وجدہ وجیہا کاحمدہ وثمة اخص من ثم فانہا لعطف الجملة علی الجملة خاصة والاعور من لاخیر فیہ ویحتمل الحقیقة **ترجمہ** میں خوبصورت عورتوں کو دیکھتا ہوں کہ انہوں نے بعد اس حال کے کہ مجکو شکیل جوان دیکھا

مجھہ سے اعراض کیا اور کہاکہ یہ بوڑھا گمنا یا گانا ہے ۔

ورأين رأسي صار وجهاً كلُّه	إلا قفاي ولحيةً ما تضفُرُ

كله بالرفع على انه تاكيد للمستكن في صار و تضفر مجهول من ضفر الشعر اذا نسج بعضه على بعض او فتله وكان علمائهم ضفر لحاهم وهو عقد اللحية المنهي عنه ترجمہ اور انہوں نے میرے سر کو دیکھا کہ بسبب پیری کے سارا منہ ہو گیا یعنے صاف بے بال کے مگر میری گدی جسمیں کچھہ بال باقی ہیں اور دیکھا ڈاڑھی کو کہ اب وہ گوندھی نہیں جاتی ۔

ورأين شيخاً قد تحنّى ظهره	يمشي فيقعس ويكبّ فيعثر

التحني الاحدیداب واقعس الرجل اذا رفع راسه الى السماء وبلزمه اخراج الصدر وادخال الظهر والفاء الاخيرة للترتيب المعكوس ترجمہ اور دیکھا انہوں نے پیر کوزہ پشت کو کہ وہ جھکا ہوا چلتا ہے پھر تھک کر سر اوپر کو اٹھاتا ہے اور بسبب ضعف کے لڑکھڑاتا ہے پس منہ کے بل گر پڑتا ہے ۔

لما رأيتُ الناس هرّوا فتنةً	عمياء توقد نارها وتسعّر

هرّه كرهه والفتنة العمياء مايعمى فيها الناس فلا يدرون ما يفعلون واراد بها فتنة ابن الزبير رض ترجمہ جبکہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اندھا دھند فتنہ سے جسکی آگ دمبدم بھڑکائی جاتی ہی گھبرا گئے ہیں ۔

وتشعّبوا شعباً فكلّ جزيرةٍ	فيها امير المؤمنين ومنبرُ

التشعب التفرق والشعب جمع شعبة وهو الجماعة ترجمہ اور متفرق ہو گئے وہ جماعتوں میں پس ہر جزیرہ میں ایک امیر المؤمنین اور ایک منبر ہی جواب لما کا محذوف ہی یعنے اس حال میں میں ثابت الحال اور مستقل رہا

ولتعلمنّ ذبيان ان هي اعرضت	أنّا لنا الشيخ الاغرّ الاكبرُ

انا مفعول لتعلمن واراد بالشيخ الاغر زهير بن جذيمة جده الاعلى ترجمہ اور بیشک بنو ذبیان جان لیں گے ۔ اگر وہ ہمسے اعراض کرینگے کہ تحقیق ہمارے فخر کے لیئے ایک بزرگ روشن رو اکبر موجود ہے یعنے انکے اعراض کی ہمکو کچھہ پروا نہو گی ہمارا شیخ ہماری عزت کے لیئے کافی وافی ہے ۔

ولنا قناةٌ من رُدينةَ صدقةٌ	زوراءُ حاملها كذلك ازورُ

ردينة زوج السمهري وكانا يصلحان الرماح والصدقة المحكمة والزوراء المنحرفة المعوجة اي لم يقبل اثر التثقيف لصلابته وشدته ترجمہ اور خاص ہمارے لیئے نیزہ ردینہ کا مضبوط بلدار ہے جو بسبب پختگی اور صلابت کے سیدھا نہیں ہو سکتا اٹھانے والا اسکا بھی بلدار ہی یعنی ہم لوگ بہادر عمدہ سلاح والے ہیں ۔

وقال عروة بن الورد العبسي

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خرج لغزوۃ فرجع مجروحا وقد ہلک خیلہ وابلہ ورای رہطہ قد جعلوا علیہم الکنیفا وقالوا الآن نموت ہنا جوعا خیر من ان تاکلنا الذیاب فقال لہم اخرجوا من ہذا الکنیف وہذہ قلوصی احملوا علیہا سلاحکم حتی اصیب لکم ما تعیشون بہ او اموت فخرجوا من الکنیف وخرج ہو معہم یرید ارض قضاعۃ واصاب مغنما وفیہ یقول ۔

قلتُ لقوم فی الکنیف تروّحوا ۔۔۔ عشیۃ بتنا عند ماوان رُزّح

الکنیف الحظیرۃ تتخذ للابل والغنم من فاق اغصان الشجر وتروح الرجل اذا سار فی الرواح ای العشی و عمل فیہ وعشیۃ منصوب بقلت وماوان موضع ورُزّح جمع رازح بتقدیم المہملۃ علی المعجمۃ من رزح البعیر اذا سقط ہزالا واعیاء مجرور نعت لقوم ترجمہ اس قوم درماندہ وناتوان سے جو باڑے میں تھے جبکہ ہم سب شب باش ہوئے مقام ماوان کے پاس میں نے کہا کہ شام سے سفر کرو یعنی کاہلی اور سستی مت کرو

تنالوا الغنی او تبلغوا بنفوسکم ۔۔۔ الی مستراح من حمام مبرّح

مجزوم علی انہ جواب الامر والباء للتعدیۃ والمستراح الاستراحۃ والحمام الموت والمبرح المولم من برح بہ اذا آذاہ شدیدا ترجمہ ایسا کروگے تو تونگری کو پہونچوگے یا اپنی جانونکو ستانیوالی موت سے راحت میں پہنچا دوگے یعنی مرجاوگے

ومن یک مثلی ذا عیالٍ ومقترا ۔۔۔ من المال یطرح نفسہ کل مطرح

اقتر الرجل اذا ضاق رزقہ ومعنی من المال من فقدانہ ترجمہ اور جو مجھ جیسا بڑا عیال دار اور مفلس ہو تو وہ اپنی جان کو ہر مہلکہ میں ڈالیگا ۔

لیبلغ عذرا او یصیب رغیبۃ ۔۔۔ ومبلغ نفسٍ عذرہا مثل منجح

اللام للغایۃ وانجح الرجل اذا فاز بمرادہ ترجمہ اور یہ جان کو مہلکہ میں ڈالنا اس لیئے ہے تاکہ پہونچے عذر کو اور اس سبب سے اس کو بابت کاہلی کوئی ملامت نہ کریگا یا پہونچے غنیمت مرغوبہ کو اور جو شخص اپنی جان کو اسکے عذر تلک پہونچادے وہ مثل کامیاب کے ہے

وقال ابو الابیض العبسی

الا لیت شعری ہل یقولن فوارسٌ ۔۔۔ وقد حان منہم یوم ذاک قفول

حان الشیء قرب وذاک اشارۃ الی الظفر بالاعداء والقفول الرجوع ترجمہ اے کاش مجکو خبر ہو کہ کیا کہینگے سوار جبکہ قریب ہوا ان کو وطن کا جانا بروز ہماری فتح کے ۔

ترکنا ولم نجنن من الطیر لحمہ ۔۔۔ ابا الابیض العبسیّ وہو قتیلُ

اجنہ سترہ والضمیر المجرور لابی الابیض مع تاخرہ لفظا ورتبۃ وکل البیت مقول لقول ترجمہ کیا یہ کہیں گے سوار کہ ہمنے چھوڑا ابو الابیض عبسی کو معرکہ میں مقتول اور نہیں چھپایا پرندوں سے اسکا گوشت ۔

وذی امل یرجو تراثی وان ما	یصیر لہ منی غدا لقلیل

الواو بمعنے رب و التراث المیراث ترجمہ اور بہت سے امید وار ہیں کہ میری میراث کی امید کرتے ہیں اور حال یہ ہے کہ میری طرف سے جو اُسکو آیندہ پہونچے گا بیشک بہت تھوڑا ہے ۔

وما لی مال غیر درع و مغفر	وابیض من ماء الحدید صقیل

ابیض عطف علی محل درع وماء الحدید رونقہ واراد بہ الحدید الصافی الخالص ترجمہ اور میرا مال نہیں ہے سوائے زرہ اور خود اور چمکتی تلوار صیقل دار اصیل لوہے کے ۔

واسمر خطی القناة مثقف	واجرد عریان السراة طویل

القناة قصب الرمح والخطی نسبة الی الخط وہو موضع یباع فیہ الرماح والمثقف المقوم واجرد لغت فرس دہو ما لا شعر علیہ والسراة اعلی کل شئی والمراد بہ ہہنا الظہر والطول ممدوح فی ظہر الفرس وقوائمہ ترجمہ اور نیزہ گندم گون خطی سید ہا و گھوڑا بے مو برہنہ اور دراز پشت لمبے ہاتھ پانوں کا ۔

اقیہ بنفسی فی الحروب و اتقی	بہادیہ انی للخلیل وصول

الضمیر المنصوب والمجرور للفرس و الہادی الصدر والوصول مبالغة الواصل ترجمہ اُس گھوڑے کو لڑا ہوں میں اپنی جان آڑ کر اور میں آپ کو اُس کے سینہ کی پناہ میں بچاتا ہوں اور یہ اسلیئے ہے کہ میں اپنے دوست سے نہایت ملنے والا ہوں یعنے اُس کی حمایت کے لیئے اپنی جان کو اور گھوڑے کو بچاتا ہوں ورنہ یہ دونوں میرے اصلی مقصد نہیں ہیں ۔

وقال قیس بن زہیر

یمدح بنی زیاد العبسیین وکانوا سبعة وکان ربیع بن زیاد افضلہم ۔

لعمرک ما اضاع بنو زیاد	ذمار ابیہم فیمن یضیع

الذمار ما یجب علیک حفظہ وحمایتہ ترجمہ تیری جان کی قسم بنو زیاد نے اپنے باپ کا قول وعہد ان لوگوں میں داخل ہو کر جو اپنے باپ کا عہد وفا نہیں کرتے ضائع نہیں کیا یعنے اُنھوں نے باوجود میری کج ادائی کے اور میرے لوٹنے کے اہل ربیع بن زیاد کو مجبہر احسان کیا کہ ربیع بن زیاد بسبب قتل مالک بن زہیر کے ناراض ہوا اور انتقام لینے پر مستعد ہو گیا باوجودیکہ خدیفہ بن بدر جنے میری بھائی کو مار ڈالا تھا اُسکا سالا تھا

بنو جنیة ولدت سیوفا	صوارم کلہا ذکر صنیع

الجنیة نسبة الی الجن والعرب تنسب کل امر غریب الی الجن ومعنی کونہم بنی جنیة ان افعالہم لا تشبہ افعال الناس فہم بنو جنیة والذکر الفولاد والصنیع المصنوع ترجمہ وہ لوگ دیونی کی اولاد ہیں جو ایسے عجائب ونمایاں کام کرتے ہیں کہ اُس دیونی نے شمشیر ہائے بران کہ وہ سب فولاد مصنوع ہیں جنیں ۔

لاحر غالب ابدا ربیع	شری وُدی وشکری من بعید

اراد بہ ربیع بن زیاد وہو فاعل شری وغالب بن قطیعۃ جدہم الاعلے واراد بہ بنی غالب وابدا قید لآخر واراد بہ نفس ربیع ترجمہ ربیع بن زیاد نے میری دوستی اور میرا شکر دور بیٹھے ایسے شخص کیلئے جو بنی غالب میں آخر شخص ہے یعنی ہمیشہ عدیم المثل ہے خرید لیا اور مراد عدیم المثل سے بھی ربیع ہے یعنی اپنے لیئے خرید لیا۔

وقال ہدبۃ بن خشرم

ہو ہدبۃ بن خشرم کجعفر ابن کرز القضاعی شاعر اسلامی قتل بزیادۃ بن زید کما مر ذکرہ۔

اکدُّ ہُ وہے مِنّے فِی اٰمانِ	اِنّی من قضاعۃ من یکدہا

الکید المکر والحرب والاہلاک ترجمہ بیشک میں قبیلہ قضاعہ سے ہوں جو اُس سے مکر کریگا یا لڑیگا میں اس سے مکر کروں گا اور لڑوں گا اور قضاعہ مجھ سے چین و امن میں ہے۔

ولکن مِدرہٗ الحرب العوان	ولست بشاعر السفساف فیہم

السفساف الردی والمدرۃ السید الکریم المقدم فی الید واللسان ترجمہ اور میں اُن میں شاعر لغو نہیں ہوں بلکہ میں شاعر تیز دست وزبان عمدہ گو اور سخت لڑائی میں پیشرو ہوں۔

واُعرِضُ مِنہم عمّن ہجانی	ساہجو من ہجاہم من سواہم

ترجمہ اب میں اُس شخص کی ہجو کرونگا جو غیر لوگوں سے اُن کی ہجو کریگا اور ان میں سے جو میری ہجو کرے گا اُس سے اعراض کروں گا۔

وقال عمرو بن کلثوم التغلبی

علٰے ہالکٍ اَوان نضجّ من القتلِ	معاذ الالٰہ ان تنوح نساؤنا

الضجاج الصوت الرفیع ترجمہ اللہ تعالی سے پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ ہمارے کسی مُردے پر ہماری عورتیں رووین اور اس سے کہ ہم چیخ کر رو دیں اور گھبرا دیں کشت و خون سے جو ہم میں واقع ہووے۔

بارضٍ براحٍ ذی اراکٍ وذی اثل	قراعُ السیوف بالسیوف احلّنا

البراح المتسع من الارض لازرع بہا ولاشجر وتذکیر ذی اراک بتاویل المکان علے ان الارض مونث سماعی والاراک والاثل شجرتان معروفتان تنبتان فی السیول دون الجبال ترجمہ تلواروں کی باہم کھٹا کھٹی نے ہمکو چٹیل میدان پر جس میں پیلو اور جھاؤ کے درخت کھڑے ہیں اُتار دیا اور قابض کرا دیا۔

سوی جذم اذوادٍ محذّفۃ النسلِ	فما ابقت الایام بالمال عندنا

اصل ملمال من المال والجذم بالکسر وبفتح الاصل والذود اسم جمع تقع علی مادون العشرۃ من الابل والمحذفۃ من حذفہ اذا اہنیاہ والنسل مجرور بلام مقدرۃ ترجمہ حوادث زمانہ نے ہمارے پاس کچھ مال نہیں رکھا

سوائے چند شترون کے جو بچے لینے کے لئے تیار کیے گئے ہیں۔

ثلثة اثلاث فاثمان خيلنا	واقوا تنا وفا نسوق الى لقتل

مرفوع علے الابتداء والاثلاث جمع ثلث والفاء للتفصیل واراد بالقتل الدیۃ ترجمہ وہ شترتین کا مونمیں آتے ہیں یعنی وہ ہمارے گھوڑوں کی قیمت ہیں اور ہماری خوراک ہیں کہ انکا گوشت کھاتے ہیں اور دودہ پیتے ہیں اور وہی دیت اور خون بہامیں دیئے جاتے ہیں کیونکہ ہم قصاص تو کوئی لے ہی نہیں سکتا۔

وقال المثلم بن عمرو التنوخي

المثلم بالمثلثة کمعظم التنوخی احد بنی تنوخ بتقدیم الفوقانیۃ علے النون القضاعی جاہلی

انی ابی الله ان اموت وفی	صدری هم كانه جبل

ترجمہ بیشک میں مرد بلند ارادہ مستحکم عزم ہوں خداوندتعالے کو یہ منظور نہیں ہے کہ میں مروں اور میرے سینہ میں ایسا غم ہو گویا کہ وہ پہاڑ ہے یعنے میں اپنے ارادے پورے کرکے مروں گا۔

يمنعني لذة الشراب وان	كان قطايا كانه العسل

القطاب الشراب الممزوج بالماء وجملۃ التشبیہ نعت وکل البیت نعت ہم ترجمہ ایسا غم کہ وہ مجکو لذت شراب سے متلذذ نہونے دے اگرچہ وہ شراب آب آمیختہ اور مثل شہد شیریں ہو۔

حتى ارى فارس الصموت على	اكساء خيل كانها الابل

الصموت اسم فرسہ واراد بفارسہ نفسہ والاکساء جمع کساء وہو کفل الفرس و موخرہ وحتے غایۃ للمحذوف مستفاد من السابق فلن اموت حتی اری نفسہ الخ ترجمہ میں نہیں مرنے کا جب تک نہ دیکھ لوں میدان حرب میں صموت گھوڑے کے سوار کو یعنے آپ کو ایسے گھوڑوں کی پیٹھوں پر جو کانی ہیں مثل شتر ہوں۔ گھوڑے کے پیٹھوں پر کا یہ مطلب ہے کہ بسبب شدت دوش کے سوار پیٹھو پر آجاوے۔

لاتحسبني محجلا سبط الس	اقين ابكي ان يظلع الجمل

المحجل المقید والسبط الحسن وحجل نقیض الجعد وہو الضخم المجتمع اللحم وان بتقدیر اللام وظلع الجمل بالمعجمۃ اذا غمز فی مشیتہ وعرج شیئا ترجمہ تو مجکو ایسا مقید ڈھیلی اور سست اور پتلی دو پنڈلیوں والا خیال مت کر کہ روؤں اس لیئے کہ میرا شتر لنگڑا ہوگیا۔

انى امرء من تنوخ ناصره	محتمل فى الحروب ما احتملوا

تنوخ غیر منصرف للتانیث والعلمیۃ ووزن الفعل وتذکیر ضمیرہ وافرادہ نظر الی اللفظ وجمعہ نظر الی المعنی وناصرہ ومحتمل صفتان لامرء او خبران لان بحذف الواو العاطفۃ من قبیل زید فاضل عالم ترجمہ بیشک میں ایک مرد ہوں قوم تنوخ کا مددگار اُس قوم کا لڑائیوں میں اُن مصائب کا تحمل کرتا ہوں جن مصائب کا کہ

کہ وہ خود تحمل کرتے ہیں۔

وقال عبداللہ بن سبرۃ الحرشی

احد بنی حریش بالمہملتین فالمعجمۃ شاعر اسلامی وکان من الفتاک ۔

اذا شالت الجوزاء والنجم طالع	فکل مخاضات الفرات معابر

شال ارتفع والنجم الثریا وعنی بطلوعہ طلوعہ فی الصبح وکنی بارتفاع الجوزاء مقیداً بطلوع النجم عن ایام القیظ فان الثریا تطلع الغداۃ فی الصیف ثم تطلع الجوزاء بعدہ فی اول القیظ والمخاضۃ موضع الخوض ولا یکون الا حیث یکون الماء کثیرا والفرات نہر معروف والمعبر موضع عبور الماشی **ترجمہ** جبکہ جوزا بلند اور ثریا طالع ہوگا یعنی ایام گرما ہونگے پس ہر گھیری گھاٹ فرات کے گزرگاہ مردمان ہوجاوینگے یعنے بے ذریعہ کشتی کے

وانی اذا ضن الامیر باذنہ	علی الاذن من نفسی اذا شئت قادر

ترجمہ جبکہ امیر عبور دریائے فرات کے اذن میں بخل کرے یعنی اسکی اجازت ندے تو میں بیشک اپنے دل سے اجازت لینے پر قادر ہوں۔

وقال الربیع بن زیاد العبسی

ہو شاعر جاہلی وکان کاملا وہو فی عرف الجاہلیۃ من یجمع بین الرمی والسباحۃ والشعر والکتابۃ والفروسیۃ ۔

حرق قیس علی البلاد	حتی اذا اضطرمت اجذما

حرق علیہ بیتہ اذا احرقہ وہو فیہ وآراد بقیس ہذا قیس بن زہیر المذکور والاجذام بالجیم الاسراع فی العدو وتحتمل ان یکون من اجذم عنہ اذا اقلع عنہ **ترجمہ** قیس نے شہروں میں مجھ سمیت آگ لگادی یعنے ایک فتنہ برپا کردیا یہانتک کہ جب وہ شہر آگ سے بھڑک اُٹھے تو وہ بھاگ نکلا یا لڑائی سے باز رہا اور عمان کیطرف بھاگ گیا۔ بنی زہیر کو طعنہ دیتا ہے۔

جنیۃ حرب جناہا فما	تفرج عنہ وما اسلما

الجنیۃ الجرمیۃ منصوب علی شریطۃ التفسیر وجناہا کسبہا وتفرج واسلم کلاہما مجہول والاول مسند الی الظرف یقال تفرج عنہ اذا کشف عنہ دیکنی بہ عن فرار قومہ منہ واسلمہ ترکہ وخذلہ **ترجمہ** قیس نے باپ لڑائی کا کمایا پس اُس کے ہمراہی اُس سے جدا نہ کئے گئے اور نہ وہ تنہا چھوڑا گیا یعنی اُس کی قوم نے اُسکا ساتھ دیا۔

غداۃ مررت بآل الرباب	تعجل بالرکض ان تلجما

الرباب بالفتح علم امرأۃ علی ما قیل وتعجل معروف من اعجلہ عنہ اذا بعثہ علی مفارقتہ عنہ بالعجلۃ والرکض الہرب وتلجم معروف من الجم الفرس والاصل عن ان تلجما فالجملۃ حال عن تاء الخطاب **ترجمہ** ای بنی زہیر کے آدمی اُس صبح کو یاد کر کہ جب تو آل رباب پر گزرا ایسے حال میں کہ تو بھاگنے میں شتابی کرتا تھا لگام دینے

سے پہلے یعنے ایسے اضطراب میں بھاگتا تھا کہ گھوڑے کو بے لگام بے بھاگا۔

ازمال سرجک فاستقدما	فکنا فوارس یوم الهریر

یوم الهریر یوم من ایام الجاہلیۃ کان بین بکر و تمیم و میلان السرج کنایۃ عن الاضطراب و استقدم یعنے تقدم ترجمہ سو ہم تو شہسوار جنگ ہریر کے ہیں جبکہ بسبب تیرے اضطراب کے زین تیرے گھوڑے کا ایک طرف جھک گیا اور آگے بڑھ گیا۔

وقد اسلم الشفتان الفما	عطفنا وراءک افراسنا

الوراء الخلف و آسلم ترک و خذل و کنی بہ عن خروج الاسنان عن غایۃ المخوف والفزع ترجمہ تیرے پیچھے ہمنے اپنے گھوڑے لوٹا دیے یعنی ڈالدیے تھے ایسے حال میں کہ تیرے ہونٹوں نے تیرے دانتوں کو چھوڑ دیا تھا یعنے بسبب غایت خوف و ہراس یا پیاس کے تیرا منہ کھلنے کا کھلا رہگیا تھا۔

فقلنا لہا اقدمی مقدما	اذا نفرت من بیاض السیوف

ترجمہ جبکہ ہمارے گھوڑے تلواروں کی چمک سے گھبراتے تھے تو ہم اسکے کہتے تھے کہ خوب آگے بڑھو۔

وقال الشنفری الازدی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان بنی شبابۃ من فہم بن عمرو کانوا قد اسروا الشنفری صغیرا ثم فدوا بہ رجلا منہم کان فی اسر بنی سلامان وہم من الازد فیکون فیہم و یحسبہ انہ منہم حتے قال یوما للبنت من کان فی بیتہ اغسلی راسی یا اختی فانکرت ان یکون اخاہا و لطمۃ لطمۃ فلما جاء ابوہا قال لہ الشنفری ممن انا قال من الاوس بن حجر وہم بطن من الازد فقال واللہ لاقتلن منکم مائۃ رجل بما استعبدتمونی فقام یقتل حتی قتل منہم تسعۃ و تسعین و تمت المائۃ برجل منہم ضرب جمجمۃ الشنفری بعد موتہ برجلہ فجرحت فمات ثم اخذوہ و قتلوہ و سالوہ قبل قتلہ این نقبرک فقال لا تقبرونی الخ

علیکم ولکن ابشری ام عامر	لا تقبرونی ان قبری محرم

ام عامر کنیۃ الضبع ترجمہ مجکو تم لوگ دفن مت کرنا بیشک میرا دفن تم پر حرام ہے مگر خوش ہو تو اے کفتار کہ تجکو میرا گوشت کھانے کو ملا یعنی تم ظالم ہو در باب میرے قتل کے میں نہیں چاہتا کہ مجھپر دفن کا احسان رکھو۔

وغودر عند الملتقی ثم سائری	اذا احتملوا راسی وفی الراس اکثری

الظرف متعلق بالبشری و فی الراس اکثری جملۃ معترضۃ وقال ذلک لان الراس مخزن الحواس والاعضا والملتقی المعرکۃ و ثم بالفتح ظرف بدل من عند الملتقی و سائر الشئی ما بقی منہ مرفوع علی انہ فاعل غودر ترجمہ خوش ہوا اے ام عامر جبکہ وہ لوگ میرے سر کو اٹھاویں اور سر ہی کا سارا جھگڑا ہو اور مقتل میں باقی بدن چھوڑا دیں

هنالک لا ارجو حیوۃ تسرنی
سجیس اللیالی مبسلا بالجرائر

اشارۃ الی الوقت الحاضر والسجیس الامتداد منصوب علی الظرفیۃ یقال لاآتیک سجیس عجیس ای الدہر کلہ والمبسل المخذول **ترجمہ** اُسوقت ایسی زندگی کی جو مجکو ہمیشہ کو خوش کرے مجھے امید نہیں ہو جبکہ میں گناہوں میں مخذول وماخوذ ہون۔

وقال تابط شرا

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خطب امرأۃً من بنی قارب من عبس فوعدتہ ثم شاورت قومہا فقالوا اما تصنعین برجل یقتل الیوم اوغدا فلما جاءہا قالت ان قومی منعونی عنک فقال۔

وقالوا لہا لا تنکحیہ فانہ
لاول نصل ان یلاقی مجمعا

النصل حدیدۃ السہم والرمح والسیف وان بتقدیر اللام **ترجمہ** اُس عورت سے اسکی قوم نے کہاکہ تابط شرا سے نکاح مت کر کیونکہ وہ اول بھال اور وار میں مقتول ہوگا اسلئے کہ وہ تنہا لشکر سے لڑتا ہے۔

فلم تر من رای فتیلا وحاذرت
تأیمہا من لابس اللیل اروعا

الفتیل ہو الشئی القلیل والتایم کون الرجل اوالمرأۃ بلا زوج ومن متعلقۃ بہ ولابس اللیل من یخرج لیلا کانہ یلبسہ والاروع الحازم الیقظان وکنی بہ عن نفسہ **ترجمہ** پس وہ عورت کچھ بھی نہ سمجھی اور اپنے بیوہ پن اور ایسے شوہر کے مرنے سے ڈرگئی جو شب گرد اور نہایت چاق وچوبند ہے۔

قلیل غرار النوم اکبر ہمہ
دم الثار او یلقی کمیا مسفعا

بالجر نعت لابس اللیل وبالرفع علی انہ خبر مبتدا محذوف والغرار النوم الخفیف ویلقی بتقدیر ان الناصبۃ والکمی الشجاع التام السلاح والمسفع السموم اذا غیر لون وجہہ معناہ متغیر الوجہ لکثرۃ قیامہ فی الشمس او شدۃ غیظہ **ترجمہ** وہ شب گرد تھوڑی اور چوکنی نیند والا ہی بڑا قصد اسکا انتقام خونریزی ہی اور یہ کہ بہادر جفاکش سے لڑے۔

یماصعہ کل یشجع قومہ
وما ضربہ ہام العدی لیشجعا

المماصعۃ المقاتلۃ والتشجیع ان تحمل احدا علی الشجاعۃ وان تقول لہ انک شجاع وضمیر المفعول محذوف وقومہ مرفوع علی الفاعلیۃ والہام الراس ولیشجع مجہول **ترجمہ** اُس سے وہ شخص لڑتا ہی جسکو اُس کی قوم بڑھاوے دے کر لڑاتی ہے اور وہ دشمنوں کے سر اسلئے نہیں اُڑاتا کہ وہ بہادر کہا جاوے۔

قلیل ادخار الزاد الا تعلۃ
فقد نشز الشرسوف والتصق المعا

التعلۃ مصدر علّلہ فتعلل ای شغلہ فاشتغل والفاء للتنویع والنشوز الارتفاع والشرسوف نفظ الاضلاع یجمع علی الشراسیف **ترجمہ** وہ توشہ نہیں جمع کرتا ہی مگر بقدر بہلانے طبیعت کے تھوڑی چیز سے اور اسلئے بسبب دُبلاپن کے سر پسلیون کے اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور آنتیں پشت سے باہم ملگئی ہیں۔

ويصبح لا يحمى لها الدهر مرتعا	ابيت بمغنى الوحش حتى الفنه

المغنى المنزل ترجمہ بسبب استقلال طبیعت وشجاعت وقوت کے وحشی جانوروں کے اور درندوں کے مکان میں رات کو رہتا ہوں یہانتلک کہ وہ وحشی اُس سے مانوس ہوگئے ہیں اور یہ ایسا ہوگیا ہو کہ اُس کا ہونا وحوش کو چرنے سے کبھی نہیں روکتا یعنے اُس سے ہل گئے ہیں۔

اطال نزال القوم حتى تسعسعا	على غرة او نهزة من مكانس

الغرة الغفلة والظرف متعلق بلا يحمى فهو قيد للنفى والنهزة الفرصة والمكانس من يلازم الكناس اى بيت الظبى وتسعسع من قولهم تسعسع الشهر اذا ولى او ذهب اكثره ترجمہ وہ وحوش کو چرنے سے اُنکی غفلت اور اپنی فرصت کے وقت نہیں روکتا حالانکہ وہ اُن کے قیام گاہ میں ہمیشہ رہتا ہو اور وہ ہمیشہ قوم اعدا سے لڑا یہانتلک کہ اکثر حصہ اُس کی عمر کا گذر گیا۔

سيلقى بهم من مصرع الموت مصرعا	ومن يغر بالاعداء لا بد انه

يقال اغراه اذا حمله على القتل ترجمہ اور جو شخص قتل اعدا کی اشتعال دیا جاوے تو وہ بیشک اُن کے سبب سے مہلکہ ومقتل موت سے کسی مہلکہ میں ملیگا۔ یعنے ایک روز ہلاک ہوگا۔

فلو صافحت انسا لصافحنه معا	رأين فتى لا صيد وحش يهمه

الضمير للوحش ومعا تاكيد ترجمہ وجہ انس وحوش کی بیان کرتا ہو کہ اُن وحشی جانوروں نے ایسے جوان کو دیکھا کہ صید وحشیون کا اُسکو خیال نہیں ہو بلکہ اُسکا قصد وارادہ اس سے عالی ہو۔ پس اگر کوئی وحشی انسان سے مصافحہ کرتا ہوتا تو وہ سب وحشی اُس سے مصافحہ کرتے۔

اذا اقتفروه واحدا او مشيعا	ولكن ارباب المخاض يشفهم

المخاض النوق الحوامل اسم جمع وشفه الهم هزله والاقتفار بالقاف فالفاء التجسس بالقفار والمشيع اسم مفعول من معه غيره ترجمہ مگر وہ حاملہ اونٹنیوں والوں کو زار و نزار کرتا ہو جسوقت وہ اُسکو تنہا یا اکٹھے تلاش کرتے ہیں یعنے جبکہ وہ لوگ اُسکا کھوج ایک ایک یا اکٹھے جنگل میں ڈھونڈھتے ہیں تو یہ دہل اُن کو دُبلا کر دیتی ہو اور حاملہ اونٹنیوں کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ اُن کے نزدیک مال بیش بہا اور عزیز ہوتی ہیں۔

سالقى سنان الموت يبرق اصلعا	واني وان عمرت اعلم انني

الاصلع السنان المصقول كالاصلع ترجمہ اور بیشک میں جانتا ہوں کہ میں عنقریب نیزہ چمکدار مصقول سے ملونگا اگرچہ میری عمر زیادہ ہوگئی ہو یعنی اس سبب سے کہ میں قتال کا عادی ہوں ایک روز اسمیں مقتول ہونگا

وقال بعض بني قيس بن ثعلبة

بعض بنی قیس

خنا ذید من سعد طول لسواعد	دعوت بنی قیس الی فشمرت

شمر فی الامر جد فیہ والخنذ ید بالحجتین والنون والمعجتین الطویل والشجاع والراد بسعد آل سعد بن مالک التغلبی وکنی بطول السواعد عن الاقدام فی الحرب **ترجمہ** میں نے بنی قیس کو اپنی طرف بلایا سو وہ میری مدد کے لیے بہادر دراز قد لڑائی میں بڑھنے والے آل سعد بن مالک سے فوراً تیار ہو گئے۔

من الموت رسوا بالنفوس المواجد	اذا ما قلوب القوم طارت مخافۃ

جبکہ تمام قوم کے دل خوف موت سے اڑ جاویں تو وہ لوگ ثابت قدم رہتے ہیں بسبب اپنی بزرگ طبیعتوں کے

وقال سعد بن مالک بن ضبیعۃ

وہو من بکر بن وائل جاہلی جد طرفۃ بن العبد الشاعر المشہور ومن حدیث ہذہ الابیات ان الحارث بن عباد بن ضبیعۃ کان قد اعتزل عن حرب بنی وائل وتنحی باہلہ وولدہ واخوتہ فقال معرضاً بہ

وضعت اراہط فاستراحوا	یا بؤس للحرب التی

ادخلت اللام بین المضاف والمضاف الیہ لتاکید الاضافۃ **ترجمہ** ای لوگو دیکھو ایسی لڑائی کی شدت کو کہ اس نے میری قوم کے چند گروہوں کو ان کے مرتبہ سے گرا دیا یعنی وہ چین سے بیٹھ رہے اور تکالیف قتال سی بچ رہے

جمہا التخیل والمراح	والحرب لا یبقی لجا

جاحم الحرب بتقدیم الجیم علی المہملۃ معظمہا وشدۃ القتال فی معرکتہا واللام للتوقیت والتخیل التکبر والمراح النشاط **ترجمہ** بوقت شدت قتال تکبر اور نشاط باقی نہیں رہتے۔

النجدات والفرس الوقاح	الا الفتی الصبار فی

الاستثناء منقطع والنجدۃ الشدۃ والفرس الوقاح مایکون حافرہ شدیدا غیر محتاج الی النعل ویقابلہ المنعل **ترجمہ** مگر جوان جفاکش متحمل اور گھوڑا مضبوط وسخت سم کا اسوقت کام دیتا ہی اور باقی رہتا ہے۔

المکلل والرماح	والنثرۃ الحصداء والبیض

عطف علی الفتی والنثرۃ الدرع الواسعۃ والحصداء ضیقۃ الحلق محکمۃ النسج والبیض الخوذ وتکلیلہ احکامہ وشدہ بالدرع بالمسامیر لئلا یقع عن الراس **ترجمہ** اور باقی رہتی ہی زرہ مضبوط چھوٹے حلقوں کی اور خود زرہ میں جڑے ہوئے اور نیزے۔

وتساقط الاوشاظ والذنبات اذا جہد الفضاح	

تساقط مضارع حذف منہ احدی التائین والاوشاظ جمع وشیظ الاتباع والخدم واخلاط الناس والذنبات محرکۃ اسافل الناس وجہد مجہول من جہدت الدابۃ اذا اخرجت ما فیہا من السیر واستعیر لبلوغ الفضاح الغایۃ بحیث لا یبقی منہ شئی والفضاح بالکسر الفضیحۃ **ترجمہ** جبکہ نضیحت بسبب

کوتاہی اور کاہلی یا شدۂ قتل وجنگ کے نہایت درجہ کو پہونچ جاتی ہی تو کم درجہ کے لوگ اور پچھ لگو گرجاتے ہیں ہاں رئیس بسبب علوہمت کے ثابت قدم رہتے ہیں۔

والکرّ بعد الفرّاد	کرہ التّقدّم والنّطاح

النطاح مستعار للقتال والاصل فی الکبش والثور ترجمہ اور گرجاتا ہی حملہ بعد گریز کے جبکہ بُرا معلوم ہو بسبب سختی جنگ کے آگے بڑھنا اور لڑنا۔

کشفت لہم عن ساقہا	وبدا من الشّرّ الصّراح

المتکن للحرب والضمیر المجرور للارا ہط وکشف الساق کنایۃ عن شدۃ الامر فانہ اذا ارادالانسان شیئًا یعتد بہ شمّر ذیلہ وکشف ساقہ وقیل ان المراۃ لاتکشف ساقہا الاعند شدۃ الامر والصراح الخالص۔ ترجمہ لڑائی نے اُن کے لیے اپنی پنڈلی کھولدی یعنے معاملہ بڑا سخت ہوگیا اور شر محض ظاہر ہوگئی۔

فالہم بیضات الخدور	ہُناک لا النّعم المراح

بیضۃ الخدر کنایۃ عن الجاریۃ التی تکون فی الستر کانہم شبہوہا ببیضۃ النعامۃ فی الصفاء والنعم اسم جمع والمراح من اراح النعم اذا ساقہ من المرعی الی البیت رواحا ترجمہ پس مقصود بالذات ہمارا اسجگہ قید کرنا زنان پردہ نشین کا ہی نہ لوٹنا چارپایوں کا جو شام کو گھر میں لائے جاویں۔

بئس الخلائف بعدنا	اولاد یشکر واللقاح

الخلائف جمع خلیفۃ واللقاح بالفتح لقب بنی حنیفۃ وخصہا بالذکر لان ہذین الحیین من بکر کانا اعتزلا عن الحرب ترجمہ اولاد یشکر اور بنی حنیفہ منجملہ بنی بکر ہمارے بعد ہمارے بُرے جانشین ہیں کہ انہوں نے باوجود ہمقومی ہمارا لڑائی میں ساتھ نہ دیا۔ اور بھاگ گئے۔

من صدّ عن نیرانہا	فانا بن قیس لا براح

لا شبہۃ بلبس ترجمہ جسنے لڑائی کی آگ سے منہ پھیر اُسکو یہ لم مبارک ہو مگر میں تو قیس بن ثعلبہ کا بیٹا ہوں مجکو اُس آگ سے ٹلنا نہیں ہی۔ قیس کے معنے لغت میں شدت کے ہیں اسلیئے لطف سے خالی نہیں ہی

صبرا بنی قیس لہا	حتی ترجوا او تراحوا

ترجمہ اے بنی قیس آتش جنگ پر صبر کرو یہاں تک کہ راحت حاصل کرو بسبب قتل اعداء کے یا راحت دیئے جاؤ مقتول ہو کر۔

انّ الموائل خوفہا	یعتاقہ الاجل المتاح

الموائل من طلب الموئل ای المفر ونصب خوفہا علی انہ مفعول لہ والاعتیاق المنع والحبس والمتاح المقدر ترجمہ بیشک جو لڑائی کے خوف سے بھاگنا چاہتا ہی اس کو اجل مقدر روکدے گی۔ اسلیئے بھاگ نہ سکیگا

هیهات حالَ الموتُ دو | نَ الفوت وانتُضِیَ السّلاحُ

الفوت السبق والفرار والانتضا سلّ السیف ترجمہ بھاگنا دور ہوگیا اور موت بھاگنے سے ورے آڑ ہوگئی اور ہتھیار کھینچے گئے یعنی اب بھاگنا نہیں ہوسکتا۔

کیف الحیوۃُ إذا خلَتْ | منّا الظّواھرُ والبطاحُ

الظواہر اعالی الاودیۃ والبطاح لطونہا ترجمہ زندگی کا کیا لطف ہی جبکہ اندر اور باہر نالونکی ہمسے خالی ہوگئی یعنی جبکہ ہماری قوم بکثرت مقتول ہوئی مطلب شاعر کا لڑائی کے لئیے برانگیختہ کرنا ہی۔

أینَ الاعزّۃُ والاسنّۃ | عِندَ ذٰلِك والسّماحُ

الاسنۃ جمع سنان واراد بہ الرجل الماضی فی الامور وذلک اشارۃ الی القتل والسماح ان کان بمعنی الجود والکرم فالمراد بہ اصحابہ ویحتمل ان یکون بمعنی بیوت الادم فانہا کانت لاشرافہم وساداتہم ترجمہ کہاں گئے پیارے لوگ اور لڑائی میں پورے ارادے والے اور ارباب خبر یا ادھوڑی کے خیمہ ولے سردار یعنی سب مقتول ہوگئے پس ایسی صورت میں ہمکو ضرور انتقام لینا چاہیئے۔

وقال جحدر بن ضبیعۃ بن قیس

لقب بجحدر لقصر قامتہ۔ قال ہذہ الابیات یوم التحالق حین اراد الحرب من بنی تغلب مع اعوانہ من بنی بکر واعطی یومئذ کل امرأۃ من قومہ ہراوۃ واداوۃ تسقی کل مجروح منہم وتضرب کل مجروح من تغلب وحلقوا رؤسہم وجعلوہ علامۃ لہن وکان جحدر ذمیما حسن اللمۃ فارسا معدودا فقال یا قوم ان حلقتم راسی شوہتمونی فدعوا لمتی لاول فارس من بنی تغلب فترکوا لمتہ واصابت جحدر یومئذ جراح شدید فمرت بہ النساء من قومہ فوجدنہ ذا لمۃ فظننہ من بنی تغلب فقتلتہ۔

قد تیمتْ بِنتی وآمتْ کنّتی | وشعثتْ بعد الدّھانِ جُمّتی

آمت المرأۃ ایمۃ اذا کانت بلا زوج بکرا کانت او ثیبا والکنۃ بالفتح زوج الاخ والابن فایمۃ الکنۃ کنایۃ عن موت الاخ او الابن وقیل اراد بہا زوجتہ واراد بوقوع الفعل قرب وقوعہ والشعث التفرق وعنی بالرہان القتال تشبیہا لہ فی الفوز والحرمان والجمۃ مجمع شعر الراس ترجمہ بیشک قریب ہی یہ کہ میری بیٹی یتیم ہوجاوے اور میری بھاوج یا بھو یا بی بی رانڈ ہوجاوے اور پریشان ہوجاوے بعد لڑائی کے میرے سر کے بالوں کا جوڑا کیونکہ میں نے عہد کرلیا ہی کہ بنی تغلب کے اول سوار سے لڑونگا۔

رُدّوا علیّ الخیلَ ان اَلمّتْ | ان لم یناجزھا فجُزّوا لِمّتی

اراد بالخیل خیل تغلب وألم بہ نزل بہ والمناجزۃ المقاتلۃ وکان الظاہر ان یقول ان لم اناجزہا علی صیغۃ المتکلم ففیہ التفات من التکلم الی الغیبۃ ترجمہ سواران تغلب کو اگر تمہاری طرف آدیں تو میری طرف

لوٹا دو اگر میں اُن سے نہ لڑوں تو میرے سر کے بال بے تامل کاٹ ڈالو۔

مالففت فی خرقٍ وشممت	فما علمت والدۃ ما ضممت

اراد بہا والدتہ وبالموصول نفسہ و مالففت بدل من ماضممت لزیادۃ التوضیح وضمیر المفعول فی کلا الموضعین محذوف والخرق جمع خرقۃ والشم کنایۃ عن الرافۃ وکانت العرب تشم اولادہا ولہذا تسمی الاولاد ریحانۃ والموصول احد مفعولی العلم ویاتی مفعولہ الثانی فی بیت الآتی وہو مخدج الخ

امخدج فی الحرب ام اتممت	اذا الکماۃ بالکماۃ التفت

المخدج اسم مفعول من اخدجت الناقۃ اذا انتت بولد ناقص واتمت المرأۃ جاءت بولد تام الخلق ترجمہ ہر دو بیت بیشک میری والدہ نے جان لیا ہو حال اُسکا جسکو اپنے کلیجے سے لگایا ہے یعنی میرا جسکو لپیٹا ہو کپڑوں مین اور اُسکو سونگھا ہے کہ آیا وہ لڑائی میں ادھورا بچہ ہے یا اُسنے پورے دنوں کا بچہ جنا ہی جبکہ دلیر لوگ دلیروں سے لڑائی میں گڈمڈ ہوئے یعنی مجھے ہونہار دیکھکر اُسے معلوم ہوگیا ہی کہ میں لڑائی میں پورا ہونگا

وقال شماس اسود الطہوی لحری بن ضمرۃ

طہوی احد بنی طہیۃ وحری بالمہملتین مشدد الراء والتحتانیۃ مکسورا ابن ضمرۃ دارمی نہشلی ومن حدیثہ ان قیس ابن حسان البکری کان نزیلا فی اخوالہ بنی مجاشع بن دارم وکان عمرو بن عمران الاسدی جار الحری فاخذ قیس ابن حسان جملاً من ابلہ فشکی عمرو الی حری فغضب حری وضرب قیسا واخذ من ابلہ ثلاثین بعیرا واعطاہا جارہ عمرو ثم غضب بنو مجاشع واتوا بنی نہشل فکلم بنو نہشل حری بن ضمرۃ فی ابل قیس فابی ان یردہا علی قیس فقال بنو مجاشع یا بنی نہشل اما ان تردوا ابل قیس واما ان تترکوا حری فترکوہ فضربہ بنو مجاشع واخذوا من ابلہ اکثر مما اخذہ ولم ینصرہ بنو نہشل۔ ثم اخذ بنو مجاشع عبد عمرو بن ضمرۃ وضربوہ واوثقوہ حتی ردت ابل قیس علی قیس فقال فیہ شماس ہذہ الابیات۔

وتقصی کما یقصی من البرک اجرب	اغرک یوماً ان یقال ابن دارم

الاستفہام للتوبیخ والواو حالیۃ وتقصی مجہول من اقصاہ اذا ابعدہ والبرک اسم جمع الابل والاجرب الجمل الذی بہ جرب وحکۃ ترجمہ کیا تجکو کسی دن مغرور کیا اس بات نے کہ تو ابن دارم کہلاتا ہے اور حال یہ ہی کہ تو اُس سے دور ڈالا گیا ہے جیسا کہ خارشتی شتر اونٹوں کے گلہ سے دور ڈالا جاتا ہے یعنی اس لئے اُنہوں نے تیری حمایت نہیں کی۔

الکن لک یخزوک العزیز المدرب	قضی فیکم قیس بما الحق غیرہ

اراد بغیر الحق الضرب واخذ الابل الکثر مما کان اخذ من ابل قیس وخزاہ بالمعجمتین قہرہ وساسہ والعزیز السید العظیم والمدرب المجرب القوی ترجمہ قیس نے تمہارے معاملہ میں

ناحق حکم کیا یعنے تجکو بٹوایا اور قدر واجب سے زیادہ تیرے اونٹ لے لیئے اور بڑا سردار تجربہ کار قوی تجہیر ایسے ہی سیاست کریگا یعنے تو اسی کے لائق ہے ۔

وما نیل منك التمر او هو اطیب	فادّ الی قیس بن حسّان ذودهٔ

الذود من ثلثة ابا عرالی عشرة او من عشرة الی ثلثین او ما بین الاثنین الی التسع اقوال ترجمہ جب کہ حال یہ ہے تو قیس کو اسکے اونٹ دیدے ۔ اور جو تجہ سے اونٹ لیئے گئے ہیں وہ مثل خرما حلال ہیں یا اس سے بھی اچھے ہیں یعنے وہ تجکو نہیں ملینگے

یعلمك وصل الرحم عضب مجرّب	فان تتصل رحم ابن عمرو بن مرثد

ترجمہ پس اگر تو قیس بن حسان بن عمرو بن مرثد سے صلہ رحم نہیں کریگا تو تجکو صلہ رحم آزمودہ شمشیر سکہا دیگی صلہ رحم ابن عمرو بن مرثد کا اس لیئے ذکر کیا کہ وہ اس کا دوناتون سے بھانجا تھا ۔

وقال محرز بن خالد بن محمود بن عمرو

واعیی رجالا آخرین مطالعه	وجدنا ابانا حلّ فی المجد بیتَه

اراد بابیه جده الاعلی بکر بن وائل او جده الاسفل سعد بن مالک ترجمہ ہم نے اپنے باپ کو ایسے حال میں پایا کہ اس کا گھر اور مقام عین مجد و شرف میں تھا اور اس کی ترقیوں نے اور لوگوں کو عاجز کر دیا تھا یعنی اور لوگ سعد ترقی کرنیسے عاجز رہے

ولکن متی مایرتحل فهو تابعه	فمن یسع منّا لا ینل مثل سعیه

ترجمہ پس جو شخص ہم میں سے مجد و شرف کے حاصل کرنیکی کوشش کرے تو وہ ہمارے باپ کی سی سعی نہیں کر سکتا ہاں جب کوئی شرف کی طرف آگے بڑھیگا تو وہ ہمارے بڑے کا پیرو ہوگا ۔

یسود معدّ اکلّها الا تدافعه	یسود ثنانا من سوانا و بدؤنا

الثنا بکسر المثلثة فالنون من کان دون السید و من لارای له او کان فاسد الرای و البدء السید الشریف و الشاب العاقل ترجمہ جو ہم میں دوسرے درجہ کا سردار ہے یا رای کا فاسد ہے وہ ہمارے سوا اور لوگوں کی سرداری کرتا ہے اور ہمارا اول درجہ کا سردار سارے معد بن عدنان کی سرداری کرتا ہے ۔ کوئی اس کو منع اور معزول نہیں کر سکتا ۔

و بعضهم للغدر صمّ مسامعه	و نحن الذین لا یروّع جارنا

ترجمہ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ ہمارے ہمسائے ڈرائے دھمکائے نہیں جاتے کیونکہ ہماری وفاداری اور حمایت ہمسایوں کے ساتھ مشہور ہے اور بعض لوگ بسبب اختیار کرنے عہد شکنی کے بھرے ہیں یعنی لوگ جو ان کی برائی کرتے ہیں نہیں سنتے ۔

نَدُ هذاق بضع اللحم للباءِ والندای	وبعضهم تغلی بذم مناقعة

وہدق اللحم اذا قطعہ وکسر عظمہ والبضع جمع بضعۃ وہی قطعۃ اللحم والباع الکریم کالندی والمناقع بالنون۔ والقاف القدور الصغار من الحجارۃ یلقی فیہا التمر واللبن ثم یطبخ وتکون للصبیان **ترجمہ** ہم سخاوت کیلئے گوشت کے ٹکڑے کاٹتے ہیں اور اُن کی ہڈیاں توڑتے ہیں اور بعض لوگونکی پتھر کی چھوٹی ہنڈیاں مذمت کا جوش کھا رہی ہیں یعنے انکی ہنڈیاں مذموم ہیں کیونکہ چھوٹی ہیں اور مہمانوں کو اُس میں نہیں کھلاتے

ویحلب ضرس لضیف فینا اذا شتا	سدیف السنام تستزیہ اصابعہ

السدیف شحم السنام وشتا الرجل اذا دخل فی الشتاء ای القحط والاستراء الاختیار والانتخاب وفیہ دلالۃ علی الکثرۃ فان الانتخاب لا یتصور من القلیل ویحلب اما مضارع غائب وفاعلہ ضرس الضیف واما متکلم من حلبہ الشاۃ والناقۃ اذا جعلہما لہ یحلبہما وح الضرس والسدیف کلاہما منصوب علی المفعولیۃ **ترجمہ** مہمان کی ڈاڑھ جب کہ ایام سرما و قحط میں ہمارے ہاں آوے کوہان شتر کی چربی سے جس کو اُسکی اُنگلیاں پسند کریں بھر کر ظروف سے نکال لیتی ہے یا ہم مہمان کی ڈاڑھ کو کوہان شتر کی چربی دیتے ہیں۔ چربی کے نکالنے کو حلب سے تعبیر کیا واسطے کثرت کے گویا کہ وہ اُس کو مانند دودھ کے پیتا ہے۔

منعنا حمانا واستباحت رماحنا	حمی کل قوم مستجیر مراتعہ

ترجمہ ہمنے اپنے احاطہ اور رمنا کے سبزہ زار کی زبردست حمایت کی اور ہمارے نیزوں نے ہر قوم کو رُکے ہوئے احاطوں کو اپنے لیے مباح کر لیا

وقال حجر بن خالد ایضاً

لعمرک ما الیاء بن عبد	بذی لونین مختلف الفعال

الیا بکسر الہمزۃ وتشدید التحتانیۃ علم وکنی بذی لونین عمن لیس باطنہ علی وفاق ظاہرہ **ترجمہ** تیری جان کی قسم الیا بن عبد شخص دو رنگ و منافق مختلف الافعال نہیں ہے بلکہ یکرنگ و مخلص ہے۔

غداۃ اتاہ جبار بالد	معضلۃ وحاد عن القتال

الالد الامر المنکر والمعضلۃ من عضلت الارض باہلہا اذا غصت بہم ای ضاقت علیہم والتانیث لان المراد بالالد الآفۃ العظیمۃ **ترجمہ** اُس صبح کو یاد کر جبکہ جبار آفت عظیمہ لیکر اُسپر چڑھ آیا سو الیا ایسی حالت میں ثابت قدم رہا اور جبار نے لڑائی سے کنارہ کیا۔

ففض مجامع الکتفین منہ	بابیض ما یغب عن الصقال

الفض التفرق والکسر والمستکن فی الفعل لالیا بن عبد والمجرور لجبار وغب عنہم اذا جاءہم یوما وترکہم یوما **ترجمہ** پس الیا نے جبار کے دونوں مونڈھوں کے جوڑ کو صیقلدار تلوار سے جس کی صیقل بلا ناغہ ہوتی ہے جدا کر دیا۔

فلو انّا شہدنا کم نصرنا | بذی لجب ازبّ من العوالی

اللجب الاصوات المرتفعۃ واضطراب امواج البحر والزبب بالمعجمۃ فالموحدتین کثرۃ الشعر والازب افعل صفۃ منہ والعوالی جمع عالیۃ وہو الطرف العالی من الرمح وقد یراد بہ الرمح ترجمہ الیاّ کی قوم سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ اگر ہم تمہارے پاس حاضر ہوتے تو ہم تمہاری مدد کرتے لشکر کثیر ہولناک آوازوں والے سے کہ نیزے بلند بمنزلہ اُس کے بالوں کے تھے یعنے نیزے بسبب کثرت کے گویا لشکر کے جسم کے بال تھے

ولکننا نأینا و اکتفیتم | ولا ینأی الحفیّ عن السّؤال

الحفی السائل الملحوج والرؤف الرحیم ترجمہ مگر ہم تمسے دور تھے اور تم خود دشمنوں کے لیئے کافی ہوگئے اور مہربان دوست پرسشِ احوال دوست سے جدا نہیں ہوتا یعنے اسلیئے ہمنے تمہارا حال پوچھا۔

وقال غسان بن وعلۃ

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان اخوالہ بنی سعد بن زید مناۃ بن تمیم فاغاروا علی ابلہ ولم یبالوا بہ فقال۔

اذا کنت فی سعدٍ واُمّک منہمُ | غریبًا فلا یغررک خالک من سعد

ترجمہ جبکہ تو بنی سعد میں مسافرانہ وارد ہوا اور تیری ماں انہیں کی ہو تو تجکو یہ امر فریفتہ نہ کرے کہ تیرا ماموں سعد مین کا ہے یعنے اسلیئے کہ وہ لوگ اپنے مہمانوں اور ہمسایہ سے غدر کرتے ہیں اگرچہ وہ انکا بھانجہ ہو

فان ابن اخت القوم مُصغیً اناؤہٗ | اذا لم یُزاحم خالہٗ باب جلدٍ

المصغی الممال من اصغیتُ الاناء اذا املتہ الی جانب ویکنی بہ عن الذلۃ والہوان والجلد الشجاع القوی ترجمہ کیونکہ بھانجا قوم کا انمیں ذلیل رہتا ہی جبکہ اپنے ماموں کا مقابلہ زبردست باپ سے نہ کرے یعنی ایسی صورت میں اُسکا لحاظ و عزت نہیں رہنی ہے۔

وقال لبعض بنی جہینۃ فی وقعۃ کلب و فزارۃ

ومن حدیث ہذہ الابیات ان عمیر بن حباب السلمی الفزاری کان یغیر علی کلب و قضاعۃ حتے اشتدّ الامر علیہم فاجتمع الناس الی حُمید بن حُریث مصغرین بن بجدل بالموحدۃ فالمہملتین الکلبی فخرج یرید الغارۃ علی قیس بن فزارۃ وخرج عمیر بن حباب علی بنی زہیر بن جناب وہم بطن من کلب حتی تلاقیا فقال حمید لاصحابہ لا تتحرکنّ منکم احد فحمل علیہم عمیر حملۃ فلم یتحرکوا ثم حمل علیہم اخری فلم یتحرکوا ثم نادی من انتم فلم یتکلموا فقال عمیر واللہ خیل بنی بجدل ثم انصرف فحمل علیہ فوارس کلب وہرب عمیر ورجع حمید بالظفر والغنیمۃ وقتل عدۃ من فزارۃ واسر عدۃ منہم فقال۔

الا ہل اتی الانصار انّ ابن بحدل | حمیدا شفی کلبا فقرّت عیونہا

اراد بالانصار انصار کلب او قیس ترجمہ کیا مددگاران بنی کلب یا قیس کو یہ خبر پہونچ گئی کہ حمید بن حریث

بن بجدل نے بنی کلب کو مرض مظلومیت سے شفا بخشی یس بنی کلب کی آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں یعنی اسکا بدلہ لیا گیا

وانزل قیساً بالھوان ولم تکن	لتقلع الا عند امر یھینھا

المستکن فی تکن و تقلع لقیس علی ان المراد بہ القبیلۃ المعروفۃ و اقلع عنہ تنحی عنہ و ترکہ ترجمہ اور اُتار دیا بنی قیس فزاریہ کو عزت و شرف کے مرتبہ سے ذلت کیساتھ اور بنی قیس اپنی غارت گری سے باز نہ آتے مگر ایسے ہی امر اور انتقام سے جس نے انہیں ذلیل کیا۔

فقد ترکت قتلی حمید بن بجدل	کثیراً ضواحیھا قلیلاً دفینھا

الضواحی الظواہر فی الشمس ترجمہ بخدا بیشک کشتگان حمید بن بجدل ایسی حالت میں چھوڑے گئے کہ بہت سے اُن میں کے میدان میں کھلے ہوئے غیر مدفون پڑے ہیں اور ان میں کے تھوڑے مدفون ہوئے ہیں

فانا وکلبا کالیدین متی تقع	شمالک فی الھیجا تعنھا یمینھا

ترجمہ بیشک ہم اور بنی کلب دو ہاتھوں کے مانند ہیں جبکہ تیرا دست چپ لڑائی میں پڑے تو اس کی مدد دست راست کرتا ہے اور یہ اسلیئے کہا کہ بنی جہینہ اور بنی کلب دونوں بنی قضاعہ سے ہیں۔

وقال المنخل بن الحارث الیشکری

المنخل کمعظم احد بنی یشکر شاعر جاہلی وکان یہوی ہند ابنت المنذر الکلبی الملقبۃ بالمتجردۃ زوجۃ لنعمان ابن المنذر اللخمی فلما رآہ نعمان معہا وقد کانت قیدت رجلہ و رجلہا فی قید واحد حبسہ حتی مات فی الحبس وقال ہذہ الابیات وہو محبوس۔

ان کنت عاذلتی فسیری	نحو العراق ولا تحوری

الحور الرجوع ترجمہ اگر تو میرے افلاس پر مجکو ملامت کرتی ہے تو میرے ساتھ عراق کو چل جہاں نعمان بن المنذر بادشاہ ہے اور لوٹ مت۔

لا تسألی عن جل مالی	وانظری کرمی وخیری

الخیر بالکسر الشرف ترجمہ میرے کل مال کا حال مت پوچھ اور میرے کرم و شرف کو دیکھ کہ کس مرتبہ کا ہے۔

وفوارس کاوار حر	النار احلاس الذکور

الواو بمعنے رب و الاوار اللہب ولفظ الحر مقحم والتشبیہ فی السرعۃ والقوۃ و الاحلاس جمع حلس ہو ما یبسط تحت الفرش و یکنی بہ عن اللازم ترجمہ اور بہت سے سوار تیز اور قوی مثل شعلہ آتش کے نر گھوڑوں سی جدا نہونے والے۔ اور جواب واو رب اقرت آتا ہے چھٹے شعر میں۔

شدوا دوابر بیضھم	فی کل محکمۃ القتیر

وابرالشئ مؤخرہ والقتیر بالقاف والفوقانیۃ کامیر مسامیر الدروع ترجمہ اورانہوں نے اپنے خودوں کے کنارے ہر زرہ سے جسکی میخیں مضبوط ہیں باندھ لیئے ہیں تاکہ خود لڑائی میں گرنہ جاوے ۔

واستلاءموا وتلببوا	ان التلبب للمغیر

استلام الرجل اذا لبس اللأمۃ وہے الدرع وتلبب اذا شد صدرہ ترجمہ اور انہوں نے زرہ پہنی اور گاتی باندھی اور گاتی باندھنا غارت گر کو مناسب ہے ۔

وعلی الجیاد المضمرا	ت فوارس مثل الصقور

الواو حالیۃ والجملۃ قید لما سبق من الافعال والجیاد جمع جواد وہو الفرس الکریم واضمر الفرس اذا علفہ القدر القلیل بعد السمن ثم جہدہ فی السیر کضمرہ والظاہر ان ہؤلاء الفوارس غیر الفوارس المذکورین سابقا لان النکرۃ اذا اعیدت نکرۃ کانت الثانیۃ غیر الاولی ترجمہ انہوں نے زرہ وغیرہ پہن کر جنگ کی تیاریاں کیں اور حال یہ تھا کہ مضمر گھوڑوں پر ان کے سوا اور سوار تیز اور مستعد مثل چرغون کے سوار تھے ۔

یخرجن من خلل الغبا	ر یجفن بالنعم الکثیر

حال من الجیاد وجف وجیفا اسرع فی السیر ترجمہ وہ گھوڑے غبار سے ایسے حال میں نکلتے تھے کہ بہت سے چوپائے یا شتر جن پر انہوں نے لوٹ ڈالی تھی جلد لیئے جاتے تھے ۔

اقررت عینی من اولئک	والفوائح بالعبیر

الجملۃ جواب رب والفوائح جمع فائحۃ من فاح المسک اذا انتشر طیبہ مجرور عطفا علی اسم الاشارۃ ترجمہ میں نے اپنی آنکھیں ان سواروں کے دیدار سے ٹھنڈی کیں اور ان عورتوں کے دیدار سے جنہیں سے مثل عبیر کے خوشبو آتی تھی ۔

واذا الریاح تناوحت الفیتنی ہش الیدین	بجوانب البیت الکسیر بمری قدحی و شجیری

تناوحت الریاح اذا اختلفت ہبوبہا جنوبا وشمالا وکنی بہ عن زمان القحط والکسیر المکسور والکفاء وجاء والہش الخفیف السریع الحرکۃ والمری فی الاصل مسح الضرع لیخرج اللبن واستعیر لاجالۃ القدح والقدح بالکسر سہم المیسر والشجیر بالمعجمۃ فالجیم فی الاصل الغریب واستعیر للقدح المستعار ترجمہ جبکہ مختلف اور پریشان ہوائیں ٹوٹے ہوئے گھر کے اطراف میں چلیں یعنے زمانہ قحط ہو تو مجکو سبک و تیز دست واسطے جولانی دینے اپنے تیر مملوک یا مستعار کے پاوے گا یعنے سخی کیونکہ بخیل قمار بازی نہیں کرتے ۔

ولقد دخلت علی الفتا	ۃ الخدر فی الیوم المطیر

اراد بالفتاہ المتجردۃ علے ان اللام للعہد والخدر بالکسر الستر الذی ینصب للجاریۃ منصوب علی الظرفیۃ و خص الیوم المطیر لانہ یوم راحۃ وشرب لا یوم صید وحرب ترجمہ اور بیٹھک میں پاس اُس جوان عورت یعنی متجردہ کے اُس کے پردہ میں بارش کے دن میں گیا۔ کیونکہ بارش کا روز عیاشی کا ہوتا ہے۔

الکاعب الحسناء ترفل	فی الدمقس فی الحریر

رفل الرجل اذا جر ذیلہ وتبختر فی مشیہ والدمقس الابریشم الابیض ترجمہ ایسی جوان عورت کہ اُسکے اُبھرے ہوئے پستان تھے اور سفید ابریشم اور حریر کے لباس میں دامن کشاں تبختر سے چلتی تھی۔

فدفعتہا فتدافعت	مشی القطاۃ الی الغدیر

عطف علی دخلت وخص القطاۃ بالذکر لانہ اشد الطیور شوق الی الماء ترجمہ پس میں نے اُس کو پردہ سے نکالا اور وہ میرے ساتھ چلی جیسے قطاۃ حوض کی طرف چلتی ہے یعنی نہایت رغبت و شوق سے۔

ولثمتہا فتنفست	کتنفس الظبی الغریر

اللثم تقبیل الوجہ والغریر بالمعجمۃ فالمہملتین ولد الظبی صغیر او یروی البہیر وہو من اصابہ البہر ای التنفس الشدید ترجمہ اور اُس کے منہ کا میں نے بوسہ لیا تو اُسنے سانس بھرا مثل ہرن کے چھوٹے بچہ کے یا مثل آہو کے جس کا سانس چڑھا ہوا ہو اور یہ سانس لینا بسبب خوف رقیبوں کے تھا۔

فدنت وقالت یا منخل	ما بجسمک من حرور

الحرور حر الشمس والسموم واراد بہ ما یلزمہ من السواد والہزال ترجمہ اور وہ میرے پاس آگئی اور کہا اے منخل تیرے جسم میں لاغری اور سیاہی یا گرمی کیسی ہے۔

ما شف جسمی غیر حبک	فاہدئی عنی وسیری

شفہ ہزلہ وہد عنہ سکن عنہ ترجمہ میں نے اُس کو جواب دیا کہ سوائے تیری محبت کے میرے جسم کو کسی شئے نے دُبلا نہیں کیا پس تو میرا حال نہ پوچھ اور چلی چل۔

واحبہا وتحبنی	ویحب ناقتہا بعیری

ترجمہ اور میں اُس کو چاہتا ہوں اور وہ مجھے اور اس کی ناقہ میرے شتر کو چاہتی ہے یعنی سواروں کی محبت سواریوں میں سرایت کر گئی۔

ولقد شربت من المدا	مۃ بالصغیر وبالکبیر

ترجمہ اور بیٹھک میں نے بعوض مال صغیر اور کبیر کے پیالوں صغیر اور کبیر سے مے نوشی کی ہے۔

فاذا انتشیت فاننی	رب الخورنق والسدیر

الخورنق بالمعجمۃ فالمہملتین فالنون فالقاف کان قصر النعمان الاکبر وہو معرب خورنگاہ یعنے جائے خوردن

طعام والسدیر بالمہملات کان نہر ابناحیۃ الحیرۃ وقصر اترجمہ اور جب میں نشہ میں چور ہوجاتا ہوں تو گویا مالک قصر خورنق اور نہر سدیر کا ہوتا ہوں اے مثل بادشاہ حیرہ کے ہوتا ہوں ولنعم ما قال ۵

چو بے خود گشت حافظ کے شمارد — بیک جو ملک کیکاؤس و کے را

ربُّ الشُّویھۃ والبعیر	واذا صحوتُ فانّنی

الصحو ضد السکر والشویھۃ تصغیر الشاۃ ترجمہ اور جب میں ہوش میں ہوتا ہوں تو مالک بہت سی بکریوں اور شتر و نکا ہوں یعنی ایک گلہ بان۔ خلاصہ یہ ہے کہ نشہ کی ترنگ میں بادشاہ ہوتا ہوں اور یوں تو رعیت ہی ہوں۔

یا ھند للعانی الاسیر	یا ھندُ مَن لِمُتیَّمٍ

المتیم من تیمہ الحب ای ذللہ ترجمہ اے ہند اُس شخص کا کون ہے جسکو محبت نے پست کر دیا اور اے ہند رنجیدہ قیدی کا کون ہے۔ غرض اظہار تاسف و تحسر ہے۔

یُعکَفن مثل اساود التنُّوم لم تُعکَف بزُور

ہذا الشعر من لواحق اقربت علینی من اولئک فالضمیر فی یعکفن للغوائع یقال عکفت المرأۃ شعرہا اذا جعلتہ ضفائر ومثل اساود لغت محذوف ای شعر والتنوم مشدد والنون شجر تلتف علیہ الاساود والزور الکذب ترجمہ وہ خوشبودار عورتیں بالوں کو جو مثل ماران درخت تنوم کے سیاہ اور دراز ہیں گوندھتی ہیں اور وہ ناحق اور بیجا نہیں گوندھے گئے بلکہ اُس کے سزاوار اور لائق تھے۔

وقال باعث بن صریم الیشکری

باعث بن صریم

ومن حدیث ہذہ الابیات ان اخاہ وائل بن صریم لعبثہ عمرو بن ہند مصدقا الی تمیم فجمع الشاء والبعیر وہو جالس علی شفیر بیر فدفعہ شیخ منہم من بنی اُسید مصغر ابن عمرو بن تمیم کان یحدثہ فی البیر فقتلوہ بالحجارۃ فقام باعث علی اخذ الثار واقسم لیملأن دلوہ دما من دمائہم فقتل منہم ثمانین واسر ثمانین فذبحہم والقی دلوہ فی البیر فخرجت ملأی من الدم ثم لم یزل یغیر علیہم ویقتلہم۔

ام ھل شفیتُ النفس من بلبالِھا	سائل اُسیدَ ھل ثأرتُ بوائلٍ

ام ہذہ بمعنے الواو او زائدۃ والاستفہام الثانی بدل من الاول والبلبال شدۃ الہم ترجمہ ای مخاطب تو بنی اُسید سے پوچھ کہ کیا میں نے اپنے بھائی وائل کا تم سے بدلہ لے لیا اور کہا میں نے اپنی طبیعت کو اُس کے سخت اندوہ سے شفا دی۔

فملأتُھا علقا الی اسبالھا	اذا رسلونی ماتحا بدلائھم

او ظرف شفیت او ثارت والظاہر ان الضمیر لبنی اسید واسناد الارسال الیہم من قبیل اسناد الفعل الی السبب والمرسل فی الحقیقۃ نفسہ او رہطہ واضافۃ الدلاء الیہم بادنی ملابسۃ وملح الرحل بالمہملۃ اذا دخل البیر فملاء الدلو لقلۃ مائہا والعلق الدم واسبال الی لواطہا افہا ترجمہ میں نے اپنی طبیعت کو اندوہ شدید سے شفا بخشی جبکہ مجکو انہوں نے اپنی طرف بلایا اور بسبب قتل وائل کے میرے چڑھ آنے کے سبب ہوئے یعنی واسطے بھرنے اپنے ڈولوں کے تو میں نے انکو اُن کے خونسے کناروں تلک بھر دیا اور میری قسم پوری ہوگئی

إِنِّي وَمَن سَمَكَ السَّمَاءَ مَكَانَهَا ۔ وَالبَدْرَ لَيْلَةَ نِصْفِهَا وَهِلَالَهَا

الواو للقسم وسمک السماء رفعہا والبدر عطف علی السماء وہلالہا عطف علی المجرور فی مکانہا ونصفہا بتقدیر المضاف الیہ ای نصف شہرہا والضمیر ان المجرور ان للسماء ترجمہ بیتک میں نے اُس ذات پاک کی قسم جسنے آسمانوں کو اُسکی جگہ پر اور بدر کو چودھویں رات میں اور مکان ہلال کو اول رات میں بلند کیا۔ خبر ان بیت آیندہ میں ہے۔ اور شارح تبریزی ابو العلا سے نقل کرتا ہی کہ بیت میں تقدیم و تاخیر ہے اور اصل کلام یہ ہی انی ومن سمک السماء لیلۃ نصفہا وہلالہا والبدر یعنے بیتک میں قسم اُس ذات پاک کی کھاتا ہوں جس نے آسمان کو بلند کیا شب چہاردہم اور شب ہلال میں یعنے چاند رات کو

آلَيْتُ أَثْقَفُ مِنْهُمُ ذَا لِحْيَةٍ ۔ أَبَدًا فَتَنْظُرُ عَيْنُهُ فِي مَالِهَا

الجملۃ مع جوابہا اعنی اثقف خبر ان وجواب القسم الاول والاصل فی اثقف لا اثقف کما فی قول امرء القیس ؎ فقلت یمین اللہ ابرح قاعدا۔ ای لا ابرح۔ وتنظر منصوب علی انہ جواب النفی المقدر وثقفہ ظفر بہ وکنی بذی اللحیۃ السید الکریم او کل شاب والمجرور فی مالہا للعین بادنی الملابسۃ ترجمہ بیتک میں نے قسم کھائی ہی کہ اُن میں سے کسی سردار یا جوان آدمی پر کبھی قابو نہ پاؤنگا کہ بعد اُس کے اُس کی آنکھہ اپنے مال کو دیکھ سکے یعنے بعد قابو پانے کے فورًا مار ڈالوں گا اور قید میں نہ رکھوں گا۔

وَخِمَارِ غَانِيَةٍ عَقَدْتُ بِرَأْسِهَا ۔ أُصُلًا وَكَانَ مُنَشَّرًا بِشِمَالِهَا

الواو بمعنے رب والخمار المقنع والغانیۃ من النساء الغنیۃ عن التزین والشابۃ العفیفۃ والضمیر المنصوب محذوف والاصل بضمتین جمع اصیل وہو العشی والمستکن فی کان للخمار ترجمہ اور میں نے بہت دفعہ جوان اور خوبصورت عورتوں کی اوڑھنیاں شاموں کو اُن کے سروں پر ڈالی ہیں جو تمام روز اُن کے بائیں ہاتھ میں کھلی رہیں ہیں۔ شاعر ہنگام خوف اپنی فریادرسی اور تسکین دہی کی تعریف کرتا ہی بائیں ہاتھ میں اوڑھنی رکھنے سے مراد بیان خوف ہے جس میں تمیز دست راست و چپ نہ رہے اور شام کیوقت سے یہ مطلب ہے کہ تمام روز ایسی ہی حالت میں گزرا اور شام کو میں نے انکو تسکین دی۔

وَعَقِيلَةٍ يَسْعَى عَلَيْهَا قَيِّمٌ ۔ مُتَغَطْرِسٌ أَبْدَيْتُ عَنْ خَلْخَالِهَا

العقیلۃ الکریمۃ المخدرۃ وقیم الشئی من یقوم بامرہ واراد بہ زوجہا والتغطرس بالمعجمۃ فالمہملات التکبر وابداہ عنہ البعد عنہ وضمیر المفعول محذوف وہو کنایۃ عن الاخذ وعن تشمیر بالہرب ترجمہ اور بہت سی پردہ نشین شریف عورتیں ہیں کہ انکا متکبر محافظ اُن کی حفاظت میں سعی کرتا ہی سوایسی عورتوں کے خلخال میں نے ظاہر کردیئے یعنی میں انکی قوم سے لڑا اور آخروہ گھبراکر اور اپنے دامن اُٹھاکر بھاگین اور اسلیئے اُن کے خلخال ظاہر ہوگئے یا اُنکو ان کے خلخال سے دور کیا یعنی اُن کے خلخال چھین لیئے اور اُنکے محافظ سے کچھ نہوسکا۔

وکتیبۃ سُفعِ الوجوہ بواسلٍ	کالاُسدِ حین تذبّ عن اشبالہا

الکتیبۃ الجیش والسفع جمع اسفع وہو من اسودّ وجہہ لکثرۃ بروزہ فی الشمس وشدۃ الغضب والباسلۃ الشدیدۃ والشبل ولد الاسد ترجمہ اور بہت سے لشکر بسبب جفاکشی اور دہوپ میں پھرنے کے سیاہ رو سخت اور تند خو شل شیروں کے ہیں جو اپنے بچوں سے ہٹائے جائیں۔ جواب رُبَّ اگلے شعر میں ہی۔

قد قدتُ اوّلَ عُنفوانِ رعیلہا	فلففتہا بکتیبۃٍ امثالہا

القود نقیض السوق وعنفوان الشئی اولہ والرعیل الصف الاول من الخیل ترجمہ میں ایسے لشکر کو لڑائی میں کھینچکر گھوڑوں کی اول صف میں لیگیا اور اُن کو ویسے ہی لشکر سے ملادیا الحاصل اپنی فوجکشی کی تعریف کرتا ہی

وقال الفند الزمّانی

مرحسبہ ونسبہ فی اول الکتاب ومن حدیث ہذہ الابیات ان مالک بن عوف التغلبی حمل یوم التحالق علی امرأۃ من بکر کان معہا صبی صغیر فطعنہ علی اشارۃ رجل کان ردیفا لہ یقال لہ بزباز بالموحدتین والمعجمتین فلما رآہ الفند حمل علی مالک وطعنہ مع ردیفہ فقال۔

ایا طعنۃَ ما شیخٍ	کبیرٍ یفنٍ بالٍ

کلمۃ ما زائدۃ ادخلت بین المضاف والمضاف الیہ والیفن محرکۃ الشیخ الکبیر والبالی القدیم الضعیف ترجمہ اے قوم دیکھو بڑے بڈھے پرانے خرانٹ ضعیف یعنی مالک وکنیزہ سے زخمی ہونے کو۔

تُقیمُ المأتمَ الأعلی	علی جہدٍ واعوالِ

المأتم مجمع النساء مطلقا والشر ما یستعمل فی الشر والحزن والجہد غایۃ السعی والمشقۃ والاعوال رفع الصوت والجملۃ نعت لطعنۃ ترجمہ وہ زخمی ہونا ایسا تھا جسنے بڑا ماتم بڑی مشقت و نوحہ سے برپا کردیا کیونکہ انکا بڑا سردار مارا گیا

ولولا نبلُ عوضٍ فی لطاعنتُ صدورَ الخیلِ	حُظُبّایَ واوصالِی طعنًا لیس بالآلی

عوض بالمہملۃ والمعجمۃ علم للدہر یبنی علی الفتح وتارۃ علی الضم وسمی بہ لانہ کلما انقضی منہ جزء عوضہ آخر وصرف للضرورۃ والحظبی بضم المہملۃ فالمعجمۃ وتشدید الموحدۃ مقصور الظہر والجسم والآلاء وصال جمع

وصل وہو موصل العضوین والخیل تحتمل الحقیقۃ والمجاز والآلی القاصر ترجمہ اور اگر زمانہ کے تیر میرے جسم اور جوڑوں پر نہ لگے ہوتے تو میں بیشک گھوڑوں یا سواروں کے سینوں پر برچھے پورے اور کامل زخم لگاتا

تری الخیل علی آثا … رمھرے فی لسنا العالی

المہر بالضم ولد الفرس والسنا النور والضیاء آراد بہ بریق السلاح او المجد والشرف ترجمہ شاعر اپنی بے نقد کی تعریف کرتا ہے کہ تو بوقت چمکنے ہتھیاروں کے یا بزرگی اور ناموری کے موقعوں میں تمام گھوڑوں کو میرے بچھیرے کے نشانہائے قدم پر چلتا دیکھیگا یعنے سب میرے پیرو ہیں۔

ولا یبقی صروف الدہر … انسانا علی حال

ترجمہ اور انقلابات زمانہ کسی آدمی کو ایک حال پر نہیں رہنے دیتے۔

تفتیت بہا اذ کرہ … الشکۃ امثالی

تفتی الشیخ اذا تشبہ بالفتی والضمیر فی بہا الطعنۃ والشکۃ السلاح ترجمہ اُس نیزے کے زخم مارنے میں میں جوان کے مشابہ ہوگیا جبکہ مجھ جیسے بڈھوں نے ہتھیار کرنا یعنے لڑنا مکروہ سمجھا۔

بجیب الدفنس الورہا … ریعت بعد اجفالی

الدفنس بالمہملتین بینہما الفاء والنون الحمقاء والورہاء الحمقاء من ورہ اذا حمق وریعت من راعہ اذا اخافہ والاجفال بالجیم سرعۃ السیر ترجمہ وہ طعنہ یعنی زخم نیزہ مثل گریبان شدید الحماقۃ عورت کے جو بعد تیز روی کے ڈرائی جاوے وسیع اور چوڑا کھلا تھا۔

وقال ربیعۃ بن مقروم

اخوک اخوک من یدنو وترجوا … مودتہ وان دعی استجابا

اخوک الثانی تاکید للاول ترجمہ تیرا بھائی حقیقت میں وہ ہی جو تجھ سے قریب ہو اور جسکی دوستی کی تجکو امید ہو اور اگر وہ مصیبت کے وقت بلایا جاوے تو وہ تیرے بلانے کو مان لے اور فوراً حاضر ہو۔

اذا حاربت حارب من تعادی … وزاد سلاحہ منک اقترابا

الموصول مفعول کل من حاربت وحارب ومنک متعلق باقترابا ترجمہ جبکہ تو دشمن سے لڑے تو وہ بھی اُس سے لڑے اور اُسکے ہتھیار تجھسے قربت اور محبت بڑھادیں یعنی وہ تیرے دشمنوں کو مارے اور اس سے تیری محبت زائد ہو

وکنت اذا قرینی جاذبتہ … حبالی مات او تبع الجنابا

ترجمہ اپنی قوت کی تعریف کرتا ہے اسطرح کہ میں ایسا قوی تھا کہ جب میرے ہمسر اور پاس والیکو میری رسیاں کھینچتی تھیں تو وہ یا مر جاتا تھا یا کھنچ آتا تھا یعنی اگر مجکو اور اُسکو ایک رسی میں کوئی باندھتا تو یہ صورت ہوتی تھی۔

فَاِنْ اَهْلِكْ فَذِي حَنَقٍ لَظَاهُ ۔ عَلَيَّ تَكَادُ تَلْتَهِبُ الْتِهَابَا

جواب الشرط محذوف لقیام الجملة الآتیة مقامه لتضمنها معنے التعلیل والفاء فاء رب و الحنق شدة الغضب والظرف متعلق بتلتهب و اللظی النار ترجمہ پس میں اگر مرونگا تو مظلوم اور مغلوب ہوکر نہ مروں گا کیونکہ بہت سے غضبناک جنکی آگ قریب تھی کہ مجکو جلادے ۔ جواب رب شعر آئندہ میں ہے یعنے ایسے لوگوں کو میں نے ہلاک کردیا ۔

مَخَضْتُ بِدَلْوِهِ حَتّٰى تَحَسّٰى ۔ ذَنُوبَ الشَّرِّ مَلْاٰی اَوْ قُرَابَا

المخض بالمعجمتین تحریک الدلو فی البیر لیمتلی ماءً او الباء داخلة علے المفعول اوزائدة فانه متعد بنفسه والدلو استعارة للسبب الواصل الے الهلاک فانه سبب فی الجملة لوصول الماء والجملة جواب رب وتحسی الرجل اذا شرب قلیلاً قلیلاً والذنوب الدلو العظیمة وملأی حال وقراب الشئ ما لقرب منه ترجمہ اس کے ڈول کو میں نے پانی میں حرکت دی یعنے جھکولا تاکہ شر سے بھر جاوے سو وہ بھر گیا یہانتک کہ وہ اس بڑے ڈول کو جو شر سے پر یا قریب پر کے تھا آہستہ آہستہ سب پی گیا یعنے اس نے میرے ہلاک کا ارادہ کیا تھا مگر میں نے اسے ہلاک کردیا تو میں مظلوم ہوکر نہیں مروں گا ۔

بِمِثْلِي فَاشْهَدِ النَّجْوٰى وَعَالِنْ ۔ بِيَ الْاَعْدَاءَ وَالْقَوْمَ الْغِضَابَا

ترجمہ اگر تو مشورہ کی محفل میں جاوے تو مجھ جیسے کو ساتھ لیجا اور دشمنوں اور قوم غضبناک میں میرا علے الاعلان ذکر کر یعنے وہ میرا نام سنتے ہی ٹھنڈے ہوجاوینگے خلاصہ یہ کہ میں صاحب بزم اور رزم ہوں ۔

فَاِنَّ الْمُوْعِدِيَّ يَرَوْنَ دُوْنِي ۔ اُسُوْدَ خَفِيَّةَ الْغُلْبَ الرِّقَابَا

الموعدون الاعداء وخفیة ماسدة والغلب جمع اغلب ہو غلیظ الرقبة ونصب رقابا علے التمیز ترجمہ کیونکہ میرے دشمن مجھ سے ورے یا کمتر موٹی گردن کے شیر بیشہ خفیہ کو دیکھتے ہیں یعنے میرے آنے کی خبر سنکر انکا یہ حال ہوتا ہے جب مجکو دیکھیں گے تو انکا کیا حال ہوگا ۔

كَاَنَّ عَلٰى سَوَاعِدِهِنَّ وَرْسًا ۔ عَلَا لَوْنَ الْاَشَاجِعِ اَوْ خِضَابَا

الورس نبات کالسمسم لیس الا بالیمن یصبغ به الثیاب فی الاشاجع جمع اشجع وہی عروق ظاهر الکف ترجمہ گویا ان شیروں کے پہونچوں پر بسبب شکار کے خون کے ورس کا رنگ ہے جو غالب ہے رگ ہائے پشت کف اور مہندی کے خضاب کے رنگ پر ۔

وقال سلمی بن ربیعة من بنی السید بن ضبة

حَلَّتْ تُمَاضِرُ غَرْبَةً فَاحْتَلَّتِ ۔ فَلْجًا وَاَهْلُكَ بِاللِّوٰى فَالْحِلَّتِ

تماضر بضم الفوقانیة وکسر المعجمة علم امرأتہ والغربة بالضم مار والاحتلال الحلول یتعدی بنفسه وبالباء وفلج موضع والحلة واللوی موضعان فی بلاد ضبة **ترجمہ** تماضر نے مقام غربہ میں قیام کیا پھر اُترے مقام فلج میں اور میرے کنبے کے لوگ لوی اور حلة میں ہیں اور ان مقامات میں بہت فاصلہ ہے پس اُس سے ہماری ملاقات معلوم۔

اَوْ سُنْبُلاً کُحِلَتْ بِہٖ فَانْهَلَّتِ	وَکَاَنَّ فِی الْعَیْنَیْنِ حَبَّ قَرَنْفُلٍ

کحلت مجہول والمستکن فیہ للعینین وافراد الفعل لانہما شئی واحد ولذا قال ؎ وعینائی فی ارض من الحسن ترتع۔ والضمیر المجرور لحب قرنفل وسنبل علی سبیل الترديد وانہلت العین سال دمعہا **ترجمہ** اور گویا کہ دونوں آنکھوں میں پسی ہوئی لونگ یا سنبل بجائے سرمہ کے لگائے گئے ہیں اسلیئے دونوں آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں۔ یعنے تماضر کے فراق میں ہمارا ایسا حال ہے۔

یَسُدُّ اُبَیْنُوْهَا الْاَصَاغِرُ خَلَّتِیْ	زَعَمَتْ تُمَاضِرُ اَنَّنِیْ اِمَّا اَمُتْ

کلمة ما زائدة والاصل ان امت وابینو تصغیر ابناء کاعیم تصغیر اعمی حذف نون الجمع بالاضافة والخلة الحاجة وکان ینبغی ان یقول خلتہا ولکنہ نقل کلامہا بعینہ **ترجمہ** تماضر نے یہ گمان کیا ہے کہ اگر میں مرجاؤنگا تو میرے چھوٹے بیٹے میری حاجت روائی کردیں گے۔

مِثْلِیْ عَلٰی یُسْرِیْ وَحِیْنَ تَعَلُّتِیْ	تَرِبَتْ یَدَاكِ وَهَلْ رَاَیْتِ لِقَوْمِهٖ

یقال تربت یداک اذا دعی علیہ بالحرمان والواو دخل علی حرف الاستفہام استیناف قال تعالی قال فرعون وما رب العالمین واللام بمعنی فی والضمیر المجرور قائم مقام ضمیر المتکلم او المخاطب کما ہو مذہب الاخفش من وضع کل ضمیر مقام ضمیر الآخر والتعلة مصدر علّلہ اذا شغلہ بشئی عن شئی وکنی بہ عن البوس والفقر فان النعلة تکون عند ذلک **ترجمہ** میں نے اُس سے کہا کہ تیرے ہاتھ خاک آلودہ ہوں تو ایسی بات کہتی ہے کیا تو نے اپنی یا میری قوم میں کوئی مجھ سا حالت تونگری اور افلاس میں دیکھا ہے یعنے نہیں دیکھا۔

اَکْفٰی لِمُعْضِلَةٍ وَاِنْ هِیَ جَلَّتِ	رَجُلاً اِذَا مَا النَّائِبَاتُ غَشِيْنَهٗ

نصب رجلا علی انہ بدل من مثلی واکفی تفضیل الکافی والمعضلة الآفة الشدیدة **ترجمہ** کیا تو نے مجھ سا کوئی آدمی جبکہ حوادث زمانہ اُسکو گھیر لیں مصیبت شدید کو زیادہ کفایت کرنیوالا اگرچہ وہ نہایت سخت ہو دیکھا ہے

نَهِلَتْ قَنَاتِیْ مِنْ مَطَاهُ وَعَلَّتِ	وَمُنَاخِ نَازِلَةٍ کَفَیْتُ وَفَارِسٍ

النازلة القافلة والنہل الشرب مرة واحدة والعل الشرب مرة بعد اخری والمطا الظہر **ترجمہ** اور بہت سے منزل اور فرودگاہ پر اُترنے والے قافلہ ہیں کہ اُن کی ضیافت کے لیئے میں کافی ہوا ہوں اور بہت سے سوار ہیں کہ اُن کی کمر کا خون میرے نیزے نے ایکبار اور مکرر پیا ہے۔

بیدی من قمع العشار اجلّت	واستعجلت نصب القدور فملّت	دارت بارزاق العفاة مغالق	واذا العذاری بالدخان تقنّعت

التقنع لبس القناع وہو الخمار وحل الشئی اذا ادخلہ فی الجمر وخص العذاری بالذکر لشدۃ حیاءہن وانقباضہن فہو کنایۃ عن شدۃ الام والعفاۃ جمع عاف وہو السائل والمغلق سہم المیسر یجمع علی مغالق والقمع محرکۃ جمع قمعۃ وہو راس السنام ومن بیانیۃ للارزاق والعشار جمع عشراء وہی التی مضت علی حملہ عشرۃ اشہر او ثمانیۃ وہی احب النوق عندہم والجلۃ العظام **ترجمہ** جبکہ کنواری عورتیں بسبب قحط اور شدۃ گرسنگی کے آگ جلادیں اور دہوئیں کو اپنی اوڑہنی بنالیں اور زیادہ بھوک میں ہنڈیاں چڑہانے اور پکانے سے شتابی کرکے پارہ گوشت آگ میں بھوننے لگیں تو ایسے نازک وقت میں تیر قمار سائلوں کے رزق کے جو سرہائے کوہان دس مہینے کے حاملہ اونٹنیوں کے ہیں میرے ہاتھ میں پہرینگے یعنے ایسی سختی کے زمانہ میں ایسی غذا لطیف بیش بہا سے غربا کی دعوت کرتا ہوں۔

وکفیت جانیہا اللتیّا والتی		ولقد رأبت ثأی العشیرۃ بینہا

الرأب مہموز العین الاصلاح والثأی مہموز العین ناقصا کالعصا الفساد والجانی مرتکب الجنایۃ مفعول اول للکفایۃ واللتیا تصغیر التی واراد بہا الغرامۃ الصغیرۃ والکبیرۃ وقیل ہما من اسماء الداہیۃ ومحلہا النصب لکونہا ثانی مفعولی الکفایۃ **ترجمہ** بخدا میں نے بیشک قوم کے باہمی فساد کی اصلاح کردی اور اُن کے گناہگار کے چھوٹے اور بڑے تاوان یعنی ڈانڈ یا مصائب کو کافی ہوگیا۔

نُصحی ولم تصب العشیرۃ زلّتی		وصفحت عن ذی جہلہا ورفدتہا

الرفد العطاء والنصح الخلوص **ترجمہ** اور میں نے قوم کے جاہل سے روگردانی کی اور اپنی خیرخواہی اُنکو بخشی اور میری قوم تلک میری لغزش کا اثر نہیں پہونچا یعنے انہوں نے میری لغزش سے ضرر نہیں اُٹھایا۔

وحبست سائمتی علی ذی الخلّت		وکفیت مولای الاحم جریرتی

المولی ابن العم والاحم الاقرب الجریرۃ الجنایۃ والسائمۃ الابل والغنم والخلۃ الحاجۃ **ترجمہ** اور میں اپنے قریب رشتہ دار چچا کے بیٹے سے اپنے گناہ کو کافی ہوگیا یعنے میرے قصور سے اُسپر تاوان نہیں پڑا اور میں نے اپنے مویشی کو حاجتمند کے لئے روک لیا ہے جو چاہے اُس سے نفع اُٹھاوے۔

وقال ابی بن سلمی بن ربیعۃ بن زبان الضبی

ابی بن سلمی

بعجلزۃ جمزی المدی خرّ		وخیل تلافیت ریعانہا

ریعان الشئی اولہ وتلافیت جواب رب والعجلزۃ الفرس القوی والجمزی محرکۃ نوع من السیر السریع ومنہ الجمازۃ والمدخر اسم مفعول من الادخار **ترجمہ** میں نے بہت سے سواروں کی صف اول کے نقصان

کے ایسے قوی گھوڑے کے ذریعہ سے تلافی کی ہی جسمیں تیزروی کا ذخیرہ جمع تھا یعنی اسکی تیزروی ختم نہوتی تھی۔

جُمُومِ الجَرَاءِ اِذَا عُوقِبَتْ ۔ وَانْ نُوزِقَتْ بُرِّزَتْ بِالحُضُرْ

الجموم الکثیر والفرس الجموم مالاینفد جریہ والجراء السیر ونوزق الفرس بالمعجمۃ اذا طلب منہ اول الجری وعوقب اذا طلب منہ الجری بعد الجری وبرز ظہر الباء للتعدیۃ والحضر بضمتین العدو والشدید ترجمہ جبکہ ہنکائی جاوے تو منہ اون چڑھی ہوئی بڑی چلنے والی ہی اور جبکہ اول چلے اور تھان سے کھلے تو دوڑنے لگتی ہے۔

سَبُوحٌ اِذَا اعْتَرَضَتْ فِي العِنَانِ ۔ مَرُوحٌ مُلَمْلَمَةٍ کَالحَجَرْ

اعترض الفرس فی عنانہ اذا صعب علی راکبہ ولم یستقیم لقائدہ والمروح فعول من مرح اذا تبختر فی المشی والململم من لملم الحجر اذا ادارہ واصلحہ ترجمہ وہ جبکہ منہ زوری کرتی ہی تو ایسی نرم رفتار ہوتی ہی کہ گویا پانی میں تیرتی ہی سدہوٹ میں چلنے کا تو کیا کہنا ہی قدم گھما کے اور کلائی پھیر کے رکھتی ہی اور مثل پتھر کے گٹھیلی ہے۔

دُفِعْنَ عَلٰی نَعَمٍ بِالبَرَا ۔ قِ مِنْ حَیْثُ اَفْضٰی بِہٖ ذُو شُہُرْ

البراق موضع وافضی انتہی وذو شہر موضع آخر والضمیر فی دفعن للخیل والفعل مجہول ترجمہ وہ گھوڑے شتر اور بکریوں پر جو مقام براق میں تھے ڈھکیلی گئی یعنے ٹوٹ پڑے جہاں اُس سے مقام ذو شہر ملگیا ہی اس شعر کا سب اشعار کے آخر میں بعد ختم تعریف گھوڑے کے ہونا مناسب تھا۔

فَلَوْ طَارَ ذُو حَافِرٍ قَبْلَہَا ۔ لَطَارَتْ وَلٰکِنَّہٗ لَمْ یَطِرْ

الضمیر فی لکنہ لذی حافر ترجمہ پس اگر کوئی سمدار اُس سے پہلے اڑا ہوتا تو یہ بھی اُڑجاتی مگر وہ نہیں اُڑا اس لیئے یہ بھی نہین اُڑی۔

فَمَا سَوْذَنِیقٌ عَلٰی مَرْبَئٍ ۔ خَفِیفُ الفُؤَادِ حَدِیدُ النَّظَرْ

السوذنیق بالمہملۃ فالواو فالمعجمۃ فالنون الشاہین والمربار المکان المرتفع وکنی بخفۃ الفواد عن عزمہ علی ما یخطر فی قلبہ وعن ردعہ وذکارہ ترجمہ پس نہیں ہی قوی ارادہ تیز نظر شاہین جو بلند مکان پر بیٹھا ہی خبر ما کی باسرع منہا آگے آتی ہے۔

رَأٰی اَرْنَبًا سَنَحَتْ بِالفَضَاءِ ۔ فَبَادَرَہَا وَلِجَاتِ الخَمَرْ

الارنب یذکر ویونث والسنوح البروز والفضاء الارض الواسعۃ والمستکن فی بادرہا للسوذنیق والمنصوب للارنب والولجات جمع ولجۃ مرۃ من ولج یلج والخمر محرکۃ الاشجار المجتمعۃ ترجمہ کہ اُس شاہین نے خرگوش کھلے میدان میں دیکھا ہو اور قبل گھسنے درختوں کے اُسکو آلیا ہو۔

بِاَسْرَعَ مِنْہَا وَلَا مِنْزَعٌ ۔ یُقَمِّصُہٗ رَکْضَۃً بِالوَتَرْ

الباء داخلۃ علی خبر ما النافیۃ والمجرور الترس ولا منزع عطف علی فما سوذنیق والمنزع کمنبر السہم الذی

ینتزع بہ وقمقمہ حرکہ والعدہ من قمص البحر السفینۃ اذا حرکہا با مواجہ والرکض الضرب بالرجل فی الاصل والبای داخلۃ علی الآلۃ **ترجمہ** وہ شاہیں اُس گھوڑے سے تیز نہیں ہے اور نہ اُس سے وہ تیز تیز ہے جسکو تیر انداز کا بذریعہ چلّے کے حرکت دیناد ور پھینکے۔

وقال زید الفوارس بن حصین بن ضرار الضبی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان زید الفوارس وعلقمۃ بن مرہوب وحسان بن منذر بن ضرار الضبیین وردوا علی بنی جدیلۃ من طی فنزل حسان علی اوس بن حارثۃ الطائی لقرابۃ کانت بینہما وابی زید الفوارس وعلقمۃ ان ینزلا معہ ورکبا علی وجوہہما فسال اوس بن حارثۃ عنہما فقال حسان ہما زید الفوارس وعلقمۃ بن مرہوب فقال اوس لابنہ قیس ردہما الیّ فرکب قیس ولحقہما وقال لزید واللات والعزیٰ لاردنّک اسیرا الی نسوتی فقتلہ زید فلما رای ذلک ابن مرہوب وکان معارما لزید لشدہ بالبعد والرحم فرق لہ زید والشد ۔

تالّی ابن اوسٍ حلفۃً لیردّنی	الی نسوۃ کانہن مفائدُ

تالّی الرجل اذا قسم والمفائد جمع مفئد بالکسر وہی خشبۃ یحرک بہا التنور وقیل ہی المسمار **ترجمہ** ابن اوس نے اس امر کی قسم کھائی کہ وہ مجکو بیشک لوٹا لیجائیگا ایسی عورتوں کیطرف جو بسبب سیاہی رنگ اور دُبلے پن کے گویا کہ کوکہیر نیاں ہیں یا میخیں یعنے باندیاں ہیں ۔

فقصرت لہ من صدر شولۃ انّما	اینجی من الموت الکریمُ المناجدُ

القصر الحبس والمنع وکلمۃ من زائدۃ وشولہ بالمعجمۃ فرسہ والمناجد الشجاع القوی **ترجمہ** میں نے اُس کے لیئے یعنے اُس کے قتل کیلیئے اپنی گھوڑی شولہ کا سینہ روکا یعنے اپنے گھوڑیکو روک کر اُس کے مقابل ہوگیا کیونکہ مرد شجاع وقوی ہے اپنی جان کو موت سے بچاتا ہے اگر میں نہ لڑتا تو مارا جاتا ۔

دعانی ابنُ مرہوبٍ علی شنئٍ بیننا	فقلتُ لہ ان الرماحَ مصائدُ

الشنا البغض والمصائد جمع مصیدۃ **ترجمہ** باوجود عداوت باہمی کے جو مجھ میں اور اُسمیں تھی ابن مرہوب نے ڈر کر مجکو پکارا تو میں نے اُس سے کہا کہ مت ڈر کیونکہ نیزے بہادروں کی شکارگاہیں ہیں ۔

وقلتُ لہ کن عن شمالی فانّنی	سأکفیک ان ذاد المنیۃ ذائدُ

خص الشمال بالذکر لان الیمین جانب ضرب الضارب غالبا وذاد بالمعجمۃ دفع **ترجمہ** اور میں نے اُس سے کہا کہ میرے داہنے ہاتھ کیطرف سے جو ہتھیار گرنے کی سمت ہی بچکر میرے بائیں پر رہ کیونکہ اگر کوئی مانع موت کو روک سکتا ہے تو میں بیشک تیری جان بچانے کو کافی ہوں ۔

وقال الرقاد بن المنذر بن ضرار الضبی

بوادی حمامٍ لا احاول مغنما	لقد علمت عوذٌ و بهثةُ انّنی

عوذ بن غالب لبطن من عبس و بہثۃ بن سُلیم بن منصور لبطن من سلیم و حمام کغراب وادٍ ترجمہ بیشک قبیلہ عوذ اور قبیلہ بہثہ کو معلوم ہے کہ میں جنگ وادی حمام میں غنیمت کا طالب نہ تھا یعنی بلکہ قتل اعدا کا۔

تعادوا سراعًا واتّقوا بابن اَزنما	ولکنّ اصحابی لّذین لقیتہم

اراد بالاصحاب الاعداء تجوزا و التعادی السیر السریع و اتّقی بہ اذا جعلہ وقایۃ لہ ترجمہ ولیکن میرے دشمن جلسے میں لڑا خوب دوڑے اور ابن ازنم جیسے شجاع کی پناہ میں آگئے۔

بمنقطع الطّرفاء لدنًا مقوّما	فرکّبتُ فیہ اذ عرفتُ مکانہٗ

رکب فیہ وضع فیہ والضمیر لابن ازنم والطرفاء شجر معروف و منقطعہ حیث ینقطع ہو فیہ واللدن اللین المضطر والمقوم القویم ترجمہ جبکہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازنم اُس جگہ ہے جہاں جھاؤ کا جنگل ختم ہوا ہے یا جبکہ مجکو معلوم ہوا کہ ابن ازنم اپنی قوم کا سردار اور بلند رتبہ ہے تو بینے اُس کے ایک نیزہ سیدھا اور لچکدار مارا۔

جعلتُ لہٗ من صالح القوم توأما	ولو انّ رمحی لم یخنّی انکسارہٗ

خانہ غدر بہ واراد بصالح القوم ابن ازنم و بالتوام معناہ اللازم ترجمہ اور اگر میرے نیزے کا ٹوٹ جانا میرے ساتھ دغا نکرتا یعنے میرا نیزہ نہ ٹوٹتا تو ایک اور عمدہ شخص ابن ازنم کا توام یعنے ملازم کردیتا یعنے ایسا گھرا زخم لگاتا کہ پھر نیزہ اُن دونوں میں سے نکل جاتا اور دیکھنے والا جانتا کہ یہ دونوں توام ہین۔

اذا قامت لعوجاء تبعث ماتما	ولو انّ فی یمنی لکتیبۃ شدّتی

عنی بالعوجاء رام ابن ازنم ولقبہا بہ لما کان عوج الخلقۃ مذموما عندہم ترجمہ اور اگر لشکر کے جانب راست میں جہاں وہ جاکر چھپا تھا میرا حملہ ہوتا تو اس کی ماں لنجی ٹنڈی اپنے بیٹے پر ایک ماتم قائم کرتی یعنی میں اُسکو مار ڈالتا۔

وقال ایضًا

فشبّ لالہ الحرب بین القبائل	اذا المہرۃ الشّقراء ادرک ظہرہا

المہرۃ مونث المہر وہو ولد الفرس والشقرۃ الحمرۃ وفی الفرس حمرۃ الذنب والعرف والشقراء علم فرسہ وادراک الظہر مستفاد من ادراک الثمرۃ ترجمہ جبکہ سرنگ بچھیری کی کمر یا جبکہ بچھیری کی کمر جسکا نام شقراء ہے قابل سواری کے ہو جاوے تو خداوند تعالےٰ آتش جنگ درمیان قبائل بکر اور ضنبۃ کے بھڑکاوے تاکہ میں خوب لڑوں۔

لہا وہج للمصطلی غیر طائل	وا وقد نارا بینہم بضرامہا

الضرام بکسر المعجمۃ دقاق حطب تشعل او ما اشتعل من الحطب والوہج حرکۃ اشتعال النار والطائل النافع

ترجمہ اور خداوند تعالے دونوں قبیلوں میں شعلہ دار ڈیک الی آگ بھڑکا دے جو سلنے والی کو مفید نہو بلکہ سخت مضر ہو

اذا حملتنی والسلاح مشیحۃ	الی الروع لم اصبح علے سلم وائل

المستکن فیہ للشقراء والمشیحۃ من شاح بالمعجمۃ فالمہملۃ اذا جد فی الامر منصوب علے الحالیۃ من المستکن فی الروع الفزع ویراد بہ الحرب لانہا محلہ او سببہ وارادبوائل بکر بن وائل وکانت بینہم وبین ضبۃ حرب ترجمہ جبکہ وہ بچھیری مجکو مع ہتھیاروں کے اپنے اوپر سوار کرے اسوقت کہ میدان جنگ کیطرف تیز جاتی ہو تومیں بکر بن وائل کی صلح پر صبح نہ کروں گا بلکہ لڑوں گا ۔

فدی لفتی القی الی بن اسہا	تلادی واہلے من صدیق وجامل

کنی بالقاء راسہا عن ہبتہا واعطائہا وخص الراس بالذکر لشرفہا والمراد کلہا والتلاد المال القدیم ومن صدیق بیان لفتی ففی البیت تعقید والجامل اسم جمع للجمل کالباقر للبقر ترجمہ اُس جوان سچے دوست پر جسنے وہ مجھے بچھیری دی ہی میرا مال قدیم اور میرا کنبہ اور میرے شتر قربان ہوں ۔

وقال شمعلۃ بن الاخضر بن ہبیرۃ الضبی

شمعلۃ بن الاخضر

ہو شاعر جاہلی یذکر قتل بسطام بن قیس بن مسعود الشیبانی یوم الشقیقۃ وکان قد قتلہ عاصم بن خلیفۃ الضبی ومن حدیثہ انہ کان قد اغار ابل ضبۃ واستاقہا فلما لحقوہ جعل یعقر الابل فقالوا لا تفعل فانہا لک او لنا ثم طعن فی صماخہ ومات فقال شمعلۃ ۔

ویوم شقیقۃ الحسنین لاقت	بنو شیبان آجالا قصارا

یوم منصوب بلاقت والشقیقۃ الفرجۃ بین الجبلین اضیفت الی رملتین یقال لاحدہما حسن وللاخری حسین وکنی بملاقات الاجل القصیرۃ عن قرب الموت ترجمہ بنی شیبان جو آل بکر سے ہیں بروز جنگ شقیقۃ الحسنین کے بسبب موت اپنے سردار بسطام کے قریب ہلاکت کے ہوگئے ۔

شککنا بالرماح وہن زور	صماخی کبشہم حتی استدارا

الشک الانتظام وضمیر ہن للخیل والزور جمع ازور بمعنی المنحرف وکبش القوم سیدہم واستدار الرجل اذا اخذہ الدوار وسقط علی الارض ترجمہ جبکہ گھوڑے بسبب کثرت زخموں کے میدان جنگ سے روگرداں تھے توہمنے ان کے سردار کے دونوں سوراخہائے گوش میں نیزے پرودئیے یہانتک کہ وہ چکر کہاکر گرگیا ۔

فخر علے الالاءۃ لم یوسد	وقد کان الدماء لہ خمارا

الخرور السقوط علی الارض والالاءۃ شجر حسن المنظر قبیح المخبر ولم یوسد مجہول حال من المستکن معناہ لم یجعل لہ وسادۃ ترجمہ پس وہ گرپڑا اوپر درخت الاءۃ کے کہ اسکے لیے مسند نہ بچھائی گئی تھی اور خون کثیر اسکا پردہ پوش تھا

وقال حسیل بن سجیح الضبی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان بنی ضبة اغاروا علی بنی عامر بن صعصعة واستاقوا ابلہم فطلبہم بنو عامر حتے لحقوہم و کان حسیل فی اخریات بنی ضبة فمنع بنی عامر بالسہام والرماح حتے بلغ مرادہ

لقد علم الحیُّ المصبّحُ اَنَّنی	غداۃ لقینا بالشریف الاحامسا

اراد بالحی المصبّح اسم مفعول بنی عامر واسم فاعل قومہ فہو ماخوذ من صبحہ اذا غار علیہ صباحا والشریف مصغرماء لبنی نمیر بن عامر بن صعصعة والاحامس لقب بنی عامر ترجمہ اُس قبیلہ نے جو صبح کیوقت لوٹا گیا اور وہ بنی عامر تھی یا جسنے صبح کے وقت لوٹا یعنی میری قوم نے بیشک اس بات کو جان لیا ہے کہ بلاشبہ میں نے جبکہ مقابل ہوئے ہم مقام شریف میں بنی عامر سے

جعلتُ لبانَ الجون للقوم غایةً	من الطعن حتے آض احمر وارسا

الجملة خبران واللبان صدر الفرس والجون اسم فرسہ وآض صار والوارس الاحمر المصبوغ بالورس ترجمہ اُنہوں نے جان لیا ہے کہ میں نے بیشک اپنے گھوڑے جون کا سینہ دشمنوں کے نیزوں کا نشانہ بنایا یہانتلک کہ وہ سرخ ہوگیا گویا ورس میں رنگا ہوا ہے ۔

واَرہبتُ اولی القوم حتے تنہنہوا	کما ذدتُ یوم الورد ہیما خوامسا

ارہبہ خوفہ واولی القوم جماعتہم الاولی وعنی بالقوم الاحامس وتنہنہ امتنع والذود الدفع والورد بالکسر الاشراف علی الماء والہیم بالکسر الابل العطاش والخوامس لابل التی ترعی ثلثة ایام ثم ترد الیوم الرابع الماء وہذا الرابع خامس من الیوم الذی شرب قبلہ فیہ ترجمہ اور پہلی جماعت بنی عامر کو میں نے ڈرایا یہانتک کہ وہ میری قوم سے باز رہے اور اُنکو میں نے اپنے سے ایسا ہٹایا جیساکہ پانی پینے کے دن اُن پیاسے اونٹوں کو ہٹاؤں جو پانچویں روز پانی پینے کو آدیں ۔

بمطرد لدن صحاح کعوبہ	وذی رونق عضب یقدّ القوانسا

الظرف متعلق بارہبت والمطرد الرمح المستقیم القویم واللدن اللین والکعب مابین العقدتین والعضب السیف القاطع والقد القطع فی الطول نقیض القط والقونس البیضة ترجمہ میں نے انکو ڈرایا سیدھے مضبوط لچکدار نیزے سے جسکی پوریاں صحیح وثابت تھیں اور چمکدار تلوار برندہ سے جو خودوں کو طول میں کاٹ دے ۔

وبیضاء من نسج ابن داؤد نثرۃ	تخیرتہا یوم اللقاء الملابسا

بالجر عطفا علی مطرد وہو لغت درع واراد بالبیاض الصفاء واللمعان والنسج بمعنے المنسوج ولفظ الابن مقحم علی انہ قد ینسب فعل الاب الی الابن والنثرۃ بالنون فالمثلثة ضیقة الحلق محکمة النسج والملابس منصوب

بنزع الخافض ای من الملابس ترجمہ اور میں نے ڈرایا ان کو بذریعہ چمکدار زرہ مضبوط کے جو حضرت
داؤد ع کی بنی ہوئی تھی اور میں نے بروز جنگ اس کو اور لباسوں سے پسند کیا تھا۔

وحرميّةٍ منسوبةٍ وسلاجمٍ ‌ ‌ ‌ خفافٍ ترى عن حدّها السمّ قالسا

والحرم بالمهملتين لحجر شجر تتخذ منه القسي ومعنى المنسوبة الصحيحة النسبة فانه قد ينسب الشئ الى شئ ولا يكون منه
والسلجم النصل الطويل والقالس بالقاف من قلس البحر اذا قذف ما فيه حين المد في المقلوس منصوب على
انه مفعول ثان للرؤية او حال والجار والمجرور متعلق به ترجمہ اور بذریعہ حرمی قوس کے یعنی درخت حرم
کی لکڑی کے جو صحیح النسب تھی یعنے واقع میں حرمی تھی اور نیزوں کی لمبی اور ہلکی بھالوں کی کہ اونکے
دیکھنے سے تجکو ایسا معلوم ہو کہ اُنکی دہار سے زہر پھینکا جاتا ہے۔

فما زلتُ حتّى جنّني الليلُ عنهمُ ‌ ‌ ‌ أُطرّفُ عنّي فارساً ثمّ فارسا

جنہ سترہ واطرفہ اقرفہ منصوب المحل علی انہ خبر مازلت ترجمہ پس میں اپنے سے ایک سوار کو بعد دوسرے کے
برابر لوٹاتا رہا یہانتک کہ مجکو رات نے اُنسے چھپالیا۔

ولا يحمدُ القومُ الكرامُ أخاهمُ ‌ ‌ ‌ العتيدَ لسلاحٍ عنهم ان يمارسا

العتيد التام المهيأ وعنهم متعلق بمحذوف يفسره ان يمارس لان معمول صلة ان المصدرية لا يتقدم عليها وان
بتقدير اللام ترجمہ اور اچھے لوگ اپنے مستعد بھائی مسلح کی اس لئے تعریف نہیں کیا کرتے کہ وہ اُن کی
طرف سے لڑا اس لئے انہوں نے میری تعریف نہیں کی کیونکہ اُن کی حمایت مجہپر واجب تھی اور بجاآوری
امر واجب تعریف کا کام نہیں ہے

وقال محرز بن المكعبر الضبي

محرز بن المكعبر

هو محرز بالمهملتين والمعجمة كمنذر ابن المكعبر الضبي الجاهلي شهد يوم الكلاب يوم غزت بنو الحارث على تميم۔

نجّى ابنَ نعمانَ عوفاً من أسنّتنا ‌ ‌ ‌ ايغالُهُ الركضَ لما شالت الجذمُ

اراد به عوف بن نعمان الشيباني سيد بني هند من بني ذهل بن شيبان والايغال الامعان والجد والركض الهرب
منصوب بنزع الخافض اي في الركض والشول الارتفاع والجذم جمع جذمة بالجيم فالمعجمة وهو السوط و
ارتفاع السوط كناية عن ركض الخيل ترجمہ عوف بن نعمان کو ہمارے نیزوں سے جبکہ چابک اُٹھے اور
ہمارے گھوڑے اُس کے پیچھے دوڑے اُسکی شدت سے بھاگنے نے اُسکو بچالیا ورنہ مارا ہی جاتا۔

حتّى أتى علمَ الدهنا يواعسه ‌ ‌ ‌ واللهُ أعلمُ بالصمّان ما جشموا

الدهنا موضع في بلاد تميم بنجد والمواعسة المشي في الوعساء وهي الارض السهل والرمل الذي يصعب فيه المشي
والاصل يواعس فيه ولكن افضى الفعل بنفسه والصمان موضع وجشمه تكلفه وقاساه. الضمير لعوف ومن معه

ترجمہ یہانتلک کہ عوف مقام دہنا کے پہاڑ پر پہونچا کہ اُسکے میدان اور بالو میں چلتا تھا اور خدا خوب جانتا ہی کہ مقام صمان میں اُس نے اور اُس کے ہمراہیوں نے کیا تکلیف اُٹھائی ۔

حتیٰ نتھوا المیاہِ الجوفِ ظاہِرۃً	عالم تسِرْ قبلہم عادٌ ولا ارمُ

اللام بمعنے الی والجوف وادٍ بارض عادٍ وقولہ ظاہرۃً ای فی الظاہرۃ وہی نصف النہار ترجمہ یہاں تلک کہ وہ لوگ مقام جوف کے پانیوں پر دوپہر کو پہونچے اور ایسے چلے کہ اُن سی پہلے قوم عاد اور ارم بھی ایسے نہ چلے تھے

وقال عامر بن شقیق من بنی کوز بن کعب

ہو ضبی جاہلی یذکر ما جری بین بنی ضبۃ وبین بنی حبیب ۔

الا حلّت ہُنَیدۃُ بطنَ قَوٍّ	فاقواعَ المصامۃ فالعیونا

بطن الشئی داخلہ وقوٌ بالقاف موضع والاقواع جمع قاع وہی الارض السہلۃ عطف علی بطن قوٍ والمصامۃ بالمہملۃ موضع والعیون قریۃ بالبحرین عطف علی الاقواع ترجمہ اے مخاطب خبردار ہو کہ ہنیدہ مقام قوّ میں اُتری پھر مقام مصامہ کے میدان میں پھر مقام عیون میں ۔

فانکِ لو رایتِ ولن تریہِ	اکفَّ القومِ تُخرقُ بالقنینا

التفات من الغیبۃ الی الخطاب والمنصوب فی لن تریہ لما یستفاد من تخرق والجملۃ اعتراض واکف القوم مفعول رایت واراد بالقوم الاعداء والخرق النقب والفعل مجہول والقنین جمع قناۃ وہو الرمح وجواب لو محذوف ترجمہ اور بیشک تو اے ہنیدہ اگر دیکھتی دشمنوں کے ہاتھوں کو جبکہ نیزوں سے اُن میں نقب لگائے جاتے تھے مگر یہ حال تو ہرگز دیکھ نہ سکتی تو حالت خوفناک دیکھتی ۔

بذی فرقین یومَ بنو حُبَیبٍ	بنوبہمُ علینا یحرقونا

ذو فرقین بکسر الفاء وسکون المہملۃ فالقاف ہضبۃ ای تلّ من الرمل فی بلاد اسد وحرّق علیہ نابہ غضب علیہ شدیدا ترجمہ اگر تو یہ حال ذو فرقین کے بالو کے ٹیلے پر دیکھتی جس روز کہ بنی حبیب مارے غصّہ کے ہمپر دانت پیستے تھے تو نہایت خوفناک حادثہ دیکھتی ۔

کفاکِ النائ ممن لم تریہِ	ورجّیتِ العواقبَ للبنینا

ترجمہ جدائی اس شخص کی جسکو تو نے اس معرکہ میں نہیں دیکھا یعنے میری تجکو کافی ہی اور تو انجام بخیر ہونے کی اپنے بیٹوں یا اپنی قوم کے مقتولوں کے بیٹوں کے لیئے امید رکھ

وقال ابو ثمامۃ بن عازب الضبّی

ہو جاہلی ومن خبرہ انہ کان علی میاہ ضبۃ وقد خرجوا لطلب المیار والکلاء فاراد قوم تلک المیاہ فدفعہم عنہا وقال

ردت لضبۃ اموالہا	وکادت بلادہم تستلب

ترجمہ میں نے بنی ضبۃ کو ان کے مال واپس کرادیے اور انکی بستیاں چھن جانے کے قریب تھیں یعنی بسبب غلبہ دشمنوں کے۔

بکرّ المطیّ واتباعہ	وبالکور ارکبہ والقتب

الکور بالضم الرحل والقتب الاکاف الصغیر علی قدر السنام والجملۃ حالیۃ والمطیّ جمع مطیۃ وتذکیر الضمیر نظرا الی انہ من المجموع التی ہی علی وزن المفرد ترجمہ اُن کے مال واپس کردیے بسبب ناقوں کے حملہ اور اُن کے پیچھا کرنے کے اور بذریعہ کجاوہ کے کہ اُس پر میں سوار ہوتا ہوں۔ اور بذریعہ چھوٹے پالان کے۔

اخاصمہم مرۃ قائما	واجثو اذا ما جثوا للرکب

ترجمہ کبھی میں اُنسے کھڑا ہوا جھگڑتا تھا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتا تھا جبکہ وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے تھے

وان منطق زل عن صاحبی	تعقبت آخر ذا معتقب

الاصل زل صاحبی عن منطق ففی الکلام قلب واراد بہ المنطق القویم الصائب وتعقبہ تتبعہ وآخر نعت محذوف ای منطقا آخر واعتقب الرجل اذا طلع العقبۃ والمعتقب اسم ظرف منہ یعنی المطلع صفۃ لآخر والمراد بذا معتقب رجل ذوجاہ وشان رفیع ویحتمل ان یکون تعقبت من تعقبہ اذا اخذہ بذنب وطلبت زلتہ وہذا الیق ترجمہ اور اگر میرا ہمراہی درست بات سے لغزش کھاجاتا تھا تو میں دشمنوں سے کسی بڑے آدمی عالیشان پر ایسا ہی الزام لگادیتا تھا یا اسکی غلطی نکالدیتا تھا تاکہ میرا یار شرمندہ نہو اور اُس سے وہ لوگ کچھ مواخذہ نکرسکیں

أفرّ من الشر فی رخوۃ	فکیف الفرار اذا ما اقترب

ترجمہ میں لڑائی سے ہنگام نرمی وصلح بھاگ جاتا ہوں اور جبکہ لڑائی قریب آگئی تو اب کیسے بھاگنا ہوسکتا ہے

وقال ایضا

قلت لمحرز لما التقینا	تنکب لا یقطرک الزحام

التنکب الانحراف وقطرہ صرعہ علی احد اقطارہ وجوانبہ ترجمہ میں نے محرز سے جب ہم بوقت جنگ باہم مقابل ہوئے کہا کہ تو لوٹ جا اور ایکطرف ہوجا کہ تجکو ازدحام جنگی لوگوں کا کسی پہلو وکروٹ پر نہ گرادے یعنے تو مثل اطفال ضعیف ہو لیاقت صدمات نہیں رکھتا۔ یہ کہنا بطور طنز وتمسخر ہے۔

اتسألنی السویۃ وسط زید	الا ان السویۃ ان تضاموا

السویۃ العدل والمساواۃ وزید بن عمرو الضبی رہط محرز والضیم الظلم ترجمہ کیا تو مجھ سے بنی زید اور میری قوم میں عدل کا سوال کرتا ہے سن لے کہ عدل تمہارے حق میں یہ ہے کہ تم پر ظلم کیا جاوے یعنے تو ذلیل وخوار ہے۔

فجاء عندا بيتك لحم ظبي	وجاري عند بيتي لا يرام

الفاء للتعقيب ولحم الظبي كناية عن الضعيف الذليل في الروم القصد ونفيه ابلغ من نفي الظلم ترجمہ اور یہ تیری ذلت اس لیئے ہے کہ تیرا ہمسایہ تیرے گھر کے پاس ضعیف مثل ہرن کے گوشت کے ہے کہ جو چاہے اُسکا شکار کرلے اور میرے ہمسایہ کا میرے گھر کے پاس کوئی قصد بھی نہیں کرسکتا ظلم تو بڑھ کر ہے۔

وقال عبد اللہ بن عنمۃ الضبی

ابلغ بني الحارث المرجو نصرهم	والدهر يحدث بعد المرة الحالا

المرۃ القوۃ والجملۃ حال ترجمہ بنی الحارث کو جنکی مدد کی ہمکو امید ہو اگلی بات پہونچادے اور حال یہ ہو کہ زمانہ بعد قوت کے دوسرا حال یعنے ضعف پیدا کرتا ہے۔

انا تركنا فلم ناخذ به بدلا	عزا عزيزا واعماما واخوالا

منصوب المحل علی انہ مفعول ابلغ والباء للمعاوضۃ والضمیر المجرور لمجموع العز والاعمام والاخوال ترجمہ اُنکو یہ پہونچادے کہ ہمنے اپنے شہروں میں بڑی عزت اور عمدہ چچا اور ماموں چھوڑے ہیں اور تمہاری پناہ میں آگئے ہیں اور ہمنے اُس مجموعہ کا جو ہماری عزت وقوت کا سبب ہے کوئی بدل نہیں لیا ہے یعنی اُن کی مثل تم میں کوئی نہیں ملا۔

قد كنت اخذ حقي غير مهتضم	وسط الرباب اذ الوادي بهم سالا

المہتضم المظلوم والرباب بالکسر اسم لمجموع عکل وتیم وعدی وضبۃ سموا بہ لانہم کانوا قد غمسوا ایدیہم فی رب من الربوب وتحالفوا بینہم ویقال سال الوادی بہم اذا کثروا ترجمہ اوراس سے پہلے میں ایسا تھا کہ اپنا حق پورا لیتا تھا جبکہ میں غیر مظلوم تھا اقوام رباب میں اسلیئے کہ وہ بکثرت اور بڑے جتھے والے تھے۔

لا تجعلونا الى مولى يجل بنا	عقد الحزام اذا ما لبده مالا

اراد بالمولی ابن العم او مولی الموالات والظرف اعنی بنا منصوب علی الحالیۃ ای متلبسا بنا ومیلان اللبد والسرج عن متن الفرس کنایۃ عن الاضطراب الجبن ترجمہ ہمکو ایسے چچا کے بیٹے یا دوست کیطرف منسوب نکرو اور نہ ملاؤ جو ہمارے ہوتے اپنی سواری کے تنگ کو کھولدے جب وہ گھبرجاوے اور اسکی نامردی چھاجاوے

مولى من الخوف يدعى وهو مشتمل	نوعي عن قتال القوم عقالا

الظرف متعلق بمشتمل والعقال کرتار دار یکون فی رجل الفرس ولا یقدر بہ علی المشی ترجمہ ایسے چچا کے بیٹے یا دوست کیطرف ہمکو منسوب نکرو جو لڑائی میں بلایا جاوے جبکہ وہ خوف کی چادر اوڑھے ہوئے ہو ایسی وقتیں کہ تو دیکھے اُسکے پاس مانع قتال قوم سے مثل مرض ہڈی مونٹھے کے جو گھوڑے کو چلنے نہیں دیتا

وقال ایضاً

فان تری السید نُ یدًا فی نفوسہم	کما تراہ بنو کوز و مرھوبُ

کلمۃ ان زائدۃ موکدۃ للنفی والسید بن مالک رہط الشاعر کما مر و زید بن عمرو رہط محرز کما سبق و بنو کوز و بنو مرھوب بطنان من ضبّۃ **ترجمہ** بنی سید یعنی میری قوم بنی زید کو اپنے دلوں میں ایسا خیال نہیں کرتے جیسا اس کو بنی کوز اور مرہوب سمجھتے ہیں یعنے یہ لوگ اُسکو عمدہ سمجھتے ہیں نہ ہم ۔

ان تسئلوا الحقّ نعطی الحقّ سائلہ	والدرعُ محقبۃٌ والسیفُ مقروبُ

عنی بالحق الصلح کما یکنی بالباطل عن الحرب وذکر الحق وسائلہ من باب وضع المظہر موضع المضمر فان الاصل نعطیکم ایاہ و احقب الشئی جعلہ فی حقیبۃ وکل ما یشد فی مؤخر رحل او قتب وقرب السیف جعلہ فی القراب ای الغمد **ترجمہ** اگر تم صلح چاہو تو ہم تمکو وہ ہی دینگے یعنے صلح رکھیں گے اور زرہ شکار بند میں اور تلوار ہمارے میان میں رہیگی یعنے لڑائی کی طیاری نہ کرینگے ۔

وان اَبَیتُم فانا معشرٌ اُنُفٌ	لا نُطعِمُ الخسفَ انّ السمّ مشروبُ

الانف بضمتین جمع انف ککتف من انف منہ اذا اباہ واستنکف والخسف الذلۃ **ترجمہ** اور اگر تم صلح سے انکار کرو تو ہم بیشک ایک گروہ بڑی ناک والے غیرتمند ہیں ہم ذلت کا ذائقہ نہیں چکھتے ہیں بیشک زہر ہمارے پینے کی چیز ہے یعنے ہم بہ نسبت ذلت کے زہر کو پسند کرتے ہیں ۔

فازجر حمارک لا یرتع بروضتنا	اذًا یُرَدّ وقید العیر مکروبُ

کرب القید ضیقہ وکنی بہ عن العقر والجملۃ حال من المستکن فی یرد **ترجمہ** اپنے گدھے کو منع کر کہ وہ ہمارے باغ میں نہ چرے ورنہ وہ ایسے حال میں لوٹایا جائیگا کہ گدہے کی قید سخت ہوگی یعنے اُس کے کونچے کاٹے جائیں گے حمار سے یا تو اعدا کی ایذا و شر مراد ہے یا اُن کے کسی آدمی کو تحقیراً کہا ہے یا وہ گھوڑا مراد ہے جس کی بابتہ لڑائی ہوئی تھی اور اُسکا نام عرقوب تھا اور اگلا شعر اسی پر دلالت کرتا ہے ۔

ان تدعُ زیدًا بنی ذُھل لمغضبۃ	نغضب لزرعۃ ان الفضل محسوبُ

المغضبۃ موضع الغضب و زرعۃ من اجداد الشاعر **ترجمہ** اگر بنی زید بنی ذہل کو ہمارے لڑائی کے لیئے بلائینگے تو ہم بخیال حفاظت عزت اپنے نامور دادا زرعہ کے لڑینگے کیونکہ فضل گنا جاتا ہے ہم نہیں جاہتے کہ تمکو ہمپر فضل ہو ۔

ولا تکونن لکم ُجری داحس لکم	فی غطفان غداۃ الشعب عرقوبُ

لکم متعلق بالنہی وعرقوب اسم فرس لہم اسم کان بتقدیر المضاف وداحس فرس معروف لقیس بن زہیر العبسی کما مر

ترجمہ تمہارے لیئے عرقوب کی رفتار اور دوڑ ایسی ہرگز شر انگیز نہونی چاہیئے جیسے داحس کی دوڑ غطفان کیلئے ہوئی جبکہ اُنہوں نے حیس کے درہ میں صبح کی کہ اُس سے بنی عبس اور ذبیان میں بڑی لڑائی ہوئی۔

وقال الفضل بن الاخضر بن ہبیرۃ الضبی

الا ایہا ذا النابح السید اننی ۔۔۔ علیٰ نایہا مستبسل من ورائہا

اراد بالنابح العائب الذی ینبح کالکلب والنائی البعد واراد بہ البعد فی المکان او فی النسب والمستبسل من یطرح نفسہ فی الحرب ویرید ان یقتل او ان یُقتل والوراء القدام والخلف ضد فان ارید بہ القدام فمعناہ انہ جنۃ لہم ووقایۃ وان ارید بہ الخلف فمعناہ انہ حامٍ لہم وظہیر ترجمہ ای بنی سید کے عیب کرنے والے جو کتے کیطرح بھونکتا ہے میں باوجود اپنے بعد مکان یا بعد مراتب قوم مذکور کے اُن کے آگے بطور ڈھال کے یا اُن کے پیچھے بطور پشت پناہ کے ہوں اور اپنی جان دینے کو موجود ہوں۔

دع السید ان السید کانت قبیلۃ ۔۔۔ تقاتل یوم الروع دون نسائہا

کان حالیۃ ترجمہ بنی سید کا ذکر چھوڑ کیونکہ وہ ایک قبیلہ ہے جو خوف اور لڑائی کے دن اپنی عورتوں کے پہلے اور اُن سے ورے لڑتے ہیں یعنے غیرتمند ہیں یہ تعریض ہے مخاطب پر کہ تو ایسا نہیں ہے۔

علیٰ ذاک ودوا انّنی فی رکیۃ ۔۔۔ تجذ قُوے اسبابہا دون مائہا

ذاک اشارۃ الی ما یستفاد من حمایتہ لہم واحسانہ الیہم والرکیۃ البیر وجذہ قطعہ والفعل مجہول والقوی طاقات الحبل والاسباب الحبال ترجمہ اور اسپر بھی وہ لوگ باوجود میری حمایت واحسان کے دوست رکھتے ہیں کہ میں کسی ایسے کنوئیں میں گر جاؤں کہ اُس کی رسی کے بٹ اس کے پانی کے ورے کاٹے جاویں۔ بسبب زیادتی اُس کے عمق کے۔

وقال سنان بن الفحل من طی

وکان قد خاصم بنی برم بن عشراء بن جابر بن عقیل الفزاریین۔

وقالوا قد جننت فقلت کلّا ۔۔۔ وربی ما جننت وما انتشیت

جن الرجل مجہولا صار مجنونا وانتشی الرجل اذا سکر ترجمہ لوگوں نے یا بنی برم نے مجکو کہا کہ تو مجنون ہو گیا ہے کہ اس پانی کا دعوی کرتا ہے تو میں نے کہا بخدا میں ہرگز مجنون نہیں ہوا اور نہ نشہ میں ہوں۔

ولکنی ظُلمت فکدت ابکی ۔۔۔ من الظلم المبین او بکیت

ظلمت مجہول ترجمہ ولیکن میں مظلوم ہوں پس ظلم ظاہر سے رونیوں آگیا ہوں یا رو پڑا ہوں۔

فانّ الماء ماء ابی وجدّی ۔۔۔ وبئری ذو حفرت وذو طویت

اللام فی الماء للعہد و بیری عطف علی ماء ابی و ذو طائیۃ لیستوی فیہ المذکر والمؤنث و طوی البیر اصلحہا ترجمہ اور یہ رونا اسلیئے ہو کہ یہ پانی میرے باپ اور دادے کا ہے اور یہ کنوان ایسا ہی جسکو میں نے کھودا ہے او درست کیا ہی۔ موروثی کنوئیں کے کھودنے کو اپنی طرف مجازاً النسبت کیا ہی۔

علیؔ فما ہلعت وا دعوت	وقبلک رب خصم قد تمالوا

الخصیم یفرد و یجمع و تمالوا علیہ اجتمعوا علیہ علی عزم ضرر و الہلع جزع و خاف ترجمہ ای بنی برم کے شخص تجھسے پہلے بہت سے دشمن میری ضرر رسانی کو جمع ہوئے ہیں تو میں نہ گھبرایا اور نہ کسیکو اپنی مدد کے لیئے بلایا۔

وآلۃ فارس حتی قریت	ولکنی نصبت لھم جبینی

نصب الجبین کنایۃ عن المدافعۃ والمقابلۃ والآلۃ بتشدید اللام آلات الحرب و السلاح و قریت من قری الضیف اذا اضافہ او من قری الماء اذا جمعہ فی الحوض ترجمہ ولیکن میں اُن سے لڑا اور اُنکے لیئے سواروں کیسے ہتھیار طیار کیئے یہاں تلک کہ میں نے اُن کی زخمہائے کاری سے ضیافت کی یا پانی کو کنوئیں میں جمع کرلیا غرض اُن کا قبضہ نہیں ہونے دیا۔

وقال جابر بن حریش من طی

ترعی القریۃ فکامسا فالاصفرا	ولقد ارانا یا سمی بحائل

سمی ترخیم سمیۃ علم زوجتہ و حائل موضع فی جبل طی والقری بالقاف فالمہملۃ مخفف قریۃ مشدداً موضع فی بلاد طی والکامس و الاصفر جبلان فی بلادہم ترجمہ ای سمیہ بخدا ہم اپنے آپ کو موضع حائل میں اپنے شترونکو مواضع قریہ اور کامس اور اصفر میں چراتے ہوئے۔ دیکھتے ہیں یعنے ہمکو وہ وقت یاد آتا ہی شاعر بنی حدیلہ سے ہی۔ اُسکی قوم کو آل غوث نے بلاد طے سے نکالدیا تھا پس وہ ان اشعار مین مفارقت وطن کا افسوس اور وہاں کے مقامات و حالات یاد کرتا ہی۔

فعوارض حو البسابس مقفرا	فالجزع بین ضباعۃ فرصافۃ

الجزع بالکسر منعطف الوادی او وسطہ عطف علی القری و ضباعۃ و رصافۃ و عوارض کلہا جبال و علی عوارض قبر حاتم والحو جمع احوی و ہو الاخضر شدید الخضرۃ منصوب علی الحالیۃ من الجزع والبسابس جمع بسبس و ہی الارض الخالیۃ والمقفر من اقفر الموضع اذا خلا عن اہلہ ترجمہ اور نالہ کے نکڑ پر جو درمیان پہاڑیوں ضباعہ اور رصافہ اور عوارض کے ہی اور جسکے میدان نہایت سرسبز اور بسبب کثرت سبزہ اور گھاس کے آبادی سے خالی ہیں اپنے شتروں کو چراتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

ومنابتا تندی ورو ضا اخضرا	لا ارض اکثر منک بیض نعامۃ

بکسر الکاف خطابا للمواضع المذکورۃ علی الالتفات من الغیبۃ الی الخطاب و نصب بیض نعامۃ و ما بعدہ

من الاسماء المنصوبة الثلاثة علی التميز وخص بيض النعام لمان النعامة لاتبيض الافيما فيه الخصف وارفاع وكثرة الماء والكلاء والمذنب بالمعجمة فالنون مسيل الماء وتندى من ندى كرضى اذا ابتل والروض المرعى وموضع العشب ترجمہ ای مقامات مذکورہ کوئی زمین بلحاظ کثرت بیضہ شتر مرغ اور جاری چشموں اور چراگاہ سرسبز کے تمسے بڑھ کر نہیں ہے۔

ومُعَيِّنٌ كَمِي الصِّوار كانّہ	متخمّطٌ قطمٌ اذا ما بربرا

المعين كمعظم الثور الوحشي سمي بالكبر عينيه والصوار قطيع لبقرات الوحش والمتخمط التكبر والقطم بالقاف فالمهملة الفحل القوي الشهوة وبربر الثور اذا اصلح شديدا ترجمہ اور بلحاظ وحشی بیل کے جو گلہ گاواں وحشی کی حفاظت کرتا ہو جبکہ وہ دہاڑتا ہو تو وہ گویا ایک متکبر مست ہے۔

اذ لو نخاف حِداجنا وقذف النوی	قبل الفساد اقامة وتدیّرا

ظرف لما سبق من النفي والحدج مركب للنساء والقذف الرمي والطرح مضاف الى النوی اضافة المصدر الى الفاعل مفعول نخاف ونصب اقامة على انه مفعول القذف وعنى بالفساد ما كان بين قبائل طي بني جديلة وبني غوث والتدير السكون في الديار والنزول في البلاد ترجمہ مقامات مذکورہ کا یہ حال تھا جبکہ قبل فساد ہماری سواریوں کو یہ خوف نہ تھا کہ فراق ہماری اقامت اور ہمارے اپنے دیس میں رہنے کو متفرق کردیگا۔ اور ہمکو ہمارے شہروں میں سے نکال دیگا۔

وقال اياس بن مالك الطائی

ومن حديث هذه الابيات ان نجدة بن عامر الحروري كان يغير على العرب حتى اغار على اسد وطي ثم مر على معن بن عتود رهط الشاعر فاغار عليهم فقام بنو معن وقاتلوا قتالا شديدا وظفروا به فقال اياس۔

سَمونا الی جیش الحروری بعدما	تناذر ہ اعرابہم والمہاجرُ

سما القوم اذا خرجوا للصيد والحروري منسوب الی حروری مقصورا قرية خرجت منها الخوارج والتناذر انذار بعضهم بعضا وعنى بالاعراب من بقي في البادية وبالمهاجر من هاجر البادية واقام في الامصار ترجمہ ہم چڑھ دوڑے نجدہ بن عامر حروری کے لشکر کیطرف بعد اس حال کے کہ بدوی لوگ جو اپنے مقامات پر ٹھیرے ہوئے تھے اور جو ان میں کے وطن چھوڑ کر شہروں میں جا بسے تھے حروری کے خوف سے ایک دوسرے کو ڈراتا تھا۔

بجمع تظل الاکم ساجدۃ لہ	واعلام سلمی والہضاب النوادرُ

الظرف متعلق بسمونا والاكم جمع اكام جمع اكم محركة وهو الرملة وعنى بالسجود غاية الخشوع والاعلام الجبال و سلمى جبل معروف في طي والهضبة التل والنوادر المتفرقات ترجمہ ہم ان پر چڑھے ایسا لشکر لیکر جنگی

کثرت کے سبب بڑے اونچے ٹیلوں اور کوہ سلمے کی پہاڑیوں اور متفرق ٹیلوں نے اُن کے روبرو سر جھکا دیا تھا۔

فلمّا ادرکناھم وقد قلصت بھم	الی الحیّ خوصٌ کالحنیّ ضوامرٌ

الادراک افتعال من الدرک وقلص بہ ارتفع بہ عدّی بالی لتضمنہ معنے الوصول وعنی بالحیّ بنی حنیفۃ حی الحروری المذکور والخوص بالمعجمۃ فالمہملتین الابل التی غارت عیونہا لکثرۃ السفر والحنیّ القسی والضوامر المہازیل ترجمہ اور جبکہ ہمنے اُنکو ایسے حال میں آلیا کہ اُنکے دُبلے شتر مثل کمان کے جنکی آنکھیں بسبب کثرت سفر اور لاغری کے گڑ گئیں تھیں قریب تھا کہ اُنکو انکی قوم بنی حنیفہ میں پہونچادیں۔

اُنخنا الیھم مثلھنّ وزادنا	جیادُ السیوف والرماحُ الخواطرُ

جواب لما والخطران الاضطراب والحرکۃ ترجمہ تو ہمنے بھی اُنکی طرف یعنے اُنکے پاس ویسے ہی دُبلے اور جفاکش اونٹ بٹھادیے۔ اور ہمارا توشہ اور ذخیرہ اس سفر میں عمدہ تلواریں اور لچکتے نیزے تھے۔

کلا ثقلینا طامعٌ بغنیمۃٍ	وقد قدّر الرحمنُ ماھو قادرُ

الثقل محرکۃ الجماعۃ وطمع بہ وفیہ بمعنے ترجمہ ہم دونوں گروہ لوٹ کے امیدوار تھے اور خداوند مہربان نے وہ امر مقدر کیا اور ظہور میں لایا جسپر وہ قادر تھا یعنے ہماری فتح اور انکی شکست۔

فلم ار یوما کان اکثر سالبا	ومُستلبا سربالہ لا ینا کرُ
واکثر منا یافعا یبتغ العُلے	یضارب قرنا دارعا وھو حاسرُ

المستلب اسم مفعول بمعنے المسلوب ونصب سربالہ علی المفعولیۃ فان السلب یتعدی الی المفعولین ولا ینا کر معناہ لایقاتل ولا یدافع نعت مستلبا والیافع الشابّ المترعرع والقرن المخالف المساوی والدارع لابس الدرع والحاسر من لایکون علیہ الدرع ترجمہ میں نے تو کوئی ایسا دن نہیں دیکھا جس میں چھیننے والے اور پیراہن بلا مقابلہ چھنے ہوئے اس دن سے زیادہ ہوں اور نہ ایسا دن کہ اسمیں ہمارے جوان اس کثرت سے بزرگی اور ناموری کے طالب ہوں اور اپنے برابر کے دشمن زرہ پوش سے برہنہ یعنے بے زرہ پوشی لڑیں۔

فما کلّت الایدی ولا اناطرا لقنا	ولا عثرت منا الجدودُ العواثرُ

الانا طر للانعطاف ویقال اعثر جدہ ای بخۃ اذا ذل وہان وعنی بالجد العاثر ماکادان یعثر ترجمہ سو اس پر بھی ہمارے ہاتھ مارنے سے نہ تھکے اور نہ ہمارے نیزے مُڑے اور نہ نصیبوں نے جو لغزش کھانے کے قریب تھے لغزش کھائی۔

وقال لاخزم السنبسی

ہو احد بنی لبید بن سنبس بن معاویہ بن جرول جاہلی۔

الا ان قرطا علی آلۃ	الا اننی کیدہ ما اکید

قرط علم رجل من سنبس و الآلۃ الحالۃ وما نافیۃ ترجمہ سن لے کہ قرط حالۃ منکرہ پر قائم ہو اور سن لے کہ میں بیشک اُس سے ایسا فریب نہیں کرتا جیسا کہ وہ کرتا ہو یعنی میں اُسکا سا برا کام نہیں کرتا۔

بعید الولاء بعید المحل	من ینأ عنک فذاک السعید

الولاء الموالاۃ و نائی عنہ لعبد و فی البیت التفات من الغیبۃ الی الخطاب ترجمہ ای قرط تو دوستی سی دور یعنی قابل دوستی نہیں ہو اور مرتبہ میں دور یعنے پست مرتبہ ہو جو تجھ سے دور ہو وہ ہی نیکبخت اور خوش نصیب ہو۔

و عز المحل لنا بائن	بناہ الا لہ و مجد تلید

العز الشرف والبائن الواضح والتلید القدیم ترجمہ اور ہماری شرافت مرتبہ اور بزرگی قدیم ہو جس کو خدا نے بنایا ہے اور ظاہر ہے۔

و ماثرۃ المجد کانت لنا	واورثناہا ابونا لبید

الماثرۃ ما یوثر ای ینقل من الفضل والشرف واللام للاختصاص ترجمہ اور مشہور بزرگی ہمارے لئے خاص ہو کہ ہمارے باپ لبید بن سنبس نے اُسکا ہمکو وارث کر دیا ہے۔

لنا باحۃ ضبس نابہا	یہون علی حامیہا الوعید

الباحۃ عرصۃ الدار من باح اذا ظہر والضبس ککتف الشدید السیئ الخلق والناب بالنون سید القوم و عنی بحامیئی الباحۃ اجا و سلمی و ہما جبلان لہم ترجمہ ہمارے قبضہ میں ایک میدان ہے جسکا سردار بدخو سخت مزاج ہو اُس کے ہر دو حمایت کرنے والوں پر یعنی دونوں پہاڑوں اجا و سلمی پر جو ہمارے دونوں طرف واقع ہیں دشمنوں کی دہمکی خوارکی ہو یعنے اُن کے ہوتے دشمنوں کی کچھ چل نہیں سکتی۔

بہا قضب ہندوانیۃ	و عیص تزأر فیہ الاسود

المجرور الاول للباحۃ والثانی للعیص والقضب السیوف القواطع والہندوانی نسبۃ الی رجال الہند والعیص بالکسر الاجمۃ والزیر صوت الاسد و تزار الاسود اذا صاف بعضہا علی بعض ترجمہ اس میدان میں ہندی تلواریں ہیں اور بن ہو جسمیں شیر دہاڑ رہے ہیں۔

ثمانون الفا ولم احصہم	وقد بلغت رجمہا او تزید

الرجم التخمین منصوب علی المفعولیۃ والمستکن فی بلغت لثمانون بتاویل الجماعۃ ترجمہ وہ لوگ تخمینا

اسی ہزار ہیں اور میں نے انکو شمار نہیں کیا اور بیشک وہ اپنے تخمینہ کی قدر ہیں یا اس سے زیادہ ہیں کم نہیں

وقال عبدالرحمن المعنی فی لقاء بنی معن الحروریۃ

قد قارعت معن قراعا صلبا	قراع قوم یحسنون الضربا

المقارعۃ القتال الشدید واصلہ الضرب علی الشئ الصلب وفیہ اشعار بان الطائفۃ الحروریۃ ایضا کانت شدیدۃ صلبۃ ترجمہ بنی معن سخت لڑائی لڑے مثل اُن لوگوں کی لڑائی کے جو عمدہ تلوار یے ہوں۔

تری مع الروع الغلام الشطبا	اذا احس وجعا و کربا
دنا فما یزداد الا قربا	تمرس الجرباء لاقت جربا

مع بمعنی عند والروع الخوف والفزع والشطب الطویل التام الخلق والتمرس المزاولۃ منصوب علی المصدریۃ والجرب بالضم جمع الاجرب ترجمہ نوجوان دراز قامت تندرست جبکہ بوقت خوف کوئی درد یا شدت معلوم کرے تو تو اسکو دیکھیگا کہ اُس درد یا شدت کے قریب ہوگا اور دمبدم اُس کے پاس آویگا جیسی خارشتی اونٹنی خارشتی اونٹوں سے ملکر اُن سے اپنے بدن کو رگڑتی ہے۔

وقال عبید بن ماویۃ الطائی

ہو شاعر اسلامی عرف بامہ ماویۃ بنت ارقم الطائی

الا حی لیلی واطلالہا	ورملۃ ریا واجبالہا

الظاہر ان حی امر من التحیۃ بدلیل قولہ ونال التحیۃ من نالہا ویحتمل ان یکون بمعنے القوم فہو منصوب بفعل محذوف ای ایت ترجمہ ای مخاطب سلام کر لیلے کو اور اُس کے کھنڈروں کو اور ریا کے ٹیلے اور اس کے پہاڑوں کو یعنے اُس کی فرودگاہوں کو بھی کورنش کر۔

وانعم بما ارسلت بالہا	ونال التحیۃ من نالہا

یقال انعم بالہ اذا سرہ وارضاہ والباء للمعاوضۃ وما مصدریۃ والمنصوب فی نالہا للیلے ترجمہ اور لیلی کے دل کو اُس کے بدلے میں خوش کر کہ اُسنے ہمارے پاس سلام بھیجا تھا پھر براہ تاسف کہتا ہے کہ حقیقت میں سلام کا لطف اُس نے اُٹھایا جو لیلی سے ملا ورنہ خشک سلام کس کام کا ہی۔

فانی لذو مرۃ مرۃ	اذا رکبت حالۃ حالہا

الفاء بمعنے الواو والمرۃ بالکسر القوۃ وبالضم الشدیدۃ صفۃ والمجرور فی حالہا للحالۃ والاضافۃ بادنی ملابستہ وقیل اذا رکبت حالۃ حالہا ای صعب الامر ورکب بعضہ بعضا ترجمہ اور میں بیشک جبکہ ایک حالت دوسری حالت پر سوار ہو جاوے اور غایت سختی ظہور میں آوے تو تلخ قوت والا ہوں یعنے ایسی قوت جو دشمنوں

کے ذائقہ میں یا اُس کے ذائقہ میں جو اُسے چکھے تلخ ہے۔

لتنتھی القبائل جُھّالھا	أقدّمُ بالزّجرِ قبل الوعید

الزجر المنع باللسان والباء داخلة علی المفعول ترجمہ مار ڈالنے کی دہمکی سے پہلے میں زبانی منع کرتا ہوں تاکہ اور قبیلے اپنے جاہلوں کو میرے ساتھ جہالت کرنے سے روک دیں۔

ن تبقی ویذاھب من قالھا	وقافیة مثل حدّ السنا
قِراھا وتسعین امثالھا	تجوّدتُ فی مجلسٍ واحد

الواو بمعنی رب فی جملة تبقی نعت ثان لقافیة وتجوده اختاره واحسنه والجملة جواب رب والقِریٰ الضیافة وتسعین عطف علیہ او علی الضمیر المجرور ترجمہ بہت سے شعر جو مثل نیزے کی دہار کے تیز ہیں اور جو ایک مدت تلک باقی رہیں گے اور انکا کہنے والا مرجاویگا میں نے جلسۂ واحد میں دشمنوں کے لیے اور اُن جیسے نوّے اشعار سے عمدہ دعوت طیار کی۔

وقال جابر بن رالان السنبسی

فقالت سعادُ اهذا مالکم بجلا	لما رأت معشراً قلّت حمولتھم

الحمولة الابل التی تحمل الاثقال وبجل معناه حسب والاصل فیها البناء علی السکون لکن حرک بالنصب لضرورة القافیة ترجمہ جبکہ سعاد نے ایک گروہ کو جنکی باربرداری کے شتر کم تھے دیکھا تو بولی کیا بس یہی تمہارا مال ہے۔

فقد یکون قدیماً یرتق الخللا	اِمّا ترے مالنا اضحیٰ بہ خللٌ

ما زائدة والاصل ان تری وقولہ فقد یکون جعل اللفظ مستقبلا واراد المضیّ لاستمرار الحاصل علی طریقة واحدة ویجوز ان یکون حکٰی الحال کقولہ تعالے وکلبھم باسط ذراعیہ بالوصید وکذلک قولہ الآتی قد یعلم والخلل الاوّل النقص والثانی الفرجة بین الشیئین فی الرتق السد ترجمہ اگر سعاد ہمارے مال کا نقصان دیکھے تو اُسکو ہمارے قلت مال کی وجہ ظاہر ہوجاوے کیونکہ ہمارا مال ہمیشہ سوراخ اور نقصان کو بند کرتا رہا ہے اور اسلیئے کم رہگیا ہے۔ سوراخ اور نقصان کا بند کرنا یہ ہے کہ لوگوں کو بطور بخشش اور اُن کی دینوں میں دیا جاتا ہے۔

لا نتّقی بالکمیّ الحارد الاسلا	قد یعلمُ القومُ انّا یوم نجدتھم

النجدة الشدة والحارد بالمہملات القوی الشدید الغضب والاسل الرماح ترجمہ بیشک قوم جانتی ہے کہ ہم انکی سختی کے روز میں دلیر وقوی مرد کی آڑ میں نیزے سے نہیں بچتے بلکہ ہم اور ونکو آگے بڑہ کر بچاتے ہیں

قد غادرت رجلاً بالقاع منجدلا	لکن تری رجلاً فی اثره رجلاً

البیت استدارک من النفی وغادرہ ترکہ والقارع الارض المستویۃ والمنجدل الساقط علی الارض ترجمہ لیکن سعاد دیکھیگی یا اے مخاطب تو دیکھیگا ہم میں کا ایک آدمی اُسکے پیچھے دوسرا آدمی کہ اُن دونوں نے دشمنوں کا ایک آدمی میدان میں پچھڑا ہوا چھوڑ دیا یعنے ہم بہادر اور سردار لوگ ہیں

وقال قبیصۃ بن النصرانی الجرمی الطائی

ولم أر خیلا مثلہا یوم ادرکت	بنی شمجی خلف اللہیم علی ظہر
أبرّ بأیمان وأجرأ مُقدَماً	وانقض منا للذی کان من وتر

اراد بالخیل الفرسان وبنو شمجی بالمعجمۃ فالمیم فالجیم محرکۃ بن جرم من قضاعۃ وقیل من جرم طی واللہیم مصغرا جبل والظہر الابل والجار والمجرور حال من بنی شمجی والمقدم بالضم الاقدام والوتر الحقد وطلب الثار والنقض الوتر کنایۃ عن حل عقدتہ وشفاء النفس من الضغن ترجمہ میں نے کوئی سوار اپنے سواروں کی مانند اپنی قسمیں پورا کرنیوالے اور لڑائی میں آگے بڑہنے والے وکینہ کش نہیں دیکھے جس روز انہوں نے بنی شمجی کو جو شتر سوار تھے کوہ لہیم کے پیچھے آلیا۔

عشیۃ قطعنا قرائن بیننا	باسیافنا والشاہدون بنو بدر

بدل من یوم ادرکت والقرائن الارحام والقرابات ترجمہ جس شام کو ہمنے آپس کی رشتہ داریاں اپنی تلواروں سے بالکل کاٹ ڈالیں اور گواہ اس امر کے بنی بدر ہیں۔

فاصبحت قد حلت یمینی وادرکت	بنو ثعل تبلی وراجعنی شعری

بنو ثعل اخوان بنی جرم والتبل بتقدیم الفوقانیۃ علے الموحدۃ الوتر والثار وراجعہ عاودہ ترجمہ پس میری قسم پوری ہوگئی اور میرے بنی اعمام بنو ثعل نے میرا بدلہ وکینہ لے لیا اور میرے شعر میرے پاس لوٹ آئے اور یہ اسواسطے کہا کہ وہ لوگ جبتک اپنا انتقام دشمن سے نہیں لیلیتے تھے شعر نہیں کہتے تھے۔

وقال ادہم بن ابی الزعراء

ہو الطائی المعنی اسلامی کان فی عہد مروان بن الحکم ومن حدیث ہذہ الابیات ان معدان الطائی کان قد تزوج فی آل بدر من فزارۃ فاجتمع الیہ شبان من بنی بدر وطی وشربوا حتی اذا اخذ منہم السکر وقع بینہم کلام غلیظ فوثب یعقوب بن سلامۃ الطائی علی غلام من آل بدر وشجہ حتی مات فقام بنو بدر علے ان یدفع الیہم یعقوب فابی معدان اللالدیۃ ثم کتب امیۃ بن عبد اللہ الاموی عامل الصدقات ہذا الخبر الی مروان فامرہ مروان ان یبعث الجیش الی معدان وکتب الی معدان باداء الصدقۃ ودفع الطائی الی بنی بدر فابی معدان عنہا فبعث مروان جیشا من اہل الشام والمدینۃ والبوادی من قیس واسد وغیرہم الی معدان وکان مقدمہم

الحرز بن یزید الضبابی واجتمعت الطے فی کثرۃ حتے تلاقی الفریقان فقتل الحرز وسرحان مولی قیس واسر امیۃ ابن عبداللہ ثم خلی سبیلہ وکان الیوم لطے وقیل فیہ اشعار کثیرۃ منہا ہذہ الابیات۔

قد صبّحت معنٌ بجمعٍ ذی لجب　　　قیسًا وعبدًا انہم بالمنتہب

صبّحہم مخففا ومشددا اغار علیہم صباحا ثم استعمل مطلقا واللجب محرکۃ کثرۃ الاصوات المختلفۃ وآراد بقیس بطون قیس بن عیلان وبعبدا انہم اتباعہم کالعبید والمنتہب موضع قریب من وادی القریٰ وہو موطن الحرب ترجمہ بنی معن نے مقام منتہب میں مجمع کثیر کے ساتھ بنی قیس اور انکے تابعدارون کو لوٹا۔

واسدٌ ابغارۃٍ ذات حدبٍ　　　رجراجۃٍ لم تک مما یوتشب

عطف علی قیسا وآراد بالغارۃ الفرسان لانہم من اسبابہا والحدب خروج الظہر الے الخارج ویکنی بہ عن العصیان کانہا بینو ظہرہا عمن یرید رکوبہا ویجوزان یراد بہ الارتفاع والرجراج المضطرب المتموج والائتشاب الاختلاط ترجمہ اور بنی اسد کو لوٹا بمدد سواران سرتوڑ دار یا بلند شان کے جو بسبب کثرت کے موجزن تھے اور گھٹیا لوگوں سے ملے ہوئے اور کچمیل نہ تھے۔

الا صمیمًا عربا الی عرب　　　تبکی عوالیہم اذا لم تختضب

الاستثناء منقطع والصمیم الخالص والعوالی الرماح ترجمہ مگر وہ خالص النسب اور عرب عربا کی اولاد تھے اُن کے نیزے جب خون سے رنگین نہون تو رونے لگین یعنی جنگی لوگ ہین۔

من ثُغَر اللَّبّات یوما والحجب

الثغر بالمثلثۃ فالمعجمۃ فالمہملۃ نقرۃ النحر بین الترقوتین واللبۃ المنحر وموضع القلادۃ من الصدر والحجب جمع حجاب وہو اللحمۃ الرقیقۃ المستبطنۃ للجنبین ترجمہ اُن کے نیزے رونے لگتے ہین اگر کسی دن رنگین نہون دشمنوں کے خون گلو واندرون شکم سے یعنے وہ لوگ زخمہائے کاری کے موقعون کو خوب جانتے ہین۔

وقال البرج بن مسہر الطائی

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان یشرب مع عمہ ابی جابر فلما سکر البرج قبل زوجۃ عمہ ثم استحیی من عمہ وقال یا عم غلبتنی الخمر فقال لو کان کما قلت لما استحییت منی فاذہب فو اللہ لا یجمعنی وایاک محلۃ ولا غزوۃ ولا یجمع فی بلد ولا اکلمک ابدا فقال ہذہ الابیات۔

الی اللہ اشکو من خلیل اَوَدُّہ　　　ثلٰث خلالٍ کلّہا لی غائضُ

الخلۃ الخصلۃ وغاضہ نقصہ ترجمہ اُس دوست کا جسکو میں دل سے چاہتا ہوں خدا سے شکوہ کرتا ہون اُن تین خصلتون کے باعث جو سب کی سب میرے نقصان اور تلخی عیش و انشاط کے سبب ہین۔

فمنہن الا یجمع الدہر تلعۃٌ　　　بیوتًا لنا یا تلع سیلک غامض

التلعة الارض المرتفعة ومسيل الماء وقوله يا تلع اضراب عن الكلام السابق مرخم تلعة والغامض الذليل الخامل والراد الغموض سبيلها عدمها اي لا كنت يا تلعة ترجمه اُن تینوں خصلتوں میں سے ایک یہ ہو کہ ایک ٹیلے یا نالے میں ہمارے گھر نہ ہون یعنے ہم ایک جگہ جمع نہوں اے ٹیلے تیری رونا پیدا ہو جاوے اور تو جاتا رہے یعنے مجکو یہ امر پسند نہیں ہو کہ ٹیلا موجود رہے اور ہم اُسپر ایک جا جمع نہوں ۔

ومنهن الا استطیع کلامه ۔ ولا وُدّه حتے یزول عوارض

عوارض جبل في بلاد طي وعليه قبر حاتم والكلام من باب التعليق بالمحال ترجمه اور اُن تینوں میں سے دوسری یہ ہو کہ میں اُس سے بول نہ سکون اور نہ معاملات دوستی عمل میں لا سکون جب تلک کہ کوہ عوارض اپنی جگہ سے ٹلجاوے یعنے ہمیشہ ۔

ومنهن الا يجمع الغزو بيننا ۔ وفي الغزو ما يلقى العدوُّ المباغضُ

كلمة ما للكثرة اي كثيرا اما او زائدة ترجمه اور اُن میں سے تیسری خصلت یہ ہو کہ لڑائی ہمکو جمع نکرے یعنے کسی لڑائی میں ہم باتفاق نہ لڑیں اور حال یہ ہو کہ لڑائی میں دشمن کینہ ور بکثرت ملتے ہیں اس لیے دوست خالص کی حاجت ہوتی ہے ۔

ويترك ذا الباء والشديد كانه ۔ من الذل والبغضاء شهباء ماخض

المستكن في الفعل للغزو والباء والموجدة فالواو والكبر والنخوة والشهباء من النوق ما فيها بياض مع سواد وخصها بالذكر لقلة صبرها على اذى المخاض اي وجع الولادة ترجمه اور لڑائی متکبر سخت کو ایسا کر دیتی ہے کہ گویا وہ ذلت وعداوت کے سبب درد زہ والی ابلق ناقہ ہے یعنے تھرتھرے ۔

فسائل هداك الله اي بنى اب ۔ من الناس يسعى سعينا ويقارضُ

خطاب للخليل المذكور على الالتفات وهداك الله اعتراض والمقارضة المجازاة والمعاملة ترجمه اي دوست خدا تجکو راہ پر لاوے لوگوں سے پوچھ کہ لوگون میں سے کونسی ایک باپ کی اولاد ہم جیسی کوشش اور معاملہ کرتی ہیں

نقارض الاموال والودّ بيننا ۔ كان لقلوب ضها لك رائضُ

راضه اصلحه ترجمه ہم تجھ سے آپس میں مالوں اور دوستی کا معاملہ کرتے ہیں گویا ہمارے دلوں کو تیرے لیے کسی درست کرنیوالے نے درست کر دیا ہے ۔

كفى بالقبور صارفا لو رعيته ۔ ولكن ما علنت باد وخافضُ

لو بمعنى ليت ورعاه انتظره والبادي الواضح وخفضه فند رفعه ترجمه کاش تو موت کا انتظار کرے کہ وہ کافی تفرقہ انداز ہے مگر تو نے جو بالکل الفظ کر ناظاہر کیا ہے اُس کی بُرائی ظاہر ہے اور قوم میں تجکو پست مرتبہ کرنے والی ہے ۔

قبیصۃ بن النصرانی

وقال قبیصة بن النصرانی الجرمی

الصواب انہا لعمرو بن عدی الاعرج المعنی المذکور وکان قد جاد به فرسه یوم ناصفة یوم قتل فیه سبعة اخوة له ولیدیه ان الورد اسم فرسه کما ہو فی القاموس۔

الم تر ان الورد حرّد صدرہ | وحاد عن الدعوی وضوء البوارق

عرد انحرف وحاد منه وعنه مال وأراد بالدعوی قول الکماۃ ہل من مبارز والبوارق السیوف اللامعة ترجمہ ای مخاطب کیا تو نے نہیں دیکھا کہ میرے گھوڑے ورد کا سینہ میدان جنگ کیطرف سے پھر گیا اور بہادروں کے دعویسے جو لڑنے والوں کو اپنی طرف بلاتے ہیں اور تلواروں کی چمک سے روگردان ہوگیا۔ الحاصل یہ شخص اپنے بھاگنے اور بھائیوں کو میدان میں چھوڑ جانیکا عذر کرتا ہو کہ یہ امر بسبب منہ زوری میرے گھوڑے کی ہوا۔

واخرجنی من فتیة لم ارح لہم | فراقا وہم فی مازق متضائق

المازق مضیق الحرب والمتضائق الشدید الضیق ترجمہ اور جدا کر دیا مجکو اس گھوڑے نے ان جوانوں سے کہ میں ان سے ایسے حال میں کہ وہ لڑائی کی تنگ جگہ میں پھنسے ہوئے تھے جدا ہونا نہیں چاہتا تھا اور موقعوں کا تو کیا ذکر ہے۔

وعض علی فاس اللجام وعزنی | علی امرہ اذ ردّ اصل الحقائق

فاس اللجام ہو الحدید القائمة فی الحنک من اللجام وعزنی غلبنی والحقیقة ما یجب ان یحمی علیک حفظه وعنی باہل الحقائق الکماۃ الحماۃ ترجمہ اور اسنے چبایا یعنی اپنے دانتوں میں داب لیا لگام کے تالو کو اور اپنے ارادہ میں مجھپر غالب آیا یعنے میں اس کو روک نہ سکا اور میدان کی طرف نہ لا سکا جبکہ دلیروں کو ان کے گھوڑوں نے حرب گاہ کی طرف لوٹایا۔

فقلت له لما بلوت بلاءہ | وانّی لمتبع من خلیل مفارق

یقال بلا بلاءہ اذا علم امرہ علی ما ہو علیه وانّی من الفاظ الاستفہام وہو مفعول القول ادخول حرف العطف علی لفظ الاستفہام بعد القول شائع عندہم ومنه قوله تعالی قال فرعون وما رب العالمین والمتع التمتع ترجمہ میں نے اس گھوڑے سے جبکہ مجکو اسکا حال معلوم ہوا کہا کہ جدا ہونیوالے دوست کی ملاقات سے اب کہاں برخورداری اور انتفاع ہوگا یعنے افسوس کہ اب اس سے ملاقات نہیں ہوگی۔

احدث من لاقیت یوما بلاءہ | وہم یحسبون انّنی غیر صادق

یوما ظرف لاقیت وبلاءہ مفعول احدث والضمیر المجرور للفرس ترجمہ جس شخص سے میں کسی روز ملتا ہوں اس سے گھوڑے کی خرابی اور منہ زوری کا حال بیان کرتا ہوں اور وہ لوگ مجکو جھوٹا سمجھتے ہیں۔

وقال ایضاً

هاجرتی یا بنت آلِ سعدِ ۔ أأن حلبت لِقحۃً للوردِ

لفظ الآل مقحم کما فی قول الآخر ؎ ان بلبن آل ضرارعین اندبہ ؛؛ ابداسعی لی سعیاً غیر مکفور واللقحۃ الناقۃ الحلوب ترجمہ اے سعد کی بیٹی کیا تو مجھ سے جدائی کا ارادہ کرتی ہی کیا اسلیئے کہ میں نے شیر دار ناقہ کو ورد گھوڑے کے پلانے کو دوہا اور کنبے کو نہ دیا یہ مقولہ بطور زجر و توبیخ کے ہی ۔

جھلتِ من عنانہ الممتدّا ۔ ونظرے فی عطفہ الالدّ

کنی بامتداد العنان عن طول عنقہ وہو الممدوح عندہم ونظر فیہ تامل والالدّ فی الاصل الشدید الخصومۃ واراد بہ الشدید القوی ترجمہ تو اسکی لمبی گردن اور مضبوطی اور تیزی کے ساتھ باگوں پر پھر نیسے جنکو میں تامل سے بار بار دیکھتا ہوں غافل ہوگئی یعنے تو اُسکے جوہروں سے ناواقف ہی اس لیئے اس صرف قلیل کو کثیر سمجھی ۔

اذا جیادُ الخیل جاءت تردی ۔ مملوءۃً من غضب وحردِ

اذ اظرف لنظری والردیان السیر السریع والجملۃ حال من المستکن فی جاءت والحرد شدید الغضب ترجمہ یہ میرا دیکھنا اُسوقت ہوتا ہی جبکہ عمدہ گھوڑے تیز دوڑتے ہوئے اور شدت غضب سے بھرے ہوئے میدان جنگ میں آتے ہیں

وقال ایضاً

لعمرُ ابیکَ لاینفکّ منّا ۔ اخو ثقۃٍ یُعاشُ بہ متینُ

ترجمہ اے مخاطب تیرے باپ کی جان کی قسم ایسا صاحب اعتبار جسکی پناہ میں اچھی اور مضبوط رائے والا شخص زندگی بسر کرے ہمارے کنبے اور قوم میں ہمیشہ رہیگا یعنی ہماری قوم ہمیشہ عمدہ اور برگزیدہ رہیگی ۔

مفیدٌ مُھلِکٌ ولزازُ خصمٍ ۔ علی المیزان ذو ذنَبٍ رزینُ

اللزاز بالمعجمتین فی الاصل الخشبۃ یلزّبہا الباب ای یلصق ویستعیر لہ علی انہ یلزم الخصم ولایترکہ والرزین الثقیل ترجمہ ایسا صاحب اعتبار کہ دوستوں کو مفید اور دشمنوں کو ہلاک کرنے والا اور بدخواہوں کے سر ہو نیوالا کہ بغیر انکے مارے اُنسے جدا نہیں ہوتا اور بوقت امتحان بھاری بھرکم ہی یعنے چھچھورا نہیں ہے ۔

یزید نبالۃً عن کُلِّ شیءٍ ۔ ونافلۃً وبعضُ القوم دُونُ

النبالۃ الفضیلۃ والنافلۃ الفاضلۃ والدون السفیہ ترجمہ وہ شخص شرافت اور فضیلت میں ہر شاندار چیز سے بڑھا ہوا ہے حالانکہ بعض جتھے کمینے اور برُے ہوتے ہیں ۔

وقال خفاف بن ندبۃ

السلمی المعروف بامہ ندبۃ شاعر مخضرم صحابی شہد فتح مکۃ وکان معہ یومئذٍ لواء بنی سلیم ۔

أعبّاسُ إنّ الّذي بيننا ‏ ‏ ‏ ‏ أبىٰ أن يُجاوزه أربعُ

المجاناة یکون من الجانبین ترجمہ ای عباس ابن مرداس بیشک وہ عداوۃ جو ہم میں اور تجھ میں ہے انکار کرتی ہے اس سے کہ بڑھجاوے چار واسطوں سے جو ہم دونوں میں متحقق ہیں یعنے وہ عداوت ان چاروں پر غالب نہیں آسکتی

علائقُ من حسبٍ داخل ‏ ‏ ‏ ‏ مع الالّ والنسبُ الارفعُ

الحسب الداخل المختلط والالّ القرابۃ والعہدُ کانا قد تعاہدا علی اصلاح القوم ترجمہ وہ واسطے یہ ہیں حسب مخلوط کے علاقے اور قرابت باہمی اور عہد مودت اور نسبت بلند جس میں ہم دونوں شریک ہیں ۔

وانّ ثنیۃ راس الھجا ‏ ‏ ‏ ‏ ءِ بینی وبینک لا تُطلعُ

الثنیۃ العقبۃ والراس اعلی الکل شئی وتطلع مجہول من طلع الجبل اذا صعد علیہ ترجمہ اور چوتھا واسطہ یہ ہے کہ بڑا کی ہجو کی گھاٹی مجھ میں اور تجھ میں حائل ہے جسپر مجھ سے اور تجھ سے نہیں چڑھا جاتا ہے کیونکہ باہم عہد صلح ہے

واَبغِض اِلیَّ باتیانھا ‏ ‏ ‏ ‏ اذا انا لم اتھا اُدفعُ

البغض بہ صیغۃ تعجب والضمیر المجرور للثنیۃ وکذا المنصوب الآتی وادفع مجہول ترجمہ اس ہجو کی گھاٹی پر چڑھنا مجکو کسقدر برا معلوم ہوتا ہے جب میں اُسپر خوشی سے نہیں چڑھتا تو اس کی طرف ڈھکیلا جاتا ہوں یعنی لوگ ہجو کرنے کی رغبت دلاتے ہیں ۔

وقال معبد بن علقمۃ

غُیِّبتُ مِن قتل الحُتاتِ ولیتنی ‏ ‏ ‏ ‏ شھدتُ حُتاتا حین ضُرّجَ بالدّمِ

فعل المتکلم من غیبہ وفیہ اشعار بانہ لم یکن غائبا عن قصد واختیار والحتات کغراب علم وضرجہ بالدم لطخہ ترجمہ میں قتل حتات سے بے اختیار غیر حاضر کیا گیا اور ہیں کاش حتات کے قتل میں جبکہ وہ خون میں لتھیڑا گیا حاضر ہوتا ۔

وفی الکفّ منّی صارمٌ ذو حقیقۃٍ ‏ ‏ ‏ ‏ متٰی ما یُقدّم فی الضریبۃ یُقدِمِ

الواو حالیۃ والجملۃ حال من ضمیر شہدت ومنی حال من الکفّ واراد بالحقیقۃ الصدق وہو فی السیف ان لا ینبو ولا یخطی والضریبۃ مایقدرہ الضارب فی نفسہ للضرب ترجمہ میں حاضر ہوتا ایسے حال میں کہ میرے ہاتھ میں شمشیر بران ضرب کی سچی ہوتی کہ جب وہ مجروح میں آگے بڑھائی جاتی تو بے تکلف بڑھ جاتی اور کاٹتی ۔

فیعلمَ حیّاما لکٍ ولفیفُھا ‏ ‏ ‏ ‏ بأن لستُ عن قتل الحتات بمُحرِمِ

یعلم منصوب علی انہ جواب التمنی وعنی بحیّی مالک بن ثمامۃ بن مالک وبنی طریف بن مالک بہما البطنان من الطئی ولفیف القوم اتباعہم والضمیر المجرور لکل حی بتاویل القبیلۃ واحرم عنہ اذا دخل فی حرمۃ عنہ واحرم اذا دخل فی الحرم او فی الاشہر الحرم ترجمہ پس دونوں قبیلے بنی مالک کے اور اُن کے ہمراہی

جان لیتے کہ میں قتل حتات حرام نہیں جانتا۔ بلکہ وہ مجکو حلال ہے۔

فلسنا بشتامین للمتشتم	فقل لزھیران شتمت سراتنا

السراة السادات والمتشتم من یعتاد الشتم ترجمہ اب تو زہیر سے کہدے کہ اگر تو ہمارے سرداروں کو گالی دیگا تو ہم تجکو گالی نہ دیویں گے کیونکہ ہم ہر دشنام پیشہ کو گالی دینے والے نہیں ہیں۔

بجلی فیق الشفرتین مصمم	ولکننا نابی لظلام ونعتصی

الظلام المظلمة واعتصی بالسیف اذا اخذہ اخذ العصا وضرب بہ ضربہا والمصمم اسم فاعل الماضی القاطع ترجمہ مگر ہمکو مظلوم ہونیسے انکار ہے اور ہم دو دھاری براں شمشیر دشمنوں پر دو دستی مثل لٹھ کو مارتے ہیں

ونشتم بالافعال لا بالتکلم	ونجہل اید بنا ویحلم رائینا

ازاد یجہل لایدی الضرب من غیر مبالات فان الجاہل لایبالی لشئی ترجمہ اور ہمارے ہاتھ جاہلونکی مانند مارتے ہیں کہ کچھ پروا نہیں کرتے اور ہماری رائے حلیم ہے اور ہم گالی دیتے ہیں کاموں سے یعنے سیف وسنان سے نہ زبان سے۔

بکفیک فاستاخر لہ وتقدم	وان التمادی فی الذی کان بیننا

تمادی فیہ اذا لبث فیہ مدة مدیدة واراد بالکفین الاختیار ترجمہ اور بیشک دیر تلک اُس عداوت میں رہنا جو ہم تم میں ہے تیرے اختیار میں ہے پس تو اُس کے لیئے پیچھے ہٹ یا آگے بڑھ۔

وقال بعض لصوص طئے

قیل ہو شبیب بن عمرو بن کریب الطائی وکان یقطع الطریق فی عہد علی کرم اللہ وجہہ فبعث الیہ بنی شمیط فہرب وقال

بسکة طئے والباب دونی	ولما ان رایت ابنی شمیط

السکة بالکسر صف الشجر وعنی بالباب البلد او الجبل الذی علی قرب ہجر وکلمة دون تحتمل الخلف والقدام ترجمہ جبکہ میں نے دونوں بیٹوں شمیط کو قطار درختان بنی طے میں دیکھا اور دروازہ شہر کا میرے آگے یا پیچھے تھا۔

رہین مخیس ان اذرکونی	تجللت العصا وعلمت انی

تجلل الفرس اذا رکبہ وعصا رکا تجلل علیہ والجملة جواب لما والعصا اسم فرسہ والرہین المحبوس والمخیس کمعظم اسم سجن کان بناہ علی کرم اللہ وجہہ من القصب ثم من الآجر وفیہ یقول علیہ السلام ۵ اما ترانی کیسا مکیسا۔ بنیت بعد نافع مخیسا ترجمہ تو میں اپنے گھوڑے عصا پر سوار ہو گیا اور مثل جھول کی اُس پر چمٹ گیا اور میں نے جان لیا کہ اگر انہوں نے مجکو پکڑ لیا تو میں مخیس کا قیدی ہوں گا۔

بحجرٌ وبنی الیٰ شیخٍ بطین	ولوانی لبثت لھم قلیلاً

اراد بالشیخ البطین علیّ بن ابیطالب رضی اللہ عنہ ولقّب بہ لکثرۃ معلوماتہ کانہ عظیم البطن ترجمہ اور بیشک میں اگر ان کے روبرو کچھ بھی ٹھیرتا تو وہ مجکو عالی ظرف شیخ کیطرف ضرور کھینچ لیجاتے ہیں۔

علی الحدثان مختلف الشؤن	شدید مجامع الکتفین باقٍ

بالجر صفۃ للشیخ البطین وکنّی بشدۃ مجامع الکتفین عن تحمّلہ صعاب الامور وبالبقاء علی الحدثان ای حوادث الدہر عن استقلالہ وصبرہ علی المکارہ والشان الامر والخطب ترجمہ ایسا شیخ کہ اُس کے دونوں مونڈھوں کے جوڑ بند بہت مضبوط ہیں یعنے قوی بازو ہے اور حوادث زمانہ میں ثابت قدم اور طرح طرح کا ارادوں والا ہے

وقال حریث بن عناب بن مطر

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد اتہم رجل من قریش بانہ قد سرق عبدہ وباعہ بخیبر واقام علیہ البیّنۃ ثم بعث الے ربیطہ بنی نبہان لیعاونوہ فابوا عن الاعانۃ الی ان اقبل رجال من بحتر بن عتود الے المدینۃ بصدقات قومہم فیہم حصین وغیرہ فاعطوا القرشیّ العوض وخلّصوہ من السجن فقال یمدحہم ویہجو ربیطہ

بلمّاعۃٍ فیہا الحوادث تخطر	لما رایت العبد نبہان تارکے

نبہان عطف بیان للعبد وانما قال ذلک تہجینا لہ فانہ لم یکن عبدا فی الحقیقۃ واراد بہ آلہ واللمّاعۃ مشددا المفازۃ التی یلمع فیہا السراب استعار للمصیبۃ الشدیدۃ وخطر حدث وتحرک ترجمہ اور جبکہ میں نے بنی نبہان کو جو اخلاق میں مثل غلاموں کے ہیں دیکھا کہ وہ مجکو ایک جنگل میں جسمیں سراب یعنی دہوکا چمکتا ہے چھوڑنے والے ہیں یعنے مجکو ایسے مقام میں جو خطرناک اور محل مصائب ہی تنہا چھوڑنے والے ہیں۔

وسعدٍ وجبّارٍ بل اللہ ینصُر	انصرتُ بمنصورٍ وبابنی معرّضٍ

الجملۃ جواب لمّا واراد بمنصور منصور بن الولید بن حارثۃ وبابنی معرض حصین بن معرض وسلامۃ بن معرض وبسعد سعد بن عمرو وبجبّار جبار بن انیف وکلہم من بحتر بن عتود بطن من الطّی ترجمہ تو میں مدد کیا گیا بذریعہ منصور اور دونوں بیٹوں معرض کے جو حصین اور سلامہ ہیں اور سعد اور جبار کے بلکہ اللہ تعالی مدد کرتا ہی

وثبّتْ ساقی بعد ما کدتُ اعثر	وللّٰہ اعطانی المودۃ منہم

اللام للابتداء وعثر الرجل اذا زلّ ترجمہ اور بیشک خداوند تعالے نے مجکو انکی دوستی عنایت کی اور میرے پاؤں بعد اسکے کہ میں مونہہ کے بل گرنا چاہتا تھا جمادیے یعنے سابق میں اُن کے بعض بطونکی ہجو کیا کرتا تھا۔

لہم قائدٌ اعمی واخر مُبصرُ	اذا رکب الناس الطریق رایتہم

الضمیران المنصوب والمجرور للرجال المذکورین والمراد بالقائد الاعمی اللیل وبالقائد المبصر النہار

ای یسیرون اللیل والنہار للغزوات وہو وصف ممدوح عندہم ترجمہ جبکہ لوگ راہ چلتے ہیں تو تو اشخاص
مذکورہ کو ایسے حال میں دیکھیگا کہ انکا ایک راہبر اندھا ہے یعنے رات اور دوسرا سوانکھا یعنی دن خلاصہ یہ ہے
کہ یہ لوگ شب وروز لوٹ مار کے واسطے سفر کرتے رہتے ہین اور یہ امر اُنکے نزدیک پسندیدہ ہی۔

لہم منطقان یفرق الناس منہما	وحنان معروف واخر منکر

المراد بالمنطقین الشعر والخطابۃ وفرق الرجل خاف والحن الکلام والمعروف منہ ما کان منہم فی حالۃ الرضا
والمنکر فیہ ما صدر عنہم فی حالۃ الغضب ترجمہ انکی دو گفتگوئیں ہیں یعنے ایک نظم دوسری نثر کہ اُن سے لوگ
ڈرتے ہیں اور دو آوازیں ہیں ایک رواجی جو حالت خوشنودی میں بولتے ہیں اور دوسری اوپری جو غصہ
وقت بولتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ یہ لوگ ناظم وناثر بڑے لائق ہیں۔

لکل بنی عمرو بن عوف رباعۃ	وخیرہم فی الخیر والشر بحتر

الرباعۃ الریاسۃ والاصل فیہ اخذ ربع الغنیمۃ وکان الروسائے فی الجاہلیۃ یاخذون ربع الغنیمۃ فصارت الرباعۃ
مستعملۃ فی الریاسۃ ترجمہ اولاد عمرو بن عوف میں ہر ایک رئیس ہے اور صلح اور جنگ میں ان سب سے بہتر بنی بحتر بن عتود ہیں

وقال ابان بن عبدہ

ابان بن عبدہ

ہو طائی شاعر اسلامی ومن حدیثہ انہ کان اغار علی قوم من بنی اسد بن خزیمۃ فاستاق ابلہم فطلبہ السلطان
یعنے مروان بن الحکم فہرب من نواحی المدینۃ وخیبر الی جبال طی فغرم عنہ رہطہ ثم عاد۔

اذا الدین اودی بالفساد فقل لہ	یدعنا ورأسا من معد نصادمہ

اراد بالدین اطاعۃ السلطان واودی ہلک والمجرور فی لہ للسلطان والراس السید العظیم والجماعۃ الکثیرۃ ترجمہ
جبکہ دین بسبب فساد کے تباہ ہوگیا تو تو سلطان سے کہدے کہ وہ ہمکو اور ایک بڑے سردار یا بڑی جماعت
بنی معد کو چھوڑدے کہ ہم اُس سے لڑلیں اور یہ اس لیئے کہا کہ مروان اور بنی اسد دونوں آل معد بن عدنان
سے ہیں اور شاعر یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہے۔

ببیض خفاف مرہفات قواطع	لداود فیہا اثرہ وخواتمہ

الاثر بالفتح اثر الفاصل والخواتم الاعلام وکنی عن کونہ لداود عن قدمہا وہو وصف فی السیف ولذا سُمی
بالشیخ وذلک لان داود علیہ السلام لم یکن یعمل السیوف ترجمہ ہم اس سے لڑلین ساتھ صیقلدار سُبک تیز
بُرندہ تلواروں کے جنپر حضرت داؤد کی نشانیاں اور پتے ہیں یعنے بہت پرانے ہیں۔

وزرق کستہا ریشہا مضرحیۃ	اثیث خوافی ریشہا وقوادمہ

بالجر عطفا علی بیض والضمیر المنصوب لزرق والمجرور للمضرحیۃ تتقدمہا رنۃ والمضرحی بالمعجمۃ فالمہملتین الصقر
الطویل الجناح وہو بالفارسیۃ شاہین والاثیث الکثیر والخوافی صغار الریش والقوادم کبارہ والمجرور للریش

ترجمہ اور ساتھ نیلگون تیرون کے بھالوں کے جنکو شاہین نے جسکے چھوٹے و بڑے پر بکثرت ہیں اپنے پر پہنا دیے ہین یعنے وہ تیر بڑے سُبک و تیز ہیں ۔

بجیش تضلُّ البُلقُ فی حجراته	بیثرب اُخراہ و بالشام قادمه

ضل فیه غاب و خفی والحجرات الاطراف والقادم المقدم ترجمہ اور ساتھ ایسے لشکر کے جسکے اطراف میں ابلق گھوڑے غائب ہوجائیں اس لشکر کا پچھلا حصہ مدینہ منورہ میں اور اگلا شام میں ہو ۔

اذا نحن سرنا بین شرق و مغرب	تحرّک یقظان التراب و نائمه

اراد بیقظان التراب مایوطی بالارجل وبنائمه خلافه ترجمہ جبکہ ہم مشرق اور مغرب کے درمیان چلیں تو وہ زمین جسپر لوگ چلتے ہیں اور جسپر نہیں چلتے ہیں لرزنے لگتی ہے یعنی ساری زمین ۔

وقال الکروس بن زید بن حصین بن مصاد بن معقل

ومعقل ہو ابن مالک بن عمرو بن ثمامة بن مالک الطائی الجدیؔ من بنی جدیلة شاعر اسلامی ۔

رأتنی ومن لبسی المشیب فاملّتنا	غنائی فکونی آملا خیر آمل

المستکن فی الفعلین لمعقل بتاویل القبیلة واللبس بالکسر مایلبس فی الجملة حال من ضمیر المتکلم والغناء بالفتح الکفایة وکونی خطاب لمعقل ترجمہ مجکو بنی معقل نے ایسے حال میں دیکھا کہ میرا لباس بڑھاپا تھا تو اُسنے مجھسے مہمات کے لیئے کافی ہونے کی امید کی اس لیئے میں نے اُس سے کہا تو اچھی امید وار رہ کہ میں تیری اُمید کو بخوبی پورا کرونگا ۔

لئن فرحت بی مُعقلٌ عند شیبتی	لقد فرحت بی بین ایدی القوابل

ترجمہ بخدا اگر بنی معقل میرے بڑھاپے میں مجھسے خوش ہو تو کیا مضایقہ ہے کیونکہ وہ مجھہ سے خوش ہوئی تھی جبکہ میں دائیوں کے ہاتھوں میں تھا یعنے ولادت کے وقت ۔

اهلّ به لما استهلّ بصوته	حسان الوجوه لیّنات الانامل

الاهلال رفع الصوت والمجرور لنفسه علی الالتفات من المتکلم الی الغیبة واستهلّ الصبیّ بصوته اذا رفع صوته بالبکاء وکنی بحسان الوجوه ولیّنات الانامل عن الحرائر والبیت تفسیر لقوله لقد فرحت بی ترجمہ جبکہ اُسنے یعنے میں نے بوقت ولادت آواز گریہ بلند کی تو خوبصورت اور نرم انگشت والی یعنی آزاد عورتوں نے اُس کے سبب سے خوشی کا نعرہ مارا ۔

وقال قوال الطائی

ومن حدیث ہذہ الابیات انه کان قد جاء ساعٍ من قبل مروان بن الحکم الی الطئ فمنعوا الصدقة

وکان راسہم معاذ ابن عبید الطائی المذکور۔

ہلم فان المشرفی الفرائض	قولا لہذا المرء ذوجاء ساعیا

کلمۃ ذوطائیۃ والساعی من یتولی الصدقات والفرائض الاسنان التی توخذ فی الصدقات من الابل والغنم کبنت لبون وبنت مخاض ترجمہ لے میرے دونوں دوستو اس مرد سے جو صدقات لینے آیا ہی کہدو کہ تو آ اور تلوار مشرفی لے کیونکہ ہمارے صدقات شمشیر ہائے مشرفی ہیں یعنی تجکو بجائے صدقات ہم تلوار دینگے

واتاک مختل فہل انت حامض	وان لنا حمضا من الموت منقعا

الحمض مالمح ومرّ من النبات والخلۃ ماخلا منہ والمنقع بالضم الثابت وخل البعیر اذا رعی الخلۃ ترجمہ اور یہ بھی کہدو کہ ہمارے پاس موت کا نمکین اور کڑوا چارہ موجود ہی اور تو نے میٹھا چارہ کھایا ہی اب کیا تو نمکین اور کڑوا چارہ کھائیگا۔ دستور ہے کہ جب ایک قسم کے چارہ سے چوپائے کی طبیعت بھر جاتی ہی تو دوسری طرح کا چارہ کھایا کرتا ہی خلاصہ یہ ہی کہ اُس سے کہدو کہ کیا تو مرنے آیا ہے۔

ستلقاک بیض للنفوس قوابض	اظنک دون المال ذوجئت تبتغی

ترجمہ میرا تیرے بابیں ایسا گمان ہی کہ پہلے اُس مال سے جسکو تو مانگتا ہے ابھی صیقلدار تلواریں قابض ارواح تجکو ملیں گی

وقال وضاح بن اسمعیل بن عبد کلال

احد بنی خولان وہم بطن من حمیر بن سبا لقب بالوضاح لکمال حسنہ وجمالہ فقیل لہ وضاح الیمن شاعر اسلامی

وارقنی خیالک یا اثیلا	صبا قلبی وقال الیک میلا

اثیل مرخم اثیلہ اسم امراۃ والبیت مطلع قصیدۃ یمدح بہا ولید بن عبد الملک ترجمہ اے اثیلہ میرا دل تیرا فریفتہ ہی اور تیری طرف بشدت مائل ہی اور تیرے خیال و تصور نے مجھے سونے نہیں دیا۔

دقیق محاسن وتکن غیلا	یمانیۃ تلم بنا فتبدے

اراد بدقیق المحاسن مادق منہا کالغنج والدلال وحسن السیرۃ وتناسب الحرکات والسکنات والاکنان الخفا والغیل الضخم الممتلی وہوالاعضاء ترجمہ وہ اثیلہ یمن کی رہنے والی ہی کہ اُسکا تصور ہمارے پاس آتا ہی تو وہ باریک اور غیر مجسم خوبیونکو ظاہر کرتا ہی اور موٹی خوبیوں کو چھپاتا ہے یعنے تصور غیر مجسم چیز ہے اسلیئے غیر مجسم اور باریک خوبیونکو ظاہر کرتا ہے اور مجسم چیزوں کو نہیں دکھلاتا۔

من الطیف الذی ینتاب لیلا	ذرینی ما امّ من بنات نعش

الضمیر فی امّ للخیل و بنات نعش من الکواکب الشامیۃ کما ان السہیل من الکواکب الیمانیۃ وکنی بہا عن بلاد الشام والانتیاب الاتیان نوبۃ بعد نوبۃ ترجمہ اے اثیلہ مجکو چھوڑ دے اور معاف رکھ اپنے

وضاح بن اسمعیل

خیال سے جورات کو میرے پاس بار بار آتا ہو جب تلک کہ ہمارے گھوڑے نبات نعش کی سمت یعنے بلاد شام کو جاتے ہیں کیونکہ وہ محبوبین کا مشتاق کرتا ہے۔

ولکن ان اردت فہیجینا	اذا رمقت باعینہا سہیلا

ترجمہ ولیکن اگر تو محبوبین کا شوق دلانا چاہتی ہو تو اپنے خیال کے ذریعہ سے مجکو اُسوقت شوق دلا جب ہمارے گھوڑے اپنی آنکھونسے سہیل کو دیکھ لیں یعنی جبکہ ہم مین کو لوٹیں اور سہیل کو دیکھ لیں

فانک لو رایت الخیل تعدو	عوابس یتخذن النقع ذیلا
رایت علے متون الخیل جنّا	تفید مغانما وتفیت نیلا

الجن استعارۃ ای رجالا کالجن فی عجائب فعالہ ترجمہ کیونکہ اگر تو دوڑتی ترشرو غبار میں چھپی ہوئی گھوڑی دیکھے تو گھوڑونکی پیٹھوں پر بہادر لوگ مثل جن کے دیکھیگی جو دوستوں کو بیشمار غنیمت دیتے ہیں اور دشمنونکو عطا سے محروم رکھتے ہیں

وقال آخر

لا قوتی قوۃ الراعی قلائصہ	یاوی فیاوی الیہ الکلب والربع

القلائص جمع قلوص وہی الناقۃ الشابۃ ونصبہ علے انہ مفعول الراعی والربع کصرد ولد الناقۃ یولد فی الربیع وہو احب عندہم ترجمہ میری قوت مثل قوۃ چرواہے جوان اونٹنیوں کے نہیں ہو کہ وہ ٹھکانا پکڑتا ہے اور اُس کے پاس اُسکا کتا اور موسم بہار کا پیدا ہوا شتر کا بچہ ٹھکانا پکڑتا ہو یعنی میں شتر چرانیوالا نہیں ہوں۔

ولا العسیف الذی یشتد عقبتہ	حتی یبیت وباقی نعلہ قطع

العسیف العبد والاجیر مجرور عطفا علی الراعی والاشتداد العدو والسریع والعقبۃ فی الاصل المسافۃ التی یکون بین ارتفاع الطائر والخطاطۃ منصوب علے الظرفیۃ والقطع جمع قطعۃ والجملۃ حال اقیمت مقام خبریات ترجمہ اور نہ میری قوت مثل قوت غلام یا بہرکارہ کے ہے جو مسافت معینہ میں سخت دوڑتا ہے یہان تلک کہ اُسکی جوتی مین سے ٹکڑے باقی رہ جاتے ہین۔

لا یحمل العبد فینا فوق طاقتہ	ونحن نحمل مالا تحمل القلع

القلع محرکۃ الحجارۃ الصغیرۃ تحت الکبیرۃ ترجمہ کوئی آدمی ہم میں سے اپنی طاقت سے زیادہ بوجھ نہین اُٹھاتا ہی مگر ہم اُس قدر بوجھ اُٹھاتے ہیں جسقدر کہ وہ چھوٹا پتھر جو بڑے پتھر کے تلے دبا ہوا ہو اُٹھاتا ہو اور وہ بوجھ تاوانات ودیات اور مہمانون کا ہے۔

منا الاناۃ وبعض القوم یحسبنا	انا بطاء وفی بطائنا سرع

الاناۃ الحلم والبطاء جمع بطی والسرع محرکۃ السرعۃ ترجمہ ہمارا خاصہ حلم وتحمل ہو اور بعض قوم ہمکو سست سمجھتی ہو اور ہمارے دہیرے پن میں شتابی ہے۔

وقال عمرو بن مخلاة الكلابي

هو كلبي لا كلابي كما توهم اسلامي يذكر ما جرى في وقعة مرج راهط من هزيمة قيس ونصرة كليب۔

ويوم ترى الرايات فيه كانها ۔ حوائم طير مستدير وواقع

حام الطير حول الشئ اذا دار عليه ومستدير وواقع بدل من حوائم ترجمہ بہت سے روز ایسے گزرے کہ جن میں توجھنڈوں کو ایسے حال میں دیکھیے کہ گویا وہ چکر کاٹنے والے پرندے ہیں کچھ تو چکر کاٹنے والے ہیں یعنے اُن کے اُٹھانے والے ہر طرف سے لڑرہے ہیں اور کچھ زمین پر گرنیوالے جنکے اُٹھانے والے بھاگ گئے ہیں یعنے اُس روز بعض لوگ بھاگتے تھے اور بعض بھگاتے تھے۔

اصابت رماح القوم بشرا وثابتا ۔ وحزنا وكل للعشيرة فاجع

اراد بالقوم من كان في جانب مروان بن الحكم من كلب وعبس وغيرهم من القبائل وفجع العشيرة اصابها بكرب وهم ترجمہ مروان بن الحکم کے مددگاروں کے نیزوں نے بشر اور ثابت اور حزن کو زخمی کیا اور یہ سب بسبب اپنی سرداری اور ریاست وموت کے اپنی قوم کو غمگین و دردناک کرنے والے تھے۔

طعنت زيادا في استه وهو مدبر ۔ وثورا اصابته السيوف القواطع

ترجمہ میں نے زیاد کے سرین پر نیزہ مارا جبکہ وہ بھاگنے والا تھا اور ثور کو شمشیر ہائے بُراں نے قتل کیا۔

وادرك هماما بابيض صارم ۔ فتى من بني عمرو طوال مشايع

الطوال كغراب مبالغة الطويل كالخفاف والكبار والمشايع اسم فاعل اللاحق والمقوي لاصحابه المتتابع لهم واسم مفعول المتبوع ترجمہ اور ہمام کو آلیا ایک جوان بڑے دراز قد سردار دلیر یا دشمنوں سے لڑنے والے نے صیقلدار برندہ شمشیر لے کر۔

وقد شهد الصفين عمرو بن محرز ۔ فضاق عليه المرج والمرج واسع

ترجمہ عبداللہ بن الزبیر رض اور مروان کے لشکروں کی دونوں صف میں عمرو بن محرز بیشک حاضر ہوا تو مقام مرج راہط اسپر تنگ ہوگیا حالانکہ مرج مذکور واقع میں وسیع وچوڑی چکلی ہے۔

فمن يك قد لاقى من المرج غبطة ۔ فكان لقيس فيه خاص وجادع

الخاصي من ينزع الخصية والجادع من يقطع الانف وكني بهما عن المذل المهين ترجمہ پس جو کہ واقع مرج راہط میں بہر غبطہ اور رشک کرے تو بجا ہے کیونکہ ہماری جانب سے وہاں بنی قیس کا خصی کرنیوالا اور ناک کاٹنے والا تھا یعنی وہاں ہمارے مقابلہ میں بنی قیس ذلیل وخوار ہوگئے۔

وقال زفر بن الحارث الكلابي

فیحیی و اما ابن الزبیر فیقتل	أفی اللہ اما بجدل و ابن بجدل

الہمزۃ للانکار والاستبعاد و معنی فی اللہ فی حکم اللہ و اما للتاکید والتحقیق و عنی بابن بجدل حسان بن مالک بن بجدل الکلبی خال یزید بن معاویہ رض ترجمہ کیا اللہ تعالے کا یہ حکم ہو کہ بجدل اور اُسکا بیٹا تو زندہ رہیں اور عبد اللہ بن الزبیر رض مقتول ہو یعنی ایسا نہیں ہے

ولما یکن یوم اغر محجل	کذبتم وبیت اللہ لا تقتلونہ

خطاب لمروان واتباعہ والاغر المحجل فی الاصل صفۃ الفرس ویکنی بہ عن الواضح للممتاز ترجمہ اس معاملہ میں تمنے جھوٹ بولا کعبہ شریف کی قسم تم اُسکو کبھی نہ مار وگے جبتلک روز جنگ واضح نامدار ظہور میں نہ آوے ۔

شعاع کقرن الشمس حین ترجل	ولما یکن للمشرفیۃ فوقکم

عطف علی لما الاولی وقرن الشمس اول ما یبدو منہا و ترجلت الشمس اذا انبسطت ولم تشتد حرہا ترجمہ اور جبتک مشرفی تلواروں کی چمک تمہارے سروں پر مثل کنارے آفتاب کے جبکہ اُس کی شعاعیں پھیلی لگتی ہیں نہو

وقال حسان بن الجعد

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ خرج الے عبد اللہ بن خالد بن حازم السلمی راغبا فی جوارہ فلم یجدہ کما زعم فالصرف عنہ منشدا یریدبہ الذم ۔

وقائل لجمالی غدوۃ بینی	ابلغ بنی حازم انی مفارقہم

الجمال بالکسر جمع جمل و بینی امر من بان اذا فارق ترجمہ بنی حازم کو یہ بات پہونچا دے کہ میں اُنسے الگ ہونیوالا ہوں اور صبحکو اپنے شتروں سے کہنے والا ہوں کہ اُن لوگوں اور اُن کے گھروں سے علیحدہ ہو جاؤ

لا شدتی تبتغے فیہا ولا لینی	انی امرء غرض من کل منزلۃ

الغرض کلکتف صفۃ من غرض الرجل اذا مل واستغنی وجملۃ النفی نعت منزلۃ ترجمہ بیشک میں ہر ایسے مقام سے ایک مرد مستغنی وملول ہوں جسمیں میری شر اور خیر طلب نہ کیجاوے ۔

وقال القتال الکلابی

علیہ ولم تصعب علیہ المراکب	اذا ہو ہما لم یر اللیل غمۃ

الغمۃ الامر المبہم الذی لا یدری ما ہو والمرکب ما یرکب من نحو الابل والفرس وصعب علیہ المرکب اذا لم یذل لہ ترجمہ جبکہ وہ قصد کامل کسی امر کا کرے تو رات کو اپنے اوپر مشتبہ اور باعث تردد خیال نہیں کرتا اور تمام سواریاں اُسپر دشوار نہیں ہیں الحاصل اپنی اولوالعزمی اور جفاکشی کی تعریف کرتا ہے ۔

منازلہ تعتس فیہا الثعالب	قری الہم اذ ضاف الزماع فاصبحت

القری یتعدی الے المفعولین فمفعولہ الاول الہم والثانی الزماع وہو المضی وضافہ نزل علیہ ضیفا

والمستکن فیہ للھم والاعتساس لطواف باللیل والمجئ والذھب ترجمہ جبکہ کوئی ارادہ اور قصد اُس کا مہمان ہوتا ہے تو وہ اُسکی ضیافت اُس قصد کے پورا کرنیسے کرتا ہے اسلیئے اُسکی فرودگاہین جائے آمدرفت لوٹریون کی ہوجاتی ہیں یعنے بسبب پیروی قصد کے اُسکی منازل خالی رہتی ہیں۔

جلیدٌ کریمٌ خیمُہٗ وطِباعُہٗ	علے خیر ما تُبنیٰ علیہ الضرائبُ

الجلید الشدید القوی والخیم بکسر المعجمۃ الطبیعۃ والضرائب الطبائع ترجمہ وہ مضبوط قوی ہے اور طبیعت کا سخی ہے اور اُسکی طبیعت اور بہتر اُن خصلتون کے کہ جنپر طبیعتین مخلوق ہوتی ہین مخلوق ہے۔

اذا جاع لم یفرح باکلۃ ساعۃٍ	ولم یبتئس من فقدھا وھو ساغبُ

الابتئاس الحزن والساغب الجائع ترجمہ جبکہ بھوکا ہوتا ہے تو اُس وقت کے کھانے سے خوش نہیں ہوتا اور اس کھانیکے مفقود ہونیسے جبکہ وہ بھوکا ہے غمگین نہین ہوتا یعنے خوشی و غم میں صابر ہے اور مستقل۔

یری ان بعد العسر یسرًا ولا یری	اذا کان یسرًا انّہ الدھر لازبُ

اللازب اللازم ترجمہ وہ اعتقاد رکھتا ہے کہ بیشک بعد سختی کے آسانی ہے اور جبکہ آسانی ہوتی ہے تو اُس آسانی کو ہمیشہ لازم نہیں جانتا یعنے بسبب اعتقاد اول کے سختی میں کسی سے بلنجی نہیں ہوتا اور بسبب اعتقاد دوم کے ناتوانون اور ہمسایون پر تکبر اور ظلم نہین کرتا۔

وقال اوس بن حنباء

اذا المرءُ اولاک الھوانَ فاولہٖ	ھوانًا وان کانت قریبًا اواصرہٗ

اولاہ الشئ اعطاہ والاواصر جمع آصرۃ وہی الوسیلۃ القریبۃ ترجمہ جبکہ کوئی مرد تجکو ذلت دے تو تو بھی اُسکو ذلت دے اگرچہ اُس کے آسرے اور وسیلے قریب ہوں۔

فان انت لم تقدر علی ان تُھینہٗ	فذرہ الی الیوم الذی انت قادرُہٗ

ترجمہ پس اگر تجکو اُسکی ذلت پر قدرت نہیں تو اس روز تلک جسمیں تو اُسپر قابو پاوے اُسکو چھوڑ دے۔

وقارب اذا ما لم تکن لک حیلۃٌ	وصمّم اذا ایقنتَ انّک عاقرُہٗ

قارب فی الامر سدّد وفیہ وصمّم فی العزم مضٰی فیہ والعقر الجرح ترجمہ اور مستحکم رای اختیار کر جب تجکو اُسکے قتل کی کوئی تدبیر ہاتھ نہ آوے اور پورا قصد کر جبکہ تجکو اس امر کا یقین ہو کہ تو اُسکی کونچے کاٹنے والا ہے یعنے ہلاک کرنیوالا۔

وقال آخر

انّی اذا القومُ کانوا انجیۃ	واضطرب القومُ اضطرابَ الارشیہ
وشدّ فوق بعضھم بالاردیہ	ھناک اُوصینی ولا توصی بیہ

الانجیۃ جمع نجی وہو المناجی المتساور والارشیۃ جمع رشاء وہو حبل الدلو وفوق مرفوع المحل علی الفاعلیۃ والاردیۃ جمع

روا پرلکسار وہو جبل یشتد بہ المتاع علی البعیر وکنی بہ عن الضعف والجبن واوصاہ بہ امرہ بمراعات امرہ والہاء للسکتہ
ترجمہ میں بیشک ایسا مستقل مزاج ہوں کہ جب ہماری قوم مشورہ کرنیوالی اور مختلف الرائے ہو اور قوم مثل
ڈول کی رسیوں کے مضطرب اور بیقرار ہو اور واسطے قیام میدان کے ان پر رسیاں باندھی گئی ہوں تو ایسے
مقام پر تو انکی حمایت اور حفاظت کی مجھ سے سفارش کر اور میری حمایت نہ کی تو ان سے سفارش نہ کر کیونکہ
میں کسی رفیق کی مدد کا محتاج نہیں ہوں

وقال المتلمس

ہو من بنی نزار ومن حدیث ہذہ الابیات انہا کانت وقعۃ بین بکر بن وائل وبین ربیطہ ضبیعۃ فقاتلوا وقتلوا فیحرض قومہ
علی اخذ الثارات ویعرض بنعمان بن منذر اللخمی حیث کان قدعا ان بکر بن وائل واراد ان یظفر بالیمامۃ

الم تران المرء رہن منیۃ	صریعا للعافی الطیر او سوف یرمس

الرہن بمعنے المرہون وعافی الطیر سائلہا ویراد بہ الطیر التی تطلب اللحم واعتادہا کلہ ویرمس مجہول من رمسہ اذا دفنہ
ترجمہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ مرد موت کا مرہون اور اسکی قید میں ہو ایسے حال میں کہ گوشت خوار پرندوں کا
پچھاڑا ہوا ہے یا کچھ عرصہ کے بعد مدفون ہوگا۔ الحاصل شاعر اپنی قوم کو انتقام لینے کے لئے برانگیختہ کرتا ہی
کہ آخر مرنا ہے موت سے کیوں ڈرتے ہو۔

فلا تقبلن ضیما مخافۃ میتۃ	وموتن بہا حرا وجلدک املس

الضیم الذلۃ والمیتۃ بالکسر للنوع والمجرور فی بہا لہا والاملس النقی الصافی ترجمہ پس بسبب خوف موت کے ذلت
ہرگز مت اختیار کر اور البتہ تو کریم بے عار و ننگ ہو کر مر۔

فمن طلب الاوطار ما حز انفہ	قصیر وخاض الموت بالسیف بیہس

الوتر الحقد والثار والحز القطع وقصیر بن سعد صاحب جذیمۃ الابرش اخذ ثارہ من الزباء ملکۃ الجزیرۃ بقطع انفہ و
اذنہ وحدیثہ مشہور واما بیہس الملقب بالنعامۃ فرجل من فزارۃ یحمق فی ربیطہ قتل لہ سبعۃ اخوۃ فجعل یلبس السراویل
مکان القمیص والقمیص مکان السراویل وکان اذا سئل عن تلک اللبسۃ یقول ہ البس لکل حالۃ لبوسہا اما نعیمہا
واما بوسہا حتے اعانہ قوم علی اخذ ثارہ فاخذ ثارہ ترجمہ اور بسبب انتقام جذیمہ کے یہ امر ہوا کہ قصیر نے اپنی
ناک کاٹ لی اور تلوار لے کر بیہس موت میں گھس گیا۔

نعامۃ لما صرع القوم رہطہ	تبین فی اثوابہ کیف یلبس

رفع نعامۃ علی انہ عطف بیان وہو لقب بیہس ترجمہ نعامہ جبکہ دشمن لوگوں نے اسکے کنبہ کو مار ڈالا تو وہ اپنے
لباس عجیب میں ظاہر ہوا کہ کیسے کیفیت غریب سے پہنی یعنے پاجامہ بجائے کرتہ کے اور کرتہ بجائے پاجامہ

وما الناس الا ما راوا وتحدثوا	وما العجز الا ان یضاموا فیجلسوا

ترجمہ اور عاقل اور بہادر آدمی نہیں ہیں مگر وہ جنکی صورت بہادرانہ لوگ دیکھ لیں اور اُسکے باتیں کر لیں جن سے اُن کی سیرت دریافت ہو جاوے اور عاجزی اور نکماپن نہیں ہے مگر یہ کہ اُن پر ظلم کیا جاوے اور وہ مظلوم ہو کر بیٹھ رہیں ۔

الم تران الجون اصبح راسیا
تطیف بہ الایام ما یتایس

الجون بالجیم حصن بالیمامۃ وکان ارادہ تبع الاصغر فشیدہ اہلہ ومنعہ فلم یتیسر لہ الفتح والراسی القائم الثابت والایام الحوادث وتایس لان وذل ترجمہ کیا تو نے جون کے قلعہ کو نہیں دیکھا کہ وہ اپنی جگہ پر قائم ہے حالانکہ حوادث نے اُسکو گھیر رکھا ہے مگر وہ ذلیل اور مطیع نہیں ہوتا ہے ۔ استقلال کی تعریف کرتا ہے ۔

عصی تبعا ایام اہلکت القری
یطان علیہ بالصفیح ویکلس

طان حسن عمل الطین لازم عدی بحرف الجر فبنی منہ المجہول کما قیل ذہب بہ والصفیح الحجارۃ البیضاء الملساء وکلسہ شیدہ بالکلس وہو الصاروج ترجمہ جون قلعہ نے تبع بادشاہ کی جبکہ گانوں کے گانوں ہلاک کیے گئے اور اُس نے شہروں کو فتح کیا نافرمانی کی یعنے اُس سے فتح نہو سکا جبکہ اُس پر بڑی بڑی سلین سفید اور صاف پتھر کی مٹی سے لگائی جاتی تھیں اور چونے سے مضبوط کیجاتی تھیں خلاصہ تعریف استقلال کرتا ہے ۔

ہلم الیہا قد اثیرت زروعہا
وعادت علیہا المنجنون تکدس

خطاب لنعمان بن المنذر والضمیر المجرور للیمامۃ واثیرت مجہول من اثار الارض اذا حضرہا واصلحہا للزراعۃ واراد بالزروع المزارع وعاد علیہ من علیہ احسن والمنجنون الدولاب یونث وتکدس الشئ رکب بعضہ بعضا والجملۃ حال ترجمہ اے نعمان یمامہ کیطرف آ ایسے حال میں کہ اُسکے کھیت زراعت کیلئے درست کیے گئے ہیں اور رہٹ نے جو ادپر تلے آتا ہے اُسپر احسان کیا ہے یعنے انکو تر و تازہ کر رکھا ہے یہ بلانا بطور استہزا کے ہے ۔

وذاک اوان العرض حی ذبابہ
زنابیرہ والازرق المتلمس

العرض واد بالیمامۃ طیب حسن وعنی الحیوۃ الذباب نشاطہ وسرورہ وزنابیرہ بدل من الذباب لبیان الجنس والازرق بتقدیم المعجمۃ علی المہملۃ نوع آخر من الذباب والتلمس الطلب وبہذا الشعر لقب بالمتلمس واسمہ جریر بن عبدالمسیح ترجمہ اور یہ وقت بہار وسیر وادے عرض کا ہے کہ اُسکی مکھیاں یعنے بھڑیں اور سبز مکھی خوشبو کی تلاش کرنیوالی نشاط اور سرور میں ہیں ۔

یکون نذیر من ورائی جنۃ
وینصرنی منہم جلی واحمس

نذیر کا احمس بطنان من بجیلۃ وجلی بن احمس بن ضبیعۃ رہط الشاعر ترجمہ جب تو آویگا تو بنی نذیر میرے آگے میری ڈھال ہوگی اور اُن میں سے جلی اور احمس میری مدد کریں گے ۔

وجمع بنی قران فاعرض علیہم
فان یقبلوہا تلتی نحن نوبس

قرآن بالقاف کرمان قریۃ بالیمامۃ تو کو بس مجہول من البہ اذا کرہہ وعاملہ بالمکروہ ترجمہ اور اے نعمان تو جماعت بنی قران کے پاس آ اور تسلط یمامہ کا ارادہ اُن پر ظاہر کر پس اگر بنی قرآن اس خصلت اور ذلت کو جس پر ہم مجبور کئے جاتے ہیں قبول کریں۔ جزائے شرط اگلے شعر میں ہے۔

فان یقبلوا بالودّ نقبل بمثلہ	والّا فانا نحن ابی واشمس

بدل من الاول وارادبالود الطوع والرضا وآبی لتفضیل الآبی والشماستہ الاباء والعصیان ترجمہ پس اگر بنی قرآن اس خصلت کو بخوشی قبول کرلیں تو ہم بھی بخوشی قبول کرلیں گے ورنہ ہم بڑے منکر و سرکش ہیں۔ یعنی یہ خصلت ہرگز قبول نہ کریں گے۔

وان یک عنّا فی حبیب تثاقل	فقد کان منا مقنب مایعرّس

حبیب مخفف حبیّب مصغر امشدد والمقنب قدر ثلثمائۃ خیل وعرّس نزل فی آخر اللیل ترجمہ اور اگر بنی حبیب کے دلوں میں ہماری طرف سے گرانی ہو اور وہ ہماری مدد نہ کریں تو اس میں ہم کو کچھ خوف نہیں ہے کیونکہ ہمارے لوگوں میں ایسے سوار و نکار سالہ ہے جو آخر شب میں بھی آرام کے لئے نہیں ٹھیرتا۔

وقال سعد بن ناشب

تفنّدنی فیما تری من شراستی	وشدۃ نفسی امّ سعد وما تدری

فندہ اذا نسبہ الی الخرف وسوء العقل والشراستہ سوء الخلق ترجمہ ام سعد میری بدخلقی اور سخت مزاجی کیطرف مجھکو بے عقل اور سٹھیا ہوا بتلاتی ہے اور حقیقت حال کو نہیں جانتی۔

فقلت لہا انّ الکریم وان حلا	لیُلفی علی حال امرّ من الصبر

یلفی مجہول من الفاہ ای وجدہ اراد بالصبر الصبر علی المکارہ او عن الشہوات ویحتمل ان یکون بمعنی عصارۃ الشجر المر وہو کلنف اُسکن للضرورۃ ترجمہ سو میں نے اُسکو کہا کہ بھلا مانس اگرچہ شیریں خلق اور نرم مزاج ہو تو بھی وہ ایسے حال میں پایا جاتا ہے جو صبر یا ایلوے سے تلخ تر ہو یعنے بوقت تحمل ذلت تلخ مزاج ہوتا ہے

وفی اللین ضعف والشراستہ ہیبۃ	ومن لم یہب یحمل علی مرکب وعر

ترجمہ اور نرم مزاجی میں کمزوری ہے اور تند مزاجی یا بدخوئی میں رعب ہے اور جس کا رعب نہیں مانا جاتا یعنے جس سے لوگ نہیں ڈرتے وہ سخت سواری یعنی دشوار گزار راہ پر چلایا یا سوار کیا جاتا ہے۔

ومابی علی من لان لی من فظاظۃ	ولکنّنی فظ ابیّ علی القسر

ترجمہ اور جو شخص مجھ سے نرم مزاجی سے پیش آتا ہے اُس سے میں بالکل بدخو نہیں ہوں ہاں میں بیشک سخت اور تکرار کرنے والا اور منکر زبردستی کی صورت میں ہوں۔

اُقیم صغا ذی المیل حتّی اُردّہ	واخطمہ حتّی یعود الی القدر

الاقامۃ اصلاح العوج والصعر الاعوجاج والمیل العوج والخطم جز الالف ای ثقبۃ یجعل فیہ الخطام ترجمہ میں ٹیڑھے آدمی کے بل نکالتا ہوں یعنی اُسکو درست کرتا ہوں یہاں تلک کہ اُسکو اپنے پہلے حال پر لے آتا ہوں اور اُس کی ناک میں نکیل ڈالتا ہوں یہانتلک کہ اپنے قدر و اندازہ پر جسکا وہ لائق ہو آجاوے ۔

فان تعذلینی تعذلی بی مرزَّءً	کریم نثا الاعسار مشترک الیُسرِ

الباء للتجرید کمافی قولہم لقیت بہ اسدا و المرز بتقدیم المہملۃ علے المعجمۃ کمعظم الکریم والنثا بتقدیم النون علی المثلثۃ الحدیث والخبر ترجمہ پس اگر تو اے ام سعد مجکو ملامت کریگی تو مجھہ میں ایسے بھلے مانس کو ملامت کرے گی کہ جسکی تنگدستی کی حکایت اچھی ہے یعنے وہ اپنا افلاس کسی پر ظاہر نہیں کرتا اور اُس کی تو انگری سب میں مشترک ہے کیونکہ اپنی دولت سب پر تقسیم کر دیتا ہے ۔

اذا ہمّ القی بین عینیہ عزمہ	وصمّم تصمیم السریجی ذی الاثرِ

التصمیم المضی فے الامر والسریجی نسبۃ الے سریج وکان قینا یضرب السیف ای یطبعہ والاثر بالفتح فرند السیف ترجمہ جبکہ وہ کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنے قصد کو اپنی دونوں آنکھونکے سامنے رکھتا ہے اور اُس میں مثل جوہر دار شمشیر سریجی کے گھس جاتا ہے ۔

وقال ایضاً

لاتوعدنّا یا بلال فاننا	وان نحن لم نشقق عصا الدین احرارُ

اراد بہ بلال بن ابی بردۃ بن ابی موسی الاشعری وشق العصا کنایۃ عن العصیان وتفریق الجماعۃ والدین الاطاعۃ ترجمہ اے بلال تو ہمکو ہرگز مت دھمکا کیونکہ اگرچہ ہمنے اطاعت قبول کر ہمیں اور لوگوں سے اختلاف نہیں کیا بلکہ اُن کے موافق رہے مگر ہم آزاد لوگ ہیں دھمکی کی برداشت نہیں کر سکتے

وانّ لنا اِمّا خشیناک مذہبا	الی حیث لا تخشاک والدہر اطوارُ

اصل اماان ما فان الشرطیۃ وما زائدۃ ترجمہ اور ہم تجہہ سے بالفرض اگر ڈر ہی جائیں تو بھی ہمارے لیئے گریزگاہ وجائے پناہ ایسی جگہہ ہے جہاں ہمکو تیرا خوف نہیں ہے اور یاد رہے کہ زمانہ کے رنگ طرح طرح کے ہیں یعنے غلبہ حال پر فریفتہ نہونا چاہیئے ۔

فلا تحملنّا بعد سمع وطاعۃٍ	علی غایۃٍ فیہا الشقاق او العار

ترجمہ پس تو ہمکو بعد قبول طاعۃ و فرمانبرداری کے اُس حد تلک برانگیختہ مت کر کہ اُسمیں خلاف و فساد ہم میں اور تجہہ میں یا عار و ننگ بغاوت و عہد شکنی کے ہو۔ آخر لوگ کہیں گے بعد اطاعت باغی ہو گئے ۔

فانا اذا ما الحرب القت قناعہا	بہا حین یجفوہا بنوہا لابرارُ

القناع خمار المرأۃ والباء متعلقۃ بالابرار وجفاہ ظلمہ وفارقہ ترجمہ کیونکہ جسوقت لڑائی اپنی اوڑھنی اُتار ڈالے

یعنے کھلم کھلا ہوجاوے جبکہ فرزندان جنگ یعنی جنگی لوگ اُسکی نافرمانی اور عقوق اختیار کریں تو ہم بیشک اُسکے فرزندان سعادتمند اور مطیع ہونگے یعنے لڑائی کو نہیں چھوڑینگے ۔

ولسنا بمحتلّین دار ھضیمۃ　　مخافۃ موتٍ ان بنا نبت الدارُ

الاحتلال الحلول والھضیمۃ الذلۃ والظلم دنیا بہ المنزل بتقدیم النون علے الموحدۃ اذالم یوافقہ ترجمہ اور ہم موت سے ڈر کر جبکہ ہمارا وطن اور گھر ہمکو موافق نہ آوے ذلت کے گھر میں اُترنے والے نہیں ہیں بلکہ ایسی صورت میں اُس کو چھوڑ کر چلے جاوینگے ۔

وقال قراد بن عباد

الصواب انہ قراد بالقاف کغراب بن العیار بالمھملۃ فالتحتانیۃ مشددۃ التمیمی المازنی اسلامی ۔

اذا المرءُ لم تغضب لہ حین یغضب　　فوارسُ ان قیل ارکبوا الموت یرکبوا

فوارس فاعل لم تغضب والجملۃ الشرطیۃ نعتہ ترجمہ جبکہ مرد ایسے حال میں ہو کہ جب وہ خفا ہو تو اُس کے خفا ہونیکے سبب ایسے سوار کہ اگر اُن کو کہا جاوے کہ موت پر سوار ہوجاؤ تو فوراً سوار ہوجاویں نہ خفا ہوجاویں

ولم یحبہ بالنصر قومٌ اعزۃٌ　　مقاحیمُ فی الامر الذی یتھیّبُ

حباہ بہ اذا اعطاہ ایاہ والمقحام کثیر الدخول فے الامور الصعبۃ یجمع علی مقاحیم وتھیّب مجھول من تھیبہ اذا ھابہ وخافہ ترجمہ اور غالب زبردست قوم دہشت ناک کام میں گھسنے والے اُس کی مدد نہ کریں ۔

تھضّمہ ادنی العدوّ ولم یزلْ　　وان کان عِضًّا بالظلامۃ یضربُ

تھضمہ تکسرہ والجملۃ جواب اذا الشرطیۃ والادنی الاقرب والعض بالمھملۃ المکسورۃ فالمعجمۃ الرجل الشدید القوی السیئ الخلق والظلامۃ الذلۃ ترجمہ جبکہ مرد کا ایسا حال ہو جیسا کہ دو شعروں گزشتہ میں بیان ہوا تو اُسکو دشمن ذلیل توڑ ڈالیگا اور ہمیشہ اُسیر ذلت کی مار رہے گی اگرچہ وہ شدید قوی تند مزاج ہو ۔

فآخ بحال السِلم من شئت واعلمن　　بانّ سوی مولاک فی الحرب اجنبُ

آخ امر من المواخاۃ والباء بمعنی فی والاجنب الاجنبی ترجمہ پس حالت صلح میں جس سے چاہے بھائی چارہ کرلے اور یہ امر جان لے کہ تیرے چچا کے بیٹے کے سوا لڑائی میں سب اجنبی اور بیگانے ہیں ۔

ومولاک مولاک الذی ان دعوتہ　　اجابک طوعًا والدماءُ تصبّبُ

ترجمہ اور حقیقت میں تیرے چچا کا بیٹا وہ ہے کہ اگر تو اُسکو امداد کیلئیے بلائے تو وہ اپنی خوشی سے تیری طلب کو مانے اور فوراً حاضر ہو ایسے حال میں کہ خون گرائے جاتے ہوں یعنے لوگ قتل ہوتے ہوں ۔

فلا تخذل المولی وان کان ظالمًا　　فانّ بہ تثأی الامور وترأبُ

خذلہ ترکہ وضمیر الشان فی ان محذوف وتائی الامر افسدہ ورابہ اصلحہ ترجمہ پس اپنے چچا کے بیٹے کو اگرچہ وہ

ظالم ہومت چھوڑ کیونکہ اسی کے سبب سے کام بگڑتے ہیں اور درست ہوتے ہیں جنیبونکا کچھہ اعتبار نہیں ہے

وقال زاہر ابو کرام التیمی

یذکر قتلہ تیم الیشکری وقد کان بارزہ وشرع فی مدحہ لان مدحہ یرجع الیہ وکان ذلک من عادۃ العرب

لِلّٰہِ تَیْمٌ اَیُّ رُمْحٍ طِرَادٍ	لاقی الحِمَامَ بہ ونَصْلِ جِلَادٍ

یقال للّٰہ فلان اذا کان مصدرًا لآثار غریبۃ کانہ خلقہ بیدہ فہو للّٰہ لا لغیرہ وطراد الفرسان ان یطرد بعضہم بعضا بالرمح ویقال اَیُّ رجل ہو ای کامل فی الرجال والضمیر فی بہ للتیم او خلت الباء علی المفعول والمستکن فی لاقی للتیم ونصل جلاد بالجر عطفا علے رمح والجلاد القتال ترجمہ تیم یشکری عجیب الافعال شخص ہے جبکہ اسنے موت سے ملاقات کی وہ سواروں کو نیزہ سے کیا کامل بھگانا اور کیا بھال لڑائی کی ہے تیم پر بھگانے اور بھال کا اطلاق بطریق مبالغہ ہے مثل زید عدل کے۔

وَمِحَشِّ حَرْبٍ مُقْدِمٍ متعرِّضٍ	للموت غیرِ مُعَرِّدٍ حَیَّادِ

بالجر عطفا علے رمح اے والے محش حرب من حش النار اوقدہا والمحش بالکسر صفۃ منہ والتعرید الانحراف وحیاد مبالغۃ من حاد اذا مال والمراد بہ نفی اصل الفعل کما فی قولہ تعالے وما ربک بظلام للعبید صفۃ کاشفۃ للمعرد ترجمہ اور کیا وہ لڑائی کا بھڑکانے والا آگے بڑہنے والا موت کا سامنا کرنیوالا ہے منہ پھیرنیوالا کنارہ کش نہیں ہے۔

کاللیث لا یُثْنِیْہِ عن اِقْدامِہٖ	خوف الردیٰ وقعاقِعُ الایعادِ

ثناہ عطفہ وصرفہ والقعقعۃ صوت السلاح استعیر لصوت الوعید ترجمہ وہ مثل شیر کے ہے کہ اسکو اسکے آگے بڑہنے سے خوف ہلاک اور دشمنوں کی دہمکیون کی آوازیں نہیں روکتیں۔

مَذِلٌ بمُہجتہٖ اِذا ما کَذَّبتْ	خوف المنیّۃِ نجدۃُ الانجادِ

المذل بالمیم فالمعجمۃ ککتف صفۃ من مذل بمالہ اذا بذلہ لسہولۃ والمہجۃ النفس وکذّبت عنہ اذا تاخرا ومن کذب الوحشی اذا اجری شوطا ثم وقف ینظر ورائہ ویلزمہ الخوف ونصب الخوف علے انہ مفعول لہ والنجدۃ الشدۃ والقوۃ مرفوع علے انہ فاعل کذبت والانجاد جمع نجید وہو الشدید القوی ترجمہ وہ اپنی جان کو آسانی سے خرچ کرنیوالا ہے جبکہ بسبب خوف مرگ کے قوی لوگوں کی قوت پیچھے رہ جاوے۔

ساقیتہ کاس الردیٰ باَسِنّۃٍ	ذُلُقٍ مُؤَلَّلۃِ الشفارِ حِدادِ

الذلق بالضمتین جمع ذلیق وہو الحدید الصقیل والتالیل التحدید والشفرۃ حد النصل ترجمہ ہلاکی کا پیالہ ہم نے ایک دوسرے کو پلایا بمدد نیزون صیقلدار تیز کے جس کی سب دھارین تیز اور باریک تھیں۔

فطعنته والخیل فی رهج الوغا ۔۔۔ بالنجلاء تنضحی مثل لون الجادی

الرهج محرکة الغبار والنجلاء الواسعة وصفة للطعنة وتنضح ترشح ویستعمل فیما رق وبالخاء فیما غلظ والجادی الزعفران ترجمہ پس میں نے ایسے حال میں کہ گھوڑی لڑائی کے غبار میں چھپی ہوئی تھی اس کے نیزے کا زخم چوڑا چکلا مارا کہ اس میں سے خون خالص وسرخ مثل رنگ زعفران کے ٹپکتا تھا۔

فکانما کانت یدای من حتفه ۔۔۔ لما انثنیت له علی میعاد

من حتفه متعلق بمیعاد واللام بمعنی الی ترجمہ پس گویا میرا ہاتھ جبکہ میں اسکی طرف متوجہ ہوا اس کی موت کے وقت موعود پر تھا یعنے جب ہی مرگیا۔

فهوی وجائشها یفور بمزبد ۔۔۔ من جوف متتابع الازباد

هوی سقط والجائش الدم الذی یفور والضمیر المجرور للطعنة ترجمہ پس وہ زمین پر گر پڑا ایسے حال میں کہ اسکے شکم کا خون جھاگوں کے ساتھ جو پیے در پے آتے تھے جوش مارتا تھا۔

وقال عمرو القنا

القائلین اذا هم بالقنا خرجوا ۔۔۔ من غمرة الموت فی حوماتها عودوا

نصب القائلین علی المدح وحومة کل شئی اکبر موضع منه وعودوا مفعول القول ترجمہ میں تعریف کرتا ہوں ان لوگوں کی جو اپنے ساتھیوں سے اسوقت کہتے ہیں جبکہ وہ شدت موت سے بمدد اپنے نیزوں کے نکل آتے ہیں کہ سب سے زیادہ شدت کی جگہ میں پھر لوٹ چلو یعنے دشمنوں پر پھر حملہ کرو اور لڑو۔

عادوا فعادوا کرا لا تنابلة ۔۔۔ عند اللقاء ولا رعش رعادید

التنابلة جمع تنبال وهو قصیر القامة مرفوع علی انه خبر محذوف ای هم والرعش جمع ارعش وهو من به الرعشة والرعادید الذی لا یتماسک ضعفا وجبنا ترجمہ وہ لڑائی کیطرف لوٹے تو بہادروں کی طرح لوٹے کہ بوقت جنگ حصول ناموری سے کوتاہ دست نہ تھے اور نہ خوف کے مارے کانپنے والے لرزنے والے

لا قوم اکرم منهم یوم قال لهم ۔۔۔ محرض الموت عن احسابکم ذودوا

الکرم وصف جامع للصفات المحمودة ومعنی محرض الموت من یحرض علی الحرب التی هی سبب الموت والذود الدفع ترجمہ کوئی قوم ان سے اچھی نہ نکلی اس روز کہ انسے باعث موت یعنی لڑائی نے کہا کہ اپنی شرافتوں سے عار وننگ کو دور کرو یعنے لڑو۔

وقال الفرزدق

هو لقبه واسمه همام بن غالب التمیمی الدارمی المجاشعی شاعر اسلامی مشهور۔

ان تنصفونا یا آل مروان نقترب ۔۔۔ الیکم والا فاذنوا ببعاد

اذن بہ علم بہ ترجمہ اے آل مروان اگر تم ہمارا انصاف کرو تو ہم تمہارے پاس رہیں گے اور نہیں تو جان لو ہمارے دوری کو یعنے تمہاری عملداری سے نکل جاویں گے ۔

بعیس الی ریح الفلاۃ صوادٍ	فانّ لنا عنکم مزاحاً ومذھباً

الفاء للتعلیل وعنکم متعلق بمزاحاً ومذھباً والمزاح بالمعجمۃ فالمھملۃ المبعد والعیس الابل البیض والفلاۃ ھے الارض الخالیۃ من الماء والکلاء والصوادی جمع صادیۃ من صدی کرضی اذا عطش والجار والمجرور متعلق بہ لتضمنہ معنے الاشتیاق ترجمہ اور یہ اسلیئے ہے کہ بیشک ہمارے لیئے تمسے جگہ دوری اور جائے جانیکی بذریعہ شتران سفید کے جو جنگل کی ہوا کے مشتاق اور پیاسے ہیں حاصل ہے ۔

سوادٍ علے طول الفلاۃ غوادٍ	مخیّسۃ بزلٍ تخایل فی البریٰ

المخیسۃ المذللۃ والبزل جمع بازل وھو ما طلع نابہ من البعیر وتخایل صلۃ تخایل ای تختال والبریٰ جمع برۃ وھے الحلقۃ التی تجعل فی الف البعیر ترجمہ وہ شتر شائستہ جوان ہیں کہ نکیلوں میں اکڑ کے چلتے ہیں چٹیل میدان کے طول میں سفر کرتے ہیں اور آج سے کل کی صبح تلک چلے جاتے ہیں ۔ یعنے ایک رات دن برابر سفر کرتے ہیں ۔

وکل بلادٍ اوطنت کبلادے	وفی الارض عن ذی الجور منأی ومذھب

المنأی المبعد ترجمہ اور زمیں میں ظالم بادشاہ سے دور ہونے اور چلے جانے کی جگہ ہے اور تمام شہر جو وطن بنائے جاویں مثل ہمارے شہر کے ہیں ۔ جب یہ حال ہے تو ظالم بادشاہ کے ظلم اٹھانے کی کیا ضرورت ہے

اذا نحن خلّفنا حفیر زیادٍ	وما ذا عسے الحجاج یبلغ جھدہ

ما استفھامیۃ انکاریۃ وحفیر زیاد نہر معروف حفرہ زیاد بن ابی سفیان الذی یقال لہ زیاد بن ابیہ وکان تسلط الحجاج لے ھذا النھر ترجمہ اور کیا یہ امر قریب ہے کہ حجاج ہمارے گرفتار کرنے میں اپنی کوشش کو پہونچ جاوے جبکہ ہم نہر زیاد کو پیچھے چھوڑ جاویں یعنی اُس سے آگے بڑھ جاویں سو یہ نہیں ہوسکتا ۔

عُتیبّد یہم ترتعی بوھادٍ	فیاست ابی الحجاج واست عجوزہ

العتید تصغیر عتود وھو ما قوی من اولاد النعم منصوب بفعل محذوف والبھم صغار اولادھا والاضافۃ لادنی ملابسۃ وترتعی نعت بہم والوھاد جمع وھدۃ وھی الارض المطمئنۃ وخصھا بالذکر لانہا تکون موضع الکلاء علی الغالب فیکون الرتعی فیہ اسمن واقوی ترجمہ جبکہ ہم نہر زیاد سے گزر جاویں تو حجاج کے باپ کے چوتڑ میں اور اُس کی بوڑھی ماں کے چوتڑ میں بکری کا موٹا بچہ جو گڑھوں میں جہاں اکثر گھاس خوب ہوتی ہے چرتا ہے اور اس لیئے طیار اور موٹا رہتا ہے گھسیڑ دے یعنی اس صورت میں وہ ہمارا کچھ نہیں کرسکتا ۔

کما کان عبداً من عبید ایادٍ	فلولا بنو مروان کان ابن یوسف

ارادبنی مردان عبد الملک بن مروان فان الحجاج کان عاملاله وقد بلغ فی عہدہ ما بلغ واشار بکونہ عبدا من عبید ایاد والی ماروی من ان ثقیفا کان عبدا یاد بن نزار والحجاج من ثقیف ترجمہ پس اگر بنی مروان نہوتے تو حجاج بن یوسف خوار و ذلیل ہوتا جیساکہ پہلے سے ایاد کے غلاموں میں کا ایک غلام تھا۔

یراوح صبیان القریٰ ویغادی	زمان ھو العبد المقر بذلۃ

منصوب بکان وعنی باقرارہ بالذلۃ اختیار مایورث الذلۃ من تعلیم الاطفال ترجمہ وہ غلام تھا اُس زمانہ میں کہ وہ اپنی ذلۃ کا اقرار کرتا تھا کہ وہ صبح وشام اُجرت پر دیہات کے بچوں کو پڑھاتا تھا۔

وقال آخر

اذا السیوف عریت من الخلل	قد علم المستاخرون فی الوھل

ان الفرار لا یزید فی الاجل

الوہل محرکۃ الخوف والضعف والخلل بالمعجمۃ جمع خلۃ بالکسر وہی جفن السیف ترجمہ بیشک اُن لوگوں نے جو خوف کے وقت اوروں سے پیچھے رہتے ہیں یہ امر بخوبی جان لیا ہے کہ جب تلواریں میانوں سے باہر ہوتی ہیں تو یقیناً بھاگ جانا مدت عمر کو نہیں بڑھاتا ہے۔

وقال شبیل الفزاری وکان قد حاربہ بنو اخیہ فقتلہم

فیکفینی وساعدہ الشدید	ایا لھفی علی من کنت ادعو

کلمۃ من مفردۃ لفظا وجمع معنی ولذا قال غلبوا ترجمہ ای افسوس تو حاضر ہو اُس شخص پر کہ جس کو میں اپنی مدد کے لیئے بلاتا تھا تو وہ میرے لیئے کافی ہوتا تھا ایسے حال میں کہ اُس کا بازو قوی اور مضبوط تھا۔

کذاک الاسد تفرسھا الاسود	وما من ذلۃ غلبوا ولکن

ترجمہ اور میرے بھتیجے بسبب ذلت کے مغلوب نہیں ہوئے مگر اسیطرح شیر ونکو شیر پھاڑ ڈالتے ہیں۔

سوابق نبلنا وھم بعید تطایر من جوانبہا شرید	فلو انہم سبقت الیہم لحاسوناحیاض الموت حتی

النبل اسم جمع للسہام والبعید یطلق علی المفرد والجمع وحاساہ سقاہ وعنی بالجوانب الایدی والارجل والشرید المتفرق ترجمہ پس اگر وہ ایسی حالت میں نہوتے کہ ہمارے پہلے پہونچنے والے تیر اُن پر پہلے نہ پہونچ جاتے جبکہ وہ ہمسے فاصلہ پر تھے تو وہ ہم کو بیشک موت کے حوضوں کا پانی پلاتے یہاں تلک کہ ہمارے اطراف یعنی ہاتھ پانوں کے متفرق پارے اُڑتے پھرتے

وقال قطری بن الفجاءۃ

الا ایہا الباغ البراز تقربن ۔۔۔ اُساقِكَ بالموت الذعاف المقشبا

الباغی الطالب والذعاف السم القاتل فی الساعة والمقشب المخلوط بما یقویہ ترجمہ اے لڑائی کے چاہنے والے ضرور تو میرے پاس آتو میں تجکو موت کا زہر قاتل جو دوسرے زہر سے تقویت یافتہ ہے پلاؤں گا ۔

فما فی تساقی الموت فی الحرب سُبّةٌ ۔۔۔ علی شاربیہ فاسقنی منہ واشربا

الالف فی اشربا بدل عن النون الخفیفة ترجمہ کیونکہ لڑائی میں ایک دوسرے کو پیالہ موت کا پلانا اُس کے پینے والوں کو عیب و عار نہیں ہے اسلیئے تو مجکو موت کا پیالہ پلا اور تو بھی ضرور پی ۔

وقال دراج وکان قد طعن

شُدّی علی العصب اُمّ کہمس ۔۔۔ ولا تُہلك اذرع واروس
مقطّعاتٌ ورقابٌ خُنّسٌ ۔۔۔ فانّما نحن غداة الانحس
ہیمٌ بِہیمٍ طُلّیت بتمرّس

ام کہمس زوجتہ ذبالہ اخافہ وافزعہ متعدٍ والخنس جمع خانس من خنس اذا تاخرا والقبض والتخفض والانحس جمع نحس وہو ضد السعد وعنی بہا الامور المنکرة والہیم الابل العطاش وتعطش شدیدا اذا کان جربًا والتمرس حک البعض بالبعض والبار متعلقة بہ وطلیت نعت للہیم الثانی ترجمہ ای ام کہمس مجہیر پٹی باندھ اور تجکو ہول نہ دلادیں کٹے ہوئے ہاتھ اور سر اور گردنیں جھکی ہوئیں کیونکہ ہم بوقت صبح امور منحوس و منکرہ میں ایسے ہیں جیساکہ خارشتی شتر جسپر روغن خارش ملا گیا ہو دوسرے خارشتی شتر سے اپنے بدن کو کھجلاوے یعنے بڑے شوق سے لڑنے والے ۔

وقال الارقط بن رعیل بن کلیب العنبریؒ

ہو اسلامی وکان قد لقی ہو وابنہ نجم لصوصًا فی طریق فقاتلاہم وظفرا بہم فقال ۔

انّی ونجمًا یوم ابرق مازنٍ ۔۔۔ علی کثرة الاعداء لموتیسان

الابرق کل ارض غلیظة بہا طین وحجارة ورمل والابارق العرب کثیرة منہا ابرق مازن اضیف الی مازن تمیم والایتساء المواساة ترجمہ بیشک میں اور میرا بیٹا نجم باوجود کثرت اعدا کے بروز جنگ بنی مازن کے میدان پتھریلے بالو والے کیچڑدار کے ایک دوسرے کی مدد اور غمخواری کرتے تھے ۔

یلوذُ اَمامی لوذةً بلبانہ ۔۔۔ فترہبُ عنا نبعةٌ وبیمان

لاذ بہ عاذ بہ والمستکن فیہ للنجم واللوذة مرة واللبان صدر الفرس وفیہ اشعار بان الارقط کان فارسا وانہ راجلا وارہبہ خوفہ عدی بعن لتضمنہ معنے الدفع واراد بالنبعة القوس المتخذة منہا وہی شجرة تتخذ

تتخذ منها القسی ترجمہ میرا بیٹا نجم کبھی میرے آگے میرے گھوڑے کے سینہ کی پناہ پکڑتا تھا اور قوس چوب درخت نبعہ اور شمشیر یمانی ہماری طرف سے دشمنوں کو ڈراکر دفع کرتے تھے۔

ونغشیٰ فنغشٰے ثم نرمیٰ فلن نمیٰ	ونضرب ضربا لیس فیہ توان

ترجمہ ہم دشمنوں پر حملہ کرتے تھے اور ہم پر حملہ کیا جاتا تھا پھر ہم پر تیر مارے جاتے تھے پھر ہم تیر مارتے تھے اور اُن کو ہم ایسی مار دیتے تھے جس میں ضعف اور سستی نہ تھی۔

وقال وداک بن ثمیل

نفسی فداءٌ لبنی مازنٍ	من شمسٍ فی الحرب ابطال

الشمس بالضمتین جمع شموس من شمس الفرس اذا منع ظہرہ من الرکوب استعیر للرجال العصاۃ الصعاب ترجمہ میری جان بنی مازن پر جو تُن والے اور لڑائی میں دلیر ہیں قربان ہے۔

ھِیمٌ الی الموت اذا خُیِّرُوا	بین تباعات وتقتال

الہیم العطاش والتباعات جمع تباعۃ وہو ما یتبع الفعل من الظلامۃ والغرامۃ ترجمہ وہ لوگ موت کے پیاسے ہیں جبکہ اُن کو مختار کیا جاوے تاوانوں اور لڑائی میں یعنے بہ نسبت تاوان دینے کے لڑائی کو پسند کرتے ہیں۔

حموا حماھم وسما بیتھم	فی باذخات الشرف العالی

السمو العلو والباذخ الجبل الکبیر ترجمہ انہوں نے اپنے رمنہ کو دشمنوں سے محفوظ رکھا اور اُن کا گھر شرف عالی کے پہاڑوں میں بلند ہوا۔

وقال سوار بن المضرب

اجنوبُ انکِ لو رایت فوارسی	بالسِّیِّ حین تبادر الاشرارُ
سعۃَ الطریق مخافۃً ان یوسروا	والخیلُ تتبعھم وھم قرارُ

الہمزۃ للنداء وجنوب علم زوجتہ والسّی بالکسر موضع وعنی بالاشرار الجنبار وسعۃ الطریق مفعول تبادر ومخافۃ مفعول لہ وان یوسروا مفعول مخافۃ وجواب لو محذوف ترجمہ ای جنوب اگر تو میرے سواروں کو مقام سی میں دیکھتی جبکہ نام دلوگ کھلی اور وسیع راہ کیطرف دوڑے بسبب خوف قید کے اور سواران کے پیچھے تھے اور وہ بے تحاشا بھاگے جاتے تھے تو ایک نئی اور عجیب بات دیکھتی۔

یدعون سوّارًا اذا احمرّ القنا	ولکل یوم کریھۃٍ سوّارُ

ترجمہ جبکہ نیزے خون سے سرخ ہو جاتے ہیں تو وہ سوار کو امداد کے لیئے پکارتے ہیں اور ہر لڑائی کے روز کے لیئے سوار موضوع ہے نہ اور کوئی۔

وقال اخو خزانة او ابن خزانة

من كان اقحم وخامت حقيقته عند الحفاظ فلم يقدم على القحم
فعقبة بن زهير يوم نازله جمع من الترك لم يحجم ولم يخم

الاقحم تفصيل القاحم من قحم فى الامر اذا رمى بنفسه فيه بلا روية وفكر ولم يبال به وخام بالمعجمة اذا انكص وتاخر وعنى بالحقيقة النفس فانه مما يحق عليك حفظه او كل ما يجب عليك حمايته والاسناد من باب نام ليله واقدم لازم والقحم بالقاف فالمهملة جمع قحمة وهى المهلكة واحجم عنه بتقديم الجيم على المهملة تاخر عنه ضد اقدم عليه **ترجمہ** جو شخص لڑائی کے گھس جانے میں بیباک اور دلیر ہو یا بوقت حفاظت شرافت وحسب اس کی طبیعت پیچھے ہٹی اور خوفناک موقعوں میں آگے نہ بڑھی ہمیں اُس سے کچھ بحث نہیں مگر عقبہ بن زہیر جس روز اُس سے گروہ ترک لڑا تو نہ وہ پیچھے ہٹا اور نہ لڑائی میں رُکا ۔

مشمر للمنايا عن شواه اذا ما الوغد اسبل ثوبيه على القدم

الشوى الاطراف اى الايدى والارجل والوغد الجبان الضعيف وعنى بالثوبين الازار والرداء **ترجمہ** جبکہ نامرد و کمزور بسبب خوف کے اپنی چادر اور تہبند اپنے پاؤں پر لٹکا دے تو عقبہ بن زہیر اپنے ہاتھ پاؤں سے دامن کو موت کے واسطے چننے والا ہے یعنے ایسے وقت میں وہ لڑائی کو طیار رہے ۔

خاض الردى والعدى قدما بمنصلة والخيل تعلك ثنى الموت باللجم

القدم الشجاع حال والمنصل السيف فى الباء متعلقة بخاض والعلك المضغ والثنى بالكسر فى اللجام ہے الحديدة المعوجة شبه به الموت ثم اضيف اليه واللجم جمع لجام **ترجمہ** وہ ہلاکی اور دشمنوں میں جبکہ وہ بہادر اپنی تلوار لیئے تھا گھس گیا اور گھوڑے موت کے لوہے کو مثل لگام چباتے تھے ۔

وهم مئون الوفا وهو فى نفر شم العرانين ضرابين للبهم

الشم ارتفاع الانف ويكنى به عن المجد والشرف والبهم جمع بهمة وهو الشجاع الذى لا يدرى كيف يؤتى والجيش العظيم **ترجمہ** اور وہ ترک لاکھوں تھے اور عقبہ اونچی ناک والے اور لشکروں کے مارنے والے چند بہادر لوگوں میں تھے ۔

وقال اوس بن ثعلبة

جذ ام حبل الهوى ماض اذا جعلت هواجس الهم بعد النوم تعتكر

الجذم القطع وحبل بمعنى طفق وهجس الشئ اذا خطر بالبال فهو هاجس والجمع هواجس والاعتكار الرجوع والانعطا ف

ترجمہ میں خواہش نفس کی رسی کو کاٹنے والا اپنے ارادہ کا پورا ہوں جبکہ غم کے وسوسے بعد خواب کے میری طرف لوٹنا شروع کریں۔

ولا تکاءدنی عن حاجتی سفر	وما تجھمنی لیل ولا بلد

تجھمہ اذا استقبلہ بوجہ مکروہ وتکاردنی امر اذا اصعب علے وعدی بعن لتضمنہ معنے المنع ترجمہ کوئی رات اور کوئی شہر بری صورت بناکر میرے سامنے نہیں آتی اور مجکو میری حاجت سے کوئی سفر نہیں روکتا

وقال آخر وقد اوقعت مازن بقوم من عجل فقتلوا منہم کثیرا ثم عدت بنو عجل علی جار لبنی مازن فقتلوا

وقد خرّ کالجذع السحوق المشذّب	اقول وسیفی فی مفارق اغلب

المفارق مواضع الفرق من الراس اغلب رجل من عجل بن لجیم والخرور السقوط والجذع بالکسر ساق النخلۃ والسحوق الطویل والمشذب اسم مفعول من شذب الشجر اذا قطع ما علیہ من الاغصان ترجمہ میں کہتا ہوں جبکہ میری تلوار اغلب کی مانگوں یعنے سر میں ہے اور وہ گر پڑا ہے مثل لمبے تنے درخت خرما کے جس کی شاخیں کاٹی گئی ہوں۔

بشعبۃ فابعد من صریع ملحّب	بک الوجبۃ العظمے اناخت ولم تنخ

الباء متعلقۃ باناخت والوجبۃ مرۃ من الوجوب بمعنے السقوط التام واراد بہ الموت وشعبۃ علم رجل ومن بیانیۃ للضمیر المستکن فی ابعد والملحب بالمہملۃ المذلل وکل البیت مفعول القول ترجمہ تیرے اوپر بڑی افتاد موت کی پڑی اور شعبہ پر جسکو تو دہمکاتا تھا نہ پڑی ہیں تو لے پچھڑے ہوئے ذلیل دور ہو جا اور دفع ہو

الیہ ثنایا الموت من کل مرقب	سقاہ الردی سیف اذا سلّ اومضت

السل نزع الشئ بالرفق والفعل مجہول واومض البرق اذا لمع من بعید والثنایا جمع ثنیۃ وہی الاسنان الواضحۃ المقدمۃ وکنی بابیاض اسنان الموت عن ضحکہا وسرورہا والمرقب المرصد والشرطیۃ نعت السیف ترجمہ اغلب کو موت کا پیالہ ایسی شمشیر نے پلایا کہ وہ جب میان سے بآسانی کھینچی جاوے تو موت ہر گھات کی جگہ سے ہنستی نکلتی ہے کیونکہ وہ جانتی ہے کہ بذریعہ اُس شمشیر کے مجکو شکم سیر کھانا ملیگا۔

غریبا لدینا من قبائل یحصب	فیا عجل عجل لقاتلین بذحلہم

عجل الثانی تاکید ولذ الغضب ولذحل الحقد والوتر ولدینا لغت غریبا والجار والمجرور لغت ثان ویحصب بن مالک لبطن من بطون سبا ترجمہ پس ای بنی عجل جو بسبب اپنے کینہ کے ایک مسافر کو مارنیوالی ہو جو ہمارے پاس بنی یحصب کے قبیلوں میں سے تھا۔

غریبا زعمتم مرملا غیر مذنب	جنیتم وجرتم اذا اخذتم بحقکم

حذف مفعولا للزعم والمرمل من ارمل اذا لنفد زاده ترجمہ تمنے بڑا قصور اور ظلم کیا جبکہ تمنے اپنے بدلہ میں جو ہماری طرف تھا ایک مسافر خاکسار بیگناہ کو پکڑ لیا اور یہ خیال کیا کہ یہ ہمارا بدلہ ہے۔

لطالب وتار بمسلك مطلب	وماقتل جار غائب عن نصيرة

ترجمہ مارنا ہمسایہ کا جو اپنے مددگار سے غائب اور جدا ہو کینوں کے طالب کے لئے مطلب کی راہ نہیں ہے بلکہ سراسر بے راہی ہے۔

فعلتم بنے عجل الی جر مذهب	فلم تدركوا اذحالا ولم تذهبوا بما

ترجمہ پس تمنے اپنے کینہ کا بدلہ نہیں لیا اور اے بنی عجل اس حرکت سے جو تمنے کی تم رو براہی کیطرف نہیں گئے

فنكبتم عنها الی غیر منكب	ولكنكم خفتم اسنة مازن

نکب الرجل مخففا ومشددا اذا عدل ومال ای انحرف والمنکب مایعدل الیہ ترجمہ لیکن تم بنی مازن کے نیزوں سے ڈر گئے تو تم اُن نیزوں سے بے ٹھکانے پھر گئے کیونکہ غریب ہمسایہ کو بے وجہ قتل کیا۔

وعلم بيان المرء عند المجرب	وقد ذقتمونا مرة بعد مرة

ترجمہ اور بیشک تمنے ہماری لڑائی کا مزہ مکرر چکھا ہی اور واقفیت مرد کے بیان کی تجربہ کار کے پاس ہے

وقال لغيز بن لقيط الاسدی

ومقيل هامته بحد المنصل	انا حكيم فالتمست دماغه

حکیم علم رجل والمقیل محل النوم والھامۃ راس کل شئی ومقیل ہامۃ الحیوان الدماغ او مقدمہ فہو من عطف الشئی علی نفسہ لاختلاف المعنی واللفظین والمنصل السیف ترجمہ مگر حکیم پس میں نے تلوار کی دہار سے اُسکے دماغ اور اول حصہ اُسکے دماغ کو ڈھونڈھا یعنے اُسکے سر پر تیز تلوار ماری۔

بعد العزيمة ليتني لم افعل	واذا حملت على الكريهة لم اقل

ترجمہ اور جبکہ میں لڑائی پر برانگیختہ کیا جاؤں تو بعد قصد جنگ میں نہیں کہتا کہ کاش میں یہ کام نہ کرتا اپنے پکے ارادہ کی تعریف کرتا ہے۔

وقال رجل من بنی نمیر

وفرسان المنابر من جناب	انا ابن الرابعين من آل عمرو

الرابع من یاخذ ربع الغنیمۃ وکان لا یاخذہ الا السید الہمام وکان ذلک فی الجاہلیۃ فلما جاء الاسلام امر بالخمس وکنی بفرسان المنابر عن الخطباء والامراء فانہ کان لا یخطب الا الامیر ترجمہ میں سرداران آل عمرو کا جو مال غنیمت میں سے چوتھائی لیتے ہیں اور امراء عظام آل جناب بن کعب کا جو منبر پر چڑھ کر خطبہ پڑھتے ہیں بیٹا ہوں۔

لغیز بن لقیط الاسدی

رجل من بنی نمیر

وجوهاً لا نعرّضها للسباب	نعرّض للطعان اذا التقينا

ترجمہ جب ہم دشمنوں سے لڑائی میں ملتے ہیں تو نیزوں کے لیئے ایسے منہ پیش کرتے ہیں جن کو ہم گالیوں کے لیئے پیش نہیں کرتے ۔

واخوالی سراة بنی کلاب	فآبائی سراةُ بنی نُمیرٍ

السراة اعلیٰ کل شیئ وکنی بہ عن السادات ترجمہ پس میرے آباؤ اجداد بنی نمیر کے سردار ہیں اور میرے ماموں بنی کلاب کے سردار ہیں خلاصہ یہ ہے کہ میں نجیب الطرفین ہوں ۔

وقال الھذلول بن کعب العنبری

ہو شاعر جاہلی وقیل ان ہذہ الابیات لاعرابی من سعد رأتہ زوجتہ یطحن بقفیف فقال ۔

أبَعْلِی ہذا بالرحا المتقاعسُ	تقول وصکّت نحرھا بیمینہا

صکہ اذا ضربہ بشدید بالشیئ عریض کالید مثلاً والہمزۃ للتعجب فی التقاعس خروج الصدر ودخول الظہر والظرف متعلق بہ ترجمہ میری بی بی اپنی چھاتی اپنے دہنے ہاتھ سے کوٹ کر کہتی ہے کہ ہائے ڈوب گئی قسمت کیا یہ بسبب چکی کے اینٹھا ہوا اور جھکا ہوا میرا خاوند ہے یعنے ایسا نہونا چاہئے کیونکہ میں بات والی ہوں

تعالًا اذا التفت علی الفوارسُ	فقلت لہا لا تعجلی وتبیّنی

ترجمہ تو میں نے اس سے کہا کہ ملامت میں جلدی نکر اور میرے اچھے کام ظاہر دیکھ جبکہ لڑائی میں سوار ان دشمن مجھ سے لپٹ جاویں ۔

وفیہ سنانٌ ذو غرارین نائسُ	الستُ اردُّ القرنَ یرکبُ ردعہ

الاستفہام للتقریر والقرن بالکسر المماثل فی الحرب فی رکب ردعہ اذا غلب علی امرہ ولم یبال بردع الرادع والغرار الحد والنائس بالنون المضطرب اللین ترجمہ کیا میں نہیں لوٹا دیتا اپنے ہم جنگ ہمسر بے پروا پکے ارادے والے کو ایسے حال میں کہ اُسکے بدن میں دو دھارا نیزہ لچکدار گھسا ہوتا ہے ۔

خلوف المنایا حین فرّ المغامسُ	واحتمل الادق الثقیل وامتری

الادق الثقل والمراد بہ حمل الدیات والغرامات وقری الاضیاف والامتراء استخراج اللبن والخلوف جمع خلف وہو ضرع الناقۃ والمغامس بالمعجمۃ من یدخل فی الشدائد ترجمہ اور میں بھاری بوجھ دیتوں اور تاوانوں اور ضیافت مہمانوں کی اٹھاتا ہوں اور موتوں کے پستانوں کا دودہ اس وقت نکالتا ہوں جبکہ جفاکش مضبوط مرد بھاگ نکلے یعنے دشمنوں کو شیر موت پلاتا ہوں

اذا کثرت للطارقات الوساوسُ	واقری الہموم الطارقات حزامۃً

القری الضیافۃ والاطعام والطارق یاتی لیلاً والحزامۃ المضی والتیقظ ترجمہ اور میں غمہائے شب آیندہ

کی ہوشیاری وثبات قدمی سے ضیافت کرتا ہوں جبکہ وسوسے غمہائے شب آیندہ کے لیئے بکثرت جمع ہو جاویں یعنے غموں اور وسوسوں میں ثابت قدم رہتا ہوں مضطرب نہیں ہوتا۔

اِذَا خَامَ اَقْوَامٌ تَقَحَّمْتُ غَمْرَةً	يَهَابُ حُمَيَّاهَا الْأَلَدُّ الْمُدَاعِسُ

خام عنہ بالمعجمۃ اذا تاخر ونکص والتقحم الدخول فی الشئی بالتجشم والغمرۃ مستجمع الماء الکثیر یستعار للامر الشدید والحمیا الشدۃ والصدمۃ ومنہ حمیا الخمر والالد الخصم اللجوج والمداعس الطعان ترجمہ جبکہ قومیں پچھلے پاؤں لوٹیں تو میں بزور ایسے امر شدید میں داخل ہو جاتا ہوں جسکی تیزی سے لیچڑ دشمن خوف کھاتا ہے۔

لَعَمْرُ اَبِيكِ الْخَيْرِ اِنِّي لَخَادِمٌ	لِضَيْفِي وَاِنِّي اِنْ رَكِبْتُ لَفَارِسُ

کاف الخطاب مکسورۃ ترجمہ تیرے اچھے باپ کی جان کی قسم میں بیشک اپنے مہمان کا خادم ہوں اور میں بیشک اگر گھوڑے پر سوار ہوں تو شہسوار ہوں۔

وَاِنِّي لَاَشْرِي الْحَمْدَ اَبْغِي رَبَاحَهُ	وَاَتْرُكُ قِرْنِي وَهُوَ خَزْيَانُ نَاعِسُ

البغی الطلب والناعس النائم اول النوم ترجمہ میں بیشک لوگوں کی تعریف اور شکر خرید کرتا ہوں اور حال یہ ہے کہ اُس کے نفع کا یعنی بقاء ذکر جمیل کا طالب ہوں اور اپنے ہمسر دشمن کو ذلیل اور اونگھتا ہوا کر چھوڑتا ہوں یعنے جامع سخاوت وشجاعت ہوں۔

وقالت کنزۃ ام شملۃ بنت بردا المنقری

ومن حدیث ہذہ الابیات ان اسہم بن بردکان قد قتلہ سنان بن محسر القشیری فقالت تحض شملۃ علی اخذ الثار

اِنْ يَكُ ظَنِّي صَادِقًا وَهُوَ صَادِقِي	بِشَمْلَةَ يَحْبِسْهُمْ بِهَا مَحْبِسًا اَزْلَا

الباء متعلقۃ بظنی والازل الضیق والشدۃ وصف بہ المحبس مبالغۃ ترجمہ اگر میرا گمان شملہ کے باب میں درست ہے اور وہ میری تصدیق کرتا ہے تو شملہ اُن کو یعنے قاتلین کو لڑائی کے سخت قیدخانہ میں قید کرے گا۔

فَيَا شَمْلُ شَمِّرْ وَاطْلُبِ الْقَوْمَ بِالَّذِي	اُصِبْتَ وَلَا تَقْبَلْ قِصَاصًا وَلَا عَقْلَا

ترجمہ پس ای شملہ لڑائی کے لیئے مستعد ہو اور اس قوم کو جسنے تیرے بھائی کو قتل کیا ہے تلاش کر اُس مصیبت کے بدلہ میں جو تجھپر ڈالی گئی ہے اور قصاص او ر دیت مت قبول کر کیونکہ یہ عاجزوں کا کام ہے

وقالت ایضاً

لَهْفِي عَلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ تَجَمَّعُوا	بِذِي السِّيدِ لَمْ يَلْقَوْا عَلِيًّا وَلَا عَمْرًا

ذوالسید بالکسر موضع ولم یلقوا حال ترجمہ مجکو افسوس آتا ہے اُس قوم پر جو مقام ذی سید میں جمع ہوئی ایسے حال میں کہ وہ علی سے ملی نہ عمر سے۔

بشملة مجبسه لم يها مجلساً وعراً	فان يك ظنى صادقاً وهو صادقي

ترجمہ پس اگر میرا گمان شملہ کے حق میں سچا ہے اور وہ میرے گمان کو اپنے حق میں سچا کرے گا تو شملہ ان کو لڑائی کے سخت قیدخانہ میں قید کرے گا۔

وقال شبرمة بن الطفيل

أغنّ عليه اليار قان مشوف	لعمرى لريم عند باب ابن محرز
سيوف وارماح لهن حفيف	احب اليكم من بيوت عمادها

اللام الثانية لام الابتدا ء والريم الظبي الخالص البياض وستعير للمرأة الجميلة واراد بابن محرز مسلم بن محرز مولى بنى عبد الدار وكان يغنى للناس ويعلم الجوارى والاغن من صفات الظبي لان فى صوته غنة نعت لريم واليارق معرب ياره والمشوف المجلو المصقول واحب مرفوع على الخبر به والخفيف الصوت الضعيف كالدوى ترجمہ اپنی جان کی قسم بیشک جو خوبصورت عورت مثل گنگنانے والے آہوے سفید کے مسلم بن محرز گویّے کے دروازہ پر اور اُس پر دو کنگن چمکدار ہوں وہ تمکو زیادہ پیاری ہے اُن گھروں سے جنکے ستون تلواریں اور باریک آواز والے نیزے ہوں یعنے تم عیاش لوگ ہو سو اب ایسا نہونا چاہئے بلکہ تمکو بہادر سپاہی بنا چاہئے

ونحن بصحراء الطعان وقوف	اقول لفتيان ضرار ابوهم

اراد بضرار ضرار بن عتبة جده الاعلى والوقوف جمع واقف والجملة حال ترجمہ میں ان جوانوں سے کہتا ہوں جو ضرار کی اولاد میں ہیں ایسے وقت میں کہ ہم نیزہ بازی کے جنگل میں کھڑے تھے۔

لميقات يوم مالهن خلوف	اقيموا صدور الخيل ان نفوسكم

اقام وجهه وصدره اليه اذا توجه اليه ومال واللام فى لميقات متعلقة بمحذوف اى مقدرة والخلوف التخلف وكل البيت مفعول القول ترجمہ میں اُنسے کہتا ہوں کہ اپنے گھوڑوں کے سینوں کو دشمنوں کے سامنے کرو کیونکہ تمہاری جانوں کے لئے ایک دن مقرر ہے وہ اُس سے خلاف نہیں کر سکتیں۔

وقال قبيصة بن جابر

بطيئاً بالمحاولة احتيالي	بنيّي هيضم هوجدتماني

الهاء فى هو جدتمانى مبدلة عن الهمزة والاصل اوجدتمانى والاستفهام فى معنى النفى اى لم تجدانى ترجمہ ای ہیضم کے دونوں بیٹو کیا تمنے بوقت عزم میری حیلہ گری اور تدبیر کو سست پایا۔

كانى كنت فى امم الخوالى	وعاجمت الامور وعاجمتنى

العجم التجربة والخوالى المواضى ترجمہ اور میں نے تمام کاموں کا تجربہ کیا اور انہوں نے مجکو آزمایا ہی گویا میں گزری ہوئی قوموں کا آدمی ہوں یعنے بسبب کثرت تجربات کے۔

ولکنا بنو جدّ النقال	فلسنا من بنی جدّاء بکّر

الجداء الصغیرۃ الثدی الذاہبۃ اللبن والبکر التی تلد بطنا واحدا والجد الرجل العظیم الحظ والنقال ان تشرب علّاً ونہلاً من غیر معارضۃ والولادۃ المتکررۃ **ترجمہ** پس ہم ایسی ماں کے بیٹے نہیں ہیں جسکی چھاتیاں چھوٹی ہیں اور اُسکا دودھ منقطع ہوگیا ہے اور وہ صرف ایک دفعہ جنی ہے ہاں ہم ایسے صاحب نصیب کی اولاد ہیں جس نے حوض ولادت سے مکرر پانی پیا ہے اور متواتر جنی ہے یعنے بڑے جتھے اور کنبے کے لوگ ہیں

بنے الاجلاد منہا والرمال	تفرّی بیضہا عنا فکنّا

التفری التشقق والمجرور فی بیضہا للارض والجلد الارض الصلبۃ **ترجمہ** زمین کا انڈا شق ہوا اور ہم اس سے نکلے پس ہم اُس کے سخت حصے اور بالو کے بیٹے ہیں یعنے ہم لوگ بکثرت ہیں اور تمام زمین کے مالک ہیں

وشرقیاہما غیرا نتحال	لنا الحصنان من اجاً وسلمیٰ

الشرقی الجانب الشرقی والانتحال الکذب ونصب غیر انتحال علے انہ مصدر موکد کما تقول غیر شک وحقا **ترجمہ** بیشک ہمارے قبضہ میں کوہہائے اجاء اور سلمیٰ کے دو قلعے اور دونوں کی شرقی جانبین ہیں

حمیناہا باطراف العوالی	وتیماء التی من عہد عاد

التیماء ہو حصن معروف وکنی بعہد عاد عن العہد القدیم **ترجمہ** اور ہمارے قبضہ میں تیماء کا قلعہ ہے جس کو ہم نے پرانے وقتوں سے بہ نہایت نیزوں کے بھالوں کے بچار کھاہے یعنے اُس پر دشمن کا قبضہ نہیں ہونے دیا۔

وقال سالم بن وابصۃ

الاسدی تابعیؒ وابوہ صحابی یُروی عنہ ویکنی اباسالم۔

ومن سجیتہ الاکثار والملق ان التخلق یاتی دونہ الخُلُق	یا ایہا المتحلی غیر شیمۃ علیک بالقصد فیما انت فاعلہ

الملق التملق والقصد الاعتدال والتخلق اکتساب الخلق بالتکلف والخلق ما خلق علیہ الانسان **ترجمہ** ای وہ شخص کہ اپنی اصلی عادت کے خلاف کا زیور پہننے والا ہے اور اے وہ شخص کہ اس کی عادت زیادہ گوئی اور چاپلوسی ہے تو جس کام کو کرنے والا ہے اُس میں تجکو میانہ روی لازم ہے کیونکہ بیشک خلق مصنوعی سے پہلے خلق اصلی پیش آتا ہے اور اُسپر غالب ہوجاتا ہے۔

اُحامی الذمار وترمینی بہ الحدق	وموقف مثل حد السیف قمت بہ

الواو بمعنے رب وقمت جوابہا والذمار العرض والحرمۃ والحدق العیون **ترجمہ** اور بہت سے دشوار مقام جو تلوار کی دھار کی مانند ہیں جنمیں میں ایسے حال میں کھڑا رہا کہ آبرو کی حفاظت کرتا تھا اور حاسدوں کی بدنگاہیں مثل تیر مجکو لگتی تھیں یعنے وہ لوگ میری بہادری پر رشک کرتے تھے۔

فما زلقت ولا ابدیت فاحشۃً	اذا الرجال علی امثالها زلقوا

اراد بالفاحشۃ القلق والاضطراب والخوف والفزع والضمیر المجرور فی امثالها للفاحشۃ او للموقف بتاویل البقعۃ ترجمہ پس میں اُس مقام سے نہ پھسلا اور نہ اضطراب وخوف ظاہر کیا جبکہ اور لوگ ایسے مواقع میں پھسل گئے۔

وقال عامر بن الطفیل

قضی اللّٰہ فی بعض المکارہ للفتی	برُشدٍ فی بعض الهوی ما یحاذر

اراد بالهوی الهوی ترجمہ بعض مکروہات میں خداوند تعالی نے مرد کیلئے ہدایت کا حکم کیا ہے تو وہ کامیاب ہوتا ہے اور بعض مقصود میں ایسا حکم کیا ہے جس سے وہ بچنا چاہتا ہے یعنے محرومی کا تو وہ ناکامیاب رہتا ہے

الم تعلمی انی اذا الالف قادنی	الی الجور لا انقاد والالف جائرٌ

الالف الالیف ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ میں بیشک ایسا ہوں کہ جب میرا دوست مجکو ظلم کی طرف کھینچے تو میں اُس کا جبتلک وہ ظالم ہے مطیع نہیں ہوتا اپنے استقلال اور اعتدال کی تعریف کرتا ہے۔

وقال مجمع بن ہلال

ان اکُ ماشیخاً کبیراً فطالما	عمرتُ ولکن لا اری العمر ینفعُ

کلمۃ ما زائدۃ ترجمہ اگر میں بڑا بوڑہا ہوں تو بہت دنوں جوان رہا ہوں مگر عمر طویل کو نافع نہیں جانتا ہوں

مضت مائۃٌ من مولدی فنضوتها	وخمسٌ تباعٌ بعد ذاک واربعٌ

النضو فی الاصل نزع الثوب ترجمہ میری پیدایش کے روز سے سوبرس گزر گئے اور میں نے انکو اُتار پھینکا اور متواتر پانچ بعد اس کے چار برس یعنے کل عمر ایک سو نو برس کی ہوئی۔

وخیلٍ کاسراب القطا قد وزعتها	لها سبلٌ فیه المنیۃ تلمعُ

الاسراب جمع سرب وہو الجماعۃ من غیر الانسان والقطا طائر معروف وہو اکثر ما یجتمع وذرعہ کفہ ومنعہ لئلا یتفرق والجملۃ جواب ربّ والسبل محرکۃ المطر واراد بہ متتابعۃ ترجمہ اور بہت سے سواروں کی میں نے صفین مرتب کیں جو مثل قطا کی ٹکڑیوں کے مجتمع اور مانند باران کے جسمیں موت چمکتی ہو متواتر تھے۔

شهدتُ وغنمٍ قد حویتُ ولذۃٍ	اتیتُ وما ذا العیش الا التمتعُ

غنم بالجر عطف علی خیل ترجمہ میں ایسے سواروں میں حاضر ہوا اور بہت سی غنیمت کو میں نے جمع کیا اور بہت سی لذتوں کو حاصل کیا اور یہ دنیا کے عیش کے سوائے انتفاع چند روزہ کے اور کسی کام نہیں آتے

وعاثرۃٍ یوم الهیجا رأیتها	وقد ضمّها من داخل القلب مجزعُ

عثر زل وخر علی وجہہ والهیجا ما یلبنی مجاشع وکان قد غزاہم علیہ والمجزع الجزع ترجمہ اور بہت سے منہ کے

بل گرانے والی عورتوں کو بروز جنگ ہیما کے میں نے ایسے حال میں دیکھا کہ انپر دلی خوف حاوی تھا

شجاً تشب والعین بالماء تدمع	لہا غلل فی الصدر لیس ببارح

الغلل بالمعجمۃ العطش وحرارۃ الجوف ولبارح الزائل والشجی ما اعترضک فی الحلق من نحو العظم والشوک بدل من غلل والتشب کلتف صفۃ من نشب اذا دخل غائرا ترجمہ اس عورت کو بسبب خوف کے سینہ میں حرارت وپیاس ہے جو اُس سے جدا ہونیوالی نہیں ہے وہ گویا اُسکے گلے میں کوئی چیز گھری پھنسی ہوئی ہی جس کے سبب بول نہیں سکتی اور اُس کی آنکھ پانی کیطرح آنسو بہاتی ہے ۔

تعست کما اتعستنی یا مجمع	یقول وقد افردتہا من حلیلہا

ترجمہ وہ مجھ سے کہتی ہی جبکہ میں نے اُسکو اسکے شوہر سے جدا کردیا کہ تو ہلاک ہوای مجمع جیسا تو نے مجکو ہلاک کیا

وقومک حتی خدک الیوم اضرع	فقلت لہا بل تعس اُمّ مجاشع

نصب تعس علی انہ من المصادر التی تضاف الی الفاعل ویحذف عاملہا وفی ام مجاشع استہزاء فان الاصل فیہ اخت مجاشع فانہا کانت منہم ویقال ہی اخت القوم اذا کانت منہم وقومک مجرور عطف علی ام مجاشع وفی الخطاب التفات من الغیبۃ والاضرع بمعنی الضارع ای الذلیل ترجمہ میں نے اُس سے کہا نہیں بلکہ ای ام مجاشع تو اور تیری قوم ہلاک ہوئی یہانتک کہ تیرا رخسارہ یعنے تو آج ذلیل ہے ۔

کأن قبسا یعلی بہا حین تشرع	عباءۃ لہ رمحا طویلا واٰلۃ

عباءہ ہیاءہ والضمیر المجرور لحلیل تلک المرأۃ والالۃ بتشدید اللام السلاح والرمح ویعلی مجہول والمجرور للالۃ وتشرع مجہول من شرع الرمح اذا حرکہ ترجمہ میں نے اُس عورت کے شوہر کے لیے لمبا نیزہ طیار کیا ہے اور ایسا ہتھیار اور نیزہ صیقلدار کہ جب وہ ہلایا جاوے تو ایسا معلوم ہو گویا اس کے سبب ایک شعلہ بلند کیا گیا ہے ۔

علیہا الخموش ذات حزن تفجع	وکاین ترکت من کریمۃ معشر

الخمش الخدش وکاین لغۃ فی کاین والجملۃ الظرفیۃ مفعول الترک ترجمہ اور بہت سی قوم کی عزت دار عورتیں میں نے ایسے حال میں چھوڑی ہیں کہ اُنکے منہ پر خراش تھی اور غمگین تھیں اور دردمندانہ روتی تھیں ۔

وقال الاخنس بن التغلبی

یسائل اطلالا بہا لا تجاوب	فمن یک امسی فی بلاد مقامۃ

البلاد فی الاصل القطعۃ من الارض ولذا ورد خیر البلاد المساجد والمقامۃ الاقامۃ ویسائل خبر امسی والضمیر فی بہا للبلاد ولا تجاوب نعت اطلالا ترجمہ پس جو شخص مقامات اقامت احباب میں وہاں کے کھنڈروں سے کہ جواب نہیں دیتے تھے اُن کے رہنے والوں کا حال شام کو پوچھتا تھا اُسکو حال آیندہ معلوم کرلینا چاہیے

اخنس بن التغلبی

کما ضمّن العنوان فی الرق کاتب	فلابنة حطان بن قیس منازل

الفاء جزائیۃ وحطان بن قیس شاعر بکری وضمن کتب والرق جلد الظبی رقیقا وکانوا یکتبون علیہ ترجمہ تو حطان بن قیس کی بیٹی کی فرودگاہیں ایسی محو شدہ اور کہنہ ہیں جیسا کہ کوئی کاتب ہرن کی پتلی کھال پر سرنامہ لکھے یعنی میں بھی ان فرودگاہوں سے اُن کے رہنے والوں کا حال پوچھتا ہوں۔

إماءٌ تزجّی بالعشیّ حواطب	تمشّی بہا حول النعام کانّہا

مشّی مخففا ومشددا فی معنی واحد والحول بالضم جمع حائل وہی من النعام مالم تحمل قط وتکون سمینۃ وتزجّی تساق والحواطب جمع حاطبۃ وہی الامۃ التی تجمع الحطب ترجمہ اُن فرودگاہوں میں موٹے تازہ شتر مرغ ایسے نرم رفتاری سے ٹہل رہے ہیں گویا کہ وہ لکڑی لانیوالی باندیاں ہیں جو شام کو اپنے گھروں میں لائی جاتی ہیں

کما اعتاد محموم بخیبر صالب	وقفت بہا ابکی واُشعر سُخنۃً

اشعر متکلم مجہول من اشعر الہم قلبہ اذا لزق بہ واُشعر فلان ہمًّا اذا جعل لہ شعارا والصالب نوع من الحمّیٰ واکثر مایکون بخیبر ترجمہ میں روتا ہوا وہاں ٹھیرا کہ حرارت میرا لباس بنائی گئی تھی جیسے کہ خیبر میں تپ صالب تپ زدہ کو آیا کرتی ہے یعنی اُسوقت مجکو ویسی ہی حرارت معلوم ہوتی تھی۔

علیہا فتی کالسیف اروع شاحب	خلیلی عوجا من نجاء شملّۃ

عاج وقف ونزل والنجاء سرعۃ المشی والشملّۃ الناقۃ السریعۃ السیر واراد بالفتی نفسہ والاروع الحازم الیقظان والشاحب المہزول المتغیر اللون ترجمہ اے میرے دونوں دوستو ناقہ تیز رو سے اُترو جسپر ایک جوان جو مثل تلوار کے تیز اور بیدار مغز اور کثرت سفر سے دُبلا اور متغیر اللون ہو سوار ہے جوان سے مراد خود شاعر ہی۔

وذو شطب لا یجتویہ المصاحب	خلیلای ہوجاء النجاء شملّۃ

الہوج محرکۃ الخفۃ والسرعۃ والشطبۃ طریق السیف والاجتواء الکراہۃ ترجمہ میرے دو دوست ایک ہلکی چال کے تیز رو ناقہ دوسری دھاریوں دار تلوار ہیں جس کو اُس کا ساتھ رکھنے والا ہمیشہ پسند کرتا ہے اور دھاریوں سے مراد وہ دھاریاں ہیں جو تلواروں کے پھل پر ہوا کرتی ہیں۔

اولئک خلصانی الذین اصاحب	وقد عشت دہرًا والغواۃ صحابتی

اراد بالغواۃ الشبان الذین لا یبالون بما یاتون او العشاق ترجمہ اور میں ایک عرصہ تلک ایسے حال میں جیا کہ نوجوان لااُبالی لوگ میرے مصاحب تھے سو وہی لوگ میرے خالص دوست ہیں جن کے ساتھ میں رہتا ہوں

وحاذر جراہ الصدیق الاقارب	قرینۃ من اسفی وقلّد حبلہ

القرینۃ القرین والنصب علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم فی عشت واسفی الرجل اذا سفہہ غایۃ السفاہۃ من السفا مقصورا ومعنی قلد حبلہ ان القی حبلہ علی غاربہ وخلّی سبیلہ واصلہ فی البعیر المہمل والجری الجرمیۃ والقدیق

یفر دو یجمع ترجمہ میں ایک عرصہ تلک ایسی حالت میں جیا کہ میرا مصاحب نہایت بیباک اور رند اور آزاد تھا اور اُس کی بدحرکات سے دوست قریب کے رشتہ دار ڈر گئے تھے۔

وللمال عندی الیوم راع وکاسبُ	فادیتُ عنی ما استعرتُ من الصبا

الراعی الحافظ المراقب ترجمہ اور جو میں نے عشق ولہو ولعب سے مستعار لیا تھا سو اپنے ذمہ سے ادا کیا یعنی عشق اور لذیت کے سب مضامین میں نے پورے کئے اور اُس روز میرے پاس مال کا محافظ اور پیدا کرنیوالا موجود تھا یعنی با اینہمہ اس حال میں بھی میری لوٹ مار جس سے مال حاصل ہوتا ہی چلی جاتی تھی

کمعزی الحجاز اعوزتہا الزرائبُ	تری رائدات الخیل حول بیوتنا

الرود الذہاب والمجیی والمعزی خلاف الضان من الغنم واعوزہ الشئ اذا احتاج الیہ واعوزہ الدہر احوجہ والزرائب بتقدیم المعجمۃ علے المہملۃ جمع زریبۃ وہو موضع الغنم ویقال لمسائل لما رایضاً ترجمہ آنے جانے والے گھوڑوں کو ہمارے گھروں کے گرد تو ایسا دیکھے جیسے حجاز کی بکریاں جو چرچکی ہوں بیٹھنے کی جگہ کی تلاش میں پھرتی ہوں اور اُن کو ایسی جگہ بہم نہ پہونچی اور سرگردان اور مارے مارے پھرتے ہوں یا بسبب خشک ہوجانے پانی کے نالون کے اور پانی اور گھاس نہ ملنے کے بہت حاجتمند انہ ادہر اُدہر پھرتے ہوں یعنے ہمارے گھوڑے بسبب دربیشی سامان جنگ اسیطرح مضطرب ہمارے گھر کے گرد پھرتے ہیں۔

عروضٌ الیہا یلجؤن وجانبُ	لکل اناس من معدٍ عمارۃٍ

العمارۃ بالکسر دون القبیلۃ مجرور علے انہ بدل من اناس واصل الکلام لکل عمارۃٍ من معدٍ والعروض بالفتح الطریق فی عُرض الجبل والمجرور فی الیہا للخیل او البیوت والضمیر العائد الی العرض محذوف مع جارہ ترجمہ معد بن عدنان میں ہر گروہ کے لیئے ایک گھاٹی ہو کہ بسبب گھاٹی کے اپنے گھر یا گھوڑوں کی پناہ پکڑتے ہیں

مع الغیث ما نلفی ومن ہو غالبُ	ونحن اناس لا حجاز بارضنا

اراد بنفی الحجاز نفی عوارضہ من قلۃ الماء والکلاء وعنی بالغیث الکلاء ونلفی متکلم مجہول من الفاہ اذا وجدہ والواو بمعنے مع ترجمہ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ حجاز کے مصائب مثل کمی پانی اور گھاس کے ہماری زمین میں نہیں ہیں اور ہم باوجود کثرت چارہ دواب کے اپنے سے زور آور کے ساتھ نہیں پائے جاتے بلکہ ہم زور آور رہتے ہیں۔

فہن من التعداء قبٌ شوازبُ	فیغبقن احلابا ویُصبحن مثلہا

کلا الفعلین مجہول الاول من غبقہ اذا سقاہ الغبوق وہو ما یشرب بالعشی والثانی من صبحہ اذا سقاہ الصبوح والضمیر فیہما للخیل والتعداء العدو والقبُ جمع اقب والقبب وقتہ الخصر وضمور البطن والشازب الضامر ترجمہ پس ہمارے گھوڑے شام کو تازے دودھ پلائے جاتے ہیں اور صبحکو بھی ویسے ہی تازہ دودھ پلائے

جاتے ہیں پس وہ پتلی کمر وشکم اور دُبلی بسبب دوڑ دہوپ کے ہیں نہ بسبب کمی پانی اور گھاس کے ۔

حماۃ کماۃ لیس فیہم اشائب	فوارسہا من تغلب ابنۃ وائل

وانما قال تغلب ابنۃ وائل ذہابا الی القبیلۃ کقولہم تمیم ابنۃ مر والاشائب جمع اشابۃ بالضم اخلاط الناس
ترجمہ اُن گھوڑوں کے سوار تغلب بن وائل میں سے ہیں وہ لوگ دوستوں کے مددگار دلیر ہیں جن میں کچھ میل لوگ نہیں ہیں ۔

علی وجہہ من الدماء سبائب	ھم یضربون الکبش یبرق بیضہ

الکبش سید القوم والسبائب جمع سبیبۃ وہے الشقۃ الرقیقۃ کالخمار او الطریقۃ والجملۃ الظرفیۃ حال
ترجمہ وہ لوگ ایسے سردار کو مارتے ہیں جس کا خود چمکتا ہو اور اُس کے منہ پر خون کا باریک پردہ ہو یا خون کے بہنے کی راہیں پڑی ہوں ۔

خطانا الی اعدائنا فنضارب	وان قصرت اسیافنا کان وصلہا

ترجمہ اور اگر ہماری تلواریں بسبب چھوٹے ہونیکے یا بسبب فاصلہ کے دشمنوں تلک نہ پہونچ سکیں تو انکو دشمنوں تک پہونچانے کے لیئے ہمارے قدم اُن کے جوڑ اور پیوند ہو جاتے ہیں اور دشمنوں تک اُن کو پہونچا دیتے ہیں اور ہم اُن کے تلواریں مارتے ہیں ۔

اذا اجتمعت عند الملوک العصائب	فللہ قوم مثل قومی عصابۃ

ترجمہ میں تعجب کرتا ہوں اُس قوم سے جو جماعت میں میری قوم کی مانند ہو جبکہ تمام گروہ بادشاہو کے پاس جمع ہوں خلاصہ یہ کہ ایسے وقت میں بادشاہوں کے دربار میں میری قوم کا ایسا فخر ظاہر ہوتا ہے جس سے سب لوگ تعجب کرتے ہیں ۔

ونحن خلعنا قیدہ فھو سارب	اری کل قوم قاربوا قید فحلہم

اراد بالمقاربۃ القصر وبالقید الرسن والسارب الذاہب فی الارض ترجمہ میں ہر قوم کو دیکھتا ہوں کہ انھوں نے اپنے شتر نر کی رسی چھوٹی کر رکھی ہے اور ہمنے اُس کی رسی نکال رکھی پس وہ ہر چراگاہ میں پھرتا ہے یعنے اُس کو کوئی روک نہیں سکتا ۔

عدیل ابن الفرخ

وقال العدیل بن الفرخ العجلی

من حدیث ہذہ الابیات ان العدیل واخوتہ کانوا ثمانیۃ وکان لہم عم یسمی عمر وافتزوج بنت عم لہم بغیر امرہم نغضبوا وقاتلوا ۔

وذات الثنایا الغر والفاحم الجعد	الا یا اسلمی ذات الدمالیج والعقد

الاحرف التنبیہ ویا حرف الندا والمنادی بعد الفعل محذوف والدمالیج جمع دملوج وہو المعضد یقال لہ

بالفارسیۃ بازوبند والعقد بالکسر القلادۃ والفاحم الاسود الشدید السواد ترجمہ ہاں تو جیتی رہ اے
معشوقہ بازوبند اور ہار والی اور آبدار دانتوں اور سیاہ گھنگریالے بالوں والی

به ابرقت عمدًا بابیض کالشہاب	وذات اللثاثِ الحم والعارض الذی

الحم جمع احم وہو الاسود ومعنی اسودادہا انصباغہا بالاثمد والعارض بالجر عطف علی اللثاث وہو مایکون من
الاسنان فی عرض الفم والضمیر المجرور للعارض ترجمہ اور مسی مالیدہ مسوڑھوں والی اور اُن دانتوں والی جن
کو قصدًا چمکایا اور ظاہر کیا ہے آب دہن سفید کے ساتھ جو شہد کی مانند شیریں ہے۔

ثوت حججًا فی راس ذی قنۃٍ فرد	کانّ الثنایا ھا اغتبقن مُدامۃً

الاغتباق شراب الغبوق والمدامۃ الخمر العتیقۃ وثوی سکن واقام والحجج کعنب جمع حجۃ وہی السنۃ والقنۃ
راس الجبل والفرد المنفرد ترجمہ اُسکے دانتوں نے گویا شراب کہنہ جو برسوں چوٹی دار پہاڑ کی چوٹی پر جسکے
پاس کوئی دوسرا پہاڑ نہیں ہے رہی ہے بوقت شام پی لی ہے۔ شراب کے یہ اوصاف اس لیئے
ذکر کیئے کہ ایسی شراب بسبب خنکی مکان وہوائے سرد زیادہ خنک ہوتی ہے۔

سوانح سودٌ ما تَغِیدُ وما تُبدی	جری بفراق العامریۃ غُدوۃً

السوانح بالمعجمۃ فالمہملۃ فالجیم الغربان من شحج الغراب اذا صاح بصوت غلیظ ومعنی ما تعید وما تبدی لا یاتی
بشئ ترجمہ لیلی عامریہ کے فراق کی خبر دینے کو علی الصباح سیاہ کوئے اوڑے جنسے واقع میں کچھہ
معلوم نہیں ہوتا۔ یعنی اسلیئے کہ یہ اسباب ظاہری ہیں اور حقیقت میں سب کام خدا کے اختیار میں ہیں

بما لم یکن اذ مرّت الطیر من بُدّ	لعمری لقد مرّت بی الطیر انفًا

الانف الزمان القریب ترجمہ مجکو اپنی جان کی قسم ابھی پرندے میرے پاس کو گزرے اس امر کی
خبر دینے کو جسکا کوئی علاج نہیں ہے جبکہ پرندے گزر کر چکے۔ یہ مقولہ بطور عرف کے ہے اور سابق قول حقیقی تھا

ابوھم ابی عند المزاحۃ والجدّ	ظللتُ اساقی الموت اخوتی الالی

بیان لما مرت بہ الطیر ترجمہ میں ایسی حالت میں ہو گیا کہ اپنے ایسے بھائیوں کو کہ ہنسی اور سبھاؤ میں
یعنی ہر حالت میں اُن کا باپ اور میرا باپ ایک ہی موت کا پیالہ پلاتا ہوں اور وہ مجکو وہی پلاتے ہیں

قنًا من قنا الخطّی او من قنا الھند	کلانا ینادی یا نزارُ وبیننا

وانما قال ذلک لان کلا الفریقین من عجل وہم آل نزار بن معد بن عدنان والخطی نسبۃ الی الخط
وہو موضع بالبحرین ینسب الیہ الرماح لانہا تباع فیہ ترجمہ ہم دونوں فریق یا نزار
کی ندا کرتے ہیں یعنے اے نزار ہماری مدد کو پہونچ اور حال یہ ہے کہ ہم دونوں میں تیر خطی نیزوں
میں سے یا ہندی نیزوں میں سے حائل ہیں۔

قرومٌ تسامی من نزارٍ علیہمُ ... مضاعفۃٌ من نسج داؤد والسُّغد

القرم فی الاصل الفحل القوی واستعیر للسید الکریم والتسامی التعالی والمضاعفۃ الدروع التی نسجت حلقتین حلقتین والسغد بضم المہملۃ وسکون المعجمۃ اسم دراع ترجمہ ہم دونوں نامی سردار بلند نامی ہیں ہم مرتبہ بنی نزار کے ہیں جنپر ڈبل زرہیں ساخت حضرت داؤد علیہ السلام یا ساخت سغد مشہور زرہ ساز کی ہیں

اذا ما حملنا حملۃً مثّلوا لنا ... بمرھفۃٍ تُذری السواعد من صُعدِ

مثّل لہ اذا تمثّل لہ سویّا وتذری بالمعجمۃ فالمہملۃ من اذراہ اذا اطارہ والصعد بضمتین الامکنۃ المرتفعۃ اسکنت للضرورۃ ترجمہ جب انپر ہم حملہ کرتے ہیں تو وہ تیز تلواریں لے کر جو ہونچوں کو اونچے مقامات سے صاف اڑا دیتے ہیں ہمارے سامنے سنملکہ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

وان نحنُ نازلناھمُ بصوارمٍ ... رَدَوا فی سرابیل الحدید کما نردی

الردیان المشی السریع ترجمہ اور اگر ہم ان سے تیز تلواروں سے لڑتے ہیں تو وہ لباس آہنی یعنی زرہوں میں ہماری طرف تیزی سے مثل ہمارے لباس اور تیزی کے بڑھتے ہیں۔

کفی حزناً ان لا ازال اری القنا ... تمجّ نجیعاً من ذراعی ومن عضدی

المج رمی ما فی الفم والنجیع الدم الطری وکنّی بالذراع والعضد عن الاخوۃ ترجمہ میرے غمگین رہنے کو یہ امر کافی ہے کہ میں ہمیشہ نیزوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ میرے ہاتھ اور بازو کے تازہ خون کی کلیاں کرتے ہیں یعنے اُن کے اعضا میرے اعضا رہیں۔

لعمری لئن رُمتُ الخروج علیہم ... بقیسٍ علی قیسٍ وعوفٍ علی سعد

وضیّعتُ عمروا والرباب ودارماً ... وعمرو ابنِ اُدٍّ کیف اُصبر عن اُدّ

اراد بقیس قیس بن عوف بن عبد مناۃ بن اُدّ وبعوف عوف بن قیس المذکور وبسعد سعد بن صبۃ وکلاہما من اُدّ اوسعد تمیم وبعمرو عمرو بن تمیم وبالرباب بالکسر عدیا وعکلا وہما آل عبد مناۃ وبدارم دارم بن مالک بن حنظلۃ من تمیم وباُدّ آل اُدّ بن طابخۃ وانما عدّ ہذہ البطون لان قرابۃ کلا الفریقین کانت فیہم ترجمہ اپنی زندگی کی قسم اگر میں ان پر حملہ کا قصد کروں قیس کو لیکر قیس پر چڑھ جاؤں اور عوف کو سعد پر اور عمرو اور رباب اور دارم اور عمرو ابن اُدّ کو تباہ کروں اور حال یہ ہے کہ اُدّ مجھ سے چھوڑا نہیں جاتا۔

لکنتُ کمُھریق الذی فی سقائہ ... لرقراق آلٍ فوق رابیۃٍ صلدِ

البیت جواب القسم والمہریق المریق المقدّب والرقراق الحرکۃ والاضطراب والآل السراب والرابیۃ الرملۃ المرتفعۃ والصلد الاملس ترجمہ اگر میں اپنے بھائیوں سے لڑوں تو میں بیشک اُس شخص کی مانند ہوں جو سراب یعنے دہوکہ کی حرکت کو بالو کے سپاٹ ٹیلہ پر دیکھکر اپنی مشک کے پانی کو گرا دے۔

كمرضعة اولاد اُخرى وضيّعت ‏ ‏ ‏ ‏ بنى بطنها هذا الضلال عن الفضل

ترجمہ۔ یا مانند اس دودھ پلانے والی عورت کے ہوں جو دوسرے کی اولاد کو دودھ پلاوے اور اپنی اولاد کو ضائع کردے ۔

فاوُصيكما يا ابنى نزارٍ فتابعا ‏ ‏ ‏ ‏ وصيّة مفضى النصح والصدق والوُدّ

اراد بابنى نزار مضر وربيعة فانه وبنى عمه من ربيعة والبطون التى عدّها من مضر وهم اخوالهم والافضاء الوصول ترجمہ اے نزار کے دونوں بیٹو میں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں اب تم دونوں اس شخص کی وصیت کو جس کی خیرخواہی اور راستی اور دوستی تم تک پہونچ گئی ہے دل سے مانو۔

فلا تعلمنّ الحربُ فى الهام هامتى ‏ ‏ ‏ ‏ ولا ترميا بالنبل ويحكما بعدى

الحرب مرفوع علے انه فاعل لا تعلمن وكنى به عن عدم وقوع الحرب والهامة الراس ترجمہ پس چاہیئے کہ لڑائی سروں میں میرے سر کو نہ جانے یعنے جب میں ایک طرف میدان جنگ میں ہوں تو تمکو چاہیئے کہ آپس میں نہ لڑو اور تمکو افسوس تم دونوں تیروں سے میرے بعد نہ لڑو یعنے میرے روبرو اور بعد میرے آپس میں مت لڑو

اما ترهبان النار فى ابنى ابيكما ‏ ‏ ‏ ‏ ولا ترجوان الله فى جنة الخلد

ترجمہ کیا تم دونوں اپنے دو بھائیوں کے معاملہ میں آگ سے نہیں ڈرتے ہو یعنی قتل مسلمان کا انجام دوزخ اور خدا کے دیدار کی جنت میں امید نہیں رکھتے ۔ اور یہ اس لیئے کہا کہ دونوں فریق مسلمان تھے ۔

فما تربُ اثرى لو جمعت ترابها ‏ ‏ ‏ ‏ باكثر من ابنى نزارٍ على العدّ

اثرى اسم الارض ترجمہ زمین کی مٹی اگر تو اُسکو جمع کرے تو دو بیٹوں نزار یعنی مضر و ربیعہ کی اولاد سے شمار میں زیادہ نہیں ہے ۔

هما كنفا الارض اللذا لو تزعزعا ‏ ‏ ‏ ‏ تزعزع ما بين الجنوب الى السدّ

اللذا اصله اللذان خذفت النون للضرورة والتزعزع التحرك وعنى بالسد سدّ ياجوج وماجوج وهو فى جانب الشمال فالمراد به جانب الشمال ترجمہ دونوں بیٹے نزار کے ایسی دو پناہ زمین کے ہیں کہ اگر وہ حرکت کریں تو جنوب سے لیکر شمال تک زمین ہلجاوے ۔

وانّى وان عاديتهم وجفوتهم ‏ ‏ ‏ ‏ لتالم مما عض اكبادهم كبدى

الضميرات للاخوة المذكورة وكبدى فاعل تالم ترجمہ اور بیشک میرا یہ حال ہے کہ اگرچہ میں نے اُن سے عداوت رکھی اور اُن پر ظلم کیا تو بھی میرا کلیجہ دردمند ہے اُس تکلیف سے جس نے اُن کے سینوں کو کاٹا اور اُنکو ستایا ہے ۔

فانّ ابى عند الحفاظ ابوهم ‏ ‏ ‏ ‏ وخالهم خالى وجدّهم جدّى

الحفاظ محافظة الاحساب والاعراض ترجمہ اور یہ میری دردمندی اس وجہ سے ہے کہ بیشک وقت حفاظت آبرو کے میرا باپ انکا باپ ہے اور ان کا ماموں میرا ماموں ہے اور انکا دادا میرا دادا ہے

رماحُهُم فی الطول مثل رماحِنا	وهم مثلنا قدّ السّیورِ من الجلد

القد القطع فی الطول منصوب علے المصدریۃ والسیور جمع سیر فارسیہ دوال ترجمہ طول میں ان کے نیزے ہمارے نیزوں کی مانند ہیں اور وہ ہم جیسے ہیں ہم دونوں ایسے برابر ہیں جیسے چمڑے سے دوال برابر کاٹے جاتے ہیں۔

وقالت عاتکۃ بنت عبد المطلب فی ذلک

ہے عمۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم وذلک اشارۃ الے حروب الفجار وہی حروب کانت قبل البعثۃ وبقیت الی اربعۃ اعوام متوالیۃ وله ایام منہا یوم عکاظ فیہ ظفرت قریش بقیس وکان اشدہم یومئذٍ بنی المغیرۃ فانہم قاتلوا قتالا شدیدا فعاتکۃ تذکر یوم عکاظ وتقول۔

سائل بنا فی قومنا	ولیکف من شرٍ سماعُہ	قیس وما جمعوا لنا	فی مجمعٍ باقٍ شناعُہ

الباء بمعنی عن وقولہا ولیکف اعتراض وقع بین سائل ومفعولہ اعنی قیسا وما جمعوا عطف علی قیسا والشناع الشناعۃ ترجمہ ہماری بہادری کا حال ہماری قوم قریش کے روبرو بنی قیس بن غیلان سے اور ان لوگوں سے جنکو قیس نے ہماری لڑائی کے لیئے ایسے مجمع میں جمع کیا جسکی بدنامی ہمیشہ کو باقی رہیگی پوچھ لے اور مناسب ہے کہ تجکو لڑائی کے دیکھنے سے اس کا سننا کافی ہو کیونکہ اس کے دیکھنے میں جان جوکھوں ہے۔ اپنی قوم کے روبرو اسواسطے پوچھواتی ہے تاکہ قیس اور اسکے ہمراہی حاضرین جنگ کے روبرو جھوٹ نہ بولیں۔

فیہ السَّنَوَّرُ والقنا	والکبش مُلتمعٌ قناعُہ

الضمیر المجرور للمجمع والسنور کالسفرجل الدروع وآلات الحرب فی الکبش السید الکریم والملتمع اللامع والقناع البیضۃ ترجمہ اس مجمع میں زرہیں اور جملہ آلات حرب اور سردار کرم جس کا خود چمکتا تھا موجود تھیں

بعکاظ یعشی الناظرین	اذا ہم لمحوا شعاعہ

الظرف متعلق بہ ملتمع وعکاظ سوق کانت تقام فی الجاہلیۃ بین نخلۃ والطائف الی عشرۃ امیال من اول ذی القعدۃ الے عشرین یوما یتعاکظون ای یتفاخرون ویتناشدون فیہا واعشاہ اذا جعلہ ضعیف البصر وشعاعہ مرفوع فاعل یعشی والمجرور للقناع ترجمہ عکاظ میں اس کا خود چمکتا تھا جبکہ دیکھنے والے اس کی طرف دیکھتے تھے تو اس کی روشنی ان کو چوندھا بنا دیتی تھی یعنے بسبب شدت روشنی کے اس کی طرف دیکھا نہیں جاتا تھا۔

فبہ قتلنا مالکاً ۔ قسراً واسلمہ رعاعہ

ارادت بہ مالک بن جعفر بن کلاب جد عامر طفیل العامری والقسر القہر واسلمہ ترکہ وخذلہ والرعاع السفلۃ ترجمہ اُس مجمع میں ہمنے بزور مالک کو قتل کیا اور اس کے کمینے ساتھی اس کو چھوڑ بھاگے ۔

ومجدلاً غادرنہ ۔ بالقاع تنہسہ ضباعہ

المجدل المصروع علی الجدالۃ وہی الارض والضمیر فی غادرن للمجدل والقاع الارض المستویۃ ونہسہ نزع لحمہ بالاسنان والمجرور فی ضباعہ للقاع ترجمہ اور ہمارے سواروں نے مالک کو میدان میں زمین پر پچھڑا ہوا چھوڑا ایسی حالت میں کہ وہاں کی لومڑیاں اُس کا گوشت دانتوں سے جدا کرتی تھیں ۔

وقال عبد القیس بن خفاف البرجمی

صحوت وزایلنی باطلی ۔ لعمر ابیک زیالاً طویلاً

الصحو ضد السکر وزایلہ فارقہ واراد بالباطل اللہو واللعب ترجمہ تیرے باپ کی جان کی قسم اب میں ہوش میں آگیا اور میرا کھیل کود مجھسے بہت دور ہو گیا یعنے اب مجکو اُس کے لوٹنے کی امید نہیں ہے ۔

فاصبحت لا نزقاً للحاء ۔ ولا للحوم صدیقی اکولا

النزق کلتف خفیف الحرکات واللحاء المشاتمۃ مصدر لاحی اذا شاتم واکل اللحم کنایۃ مشہورۃ للاغتیاب والاکول آلاکل ترجمہ اب میں حلیم صاحب وقار ہو گیا گالم گلا ہونے کو سبک سر نہیں رہا اور نہ دوست کا گوشت کھانے والا یعنے اُسکی غیبت کرنے والا ۔

ولا سابقی کاشح نازح ۔ بذحل اذا ما طلبت الذحولا

سبقہ اذا فاتہ وخرج من یدہ والکاشح العدو الذی یضمر العداوۃ فی کشحہ والنازح البعید والذحل الوتر وطلب الثار یجمع علی الذحول ترجمہ اور نہ دشمن بعید کینہ در میرے قبضہ سے نکل جا سکتا ہے جبکہ میں اُس سے کینوں کا بدلا لینا چاہوں اور دشمن قریب کا تو کیا ذکر ہے ۔

واصبحت اعددت للنائبات ۔ عرضاً بریاً وعضباً صقیلا

ترجمہ اور میں ایسے حال میں ہو گیا ہوں کہ میں نے حوادث کے لیئے آبرو عار و ننگ سے پاک اور تلوار صیقلدار طیار کی ہے ۔

ووقع لسان کحد السنان ۔ ورمحاً طویل القناۃ عسولا

الوقع الایقاع وہو بالنصب عطف علی عرضا والقناۃ قصب الرمح والعسول فعول من عسل اذا لان واضطرب ترجمہ اور حادثات زمانہ کے لیئے میں نے زبان کی ضرب یعنے اشعار جو مثل تیز بھال کے ہے طیار کی ہے اور نیزہ لمبی چھڑ کا لچکدار ۔

وسابغۃ من جیاد الدرع تسمع للسیف فیہا صلیلا

السابغۃ الدرع الواسعۃ الکاملۃ والجیاد جمع الجید والصلیل صوت وقوع الحدید علی الحدید وکنی بہ عن عدم القطع ترجمہ اور طیار کی ہیں نے زرہ وسیع کامل عمدہ زرہوں سے کہ اُسمیں تو سُنے کھٹا کھٹ تلوار کی یعنے تلوار اُسکو کاٹ نہیں سکتی صرف آواز سُنائی دیتی ہے ۔

کمتن الغدیر زہتہ الدبور	یجر المدجج منہا الفضولا

المتن الوجہ والظہر والجار والمجرور فی محل الرفع علی الخبریۃ وزہاہ استخفہ وحرکہ والدبور ریح معروفۃ والمدجج التام السلاح والفضول ما زاد من الدرع ترجمہ ناظم زرہ کے حلقوں کی تنگی اور خوردی کا اور اُس کی وسعت اور پورے ہونے کا ذکر کرتا ہے ۔ اور کہتا ہے کہ وہ مثل اُس حوض کی سطح اور رُو کے ہے جس کو باد وبور حرکت دے اور اُس میں ہلکا تموج تو بہ تو پیدا ہوا اور اُسکے باقی رہے کو اسکا مسلح پہننے والا کھینچتا جاتا ہے کیونکہ وہ دراز اور لمبی ہے ۔

وقالت امراۃ من بنی عامر

وحرب یضجر القوم من نفیانہا	ضجیج الجمال الجلۃ الدبرات

الواو بمعنے رب وضج الرجل ضجیجا اذا صاح شدیدا والنفیان بالنون فالفاء فالتحتانیۃ محرکۃ ما یتطایر من قطرات الماء عند الضبابہ من الاعلی الی الاسفل والجمال بالکسر جمع جمل والجلۃ بالکسر العظام من الابل والدبر کتکتف ما لحقہ الدبر وہو تقرح ظہر الدابۃ ترجمہ بہت سی سخت لڑائیاں ہیں کہ قوم بسبب قطرات خون کے جو اُسمیں اڑتے ہیں ایسی بے اختیار چیختی ہے جیسے شتران کلان زخمی پشت لادتے وقت چیختے ہیں

سیترکہا قوم ویصلی بحرہا	بنو نسوۃ للثکل مصطبرات

صلیہ وصلی بہ کرضی اذا دخلہ والثکل فقدان الولد والحبیب فی اللام بمعنے علی ترجمہ سو ایسی لڑائی کو کمینہ وضعیف قوم چھوڑ دیگی اور ایسی عورتوں کے بیٹے اُسمیں گھس جاوینگے جو دُکھ بے فرزندی پر صابر ہیں ۔

فان یک ظنی صادقا وہو صادقی	بکم وباحلام لکم صفرات
تعد فیکم جذر الجزور رماحنا	ویمسکن بالاکباد منکسرات

الصفر مثلثۃ وککتف الخالی وتعد مضارع من الاعادۃ مجزوم علی انہ جواب الشرط ورماحنا فاعلہ والجزر القطع والجزور الابل مطلقا او الناقۃ ومنکسرات حال وامسک بہ اخذ بہ وتمسکا ترجمہ پس اگر میرا خیال تمہاری نسبت اور تمہارے خالی خوابوں اور خیالوں کی نسبت سچا ہے اور وہ مجکو سچا معلوم ہوتا ہی تو ہمارے نیزے تم پر حالت ذبح شتران کی پھر عائد کرینگے اور تمہارے جگروں کو جو زخموں سے پارہ پارہ ہونگے سخت پکڑینگے ۔

وقال امیۃ بن ابی الصلت

الثقفی جاہلی معروف وہوالذی آمن شعرہ وکفر قلبہ یخاطب ابنہ وکان قد عقہ ۔

غذوتک مولوداً وعلتک یافعاً	تعل بما اُدنی الیک وتنہل

غذا اطعمہ وعالہ کفاہ وآلیافع الشاب الطری وتعل مجہول من علہ اذا سقاہ ثانیاً وتنہل من نہل وانہلہ سقاہ اول مرۃ والادنا رالتقریب **ترجمہ** میں نے تجکو کھانا کھلایا جب تو چھوٹا تھا اور میں نے تیری کارروائی کی اور تیرے لئے کافی ہوا اور جبکہ تو جوان ہوا تو دوبارہ کہلایا جاتا اُس غذا سے جو میں تیرے پاس لاتا تھا اور اول بار کھانا کھلایا جاتا تھا ۔

اذا لیلۃ نابتک بالشکو لم ابت	لشکواک الا ساہراً اتململ

نابہ اذا اصابہ والبار للتعدیۃ والشکو کالشکوی المرض وتململ الرجل اذا قلق واضطرب کانہ وقع علی ملّۃ وہوالرماد الحار **ترجمہ** جب کسی رات تجکو بیماری ستاتی تو تیرے مرض کے سبب میں رات نہ کاٹتا مگر جاگتے ہوئے کہ میں بے چین ہوتا تھا

کانی انا المطروق دونک بالذی	طرقت بہ دونی وعینی تہمل

المطروق من طرق بطرقہ واصیب بمصیبۃ وہملت العین اذا سالت والجملۃ حال من ضمیر المتکلم **ترجمہ** گویا میں مصیبت زدہ ہوتا تھا اُس مصیبت سے جو حقیقت میں تجکو پہونچائی جاتی تھی نہ مجکو ایسے حال میں کہ میری آنکھ اشک ریزاں تھی ۔

تخاف الردی نفسی علیک وانہا	لتعلم ان الموت حتم موجل

ترجمہ میری طبیعت تیری ہلاکی کا خوف کرتی تھی اور وہ بیشک یقیناً جانتی تھی کہ موت ایک امر ضروری میعادی ہے ۔

فلما بلغت السن والغایۃ التی	الیہا مدی ماکنت فیک اؤمّل
جعلت جزائی منک جبہاً وغلظۃ	کانک انت المنعم المتفضّل

المدیٰ المنتہی والجبہۃ مقابلۃ الانسان بمایکرہہ والاصل فیہ الضرب علی الجبہۃ **ترجمہ** جب تو سن کمال کو اور اُس حد کو پہونچا جو تیری معاملہ میں میری امید کی نہایت تھی یعنی تو صاحب قوت اور شباب ہوگیا تو تونے میری پرورش کا بدلہ چین پیشانی اور سختی کیا گویا اب توجہ پر انعام واحسان کرنیوالا ہی

فلیتک اذ لم ترع حق ابوتی	فعلت کما الجار المجاور یفعل

ترجمہ جبکہ میری حق پدری کی تونے رعایت نہ کی پس کاش تو ایسا کرتا جیسا پاس رہنے والا ہمسایہ اپنی ہمسایہ سے کرتا ہی

وفی رایک التفنید لو کنت تعقل	وسمیتنی باسم المفند رأیہ

فندہ اذا نسبہ الی سوء العقل فالمفند اسم مفعول ورایہ فاعلہ ترجمہ اور تو نے بدعقل میرا نام رکھا اور حال یہ ہے کہ اگر تو سمجھے تو تیری ہی رائے میں بدعقلی ہے۔

برد علی اهل الصواب موکل	تراہ معد اللخلاف کانہ

الضمیر المنصوب للابن المذکور علی الالتفات ترجمہ ای مخاطب تو اس کو میرے خلاف کے واسطے طیار دیکھے گا گویا وہ اس کام پر مقرر کیا گیا ہے کہ بہتر سمجھنے والوں کی بات کو کاٹے۔

وقالت امرأة من بنی ہزان فی ابن لها عقها

أم الطعام تری فی جلدہ زغبا	ربیتہ وهو مثل الفرخ اعظمہ

الفرخ ولد الطیر اول ما یولد وام الطعام کنیۃ المعدۃ والضمیر المجرور فی جلدہ للفرخ والزغب بالمعجمتین محرکۃ صغار الریشات فی غایۃ الصغر ترجمہ میں نے اسکو پرورش کیا جبکہ وہ مثل اس انڈے سے نکلے ہوئے بچہ کے تھا جس کی کھال میں بالوں کا روآں تو دیکھے سب سے بڑا اسکے اعضا میں معدہ تھا یعنی اس کا کام دمبدم کھانا تھا۔

حتی اذا آض کالفحال شذبہ ابارہ ونفی عن متنہ الکربا
انشا یمزق اثوابی یؤدبنی ابعد شیبی عندی یبتغی الادبا

آض معناہ صار والفحال بالضم ذکر النخل وشذبہ قطع ما فی جوانبہ من القوائم والاغصان والابار مایابر النخل من ابر النخل اذا اصلحہ واراد بہ المصلح مطلقا فان التابیر لا یکون الا فی الانثی والکرب محرکۃ السعفۃ العراض الغلاظ وانشا بمعنی طفق ابدلت الهمزۃ بالالف ترجمہ یہانتک کہ وہ مثل اس نخل نر کے قوی طویل ہوگیا جس کی شاخوں کو درست کرنے والے نے چھانٹ دیا ہو اور اس کے تنہ سے موٹی ڈالی کاٹ ڈالی ہوں تو میرے کپڑے پھاڑنے لگا اور مجکو ادب دینے کے لیئے مارنے لگا کیا وہ میرے بڑہاپے کے بعد مجہہ سے ادب کی خواہش رکھتا ہے یعنے یہ نہیں ہو سکتا ہے۔

وخط لحیتہ فی خدہ عجبا	انی لابصر فی ترجیل لمتہ

الترجیل غسل الشعر ومشطہ وتدہینہ واللمۃ الشعر المجتمع ترجمہ میں اس کے بالوں کے جوڑے کے دہونے اور کنگھی کرنے اور تیل لگانے اور اس کے رخسار پر اس کی ڈاڑھی کے خط میں ایک تعجب انگیز بات دیکھتی ہوں۔ یعنے یا تو وہ ایسا بے خبر اور ضعیف اور فکر آرایش سے فارغ تھا یا اب ایسا بناؤ سنگار میں مصروف ہے۔

مہلا فان لنا فی امنا اربا	قالت لہ عرسہ یوما لتسمعنی

الارب محرکۃ العقل والفہم ترجمہ اس کی بی بی نے میرے سنانے کو اس سے ایک دن کہا کہ اپنی ان حرکات وگستاخی کو چھوڑ دے کیونکہ ہمکو ہماری اماں کے معاملہ میں عقل وفہم پر عمل کرنا چاہیئے۔

ولو اَنّنی فی نارِ مُسعَّرۃٍ ثُم استطاعت لزادت فوقہا حطبا

ترجمہ یہ بات صرف میرے سُنانیکو تھی اور حقیقت حال یہ ہے کہ اگر وہ مجکو بھڑکتی آگ میں دیکھے اور اُس کا بس ہو تو اُس آگ میں اور لکڑیاں ڈالدے۔ یعنے اُس کو مجھہ سے عداوت قلبی ہے۔

وقال ابن السلیمانی

لَعمرکَ اِنی یومِ سلعٍ للائمٌ لنفسی ولکن مایردُّ التلوُّمُ

سلع جبل لہذیل والتلوم المبالغۃ فے اللوم ترجمہ تیری جان کی قسم بمعاملہ جنگ کوہ سلع میں آپ کو بیشک ملامت کرنیوالا ہوں مگر زیادہ ملامت کرنا اسوقت کسی چیز کو نہیں روکتا یعنے مفید نہیں ہے

ءَ امکنتُ من نفسی عدوّی ضلّۃً الہفی علیٰ مافات لوکُنتُ اَعلمُ

الہمزۃ للانکار والغرض التوبیخ ای بئس مافعلت وامکنہ منہ جعلہ قادرا علیہ ونصب ضلۃ علی انہ مفعول او حال بمعنی ضالّاً والہمزۃ للندا ای یا لہفی ترجمہ کیا بسبب اپنی گمراہی اور بے عقلی کے میں نے اپنے اوپر دشمن کو قابو دلایا اے افسوس آیہ تیرا وقت ہے کہ میں نے یہ کام کیسا احتیاط کے خلاف کیا۔ کاش یہ بدانجامی پہلے سے مجکو معلوم ہوتی۔

لوان صدور الامر یبدین للفتے کاعقابہ لم تُلفہ یتندّمُ

صدور الشئے اولہ ومقدمہ والعقب العاقبۃ والفاہ وجدہ ویتندم مفعولہ الثانی ترجمہ اگر اوائل امر مثل اُس کے انجام کے مرد کو معلوم ہوجایا کرتے تو تو اُسکو کبھی مبتلائے ندامت نہ پاتا۔

لعمری لقد کانت فجاجٌ عریضۃٌ ولیلٌ سخامیٌّ الجناحینِ اَدھمُ
اذا الارض لم تجہل علیّ فروجہا وراذلی عن دار الھوان مراغمُ

الفج الطریق الواسع والسخامی نسبۃ الی السخام وہو الفحم والادہم الاسود وجہل علیہ مجہولا خفی والفرج الثغر والمراغم بالضم وفتح الغین المذہب والمہرب ترجمہ اپنی جان کی قسم میرے نکلجانے کے لیئے بیشک چوڑی چکلی راہ اور رات اول وآخر کالی یعنے ساری کالی سخت سیاہ تھی جبکہ زمین کی گھاٹیاں مجھہ سے چھپی ہوئی تھیں اور جبکہ میرے لیئے ذلت خانہ سے بھاگ جانے کے ٹھکانے تھے۔

فلو شئتُ اذ بالامر یُسرٌ لقلّصت برحلی قلاءُ الذراعین عیہمُ،

قلصت الناقۃ شمرت وااذا شمرت فی مُضیہا والرحل مرکب البعیر والفتل تباعد المرفقین عن الجنب وہو وصف محمود فے الناقۃ والعیہم الناقۃ الماضیۃ والطویلۃ العنق الضخمۃ الراس ترجمہ پس اگر میں اپنا چلاجانا چاہتا

جبکہ میرا معاملہ سہل و آسان تھا تو لمبی نلی والی تیز رو دراز گردن موٹے سر کی ناقہ میرے کجاوہ کو ٹے کو برابر چلی جاتی۔ خلاصہ یہ کہ میں نے وقت فرصت غنیمت نہ جانا۔

وبالليل لا يخطئ لها القصد منسم	عليها دليل بالفلاة نهاره

الضمير للناقة والفلاة الارض الخالية من الماء والكلاء ونهاره منصوب على الظرفية وعامله محذوف اى لا يضل والضمير المجرور للدليل ولها حال من منسم وهو خف البعير والقصد الطريق المستوى ترجمہ اُس ناقہ پر راہبر جنگل کی راہ کا جاننے والا سوار ہوتا یعنے میں جو اپنے دنمیں اپنی راہ نہیں بھولتا اور رات میں اُس کے شتر کا قدم سیدھی راہ سے نہیں بہکتا۔ حاصل شاعر اپنے نفس کو ملامت کرتا ہے کہ اُس نے باوجود واقفیت راہ و موجودگی ناقہ اور تاریک رات کے اپنے خلاص کی فکر نہ کی۔

وقال آخر

أعددت بيضاء للحروب ومصقول الغرارين يقصم الحلقا

البيضاء صفة للدرع والغرار حد السنان والقصم الكسر والحلق محركة الدروع ترجمہ میں نے لڑائیوں کے لیئے زرہ چمکدار اور نیزہ جسکی دونوں دہاریں مصقول ہیں اور جو زرہوں کو کاٹ ڈالے طیار کئے ہیں

من نصال تخالها ورقا	وفارجا نبعة وملاء جفير

الفارج القوس التى تباعد وترها عن كبدها اى وسطها والنبع اجود شجر يتخذ منه القسى والباء للوحدة والملاء بالكسر ما يملاء به الشئى والجفير الجعبة ومن بيانية ترجمہ نبع کے درخت کی لمبی اور ایسی قوس طیار کی ہے جس کا چلہ اُس کے وسط سے دور ہے اور ترکش بھر باریک چوڑی سبز رنگ کی بھالیں جن کو تو درخت کا پتہ جانے۔

محلوق المتن سابقا نيقا	والارحي غضبا وذا خصل

الارحى نسبة لى ارحب كاحمد قرية بالشام تنسب اليها السيوف والعضب القاطع والخصلة بالضم الشعر المجتمع يجمع على خصل والمحلوق شديد الملاسة والنيق بتقديم الفوقانية على التحتانية كالكتف الممتلى فرحا وسرورا ترجمہ اور سیف قاطع اور گھوڑا بڑی دم اور ایال والا بالوں سے صاف پشت گھوڑ دوڑ میں آگے بڑہنے والا فرح اور سرور میں بھرا ہوا یعنے ناچتا کودتا۔

يملاء عينيك بالفناء ويرضيك عقابا ان شئت اونزقا

الفناء حول الدار والعقاب الجرى بعد الجرى والنزق محركة الجرى الاول ترجمہ وہ گھوڑا جبکہ گھر کے صحن میں کھڑا ہو تو تیری آنکھوں کو اپنے حسن و جمال سے بھر دے اور جبکہ دوسرا قدم بعد اول قدم کے یا اول قدم چلے تو تجکو راضی کر دے۔

وقال قتادة بن السلمة الحنفی

شاعر جاہلی یذکر یوم منہم حیث وقعت الحرب بین تمیم وحنیفة

سفھا تعجز بعلھا وتلوم	بکرت علی من السفاہ تلومنی

بکر علیہ والیہ اذا اتاہ بکرة وخص البکرة بالذکر للملامة لما انہم کانوا یشربون اللیل فاذا اصبحوا تاتیہم نساءہم وتلومہم ثم استعمل مطلقا ومن سببیة والسفاہ خفة العقل کالسفہ محرکة ترجمہ میری بی بی میرے پاس صبح کو براہِ نادانی ملامت کرتی ہوئی آئی اور اپنی بے عقلی سے اپنے خاوند کو عاجز بتلاتی تھی اور ملامت کرتی تھی۔

وبدت بجسمی نھکة وکلوم	لما رأتنی قد رزیت فوارسی

ظرف لبکرت ورزاہ شیئا اذا اصاب فیہ شیأ ونقصہ وفوارسی فی حالة النصب علی انہ مفعول ثان والنھکة الضعف یقال نھکہ الحمیٰ اذا اضعفہ والکلوم الجراحات ترجمہ وہ صبح کو ملامت کرتی اس وقت آئی جب اُس نے مجھے دیکھا کہ میرے ہمراہی سواروں پر قتل کی مصیبت آئی اور میرے جسم پر ضعف اور زخم ظاہر ہوئے۔

دھر وحی باسلون صمیم	ما کنت اول من اصاب بنکبة

الضمیر المنصوب فی اصاب محذوف والنکبة الادبار والمصیبة وحی معطوف علی دھر والباسل الشجاع والصمیم الخالص ترجمہ میں نے اس سے کہا کہ میں اُن لوگوں میں سے جن پر زمانہ اور قوم دلیر خالص النسب نے مصیبت ڈالی ہے پہلا شخص نہیں ہوں بلکہ اس طرح کے لوگ بہت گزر چکے ہیں اِس لیئے قابل ملامت نہیں ہوں۔

والخیل فی سیل الدماء تعوم	قاتلتہم حتی تکافأ جمعہم

الضمیر للباسلین وہم بنو تمیم ہہنا والتکافوء الاستواء والسیل المطر السائل والعوم السباحة ترجمہ میں اُن سے یہاں تک لڑا کہ قلب لشکر میں وہ برابر جمع ہوگئے اور گھوڑے خون کی رو میں تیرتے تھے

حد الاسنة والسیوف تمیم	اذ تتقی سراة آل مقاعس

اذ ظرف لتعوم او قاتلت واتقی بہ اذا جعلہ جنة وسترا والسراة السادات ومقاعس لقب حارث بن عمرو التمیمی وحد الاسنة مفعول لتتقی وتمیم فاعلہ ترجمہ گھوڑے خون میں اُس وقت تیرتے تھے جبکہ تمیم سرداران آل مقاعس کی پناہ میں ہمارے بھالوں اور تلواروں کی دھاروں سے بچتے تھے

الحمی وھن ہوازم وھزیم	الم التی قبلہم فوارس مثلہم

ضمیر ہن للخیل وہوازم جمع ہازم وہزیم بمعنے المہزوم ترجمہ میں سواران آل مقاعس سے پہلے کبھی ایسے سواروں سے نہیں لڑا جو حسب اور عہد کے اُن سے زیادہ حمایت کرتے ہوں ایسے حال میں کہ بعض گھوڑے بھاگنے والے تھے اور بعض بھگائے گئے ۔

لما التقی الصفان واختلف لقنا … والخیل فی نقع العجاج ازوم
فی النقع ساهمة الوجوه عوابس … وبهن من دعس الرماح کلوم
یممت کبشهم بطعنة فیصل … فهوی لحر الوجه وهو دمیم

الاختلاف المجئ والذہاب والنقع الغبار والاضافۃ لاختلاف اللفظین والازم الفرس بالمعجمۃ علے فاس اللجام اذا عضہ بکل الفم شدیدًا والسہوم تغیر اللون الی السواد والدعس الطعن والکلوم الجراحات والتمیہ قصدہ والجملۃ جواب لما وفیصل نعت محذوف اے رجل فیصل وہو من یفصل بین الخصمین وحر الوجہ ما بدا منہ والدمیم الحقیر ترجمہ جبکہ ہماری اُن کی ہر دو صفیں بھڑ گئیں اور نیزہ بازی ہونے لگی اور گھوڑے غبار میں لگاموں کو خوب چباتے تھے اور اُن کے منہ مائل بسیاہی ترش رو ہو رہے تھے اور اُن پر نیزوں کے زخم تھے ایسے وقت میں میں نے اُن کے سردار کے بالقصد ایک فیصلدار زخم نیزے کا مارا تو وہ موہنہ کے بل ذلیل خوار گر پڑا ۔

ومعی اسود من حنیفة فی الوغا … للبیض فوق رؤسهم تسویم

الواو للحال والتسویم العلامۃ والاثر ترجمہ میں نے اُنکے سردار کا ایسے حال میں قصد کیا کہ میرے ساتھ جنگ میں شیران بنی حنیفہ تھے جن کے سروں پر بسبب کثرت استعمال خودوں کے نشان تھے ۔

قوم اذا لبسوا الحدید کانهم … فی البیض والحلق الدلاص نجوم

الدلاص الواسع اللین الاملس ترجمہ بنی حنیفہ ایسی قوم ہے کہ جب وہ سلاح آہنی پہنیں تو گویا وہ خودوں اور زرہوں میں چمکتے ہوئے ستارے ہیں ۔

فلئن بقیت لارحلن بغزوة … تحوی الغنائم او یموت کریم

اراد بالکریم نفسہ ترجمہ اب اگر میں جیتا رہا تو میں بیشک اپنی ناقہ پر ایسی لڑائی کے لیئے کجاوہ باندہونگا جو غنیمتوں کو جمع کرے یا میں اچھی حالت میں مرجاؤں ۔

وقال رجل من بنی یشکر فیما کان بینهم وبین بنی ذهل

الا ابلغ بنی ذهل رسولا … وخص الی سراة بنی البطاح

الرسول بمعنے الرسالۃ والبطاح کغراب لقب مالک بن عامر بن ذہل بن نعبتہ ترجمہ ہاں اے مخاطب

بنی ذہل کے پاس پیام پہونچادے اور خصوصاً طرف سرداران بنی البطلاح کے۔

عبیدۃ منکم وابا الجلال	بانا قد قتلنا بالمثنی

مثنے علم رجل من بنی یشکر کان قد قتلہ رجل من ذہل ترجمہ پیام یہ ہے کہ بیشک ہم نے ایک مثنے کے بدلے تم میں سے عبیدہ اور جلاح کو مار ڈالا۔

وان تابوا فاطراف الرماح	فان ترضوا فانا قد رضینا

تابوا من ابی یابی واطراف الرماح الاسنۃ ترجمہ اگر اسقدر پر تم راضی ہو تو ہم بھی راضی ہیں اور اگر تم رضامندی سے انکار کرو تو نیزوں کی بھالیں ہم میں اور تم میں طیار ہیں۔

تترجماجما وبنان راح	مقومۃ وبیض مرہفات

المرہفات الحداد والاترار القطع والجماجم الروس والراحۃ الکف یجمع علی الراح ترجمہ ایسی بھالیں جو سیدھی کیگئی ہیں اور ہم میں اور تم میں شمشیر ہائے براں ہیں جو سروں کو اور ہاتھوں کے پوروں کو کاٹ ڈالیں۔

وقال جریۃ بن الاشیم الفقعسی

قیل الصواب انہا لخصیف بن معبد العجلی ومن حدیثہا ان نعمان بن بجیر العجلی خرج غازیا فلقی بنی فقعس وسیدہم اہبان بن عرفطۃ فلما رای بنو فقعس بنی عجل قالوا ہذہ عیر علیہا تمر فاقتتلوا فقتل اہبان قتلہ الخصیف بن معبد فانشد ہذہ الابیات۔

تحت العجاجۃ خالی وعمم	فدی لفوارسی المعلمین

اعلمہ وسمہ بالسمۃ من سمات الحرب والعجاجۃ الغبار وخالی وعم مرفوعان علی الخبریۃ او لا بتداء ترجمہ میرے سواروں پر جو غبار میں لڑائی کے لیئے نشان مند ہیں میرا ماموں اور چچا قربان ہوویں۔

من العار وجوہہم کالحمم	ہم کشفوا غیبۃ الغائبین

عنی بالغائبین الاسلاف الذین ماتوا عنہم وبغیبتہم مالحق الباقین من الشدۃ والکربۃ لاجلہا وبناسبہ الکشف والحم الفحم ترجمہ جو مصیبتیں بسبب گذر جانے ہمارے بزرگان سابق کے ہم کو پیش آئی تھیں سو اُن سواروں نے اُن مصائب کو ہم سے ایسے حال میں دور کر دیا کہ اُن کے چہرے بخوف لحوق عار کوئلے کے مانند سیاہ تھے۔

حز ناشر اسیفہا بالجذم	اذا الخیل صاحت صیاح النسور

الحز القطع والشر اسیف مقاط الاضلاع والجذم بالجیم فالمعجمۃ بقایا السیاط ترجمہ جبکہ گھوڑے بسبب شدۃ خوف اور منہ میں غبار داخل ہونے کے گرگسوں کی سی آواز کرنے لگے تو ہم نے کوڑے کے بقیہ سے اُن کی پسلیاں توڑ ڈالیں تاکہ آگے بڑھیں۔

لدی الشر فازم بہ ما ازم	اذا الدھر عضتک انیابہ

ازم بہ بالمعجمۃ عض علیہ ترجمہ جبکہ لڑائی کے وقت زمانہ کے دانت تجکو کاٹیں تو تو بھی اس کو کاٹ جب تک وہ تجکو کاٹے ۔

کانک فیہ مسر السقم	ولا تلف فی شرہ ھائبا

اسرہ اخفاہ ترجمہ تو زمانہ کے شرو فساد میں خوفناک نہ پایا جاوے یعنے ایسا نہونا چاہیئے کہ گویا تو زمانہ میں اپنی بیماری کو چھپاتا ہے جس میں خوف ہلاک ہے ۔

وکانت نزال علیھم اطم	عرضنا نزال فلم ینزلوا

الاطم تفضیل من طم الشر حتے علا د غلبہ ترجمہ ہم نے اُنپر یہ امر پیش کیا کہ ہم سے پیادہ ہو کر لڑو سو وہ پیادہ نہوئے اور ہمارا نزال کہنا اُن پر شاق اور سخت تھا ۔

فقد وجدوا میرھا ذا شبم	وقد شبھوا العیر افراسنا

شبہ بہ وایاہ بمعنی والعیر بالکسر القافلۃ والابل التی فیہا المیرۃ ای الطعام والشبم بالمعجمۃ فالموحدۃ البرد ویکنی بہ عن الموت ترجمہ اور اُنہوں نے ہمارے گھوڑوں کو ایسے اونٹوں کے ساتھ تشبیہ دی جن پر کھانے کی قسم لدی ہوئی ہو تو انہوں نے اُسکے کھانے کو موت والا یعنی مہلک پایا کہ اُسکے کھانیسے فوراً مار گئے

وقال شقیق بن سلیک الاسدی

فسل تغیظ الضحاک جسمی	اتانی عن ابی انس وعید

ابو انس کنیۃ ضحاک بن قیس بن خالد الفہری رضہ وکان امیرا واصلہ ابو انیس مصغر اخفف للضرورۃ ومعنے سل اذاب الجسم من بہ السلال وہو السل دمن حدیثہ انہ کان الضحاک قد امرہ بان یذہب الے جبال خوارزم غازیا فی جیش ارسلہم الیہا فلم یذہب لامر واعطی حطان بن خفاف الجرمی جعالۃ وارسلہ عوضاعنہ فاوعدہ علیہ الضحاک فقال فیہ ترجمہ ابی انس کی جانب سے میرے پاس ایک دھمکی آئی پس ضحاک کی شدت غضب نے میرا جسم گلا دیا ۔

ولم اسبق اباانس بوغم	ولم اعصِ لامیر ولم اربہ

رابہ عابہ واتہمہ والوغم بالواو فالمعجمۃ الحقد الثابت فی الصدر ترجمہ اور حال یہ ہے کہ میں نے امیر ضحاک کی کبھی نافرمانی نہیں کی اور نہ کبھی اُس پر عیب لگایا اور میں نے پہلے کبھی ابو انس سے رنج و کینہ نہیں رکھا ۔

شقیق بن سلیک

فصرنا بين تطويح وغرم	ولكن البعوث جنت علينا

البعوث جمع بعث وہو ما یبعث من الجیش وجنی علیہ ظلمہ والتطویح التبعید والغرم فی الفارسیۃ تاوان
ترجمہ ولیکن اُس لشکر نے جو ہمارے ساتھ بھیجا گیا ہم پر ظلم کیا پس ہم دو امروں میں متردد ہوئے ایک یہ
کہ وطن سے دوری اختیار کریں اور دوسرے یہ کہ اپنے اوپر تاوان اٹھائیں یعنی کسیکو کچھ دیکر
اپنی جگہ بھیجدیں ۔

وخافت من جبال خوارزم	وخافت من جبال السغد نفسی

السغد بالضم اماکن متعددۃ فی جانب سمرقند وانما کان الخوف من شدۃ البرد فانہا بلاد شدیدۃ البرد
ترجمہ اور میرے نفس نے جبال سغد سے خوف کھایا اور ڈرا خوارزم کے پہاڑوں سے یعنی اُنکی سردی سے

فقاز بضجعۃ فی الحی سہمی	فقارعت البعوث وقارعتنی

ترجمہ ۔ پس میں نے لشکر سے قرعہ ڈالا اور اُنھوں نے مجھ سے پس میری بان سے میں اپنی قوم
میں قیام نکلا اور اس لیئے میں نہ گیا ۔

خفیف الحاذ من فتیان جرم	واعطیت الجعالۃ مستمیتا

الجعالۃ الاجرۃ والمستمیت طالب الموت ویکنی بہ عن الشجاع واراد بہ حطّان بن خُفاف الجرمیّ والحاذ بالمہملۃ
فالمعجمۃ الفخذ وخفیف الحاذ کنایۃ عن الخفیف السریع غیر البطی ترجمہ اور میں نے اپنی طرف سے اجرت
دی اور روانہ کیا ایک شخص کو جو غایت درجہ کا شجاع یا طالب موت اور چست وچالاک جوانان
جرم بن زبان سے ہے ۔ الحاصل میرا توقف بسبب امیر کی نافرمانی کے نہیں ہے اس لیئے
میں لائق وعید نہیں ہوں ۔

باب المراثی

قال ابو خراش الهذلیّ

ہو شاعر مخضرم صحابی رضو من حدیث ہذہ الابیات ان ابنہ خراشا واخاہ عروۃ کان قد اسرہما بنو رزام
وبنو بلال بالموحدۃ وتشدید اللام وہما بطنان من ثمالۃ وکان علیہما ذنب فاختلفوا فی قتلہما وترکہما فقتل
بنو بلال عروۃ وترک بنو رزام خراشا بان القیٰ بعضہم علیہ رداءہ وقال اذہب فلما جاء خراش اباہ
واخبر الخبر قام بنشد ۔ وقیل ان الذی القی الرداء علیہ کان رجلا من علیہ ولا یعلمہ ۔

حمدتُ الٰہی بعد عروۃ اذ نجا — خراشٌ وبعض الشرّ اہون من بعض

ترجمہ۔ بعد عروہ کے مقتول ہونے کے جب خراش نے نجات پائی تو میں نے اپنے خدا کا شکر کیا اور بعض مصیبت بعض دوسری مصیبت سے سہل تر اور آسان ہوتی ہے۔ یعنی قتل عروہ گو مصیبت ہے مگر خراش سے کم ہے۔ اس لیئے اس کا شکر کیا۔

فواللّٰہ ما انسیٰ قتیلاً رُزِیتُہ — بجانب قوسیٰ ما مشیتُ علی الارض

رُزِی الرجل شیئاً مجہولاً اذا اصیب بہ وفُجِعَ وقوسی بالقاف فالمہملۃ کسکری موضع ببلاد السراۃ وما بمعنے مادام ترجمہ پس بخدا میں اُس مقتول کو جس کی مصیبت مقام قوسی میں مجکو پہونچائی گئی ہے جب تک زمیں پر چلونگا اور زندہ رہوں گا نہیں بھولوں گا۔

علی انہا تعفو الکلوم وانما — نوکّل بالادنیٰ وان جلّ ما یمضی

متعلق بما انسی کانہ اعتذر عنہ۔ والضمیر المنصوب للقصۃ والعفو الدروس ترجمہ اس نہ بھولنے کی بنا اس بات پر ہے کہ آخر کو زخم بھر جاتے ہیں اور پُرانے ہو جاتے ہیں مگر ہم غم قریب وتازہ کے سپرد اور حوالہ کیئے جاتے ہیں یعنے غم تازہ کا صدمہ ہر وقت بنا رہتا ہے اگرچہ غم گزشتہ کیسا ہی بڑا ہو۔ خلاصہ یہ کہ اس غم تو ایک روز بھول جاوینگے۔

ولم ادرِ من القیٰ علیہ رداءہُ — علی انہ قد سُلّ عن ماجدٍ محض

سل مجہول معناہ ولد ومنہ السلیل للمولود ترجمہ میں اُس شخص کو جس نے میرے بیٹے خراش پر اپنی چادر ڈالی نہیں جانتا مگر یہ بات ہے کہ وہ بیشک خالص بزرگ سے پیدا کیا گیا ہی چادر کا ڈالنا امن دینے کی نشانی ہے۔

ولم یک مثلوج الفؤاد مہبّجاً — اضاع الشباب فی الربیلۃ والخفض

یقال ہو مثلوج الفواد اذا لم یکن فی قلبہ حرارۃٌ ورقۃ کانہ ثلج قلبہ والمہبج المترہل اللحم المتغیر اللون والربیلۃ السمن وکثرۃ اللحم والخفض الدعۃ والراحۃ ترجمہ اور وہ شخص سرد دل بدن کا ڈھیلا کہ اُس نے اپنی جوانی کو فربہی اور عیش وآرام میں گزارا ہو نتھا بلکہ جفاکش صاحب حرارت تھا۔

ولکنّہ قد نازعتہ مجاوعٌ — علی انہ ذو مرّۃ صادق النہض

المجاوع جمع مجوعۃ کمرحلۃ من الجوع ومعنی المنازعۃ ان المجاوع تحرضہ علی ان یوثر نفسہ علی اصحابہ وجیرانہ وانہ یحرضہ علی ان یوثر اصحابہ علی نفسہ۔ والمرۃ القوۃ والنہض القیام ترجمہ مگر وہ ایسا شخص ہے کہ اُس سے گرسنگیوں نے جھگڑا کیا۔ علاوہ ازیں وہ صاحب قوت قویہ کا اور پکے ارادہ والا ہی گرسنگی کے جھگڑے کے یہ معنی کہ بھوک اُسکو کہتی تھی کہ یہ کھانا تو خود کھالے مگر اُس نے اُسکو یاروں اور مہمانوں

کو دیا آپ نہ کھایا۔ اصمعی اور ابوعبیدہ نے کہا کہ سوائے ابی خراش کے ہم کسی کو نہیں جانتے کہ اُسنے غیر واقف اور ناآشنا کی تعریف کی ہو۔

وقال عبدة بن الطبیب

عبدة بن الطبیب

ہو شاعر اسلامی تیمی سعدی یرثی قیس بن عاصم المنقری رضی اللہ تعالے عنہ

علیک سلام اللہ قیس بن عاصم ۔۔۔ ورحمتہ ماشاء ان یترحما

ماشاء ان یترحم کنایۃ عن الدوام لان رحمتہ لاتنقطع ترجمہ اے قیس بن عاصم تجھپر خدا کا سلام اور اُس کی رحمت جب تلک وہ چاہے یعنے ہمیشہ۔

تحیۃ من غادرتہ غرض الردی ۔۔۔ اذا زار عن شحط بلادک سلما

منصوب علی المصدریۃ بفعل محذوف او مرفوع علی الخبریۃ ترجمہ سلام کرتا ہوں اس شخص کا سا یا یہ سلام ہے اُس شخص کا سا جس کو تو نشانہ ہلاکی کا چھوڑ گیا۔ جب تیرے شہروں کی دور سے زیارت کرتا ہے تو وہاں ہی سے تجکو سلام کرتا ہے۔

فما کان قیس ہلکہ ہلک واحد ۔۔۔ ولکنہ بنیان قوم تہدما

ترجمہ قیس کا مرنا ایک شخص کا مرنا نہیں ہے بلکہ وہ ایک قوم کی بنیاد تھا جو گر گئی اور اُس سبب سے وہ قوم بھی گر گئی۔

وقال ہشام بن عقبۃ العدوی

ہشام بن عقبہ

ہو اخو ذی الرمۃ یرثی ابن عمہ اوفی ابن دلہم وکان اوفی ہذا یروی عنہ الحدیث

تعزیت عن اوفی بغیلان بعدہ ۔۔۔ عزاء وجفن العین ملآن مترع

المترع اسم مفعول من اترع الحوض اذا ملاہ ترجمہ میں نے بسبب غیلان یعنی ذی الرمہ کے اوفی سے ایک قسم کی تسلی حاصل کی ایسے حال میں کہ میری آنکھونکی پلکیں بسبب صدمہ اوفی کے پُر اور چھلکتی ہوئی تہیں۔

نعا الرکب اوفی حین آبت رکابہم ۔۔۔ لعمری لقد جاؤا بشر فاوجعوا

یقال نعاہ فلان اذا اخبر بموتہ۔ وآلاوب الرجوع والایجاع الایلام ترجمہ شتر سواروں نے جبکہ انکی سواریاں لوٹیں اوفی کی موت کی خبر پہونچائی۔ اپنی زندگی کی قسم وہ لوگ بڑی مصیبت کی خبر لائے۔ اور انہوں نے مجکو دردناک کیا

نعوا باسق الافعال لایخلفونہ ۔۔۔ تکاد الجبال الصم منہ تصدع

الباسق الشریف العالی۔ وخلفہ قام مقامہ خلیفۃ عنہ والجملۃ حال والفعل والمجرور فی منہ للنعی المستفاد من نعوا والتصدع الانشقاق ترجمہ اُن لوگوں نے ایک ایسے شریف بلند افعال کے مرگ کی خبر پہونچائی

جس کے وہ قائم مقام نہیں ہو سکتے - قریب ہے کہ اس خبر سے ٹھوس اور سخت پہاڑ پھٹ جاویں

وامسی باوفی قومہ قد تضعضعوا	خوی المسجد المعمور بعد ابن دلہم

خوی البیت انہدم وسقط - تضعضع تزلزل ترجمہ بعد اوفی ابن دلہم کی مسجد معمور گر گئی کیونکہ اس میں حدیث وقرآن کا ذکر نہ رہا اور بسبب اوفی کی موت کے اُس کی قوم میں ایک زلزلہ برپا ہو گیا -

ولکن نکاء القرح بالقرح اوجع	فلم تنسنی اوفی المصیبات بعدہ

النکاء الخدش - والقرح الجرح ترجمہ پس مجکو مصیبتون نے اوفی کو اُس کے بعد نہیں بھلایا مگر ایک زخم کا دوسرے زخم سے چھلنا بڑی درد پہونچانے والی چیز ہے -

وقال متمم بن نویرة

ہو التمیمی الیربوعی شاعر مخضرم صحابی یرثی اخاہ مالکا - وکان قد قتل مرتدا وفی شبہ الردة قتلہ ضرار بن الازور الاسدی صاحب خالد بن الولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحدیث قتلہ مشہور -

رفیقی لتذراف الدموع السوافک	لقد لامنی عند القبور علی البکا

التذراف السیلان وسفک الدم صبّہ ترجمہ بتحقیق میری رفیق نے میری قبرون کے پاس رونے کے سبب بہتے ہوئے آنسو گرانے پر مجکو ملامت کی

لقبر ثوی بین اللوی فالدکادک	فقال اتبکی کل قبر رأیتہ

الثواء السکون والاقامة - واللوی والدکادک موضعان ترجمہ سو اُس نے کہا کہ کیا تو جس قبر کو دیکھیگا اُس پر رو ویگا اُس قبر کے خیال سے جو مقامات لوی اور دکادک کے درمیان ہے -

فدعنی فہذا کلہ قبر مالک	فقلت لہ ان الشجا یبعث الشجا

الشجا الحزن - ویبعث یہیج ترجمہ تو میں نے اس سے کہا کہ ایک غم دوسرے غم کو برانگیختہ کرتا ہے پس اب تو مجکو اس ملامت سے معاف کر کیونکہ یہ سب میرے بھائی مالک کی قبر ہیں -

وقال ابو عطاء السندی

یرثی عمیر بن ہبیرة الفزاری قتلہ المنصور ابو جعفر العباسی فی وقعة وقعت فی واسط

علیک بجاری دمعہا لجمود	الا ان عینا لم تجد یوم واسط

جاد علیہ النعم علیہ - وواسط بلد معروف - وجمود مرفوع علی انہ خبران یقال جمدت العین اذا لم تدمع وبخلت ترجمہ ای متوفی خبردار ہو کہ جس آنکھ نے بروز جنگ واسط تجھپر بہتے ہوئے آنسو نہیں برسائے وہ اشک بستہ اور بخیل ہے

جیوب بایدی ماتم وخدود	عشیة قام النائحات وشققت

بدل من یوم واسط - والماتم جماعة النساء وخدود مرفوع بفعل محذوف ای ضربت ترجمہ جس شام کو

زنان نوحہ گر تجلو روتے کھڑی ہوئیں اور ایک گروہ عورتوں کے ہاتھوں بہت سے گریبان چاک ہوئے اور منہ پیٹے گئے

فان یمس مہجور الفناء فربما	اقام بہ بعد الوفود وفود

الفناء حول الدار والوفود جمع وفد من وفد الیہ وعلیہ اذا قدم علیہ ترجمہ پس گر تو بسبب موت کے ایسا ہو گیا ہی کہ تیرے گھر کے پاس اب کوئی نہیں بھٹکتا تو بسا اوقات تیرے گھر کے گرد و پیش مہمانوں کے ایک گروہ بعد دوسرے گروہ کے اترتے تھے

فانک لم تبعد علی متعہد	بلی کل من تحت التراب بعید

علی المعنی عن عنی بالتعہد من تعہد بذکرہ و بزیارۃ قبرہ ۔ والمصرع الثانی اضراب و بیان لحقیقۃ الامر ترجمہ بیشک تو اس شخص سے دور نہیں ہوا جو تیری یاد یا زیارۃ قبر کا خوگر ہے بلکہ اُس سے ویسا ہی قریب ہے پھر اُس سے اعراض کر کے کہتا ہے کہ کیوں نہیں دور ہوا یعنی دور ہوا کیونکہ جو شخص مٹی کے تلے آیا وہ اوپر والے سے دور ہے

وقال رجل من خثعم

نہل الزمان وعل غیر مصرد	من ال عتاب وآل الاسود

التصرید التقلیل فی الشرب دون الری ۔ والنہل والعل الازمان ترجمہ زمانہ نے آل عتاب اور آل اسود کا خون اول و دوم دفعہ خوب پیا یعنے اُن کو حوادث روزگار نے ہلاک کر دیا ۔

من کل فیاض الیدین اذا غدت	نکباء تلوی بالکنیف الموصد

بیان للاٰلین فی النکباء الریح الشدیدۃ تنکب عن الجہات الاربع ولا تکون الا فی ایام القحط ولذا کنی بہا عنہ والوی بہ رماہ ۔ والکنیف الحظیرۃ من اغصان الشجرۃ الدقیقۃ وکان من عادتہم انہم اذا اشتد القحط جلسوا فی کنیف وسدوا بابہ علی انفسہم لئلا یاکلہم الذیاب و الضباع اذا ماتوا جوعًا وعطشًا والموصد المطبق بالوصید ای آستان قال اللہ تعالے انہا علیہم موصدۃ اے مطبقۃ ترجمہ زمانہ نے ایسے لوگوں کو ہلاک کر دیا کہ جب چوبائی ہوا ہر طرف سے ایسے باڑے کو لگتی جو بذریعہ چوکھٹ محکم کیا گیا تھا اور اُسکو صدمہ پہونچاتی تھی یعنی شدید قحط ہوتا تھا تو وہ لوگ ایسے زمانہ میں دونوں ہاتھوں سے سخاوت کرتے تھے ۔ اُن لوگوں کی عادت تھی کہ جب شدت قحط سے قریب المرگ ہو جاتے تھے تو ایک باڑہ باندھکر اور اُس میں بیٹھ کر باڑے کا دروازہ بند کر لیتے تھے تاکہ بعد مرگ اُن کی نعشیں بھیڑئیے اور لومڑی وغیرہ کھانہ جاویں ۔

فالیوم اضحو للمنون وسیقۃ	من رائح عجل واٰخر مغتد

المنون الموت ۔ والوسیقۃ الطریدۃ وہی من الابل ۔ والرائح من یسافر رواحًا والمغتدی من یسافر غدوۃ کالغادی ترجمہ پس وہ لوگ آج موت کے پریشان کیئے ہوگئے کوئی تو شام کو تیز چلا گیا اور کوئی صبح کو

خلت الدیار فسدت غیر مسود	ومن الشقاء تفردی بالسؤدد

المسود من جملۃ الناس سیدہم والسود والسادۃ ترجمہ اُن لوگوں سے شہر خالی ہوگئے تو میں لوگوں کا سردار

ہو گیا ہے اس کے کہ کوئی مجھکو اپنا سردار بنائے اور میرا سرداری کے لئے معین اور مقرر ہونا میری شامت اور شقاوت سے ہے۔

وقال آخر

ہو صنانٍ بالمہملة فالنون کشداد بن عبّاد الیشکری شاعر جاہلی ومن حدیثہ ان شمط بن عبد اللہ الیشکری اتاہ یوماً وکان حوضہ مملواً ماءً فافاض شمط بیدہ واورد ابلہ الماء فقال صنان یخاطب شمطاً

الا باذن حمارٍ آخر الابدِ	لوکان حوض حمارٍ ماشربت بہ

اسم کان المستکن فیہ ذا راد بحمار اخاہ وکان یتعززبہ ولا یتعرض لہ احد فی حیواتہ وشرب بہ ومنہ کلاہما مستعمل وآخر الابد متعلق بالنفی ترجمہ اگر یہ حوض میرے بھائی حمار کا ہوتا تو تو خود اس کا پانی بے اجازت حمار کے کبھی نہ پیتا اور اونٹوں کا پانی پلانا تو بڑھ کی بات ہے۔

ریب الزمان فامسیٰ بیضة البلد	لکنہ حوض من اودیٰ باخوتہ

اودی بہ اہلکہ۔ وریب الزمان صرفہ وقیل فی بیضة البلد انہ بیض النعام وقیل ہی الکماة البیضاء وتنشق عنہا الارض وبیضة البلد کنایة عن الضعیف الذلیل حیث یمکن اخذ بیضة النعام واخذ الکماة لکل واحد ترجمہ مگر یہ حوض اس شخص کا ہے جس کے بھائیوں کو گردش زمانہ نے ہلاک کر دیا تو اب وہ ایسا ضعیف وذلیل ہو گیا جیسا بیضہ شترمرغ ہوتا ہے کہ جو چاہے اٹھالا وے۔ یا جیسے کھمی۔

الاحیاء بعدہم من شدة الکمدِ	لوکان یشکی الی الاموات مالقیٔ
قبر بسنجار اوقبر علی قہدِ۔	ثم اشتکیت لاشکانی وساکنہ

یشکی مجہول شکا الیہ وفاعلہ ما الموصولة وضمیر المفعول محذوف ای لقیہ ولاشکانی جواب الشرط۔ یقال اشکاہ اذا ازال شکواہ وساکنہ عطف علی قبر بسنجار قدم علی المعطوف علیہ۔ وقہد وسنجار موضعان ترجمہ اگر مردوں سے اس تکلیف کی شکایت کیجا سکے جو زندوں نے ان کے بعد شدة غم سے اٹھائی ہے پھر میں اپنے مرے ہوئے بھائیوں کی شکایت کروں تو وہ قبر جو مقام سنجار میں ہے اور اس کا رہنے والا اور وہ قبر جو مقام قہد میں ہے اور اس کا رہنے والا میری شکایت کو رفع کر دیتے

وقال محمد بن بشیر الخارجی

ہو احد بنی خارجة بن عدوان من قیس بن عیلان شاعر اسلامی۔

یوم البقیع حوادث الایام	نعم الفتیٰ فجعت بہ اخوانہ

البقیع موضع آخر غیر بقیع الغرقد ترجمہ وہ شخص متوفی اچھا اور عمدہ ہے جس کے سبب حوادث زمانہ سے بروز جنگ مقام بقیع اوس کے بھائیوں کو دردمند کیا۔

سهل الفناء اذا حللت ببابه ۔۔۔ طلق اليدين مؤدب الخدام

الفناء حول الدار۔ وعنى بسهولته ان الدخول فيه سهيل لا يمنع او عن سعته ويكنى به عن كثرة الاضياف وطلق اليدين بالفتح وضمتين كناية عن السخى فانه يطلق يداه للمعروف ترجمہ جبکہ تو اُس کے دروازہ پر اُترے تو وہاں کچھ ممانعت نہیں ہے بلکہ اذن عام ہے یا اُس کے گھر کا صحن وسیع ہی مہمانوں کے اُترنے کے لیے اور وہ دونوں ہاتھوں سے سخاوت کرتا ہی اور اُسکے نوکر شایستہ ہیں یعنی مہمانوں کی بہت خاطرداری کرتے ہیں

واذا رايت صديقه وشقيقه ۔۔۔ لم تدر ايهما ذووالارحام

الشقيق الاخ لاب وام ترجمہ اور جبکہ اُس کے دوست اور اُسکے حقیقی بھائی کو تو دیکھے تو نہ جانے کہ ان دونوں میں کون اُسکا قریب رشتہ دار ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپنے حقیقی بھائی اور دوست کو برابر سمجھتا ہی

وقال ايضا يرثى سائب بن ذكوان وكان صديقه

طلبت فلم ادرك بوجهى وليتنى ۔۔۔ قعدت فلم ابغ الندى بعد سائب

الوجه السفر۔ ويجوز ان يراد به بذل الوجه وهو كناية عن السوال ترجمہ میں نے عطا و بخشش بذریعہ سفر یا سوال کے بعد سائب کے تلاش کی سو اُسکو نہ پایا کاش میں بیٹھ رہتا اور اُسکو تلاش نکرتا۔

ولو لجأ العافى الى رحل سائب ۔۔۔ ثوى غير قال او غدا غير خائب

لجأ الرجل اذا اضطر۔ والعافى السائل۔ والرحل المنزل۔ والقالى المبغض والخائب المحروم ترجمہ اگر سائل بحالت اضطرار سائب کے مکان پر جاوے تو اگر قیام کرے گا تو خوش رہے گا اور اگر وہاں سے صبح کو جاوے گا تو غیر محروم ہو جاوے گا۔

اقول وما يدرى اناس غدوا به ۔۔۔ الى اللحد ماذا ادرجوا فى السبائب

ما نافية والواو زائدة۔ ويحتمل ان يكون استفهامية والواو وتدخل عليها بعد القول۔ وماذا معناه اى شى والباء للتعدية والادراج الطى والادخال۔ والسبائب جمع سبيبة وهى الشقة البيضاء اراد بها الكفن۔ ترجمہ میں کہتا ہوں کہ نہیں جانتے یا کیا جانتے ہیں وہ لوگ جو اُس کو قبر کیطرف لے گئے کہ کس چیز کو اُنہوں نے کفنوں میں لپیٹ دیا یعنے انہوں نے بسبب اُسکے غم یا غفلت کے قدر نہ جانی۔

وكل امرئ يوما سيركب كارها ۔۔۔ على النعش اعناق العدى والاقارب

كارها حال۔ والنعش سرير الميت۔ واعناق العدى مفعول يركب ترجمہ ہر مرد عنقریب بزور دشمنوں یا رشتہ داروں کی گردنوں پر سوار ہوگا جبکہ وہ چارپائی پر ہوگا۔

وقال دريد بن الصمة

هو من هوازن شاعر جاهلى قتل يوم حنين كافرا وهو شيخ كبير وكان له اخوة عبد الله المرثى قتله غطفان فى خالد

قتله بنو الحارث بن کعب ۔ وقیس قتله ابو بکر بن کلاب بن ربیعة و عبد یغوث قتله بنو مرة و
ہنا یرثی اخاه عبد اللہ وکان قد غزا غطفان ومعه من بنی جشم وبنی نصر جمع کثیر فغنم مالا کثیرا ونزل بمنعرج
اللوی فمنعهم درید عن اللبث وقال ان غطفان لیست غافلة عنا فحلف عبد اللہ واللہ لا نبرح حتے
نقسم الغنائم فلحقت بہم بنو عبس وبنو فزارة وبنو اشجع من غطفان ووضعوا السیف فیهم حتے قتل عبد اللہ

نصحت لعارض واصحاب عارض — ورهط بنی السوداء والقوم شهدی

اراد بعارض عارض الجشمی وکان سیدا من ساداتهم وآنبه شداد بن العارض اسلم وصحب وآراد اخاه عبد اللہ
وکان یسمی بهذا ۔ والشهد جمع شاہد ترجمہ میں نے عارض اور اُس کے ساتھیوں کو اور گروہ بنی السوداء
کو سمجھایا کہ تم مقام منعرج اللوی میں مت ٹھہرو ۔ اور یہ اقوام میرے سمجھانے کی گواہ ہیں ۔

فقلت لهم ظنوا بالفی مدجج — سراتهم فی الفارسی المسرد

الظن التیقن ۔ والمدجج الفارس المستور بالسلاح من الدجة ۔ والسراة السید ۔ والفارسی نسبة الے
فارس واراد به الدرع والتسرید نسج الدرع علے تتابع الحلقات ترجمہ سو میں نے اُن سے کہا کہ تم یقین
کرلو کہ تم سے دو ہزار سوار غطفان کے پورے ہتھیار بند آلڑیں گے جن کے سردار زرہیں فارسی
چھوٹے چھوٹے حلقوں والی پہنے ہوئے ہوں گے ۔

فلما عصونی کنت منهم وقد اری — غوایتهم وانّنی غیر مهتد

یقال کان منه اذا وافقه ۔ وانّنی معطوف علی غوایتهم ترجمہ جب اُنہوں نے میرا کہنا نہ مانا تو میں اُن کا
تابع ہوگیا اور میں اُن کی بے تدبیری اور اُن کی تابعداری میں اپنی خطا دیکھتا تھا ۔

امرتهم امری بمنعرج اللوی — فلم یستبینوا الرشد الا ضحی الغد

امری منصوب بنزع الخافض والمنعرج المنعطف ۔ واللوی ما التوی من الرمل واسترق منه واستبان
علم درای ترجمہ میں نے اپنا مشورہ بمقام نکڑ موڑ تو بتوریگ کے اُن کو دیا سو وہ راہ پر نہ آئے
مگر دن چڑھے دوسرے روز یعنے جبکہ اُن پر غطفان چڑھ آئے ۔

وهل انا الا من غزیة ان غوت — غویت وان ترشد غزیة ارشد

غزیة بالمعجمتین فالتحیانیة مشددة بن جشم رہط الشاعر ترجمہ میں تو منجملہ بنی غزیة کے ہوں اگر وہ گمراہ
ہوئے تو میں گمراہ ہوں گا اور اگر وہ راہ پر ہوئے تو میں راہ پر ہوں گا ۔ الغرض عذر
موافقت قوم باوجود علم اُن کی خطا کے کرتا ہے ۔

تنادوا فقالوا اردت الخیل فارسا — فقلت اعبد اللہ ذلکم الردی

اردی اہلک والردی کرضی مخففا الہالک ترجمہ میری قوم نے آپس میں ایک دوسرے کو پکار کر کہا
کہ دشمن کے سواروں نے ہمارے ایک سوار کو مار ڈالا تو میں نے کہا کہ کیا یہ کشتہ میرا بھائی عبد اللہ ہے

فجئت الیہ والرماح تنوشہ	کوقع الصیاصی فی النسیج الممدد

النوش التناول والصیصۃ الشوک الذی یمر بہ الحائک علی الثوب بعد النسج لیصلح ویسوی والنسیج الثوب المنسوج ترجمہ تو میں اُسکے پاس ایسے حال میں آیا کہ نیزے اُسکو کھائے جاتے تھے جیسا کہ وہ کھُردرا آلہ جولاہونکا جس کو تھان پر بعد بُننے کے واسطے اصلاح و برابر کرنے ناہموار تاروں کے اور جسکو ہندی میں برولہ کہتے ہیں تھان کو خوف کھرچتا اور اُس میں گھس جاتا ہے۔

وکنت کذات البوریعت فاقبلت	الی جلد من مسک سقب مقدم

البو جلد ولد الناقۃ یحشی ثماما او تبنا فیقرب الی امہا فیعطف علیہ وتدر۔ وذات البو الناقۃ التی مات ولدہا فجعل بجلدہ الفعل المذکور والانزال تروع وتفزع وراعہ خوفہ والجلد بالکسر وبالتحریک ما جلد وسلخ من المذبوح او المیت والمسک بالفتح الجلد مطلقا او خاص بالسخلۃ ای ولد المعز والسقب ولد الناقۃ والمفرد المقطع لغت مسک ترجمہ اور میں اُس ناقہ کی مانند تھا جسکا بچہ مر گیا ہو اور پھر اُسکی کھال میں گھاس وغیرہ بھر کر دودھ دوہنے کے واسطے اُسکے سامنے پیش کیا گیا ہو کہ وہ ڈرائی گئی ہے اور پھر متوجہ ہوتی ہے طرف اُترے ہوئے اور ٹکڑے ٹکڑے کیئے ہوئے کھال بچہ شتر کے یعنی اُسوقت میرا حال محبت برادرانہ اور خوف جنگ میں ایسا تھا جیسا حال ناقہ مذکور کا ہوتا ہے کہ وہ اُس کھال سے گھبراتی بھی ہے اور اُسکو چاہتی بھی ہے

فطاعنت عنہ الخیل حتی تنفست	وحتی علانی حالک اللون اسودی

التنفس الانکشاف والبعد والحالک الاسود۔ والاسودی نسبۃ الی الاسود و مبالغۃ کالاحمری فی احمر ثم خففت للضرورۃ ترجمہ پس میں نے عبد اللہ کیطرف سے سواروں کے نیزے مارے یہانتک کہ سوار اُسکی نعش کے پاس سے ہٹ گئے اور دور ہوئے اور یہانتک لڑا کہ خون سیاہ بھرنگ بسبب کثرت زخموں کے مجھپر سوار ہوگیا

قتال امرء آسی اخاہ بنفسہ	ویعلم ان المرء غیر مخلد

منصوب علی المصدریۃ بفعل محذوف ای قاتلت ترجمہ میں اُس شخص کی سی لڑائی لڑا جو اپنے بھائی کی غمخواری اپنی ذات سے کرتا ہے اور وہ جانتا ہو کہ مرد دنیا میں ہمیشہ نہیں رکھا جاتا اور اسلیئے موت سے نہیں ڈرتا ہے

فان یک عبد اللہ خلی مکانہ	فما کان وقافا ولا طائش الید

الوقاف من یقف عن الحرب جبنا۔ والطائش الضعیف الخفیف الحرکۃ ترجمہ اگر میرا بھائی عبد اللہ اپنا مکان خالی کر گیا اور مر گیا تو اچھی موت مرا کیونکہ وہ لڑائی سے رکنے والا اور ہاتھ کا ہلکا نہ تھا بلکہ جنگی ہاتھ کا قوی تھا

کمیش الازار خارج نصف ساقہ	بعید من الآفات طلاع انجد

کمش الازار اذا شمرہ ویکنی بہ عن السریع المستعد للامور۔ والانجد جمع نجد وہو المکان المرتفع وطاوعہ السعود فیہ ترجمہ وہ تہبند چڑہائے ہوئے نصف ساق کھولے ہوئے یعنے نہایت مستعد جنگ کی روکنے والی آفتوں سے دور او نچے مکانات کا چڑہنے والا یعنے بلند ارادہ تھا۔

قلیل التشکی للمصیبات حافظ	من الیوم اعقاب الاحادیث فی غد

ترجمہ وہ مصیبتوں کی شکایت نہیں کرتا تھا اور آج سے انجام کل کی باتوں کا یاد رکھتا تھا۔

تراہ خمیص البطن والزاد حاضر	عتید ویغدو فی القمیص المقدد

یقال خمص لطبنہ اذا خلا والعتید الحاضر المعد والمقدد المشقق ترجمہ تو اُس کو باوجود موجودگی توشہ کے خالی شکم دیکھتا ہے کیونکہ وہ توشہ مہمانوں کے لیئے رکھ لیتا ہے اور باوجود حاجت کے اپنے صرف میں نہیں لاتا اور پھٹے کرتہ اور لباس میں صبح کو چلتا پھرتا ہو یعنی اُسکو اپنے بناؤ کا شوق نہیں یا اسکو مہمانوں کی خدمت سے فرصت نہیں کہ صبح ہی سے اُن کی ضیافت کا فکر کرتا ہے۔

وان مسہ الاقواء والجهد زادہ	سماحا واتلافا لما کان فی الید

الاقواء الفقر۔ والجهد البلاء ترجمہ۔ اور اگر اُس کو افلاس یا بلا ستاوے تو وہ اُسکی سخاوت اور مال کے خرچ کرنے کو بڑہا دیتے ہیں۔

صبا ما صبا حتی علا الشیب راسہ	فلما علاہ قال للباطل ابعد

صبا الرجل اذا ابتلی بجہالۃ الشباب و ما مصدریۃ ظرفیۃ ترجمہ وہ کھیل کود میں جبتلک مصروف رہا رہا اور جب اُس پر بڑہاپا غالب آیا تو اُس نے نکمّے کاموں سے کہا کہ اب مجھہ سے دور ہو جاؤ۔

وطیب نفسی اننی لم اقل لہ	کذبت ولم ابخل بما ملکت یدای

کذب الرجل اذا لم یصدق فی قولہ ولا فی فعلہ ترجمہ اور میرے دل کو اس بات نے خوش کیا ہے کہ میں نے کبھی اس کو یہ نہیں کہا کہ تو جھوٹا ہے۔ اور میں نے کبھی اُس سے اپنے مال میں بخل نہیں کیا۔

وقال ایضاً

اخوتہ قیساً وعبد اللہ وعبد یغوث

تقول الا تبکی اخاک وقد اری	مکان البکا لکن بُنیت علی الصبر

بنیت مجہول ترجمہ میری بی بی مجھہ سے کہتی ہے کہ تو اپنے بھائی کو کیوں نہیں روتا ہے اور میں رونے کا موقع دیکھتا ہوں مگر میری سرشت میں صبر داخل کیا گیا ہے۔

فقلت اعبد اللہ ابکی ام الذی	لہ الجدث الاعلی قتیل ابی بکر

قتیل ابی بکر بالنصب بدل من الموصول ترجمہ تو میں نے اُس سے کہا کہ کیا میں عبد اللہ کو جس کو

غطفان نے قتل کیا روؤں یا اُسکو جسکے بباعث علو شان کی قبر بلند ہے یعنی مقتول ابوبکر بن کلاب یعنی قیس کو

وعبدَ یغوثَ تحجُلُ الطیرُ حولَہٗ ‌ ‌ وَعزّ المصابُ حُثُو قبرٍ علیٰ قبرِ

الواو بمعنی او۔ وتحجل الطیر بتقدیم المہملۃ علی الجیم اذا وثب فی مشیہ علی الارض ۔ وعز بمعنی صعب والحثو بالمہملۃ مصدر حثا التراب بدل من المصاب ترجمہ یا میں روؤں عبد یغوث مقتول بنی مرۃ کو جس کے گرد پرندے کودتے پھرتے ہیں اور بڑی مصیبت آپڑی ایک قبر پر مٹی ڈالنی پھر دوسری پر یعنے متواتر مومنین ۔

ابی القتلُ الا آلَ صِمّۃَ انّہُم ‌ ‌ ابَوا غیرَہٗ والقدرُ یجری الی القدرِ

ترجمہ قتل نے ہر آل سے سوای آل صمہ کے انکار کیا کیونکہ آل صمہ نے سوای قتل کے اور موت سے انکار کیا یعنی قتل اُن کے لیئے مقدر ہے اور وہ قتل کے لیئے اور مقدر مقدر کیطرف چلتا ہے یعنی امور مقدر ہو رہتے ہیں

فاِمّا ترینا لا تزالُ دِماؤُنا ‌ ‌ لدی واترٍ یسعیٰ بہا آخرَ الدّہرِ

فانّا للحمُ السیفِ غیرُ نکیرۃٍ ‌ ‌ ونُلحِمُہٗ حِیناً ولیس بذی نُکرِ

تریناخطاب للمرءۃ وجملۃ لاتزال فی محل النصب علی انہ مفعول ثانٍ للرویۃ او حال۔ والواتر طالب الثار۔ والمجرور فی بہا للدماء۔ واراد بآخر الدہر الدائم۔ ولحم السیف طعمتہ ومعنی غیر نکیرۃ غیر شک۔ والالحام اطعام اللحم۔ والنکر النکیر ترجمہ۔ پس اگر تو دیکھتی ہے کہ ہمیشہ ہمارے خون انتقام لینے والے کے پاس رہتے ہیں۔ یعنے ہمیشہ ہمکو انتقام لینے والے قتل کرتے ہیں تو اُس کا تعجب نہیں ہے کیونکہ ہم بیشک تلوار کی خوراک ہیں اس لیئے کبھی وہ ہمکو کھا لیتی ہے اور کبھی ہم اُس کو دشمنوں کے خون کا کھانا دیتے ہیں اور وہ اُن کو کھا جاتی ہے اور یہ امر قابل انکار نہیں ہے ۔

یُغارُ علینا واترِینَ فَیُشتفیٰ ‌ ‌ بنا ان اُصِبنا او نُغیرُ علیٰ وِترِ

نصب واترین علی انہ حال من فاعل الاغارۃ المستفاد من یغار او ہو فی معنے الموتورین فہو حال من ضمیر المتکلم والاستیفاء لازم بنی المجہول منہ لتعدیتہ بالباء کما یقال ذہب بہ ترجمہ ہمپر جانوں کی لوٹ ڈالی جاتی ہے جبکہ لوٹنے والے کینہ خواہ ہوتے ہیں پس اگر ہم مقتول ہوئے تو ہمارے دشمنوں کو مرض عداوت سے شفا دیجاتی ہے یعنے وہ راضی ہو جاتے ہیں یا ہم بسبب لینے انتقام کے دشمنوں کو لوٹ لیتے ہیں غرض ہم ان دو امر دن سے خالی نہین ہوتے ۔

قسمنا بذاکَ الدہرَ شطرَینِ بینَنا ‌ ‌ فما ینقضی الا ونحن علیٰ شطرِ

ترجمہ ہمنے تفصیل حالت مذکور اپنے زمانہ کے دو برابر ٹکڑے کر لیئے ہیں تو اب کوئی زمانہ نہیں گزرتا ہے مگر ہم ایک ٹکڑے پر ہوتے ہیں ۔

وقال تابطّ شرّا

الصواب فی تابط شرا - فانہ ابن اختہ وہو بریتیم ولذا قال ع ورار الثار منی ابن اخت وقال ع ان جسمی بعد خالی لخل -

ان بالشعب الذی دون سلع   لقتیلا دمہ ما یطل

الشعب بالکسر الطریق فی الجبل وما انفرج بین الجبلین - وسلع جبل لہذیل - وطل دمہ مجہولاً اذا ہدر وذہب لغواً ترجمہ بیشک اس گھاٹی میں جو کوہ سلع سے ورے ہے ایک نامی آدمی مقتول ہے جس کا خون لغو ورائگان نہیں جا سکتا -

خلف العبا علی وولی   انا بالعبا لہ مستقل

خلف مثل ذا ترک - والعباء بالکسر الثقل واراد بہ طلب الثار - واستقل بہ حملہ ترجمہ وہ میرے اوپر بوجھ رکھ گیا اور مجھ سے پیٹھ پھیر لی اب میں بوجہ اس کے انتقام لینے کا اٹھانے والا ہوں -

ووراء الثار منی ابن اخت   مصع عقدتہ ما تحل

الوراء یحتمل الخلف والقدام واراد بہ الخلف علی ان الثار مطمح نظرہ - والمصع بالمہملتین ککتف الشدید القتال ومن تجربۃ وتحل مجہول ترجمہ اور انتقام کے پیچھے مجھ میں سے اسکا ایک بھانجا بڑا جنگی ہے کہ اسکی کمر کبھی نہیں کھولی جاتی - یعنی بڑا صاحب عزم جنگ کے لیئے ہر وقت مستعد کہ انتقام اس کی پیش نظر ہے - مجھ میں سے کے یہ معنی کہ اس جنگی سے اور ایسا ہی جنگی نکل سکتا ہے -

مطرق یرشح سما کما   اطرق افعی ینفث السم صل

اطرق الرجل اذا سکت ولم یتکلم والقی راسہ ونفث السم قذفہ والصل بکسر المہملۃ الحیۃ الدقیقۃ الصفراء ترجمہ وہ سر جھکائے زہر اگلتا ہے جیسا افعی سانپ زرد رنگ سر جھکائے زہر اگلتا ہے -

خبر ما نابنا مصمئل   جل حتی دق فیہ الاجل

ما موکدۃ للتنکیر التعظیم واراد بہ نعی المتوفی ونابہ اصابہ والمصمئل الشدید العظیم وجل نقیض دق نعت ثان - ترجمہ ہمارے پاس خبر عظیم شدید یعنے موت متوفی کی پہونچی وہ خبر ایسی بڑی ہو کہ اس کے مقابلہ میں بڑی بڑی خبریں موحش چھوٹی معلوم ہوتی ہیں -

بزنی الدہر وکان غشوما   بابی جارہ ما یذل

البز اخذ الشئ بالقہر والبار فی بابی داخلۃ علی المفعول الثانی کانہ قال بزنی الدہر ابیاً ای شدید الابذل والغشوم بالمعجمتین الظالم ترجمہ مجھے زمانہ نے ایسے حال میں کہ وہ ظالم ہے ایک جوان سخت متکبر کو جسکا ہمسایہ کبھی ذلیل نہیں کیا جاتا بزور چھین لیا -

شامس فی القر حتی اذا ما   ذکت الشعری فبرد وظل

الشامس للنسبۃ کاللابن والتامر۔ والقر بالضم البرد وذکت الشعری اضاءت وطلعت وہو کوکب معروف ولا الطلع والا الظئی الافی اشتداد الصیف والبرد والماء البارد النوم ترجمہ وہ سردی کے موسم میں آفتاب والا ہے یہاں تلک کہ ستارہ شعری طلوع ہوتا ہے اور روشنی پکڑتا ہی یعنے سخت گرمی ہونے لگتی ہی تو وہ شخص آب خنک اور خواب شیرین اور سردسایہ ہی یعنے ہر وقت موجب آسایش احباب ہے۔

یابس الجنبین من غیر بوس	وندی الکفین شہم مدل

البوس الفقر وندی الکف الکریم۔ والشہم الذکی الفواد والمدل بالمہملۃ من ادل علی اقرانہ اذا اخذہم من فوق او الواثق بنفسہ وبآلاتہ وعدتہ ترجمہ وہ بے فقر وافلاس کے چپٹے اور کھنچی ہوئی کوکین یعنی خالی شکم ہے یعنی وہ اہل حاجت پر ایثار کرتا ہے اور آپ نہیں کھاتا او سخی اور کریم اور بیدار مغز ہے اور دشمنوں کو اوپر یعنے سر کی جانب سے پکڑتا ہے یا صرف اپنی قوت وسامان کے بھروسے پر لڑتا ہے۔

ظاعن بالحزم حتی اذا ما	حل حل الحزم حیث یحل

الظعن ضد الاقامۃ وحل من الحلول ترجمہ وہ ہوشیاری کیساتھ سفر کرتا ہے یہاں تلک کہ جب وہ فروکش ہوتا ہے تو جہاں وہ اترتا ہے وہاں ہی ہوشیاری فروکش ہوتی ہے یعنے وہ سفر واقامت میں ہوشیار رہتا ہے۔

غیث مزن غامر حیث یجدی	واذا یسطو فلیث ابل

المزن السحاب مطلقاً او الابیض منہ خاصۃً والغامر بالمعجمۃ من غمر اذا غشی والسطوۃ الحملۃ والصولۃ والابل بالموحدۃ المصمم الماضی فی الامور الغیر المبالی لشیئٍ ترجمہ وہ جبکہ فیض بخشی کرتا ہے تو مینہ ایسے ابر کا ہی جو زمین کو ڈہانپلے یعنے بہت برسنے والے کا اور وہ جبکہ حملہ کرتا ہے تو پورے اور پکے ارادہ کا ایک شیر ہے۔

مسبل فی الحی احوی رفل	واذا یغزو فسمع ازل

اسبل ازارہ ارخاہ حذف مفعولہ للقرینۃ وکنی بہ عن الرخو الکسلان۔ والاحوی النبت الضارب الی السواد لشدۃ الخضرۃ والرطوبۃ وکنی بہ عن الضخم السمین والرفل الکثیر اللحم الواسع الثوب والسمع بالکسر ما یتولد من ذئبٍ وضبع والازل بالمعجمۃ صفۃ من الزلل وہو حقۃ الورکین وکنی بہ عن الشدید العدو ترجمہ جبکہ وہ اپنی قوم میں ہوتا ہے تو ڈھیلا ڈھالا موٹا نرم گھیر دار لباس پہنے ہوتا ہے اور جبکہ لڑتا ہے تو دوڑ دہوپ میں مثل کفتار کے بچہ کے چالاک اور بہت بھاگنے والا ہے۔

ولہ طعمان اری وشری	وکلا الطعمین قد ذاق کل

الاری العسل والشری الحنظل ترجمہ اور اسکے دو مزے ہیں ایک شیرین مثل شہد کے اور دوسرا تلخ مثل ایلوے کے اور دونوں مزونکو ہر ایک نے دوستوں اور دشمنوں سے چکھا ہے۔

بصحیحۃ الا الیمانی الا فل	یرکب الھول وحیدا ولا

رکبہ غلبہ والافل تفضیل المفلول ترجمہ ہول اور خوف پر تنہا غالب آتا ہے اور اُس کے ساتھ نہیں ہوتی مگر شمشیر یمانی نہایت دندانہ دار بسبب کثرت ضرب اور رکھٹا کھٹی کے ۔

لیلھم حتی اذا انجاب حلوا	وفتو ھجروا ثم اسروا

الواؤ واو رب وفتو جمع فتی وہو الشاب وہجروا ساروا فی الہاجرۃ لے نصف النہار واسری سار فی اللیل وانجاب انشق والمستکن فیہ للیل وحلوا جواب اذا ترجمہ اور بہت سے جوان دوپہر کو چلے پھر رات بھر سفر کیا یہاں تلک کہ جب رات صبح سے جدا ہو گئی تو منزل پر اُتر پڑے ۔

کسنا البرق اذا ما یسل	کل ماض قد تردی بماض

بدل من الضمیر فی حلوا وعنی بالماضی الاول الفتی الماضی فی الامور وبالثانی السیف الماضی فی العظم واللحم و تردی لسیفہ تقلدہ والسنا الضوء ویسل مجہول ترجمہ منزل پر اُترا ہر جوان پورے ارادہ والا جنے ایسی تلوار گلے میں لٹکا رکھی تھی جو گوشت واستخواں میں برابر گزر جاوے جبکہ وہ میاں سے کھینچی جاوے تو اس کی چمک مثل بجلی کے روشن تھی ۔

ینج ملحیین الا الا قل	فادرکنا الثار منھم ولما

عطف علی محذوف ای لحقنا بہم وہو جواب رب ۔ وملحیین اصلہ من الحیین والادراک افتعال من الدرک ترجمہ ہم ایسے جوانوں سے جا ملے اور ہمنے اُن سے بدلا لیا ۔ اور دونوں فریق باقی نہ رہے مگر کمتر ۔

ھوموا رعتھم فاشمعلوا	فاحتسوا انفاس نوم فلما

الاحتساء التجرع ۔ والضمیر للاقل الباقین منہم ۔ والانفاس الجرع وہوم الرجل اذا حرک راسہ من النعاس وراعہ افزعہ واشمعل خف واسرع ترجمہ سو نیند کے گھونٹ باقیماندوں نے پیے اور جبکہ انہوں نے نیند کے غلبہ سے اپنے سر ہلائے تو میں نے اُن کو ڈرایا تو تیز چلنے لگے ۔

لبما کان ھذیلا یفل	فلئن فلت ھذیل شباہ

الفل کسر حد السیف والشبا الحد واللام فی لبما داخلۃ علے جواب القسم المحذوف وما مصدریۃ ترجمہ و بخدا اگر ہذیل نے متوفی کی تیزی کو کند کر دیا ہے یعنے اُس کو قتل کر ڈالا ہے تو بسبب اُسی تیزی کے کہ وہ شخص اُس سے ہذیل کو ہلاک اور کند کرتا تھا ۔ یعنے اُس کے مقتول ہونے کا سبب اُسکی تیزی ہوئی ہے ۔

جعجع ینقب فیہ الا ظل	وبما ابرکھم فی مناخ

ابرک البعیر اناخہ والجعجع الموضع الضیق الخشن والنقب الجرح والاظل بالمعجمۃ باطن الخف ترجمہ اور اُس کی ہلاکی اس سبب سے ہوئی کہ اُس نے ہذیل کو ایسی جائے تنگ اور سخت میں بٹھایا کہ اُس میں اونٹوں کے موزوں

کے تلے سوراخ دار ہوجاتے تھے ۔ یعنے اُس نے ہذیل کو ذلیل اور تنگ کر دیا تھا ۔

وبما صبّحها فی ذراها مِنه بعد القتل نهبٌ وشلّ

الذرى البیت والشلّ بالمعجمۃ طرد الابل ترجمہ اور اس سبب سے کہ اُس نے ہذیل کو اُن کے گھر میں صبح کو جالوٹا اور پھر بعد قتل کے انکا مال لوٹنا اور اُن کے اونٹوں کا ہنکالانا اُس سے ظہور میں آیا ۔

لا یملّ الشرّ حتّی یملّوا	صلیت منّی هذیلٌ بخِرقٍ

صلی النار وبہا کرضی اذا قاصی حرّہا واستعیر ہہنا للابتلاء او شبہ الخرق بالنار ومن تجریدیۃ والخرق بکسر المعجمۃ الفتی الکریم الشجاع ترجمہ ہذیل کو مجھہ سے ایک جوان بہادر کے ساتھ پالا پڑا کہ وہ لڑائی سے تنگ نہیں آنیکا جب تلک خود ہذیل لڑائی سے تنگ نہ ہوجائیں ۔

نهلت کان لها منه عللٌ	ینهل الصعدة حتی اذا ما

ترجمہ ۔ وہ جوان اپنے نیزے کو دشمنوں کا خون اول دفعہ پلاتا ہے جب پہلی بار پی چکتا ہے تو دوسری بار پلاتا ہے ۔

وبلاءٍ ما الّمت تحلّ	حلّت الخمر وکانت حراماً

اللائی المکث الطویل وماموکدۃ والمت نزلت وتحل من الحل حال ترجمہ میں نے اپنے ماموں کا انتقام ہذیل سے لےلیا تو وہ جو میں نے تا اخذ انتقام شراب نہ پینے کی قسم کھائی تھی پوری ہوگئی اور شراب کا پینا جو مجھپر بسبب قسم کے حرام ہوگیا تھا اب حلال ہوگیا اور بعد ایک مدت دراز کے شراب حلال ہوکر میرے پاس آئی ۔

انّ جسمی بعد خالی لخلّ	فاسقنیها یا سواد بن عمرو

سواد ترخیم سوادۃ والخل المہزول وفیہ ایہام التضاد للخم ترجمہ تو اب ای سواد بن عمرو مجکو شراب پلادے کہ مجھہ میں طاقت آوے کیونکہ میرا جسم میرے ماموں کے بعد ناتوان اور دُبلا ہوگیا ہے ۔

وتری الذئب لها یستهلّ	تضحک الضبع لقتلی هذیلٍ

الضحک الفرح والاستہلال رفع الصوت ترجمہ کشتگان ہذیل پر کفتار ہنستی ہے اور تو اُن پر بھیڑیوں کو بسبب خوشی کے گو نجتا دیکھے گا ۔ یعنے یہ درندے بسبب اپنی کثرت خوراک اجسام مردگان کے خوشی کر رہے ہیں ۔

تتخطّاهم فما تستقلّ	وعتاق الطیر تغدو بطاناً

العتاق الاقویاء واراد بہا النسر والرخم ونحوہما ۔ والبطان جمع بطین وہو الشبعان واستقل الطیر ارتفع ترجمہ ۔ اور زبردست پرندے مثل کرگس کے شکم سیر صبح کرتے ہیں

اور ہذیل کی لاشوں کے گرد قدم قدم پھر رہے ہیں اور بسبب زیادہ کھا جانے اور بوجھل ہو جانے کے اڑ نہیں سکتے ۔

وقال ثوید المراثد الحارثی

نعیٰ سویدا ان فارسکم ہوے	لعمری لقد نادی بارفع صوته

النعی بمعنے الناعی والاضافۃ الی المفعول ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم سوید کی خبر مرگ پہونچانیوالا اپنی آواز بلند سے پکارا کہ تمہارا سوار زمین پر گر کر مر گیا ۔

اذا قال قولا انبط الماء فی الثرا	اجل صادقا والقائل الفاعل الذی

اجل کلمۃ ایجاب لتحقیق الاخبار وصادقا منصوب بفعل محذوف ای قلت قولا صادقا ونصب القائل الفاعل علی انه مفعول فعل آخر محذوف ای ولنعیت وانبط الماء اخرجه وانباط الماء فی الثری کنایۃ عن بلوغ الغایۃ ترجمہ میں نے اس سے کہا کہ ہاں تو نے سچی بات کہی اور خبر مرگ ایسے شخص کی پہونچائی کہ اگر وہ کوئی بات کہے تو تہ تلک پہونچے اور جو کام کرے تو عمدہ ۔

سوی خلسۃ فی الراس کالبرق فی الدجا	فتی قبل لم تعنس السن وجهه

القبل محرکۃ الشاب الذی لم یظہر فیه اثر الشیب واعنس الشیب وجهه اذا خالط ونقص رونقه وارادبالسن الکبر والخلسۃ الشئ القلیل وفی الاصل ما یخلس من شعر المعز والغنم ترجمہ وہ پورا جوان تھا کہ بڑھاپے نے اس کے چہرہ کو کچھ متغیر نہیں کیا تھا سوائے سر کے تھوڑے سے بالوں کے جو ایسے چمکتے تھے جیسے اندھیرے میں بجلی ۔

یقعقع بالاقراب اول من اتی	اشارت له الحرب العوان فجاءها

اللام بمعنے الی والحرب العوان الشدیدۃ وقعقع به اذا حرکه بحیث یخرج منه الصوت والاقراب جمع قرب وہو جفن السیف والجمع باعتبار الاجزاء کان کل جزء منه قرب ویجوز ان یکون له سفیان ترجمہ اس کو سخت لڑائی نے اشارہ سے بلایا تو اس کے پاس سب سے اول میان کھڑکھڑاتا آیا ۔

فآسی وآداه فکان کمن جنا	ولم یجنها لکن جناها ولیه

جناہا کسبہا والضمیر المنصوب للحرب وآداہ اصله اعداہ ابدلت العین بالہمزۃ والمستکن فیه للولی والمنصوب للمرثی ترجمہ لڑائی اس نے آپ قائم نہیں کی مگر اس کے دوست نے کھڑی کر دی اور متوفی نے دوست کا ساتھ دیا دوست نے لڑائی کے ضرر کو متوفی تلک پہونچا دیا سو وہ متوفی اس شخص کی مانند ہو گیا جسنے یہ لڑائی برپا کی تھی ۔

وقال رجل من بنی نصر بن قعین

ہو ربیعۃ مشدد وابن عُبَیدۃ مصغراً اسدی وجاہلی ۔ ومن حدیث ہذہ الابیات ان ابنہ ذواب کغراب کان قد قتل عتیبۃ بن الحارث الیربوعی فاسرہ ربیع بن عتیبۃ وہو لا یعلم انہ قاتل ابیہ فاتاہ ربیعۃ بن عبیدۃ ابوہ وتکلم فی خلاصہ فوعدہ الربیع ان یاتی سوق عکاظ فلما دخلت الاشہر الحرم اتی ربیعۃ عکاظ وتخلف الربیع لعذر فزعم ربیعۃ انہم قد علموا امرہ وقتلہ الربیع بابیہ فرثاہ بہذہ الابیات وسارت عنہ وبلغت بنی یربوع فعلموا انہ قاتل عتیبۃ فقتلوہ

ابلغ قبائل جعفرٍ ان جئتہا	ما ان احاول جعفر بن کلاب

ترجمہ اے مخاطب اگر تو قبائل جعفر میں آوے تو انکو یہ اگلی بات پہونچا دے ۔ اور قبائل جعفر سے میری مراد جعفر بن کلاب جو ہوازن سے ہیں نہیں ہے بلکہ میرا مطلب جعفر بن ثعلبہ بن یربوع سے ہے جو تیمی ہے

ان الھوادۃ والمودۃ بیننا	خلقٌ کسحق الیمنۃ المنجاب

الھوادۃ الصلح والرفق ۔ والخلق محرکۃ البالی ۔ والسحق مصدر سحق الثوب اذا ابلاہ فھو بمعنی المسحوق ۔ والیمنۃ نوع من برود الیمن ۔ والمنجاب المنشق من شدۃ البلی ترجمہ انکو یہ بات پہونچا دے کہ ہم میں اور تم میں صلح اور نرمی اور دوستی کہنہ اور بوسیدہ ہوگئی ہے جیسے کہ یمنی چادر کہنہ ہو کر پارہ پارہ ہو جاتی ہے ۔

اَذُوابُ انی لم اَھَبْکَ ولم اَقُمْ	للبیع عند تحضُّرِ الاجلاب

الھمزۃ للنداء اراد بالھبۃ العفو ۔ وبالبیع اخذ الدیۃ ۔ والجلب محرکۃ ما یجلب من الاموال الی الاسواق ترجمہ اے ذواب میں نے تیرا خون معاف نہیں کیا اور تیری دیۃ کے لیئے کھڑا نہیں ہوا جبکہ لوگ عکاظ میں اپنے مال بیچنے لائیں ۔

ان یقتلوک فقد ثللت عروشھم	بعتیبۃ بن الحارث بن شہاب

الضمیر لبنی یربوع وثل عرشہ اذا ہدم عزہ ترجمہ اگر بنی یربوع نے تجکو قتل کیا تو کیا عجب ہی کیونکہ تو نے بسبب قتل عتیبۃ اُن کے سردار کے اُن کی عزت خاک میں ملادی بنی یربوع نے یہ شعر سنکر جان لیا کہ عتیبۃ کا قاتل ذواب ہے اس لیئے اُس کو قتل کر ڈالا ۔

باشدِّھم کَلَباً علی اعدائھم	واعزّھم فقداً علی الاصحاب

بدل من عتیبۃ باعادۃ الجار ۔ والکلب الشدۃ ۔ والاعز الاشق الاصعب ترجمہ اُن کو ذلیل کر دیا بسبب قتل اُس شخص کے جو اُن کے دشمنوں پر اُن سب سے زیادہ سخت تھا اور اُس کے دوستوں پر اُس کا گم اور قتل ہونا سب سے زیادہ گران تھا ۔

وقال الحریث بن زید الخیل

الطائی النبہانی ۔ ہو وابوہ والمرئی کلہم صحابۃ ۔ والمرئی ہو اوس بن خالد ابن عم زید الخیل ومن حدیثہ ان عمر بن الخطاب رض کان قد بعث رجلاً یقال لہ ابو سفیان یستقریٔ ای لیطلب قراءۃ القرآن من اہل البادیۃ ویضرب من لا یقرءہ فاستقرأ سفیان اوس بن خالد فلم یقرأ فضربہ اسواطاً فمات فقامت امہ تندبہ فاقبل حریث ہذا وشد علی ابی سفیان فقتلہ ثم انشد

الا بکر الناعی باوس بن خالد	اخی الشتوۃ الغبراء والزمن المحل

الشتوۃ الغبراء السنۃ التی یغبر الاطراف فیہا لکثرۃ الغبار وہبوب الریاح یعنے السنۃ المجدبۃ ۔ والمحل انقطاع المطر ترجمہ اے مخاطب سُن کہ اوس بن خالد جو ایام قحط اور خشکی کے زمانہ میں سخاوت کرتا تھا اُس کی خبر مرگ پہونچانے والا ہمارے پاس صبح کو لایا ۔

فان یقتلوا بالعذر اوساً فاننی	ترکت ابا سفیان ملتزم الرحل

ترجمہ اگر ابو سفیان اور اُس کے آدمیوں نے براہ عذر ناحق اُس کو مارڈالا تو تو اے اوس کی ماں اس پر نوحہ مت کر کیونکہ میں نے ابو سفیان کو ایسا کر چھوڑا کہ وہ اپنے کجاوہ یا فرودگاہ سے جدا نہیں ہو سکتا اس لیئے کہ میں نے اُس کو وہاں ہی مارڈالا ہے ۔

فلا تجزعی یا ام اوس فانہ	تصیب المنایا کل حاف وذی نعل

الحافی من لا نعل فی رجلہ ولا خف ترجمہ اے اوس کی ماں تو اسپر بیقراری مت کر کیونکہ بات یہ ہے کہ موت ہر برہنہ پا اور موزہ اور جوتہ پہننے والے کو یعنے ہر انسان کو ستاتی ہے ۔

قتلنا بقتلانا من القوم عصبۃ	کراماً ولم ناکل بہم حشف النخل

الحشف محرکۃ التمر الردی ترجمہ ہمنے اپنے مقتولوں کے بدلے قوم مخالف میں سے ایک گروہ عمدہ مارڈالے اور ہمنے اپنے مقتولوں کے عوض میں ناقص کھجوریں نہیں کھائیں یعنے ہمنے اُنکی دیت نہیں لی ملکہ قصاص لیا

ولولا الاسی ما عشت فی الناس ساعۃ	ولکن اذا ما شئت جاوبنی مثلی

ترجمہ اور اگر میں دنیا میں اوروں کو غم میں مبتلا نہ دیکھتا تو ایک لحظہ بھی نہ جیتا مگر حال یہ ہے کہ جب میں چاہوں اور پوچھوں کہ کوئی اور بھی غمزدہ ہے تو مجھ جیسا غمگین بول اُٹھتا ہے یعنے وہ کہتا ہی کہ میں بھی ایسا ہی صدمہ رسیدہ ہوں ۔

وقال ابو حبال البراء بن ربعی الفقعسی

ابعد بنی امی الذین تتابعوا	ارجی الحیوۃ ام من الموت اجزع

ترجمہ کیا اپنے بھائیوں کے پیچھے جو پے در پے مر گئے ہیں امید لذت حیات کروں یا موت سے گھبراؤں یعنے ایسا نہیں ہونا چاہیئے ۔

ثمانیة کانوا ذوابة قومهم ۔۔۔ بهم کنت اعطی ما اشاء و امنع

الذوابة فی الاصل الشعر فی اعلی الناصیة ویقال سید القوم ترجمہ وہ بھائی آٹھ تھے جو اپنی قوم کے چوٹی یعنی سردار تھے میں انہیں کے بھروسے پر جسکو جو چاہتا تھا دے ڈالتا تھا اور جس سے چاہتا تھا انکار کر دیتا تھا ۔

اولئک اخوان الصفاء رزئتهم ۔۔۔ وما الکف الا اصبع ثم اصبع

ترجمہ وہ عمدہ بھائی تھے جنکی مصیبت مجھکو پہونچائی گئی اور نہیں ہے ہتھیلی مگر ایک انگلی پھر دوسری انگلی ۔ یعنے اُن کے جانے سے میں نکما ہو گیا ۔

لعمری انی بالخلیل الذی له ۔۔۔ علیّ دلال واجب لمفجع

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم مجھکو بیشک ایسے دوست کا رنج پہونچایا گیا ہے جسکو مجھپر واجب ناز تھا یعنی بسبب نہایت محبت کے

وانی بالمولی الذی لیس نافعی ۔۔۔ ولا ضائری فقدانه لممتع

ترجمہ اور میں بیشک ایسے برادر عم زادسے جسکا وجود مجھکو نافع نہیں ہے اور جس کا عدم مجھکو مضر نہیں ہے کامیابی دیا گیا ہوں خلاصہ ان دونوں شعروں کا یہ ہے کہ جنکا ہونا میرے حق میں مفید تھا مر گئے اور جنکا ہونا برابر ہے وہ موجود ہیں ۔

وقال مطیع بن ایاس فی یحیی بن زیاد

یا اهل بکوا لقلبی القرح ۔۔۔ وللدموع السواکب السفح

اصل اہل اہلی ۔ والقرح ککتف المقترح ۔ والسفح بضمتین جمع سفوح ای سائل ترجمہ اے میرے گھر کے لوگو میرے زخمی دل اور میرے آنسوؤں بہت بہنے والوں کے سبب روؤ کیونکہ یگانوں کی غمخواری سے غم میں خفت ہو جاتی ہے

راحوا بیحیی ولو تطاوعنی ۔۔۔ الاقدار لم تبتکر ولم ترح

ابتکر ذہب بکرة ۔ وراح ذہب رواحا ای عشیا ۔ والضمیر فی الفعلین للاقدار ترجمہ یحیے کو بوقت شام قبر کی طرف لیگئے اور اگر احکام مقدرہ میرے تابع ہوتے تو وہ احکام یحیی تلک نہ صبح کو جاتے نہ شام کو یعنے وہ نہ مرتا ۔

یا خیر من یحسن البکاء له الیوم ومن کان امس للمدح
قد ظفر الحزن بالسرور وقد ۔۔۔ ادیل مکروهنا من الفرح

اللام بمعنے علے والمدح کعنب جمع مدحة وظفر به غلبه ۔ وادال الله من عدوه نصره علیه ترجمہ ای بہتر ین اُس شخص کے جسپر آج رونا اچھا معلوم ہوتا ہے اور کل لایق مدح و ثنا کے تھا بیشک تیرا غم ہماری خوشی پر غالب آگیا اور بیشک ہمارے غم مکروہ کو ہماری خوشی محبوب پر فتح دی گئی ۔

وقال ایضاً

تسحی من وابل سحوح	قلت لحنانة دلوح

الحنانۃ السحابۃ الشدیدۃ البکاء ۔ والدلوح بالمهملتین الکثیرۃ الماء الثقیلۃ ۔ والسح صب الماء من فوق ومن زائدۃ والوابل المطر والسحوح مصدر وصف بہ مبالغۃ ویحتمل ان یکون صفۃ ترجمہ میں نے ابر زیادہ رونیوالے بہت پانی والے سے جو بہت پانی برسا دے کہا۔

ثم استهلی علی الضریح	امی القبر الذی سمی

امہ قصدہ ۔ والضریح القبر والاستهلال اشتداد الانصباب واللام فی الضریح للعهد الخارجی ترجمہ کہ تو قصد کر اُس قبر کا جسکا میں نام لیتا ہوں پھر خوب برس پڑ اُس قبر معلوم پر۔

علی فتی لیس بالشحیح	لیس من العدل ان تشحی

ترجمہ یہ انصاف نہیں ہے کہ تو اس جوان کی قبر پر برسنے میں بخل کرے جو بخیل نہ تھا۔

وقال اشجع بن عمرو السلمی

ولا مغرب الا لہ فیہ مادح	مضی ابن سعید حین لم یبق مشرق

ترجمہ عمرو بن سعید اُسوقت گذر گیا جب کوئی طرف دُنیا میں ایسی نرہی جس میں اُس کا مداح نہ ہو۔

علی الناس حتی غیبتہ الصفائح	وما کنت ادری ما فواضل کفہ

الصفائح الحجارۃ العراض ترجمہ اور میں نہیں جانتا تھا کہ لوگوں پر اُس کی سخاوت کسقدر رہی یہاں تک کہ اُس کو پتھروں کی سلوں نے چھپا لیا یعنے وہ مدفون ہوگیا اور کوئی سخی نرہا یعنی اسوقت ارباب حاجت کو دیکھکر اُسکی سخاوت کی مقدار معلوم ہوئی کہ وہ اس قدر حاجت مندوں کو دیتا تھا۔

وکانت بہ حیا تضیق الصحاصح	فاصبح فی لحد من الارض میتا

نصب میتا علی انہ حال من المستکن فی اصبح ونصب حیا علی انہ حال من الضمیر المجرور فی بہ ۔ والصحصاح ما استوی من الارض ترجمہ پس وہ زمین کی لحد تنگ میں مرکر مقیم ہوگیا اور جبکہ وہ زندہ تھا تو بسبب کثرت لشکروں کے فراخ میدان بھی اُس کے لیئے تنگ ہو جاتے تھے۔

فحسبک منی ما تجن الجوانح	سابکیک ما فاضت دموعی فان تغض

غاض الدمع نقص وقل ۔ واجنۃ سترہ ۔ والجوانح الضلوع ترجمہ اب میں تجکو روؤنگا جب تلک میرے آنسو بکثرت بہتے رہیں گے اور اگر میرے آنسو کم ہوگئے تو میری طرف سے تیرے لیئے وہ درد و غم کافی ہوگا جسکو میرے پہلو چھپائے ہوئے ہیں۔

ولا بسرور بعد موتک فارح	فما انا من رزء وان جل جازع

ترجمہ اب میں تیرے مرجانے کے بعد کسی مصیبت سے اگرچہ وہ بڑی ہو گھبرانے والا نہیں ہوں۔ یعنی جب میں یہ مصیبت جھیل گیا تو میرے نزدیک سب مصیبتیں اس سے سہل ہیں اور نہ میں تیری موت کے بعد کسی خوشی سے خوش ہونے والا ہوں۔

على احد الا عليك النوائح	كان لم يمت حيٌّ سواك ولم تقم

ترجمہ گویا تیرے سوا کوئی زندہ نہیں مرا اور کسی کے رونے کے لئے نوحہ گر عورتیں نہیں کھڑی ہوئیں مگر تجھ پر بیان انتہائے غم ہے۔

لقد حسنت من قبلُ فيك المدائحُ	لئن حسنت فيك المراثي وذكرها

ترجمہ البتہ اگر اب تیرے مرثیے اور اُنکا ذکر اچھا معلوم ہوتا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ اس سے پہلے تیری تعریفیں اچھی معلوم ہوتی تھیں۔

وقال يحيى بن زياد الحارثي

فراعا فؤاداً لا يزال مروّعا	نعانا عيا عمرو بليلٍ فاسمعا

ترجمہ عمرو کی دونوں خبر مرگ پہونچانے والوں نے رات میں یہ خبر مرگ پہونچائی اور سُنائی تو انہوں نے میرے دل کو جو ہمیشہ اُس کے مرگ کا خوف زدہ تھا ڈرا دیا۔

وان خانه ريب البلى فتقطعا	وما دنس الثوب الذي زوّدوكه

ارادبدنس الثوب لحوق العار والذم ۔ واراد بريب الصرف والاهلاك ترجمہ وہ کفن جو لوگوں نے تجکو دیا ہے عار و ننگ کے میل سے میلا نہیں ہوا کیونکہ سب تیری تعریف کرتے ہیں اگرچہ اُس کفن سے تاثیر کہنگی نے دغا کی اور وہ پارہ پارہ ہو گیا۔

تريدك لم تسطع لها عنك مدفعا	دفعنا بك الايام حتى اذا اتت

ترجمہ ہم نے تیری مدد سے حوادث روزگار کو دہتکار بتلائی یہاں تلک کہ وہ حوادث تجھے ستانے آئے تو ہم اُن کو تجھ سے ٹال نہ سکے۔

تقرّ بها عيناي فانقطعا معا	مضى فمضت عني به كل لذة

ترجمہ وہ شخص گزر گیا تو اُس کے سبب سے میرے سارے مزے جن سے میری دونوں آنکھیں خنک ہوتی تھیں جاتے رہے اب وہ ممدوح اور میرے سارے مزے ایک ساتھ مجھ سے منقطع ہو گئے۔

مضى صاحبي واستقبل الدهر مصرعي ولا بدّ ان القى حمامي فاصرعا

استقبلہ فلاں اذا اتاہ من قبل وجہہ ترجمہ میرا یار گزر گیا اور زمانہ میرے مقتل ہیں مونہہ کے سامنے سے آیا اور ضرور ہے کہ میں اپنی موت سے دوبدو ہوں اور پچھاڑا جاؤں جیسا میرا یار پچھاڑا گیا ہے۔

ابن المقفع

وقال ابن المقفعؒ

ہوشاعر اسلامی یرثی اباعمرو بن العلاء التمیمی البصریؒ احد القراء السبعة وہذا ہو القول المشہور۔

رزینا اباعمرٍو ولاحیَّ مثلہ ۔۔۔ فللّٰہِ ریب الحادثات بمن وقعْ

ترجمہ ہمکو ابوعمرو کی موت کی مصیبت پہونچائی گئی اور کوئی متنفس اُسکی مثل موجود نہیں ہے کہ اُسکے پاس بیٹھکر اُسکا غم غلط کریں اب ہم حوادث روزگار کو سزا دینے کیلئے خدا کے حوالے کرتے ہیں کہ ہائی اُسنے کیسے عمدہ شخص کو ہلاک کیا

فان تک قد فارقتنا وترکتنا ۔۔۔ ذوی خلّة مافی انسداد لہا طمعْ

فقد جرّ نفعا فقدنا لک اننا ۔۔۔ أمِنّا علی کل الرزایا من الجزعْ

الخلّة الحاجة ترجمہ اے ابوعمرو اگر تو ہمسے جدا ہوگیا اور ہمکو ایسی حالت میں چھوڑ گیا کہ اُسکے بند کرنے کی ہوس بھی نہیں ہوسکتی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ تیرے ہمسے جُدا ہونے نے ہمکو ایک نفع عظیم پہونچایا ہی اور وہ یہ ہی کہ ہم تمام مصیبتون پر جزع فزع کرنیسے امن میں ہوگئے کیونکہ تیرے صدمہ سے تمام صدمات آسان ہیں

بعض بنی اسد

وقال بعض بنی اسد

بکیّ علی قتلی العدان فانّہم ۔۔۔ طالت اقامتہم ببطن برامِ

العدان بفتح المہملة لبطن من اسد۔ وبرام کسحاب موضع ترجمہ ای مخاطبہ تو مقتولان عدان پر روئے کیونکہ وہ لوگ ایک مدت سے بمقام بطن برام جہاں وہ مقتول ہوئے پڑے ہیں۔

کانوا علی الاعداء نار محرّقٍ ۔۔۔ ولقومہم حرمًا من الاحرامِ

اراد بالمحرق عمرو بن ہند فانہ کان قد احرق مائة من بنی دارم او الحارث بن عمرٍو ملک الشام فانہ اوّل من احرق العرب فی بلادہم ترجمہ وہ مقتول لوگ دشمنوں کے حق میں محرق کی آگ تھے اور اپنی قوم کے لیے منجملہ اور جائے پناہوں کے ایک قوی و مضبوط جائے پناہ تھے۔

لا تہلکی جزعًا فانی واثقٌ ۔۔۔ برماحنا وعواقب الایّامِ

ترجمہ تو غم اور قلق سے اپنی جان مت کھو کیونکہ مجکو اپنی قوم کے نیزوں پر اور زمانہ کے انجاموں پر بھروسا ہے۔ یعنے ہم عنقریب دشمنوں سے اُنکا بدلا لیں گے۔

عادات طیٍّ فی بنی اسدٍ لہم ۔۔۔ ریُّ القنا وخضابُ کلّ حسامِ

ترجمہ بنی طی کی عادات بنی اسد میں جو اُن کے ہم عہد ہیں سرایت کرگئی ہیں کیونکہ بنی طے کا خاصہ نیزوں کو خون اعدا سے سیراب کرنا اور ہر تلوار کو رنگنا ہے. سو یہ ہی بنی اسد کی عادت ہوگئی ہے۔ اور یہ اسلیئے

کہا کہ طی اور اسد باہم حلیف تھے اس سے گویا طی کو اپنے دشمنوں سے انتقام لینے کے لیئے برانگیختہ کرتا ہے

وقال آخر

نُعِیَ لِی ابو المقدام فاسوَدَّ منظری ۔ من الارض واستکبّت علیّ المسامعُ

نعی مجہول من نعاہُ اُسْکِنَ للضرورۃ ۔ وابو المقدام کنیتہ. جابر بن حیوۃ الکندی ۔ والاستکاک انسداد الاذن. من السلک وہو الصمم ترجمہ مجکو خبر مرگ ابو المقدام کی سنائی گئی تو زمین پر میرے دیکھنے کی جگہ میری نظروں میں سیاہ ہوگئی اب مجکو کچھہ نظر نہیں آتا اور میرے کان بہرے ہوگئے کچھہ سُنائی نہیں دیتا ۔

وَاَقْبَلَ ماءُ العین من کُلِّ زفرۃٍ ۔ اذا وَرَدَتْ لم تستطعہا الاضالعُ

من سببیّۃ ۔ والزفرۃ من زفر الرجل اذا اخرج نفسہ بعد مدۃٍ ۔ والمراد بالورود الحدوث ۔ والمستکن فی الفعل لزفرۃٍ ۔ والاضالع جمع اضلع جمعِ ضلع ترجمہ ہر لمبی سانس لینے کے سبب آنسو باہر چلا آیا ۔ جب وہ نکلتا ہی تو پسلیان اُس کی برداشت اور سہار نہیں کرسکتیں ۔ یہ اسلیئے کہا کہ لمبی سانس میں پسلیوں پر زور پڑتا ہے اور ایسا ہی بوقت شدۃ گریہ تو خلاصہ یہ ہی کہ آنسو ہر لمبی سانس کے ساتھ بے اختیار نکلتا ہی اور پسلیونکو بشدت تکلیف دیتا ہی

وقال آخر

قد کان قبلکَ اقوامٌ فُجِعتُ بہم ۔ خلّی لنا فقدہم سمعا وابصارا

ترجمہ اے متوفی تجہہ سے پہلے ایک جماعت کا غم مجکو پہونچایا گیا تھا سو اُن کے مرنے نے ہمارے لیئے ہمارے کان اور آنکھیں باقی چھوڑ دیے تھے ۔

انت الذی لم تَدَعْ سمعا ولا بَصَرًا ۔ اِلّا شَفًا فَاَمَرَّ العیشُ اِمرارا

الشفا القلیل ۔ وامرّ الشی اذا صار مُرًّا ترجمہ تو وہ ہے کہ تو نے نہ ہمارے کان چھوڑے اور نہ آنکھ مگر تھوڑی برائے نام ۔ اور تیرے مرنیسے ہماری زندگی سخت تلخ ہو گئی ۔

وقال الشمردل بن شریک او نہشل بن حرّیّ

شمردل ہذا تمیمی یربوعی یرثی اخویہ وائلاً وقدامۃ نص علیہ فی الاغانی وہو شاعر اسلامی من شعراء الدولۃ الامویۃ ۔

بنفسی خلیلای اللذان تبرّضا ۔ دموعی حتّے اسرع الحزنُ فی عقلی

رفع خلیلائی علے انہ فاعل فعلٍ محذوف ای فدی مجہولا وتبرضہ اخذہ قلیلاً قلیلاً ترجمہ میری جان قربان کیجائیو اُن دو دوستوں پر جنہوں نے میرے تمام آنسو آہستہ آہستہ یا تھوڑے تھوڑے کرکے سب لیلیئے آخر کو اُنکا غم میری عقل میں جلد اثر کر گیا اور اُس کو بگاڑ دیا ۔

ولولا الاسیٰ ما عشتُ فی الناس ساعۃ ۔ ولکن اذا ما شئتُ جاوبنی مِثلی

قدقر بهذا الشعر عن قريب ترجمہ اور اگر میں دنیا میں اور دنکو غم میں مبتلا نہ دیکھتا تو ایک لحظہ بھی نہ جیتا مگر حال یہ ہی کہ جب میں غمزدہ کی تلاش کروں کہ کسی دوسرے پر بھی ایسا غم ہوا تو مجھ جیسا صدمہ رسیدہ بول اُٹھتا ہے۔

وقال ایضاً

ہے لتشہل بن حری یرثی اخاہ مالکاً وکان قد قتل بصفین مع علی کرم اللہ وجہہ۔

اغرّ کمصباح الدُّجنّۃ یتّقی	قذی الزاد حتّی تستفاد اطائبُہ

الدُجنّۃ بضم الدال والجیم وتشدید النون الظلمۃ۔ والقذی بالقاف فالمعجمۃ کالعصا ما اراقت الناقۃ والشاۃ من ما رودم قبل الولادۃ وبعدہا وکنی بہ من الزاد الخبیث بدلیل اطائبہ والمجرور فی اطائبہ للزاد ترجمہ وہ روشن پیشانی مثل تاریکی کے چراغ کے تھا کہ توشہ ناپاک سے پرہیز کرتا تھا یہاں تلک کہ پاک توشہ حاصل کیا جاوے یعنے وہ مال جو بطور غارت جہاد سے حاصل ہو۔

وہوّن وجدی عن خلیلی انّنی	اذا شئت لاقیت امرءت ما ضاحبہ

کلمۃ عن بمعنے علے۔ ووجد بہ وعلیہ اذا حزن علیہ ترجمہ میرے دوست پر میرا غم اس امر نے سہل کر دیا کہ جب میں یہ بات چاہوں کہ ایسے شخص سے ملوں جسکا یار مرگیا ہو تو جب ہی اُس سے ملجاتا ہوں۔

اخٌ ماجدٌ لم یخزنی یوم مشہدٍ	کما سیف عمرٍو لم تخنہ مضاربہ

اخزاہُ افضحہ۔ واراد بعمرو عمرو بن معدیکرب الزبیدی۔ وخان السیف اذا لم یفعل او اخطار۔ والمضارب جمع مضرب وہو موضع من السیف یضرب بہ ترجمہ وہ اچھا بھائی تھا کہ اُس نے مجھے بروز جنگ کبھی رسوا نہیں کیا جیسے عمرو بن معدیکرب کی تلوار کی دھار نے کبھی اُسے دغا نہیں دی۔

وقال الاسود بن زمعۃ بن عبد المطلب بن نوفل

ہو قرشی اسدیّ جاہلیّ یرثی بنیہ زمعۃ وحارثاً وعقیلاً وکان قد قتلوا یوم بدر کافرین ومن حدیث ہذہ الابیات ان قریشاً کانت قد حلفت ان لا تبکی قتیلاً لئلا تشمت بہم اتباع سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم وکان الاسود بن زمعۃ یحب ان یبکی علی بنیہ المقتولین فسمع بکاء امرءۃ فقال ا انحلّت الیمین وحلّ البکاء فقیل لہ ہذا بکاء امرءۃ ضلّ بعیرہا فقال۔

اتبکی ان یّضلّ لہا بعیرٌ	ویمنعہا من النوم السہود

الہمزۃ للانکار والاستبعاد۔ والسہود السہر ترجمہ کیا یہ عورت اس سبب سے روتی ہی کہ اُس کا اونٹ گم ہو گیا اور اُسکو بے خوابی اور قلق سونے سے روکتے ہیں یعنے ایسا نہونا چاہیے

فلا تبکی علی بکرٍ ولکن	علے بدرٍ تقاصرت الجدود

خطاب لہا علے الالتفات ۔ والبکر الفتے من الابل ترجمہ اے عورت اپنے شتر جوان کے گم ہونے پر مت
رو ہاں مقتولانِ بدر پر رونا مناسب ہے کیونکہ بعد ان کے تمام کوششیں کامیابی سے قاصر و کوتاہ رہ گئیں ۔

الا قد سادَ بعدَہم رِجالٌ ‌‌ ‌ ولولا یومُ بدرٍ لم یسودوا

اراد بالرجال آل حرب بن اُمیّۃ یعنے ابا سفیان بن حرب فانہ کان قد ساد قریشاً بعد وقعۃ بدر ترجمہ ای مخاطب
سُن کہ بعد مقتولانِ بدر کے مردان بنی اُمیّہ یعنے ابوسفیان قریش کا سردار ہوگیا اگر بدر کی لڑائی نہ ہوتی
اور سردار نہ مارے جاتے تو بنی امیہ سردار نہ بنتے ۔

وقال ایضاً

وذکروا ان رجلین من بنی اسدٍ خرجا الے اصبہان فآخا دہقاناً بہا فی موضع یقال لہ راوند فمات احدہما
وبقی الآخر فہو والدہقان ینادمان قبرہ ویشربان کاسین ویصبّان علی قبرہ کاساً ثم مات الدہقان فکان
الاسدی ینادم قبریہما ویترنّم بہذا الشعر وکان یشرب قدحاً ویصبّ علی قبریہما قدحین ۔

خلیلیَّ ہُبّا طال ما قد رَقدتُما ‌ ‌ ‌ اَجِدَّکُما لا تقضیانِ کراکُما

ہبّ الرجل اذا استیقظ وما مصدریۃ والہمزۃ للاستفہام ۔ وجدکما منصوب بفعل محذوف یقال اجدک لا تقوم
والمقصود ہو التحریض علے القیام والکری النوم ترجمہ اے میرے دونوں دوستو جاگو بہت سوئے کیا
تم اس امر میں خوب کوشش کرتے ہو کہ تم اپنی نیند پوری نہ کروگے اور برابر سوتے رہوگے ۔

الم تعلما مالی براوندَ کلّہا ‌ ‌ ‌ ولا بخزاق من حبیبٍ سواکما

خزاق بالمعجمتین کغراب موضع براوند وہو بنواحی اصبہان ترجمہ کیا تم نہیں جانتے کہ میرا تمام راوند اور
خزاق میں سوا تمہارے کوئی دوست نہیں ہے ۔

اَصُبُّ علی قبریکما من مُدامۃٍ ‌ ‌ ‌ فالّا تنالاہا اُتَرِّوّ جُثا کُما

الجثی جمع جثوۃ وہو التراب المجتمع ترجمہ میں تمہاری دونوں قبروں پر تند و کہنہ شراب چھڑکتا ہوں پس اگر
تم اُسکو نہیں لیتے ہو تو وہ تمہارے ڈھیروں کو سیراب کرتی ہے ۔

اُقیمُ علے قبریکما لستُ بارحاً ‌ ‌ ‌ طوالی اللیالی او یُجیبُ صَدَا کُما

البارح الزائل وجملۃ النفی حال ۔ والطوال کسحاب مدی الدہر واو بمعنے الّا اَن ۔ والصدی علی زعم الجاہلیۃ
طائر یخرج من راس المیت اذا بلی فیصوت ترجمہ میں نے تمہاری قبروں پر ڈیرہ ڈال رکھا ہے اُن سے
رات دن جُدا ہونیوالا نہیں ہوں یہاں تلک کہ تمہاری قبروں کا پرندہ مجکو جواب دے ۔ قبر کے پرندے
کی بنا اس ایام جاہلیت کے خیال پر ہے کہ جب مردہ گل کر مٹی ہوجاتا ہے تو اُس کے سر کی جگہ سے
ایک پرندہ نکلتا ہے اور آواز کرتا ہے ۔

أيُردّ علی ذی عولۃٍ ان بکا کُما	وابکیکُما حتے الممات وما الذی

ردّہ علیہ اعادہ علیہ ومفعولہ محذوف ای یردکم والعولۃ صوت البکار کالعویل ترجمہ اور میں تا دم مرگ تم کو روؤنگا اور کون تم کو رونیوالے کے پاس یعنے میرے پاس لوٹا ویگا اگر وہ تمکو روویگا۔ یہ بطور حسرت کے ہی۔

کأنّکُما ساقی عُقارٍ سقاکُما	اجری النّوم بین اللحم والجلد منکما

العقار بالضم الخمر ترجمہ نیند تمہارے گوشت اور پوست میں اتر گئی گویا تمکو شراب پلانیوالے نے شراب پلادی

کأنّ الذی یسقی المدام سقاکما	أمن طول نوم لا تجیبان داعیاً

ترجمہ کیا بسبب درازی نیند کے تم کسی پکارنے والے کو جواب نہیں دیتے گویا اُس شخص نے جو شراب پلاتا ہے تم کو شراب پلادی۔

وقال عبد الملک بن عبد الرحیم الحارثی

ہو شاعر اسلامی یکنی ابا الولید یرثی سعید بن عثمان بن عفان رضو وکان قد قتلہ غلمانہ۔

یسکنی سعیدٍ بین اھل المقابرِ	الی لارباب القبور لغابط

ترجمہ مجکو بیشک اہل قبور پر غبطہ ورشک آتا ہے بسبب قیام کرنے سعید کے اہل مقابر میں۔

عدا انی ولم اھتف سواہ بناصرِ	وانی لمفجوعٌ بہ اذ تکاثرتْ

ترجمہ۔ مین اُسکے مرنے کے سبب بیشک دکھ دیا گیا ہوں کیونکہ میرے دشمن بہت ہوگئے اور میں نے اُس کے سوا کسی مددگار کو نہیں پکارا اور اُس نے مجکو خلاف عادت جواب نہیں دیا۔

وقد حزّ فیہ نصل حران ثائرِ	فکنت کمغلوبٍ علی نصل سیفہ

المجرور فی سیفہ للمغلوب۔ وعنی بالمغلوب علے نصل سیفہ ان نصل سیفہ قد انکسر حین ما کان محتاجاً الیہ اشدّ احتیاج۔ والحزّ القطع۔ والحرّان العطشان۔ والثائر طالب الثار ترجمہ اب میں اُس کے مرنے سے ایسے شخص کی مانند ہوگیا کہ اُسکی تلوار کا پھل ایسے وقت میں ٹوٹ جاوے کہ خون کے پیاسے طالب انتقام دشمن کی تلوار کا پھل اُس کے جسم میں ٹوٹ کر رہ جاوے اور وہ کچھہ نہ کرسکے۔

من البثّ والداء الدخیل المخامرِ	اتیناہ زوّاراً فامجدنا قریً

امجد الابل اذا اشبعہا وامجد العطاء اذا اکثرہ فعلے الاول تمیز وعلے الثانی مفعول۔ والبث الحزن الشدید واراد بالداء الدخیل الحزن والکرب والمخامر المخالط ترجمہ ہم اُس کی ملاقات کو آئے تو اُسنے ہمارے سخت غم اور بیچینی اور ایسے درد سے جو ہمارے دل اور گوشت پوست سے ملنے والا تھا خوب دعوت کی۔

من الوجد یسقی بالدموع البوادرِ	واُبنا بزرعٍ قد نما فی صدورنا

الاوب الرجوع۔ والوجد الحزن۔ ویسقی مجہول۔ والبوادر الدموع التی لا یمکن ضبطہا ترجمہ اور اُس کے پاس

سے ہم ایسے غم کی کھیتی نے کر لوٹے جسنے ہمارے سینوں میں نشو ونما پایا تھا اور اُس کو ایسے آنسوؤں سے پانی دیا جاتا تھا جو بے اختیار آنکھوں سے بہتے تھے۔

ولما حضرنا لاقسام تراثہ	اصبنا عظیمات اللہی والمآثر

اللہی جمع لہوۃ وہو فی الاصل ما القیت فی فم الرحی ثم استعیر للعطیۃ والمآثر جمع مأثرۃ وہی الفضیلۃ التی تؤثر ای تنقل فی مجامع القوم ترجمہ اور جبکہ ہم وقت تقسیم اُس کے میراث موجود ہوئے تو ہم اُسکی عطا ہائے بزرگ وفضائل کی خبروں کو پہونچے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہاں بسبب سخاوت سعید کے اموال تو موجود نہ تھے ہاں اُس کے اخبار عطایائے بزرگ وفضائل جو قابل القسام نتھے ہمنے سُنے۔

واسمعنا بالصمت رجع جوابہ	فابلغ بہ من ناطق لم یحاور

الرجع بمعنے المرجوع وابلغ بہ فعل التعجب ترجمہ اور اُس نے اپنا جواب بزبان خاموشی ہمکو سُنایا پس یہ شخص عجیب بلیغ گویا ہے جو نہیں بولتا ہو۔ یعنے وہ گویا بزبان حال کے اور خاموش ہو بزبان قال کے۔

وقالت امرأۃ من بنی شیبان

وقالوا ماجد منکم قتلنا	کذاک الرمح یکلف بالکریم

ترجمہ انہوں نے کہا کہ ہمنے تم میں سے ایک عمدہ آدمی مار ڈالا میں نے اُن سے کہا کہ نیزہ اسیطرح اچھے شخص کا عاشق ہوتا ہے۔

بعین اباغ قاسمنا المنایا	فکان قسیمہا خیر المقسیم

الظرف متعلق بقاسمنا۔ واضیف العین الے اباغ بن سلیح ثم رکب ترکیبا امتزاجیا کمعدیکرب وہو موضع بالشام ولہ یوم معروف فی الجاہلیۃ۔ والمنایا یحتمل الرفع والنصب والقسم مایخرج ونخصیل بالقسمۃ ترجمہ بمقام عین اباغ ہم میں اور موت میں تقسیم جاری ہوئی تو موت کا حصہ دونوں حصوں میں اچھا تھا یعنی جو لوگ مرگئے وہ زندوں سے اچھے تھے۔

وقال عتیّ بن مالک العقیلی

ہو عتیّ بالمہملۃ والفوقانیۃ مصغرا یرثی رفیقہ عدّار

اعدّ اء من للیعملات علی الوجا	واضیاف لیل بیّتوا النہ ول

الیعملۃ الناقۃ النجیبۃ السریعۃ السیر۔ والوجا رقۃ الخف من کثرۃ السفر۔ وبیّتہ اتاہ لیلا ترجمہ اے عدّاء اب تیرے بعد اُن اونٹنیوں پر جن کے سم کثرت سفر سے گھسگئے ہیں کون رحم کریگا یعنے کون اُن کے بدلے مسافروں کو اچھی تندرست اونٹنیاں دیکر اُن کی جان بچاویگا۔ اور مہمانان شب آیندہ کی جورات کو

اُترنے کے لیئے آتے ہیں کون خبر گیری کرے گا۔

وَلا لِخَلِیلٍ بَهجَةُ لِخَلِیلِ	اَعَدّاءُ مَا لِلعَیشِ بَعدَکَ لَذَّةٌ

بہج بہ فرح بہ ترجمہ اے عدا تیرے بعد زندگی کا مزہ نہیں رہا اور نہ ایک دوست کو دوسرے دوست کی ملنے کی خوشی ہی

وَلَا الصَّبرُ اِن اُعطِیتَهُ بِجَمِیلِ	اَعَدّاءُ مَا وَجدِی عَلَیکَ بِھَیِّنٍ

ترجمہ اے عدا تجھپر میرا غم آسان نہیں ہے۔ اور نہ صبر اگر وہ مجکو دیا جاوے اچھا ہے یعنے تیرے غم میں بے صبری ہی اچھی ہے۔

وقال ایضاً والوزن واحد

وَلَم نُزجِ انضاءً لَھُنَّ ذَمِیلُ	کَاَنِّی وَالعَدّاءُ لَم نَسرِ لَیلَةً

الازجاء الدفع العنیف۔ والنضو البعیر المہزول یجمع علی انضاء۔ والذمیل السیر اللیّن ترجمہ میں اور عدا ایسے جدا ہو گئے کہ گو یا کسی رات ہمنے ساتھ سفر نہیں کیا تھا اور نہ دُبلے شتر جو بسبب تھک جانے کے آہستہ آہستہ چلتے ہیں ہمنے کبھی نہیں ہنکائے تھے۔

وَلَم نَرمِ جَوزَ اللَّیلِ حَیثُ یَمِیلُ	وَلَم نُلقِ رَحلَینَا بِبَیدَاءَ بَلقَعٍ

متکلم من الالقاء۔ والبلقع الارض الخالیة من الماء والکلاء وجوز اللیل وسطہ والمتکلن فی یمیل لہ ترجمہ اور گویا ہمنے اپنے دونوں پالان کبھی چٹیل میدان میں نہیں اُتارے تھے اور کبھی ہمنے اپنے آپ کو آدھی رات میں جبکہ اُسکا رُخ صبح کی طرف تھا نہیں پھینکا تھا۔

وقال ابو الجنار

ہو بتقدیم المہملة علی الجیم کنیة نصیب مصغر اً مولے المہدیؓ فلما سمع شعرہ اعتقه وزوّجه ومن حدیث ہذہ الابیات انه دخل علی تمامة ابن الولید العبسیّ بعد وفاة اخیه شیبة بن الولید وہو یقسّم خیل شیبة علی الناس فامر له بفرس فابیٰ ان یقبل وبکے ولنشد۔

فِی الاَقرَبِینَ بِلَا مَنٍّ وَلَا ثَمَنِ	اَضحَت جِیَادُ ابنِ قَعقَاعٍ مُقَسَّمَةً

ترجمہ عمدہ گھوڑے شیبۃ بن الولید بن قعقاع کے اُسکے رشتہ داروں میں بے احسان وبلا قیمت بانٹے گئے۔

وَمَا وَرِثتُکَ غَیرَ الھَمِّ وَالحَزَنِ	وَرَّثتَهُم فَتَسَلَّوا عَنکَ اِذ وَرِثُوا

ترجمہ ای ابن قعقاع تو نے اُنکو اپنے عمدہ گھوڑوں کا وارث کر دیا تو وہ جب تیرے وارث ہوئے تجکو بھول گئے اور مجکو تیری میراث میں سے سوائے رنج وغم کے کچھ نہیں پہونچا۔

وقال آخر

عَدَاةَ الوَغَا اَکَلَّ الرُّدَینِیَّةِ الصُّمِّ	لَنِعمَ الفَتَے اَضحَی بِاَکنَافِ حَائِلٍ

المخصوص بالمدح محذوف وحائل موضع۔ والآكل بالضم بالوكل۔ والنصب علےٰ انہ خبراضحی ترجمہ بخدا وہ خوف
جوان تھا جو اطراف مقام حائل میں روز جنگ کی صبح کو نیزہ گندم گون کی خوراک ہوا یعنے مقتول ہوا۔

لَعَمرِی لقد اُردِیتَ غیرَ مُزَلَّجٍ ۔۔۔ ولا مُغلِقٍ بابَ السماحۃِ بالعُذرِ

اُردِیتَ مجہول من اَرداہٗ اذا اہلکہ۔ والمزلج بالمعجمۃ فاللام فالجیم کمعظم الرجل الناقص فمن یلحق لقوم ترجمہ اپنی
زندگی کی قسم تو ایسے حال میں مقتول ہوا کہ تو ناقص اور عیب دار نہ تھا اور نہ سخاوت کے دروازہ کو کسی
بہانہ اور عذر سے بند کرنیوالا تھا۔ یعنے تو حالت کمال اور سخاوت میں مرا۔

سأبکیک لا مُستبقِیاً فیضَ عبرۃٍ ۔۔۔ ولا طالباً بالصَّبرِ عاقبۃَ الصَّبرِ

الفیض السیلان۔ وعاقبۃ الصبر السلو والسکوت ترجمہ اب میں تجکو اسطرح رُوونگا کہ اشک ریزی میں
کچھہ کسر نہ رکھونگا اور تمام آنسو تجھپر فنا کردونگا اور صبر سے طالب تسلی و فراموشی نہ ہونگا یعنے صبر ہی نکرونگا
کہ جس سے تسلی ہو۔

وقال خلف بن خلیفۃ

اُعاتبُ نفسی ان تبسّمتُ خالیاً ۔۔۔ وقد یَضحَکُ الموتورُ وھوَ حزینُ

ان بتقدیر اللام وخالیاً منفرداً حال من ضمیر اعاتب۔ والموتور من اصابہ نقصان فی اہلہ ومالہ ترجمہ جب
میں کسی مجمع میں ہنس پڑتا ہوں تو تنہائی میں اپنے اوپر عتاب کرتا ہوں پھر بطریق عذر کہتا ہے کہ مصیبت زدہ
حالت غمناکی میں بھی کبھی ہنس پڑتا ہے یعنے ظاہر کی ہنسی باطن کے غم کی منافی نہیں ہے۔

وبالدَّیرِ اشجانی وکم من شجٍ لہ ۔۔۔ دوینَ المصلّی بالبقیعِ شجُونُ

الدیر والمصلّی والبقیع مواضع۔ والشجن الحزن یجمع علےٰ شجون واشجان۔ والشجی الحزین۔ والضمیر المجرور لہ والدوین
تصغیر دون ترجمہ اور مقام دیر میں جہاں میرا ممدوح مدفون ہے میرے غم موجود ہیں اور بہت سے
غمزدوں کے غم مقام مصلّی سے کچھہ ورے مقام بقیع میں ہیں۔

رُبیً حولہا امثالُہا ان اَتیتَہا ۔۔۔ قَرَینَکَ اشجاناً وھنَّ سُکونُ

الربی جمع ربوۃ وہی الرملۃ المرتفعۃ مرفوع علی انہ بدل من شجون اور خبر محذوف ای ہی۔ وعنی بہا القبور المرتفعۃ
وقرین من قراہ اذا اضافہ واطعمہ۔ والسکون جمع ساکن کشہود وقعود ترجمہ وہ بلند قبرین ہیں کہ اُنکے
گرد ویسی ہی قبریں ہیں اگر تو اُن کے پاس آوے تو تیری غموں سے ضیافت کریں اور وہ
خود حرکت نہ کریں جیسا مہمان دار کیا کرتا ہے۔

کفی الہجرَ انّا لم یَضِحْ لکَ اَمرُنا ۔۔۔ ولم یأتنا عمّا لدیکَ یقینُ

خلف بن خلیفہ

الہجر مفعول کفی وانا فاعلہ ترجمہ جدائی کو یہ امر کافی ہے کہ تجکو ہمارے غم و رنج کا حال واضح نہیں ہوا اور ہمارے پاس تیری بچی بات اور کوئی خبر بھلائی برائی کی نہیں آئی۔

وقال عبداللہ بن ثعلبۃ الحنفی

لِکُلِّ اُناسٍ مقبرٌ بفنائہم
فہم ینقصون والقبورُ تزیدُ

ترجمہ تمام آدمیوں کی قبر کی جگہ اُن کے گھروں کے صحنوں میں ہے سو لوگ گھٹتے جاتے ہیں اور قبریں بڑھتی جاتی ہیں۔

وما ان یزال رسمُ دارٍ قد اخلقت
وبیتٌ لمیتٍ بالفناء جدیدُ

کلمہ ان زائدۃ لتاکید النفی قد اخلقت بمعنی اخلولقت۔ یقال اخلولق الرسم اذا استوی بالارض وبقی اثر منہ والماضی بمعنے المضارع ترجمہ اور گھر کے نشان ہمیشہ محو ہوتے جاتے ہیں اور مردہ کا گھر صحن خانہ میں بنا بنتا ہی یعنی اُسکی قبر۔

ہُمُ جیرۃ الاحیاء اما جوارہم
فدانٍ واما الملتقی فبعید

ترجمہ وہ مردے زندوں کے ہمسائے ہیں ہمسائیگی اُنکی تو قریب ہے اور اُنکی ملاقات بعید ہے

وقال آخر

لایُبعِدِ اللہُ اِخوانًا لنا ذہبوا
افناہم حدثانُ الدہر والابدُ

الفعل نہی غائب من ابعدہ اذا اہلکہ وکانوا یقولون بہذہ الکلمۃ اذا مات عزیزہم اشعارًا بانہم یکرہون موتہ حیث لایقولون انہ ہلک ومات۔ والحدثان حوادث الدہر ولابد الدہر اتی للتاکید والمصرع الثانی بیان لذہابہم ترجمہ ہمارے بھائیوں کو جو چلے گئے یعنے اُنکو حوادث زمانہ نے فنا کردیا خداوندتعالے ہلاک نکرے یعنے عذاب ندے یا اُنکا نام نیک زمانہ میں ہمیشہ رہے۔

نُمِدُّہُم کُلَّ یومٍ من بقیّتنا
ولا یؤوب الینا منہم احدُ

نمد من الامداد وبقیۃ القوم خیارہم۔ والاوب الرجوع ترجمہ ہم اپنے عمدہ لوگوں سے اُنکی مدد کرتے ہیں یعنے ہمارے عمدہ لوگ مر کر اُنمیں شامل ہوتے جاتے ہیں اور ہماری طرف اُنمیں سے کوئی لوٹ کر نہیں آتا

وقال العطمش الضبی

الی اللہِ اشکو لا الی الناس انّنی
اری الارض تبقی والاخلاءُ تذہبُ

ترجمہ میرا اللہ سے نہ لوگوں سے یہ شکوہ ہے کہ میں زمین کو باقی دیکھتا ہوں اور دوست لگاتار چلے جاتے ہیں

اخلاءِ لو غیر الحمامِ اصابکم
عتبتُ ولکن ما علے الموت معتبُ

اخلاء بکسر الہمزۃ علی حذف یاء المتکلم۔ والحمام الموت ترجمہ اے میرے دوستو اگر کوئی آفت سواے موت کے

تمکو ستاتی تو میں اسپر عتاب کرتا مگر کیا کیجیے کہ موت پر کچھ عتاب نہیں کرسکتا۔

وقال ارطاۃ بن سہیۃ المرّی

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ مات ابنہ عمرو فحزن علیہ شدیداً واقام علی قبرہ لایفارقہ۔ فلما اراد رہطہ النجعۃ اے الخروج لطلب الماء والکلاء وحان الرواح ونادیٰ ابنہ المیت رُح معنا یا ابن سلمیٰ فقالوا لہ کیف یروح معک من مات منذ حول فقال انظروا اللیلۃ الی الغد فاقاموا فلما اصبح ناداہ اغد معنا یا ابن سلمیٰ فلم یزل الناس یذکرہ ویذہ اللہ حتے سل سیفہ وعقر راحلتہ۔ وقال لا اتبعکم فامضوا او اقیموا فرقوا لہ واقاموا عندہ فقال

ھل انت ابن لیلیٰ ان نظرتُک رائحٌ	مع الرّاکب اوغادٍ غداۃ غدٍ معی

الصواب ابن سلمیٰ ونظرہ انتظر۔ ترجمہ اے ابن سلمیٰ اگر میں تیرا انتظار کروں تو کیا تو تر سواروں کے ساتھ شام کو یا کل کی صبح کو میرے ہمراہ چلے گا۔

وقفتُ علی قبر ابن لیلیٰ فلم یکن	وقوفی علیہ غیر مبکیً ومجزعٖ

ترجمہ میں ابن لیلیٰ کی قبر پر ٹھیرا تو میرا وہاں ٹھیرنا سوائے رونے اور گھبرانے کے کسی اور امر کو مفید نہ ہوا

عن الدھر فاصفح انہ غیر معتب	وفی غیرمن قد وارت الارض فاطمع

صفح عنہ اعرض عنہ۔ واعتبہ ارضاہ وسلب عتابہ وداری اخفت ترجمہ اگر تو کسی سے روگردانی کرے تو زمانہ سے روگردانی کر کیونکہ وہ کسیکو راضی نہیں کرتا ہی اور طمع کرے تو اسمیں جسکو زمین نے نہ چھپایا ہو کیونکہ مدفون پر طمع کرنی بیفائدہ ہی

وقال آخر فی اخ لہ مات بعد اخ

کاَنّی وصیفیا خلیلے لم نقل	لِسو قدِ نارٍ آخر اللیلِ اُوقِد

صیفیا اسم اخیہ ترجمہ میرا دوست صیفیا مر گیا تو اب بسبب طول فراق ہم ایسی ہو گئی کہ گویا ہم نے اُس شخص سے جو آخر شب میں آگ جلاتا تھا یہ نہیں کہا کہ آگ جلا اور ہم مہمانوں اور مساکین کے لیئے ہمیشہ یہ کہا کرتے تھے۔

فلو انھا احدیٰ یدیَّ رزیتہا	ولکن یدی بانت علی اثرھا یدی

الضمیر المنصوب للقصۃ۔ ورزیتہا مجہولاً اصبت بہا وجواب لو محذوف ای لصبرت۔ ترجمہ بات یہ ہے کہ اگر میں ایک ہاتھ کی مصیبت پہونچایا جاتا تو صبر کرتا۔ مگر کیا کیجیے کہ ایک ہاتھ کے بعد دوسرا ہاتھ جدا ہو گیا اب صبر کی گنجائش نہیں

فاقسمتُ لا اسیٰ علیٰ اثر ھالکٍ	قدی الآن من وجدٍ علیٰ ھالکٍ قدی

اُسیٰ علیہ کرضی تاسف وقد اسم فعل مرادفہ لکفی یقال قدنی درہم ووجد علیہ حزن۔ ترجمہ سو میں قسم کھا بیٹھا

کہ کسی مرنیوالے کے پیچھے غم نہ کرونگا کیونکہ یہ غم اب مجکو تمام غموں سے جو مرد پر کیا جاوے کافی ہوگیا ہے۔

وقال آخر فی ابن لہ

ھوی ابنی من علا شرفٍ	یھول عقابہ صعدہ

ھوی سقط وعلی اسمیۃ بمعنی فوق والشرف المکان المرتفع - وہالہ افزعہ - والعقاب طائر معروف والصعد محرکۃ الصعود فاعل یہول - والجملۃ نعت شرفٍ ترجمہ میرا بیٹا ایسے بلند مکان سے گر پڑا کہ اُسکی چڑھائی اُسکے عقاب کو خوف میں ڈالتی ہے یعنی اتنی بلندی پر جاتے عقاب کو بھی ڈر لگتا ہے

ھوی من راسِ مرقبۃٍ	فزلّت رجلہٗ ویدہٗ

المرقبۃ موضع الارتقاب ولایکون الامرتفعا ینظر منہ الی الاعداء ترجمہ وہ اُس اونچی جگہ کی چوٹی سے گر گیا جہاں دیدبان دشمنوں کے دیکھنے کے لیئے بیٹھتا ہے تو اُسکا پاؤں اور ہاتھ اپنی جگہ سے اُتر گیا۔

فلا اُمٌّ فتبکیہٗ	ولا اختٌ فتفتقدہٗ

الافتقاد طلب المفقود ترجمہ سو اُسکی ماں نہیں جو اُسکو رووے اور نہ بہن جو اُسکو ڈھونڈے۔

ھوے عن صخرۃٍ صلدٍ	ففرّت تحتہا کبدہٗ

الصخرۃ الحجر الصلب والصلد الاملس وفرث کبدہ بالفاء المہملۃ والمثلثۃ ضرب کبدہ ترجمہ وہ سخت وصاف پتھر سے گر گیا سو اُسکے تلے اُسکا جگر کچلا گیا۔

اُلام علی تبکیہٖ	والمسہٗ فلا اجدہٗ

ترجمہ میں اُسکے رونے پر ملامت کیا جاتا ہوں اور میں اُسکو ڈھونڈھتا ہوں سو اُسکو پاتا نہیں۔

وکیف یُلام محزون	کبیرٌ فاتہ ولدہٗ

ترجمہ اور کیونکر ملامت کیا جاوے غمگین بوڑھا کہ اُسکا بیٹا اُس سے جاتا رہا ہو۔

وقال آخر

اذا ما دعوت الصبر بعدک والبکا	اجاب البکا طوعا ولم یجب الصبر

ترجمہ جب میں تیرے مرنے کے بعد صبر اور گریہ کو بلاتا ہوں تو گریہ بخوشی بول اُٹھتا ہے اور صبر کچھ جواب نہیں دیتا۔

فان ینقطع منک الرجاءُ فانہٗ	سیبقی علیک الحزن مابقی الدہر

ترجمہ اگر امید تجھ سے منقطع ہوگئی تو بات یہ ہے کہ تجھپر غم باقی رہیگا جب تلک زمانہ باقی ہے

وقال النابغۃ یرثی اخاہ من امہ

لایھنئ الناس مایرعون من کلاء ۔۔۔ وما یسوقون من اھل ومن مال

الفعل نہی غائب من ہناہ الطعام اذا ساغ واستمرء وفاعلہ الموصول ومفعولہ الناس وضمیر المفعول محذوف من یرعون
ترجمہ لوگوں کو گوارا نہووے وہ گھاس چراتے ہیں اور جو وہ ساتھ لیے پھرتے ہیں اپنے کنبے اور شتروں کو۔

بعد ابن عاتکۃ الثاوی علی امر ۔۔۔ اَمسیٰ ببلدۃ لا عمٍ ولا خال

علی بمعنی فی وامر محرکۃ مخفف ذی امر موضع کقار مخفف ذی قار ترجمہ وہ چیزیں لوگوں کو گوارا نہوں بعد ابن عاتکہ کے
جو بمقام ذی امر مقیم یعنے مدفون ہے اُسنے ایسے مقام پر شام کی ہے جہاں نہ کوئی چچا ہے نہ ماموں یعنے سفر ہیں۔

سہل الخلیقۃ مشاء باقدحۃ ۔۔۔ الی ذوات الذری حمال اثقال

سہل الخلیقۃ لین العادۃ والاقدح جمع قدح وہو سہم المیسر والبار للتعدیۃ والذری جمع ذروۃ وہو السنام والمراد
بالاثقال الدیات والغرامات ترجمہ وہ نرم خو اپنے قمار کے تیروں کو لیکر کوہان دار شتروں کی طرف زیادہ جانیوالا
یعنے عمدہ شتروں سے قمار بازی کرنے والا اور دیتوں اور تاوانوں کا بڑا بوجھ اُٹھانے والا تھا۔

حسب الخلیلین نای الارض بینہما ۔۔۔ ھذا علیہا وھذا تحتہا بال

ترجمہ اور دو دوستوں کی جدائی کے لیے اُن میں زمین کی دوری کا حائل ہونا کافی ہے۔ یہ ایک زمین
پر ہے دوسرا زمین کے تلے بوسیدہ اور خاک ہوگیا ہو۔

وقال مویلک المزموم یرثی امرأتہ ام العلاء

اُمرر علی الجدث الذی حلت بہ ۔۔۔ اُمّ العلاء فنادھا لو تسمعُ

ترجمہ اُس قبر پر جس میں میری زوجہ ام العلاء فروکش ہوئی ہے تو گزر اور تو اُسکو پکار کر کہدے کاش وہ سُنے

انّی حللتِ وکنتِ جدّ فروقۃٍ ۔۔۔ بلداً یمرّ بہ الشجاعُ فیفزع

مفعول ناد۔ والجد بالکسر الاجتہاد فی الامر منصوب علی المصدریۃ او بمعنی الغایۃ والفروقۃ من فرق اذا خاف
وفزع والتاء للاسمیۃ یستعمل فی المذکر والمؤنث ترجمہ پکار کر کہدے کہ تو تو بڑی ڈرپوک تھی اب ایسے شہر
میں کہ جہاں بہادر آدمی جاوے تو ڈر جاوے تو نے کیونکر ڈیرے ڈال دیئے۔

صلّی علیکِ اللّٰہُ من مفقودۃٍ ۔۔۔ اذ لا یُلائمکِ المکانُ البلقعُ

البلقع الخالی من المار والکلاء ومن للتمیز بیان لکاف الخطاب ترجمہ اے پیارے گم شدہ تجھپر خدا رحم کرے کیونکہ
مکان خالی تیرے لیئے مناسب نہیں ہے تو تیری وحشت کھونے کو رحمت خدا درکار ہے۔

فلقد ترکتِ صغیرۃً مرحومۃً ۔۔۔ لم تدرِ ما جزعٌ علیکِ فتجزعُ

رفع تجزع علی انہ خبر مبتدأ محذوف ای فہی ترجمہ پس بجد اتو نے چھوٹی لڑکی قابل رحم چھوڑی کہ وہ

تیرے لئے گھبراتا نہیں جاتی یعنی بسبب بیہوشی کے اب بیخبری کے عالم میں گھبراتی ہے

فقدت شمائل من لزامك حلوة ۔۔۔ فتبيت تسهر اهلها و تفجع

اللزام الملازمۃ مضاف الی الفاعل والحلوۃ الطیبۃ نعت شمائل ترجمہ اُس صغیرہ نے تیری چھاتی سے لگانے کی مزیدار عادت کو گم کیا اب وہ تمام رات اپنے گھر والوں کو جگاتی ہے اور ان کو دردمند کرتی ہے۔

واذا سمعت انينها في ليلها ۔۔۔ طفقت عليك شئون عيني تدمع

الانین - صوت البکاء - والشان مجری الدمع من العین - ترجمہ اور میں جب اُسکے رونے کی آواز رات میں سنتا ہوں تو میری آنکھ کے آنسو تیرے غم میں بہنے لگتے ہیں۔

وقال حفص بن الاحنف الكناني

یرثی ربیعۃ بن مکدم الکنانی الفراسی وکان اشجع القوم قتل یوم الکدید - طعنہ نبیشۃ السلمی فلما وجد ریح الموت اتکئ علی رمحہ حتی مات علی فرسہ وبنو سلیم یرونہ حیًا فرموا فرسہ فمالت بہ فسقط عنہا میتًا فجاء قومہ بنو فراس ودفنوہ تحت حجارات سود ووضعوا مسہا حجارۃ بیضاء فکان لا یمر احد الاینحر ناقۃ علامۃ ابعادتہم علی قبور الکرماء - فمر ہذا الشاعر فقال لا اعقر ناقتی ولکن ارثیہ - فقال -

لا يبعدن ربيعة بن مكدم ۔۔۔ وسقى الغوادي قبره بذنوب

لعد کسمع ہلک - والغوادی جمع غادیۃ وہی سحابۃ یاتی غدوۃ - والذنوب الدلو العظیمۃ والحیلۃ الدعایۃ ترجمہ خدا ربیعہ بن مکدم کو ہلاک نہ کرے یعنی اُسکا نام نیکو دنیا میں ہمیشہ رہے - اور صبحکو برسنے والا مینہ اُسکی قبر کو بڑے ڈول سے سیراب کرے - یعنی خوب وکافی سیراب کرے -

نفرت قلوصي من حجارة حرة ۔۔۔ بنيت على طلق اليدين وهوب

الحرۃ الارض التی یکون فیہا حجارات سود - وبنیت نعت حجارۃ وطلق الیدین الکریم السخی - ترجمہ میری ناقہ جھجکی سیاہ سنگ والی زمین کے پتھروں سے جو کہ ایک سخی ہر دو دست کشادہ کی قبر پر رکھے گئے تھے -

لا تنفري يا ناق منه فانه ۔۔۔ شريب خمر مسعر لحروب

ترجمہ میں نے ناقہ سے کہا کہ ای ناقہ تو اس سے مت جھجک کیونکہ وہ بڑا مینوش اور لڑائی کی آگ بھڑکانیوالا تھا -

لولا السفار وبعد خرق مهمه ۔۔۔ لتركتها تحبو على العرقوب

السفار المسافرۃ - والخرق الارض الواسعۃ التی تتخرق فیہا الریاح والمکان الخالی والمہمۃ المفازۃ البعیدۃ والبلد القفر وحبا اذا مشی علی یدیہ وبطنہ والصبی اذا مشی علی استہ - والعرقوب من الدابۃ فی رجلہا کالمرکبۃ فی یدہا - ترجمہ - اگر مسافرت اور فاصلہ زمین بے آب وگیاہ پیش نہ ہوتا تو اس قبر پر اپنی ناقہ کی کونچیں کاٹ ڈالتا

تو وہ اپنی گھٹنیوں اور پیٹ کے بل گھسٹتی پھرتی

وقال آخر یرثی رفیقہ جاریہ

الیکِ ومازدادُ الاتنائیا	اَجارِیَ مازدادُ الاصبابۃً

الہمزۃ للنداء۔ وجاری ترخیم جاریہ۔ والصبابۃ الاشتیاق والتنائی البعد ترجمہ ای جاریہ تیرا عجیب حال ہی کہ میرا اشتیاق تیری طرف بڑہتا جاتا ہے اور تو اور زیادہ مجھ سے دور ہوتا جاتا ہے۔

فدیتک مسرورًا بنفسی ومالیا	اجاری لونفسٌ فدت نفسَ میتٍ

ترجمہ اے جاریہ اگر کوئی جان کسی مردے کی جان کے عوض دیجاوے تو میں بخوشی اپنی جان اور مال تیرے بدلے دے ڈالتا۔

فحَالَ قضاءُ اللہِ دون رجائیا	وقد کنت ارجوان اُملاکَ حِقبۃً

املاک مجہول من ملاک الحبیب یک متمتک بہ واحیاک مدۃ طویلۃ معہ بتعدی الی المفعولین وکاف الخطاب مفعول ثان والفعل مسند الی الضمیر المتکلم کمافی اعطیت درہما والحقبۃ المدۃ الطویلۃ ترجمہ اور مجکو بیشک امید تھی کہ ایک عرصہ دراز تک تجھ سے متمتع رہونگا مگر کیا کیجئے کہ قضاء الٰہی میری امید سے ورے آ ہوئی اور میری امید پوری نہ ہوئی۔

علیکَ من الاقدار کان حذاریا	الالیمت من شاء بعدک انما

ترجمہ سن اب تیرے بعد جسکا جی چاہے مرے مجکو کچھ پروا نہیں ہے کیونکہ تقدیروں سے صرف تیرے اوپر مجکو خوف تھا سو پیش آگئیں۔

وقالت فاطمۃ بنت الاجحم الخزاعیۃ

الاجحم بتقدیم المہملۃ علی الجیم حدث من الصحابیات ترثی اخاہا جراحًا

جودی باربعۃٍ علی الجراحِ	یا عینِ بکی عند کل صباحِ

خص الصباح بالذکر لانہم کانوا یبکون علی امواتہم عند طلوع الصبح وعروج النہار والمراد بالاربعۃ اربعۃ جوانب العین فان لکل عین اربعۃ جوانب اور اربعۃ دموع والمراد بہ الکثرۃ ترجمہ اے میری آنکھ ہر صباح کو رو اور آنکھوں کے چاروں طرف جراح پر بہا۔ یہ محاورہ عربی میں ایسا ہے جیسا اردو میں آٹھ آٹھ آنسو رونا یعنی بکثرت

فترکتنی اضحی باجرد ضاحِ	قد کنتُ لی جبلاً الوذ بظلہ

اضحی متکلم من ضحی کرضی اذا برز للشمس - والاجرد الفضاء الذی لا نبات فیه والضاح اسم فاعل من ضحی ای البارز للشمس وہو مالا شجر فیہ والظل - ترجمہ تو میرے لیئے ایک پہاڑ تھا جسکے سایہ میں میں پناہ لیتے تھی - اب تو نے اپنے مرنے کے بعد مجکو ایسی حالت میں چھوڑ دیا کہ میں چٹیل میدان میں جہاں نہ سایہ ہے نہ درخت دہوپ میں بیٹھی ہوں -

قد کنتُ ذات حمیّۃٍ ما عشت لی	امشی البراز وکنت انت جناحی

قد کنت علی التکلم - والباقی علی الخطاب وما مصدریہ ظرفیۃ والبراز بالفتح الفضاء من الارض ترجمہ جب تک تو جیا تو میں غیرت مند تہی کہ بیخوف میدان میں پھرتی تھی اور تو میرے بازو یا قوت بازو تھا -

فالیوم اخضع للذلیل واتقی	منہ وادفع ظالمی بالراح

الدفع بالراح وبالایدی کنایۃ عن الضعف والذلۃ فانہ لا یدفع بہا الا من لا سلاح لہ ترجمہ سو میں آج ذلیل سے ہی بعاجزی پیش آتی ہوں اور اُس سے ڈرتی ہوں اور جو شخص مجہپر ظلم کرتا ہے اُسکو ہاتھوں سے دفع کرتی ہوں نہ ہتھیار سے کیونکہ میں بے ہتھیار ہوں -

واَغضّ من بصری واعلم انّہ	قد بان حدّ فوارسی ورماحی

کانت النساء لا یغضضن من ابصارہن ویعدونہ ضعفا وذلۃ فامرنا بہ فی الاسلام ترجمہ اور میں اپنی خلاف عادت اپنی آنکہہ کچہہ بند کرتی ہوں اور یہ بات جانتی ہوں کہ میرے سواروں اور نیزوں کی تیزی تیری موت کے سبب جاتی رہی ہے -

واذا دعت قُمریّۃٌ شجناً لہا	یوماً علی افنن دعوتُ صباحی

نصب شجنا علی انہ مفعول دعت کما فی قولہ تعالی دعوا ہنالک ثبوراً والفنن محرکۃ الغصن ترجمہ اور جب کہ قمری کسی روز شاخ درخت پر واشجناہ کہکر اپنے غم کو پکارتی ہے تو میں واصباحاہ کہکر اپنی صبح کو پکارتی ہوں - یعنی اے صبح میرے حال پر رحم کر -

وقالت ایضا

اخوتی لا تبعدوا ابداً	وبلی واللہ قد بعدوا

ترجمہ اے میرے بھائیو تم کبھی نہ مریو - اور کیونکر نہ مریں بخدا وہ تو مرگئے - مصرعہ اخیر سے یہ مطلب ہے کہ کلام اول بسبب شدۃ بیہوشی و فراموشی تھا اور اُنکا مرنا اُسکے لیئے صدمۂ سخت تھا

لو تملّتہم عشیرتہم	لاقتناء العزّ او ولدوا
ھان من بعض الرزیۃ او	ھان من بعض الذی جدوا

تملاہ فلان اذا تمتع بہ ملیاای دہراً طویلاً والاقتناء الادخار والضمیر فی ولدوا للاخوۃ ترجمہ اگر ان کی قوم

اُن سے واسطے فراہمی عزت و شرف کے مدت تلک متمتع رہے یعنے وہ لوگ ایک عرصہ تلک جیتے رہتے
یا اُنکی اولاد ہوتی جو اُنکی قائم مقام ہو جاتی تو قوم کی کسیقدر مصیبت یا کسیقدر وہ غم جو مجکو ستاتا ہے
آسان ہو جاتا مگر افسوس کہ ان دونوں باتوں میں سے ایک بھی نہوئی۔

کل ماجٍ وان امِرُوا	واردوا الحوضِ الذی وردوا

امروا اصلہ عمروا بکسر المیم من عمر الرجل کسمع اذا عاش طویلا ابدلت العین بالہمزۃ ترجمہ ہر زندہ اگرچہ
طویل العمر ہووے اُس حوض پر جسپر میرے بھائی گئے ہیں جانے والا ہے۔ چونکہ حی کے افراد بہت سے
ہیں اس لئے جمع کے ضمائر لائے۔ **وقالت امرأۃ**

اختلفت فیہا والظاہر انہا ام تابط شرا فانہ قتل شابا غریبا ببلاد ہذیل وہی حیۃ۔

طاف یبغی نجوۃً	عن ھلاکٍ فھلک

النجوۃ النجاۃ واراد بالہلاک البوس والفقر ترجمہ رات کو اسواسطے گیا کہ بسبب حصول غنیمت کے
فقر و افلاس سے نجات حاصل کرے اور ہلاک نہووے مگر افسوس کہ وہ خود ہلاک ہو گیا۔

لیت شعری ضلۃً	ایّ شیءٍ قتلک

الضلۃ الضلال منصوب علے الحالیۃ من ضمیر التکلم ترجمہ کاش مجکو کہ میں اس معاملہ میں جاہل گمراہ
ہوں خبر ہو جاوے کہ کس نے تجکو مار ڈالا۔

اَمریضٌ لم تُعَد	اَم عدوٌّ ختلک

ختلہ الذئب اذا تخفی للصید وخدعہ ترجمہ کیا تو بیمار ہے جسکی عیادت و خبرگیری نہیں کیگئی اور اسلئے گھر واپس
نہیں آسکتا یا کسی دشمن نے گھات لگاکر تجکو قابو میں کرلیا ہے اور اسلئے باوجود تندرستی ہم تلک نہیں آتا۔

ام تولّی بک ما	غال فی الدھر السُّلک

تولی بہ تکفل بہ۔ وغال بالمعجمۃ اہلک۔ والسلک کصرد فرخ القطا او الحجل ترجمہ کیا تیرا کام ان آفتوں نے
پورا کردیا جنہوں نے زمانہ میں قطا یا چکور کے چوزوں کو ہلاک کردیا۔

والمنایا رُصُدٌ	للفتی حیث سلک

ترجمہ۔ اور موتیں جوان کے لئے گھاتیں لگانیوالی ہیں جہاں وہ جائے۔

ایّ شیءٍ حسنٍ	لفتیً لم یکُ لک

ترجمہ کونسا اچھا وصف کسی جوان میں ہے جو تجھ میں نہ تھا یعنی تو جامع صفات محمودہ تھا۔

کلُّ شیءٍ قاتلٌ	حین تلقی اجلک

ترجمہ۔ اے مخاطب ہر چیز تیری قاتل ہے جب کہ تو اپنے وقت مقررہ سے ملاقات کرے۔

طال ماقد نلت فی	غیر کسد املك

الکد الجہد والملک مفعول نلت ترجمہ تو بے رنج و کوشش کے بہت دفعہ کامیاب ہوا۔

ان امرا فادحا	عن جوابی شغلك

الفادح الصعب الثقیل ترجمہ بیشک کسی مصیبت نے تجکو میری جواب دینے سے روکا ہے تو مجکو جواب نہیں دیتا۔

ساعزی النفس اذ	لم تجب من سالك

ترجمہ اب میں اپنی طبیعت کو صبر پر لاؤنگی کیونکہ تو تو اپنے سائل کو جواب ہی نہیں دیتا۔

لیت قلبی ساعۃً	صبرہٗ عنك ملك

صبرہ مفعول ملک۔ وعنک متعلق بالصبر ترجمہ کاش میرا دل ایک لحظہ تجھ سے صبر کرنے پر قادر ہوجاے۔

لیت نفسی قدمت	للمنایا بدلك

ترجمہ کاش میں تیرے بدلے موت کے روبرو پیش کی جاؤں۔

وقال العجیر السلولی

ترکنا ابا الاضیاف فی لیلۃ الصبا	بمرو ومردی کل خصم یجادلہٗ

ابا الاضیاف مطعمہم۔ والصبا ریح القبول یقابل الدبور۔ وقد یکنی بہا عن القحط۔ ویویدہ روایۃ فی کل شتوۃ والظرف متعلق بالاضیاف۔ ومرو بلد معروف بفارس۔ والمردی آلہ من ردی کرضی اذا ہلک استعیر لکل قوی عظیم حتے قیل ہو مردے الخصوم ترجمہ ہم چھوڑ بیٹھے اُس شخص کو جو قحط کی راتوں میں بمقام مرو مہمانوں کو کھانا کھلاتا تھا اور اُسکو جو ہر دشمن کے لیے کہ اُس سے لڑے ہلاکت کی کل تھا

ترکنا فتیً قد ایقن الجوع انہٗ	اذا ما ثوی فی ارحل القوم قاتلہٗ

الضمیر فی انہ واستکن فی ثوی للمرتی والمجرور للجوع۔ وقتل الجوع کنایۃ عن اطعام الفقراء ترجمہ ہم ایسے جوانمرد کو چھوڑ بیٹھے کہ بھوک کو اس امر کا یقین تھا کہ جب وہ جواں مرد منازل قوم میں ہوگا تو مجکو مار ہی ڈالیگا یعنی لوگوں کو کھانا دیگا۔

فتیً قد قد السیف لا متضائلٌ	ولا رہل لباتہٗ وا باجلہٗ

القد تعدیل القامۃ والفعل مجہول۔ وعنی بالسیف ما کان ذا عزارین فانہ یکون مستقیما او المطلق والتشبیہ فی نفس الطول وتضائل شخصہ اذا خفی قاعدا والمراد بہ صغر القامۃ۔ والرہل کالکتف المسترخی۔ واللبۃ موضع القلادۃ من الصدر والجمع باعتبار الاجزاء والاجل بالموحدۃ والجیم عرق غلیظ فے الرجل والیدیوازی الاکحل ترجمہ ہم نے ایسے جوان کو چھوڑ دیا جو مثل دو دو ہاری تلوار کے معتدل اور مستقیم القامۃ تھا اور اُسکی چھاتی

اور ہاتھ پاؤں ڈھیلے نہیں تھے یعنی خوب تگڑا تھا۔

وذو باطل ان شئت الهاك باطله	اذا جد عند الجد ارضاك جده

الجد نقیض الهزل ۔ والباطل الهزل ترجمہ جبکہ سنجیدگی کی باتیں کرتا ہے تو اُسکا سنجیدگی تجکو خوش کردیتا تھا اور دل لگی والا تھا اگر تو چاہے تو اُسکی دل لگی ہر دل لگی سے تجکو غافل و بے پروا کردے۔

وکل الذی حملته فهو حامله	یسرك مظلوما ویرضیك ظالما

مظلوما وظالما حالان من کاف الخطاب ترجمہ جبکہ تو مظلوم ہو تو تیری مدد کر کے تجکو خوش کردے اور جب تو ظالم ہو تو تجھ سے کسیکو انتقام نہ لینے دیوے اور اسی طرح تجکو راضی کردے اور جو بوجھ دین تاوان دو دیت وغیرہ کا تو اُس پر ڈال دے تو وہ اُسکو اُٹھالے۔

علی الحی حتی تستقل مراجله	اذا نزل الاضیاف کان عذورا

العذور بالمهملة فالمعجمة فالمهملة کسفر جل السیئ الخلق وتستقل ترتفع ترجمہ جب اُسکے پاس مہمان آتے تو اپنے لوگوں پر سخت مزاجی کرتا تھا کھانا طیار کرنے کے لیئے یہاں تلک کہ اُسکی دیگیں دیگ دانوں پر چڑھاویں تو اُسوقت نرم خو ہو جاتا تھا۔

وقال ابو الجنا مولی بنی اسد

ہو بتقدیم المهملة علی الجیم یرثی ابنه جحناء

کئیبا ویزهد بعده فی العواقب	اعاذل من یرزأ کجحناء لا یزل

الهمزة للنداء ۔ وعاذل ترخیم عاذلة ۔ ویرزء مجهولا بمعنی اصیب ۔ والجار والمجرور لغت محذوف ای فتی وهو مفعوله الثانی ویزهد فیه اعرض عنه والضمیر فیه للمحذوف الموصوف واراد بالعواقب عواقب الاطهار قال شعرا فبعد مقتل مالك بن زهیر + ترجو النساء عواقب الاطهار ترجمہ ای زن ملامت گر مجکو جحنا کے غم میں ملامت نہ کر کیونکہ جو ایسے شخص کی مصیبت پہونچایا جاتا ہے تو وہ ہمیشہ بیچین رہتا ہے اور اُسکے بعد طہروں کے انجاموں سے یعنی مجامعت سے اعراض کرتا ہے اسلیئے کہ ایسا شخص پیدا نہیں ہوسکتا۔

اذا شان اصحاب الرجال الحقائب	حبیب الی الفتیان صحبة مثله

مرفوع علی الخبریة ورفع صحبة علی انه فاعل حبیب ۔ وشانه عابه والرحال جمع رحل وهو مرکب البعیر ۔ والحقیبة ما لیشد فی موخر الرحل ثم لا یخفی ان فی الشعر اقواء لاختلاف الضم والکسر الا ان یحمل علی جر الجوار ترجمہ جوان مرد لوگ اُسکی صحبت کو ایسے حال میں پسند کرتے تھے جب کہ کجاوہ والے لوگوں کو کجاوہ کے پیچھے اسباب باندھنا عیب دار کرتا ہے یعنی جب کہ اور لوگ اپنی متاع کجاوہ کے پیچھے باندھتے تھے اور وہ فقرا کو نہیں دیتے یعنی ایام قحط میں

نظام اناسٍ کان یجمعُ بینہُم	ویصدع عنہم عادیات النوائب

النظام ماینظم بہ المتفرقات - وصدع عنہ صرف عنہ - والعادیات من العدو یقال عدا علیہ اذا وثب والنوائب الحوادث - ترجمہ وہ ان لوگوں کا جنکو وہ جمع رکھتا تھا بندھن تھا اور وہ اُن لوگوں سے حملہ آور مصائب کو دور کرتا تھا

وجرّبتُ ماجرّبتُ منہ فسرّنی	ولا یکشف الفتیان غیر التجارب

ترجمہ میں نے اُسکا خوب تجربہ کیا اور انجام کو اُسنے مجکو خوب خوش کیا اور جوانوں کا حال سوائے تجربوں کے اور کسی سے معلوم نہیں ہوتا -

بعید الرضا لایبتغی وُدّ مُدبِر	ولا یتصدّی للضغین المغاضب

اراد بالبعید البطئ - والضغین الحاسد الحاقد ترجمہ وہ جس شخص پر خفا ہوتا تھا اُس سے جلد رضامند نہیں ہوتا تھا یعنی متین تھا - اور جو کوئی اُس سے پشت پھیرتا ہے اسکی دوستی کو نہیں چاہتا ہے اور حاسد خشمناک کے درپے نہیں ہوتا ہے - بلکہ اُس سے فرصت اور موقع کے وقت انتقام لیتا ہے یا اُسکی پروا نہیں کرتا

وکنت اذا ماجئت مرّا جنیتہٗ	یُخفض جاشی ضبتُک المترغب

جنی جنایۃ کسبہا - وخففہ سکنہٗ - والجاش النفس واضطرابہا - والضبث القبض الشدید - والمترغب الواسع البسیط وفیہ التفات - ترجمہ اور جب کہ میں کوئی برا کام کرکے اُسکے انجام سے ڈرتا تھا تو تیری چوڑی چکلی گرفت میرے دلکو تسلی دیتی تھی - یہ شعر بطور التفات غیبت سے طرف خطاب کے ہے -

وقال آخر

اذا ما امرءٌ اثنی بآلاء میّت	فلا یُبعد اللہُ الولید بن ادہما

اثنی علیہ اذا اظہر صفاتہ وخص فی الاستعمال بالحمیدۃ ترجمہ جب کہ کوئی مرد کسی مردہ کی تعریف اُسکی نعمتوں کے سبب کرے تو اللہ تعالی ولید بن ادہم کو ہم سے دور نہ کرے تاکہ ہم اُسکے لوگوں کے روبرو اوصاف و ثنا بیان کریں

فما کان مِفراحًا اذا الخیر مسہ	ولا کان منّانا اذا ھو انعما

ترجمہ کیونکہ جب اُسکے بھلے دن ہوتے تھے تو وہ بہت خوش ہونیوالا نہ تھا اور جب وہ کسیکو دیتا تھا تو اسپر احسان رکھنے والا نہ تھا

ونادی المنادی اول اللیل باسمہ	اذا اجحر اللیلُ البخیلَ المذمّما

اجحرہ بتقدیم الجیم علی المہملتین ادخلہ فی الجحر وہو مسکن الہوام وخص اللیل بالذکر لانہ مظنۃ نزول الاضیاف ترجمہ پکارنیوالے نے اُسکا نام اول شب میں بسبب مشہور ہونے اُسکی سخاوت کے

پکارا جب کہ رات نے بخیل ناپسندیدہ کو بسبب خوف آمد مہماناں کے اُسکے سوراخ یعنی گھر میں داخل کردیا رات کو مہمان زیادہ آتے ہیں اسلیئے اسکا ذکر کیا۔

لعمرك ماواری التراب فعاله	ولکنما واری ثیابا واعظما

ترجمہ تیری زندگی کی قسم مٹی نے اسکے اچھے کام نہیں چھپائے ہاں اُسکی کپڑے اور استخوان لوگوں کی آنکھوں سے چھپا لیئے ہیں۔

وقال ابو الشغب العبسی فی خالد بن عبد اللہ القسری

وخالد ہذا کان امیر العراقین یعنی البصرۃ والکوفۃ من جانب ہشام بن عبد الملک ثم عزلہ وارسل علیہ یوسف ابن عمر الثقفی ابن عم الحجاج فاخذہ وحبسہ وقتلہ ومن جودہ انہ قد سمع ہذہ الابیات وہو محبوس فانفذ الے ابی الشغب سبعین الفا۔

الا ان خیر الناس حیًا وہالکًا	اسیر ثقیف عندہم فی السلاسل

نصب حیًا وہالکا علی الحالیۃ ترجمہ سُن رے کہ بہترین مردمان کا بحالت زندگی وموت کے قیدی بنی ثقیف کا ہے جو زنجیروں میں جکڑا ہوا اُن کے پاس موجود ہے۔

لعمری لئن عمرتم السجن خالد	واوطاتموہ وطاۃ المتثاقل
لقد کان یبنی المکرمات لقومہ	ویعطی اللہی فی کل حق وباطل

عمرہ الدار اذا جعلہا طول عمرہ۔ وطاۃ مشددا کوطاہ مخففا۔ والمتثاقل الحمل المحل ولاشک ان وطاۃ تکون ثقیلۃ والمکرمات المکارم والمآثر۔ واللہی العطایا ترجمہ یوسف ثقفی اور اُسکے نوکروں سے خطاب کر کے کہتا ہے کہ اپنی جان کی قسم اگر تمنے خالد کو عمر بھر کے لیئے قید خانہ دیدیا ہے اور اُسکو مثل روندنے شتران گران بار کے خوب روند ڈالا ہی تو بیہ تم نے بُرا کام کیا ہے کیونکہ یہ شخص اپنی قوم کے لیئے اچھے کاموں کی بنیاد ڈالتا تھا۔ اور اپنا مال ہر اچھے اور کم فائدہ کام میں بخشتا تھا یعنی سخی تھا۔ اچھے کام سے مراد ورثہ کے عوض تاوان دیدینا اور ادائے قرض ومہمانی ہے اور کم فائدہ کام سے مراد امور لہو ولعب وعیش وعشرت کے ہیں۔

فان تسجنوا القسری لا تسجنوا اسمہ	ولا تسجنوا معروفہ فی القبائل

القسری نسبتہ الی قسر بن عبقر احد اجداد الخالد القسری ترجمہ پس اگر تم نے خالد قسری کو قید خانہ میں بند کیا ہی تو تم اُسکی شہرت اور ناموری کو قید نہیں کر سکتے۔ اور نہ اُس کے آوازہ داد ودہش کو تمام قوموں میں بند کر سکتے ہو۔

وقال مهلهل

هو عدیّ بن ربیعة الملقب بالمهلهل لانه اول من هلهل الشعر وارقّه جاهلی قدیم یرثی اخاه کلیبًا وکان قد قتله حساس بن مرة بن ذہل بن شیبان ومن حدیثه ان کلیبًا کان له حمیً لا یرعاه ولا یدخله غیره الا باذنه وکانت بسوس بنت منقذ التمیمیة العدویة خالة حساس بن مرة او جارة لخالته علی الاختلاف وکان قد نزل فی دارها رجل من جرم یقال له سعد کانت له ناقة یقال لها سراب فدخلت حمی کلیب ووطأت بیض حمّرت وهو اسم طائر کان قد اجارها کلیب فغضب کلیب ثم راٰها فی حماه فرمی ضرعها بسهم فنفرت واتت بیت بسوس یجری الدم واللبن من ضرعها فقامت بسوس تنشد ابیاتًا وتعرض بجساس فقال حساس اسکتی فواللہ لیصیبن غدًا عقیر اعظم عقرا علی وائل وعنی به کلیبًا ثم کان یعد فرصة حتی رکب یومًا وتبعه عمرو بن حارث بن شیبان او عمرو ابن ربیعة بن مرّة علی الاختلاف فطعن کلیبًا من وراءه حتی سقط علی الارض ثم اتم امره عمرو ثم قامت الحرب بین بکر وتغلب وقیل اشام من بسوس واشام من سراب والتفصیل فی التبریزی

نُبِّئتُ اَنّ النّار بعدك اُوقدت	واستبّ بعدك یا کلیبُ المجلسُ

کانت النار توقد عندهم لامور اشهرها عند عزم الحرب وقری الاضیاف والاستباب المشاتمة ترجمه مجکو خبر دیگئی کہ آگ جو بوقت عزم جنگ بلند مقامات پر جلائی جاتی ہے تیرے مرنیکے بعد جلائی گئی اور تیرے بعد اہل مجلس باہم گالم گالا ہوے اور تیرے روبرو بسبب تیری ہیبت کے یہ امر نہ ہوتا تھا۔

وتکلموا فی امر کلّ عظیمةٍ	لو کنت شاهدهم بها لم ینبسوا

الضمیر المجرور فی بها للعظیمة ونبس بالنون اذا تکلم ولا یستعمل الا منفیا ترجمه اور لوگوں نے درباب ہر ایسے حادثۂ عظیمہ کے کلام کیا کہ اگر تو ایسے حوادث میں ان کے پاس ہوتا تو تیرے خوف سے چوں بھی نکرتے

واذا تشاء رایت وجهًا واضحًا	وذراع باکیةٍ علیها بُرنُسُ

کانت النساء اذا بکین علی میتٍ یکشفن الوجوه والرؤس وکذلک کن یلطمن الوجوه ویضربن الصدور واشار الیه بقوله وذراع باکیة والبرنس بالموحدة نوع من الثیاب تلبسه النائحات ویقال له المبلا ترجمه اور جب تو چاہے کہلے منہ اور رونے والی کا ہاتھ جس سے وہ سینہ زنی کرتی ہے اس حال میں کہ اس پر لباس ماتم ہے دیکھ لے یعنی تیرے لیئے ہر وقت ماتم ہوتا ہے۔

تبکی علیك ولست لائم حُرّةٍ	تاسی علیك بعبرةٍ وتنفس

ترجمه وہ رونے والی تجہپر روتی ہے میں ہر آزاد عورت کو جو براہ تاسف تجہپر روتی ہے اور ٹھنڈی سانس بہرتی ہے ملامت نہیں کرتا کیونکہ وہ اسمیں معذور ہے۔

وقال آخر

فتىً كان زيناً للمواكب والشرب	لقد مات بالبيضاء من جانب الحمى

اراد بالحمی حمے الربذة والبیضاء موضع فیه والموکب الجماعة رکباناً او مشاة والشرب جمع شارب الخمر **ترجمہ** بجدا مقام بیضا میں رمنہ ربذہ کیطرف ایسا جوان مرگیا جو لشکروں اور میخواروں کی زینت تھا یعنی صاحب رزم وبزم تھا

صوادی لا یروین بالبارد العذب	تظل بنات العم والخال حوله
وما من قلیً یحثی علیه من الترب	یہلن علیه بالاکف من الترب

الصوادی جمع صادیة من صدی کرضی اذا عطش منصوب علی انه حال من بنات الخال - وجملة لایردین لغت له من روی کرضی ریّاً اذا انتفع وارتوی فاوهال علیه التراب هیلا اذا ارسله علیه والجملة خبر تظل والتری التراب الطری وکلمة فی الموضعین زائدة **ترجمہ** ماموں اور چچا کی بیٹیاں باوجود نزاکت کے اُسکے گرد حالت تشنگی میں کہ آب سرد وشیریں سے سیراب ہونا پسند نہیں کرتیں دوپہر کو اُسپر اپنی ہتھیلیوں سے تر مٹی گراتی ہیں اور یہ مٹی گرانا براہ دشمنی نہیں ہے بلکہ بمجبوری پردہ پوشی میت کے لیئے۔

وقالت جارية ماتت امها فاضرت بها امرأة ابيها

اتی امی ومن یعنیه حاجی	فلو یاتی رسولی اُمّ سعدٍ

ام سعد امها - وای من باب وضع المظهر موضع المضمر تلذذا بلفظه - ومن استفهامیة او موصولة فان کانت استفهامیة فالکلام مستانف وان کانت موصولة فعطف علی امی والمراد بها واحد وعناه اهمّه والحاج جمع حاجة **ترجمہ** اگر میرا قاصد میری ماں ام سعد کے پاس آتا تو اسکو میرے درد دکھ کی خبر کرتا مگر کسیکو میری حاجتیں غم میں ڈالتی ہیں یعنی کسیکو نہیں۔

وبین فواده غلق الرتاج	ولکن قد اتی من بین وُدّی

کلمة من موصولة منصوبة المحل علی انها مفعول اتی والمستکن فی اتی للرسول - والغلق محرکة المغلق والرتاج ککتاب الباب المسدود **ترجمہ** مگر میرا قاصد اُسکے پاس چلا آیا جسکے دل اور میری محبت میں دروازہ تیغہ کیا ہوا ہے - یعنی میری مادر کے پاس۔

وما الریمان الا بالنتاج	ومن لم یوذه الّم براسی

عطف علی من الاولی - والریمان الرافة - واردت بالنتاج الولادة **ترجمہ** اور وہ قاصد اُس پاس آگیا جسکو میرے سر کی تکلیف کچھ دکھ نہیں دیتی کیونکہ محبت علاقہ ولادت سے ہوتی ہے اور محبہ میں

اور اسمیں یہ علاقہ نہیں ہے۔

وقالت ام الصریح الکندیة

بحیشان من اسباب مجدٍ تصرّما	هوت اُمّهم ماذا بهم یوم صُرّعوا

ہوی سقط وہوت امہم وثکلت اُمّہم من الادعیة التی ظاہرہا ذم و باطنہا مدح ولذا الایستعملونہا فی مواقع الذم و قال التبریزی یقال فی الاستعظام والتعجب ای ثکلتہم امہم او ہلکت امہم۔ وصرعوا مجہول۔ وحیشان موضع کان موطن الحرب وتصرم تقطع وماذا استفہام للتعجب ترجمہ اُن جانہاروں کی ماں گر پڑے اور بے فرزند ہوجائے یا اس صدمہ سے ہلاک ہوجاوے اور جیتی نہ رہے جس روز وہ لوگ بمقام حیشان ہلاک کیے گئے اس روز کس قدر بزرگی اور شرافت کے سبب و سامان منقطع ہوگئے یعنی اُن اسباب کا بسبب کثرت کے بیان نہیں ہوسکتا حاصل یہ ہے کہ اُن کے سبب دنیا میں اسباب بزرگی سب جمع تھے سو اُنکے مرنے سے وہ سب جاتے رہے۔

وان یرتقوا من خشیة الموت سلّما	اَبوا ان یفرّوا والقنا فی نحورہم

الواو للحال والجملة حال من الضمیر فی یفروا ترجمہ اُنہوں نے ایسے حال میں کہ نیزے اُن کے سینوں میں جاگزین تھی بھاگ جانے سے اور اسبات سے کہ موت سے ڈر کر کسی زینہ پر چڑھ جاویں انکار کیا یعنی ایسے وقت میں ثابت قدم رہے۔

ولکن راؤ صبرًا علی الموت اکرما	فلو انہم فرّوا لکانوا اعزّة

ترجمہ اگر ایسے نازک وقت میں وہ بھاگ جاتے تو بھی عزت میں فرق نہ آتا کیونکہ ایسے حال میں بھاگنا مذموم نہیں ہے۔ الفرار فی وقتہ ظفر۔ مگر انہوں نے موت پر صبر کرنیکو بڑی عزت کا کام سمجھا اور بھاگ جانے میں کم عزتی سمجھے۔

وقال الحسین بن مطیر بن الاشیم الاسدی

سقتک الغوادی مربعًا ثم مربعا	اَلِمّا علی معنٍ وقولا لقبرہ

الم بہ وعلیہ نزل واراد بمعن معن بن زائدة الشیبانی والغوادی السحاب الآتیة غدوةً والمربع الربیع۔ ترجمہ اے میرے دونوں بیٹو معن کے پاس اترو اور اُسکی قبر سے کہو کہ تجکو صبح کی مینہ ایک ربیع میں بعد دوسری ربیع کے تر کرلو۔

من الارض خطت للسماحة مضجعا	فیا قبر معن انت اول حفرة

خط الشئ مجہولا اذا عین بالخط والجملۃ نعت حفرۃ ترجمہ اور یہ کہو کہ اے معن کی قبر تو زمین کا اول گڑھا ہے جو سخاوت کی خوابگاہ مقرر ہوا یعنی معن سے پہلے کوئی ایسا سخی نہ ہوا نہ مرا۔

وقد کان منہ البرُّ والبحرُ مُترعا	ویا قبر معن کیف واریتَ جودَہ

ترجمہ اور اے معن کی قبر تو نے اُسکی بخشش کو کیونکر چھپالیا اور حال یہ تھا کہ اُس سے خشکی اور تری ہر ایک پر تھی۔

ولو کان حیّا ضقتَ حتی تصدّعا	بلی قد وسعتَ الجودَ والجودُ میّتٌ

بلے جواب الاستفہام وتصدع اصلہ تتصدع حذفت احدی التائین والالف للاشباع ترجمہ تو اسکی بخشش کو ایسے وقت میں کہ بخشش مردہ تھی کیوں نہ سماتی البتہ اگر وہ زندہ ہوتی تو تنگ ہو جاتی۔ یہانتک کہ تو پھٹ جاتی۔

کما کان بعد السیل مجراہ مرتعا	فتیً عیشَ فی معروفہ بعد موتہ

اعراب فتی نصب علی المفعولیۃ بفعل محذوف اعنی اذکروا ورفع علے الخبریۃ وعیش ماض مجہول بنی منہ لتعدیتہ بفی کما فی قولہ ع ذہب الذین یعاش فی اکنافہم ترجمہ میں ایسے جوان مرد کا ذکر کرتا ہوں یا وہ ایسا جوان مرد تھا کہ اپنے احسان میں بعد اپنی موت کے ایسی زندگی بخشا گیا ہے جیسے رَو کے بعد اُسکے جاری ہونیکی جگہ چراگاہ مویشی ہوتی ہے۔ یعنی اُسکی موت کے بعد اُس احسان کے نشان ایسے باقی ہیں جیسے رو کے گذر جانیکے بعد اُسکے احسان کی نشانیاں اور فیض باقی رہتا ہے

واصبح عرنین المکارمِ اجدعا	ولما مضی معنٌ مضی الجودُ فانقضی

ترجمہ اور جب کہ معن مرگیا تو سخاوت بھی مرگئی اور معدوم ہوگئی اور تمام خوبیوں کی ناک کٹ گئی۔

وقال آخر

من دمع باکیۃٍ علیہ وباکِ	ماذا اجال وثیرۃ بن سماکٍ

الاستفہام للتعجب من الکثرۃ۔ وعنی بالاجالۃ الاسالۃ ترجمہ گریہ کرنیوالی عورتوں اور مردوں کے کسقدر آنسو وثیرہ بن سماک نے بہا دیئے یعنی تمام اشخاص بسبب اُسکی خوبیوں کے اُسکے لیے بکثرت روئے۔

حدقُ العناۃِ وانفسُ الہلاکِ	ذہب الذی کانت معلقۃً بہ

العناۃ الاساری والہلاک الفقراء ترجمہ وہ شخص چلا گیا جس سے قیدیوں کی آنکھیں اور فقیروں کی جانیں لگی رہتی تھیں کیونکہ وہ قیدیوں کو چھڑاتا اور فقیروں کو دیتا تھا اور کھلاتا تھا

وقال أشجع بن عمرو السلمی

یرثی محمد بن منصور بن زیاد صاحب دیوان الخراج

ما مثل من انعی بموجود	انعی فتی الجود الی الجود

ترجمہ میں خبر مرگ سخاوت کے جوانمرد کی سخاوت کو دیتا ہوں کیونکہ وہ سخاوت کا مربی تھا اُس شخص کی مانند جس کے مرنے کی میں خبر دیتا ہوں دنیا میں موجود نہیں۔

بقیۃ الماء من العود	انعی فتی مص الثری بعدہ

الثری التراب الندی ترجمہ میں ایسے جوانمرد کے مرنے کی خبر دیتا ہوں کہ جس کے مرنے کے بعد مٹی نے شاخ تر سے بقیہ پانی کو چوس لیا اور وہ خشک ہوگئی یعنی اُسکے مرنے کے بعد زمین میں تری باقی نہ رہی اور سخاوت کا نام تک نہ رہا

جانبہا لیس بمسدود	وانثلم المجد بہ ثلمۃ

انثلم السیف اذا انکسر حدہ وجملۃ النفی نعت ثلمۃ ترجمہ اُسکے مرنے کے سبب بزرگی کی دہار ایسی طرح گر گئی کہ اب اُسکا کنارہ درست نہیں ہوسکتا یعنی اُسکے مرنے سے بزرگی اور شرف کند ہوگئی اب اپنی اصلی حالت پر نہیں آسکتی۔

وصولۃ البخل علی الجود	فالآن تخشی عثرات الندی

تخشی مجہول۔ والعثرۃ السقوط علی الوجہ ترجمہ تو اب ہم کو سخاوت کے مونہہ کے بل بار بار گرنیکا اور جود و بخشش پر بخل کے حملہ کرنیکا خوف دلایا جاتا ہے یعنی اب خوف ہے کہ سخاوت مغلوب اور بخل غالب ہوجاوے۔

وقال عبد اللہ بن الزبیر الاسدی

الزبیر کامیر عبد اللہ ہذا اسلامی من شعراء بنی امیۃ وکان ہجاءہم یرثی یزید بن معاویۃ وقیل ابنہ۔

بمقدار سمدن لہ سمودا	رمی الحدثان نسوۃ آل حرب

السمود القیام متحیرا من شدۃ الحزن وتغیر الوجہ ترجمہ عورات آل حرب کی حوادث روزگار نے ایسا تیر مارا ہے کہ اُسکے سبب وہ حیران و ششدر یا اُترے مُنہ کھڑی رہ گئیں

ورد وجوہہن البیض سودا	فرد شعورہن السود بیضا

ترجمہ سو اسی غم کی مقدار نے اُنکے سیاہ بالوں کو سفید اور اُنکے سفید چہروں کو بسبب شدت صدمہ کے کالا کر دیا۔

ورملۃ اذ تصکان الخدودا ابان الدہر واحدہا الفقیدا	فانک لو رایت بکاء ہند سمعت بکاء باکیۃ وباک

هند ورملة بنتان لمعاوية ابن ابی سفیان والمجرور فی واحد ها لباکیة وحدها علی ماجرت عادتہم من انہم اذا اجمعوا بین الذکر والانثی اضمر واللاتی فانہ اولی بہا ترجمہ کیونکہ اے مخاطب اگر تو ہند ورملہ کارونا جب وہ اپنے منہ پر طمانچے مارتی ہیں دیکھتا تو ایسی عورت اور مرد کا رونا سنتا جس کا اکلوتا گم شدہ زمانہ نے اُن سے جدا کر دیا ہے یعنی سخت گریہ دیکھتا۔

قال مسلم بن الولید

ہو مسلم بن الولید الانصاری یکنی ابا الولید ویلقب بصریع الغوانی شاعر مجید یرثی زوجتہ۔

مقیلاهما فی القلب مختلفان	حنین ویاس کیف یتفقان

الحنین الاشتیاق یلزمہ الرجاء۔ والاد بالمقیل المقر والمحل ترجمہ۔ اشتیاق اور ناامیدی کسطرح جمع ہو جاویں اور حال یہ ہے کہ اُن دونوں کے مقام دل میں مختلف ہیں یعنی اشتیاق امید کو چاہتا ہے۔ پس ناامیدی کے ساتھ کیونکر جمع ہو۔

الی منزل ناء لعینیک دان	غدت والثری اولی بہا من ولیہا

ترجمہ وہ علی الصباح ایسے دور مقام کیطرف چلی گئی جو آنکھوں کو پاس معلوم ہوتا ہے اور حال یہ ہے کہ اب ترمٹی اُسکے لیئے اُسکی کارساز یعنی مجھ سے زیادہ مناسب ہے

وتعترف الاحشاء بالخفقان	فلا وجد حتی تنزف العین ماءها

ترجمہ پس غم قابل لحاظ نہیں ہے جب تلک کہ آنکھ اپنا سارا پانی نہ نکال ڈالے۔ اور جب تلک کہ اعضاے باطنی خفقان و اضطراب کا اقرار نہ کریں۔

وقال ایضاً

خطر التقاصر دونہ الاخطار	قبر بحلوان استسر ضریحہ

حلوان بلد معروف۔ واستسر اخفی کمال الاخفاء۔ والضریح شق وسط القبر۔ والخطر الشرف ترجمہ حلوان میں ایک قبر ہے کہ اُسکے بیچ کے شگاف نے جو صندوقی قبر میں مردہ کے رکھنے کی جگہ ہوتی ہے ایسے شرف وبزرگی کو چھپایا ہے کہ تمام شرف وبزرگیاں مرتبے میں اُس سے ورے یعنی کم ہیں۔

فاسترجعت نزاعها الامصار	نفضت بک الاحلاس نفض اقامۃ

النفض التحریک للاخراج۔ والفعل مجہول۔ والخطاب للمرثی والاحلاس جمع حلس وہو ما یبسط تحت الفرش ولا یزال مبسوطا۔ ویستعار للفقیر العاجز فیقال ہو حلس البیت والضمیر المجرور فی نزاعہا للامصار لتقدمہ رتبۃ والنزاع جمع نازع وہو الغریب المسافر ترجمہ تیرے مرجانے کے سبب فقیر لوگ جو تیرے دروازے پر مثل ٹاٹ کے فرش کے ہمیشہ پڑے رہتے تھے مانند ہلانے ایک جمی ہوئی چیز کے ہلائے گئے۔ ناچار

وہ چل پڑے اور شہروں نے اپنے مسافروں کو لوٹا لیا۔ یعنی جہاں سے آئے تھے بسبب نہونے کسی سخی کے وہاں ہی چلے گئے۔

فاذهبتُ كما ذهبت غوادي مزنةٍ	اثنى عليها السهل والاوعارُ

ترجمہ اب تو ایسا جا جیسا کہ ابر صبح بار گیا کہ اُسکی میدان اور پہاڑ تعریف کرتے رہ گئے کیونکہ اسکا فیض باقی رہا ایسا ہی تیرا۔

سلكتَ بك العربُ السبيلَ الى العلى	حتى اذا سبق الردى بك حاروا

ضمیر المفعول فی سبق محذوف والاصل سبقهم ای تقدمهم او غلبهم ترجمہ تیری پیروی اور ہدایت سے عرب کے لوگ بلندی و شرف کیطرف راہ چلے یہانتک کہ تیری موت نے اُن سے پیش دستی کی یعنی تو اُن سے پہلے مرگیا تو وہ بلا ہادی حیران کھڑے رہ گئے۔

وقال ابو نشش الهلالی فی یعقوب بن داؤد

يعقوبُ لا تبعد وجُنّبتَ الردى	فلنبكينَّ زمانك الرطبَ الثرا

ترجمہ اے یعقوب تو نہ مرو اور تو ہلاکت سے بچایا جائیو یعنی تیرا نام نیک ہمیشہ دنیا میں رہیو۔ اب ہم کو چاہیے کہ تیرے زمانہ کو جسکی مٹی تر ہے یاد کر کے روویں کیونکہ تو ہمارے لیے مثل باران رحمت تھا۔

ولئن تهدّك البلاء بنفسه	فلقبيته انّ الكريم ليبتلا

تعهده لقیه۔ وعنی بالهلاک الموت او شدة الامر وان الکریم جواب القسم ترجمہ و بخدا اگر تجھ سے موت خود آن ملی اور تو اُس سے ملگیا تو اسکا کیا مضائقہ ہے کیونکہ سخی اور بھلے آدمی بیشک مصیبتوں میں مبتلا کیے جاتے ہیں۔

لوادی رجالا انهم بسونك بعدما	اغنيتهم من فاقةٍ كل الغنا

نهس اللحم اخذه بمقدم اسنانه ویکنی به عن الاغتیاب ترجمہ اور میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ تیری غیبت کرتے ہیں۔ بعد اسکے کہ تو نے انکو فاقہ سے غنی کامل کر دیا۔

لوانّ خيرك كان شرًّا كله	عند الذين عدوا عليك لما عدا

کله بالرفع تاکید للمستکن فی کان ترجمہ اگر تیری خیر جو ان سے تو نے کی اُن لوگوں کے حق میں جنہوں نے تجھپر زیادتی اور ظلم کیا بالفرض تمام شر ہوتے تو یہ شر تجھ تک نہ پہونچتے کیونکہ شر کی نسبت تیری طرف نہیں ہوسکتی بلکہ اس صورت میں بھی سراسر اُن لوگوں کا ہی قصور سمجھا جاتا۔

وقالت صفية الباهلية

كنا الغصنين في جرثومة سمقا	حينا باحسن ما يسمو له الشجر

ترنی اخاها۔ الجرثومة الاصل والسموق الطول والسمو العلو ترجمہ میں اور میرا بھائی مثل ایک بیخ کی دو تروتازہ شاخوں کے تھے جو ایک وقت معین تلک اُس درخت کی طرح جو عمدہ نشو و نما پاتا ہے بڑھے۔

حتے اذا قیل قد طالت فروعهما	وطاب فیئاهما واستنظر الثمر
اخنے علی واحدی ریب الزمان وما	یبقے الزمان علی شئی ولا یذر

الفئ الظل ستنظرة تنتظرو الفعل مجهول واخنی علیه اهلکه وریب الدهر صرفه وابقی علیه رحمه وودره ترکه ترجمہ یہاں تلک کہ جب کہا گیا کہ ان دونوں کی شاخیں خوب بڑھیں اور انکا سایہ عمدہ ہو گیا اور اُن کے بار آور ہونیکا انتظار کیا گیا تو گردش زمانہ نے میرے یگانہ اور اکلوتے کو ہلاک کر دیا اور یہ زمانہ کسی پر رحم نہیں کرتا اور نہ اسکو اچھوتا چھوڑتا ہے۔ یعنی سب کو ہلاک کرتا ہے

كنا كانجم ليل بينها قمر	يجلو الدجى فهوى من بينها القمر

ہوی سقط ترجمہ یعنی ہم سب گھر والے مثل رات کے ستاروں کے تھے کہ اُن میں ایک ایسا چاند تھا جو تاریکی کو روشن کرتا تھا سو اُن ستاروں میں سے چاند غائب ہو گیا یعنی ایک اندھیر ہو گیا۔

وقال التیمی ہو عبد اللہ بن ایوب المکنی ابا محمد من اهل الیمامة فی منصور بن زیاد

لهفی علیك للهفة من خائف	یبغی جوارك حین لیس مجیر

ترجمہ اے منصور میں تجھپر افسوس کرتا ہوں ایسا تاسف جو ایک خوفزدہ شخص کیطرف سے ہو جو تیری ہمسائگی اور پناہ چاہتا ہے جب اسکو دنیا میں کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔ یعنی نہایت درجہ کا تاسف

اما القبور فانهن اوانس	بجوار قبرك والدیار قبور

انس بہ تالف بہ ترجمہ قبریں تو تیری قبر کی ہمسائگی کے سبب سے دل لگی کی جگہ ہو گئیں اور بستیاں بجہت وحشت کے مثل قبور کے وحشتناک۔

عمت فواضله فعم مصابه	فالناس فیه کلهم ماجور

ترجمہ اُسکے انعام سب لوگوں پر عام تھے اس لیئے اسکی مصیبت بھی سب کے لیئے عام ہے سو تمام لوگ اُسکے غم میں ماجور ہیں کیونکہ اُسپر گریہ بمنزلہ شکر اسکی نعمت کے ہے

یثنے علیك لسان من لم تولہ	خیرا لانك بالثناء جدیر

اولاہ خیرا اعطاہ ایاہ ترجمہ اُس شخص کی زبان جس کو تو نے کچھ نہیں دیا تیری تعریف کرتی ہے کیونکہ تو بالذات تعریف کے لایق ہے۔

فکانہ من نشرہا منشور	ردت صنایعہ الیہ حیوتہ

ترجمہ اسکے احسانات نے اسکی زندگی اسکی طرف لوٹادی کیونکہ اسکا ذکر خیر ہر جگہ ہے۔ پس گویا وہ بسبب شہرت احسانات کے اپنی قبر سے اٹھا یا گیا ہے یعنی دوبارہ زندہ کیا گیا ہے۔

فی کل دار رنۃ وزفیر	فالناس ماتمہم علیہ واحد

ترجمہ سو تمام لوگوں کی اسپر ایک ماتم ہے کیونکہ ہر گھر میں آواز گریہ اور چیخنا ہے پس یہ سب ملکر ایک ماتم ہے

فی جوفہا جبل اشم کبیر	عجبا لاربع اذرع فی خمسۃ

وانما قال اربع اذرع لان الذراع مونثۃ وفی خمسۃ لانہ اراد الاشبار والشبر مذکر ترجمہ میں تعجب کرتا ہوں ایسی زمین سے جس کا طول چار گز اور عرض پانچ بالشت ہو کہ اسکے درمیان ایک بڑا بلند پہاڑ یعنی ممدوح کیونکر سما گیا ہے

وقال نہار بن توسعۃ

ہو تیمی شاعر اسلامی یرثی اخاہ عتبان بن توسعۃ

حتی رزیتک والجدود تضعضع	عتبان قد کنت امرأ لی جانب

رزیت مجہول والتضعضع التخشع والجدۃ جرت مجری المثل ترجمہ ای عتبان میں ایک مرد تھا کہ میری ایک جائے پناہ اور جانب قوی تھی یہاں تلک کہ میں تیری مصیبت پر پہونچا یا گیا سو وہ پناہ جاتی رہی اور اسکا کیا مضائقہ ہے کیونکہ نصیبے اور بخت ذلیل ہوتے رہتے ہیں یعنی ہمیشہ ایک حالت پر نہیں رہتے۔

فنظرت قصدی واستقام الاخدع	قد کنت اشوس فی المقامۃ سادرا

الشوس محرکۃ النظر بموخر العین تکبرا ولذا یکنی بہ عنہ۔ والمقامۃ محلۃ القوم۔ والسادر من لا یبالی بامر والقصد الاعتدال والاخدع عرق فی العنق یظہر عند لی العنق ولذا یکنی بہ عن التکبر ویقال للمتکبر لاقیمن اخدعیک ای لاذہبن کبرک ترجمہ میں قیام گاہ اور مجمع قوم میں بہت کبر سے گوشہ چشم سے لاابالیانہ دیکھتا تھا سو اب تیرے مرنے کے بعد میں نے اپنے اعتدال کو دیکھا اور رگ گردن سیدھی ہو گئی۔ یعنی وہ سب بے راہیاں جو تیرے گھمنڈ پر کرتا تھا اور مروڑا اور بل جاتا رہا۔

قد کنت اعطی ما اشاء وامنع	وفقدت اخوانی الذین بعیشہم

ترجمہ اور میں نے ایسے بھائیوں کو گم کیا جن کی زندگی اور خوشحالی کے سبب میں جس کو جو چاہتا تھا دیدیتا تھا اور جسکو جس چیز سے چاہتا تھا منع کر دیتا تھا۔

ارنی برایک ام الی من افزع	فلمن اقول اذا تلم ملمۃ

ترجمہ اب جب کوئی مصیبت نازل ہوگی تو کس سے کہونگا کہ تو مجھے مشورہ دے اور کس کے پاس

گھبرا کر جاؤنگا یعنی ایسا کوئی نہیں رہا

يُبكي عليكَ مقنَّعاً لا تسمعُ	وليأتينَّ عليكَ يومٌ مرّة

ترجمہ اور قائل بیشک تجھپر ایک دفعہ ایسا دن آویگا کہ تجھپر گریہ کیا جائیگا جب کہ تیرا کپڑے سے منہ ڈھکا ہوگا کہ تو کچھ نہیں سنے گا۔ شاعر اس سے اپنی تسلی کرتا ہے۔

وقال یزید بن عمرو الطائی

وعاد احتمامٌ ليلتي فاطالها	اصابَ الغليلُ عبرتي فاسالها

الغليل بالمعجمة حرارة الجوف والاحشاء والاحتمام ان لاينام الانسان من الهم او القلق والانزعاج۔ ترجمہ میرے آنسوؤں کو سوزش درد آگئی سو اُن کو بہادیا اور قلق اور اضطراب اور شب بیداری رات کو دوبارہ آلپٹی سو اسکو بیجینی کے سبب دراز کردیا۔

نخيلٌ اتاها عاضدٌ فامالها	الا من رأى قوماً كانّ رجالهم

العاضد قاطع النخل ترجمہ کہو تو کس نے ایسی قوم دیکھی ہو کہ اُسکے مرد درازی میں گویا درخت خرما ہیں کہ اُنکے پاس درخت کا کاٹنے والا آیا اور اُن کو کاٹ کر زمین پر گرادیا۔ یعنی یہ حال میری قوم کا ہے۔

واعلمُ ان لا زيغَ عمّا مُنی لها	أدفِنُ قتلاها واسوجراحها

المضارع حكاية حال ماضية او على الاصل والمجرور للرجال۔ والاسا الجراح والدواء۔ والجراح جمع جريح۔ والزيغ العدول۔ ومنى مجهول معناه قدر ابدلت الياء الفاً على لغة طي فان الشاعر طائیؒ ترجمہ میں اُن کے مقتولوں کو دفن کرتا تھا یا دفن کرتا ہوں اور اُن کے زخموں کی دوا دار و کرتا تھا اور یہ بات جانتا تھا کہ جو اُن کے لیئے مقدر تھا اُس سے عدول نہیں ہوسکتا۔

يزيدُ بنُ عمروٍ واتها فاهتدى لها	وقائلةٍ من امّها طال ليله

الواو واو رب ومن موصولة وامّه قصده والجملة مفعول القول والمصراع الثاني استيناف ترجمہ اور بہت سی عورتیں ایسا بات کی کہنے والی ہیں کہ جو اُن مقتولوں کے پاس جاوے تو اُسکی رات غم کے سبب دراز ہو جاوے سو یہ اُنکا قول درست نکلا کیونکہ یزید بن عمرو نے اُنکا قصد کیا اور تلاش وہاں پہنچا اور اُسکی رات شدت بیچینی سے دراز ہوگئی

وقال قسامۃ بن رواحۃ السنبسی

طِرادُ الحواشي واستراقُ النواضحِ	لبئسَ نصيبُ القومِ من اخويهم

اراد باخويهم صاحبيهم وكان قد قتل منهم رجلان والطراد السوق والحواشي صغار الابل والاستراق اخذ الشئ بالسرقة والنواضح الابل التي تسقي الزرع والنخل ترجمہ شتران خورد کا ہنکالانا اور شتران آب کش کا چرالانا بعوض خون اپنے دو بھائیوں کے بخدا قوم بیشک برا حصہ قوم کا ہے یعنی یہ دونوں امر اخذ انتقام کے لیے کافی نہیں ہیں بلکہ خون کا بدلہ خون لینا چاہیئے الغرض شاعر لڑائی کیواسطے اپنی قوم کو برانگیختہ کرتا ہے

وما زال من قتلى رزاح بعالج	دمٌ ناقعٌ او جاسدٌ غير ماصح

رزاح بتقديم المهملة ككتاب بطن من طئ ومن قضاعة ومن تغلب وعالج موضع فيه رمل كثير- والناقع الطري والجاسد اليابس والماصح بالمهملتين الذاهب الماضي- ترجمہ جن مقتولوں کو قوم رزاح نے عالج کے مقام پر قتل کیا ہے- ہمیشہ انکا تر یا خشک خون قائم و ثابت رہیگا- یعنی جب تلک اُن مقتولوں کا خون دشمنوں کے خون سے نہ دہویا جاویگا تب تلک یہ خون بنا رہیگا پس ترک انتقام ایسی صورت میں سخت نامردی ہے

دعا الطير حتى اقبلت من ضرية	دواعي دمٍ مهراقةٍ غير بارح

الضمير في اقبلت للطير وضرية قرية بين البصرة ومكة مسكن سباع الطير- ودواعي فاعل دعا والبارح الزائل والجملة نعت دم ترجمہ ایسے خون ریختہ نے جسکی عار و ننگ بے اخذ انتقام جانیوالی نہیں ہے گوشت خوار پرندوں کو گوشت کھانیکے لیئے بلوایا یہانتک کہ مقام ضریہ سے جو بہت فاصلہ پر ہے اور جہاں ایسے پرندے بکثرت رہتے ہیں خون کی بو سونگھہ کر چلے آئے- یعنی ایسی خونریزی کثیر کا انتقام ضرور لینا چاہیئے-

عسى طئٌ طئٌ من طئ بعد هذه	ستطفئ غُلّاتِ الكلى والجوانح

من طئ متعلق تطفي والغلة العطش والحرارة- والكلى جمع كلية والجوانح الضلوع- ترجمہ قریب ہے کہ بعد اس جنگ کے قوم طے اپنے گردوں اور پسلیوں کی حرارت و سوزش قوم طے کے خون سے بجھاوے یعنی ایک دوسرے سے اور یہ اس لیئے کہا کہ فریقین بنی طے سے تھے-

وقال سليمان بن قتة العدوي

هو اسلامي وقتة بالقاف فالفوقانية امه يرثي حسين بن علي رضي الله تعالى عنه

مررت على ابيات آل محمدٍ	فلم ارها امثالها يوم حلّت

ترجمہ- میں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گہروں پر گزرا تو میں نے اُن کو ایسا نہ پایا جیسے وہ گہر اُس روز تھے جب اُن میں اُن کے رہنے والے فروکش کیئے گئے تھے- یعنی میں نے انکو خالی اور وحشتناک ایک ہُو کا مقام پایا-

فلا يبعد الله الديار واهلها	وان اصبحت منهم برغمي تخلّت

ترجمہ خدا اُن گھروں کو اور ان کے مالکوں کو ہلاک نہ کرے اگرچہ وہ گھر اب تو میرے خلاف مرضی اُن لوگوں سے خالی ہو گئے ہیں۔

اذلت رقاب المسلمین فذلت	الا ان قتلی الطف من آل ہاشم

الطف موضع قریب الکوفۃ ویقال لہ الکربلاء ترجمہ سن لے کہ مقتولان بنی ہاشم نے جو بمقام طف شہید ہوئے اور مسلمانوں کی گردنوں کو ذلیل کر دیا سو ذلیل ہو گئیں یعنی وہ لوگ سردار تھے اُن کی ذلت تمام مسلمانوں کی ذلت ہے

الا عظمت تلک الرزایا وجلت	وکانوا غیاثا ثم اضحوا رزیۃ

ترجمہ وہ مقتول مظلوموں کے فریادرس تھے پھر وہ خود ایک مصیبت ہو گئے سن لے کہ یہ مصائب بہت بڑے ہیں۔

قتیلۃ بنت النضر

وقالت قتیلۃ بنت النضر بن الحارث بن علقمۃ بن کلدۃ بن عبد مناف بن عبد الدار

شاعرۃ مخضرمیۃ صحابیۃ ترثی اباہا وکان قد قتل صبرا یوم بدر قتلہ علی کرم اللہ وجہہ بامرہ صلعم اذ کان یوذیہ شدیدا وقتیلۃ ابنتہ لما جاءت النبی صلعم وانشدت ہذہ الابیات رق لہا وبکی صلعم وقال لو بلغنی من قبل لعفوت عنہ ثم قال لا تقتل قریش صبرا بعد ہذا۔

من صبح خامسۃ وانت موفق	یا راکبا ان الاثیل مظنۃ

نصب راکبا علی انہ منادی غیر معین والاثیل بالثلثۃ مصغرا موضع دفن فیہ النضر والمظنۃ الموضع یقال فلان مظنۃ للخیر ای یظن فیہ وجودہ والخامسۃ نعت لیلۃ ترجمہ ای سوار مقام اثیل جہاں نضر مدفون ہے صبح شب پنجم میں تیرے پہونچنے کی جگہ ہے اور تجکو توفیق پیام رسانی کی یا خبر کی دیگئی ہے۔

ما ان تزال بہا الرکائب تخفق	ابلغ بہ میتا فان تحیۃ
جادت لمائحہا واخری تخنق	منی الیہ وعبرۃ مسفوحۃ

المجرور فی بہ للاثیل ومیتا مفعول اول للتبلیغ ومفعولہ الثانی محذوف ای تحیۃ وسلاما وکلمۃ ان زائدۃ لتاکید النفی والمجرور فی بہا التحیۃ والرکائب الابل وتخفق تضطرب وتتحرک ومنی متعلق بلغ وجملۃ ما ان تزال خبر ان وعبرۃ معطوف علی تحیۃ۔ والمائح من یدخل البیر لیملأ الدلو وذلک لقلۃ الماء وخنقہ اخذ حلقہ

ترجمہ سو تو اُس میت کو جو مقام اثیل میں مدفون ہے میرا سلام پہونچا دے کیونکہ بیشک ہمیشہ شتر سوار میرا سلام لیکر وہاں جاتے ہیں اور میرے اشک ریختہ کی جو اپنے جمع کرنیوالے یعنی متوفی پر کہ جو باعث اشک ریزی ہے برس پڑے ہیں اور دوسرے اشک کے جو گلے میں گرہ ہو کر رہگیا ہے اور بولنے نہیں دیتا اُسکو خبر دے

ان کان یسمع میت او ینطق	فلیسمعن النضر ان نادیتہ

ترجمہ سو بیشک نضر میری آواز سنیگا اور جواب دیگا اگر واسکو پکاریگا اگر مردہ سنتا یا بولتا ہے۔

للہ ارحام ھناک تشقق	ظلت سیوف بنی ابیہ تنوشہ

ناشہ نوشا تناولہ وتشقق الارحام کنایۃ عن عدم الشفقۃ ترجمہ اسکو تلواریں اُسکے جد اعلیٰ کی اولاد کی یعنی بنی ہاشم کی کہانے لگیں سو مجکو اُن قرابتوں پر تعجب آتا ہی جو اسجگہ پارہ پارہ کی گئیں یعنی اسیر رحم نہ کیا گیا۔

من قومہا والفحل فحل معرق	امحمد ولانت ضنوء نجیبۃ
من الفتیٰ وھو المغیظ المحنق	ماکان ضرک لو مننت وربما

الہمزۃ للنداء وتنوین اسمہ صلعم مع کونہ منادیٰ مفرد للضرورۃ والواو للاعتراض الضنو بکسر المعجمۃ فالنون فالہمزۃ الولد والنجیبۃ الحرۃ الکریمۃ والفحل عطف علی الضنو والفحل المعرق بدل منہ والمعرق من الفحول مالہ عرق کریم واصل شریف والمغیظ من غاظہ عدوّہ والمحنق من احنقہ اذا اغضبہ ترجمہ اے محمد صلعم تم بیشک اپنی قوم کے آزاد باعزت عورت کے بیٹے ہو اور بیشک تم ایک نسل دار نر ہو اگر تم نضر کو قتل نہ کرتے اور اُسپر احسان رکہتے تو تمہارا کیا نقصان تھا اور بسا اوقات باہمت مرد اُس شخص پر احسان رکہتا ہے جو اُسکو خشمناک کرے ایسے وقت میں کہ وہ خود خشمناک ہوتا ہے۔

واحقہم ان کان عتق یعتق	والنضر اقرب من اصبت وسیلۃ

کان تامۃ ویعتق مجہول ومتعلقہ محذوف ای انکان عتق یعتق بہ ترجمہ اور جن لوگوں کو آپ نے قتل کیا اُنہیں نضر بلحاظ وسیلہ قریب تر تہا کیونکہ وہ آلِ عبد مناف سے تہا اور رہائی کا سزاوار تہا اگر ایسی رہائی کی ٹہیرے جس سے لوگ آزاد کیئے جاویں۔

وقال النابغۃ الجعدیۃ

احد بنی جعدۃ من ہوازن شاعر مخضرم صحابی یرثی اخاہ وحوح بن قیس وکان قد قتلہ بنو اسد۔

علے ان فیہ ما یسوء الاعادیا	فتی کان فیہ ما یسر صدیقہ

ترجمہ۔ وہ ایسا جوان تہا جسمیں ایسی خصلتیں تہیں جو اُسکے دوست کو خوش کریں۔ علاوہ اسکے اُسمیں ایسے اوصاف تہے جو دشمنوں کو ناخوش کریں۔

جواد فما یبقی من المال باقیا	فتی کملت خیراتہ غیر انہ

ترجمہ۔ وہ ایسا جوان تہا کہ اُسکی خوبیاں پوری تہیں سوائے اسکے وہ سخی تہا سو اپنے مال میں سے کچہہ باقی نہ رکہتا تہا یعنی سب بخشدیتا تہا۔

وقال آخر

عَشِیَّۃً سلّمنا علیہ وسلّما	وَاَیُّ فتیً ودّعتُ یوم طُوَیلِعٍ

طویلع مصغر ماء لبنی تمیم ولہ یوم معروف وعشیۃ بدل من یوم ترجمہ اور کیسے عمدہ جوان کو بروز جنگ طویلع ہم نے رخصت کیا اُس شام کو کہ ہم نے اسکو سلام رخصت کیا اور اُسنے ہمیں۔

فلم یدرِ خلقٌ بعدہا این یمّما	رمی بصدورِ العیس منخرقَ الصبا

رماہ بہ اذا قدّمہ الیہ والعیس الابل البیض التی فیہا نوع شقرۃ ومنخرق الصبا موضع ھبوبہا ویمم قصد ترجمہ اُس نے اپنے شتران سفید رنگ مائل بسرخی کے سینوں کو پُروا کے رُخ یعنی جسطرف سے باد شرقی آتی ہے ہنکا دیا یعنی اُسطرف کو اپنے شتر ہنکا دیئے سوا اسکے بعد کسی مخلوق کو یہ نہ معلوم ہوا کہ اُس نے کہاں کا قصد کیا۔

بُنعماہُ نُعمی واعفُ انکان مُجرِما	فیا جازیَ الفتیانِ بالنِّعمِ اجزہٖ

الفتی السخی الکریم۔ والنعم جمع نعمۃ والجار والمجرور متعلق بالجازی ترجمہ سواے جوانمردوں کی نعمتوں کیساتھ جزا دینے والے اسکی نعمتوں کے بدلے اسکو نعمتوں کی جزا دے اور اگر وہ گنہگار ہے تو اُسکا قصور معاف کر۔

وقال شبیب بن عوانۃ

اباالحجرِ قامت علیہ النوائحُ	لتبکِ النساءُ المعولاتُ بعولۃٍ

ترجمہ مناسب ہے کہ زنانِ نوحہ گر اباالحجر کو جسپر زنان نوحہ گر رونے کھڑی ہوئی ہیں یعنی مرگیا ہے آواز بلند رودیں یعنی ایسے صدمہ سے باآواز بلند رونا چاہیئے۔

واثوابہ یبرقن والخمس مائحُ	عقیلۃُ دلّاہُ للحدٍ ضریحہٖ

عقیلۃ والخمس بکسر المعجمۃ علمان لرجلین ودلاہ من دلی الدلو اذا ارسلہا شیئاً فشیئاً فی البیر واستعیرہہنا لانزالہ فی القبر برق الشی اذا لمع کنی بہ عن برائۃ عن العار او حقیقۃ والمائح بالتحتانیۃ من یدخل لیخرج الماء من البیر واستعیر لمن یخرج التراب من القبر بعد حفرہ ترجمہ عقیلہ نے اسکو اسکی قبر کی لحد میں اُتارا ایسے حال میں کہ اُسکے کپڑے یعنی کفن چمکتا تھا اور خمس نے اُسکی قبر کی مٹی نکالی تھی۔

یمدّ رکابیہ من الطول ماتحٌ	اِخدبٌ یضیق السرجُ عنہ کانّما

الخدب الضخم القوی والماتح بالفوقانیۃ من ینزع الماء من البیر ترجمہ وہ شخص خوب طیار و قوی تھا کہ خانہ زین اُسپر تنگی کرتا تھا اور ایسا دراز قد تھا کہ گویا کوئیں سے پانی کھینچنے والا اسکی دونوں رکابوں کو اسکی ساقوں کے طول کے سبب کھینچتا ہے۔ یعنی اسکی رکابیں اُسکی ساقوں کے طول کے سبب ایسی دراز تھیں جیسے ڈول کی رسّی۔ اور طول ساقین اُن کے نزدیک قابل تعریف ہے

وقال آخر

اصابت مَعدَّ ایوم اصبحت ثاویا	اِبا خالدٍ ماکان ادھٰے مُصیبۃً

ما استفہامیۃ للاستعظام واسم کان محذوف ای موتک وجملۃ اصابت نعت مصیبۃ ترجمہ اے ابا خالد تیری موت کسقدر سخت مصیبت ہے جو تمام بنی معد بن عدنان کو پہونچی اُس روز کہ تو اپنی قبر میں مقیم ہوا۔

شماتاً لقد مرّوا بربعک خالیا	لعمری لئن مُتُّ الاعادیٰ ناظہروا

الشماتۃ الفرح ببلیۃ العدو والربع الدار ترجمہ اپنی زندگی کی قسم البتہ اگر تیرے دشمن تیری موت کے سبب خوش کیئے گئے اور اُنھون نے تیری مصیبت پر خوشی ظاہر کی تو اُنکی خوشی کے لیئے ایک وجہ ہے اور وہ یہ ہو کہ تیری دولت خانہ پر ایسے وقت میں جب وہ خالی اور وحشتناک تھا گذرے۔

فاِنّ لہ ذِکراً سیفنی اللیالیا	فاِن یَکُ اَفنتہُ اللیالی واوشکت

اوشک اسرع وفی البیت التفات من الخطاب الی الغیبۃ ترجمہ سو اگر راتوں نے اسکو فنا کر دیا ہے اور اس بارہ میں انھوں نے شتابی کی تو کیا حرج ہے کیونکہ اُسکی یادگاری بسبب اپنے دوام کے عنقریب راتوں کو فنا کر دیگی یعنی زمانہ تمام ہوجائیگا اور اُسکی یادگاری ویسی ہی بنی رہیگی۔

وقالت امراۃ من کندۃ

تعیّر رہطھا بخذلان المرثی۔ وکندۃ بن عفیر بن الحارث بطن من کہلان بن سبا۔

اسلمتموہُ ولو قاتلتم امتنعا	لا تخبروا الناس الا انّ سیّدکم

اسلمہ اذا ترکہ وخذلہ للاعداء ترجمہ اے میری قوم تم لوگوں کو مت خبر کرو مگر اسبات کی کہ تم نے اپنے سردار کو دشمنوں کے سپرد کر دیا اور اگر تم اُسکی حمایت میں لڑتے تو وہ دشمنوں سے بچا رہتا۔ شاعرہ یہ بات بطور تمسخر کے کہتی ہے ورنہ عادت یہ ہے کہ انسان ایسے امر کی خبر نہیں دیتا جسمیں اُسکا ہتک ہو۔

یوماً من الدھر الاّ ضرّ او نفعا	انعی فتیً لم تُذَرّ الشمس طالعۃً

ذرت الشمس اذا طلعت وفرقت شعاعھا وطالعۃ حال مؤکدۃ ترجمہ میں ایسے جوان کی خبر مرگ سناتی ہوں کہ زمانہ میں کسی روز آفتاب نہیں نکلا اور اُسکی شعاعیں نہیں پھیلیں مگر اُس جوان نے دشمنوں کو ضرر پہونچایا اور دوستوں کو فائدہ

وقالت امراۃ من بنی اسد

علیٰ قبر اُھبانٍ سقتہ الرواعدُ	خلیلیَّ عوجا انھا حاجۃٌ لنا

عاج الرجل اذا وقف ونزل والضمیر المنصوب للعوجۃ المستفادۃ من عوجا والرواعد السحابات التی فیھا الرعد والجملۃ دعائیۃ ترجمہ اے میرے دونوں دوستو ٹھیر و اور اُہبان کی قبر پر کہ تمہارے ٹھیرنے سے ہماری غرض متعلق ہے۔ خدا کرے کہ گرجنے والے ابر اسکو تر کریں۔

ثُمّ الفتی کلُ الفتی کان بینه	وبین المُزجیٰ نفنف متباعدُ

کل الفتی بمعنی التام الکامل والمزجی اسم مفعول الضعیف المدفوع والنفنف المهوی بین الجبلین وما بین الحائط الی اسفله وما بین السماء الی الارض ترجمہ کیونکہ اُسجگہ ایک ایساجوان مرد کامل مدفون ہے کہ اُس میں اور ایک شخص ضعیف میں نہایت بعد ہے مثل فاصلہ زمین وآسمان کے۔

اذا اتصل القوم الاحادیث لم یکن	عَییًّا ولا ربًّا علے من یقاعدُ

اصل الاتصال فی الرمی ثم یستعمل توسعًا فی اخراج احادیث للمفاخرة۔ والعیی کالغنی من بہٖ عیٌّ وحصر فی الکلام والرب الغالب المتکبر ترجمہ جب کہ قوم فخر کی باتیں کریں تو وہ بولنے میں درماندہ اور رکنے والا نہ تھا اور نہ اپنے ہمنشین پر غالب اور متکبر تھا۔

وقال کعب بن زہیر

ہو مزنی شاعر مخضرم صحابی یرثی جویًّا بالجیم مصغر المزنی ومن حدیثه ان جویًّا ہذا مر علی الاوس والخزرج وہم یقتتلون وکانت مزینة حلفاء الاوس فدخل المزنی فی حلفائه حتی جُرح شدیدا فمر علیه ثابت والد حسان الشاعر وہو خزرجی وقال ما طرحک ہذا المطرح فواللّٰه انک من قوم لا یحمونک فرفع جوی راسه الیه وہو یجود بنفسه فقال اعطی اللّٰه عہدا لیقتلن منکم خمسون رجلا لیس فیہم اعور ولا اعرج فسارت کلمة ہذہ حتی اتت عمق ارض مزینة فثار والکلمة ثابت وبلغ ثابتًا ان مزینة اتت تطلب بدم جویٍّ فلقیہم مزینة ببعاث مع حلفائها اوس وقتلہم کل قتل۔ واسرت ثابتًا واقسم مقرن بن عائذ المزنی ان لا یفدی ثابتًا الا بتیس احم اسود فغضب الخزرج لذلک وقالت لا نفعل ذلک ابدا فقال ثابت اما اذا ابوا فخذوا اخاکم واعطوہم اخاہم یعنی التیس فاخذ مقرن تیسا فی سوق عکاظ فی مجمع الناس فذبحه واطلق ثابتا۔

لقد ولی الیّته جویٌّ	معاشر غیر مطلولٍ اخوها

الالیة الیمین واراد بہا ہہنا المطلول من طل ای ہدر دمه ترجمہ بیشک جوی نے اپنی قسم کے پورا کرنیکا ایسی قوم کو متولی کر دیا جن کے ہم قوم برادر کا خون رائیگاں نہیں جاتا یعنی اُسکا ضرور انتقام لیا جاتا ہے۔

فان تہلک جویٌّ فکلُّ نفسٍ	سیجلبہا لذلک جالبُوها

ترجمہ اور اگرای جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہے کیونکہ ہر جان کو اُسکی کھینچنے والی ہلاکی کیطرف عنقریب کھینچیں گے

وان تہلک جویٌّ فانّ حربا	کظنّک کان بعدک مُوقدوها

ترجمہ اور اگر اے جوی تو ہلاک ہوا تو کیا غم ہے کیونکہ تیرے خیال کے موافق سخت لڑائی کے بھڑکانیوالے تیرے بعد ہوے

بَارِمَاحٍ وَفِي لَكَ مُشْرِعُوهَا	وَمَا سَاءَتْ ظُنُونُكَ يَوْمَ تُولِي

الایلاء الاقسام و بارماح متعلق بالظنون والاشراع تحریک الرمح والجملۃ نعت لرماح ترجمہ جب کہ تو نے کہا کہ بجد اقوم ثابت سے پچاس آدمی مارے جائیں گے سو تیرے گمان اُن نیزوں سے جن کے ہلانے والوں نے تیری قسم پوری کردی بری نہ نکلی بلکہ اچھی اور سچی تھی۔

لَسَرَّكَ مِنْ سُيُوفِكَ مُنْتَضُوهَا اِذَا بَلَغَ الْخَزَايَةَ بَالِغُوهَا	وَلَوْ بَلَغَ الْقَتِيلَ فَعَالُ قَوْمٍ لِنَذْرِكَ وَالنُّذُورُ لَهَا وَفَاءٌ

الفعال بالفتح الفعل الحسن والکرم مرفوع علی الفاعلیۃ والقتیل مفعول بلغ ومعنی سیوفک سیوف قومک وقولہ لنذرک اما متعلق بمنتضوہا او خبر مبتدأ والخزایۃ الذلۃ والھوان ترجمہ اور اگر مقتول کو اُسکی قوم کے اچھے کاموں کی خبر ہوتی تو تجکو تیری قوم کی تلواریں کھینچنے والوں کی خبریں تیری نذر کے ایفار کے لیئے بیشک تجکو خوش کرتیں اور حال یہ ہے کہ ایفاے نذر واجب ہے جب کہ رسوائی رسوائی کے کام کرنیوالوں کو پہونچے یعنی لوگوں کو جو اپنی نذریں پوری نہیں کرتے اور اس لیئے رسوا ہوتے ہیں۔

ثِيَابَكَ مَا سَيَلْقَى سَالِبُوهَا	كَاَنَّكَ كُنْتَ تَعْلَمُ يَوْمَ بُزَّتْ

بزہ ثوبہ سلبہ ایاہ ترجمہ جس روز تیرے مرنے کے بعد تیرے کپڑے اُتارے گئے گویا تو جانتا تھا کہ اُن کے چھیننے والے کس مصیبت سے ملاقات کریں گے۔

وَلَا الْخُنْسُ قَصْرَ طَالِبُوهَا	فَمَا عُتْرَ الظِّبَاءُ بِحَيِّ كَعْبٍ

کنی بعتر الظبا عن الغدر وعدم الایفاء بالنذر وذلک لان بعضھم کان نذر لئن بلغت غنمی کذا من العدد لاذبحن منہا شاۃ مثلاً فاذا بلغت ذلک العدد بخل بہا وکرہ ان لا یوفی بالنذر فصاد ظبیا وعترہ ای ذبحہ بدل النذر ترجمہ سونہ ذبح کیئے گئے ہرن قوم کعب یعنی مرینہ کے بدلے یعنی ایفاء نذر میں کوئی حیلہ نہیں کیا گیا بلکہ جو منت مانی گئی تھی سو بجنسہ پوری کی گئی اور جو جوی نے پچاس شخصوں کے قتل کرنے کی قسم کھائی تھی سو اُس کے قصاص طلب کرنیوالوں نے اُسمیں کچھہ کوتاہی نہیں کی بلکہ پورے قتل کیئے۔

اَبَانَ ذَوِي اَرُومَتِهَا ذَوُوهَا	صَبَحْنَ الْخَزْرَجِيَّةَ مُرْهَفَاتٍ

الضمیر للخیل الکان من الفعل من صبحہ اذا سقاہ صبوحاً ونصب مرہفات علی انہ مفعول ثان اوللسیوف الکان من صبحہم اذا اغار علیہم فی الصباح ونصب مرہفات علی الحالیۃ والمرہف السیف المحدد والابانۃ الاظہار والارومۃ الاصل وارادبذویہا صناعہا وطباعہا ترجمہ گھوڑوں نے اشخاص قوم خزرج کو بوقت صبح بجاے شراب آب دم شمشیر پلادیے آب دار پلایا۔ یا تلواروں نے اُن کو بوقت صبح لوٹا جب کہ وہ بُران اور تیز تھیں کہ ڈہالنے اور بنانیوالوں نے اُن کے مالکوں کے نام ظاہر کردیے تھے یعنی اُن کے بنانیوالوں نے اُن تلواروں پر اُن سرداروں کے

نام جن کے لیئے وہ بنائی گئیں تھیں حسب رواج لکھدیئے تھے۔

وقال آخر

نعی الناعی الزبیر فقلت تنعٰی — فتی اہل الحجاز واہل نجد

الزبیر ہذا ہو ابن ماحور الخارجی والحجاز مکۃ والمدینۃ والطائف کانہا حجزت بین تہامۃ ونجد والنجد ماخالف الغور اعلاہ بالیمن واسفلہ بالعراق والشام **ترجمہ** خبر مرگ پہونچانے والے نے مجکو خبر مرگ زبیر کی پہونچائی تو میں نے اُس سے کہا کہ کیا تو سردار اور جواں مرد اہل حجاز اور اہل نجد کے مرگ کی خبر پہونچاتا ہے

خفیف الحاذ نسّال الفیافی — وعبد للصّحابۃ غیر عبد

الحاذ الظہر والفخذ ورجل خفیف الحاذ قلیل المال والعیال والنسال من نسل اذا اسرع والفیافی الصحاری **ترجمہ** تو سناونی سناتا ہے ایک شخص کی جو بار مال وعیال سے ہلکا یعنی چھڑا اور جنگلوں میں تیز پھرنے والا اور اپنے یاروں کے لیئے بمنزلہ غلام کے ہے حالانکہ واقع میں غلام نہیں ہے۔

وقال رُقیبۃ الجرمی

ہو رقیبۃ مصغر احد بنی جرم بن عمرو الغوث من طیّ یرثی اخاہ رفاعۃ"

اقول وفی الاکفان ابیض ماجد — کغصن الاراک وجہہ حین وسّما

الواو حالیۃ او اعتراض بین القول ومفعولہ الآتی ووجہہ مرفوع علی الابتداء وخبرہ کغصن الاراک ووسّم الوجہ اذا بقل لازم **ترجمہ** میں کہتا ہوں ایسے حال میں کہ جامہائے کفن میں ایک شخص سفید رنگ یعنی عار وننگ سے بری اور بزرگ ہے اُسکا چہرہ اراک کی شاخ کے موافق نرم اور خوشنما ہے جب کہ اُسکے رخساروں پر خط آیا۔

اَحقًّا عباد اللہ ان لست رائیًا — رفاعۃ بعد الیوم الّا توہّما

ترجمہ اے بندگان خدا کیا یہ بات سچ ہے کہ میں آج کے بعد رفاعہ کو دیکھنے والا نہیں مگر بطور توہم محض یہ شعر مقولہ قول ہے۔

فاُقسم ما جشّمتہ من ملمّۃ — تؤود کرام القوم الّا تجشّما

ما نافیۃ وجشمہ کلفہ وحمّلہ ومن زائدۃ والملمۃ النازلۃ من المصائب وآدہ الامر اذا بلغ منہ الجہد بحیث لایبقی فیہ قوۃ الحمل **ترجمہ** میں قسم کھاتا ہوں کہ میں نے کبھی اُسکو ایسی سخت آفت اُٹھانے کی جس کا تحمل قوم کے عمدہ لوگوں کو عاجز کردے تکلیف نہیں دی مگر وہ اُس آفت کو جھیل گیا۔

وَلا قالَ مہلًا وہو غضبان قد غلا — من الغیظ وسط القوم الّا تبسّما

مہلاً بمعنی امہل ترجمہ اور جب کہ وہ قوم کے درمیان ایسا غضبناک ہوتا تھا کہ غصہ کے مارے جوش کھانے لگتا تھا ایسے حال میں میں نے اُسکو کبھی دُھیرارہ نہیں کہا مگر کہ ہنس پڑتا تھا۔ قوم کے درمیان اسواسطے کہا کہ ایسے وقت میں انسان کو اپنے کہنے کی پچ پڑ جاتی ہے۔

وقال آخر

ہو ابو حزابۃ بالمہملۃ فالمعجمۃ فالموحدۃ التمیمی یرثی عبداللہ بن ناشرۃ من ولد مالک بن حنظلۃ التمیمی الحنظلی۔

الا لا فتی بعد ابن ناشرۃ الفتی	ولا عرف الا قد تولی فادبرا

ترجمہ اے مخاطب سن کہ بعد سخی ابن ناشرہ کے کوئی سخی نہیں رہا اور کسی قسم کا احسان نہیں تھا مگر وہ لوگوں سے روگرداں ہوگیا یعنی اب سب قسم کا احسان دنیا سے جاتا رہا۔

فتی حنظلی ما تزال رکابہ	تجود بمعروف وتنکر منکرا

الرکاب الابل واراد بہا نفسہ وہو شائع عندہم قال ع تحن الی اجبال مکۃ ناقتی ترجمہ وہ آل حنظلہ کا ایک جوان مرد تھا کہ وہ ہمیشہ لوگوں کو امر بالمعروف کرتا تھا اور بُرے کاموں سے منع کرتا تھا۔

لحا اللہ قوماً اسلموک وجردوا	عناجیج اعطتہا یمینک ضمرا

اسلمہ خذلہ والتجرید التبیین والعنجوج بالمہملۃ فالنون فالجیمین الفرس الطویل والضمر جمع ضامر ہو یابس الجنبین من الفرس ترجمہ خدا لعنت کرے اُس قوم پر جنہوں نے تجکو دشمنوں کے حوالہ کیا اور اپنے بھاگنے کیلئے وہ گھوڑے پتلی کمر والے مقرر کیئے جو تیرے داہنے ہاتھ نے انکو دیئے تھے الغرض وہ کافر نعمت ہوگئے

قال آخر ہو دعبل بن علی الخزاعی

شاعر اسلامی یرثی ابن عم لہ۔

کانت خزاعۃ ملأ الارض ما اتسعت	فقص مر اللیالی من حواشیہا

ترجمہ بنی خزاعہ کثرت میں بقدر پری زمین تھے جسقدر وہ سما سکے سوراتوں کے گذرنے نے اُسکے اطراف وجوانب کو قطع کرڈالا۔ اس لیے کم ہوگئے

اضحی ابو القاسم الثاوی ببلقعۃ	تسفی الریاح علیہ من سوافیہا

الثاوی الساکن والظرف متعلق بہ والبلقع المکان الخالی من الماء والکلاء وسفت الریح التراب اذا اطارتہ والسوافی الریاح العواصف ترجمہ ابو القاسم جو چٹیل میدان میں مقیم ہے ایسا ہوگیا کہ اُس میدان کی ہوائیں اُسپر خاک اُڑاتی ہیں۔

هَبّتْ وَقَدْ عَلِمَتْ انہ لاهبوبْ ۔۔۔ وقد تکون حسیرا ادبیاریہا

المستکن للریاح یقال ہبت الریح اذا ثارت وہب الرجل اذا استیقظ من نومہ وتکون بمعنی کانت والحسیر الکلیل والمباراۃ المعارضۃ والعرب تصف الکریم بانہ تعارض الریح فی عموم الجود ع یباری الریح مکرمۃ وجودا ترجمہ میت پر تیز ہوائیں چلیں اور اُن ہواؤں نے جان لیا ہے کہ یہ شخص اب نہیں جاگیگا اور جب کہ عموم فیض میں ہواؤں کا وہ مقابلہ کرتا تھا تو ہوائیں اُسکے سامنے درماندہ اور عاجز ہوجاتی تھیں۔

اضحی قریً للمنایا رهن بلقعۃٍ ۔۔۔ وقد یکون غداۃ الروع یقریہا

ترجمہ۔ اب وہ شخص موتوں کی خوراک اور خالی میدان کے ہاتھ گرو ہوگیا اور پہلے وہ ایسا تھا کہ صبح روز جنگ میں موتوں کی ضیافت کیا کرتا تھا۔ یعنی بسبب کثرت قتل دشمنوں کے

وقال عقیل بن علفہ

عقیل بن علفہ

لتعد المنایا حیثُ شاءَتْ فَاِنّہا ۔۔۔ محلّلَۃٌ بعد الفتےابن عقیل

الفعل من العدو وہو السیر السریع واحلہ وحللہ جعل فی حلّ واباحۃ ترجمہ اب موتیں جہاں چاہیں جلد جاویں کیونکہ بعد موت جوان ابن عقیل کے اُسکو ہر جگہ جانا حلال و روا ہے یعنی اُسکی موت کے بعد کسی کے مرنیکی پرواہ نہیں ہے۔

فتےً کان مولاہ یَحُلُّ بنجوَۃٍ ۔۔۔ فَحَلَّ الموالِی بعدَہ بمَسیلِ

المولی ابن العم والنجوۃ المکان المرتفع وکنی بالمسیل عن المکان المنخفض فان السیل ینخفض ولا یرتفع ترجمہ وہ ایک جوان مرد تھا کہ اُسکی حیوۃ میں اُسکے چچا کا بیٹا بلند مکان میں اُترتا تھا یعنی عزیز القدر رفیع المرتبہ رہتا تھا سو اُسکے مرنے کے بعد اُسکے چچا کے تمام بیٹے پست مکان میں اُتر پڑے یعنی ذلیل و کم قدر ہوگئے۔

طویلُ نجادِ السیف وَہمٌ کانّما ۔۔۔ تصُول اذا استنجدتَہ بقبیل

یکنی بطول النجاد ای حمالۃ السیف عن طول القامۃ وہو ممدوح فی الرجال والوہم الرجل العظیم والاستنجاد طلب النجدۃ ای الشدۃ والقوۃ ترجمہ وہ دراز قامت ایسا بلند قدر تھا کہ جب تو اُس سے مدد طلب کرتا تو گویا تو اپنے دشمن پر ایک جماعت کثیر کے ساتھ حملہ کرتا ہے۔ یعنی وہ ایک جماعت کے قائم مقام تھا۔

کان المنایا تبتغی فی خیارنا ۔۔۔ لہا تِرۃً اوتہتدی بدلیل

الابتغاء الطلب والترۃ الوتر والحقد مفعول تبتغی ترجمہ موتیں گویا اپنے کینہ کا بدلہ ہمارے عمدہ لوگوں میں لینا چاہتی ہیں اور اُسکی تدبیر میں لگی رہتی ہیں یہاں تک کہ اُسکو کوئی راہ ملجاوے اور اپنا کینہ پورا کرے

وقال مسافع بن خذیفۃ العبسی

مسافع بن خذیفہ

مِن العَيشِ او آسىٰ على اثر مدبرٖ	أكعدَ بنی عمرٍو اُسرّ بمقبلٍ

ترجمہ کیا بنی عمر جیسے عمدہ لوگوں کے بعد زندگانی آیندہ سے میں خوش کیا جاسکتا ہوں یا عیش گذشتہ کا غم کر سکتا ہوں یعنی ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔

علیك اذا ولّی سوی الصبر فاصبر	ولیس وراء الشیٔ شیٔ یردّہ

المنصوب فی یردہ والمستکن فی ولّی للشیٔ الاول ترجمہ جانیوالی شے کے بعد سوائے صبر کے کوئی ایسی شئی نہیں ہے جو اسکو جبکہ وہ تجھ سے پشت پھیرے لوٹا لاوے تو اب تو صبر کر صبر کے لوٹانے کے یہ معنی ہیں کہ وہ تسکین و تسلی کو لوٹا لاتا ہے جو قائم مقام اُس شے کے ہوتی ہے

جمال الندیّ والقنا والسنوّر	سلام بنی عمرٍو علی حیث ہامکم

الہام جمع ہامۃ وہو الراس ونصب الجمال علی انہ نعت المنادی والندی کالغنی المجلس السنور السلاح ترجمہ اے بنی عمر کہ تم زینت بزم اور نیزوں اور ہتھیاروں کے یعنی رزم کے ہو تمپر سلام جس جگہ تمہارے سر مدفون ہیں

جمیعًا ومعروفٍ الَمّ ومنکر	الا ان بنو خیرٍ وشرٍّ کلیہما

ترجمہ وہی لوگ دوستوں اور دشمنوں کے واسطے خیر وشر دونوں اکھٹے کے صاحب ہیں اور اس نیکی کے جو نازل ہوئے اور بدی کے جو وقوع میں آئے۔

وقال الربیع بن زیاد فی مالک بن زہیر العبسی

ومن حدیث ہذہ الابیات ان الربیع ہذا کان عند حذیفۃ بن بدر لمان معاذۃ ابنۃ بدر کانت تحتہ فلما رجع الرجال الذین کان بعثہم حذیفۃ بن بدر بقتل مالک وقد جہدت افراسہم فقال لہم حذیفۃ ہل قدرتم علی حمارکم قالوا نعم فسالہ الربیع عنہم واکثر السوال فقال حذیفۃ انا لم نقتل حمارا ولکنا قتلنا مالک بن زہیر یعوف بن بدر فقال الربیع لبئس لعمر اللہ القتل ثم تفرقا ورجع الربیع الی بیتہ وقال لامرأتہ اطرحی لی شیئا فطرحت وکانت قد طہرت من الحیض فدنت الیہ فقال الیک عنی قد حدث امر ثم انشد۔

من سیّیٔ النبأ الجلیل لساری	انی ارقت فلم اُغمّض حار

غمض الرجل مشددا اذا نام وحار ترخیم حارث علی النداء وہو ابنہ وقد اسلم ووفد علیہ صلی اللہ علیہ وسلم فی وفد عبس ترجمہ اے حارث میں بیدار رہا اور نہ سویا بسبب ایک بڑی خبر بد تمام میں پھیلنے والی کے۔

وتقوم معولۃ مع الاسحار	من مثلہ تمسی النساء حواسرا

المجرور لعبنا والحواسر جمع حاسرۃ من حسر الراس اذا کشفہ واعولت المراۃ اذا رفعت صوتہا بالبکار ترجمہ اسی خبر سے عورتیں سر در برہنہ ہو جاتی ہیں اور رونے کھڑی ہوتی ہیں صبحوں کے ظہور کے ساتھ اور یہ اسلیے

کہاکہ اُنکا دستور تھا کہ اپنے تازہ مردوں پر بوقت طلوع و غروب رویا کرتی تھیں۔

قالت الخنساء

واذکرہ بکل غروب شمس	یذکرنی طلوع الشمس صخرا
ترجو النساء عواقب الاطہار	افبعد مقتل مالک بن زہیر

الہمزۃ للانکار والاستبعاد والعواقب جمع عاقب و عاقب الطہر ما یاتی من الطہر بعد الحیض و کانوا یجامعون فیہ زعما منہم انہ لا یخلون من العلوق ترجمہ کیا عورتیں امید رکھتی ہیں۔ طہروں کے انجاموں کی یعنی صحبت کے بعد قتل ملک ابن زہیر کے۔ یہ اس لیئے کہا کہ اُن کی عادت تھی کہ بعد ختم حیض اپنی عورتوں سے صحبت کرتے تھے اس خیال سے کہ ایسے وقت میں حمل رہجاتا ہے۔

الا المطی تشد بالاکوار	ما ان اری فی قتلہ لذوی النہی
یقذفن بالمہرات والامہار	ومجنبات ما یذقن عذوقا
فکانما طلی الوجوہ بقار	ومساعر صدا لحدید علیہم

المجنبات الخیل التی یجعلن فی جنوب الابل عطف علی المطی والعذوق ادنی ما یوکل والقذف الطرح والرمی والمہرات جمع مہرۃ وہی انثی ولد الفرس والمہر ذکرہ وطرح الفرس ولدہ من البطن کنایۃ عن شدۃ السیر والرحیل والمساعر جمع مسعر بکسر المیم من یوقد نار الحرب نعت محذوف ای شبابا مساعرا ومنہ قولہ علیہ السلام فی ابی بصیر ویلمہ مسعر حرب وصدا الحدید اذا علاہ الوسخ ترجمہ میں اھل عقل کے لیئے اُسکے قتل کے باب میں سوائے اسکے کوئی چیز نہیں دیکھتا کہ ناقوں پر کجاوے کسے جاویں اور اُن کے پہلو میں ایسی گھوڑیاں طیار کیجاویں کہ بسبب اپنی جفاکشی کے کچھ نہ کھاویں اور بسبب تیز روی کے بچھیریاں اور بچھیرے اپنے پیٹوں سے ڈال دیں یعنی تو جاویں اور ایسی جوانمرد لڑائی کے بھڑکانے کو طیار ہوں کہ بباعث ایک عرصہ تلک پہنے رہنے زرہوں کے اُن کے بدنوں پر زرہوں کے لوہے زنگ لے آئے ہوں اور بسبب کثرت دوڑ دھوپ کے اُن کے رنگ ایسے سیاہ ہوگئے ہیں کہ گویا اُن کے منہ پر قار کا روغن جو سخت سیاہ ہوتا ہے ملاگیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ ایسے نامور شخص کے قتل کے انتقام لینے کے واسطے سامان مذکور طیار کرنا ضرور ہے

فلیات نسوتنا بوجہ نہار	من کان مسرورا بمقتل مالک
یلطمن اوجہہن بالاسحار	یجد النساء حواسرا یندبنہ

وجہ النہار اولہ و یجد مجزوم علی انہ جواب الامر ترجمہ جو شخص قتل مالک سے خوش ہوا ہے اُسکو چاہیئے کہ ہماری عورتوں کو شروع روز میں دیکھے تو وہ ہماری عورتوں کو سر و ور برہنہ روتا ہوا ایسے حال میں پاویگا کہ اپنے

موہنوں پر ہر صبح کو طمانچے مارتی ہونگی یعنی جبکہ یہ قتیل ایسا عزیز جلیل القدر ہی تو اُسکا انتقام ضرور لیا جائیگا۔

قد کن یخبان الوجوہ تستراً	فالیوم حین برزن للنظار
یضربن حرّ وجوھھن علی فتیً	عفّ الشمائل طیب الاخبار

حرالوجہ مابدمنہ والعف بالکسر العفیف ترجمہ وہ عورتیں پہلے اس صدمہ سے بسبب کمال پردہ داری کے اپنے چہروں کو چھپاتی تھیں اور آج جب کہ وہ نظارگیوں کے لیئے ظاہر ہوئیں تو اپنے موہنوں کو جسقدر کھلے ہوئے ہیں پیٹ رہی ہیں۔ ایک جوانمرد کی مصیبت پر جو خصلتوں کا پاکیزہ تھا اور اُسکے اخبار اوقات فراخی و تنگی کے اچھے تھے۔

وقال کعب بن زہیر

ہو مزنی یرثی اخیًا وکان قدمات بین قوّ وسلّی حتف انفہ جوعًا وعطشًا۔

لعمرک ماخشیت علی اُبیٍّ	مصارع بین قوٍّ فالسّلیِّ

قو بالقاف موضع فی بلاد اسد والسلی وادٍ لبنی عبس ترجمہ ای مخاطب تیری زندگانی کی قسم مجکو ابی پر اُن ہلاکی کی جگہوں کا جو درمیان موضع قو اور وادی سلی کے واقع ہیں کچھ خوف نہ تھا کیونکہ یہ مقامات اُسکے مسکن سے بعید تھے۔

ولکنی خشیت علی اُبیٍّ	جریرۃ رمحہ فی کل حیِّ

الجریرۃ الجنایۃ ترجمہ مگر میں ابی پر اُسکے نیزے کے جرم وقصور سے جو ہر قوم میں کیے ہیں ڈرتا تھا کیونکہ وہ ایک بہادر غارت گر تھا۔

من الفتیان محلولٍ ممرٍّ	وامّار بارشادٍ وغیِّ

الجار والمجرور فی محل الرفع علی الخبریۃ ومحلول فاعل من احلوئی اذا حلی ضد مرّ ترجمہ جوانمردوں میں بعض شیرین اخلاق اور بعض تلخ خو اور بعض حاکم ہدایت کے اور بعض گمراہی کے ہوتے ہیں مگر ابی محض شیرین اخلاق و حاکم ہدایت تھا۔

الا لہف الارامل والیتامٰی	ولہف الباکیات علی اُبیِّ

ترجمہ اے لوگو دیکھو افسوسناک حالت رانڈوں اور یتیموں کی اور پرحسرت حال اُن عورتوں کا جو ابی پر روتی ہیں یعنی ان مصیبت زدوں کا نہایت افسوس ہے کہ بعد ابی کے اُن کا کوئی خبرگیراں نہ رہا۔

قال آخر

فی بعض تطواف ابن طعمۃ آمنًا لاقی حِمامَہ

التطواف مصدر طوّف اذا طاف کثیرًا و آمنًا حال من المستکن فی لاقی ترجمہ ابن طعمہ نے اپنے بعض سفر میں ایسے وقت کہ عیوب سے پاک تھا یا آفات سے امن میں تھا اپنی موت سے ملاقات کی

يعتن ه لا يل أمامه	رصد الله من خلفه

الرصد محركة مصدر رصده اذا ترقبه في معنى الفاعل حال من حمامه - والاغترار الاتيان على الغرة اى الغفلة ترجمه اپنی موت سے ایسے حال میں ملاکہ موت اسکے پیچھے گھات لگانیوالی تھی اور اُسکی غفلت کے وقت میں آنیوالی تھی نہیں بلکہ موت اسکے آگے سے آئی۔

ان تدوم له السلامه	غر امرؤ منته نفسه

غر مجهول من غره اذا خدعه - ومناه اوقعه في امنية ترجمه وہ شخص فریب خوردہ ہے جسکی طبیعت نے اُسکو اس آرزو میں ڈالدیا ہے کہ اسکی سلامتی ہمیشہ کو بنی رہیگی۔

دواء داء لي يا دعامه	هيهات اعيا الاولين

ترجمه افسوس ہے کہ اے موت تیرے درد کے علاج نے پہلوں کو عاجز کردیا یعنی تیری درد کا کچھ علاج نہیں ہے

وقال غوية بن سلمى بن ربيعة

لتحزنني فلا بك ما أبالي	الا نادت أمامة باحتمال

الاحتمال حمل المتاع من موضع الى موضع ويكنى به عن الرحيل كلمة ما زائدة ترجمه اے مخاطب سُن کہ امامہ نے کوچ کے لئے اس لئے پکارا تاکہ مجکو اپنے فراق کے سبب غمگین کرے تو میں نے اُس سے کہا کہ مجکو تیری پروا نہیں چاہے تو ٹھیر اور چاہے کوچ کرجا۔

فانك ما اتيت فعن تقال	فسيري ما بدا لك او اقيمي

ترجمه اب جب تجکو جانا اچھا معلوم ہو چلی جا اور جب تک چاہے قیام کر سوان دونوں امور سے جو تو اختیار کریگی میری عداوت اور ملال سے خالی نہیں ہے۔

حياتي بعد فارس ذي طلال	وكيف تروعني امرأة ببين

راعه افزعه وحياتي منصوب على الظرفية اى مدة حياتي واراد بفارس ذى طلال اباسليمان بن ربيعة الضبي فانه اسم فرسه ترجمه اور کس طرح ایک عورت مجکو اپنے فراق سے میری زندگی بھر ڈراویگی۔ بعد مرجانے ابوسلیمان کے جو ذو طلال گھوڑے کا سوار تھا یعنی اس صدمہ کے بعد مجکو اسکے وصال و فراق کی پرواہ نہیں رہی۔

ومسعود وبعد ابى هلال	وبعد ابى ربيعة عبد عمرو

ترجمه اور اپنے فراق سے کس طرح ڈراویگی بعد ابی ربیعہ عبد عمرو اور مسعود اور ابی ہلال کے یعنی ایسا نہیں ہوسکتا

فدى عمى لمصبحهم وخالي	اصابتهم حميد من المنايا

حميد حال من الضمير المنصوب - والمصبح موضع الاصباح اى مصبحهم في قبورهم - واستغنى بذكر المصبح عن المسى وهو مراده

ترجمہ اشخاص مذکور کو موتوں نے ایسے وقت میں آلیا کہ وہ لوگ بہمہ وجوہ قابلِ تعریف تھے۔ اُن قبور پر جہاں انہوں نے صبح وشام کی میرے چچا اور ماموں قربان ہوویں۔

اعزّ علیّ من اھلی ومالی	اولئك لو جزعتُ لھم لکانوا

ترجمہ وہ لوگ ایسے تھے کہ اگر میں اُن کے لئے بقدر واجب جزع وفزع کرتا تو وہ مجکو میرے کنبے اور مال سے پیارے تھے۔ مگر میں انکا غم نہیں کرتا۔

وقال قرّاد بن غویۃ بن سلمی

یرثی نفسہ ویحرض ابنہ مخارقاً علی ان یبکی علیہ

اذا جاوبَ الھامَ المصیّحَ ھامتی	الا لیت شعری ما یقولن مُخارق

الھام جمع ھامۃ وھو علی زعم الجاھلیۃ طائر یخرج من قبر المیت اذا بلیت عظامہ ویقال لہ الصدی۔ ومنہ الحدیث لاعدوی ولا ھامۃ والمصیح اسم فاعل من صیح اذا بالغ فی الصیاح یحتمل النصب والرفع وصف الھام وھو جمع مصیح وھو مفرد لان الھام من المجموع التی علی وزن المفرد ویفرق بینہ وبین واحدہ بالتاء ترجمہ ای کاش مجکو خبر ہو کہ میرا بیٹا مخارق کیا کہیگا جب کہ میری استخوان بوسیدہ ہوجاوینگی اور زیادہ غل مچانیوالے اور بولنے والوں پرندوں کو جواور مردوں کی قبر سے نکل کر بولتے ہیں وہ پرندہ جو میری قبر سے نکلیگا جواب دیگا یعنی ایک کی آواز سُن کر دوسرا بولیگا۔ عرب جاہلیت کے زمانہ میں ایسا خیال کرتے تھے کہ جب مردے کی ہڈیاں بوسیدہ ہوجاتی ہیں تو قبر سے ایک پرندہ نکل کر بولا کرتا ہے۔ حدیث شریف نے اسکی تکذیب کردی ہے۔

علیّ طویلاً فی ذراھا اقامتی	ودُلّیت فی زوراء یسفی ترابھا

دلّاہ ارسلہ فی حفرۃ والفعل مجہول عطف علی جاوب۔ والزوراء المعوجۃ نعت حفرۃ وارادبھا اللحد یسفی مجہول من سفت الریح التراب اذا اطارتہ۔ ونصب طویلاً علی انہ حال من تاء التکلم واقامتی فاعلہ ترجمہ اور جب کہ میں کنا و گڑھے یعنی لحد میں اُتارا جاؤنگا جسکی مٹی مجھپر گرتی رہیگی اور ایک عرصہ تک اُس مقام پر میرا قیام رہیگا۔

وصولتہ اذا القروم تسامت	وقالوا الا لا یبعدنّ اختیالہ

بعد ہلک۔ والاختیال بالمعجمۃ المشی متبختراً۔ والقرم فی الاصل الفحل الکریم ویستعار للسید الشریف والتسامی التفاخر فی العلو فی المراتب ترجمہ اور جب کہ لوگ کہیں کہ متبخترانہ چلنا قراد کا اور اُسکا دبدبہ ہلاک وگم ومحو نہ ہووے جسوقت سردار لوگ اپنی بلندی مرتبہ اور بزرگی کا فخر کریں۔

عن الناس منی نجدتی وقسامتی	وما البعد الا ان یکون مُغیّباً

النجدۃ الشدۃ والقوۃ مرفوع علی انہ اسم کان۔ والقسامۃ الجمال وشنی حال۔ ترجمہ اور میری دوری اور ہلاکی

اسکے سوا نہیں ہے کہ لوگوں سے میری قوت اور میرا جمال غائب ہوجائے۔

ایبکی کمالومات قبلی بکیتہ	ولیشکرلی بدلی لہ وکرامتی

ترجمہ کیا مخارق میرے لئے ایسا رویگا جیسا میں اسکے لیئے روؤں اگر وہ مجھ سے پہلے مرجاوے اور کیا وہ میرا اُس بابت جو میں نے اُسپر خرچ کیاہے اور اُسکو عزت سے رکھا ہے شکر کریگا۔

وکنت لہ عمّا لطیفا ووالدا	رؤفا وامّا مھّدت فانامتی

ترجمہ اور حال یہ ہو کہ میں اُسکے لیئے عمدہ چچا اور پدر مہربان اور ایسی ماں تھا جس نے اُسکے لیئے بچھونا بچھایا اور اُسکو سُلادیا۔

وقال المسجاع بن سباع الضبی

لقد طوّفت فی الآفاق حتے	بلیت وقد انی لی لو ابید

طوف طاف کثیراً۔ وبلی کرضی اذا قدم وضعف۔ وانے بالنون قرب۔ ولو مصدریۃ ترجمہ بخدا میں تمام دنیا کے اطراف میں گھوما یہاں تک کہ میں ضعیف و ناتوان ہوگیا اور میری ہلاکت قریب آگئی۔

وافنانی ولا یفنے نہارٌ	ولیل کلما یمضی یعود

تنازع الفعلان فی نہار ولیل۔ والمستکن فی یمضی لکل من اللیل والنہار او لمجموعہا۔ ترجمہ اور مجکو روز و شب کے گذرنے نے فنا کردیا جبکہ ہر ایک اُن میں کا یا دونوں گزر چکتے ہیں تو پھر لوٹ آتے ہیں۔

وشہرٌ مستہلٌ بعد شہرٍ	وحولٌ بعدہ حولٌ جدید

استہل الشہر اذا طلع ہلالہ ترجمہ اور مجکو فنا کردیا ایک مہینے نے کہ جس کا چاند بعد دوسرے ماہ کے طلوع کرتا ہے اور ایک سال نے کہ اُسکے گزرنے پر دوسرا سال آجاتا ہے۔

ومفقودٌ عزیز الفقد تأتی	منیّتہ ومأمولٌ ولید

ترجمہ اور مجکو فنا کردیا ایسے گم کردہ شخص نے جسکا گم ہونا مجکو نہایت شاق تھا کہ اُس کی موت آگئی اور فنا کردیا مجکو نوزائیدہ بچہ نے جسکی امید کیجاتی تہی یعنی اس خیال نے کہ آخر یہ بچہ بھی بڈہا ہو کر مرجائیگا۔

وقال خراز بن عمرو

ہو ضبی احد بنی مناۃ بن ضبۃ یرثی ابا الفوارس بن حصین وغیرہ من بنی عمہ جاہلی۔

تبکی علی بکر شربت بہ	سفہا تبکیہا علے بکیا

البکر الجمل القوی لغتہ۔ ونصب سفہا علی انہ مفعول لہ وتبکی مرفوع علی الابتداء وخبرہ محذوف ای سفاہتہ و

حماقۃ والجملۃ استیناف ترجمہ میری گھروالی ایک شتر قوی جوان کے جاتے رہنے پر جس کی قیمت کی میں نے شراب پی لی ہے براہ کم فہمی روتی ہے ۔سو معلوم رہے کہ اسکا شتر جوان پر رونا نادانی اور حماقت ہے ۔یعنی یہ چوپایہ اس غم کے قابل نہیں ہے ۔

ھلا علی زید الفوارس زید اللات او ھلا علی عمرو	
تبکین لا رقات دموعک او	ھلا علی سلفی بنی نصر

زید اللات معطوف علی زید الفوارس بحذف العاطف او عطف بیان ۔ ورقا دمعہ جھوراذا جف وسکن ۔ و الجملۃ ۔ دعاء علیہا واو لمانعۃ الخلو ۔ وانما ثنی السلف لانہ اراد العمومۃ والخئولۃ ترجمہ مسماۃ مذکور کو کوس کر کہتا ہے کہ خدا کرے کہ تیرے آنسو نہ تھمیں یعنی سدا روتی رہے ۔ تو کیوں نہیں روتی زید الفوارس اور زید اللات پر اور کیوں نہیں روتی عمرو پر اور کیوں نہیں روتی بنی نصر کے دو گزرے ہوئے شخصوں پر یعنی رونے کے لایق یہ لوگ ہیں نہ شتر ۔

خلوا علی الدھر بعدھم	فبقیت کالمنصوب للدھر

المنصوب الھدف ترجمہ اُن لوگوں نے اپنے بعد زمانہ کو مجھپر چھوڑ دیا سو اب میں مثل نشانہ زمانہ کے پیچھے رہ گیا ۔

ان الرزیۃ ما لاک اذا	ھر المخالع اقدح الیسر

ما نافیہ ۔ وھر کرہہ والمخالع بالمعجمۃ المقامر ۔ والاقداح سہام المیسر والمیسر القمار ترجمہ بیشک مصیبت یہ ہے کہ ایسے وقت میں کہ قمار باز قمار کے تیروں سے اور اُسکے کھیلنے سے بسبب شدۃ قحط کے نفرت کرے ۔ لوگ یہ کہیں کہ ایسے سخی لوگ اب باقی نہیں رہے ۔

اھل الحلوم اذا الحلوم ھفت	والعرف فی الاقوام والنکر

الحلم العقل ہو ہفا علمہ اذا سقط ۔ والعرف والنکر مجروران عطفا علی الحلوم ۔ ترجمہ وہ عاقل تھے جبکہ اور لوگوں کی عقلیں جاتی رہیں اور وہ لوگ قوموں میں صاحبان احسان یا صاحبان امر بالمعروف اور ناکردنی کاموں کے روکنے والے تھے ۔

وقال زوہیر بن الحارث بن ضرار

الم ترانی یوم فارقت موثرا	اتانی صریح الموت لوانہ قتل

صریح الموت خالصہ لو بمعنی لیت ترجمہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ جب کہ میں اپنے بھتیجے موثر سے اسکی موت کے سبب جدا ہوا تو میرے پاس تقلم کھلا موت آگئی مگر اُس نے مجکو قتل نہ کیا اور کاش وہ مجکو مار ڈالتی ۔

وکانت علینا عرسہ مثل یومہ	غداۃ غدت منا یقادبہا الجمل

ارادبعرسہ مفارقۃ عرسہ **ترجمہ** اور ہمیں اسکی بی بی کی جدائی جبکہ اُس نے بعد انقضائے عدۃ ہم میں سے کوچ کیا کہ اُسکا شتر بذریعہ مہار آگے سے کھینچا جاتا تھا ایسے دردانگیز ہوئے جیسے موثر کی موت کا روز۔

وکان عمیدنا وبیضۃ بیتنا	فکل الذی لاقیت من بعدہ جلل

عمید القوم سیدہم وبیضۃ البیت کنایۃ عن العزیز المکرم فان البیضۃ تحفظ من الصدمات والآفات والجلل یستعمل فی الصغیر والکبیر والمراد بہ ہہنا الصغیر الہین **ترجمہ** اور موثر ہمارا سردار اور ہمارے گہر اور کنبے میں عزیز الوجود اور قابلِ حفاظت تھا سو جس مصیبت سے اُسکے بعد مجھ کو مٹ بھیڑ ہوئی اُس کے مرنے کی مصیبت سے سہل وآسان ہے۔

وقال ابن غنمۃ الضبی

ہو جاہلی یرثی بسطام بن قیس الشیبانی قتلہ عاصم بن خلیفۃ الضبی وکان ابن غنمۃ مجاوراً فی بنی شیبان فخاف علے نفسہ لکونہ ضبیاً فرثاہ لیستمیل بذلک بنی شیبان

لاُمّ الارض ویلٌ ما اجنّت	بحیث اضرّ بالحسن السبیل

ما استفہامیہ بمعنی ای شئی۔ واجنہ سترہ۔ واضر بہ ضرہ والحسن احدی الرملتین الحسن والحسین ومعنے اضرار السبیل انہ جری فیہ السبیل فاضر ذلک بالرملۃ المذکورۃ **ترجمہ** مادر زمین کو افسوس کہ اُس نے کیسی عمدہ چیز چھپالی اسطرح سے کہ ٹیلہ حسن کو راہ نے نقصان پہنچایا یعنی وہاں ایسا عمدہ شخص مدفون ہوا کہ بسبب کثرت زائرین اُس ٹیلہ پر راہ وسیع ہوگئی جسکے سبب اُس ٹیلہ کو نقصان ہوا یعنی اُسکی بلندی پست ہوگئی۔

نقسّم مالہ فینا وندعوا	ابا الصہباء اذ جنح الاصیل

ابو الصہباء کنیتہ بسطام۔ وجنح مال۔ والاصیل العشی۔ ومیلانہ قرب غروب الشمس وہو من اوقات البکاء علی المیت بکمام ویجوزان یراد بہ وقت نزول الاضیاف واجتماعہم **ترجمہ** ہم اُسکے مال آپس میں تقسیم کرتے ہیں اور آخر روز میں بطور ندبہ اُسکو پکار کر روتے ہیں کیونکہ وہ وقت مردوں پر رونے کا ہے یا وقت اجتماع مہمانان ہے سو اس وقت اُس مہمان نواز کو یاد کرکے روتے ہیں۔

اجدّک لا تراہ ولن تراہ	تخبّ بہ عُذافرۃٌ ذمولُ

جدک منصوب علی المصدریۃ من فعل محذوف ای اتجد جدک وہی کلمۃ تستعمل فی معنی قولک احد منک والخبب الاسراع فی السیر والباء للتعدیۃ والعذافرۃ الناقۃ الشدیدۃ القویۃ والذمول فعول من الذملان ہو ضرب من السیر السریع **ترجمہ** کیا تو اے مخاطب اُسکے دیکھنے کے لیئے اپنے مقدور بھر کوشش کرتا ہے یا میں تیرے معاملہ میں ایسا جانتا ہوں کہ تو اسکو نہ حالت صلح میں دیکھیگا اور نہ ہرگز ایسے حال میں دیکھ سکیگا کہ اُسکو ناقہ قوی تیز رو لیئے جاتی ہو

ابن غنمۃ الضبی

یعنی حالت جنگ میں۔

حقیبۃُ رحلہا بدنٌ وسرجٌ ⁂ تعارضہا مربّبۃٌ دَوُولُ

الحقیبۃ مایشد خلف الرحل۔ والبدن الدرع القصیرۃ والمربّبۃ من ربب الصبّی حتی بلغ والدؤل من الدالان وہو ضرب من سیر الابل فیہ نشاط والبیت لغت ناقۃ محلہا الرفع **ترجمہ** ایسی تیزرو ناقہ کہ اُسکے پالان کی پیچھے چھوٹی زرہ اور زین بندھا ہوا اور اُسکے مقابلہ میں دوسری پرورش یافتہ ناقہ خوش رفتار چلتی ہو۔

الی میعادِ ارعنَ مکفہرٍّ ⁂ تضمّرُ فی جوانبہ الخیولُ

الظرف متعلق بتخب والمیعاد الموعد والارعن فی الاصل الجبل الطویل ویستعار للجیش۔ والمکفہر کریہۃ المنظر والتضمیر جعل الخیل مہزولۃ فی المضمار بالعدو الشدید **ترجمہ** اب تو نہیں دیکھے گا کہ ناقہ قویہ موصوف بچندیں صفات اسکو طرف وعدہ گاہ لشکر کثیر ہیبت ناک کے کہ گھوڑے بسبب شدۃ سیر کے اُس کے کناروں تک پہونچنے میں دبلے کیے جاتی ہوں اُسکو نیز لیئے جاتی ہو یعنی یہ عادت اُسکی حالت حیات میں تھی اب جو وہ مرگیا کبھی ایسا نہ ہوگا۔ جب کہ گھوڑے اطراف لشکر تلک پہونچنے میں دبلے ہوتے ہیں تو وسط لشکر تک پہونچنے میں اُنکا کیا حال ہوگا۔

لکَ المرباعُ منہا والصّفایا ⁂ وحُکمکَ والنّشیطۃُ والفضولُ

المرباع ربع الغنیمۃ۔ والمجرور فی منہا للغنیمۃ۔ والصفایا جمع صفیۃ وہی ما اصطفاہ الرئیس بنفسہ من الغنیمۃ والمراد بالحکم التصرف فی الغنیمۃ۔ والنشیطۃ ما اصابہ الرئیس فی الطریق قبل ان یصل الی القوم والمقصد والفضول ما فضل ولم یقسم۔ **ترجمہ** اے بسطام تیرے لیئے غنیمت سے چوتھا حصہ ہے اور جو خاص چیز تو اسمیں سے پسند کرے اور تیرا حکم مال غنیمت میں جاری ہے اور تیرا ہی ہے وہ جو تو راہ میں لوٹے اور جو بعد قسمت مال غنیمت بچ رہے۔ یعنی تجھ میں سب لوازم سرداری کے پائے جاتے ہیں۔

افاتہ بنو زید بن عمرو ⁂ ولا یُوفی ببسطامٍ قتیلُ

الفوت تتعدی الی مفعول واحدٍ۔ والافاتۃ الی مفعولین فاحد المفعولین محذوف ای افاتت الناس بنو زید بسطاماً یعنی الانتفاع ببسطام وبنو زید رہط بسطام۔ **ترجمہ** بنی زید بن عمرو نے جو کہ بسطام کی قوم ہے لوگوں سے بسطام کو یعنی اُسکے فائدہ کو کھو دیا کیونکہ اُنہوں نے اُسکی مدد نہ کی۔ اور حال یہ ہے کہ اُسکے خون کا بدلہ کوئی نہیں ہوسکتا۔ شاعر بطور خوشامد اخذ انتقام کے لیئے برانگیختہ کرتا ہے

وخرّ علی الالاءۃ لم یُوسّد ⁂ کأنّ جبینہ سیفٌ صقیلٌ

الخرور السقوط والالاءۃ شجرۃ مرۃ ولم یوسد مجہول حال ای لم یجعل لہ وسادۃ **ترجمہ** اور بسطام زخمی ہوکر درخت الاءۃ پر گر پڑا ایسے حال میں کہ اُسکے لیئے بچھونا نہیں بچھایا گیا تھا۔ ایسے حال میں بھی اُس کی پیشانی ایسی

چمکتی تھی کہ وہ گویا شمشیر صیقل دار ہے

وقال الهذيل بن هبيرة

ہو تغلبی ومن حدیثہ انہ کان قد اغار علی بنی ضبۃ فاستغاثوا بنی سعد بن تمیم فقاتلوا عنہم حتی قتلوا کثیراً من اتباع ہذیل واسر کثیراً منہم حتی اسر ہو بنفسہ بنوہ حسان وشبیب وجعیس ومشول ثم اطلقوا الا مشولا وکان قد اسرہ عبداللہ وعبدالحارث ابنا ناشرۃ بن زہیر بن جندل فکلم فیہ ہذیل کثیر بن الغریرۃ لما کانت ام کثیر من تغلب فوعدہ ان یفعل فلما طال ذلک قال ہذہ الابیات حزنا وقلقا ولہذا اوردہا فی ہذا الباب۔

أَلِكْنِي وفرّ لابن الغريرة عرضه	الى خالدٍ من آلِ سلمى بن جندلِ

یقال الکنی الی فلان ای ابلغہ عنی رسالۃ واصلہ الالکنی مہموز العین من الالوکۃ وہی الرسالۃ حذفت الہمزۃ والقیت حرکتہا علی ما قبلہا۔ وفر عرضہ ای اترک عرضہ وافراً واراد بابن الغریرۃ کثیر بن الغریرۃ ترجمہ میرا پیام طرف خالد کے جو آل سلمی بن جندل سے ہے پہونچا اور کثیر بن غریرہ کی عزت کو بسبب خلاف وعدہ کے بٹا مت لگا شاید اس کو ایفائے وعدہ میں کچھ عذر پیش آیا ہو۔

فما ابتغی فی مالکٍ بعد دارمٍ	وما ابتغی فی دارمٍ بعد نهشلِ
وما ابتغی فی نهشلٍ بعد جندلٍ	اذا ما دعا الداعی لامرٍ مجلّلِ
وما ابتغی فی جندلٍ بعد خالدٍ	لطارق ليلٍ او لعانٍ مكبّلِ

الفاء للتعلیل۔ والمجلل الامر العظیم۔ والعانی الاسیر والمکبل المقید ترجمہ کیونکہ بعد بنی دارم کے مجکو بنی مالک سے کچھہ مطلب نہیں ہیں اسی لیئے کہ بنی مالک میں سے بنی دارم عمدہ ہیں اور مجکو بعد بنی نہشل کے بنی دارم سے کچھہ غرض نہیں کیونکہ وہ ان سے بہتر ہیں اور مجکو بعد بنی جندل کے بنی نہشل سی کچھہ غرض نہیں کیونکہ وہ بنی نہشل سے عمدہ ہیں۔ جب کہ ان کو کوئی مستغیث فریادرسی کے لئے کسی امر عظیم کے واسطے طلب کرے اور مجکو بعد خالد کے بنی جندل سے کچھہ مطلب نہیں ہے کیونکہ وہ تمام بنی جندل سے بہتر ہے۔ مہمان شب آیندہ اور جکڑبند قیدی کی رہائی کے لیئے۔

وقال اياس بن الارت الطائی

ولمّا رأيتُ الصبحَ اقبل وجهه	دعوتُ اباأوسٍ فما إن تكلّما

ان زائدۃ۔ ترجمہ اور جب میں نے صبح کو ایسے حال میں دیکھا کہ اسکا منہ سامنے آیا تو میں نے اباأوس کو پکارا سو وہ نہ بولا کیونکہ مر چکا تھا۔

وکان کثیر الشر للخیر توأما	وحان فراق من اخ لک ناصح

ترجمہ شاعر بطور التفات آپ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرے خیر خواہ برادر کا فراق قریب آگیا اور وہ دشمنوں کے حق میں کثیر الشر تھا اور دوستوں کے حق میں خیر اور بھلائی کا جوڑیا اور ملازم تھا۔

وکان السرور یوم ماتا مدمما	تتابع قرواش بن لیلے و عامر

المدمم بالمہملۃ المطلے بدمام وہو مثل القار دردی بالمعجمۃ من الذم ترجمہ قرواش لیلے کا بیٹا اور عامر پے درپے مرے اور جس روز وہ دونوں مرے تو روز خوشی بسبب کثرت غم کے ایسا سیاہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا اس روز پر روغن دمام ملا گیا ہے یا خوشی اُس روز نہایت مذموم اور نامناسب تھی۔

حیوۃ فکان الصبر ابقی واکرما	هممت بان لا اطعم الدهر بعدهم

ترجمہ میں نے اُن کے بعد ارادہ کیا کہ عمر بھر لذت حیوۃ نہ چکھوں مگر صبر ذکر جمیل کو زیادہ باقی رکھنے والا اور قابل تکریم ہے۔

وقال قبیصۃ بن النصرانی الجرمی من طے

علی قوم لریب الدهر کاف	الا یا عین فاحتفلی و بکی

الاحتفال المبالغۃ والقرم السید الکریم وریب الدہر صرفہ ترجمہ ہاں اے میری آنکھ اگر تو رونا چاہے تو رو اور خوب رو اُس نامور سردار پر جو حوادث زمانہ کے لیئے کافی تھا۔

وزید وابن عمهما ذفاف وما یخفی ابزید مناۃ حاف	وما للعین لاتبکی لحوط وعبد الله یالهفی علیه

یالہفی امعناہ اتاسف علیہ وحفی بہ کرضی رحمہ ورق لہ او من حفی عنہ اذا سال عنہ والباء بمعنی عن ترجمہ اور آنکھ کو کیا ہوگیا کہ حوط کو اور زید کو اور ان کے چچا کے بیٹے ذفاف کو نہیں روتی اور عبد اللہ کو نہیں روتی جس کا مجکو افسوس ہے اور کوئی رحم کرنیوالا زید مناۃ پر رحم نہیں کرتا۔ یا کوئی پوچھنے والا اُسکا حال نہیں پوچھتا۔

وجدک ما نصبت له الاثافی	وجدنا اهون الاموال هلکا

الہلک الہلاک منصوب علی التمیز والواو للقسم والجد العظمۃ وما موصولۃ فی محل النصب علی انہا مفعول ثان لوجدنا واراد بہا الجزور فانہا تذبح وتطبخ۔ والخطاب لزید مناۃ او لکل مخاطب ترجمہ اے مخاطب یا اے زید مناۃ تیری عظمت و بزرگی کی قسم تیرے عہد میں سہل ترین اموال ہلاکی میں وہ ذبائح ہیں جن کے لیئے تو نے چولھے ملیکے کیئے۔ کیونکہ تو ان ذبیحوں کی پرواہ نہیں کرتا تھا یا یہ مطلب ہے کہ ہلاک اموال سہل ہے۔ ہاں ہلاک رجال بڑا خوفناک امر ہے۔

وقال ابو صعترة البولانی فی بنی اخیہ

زکیرۃ وابنا امہ الهم والمنی ۔ وفی الصدر منهم کلما غبت هاجس

یعنی بزکیرۃ واخویہ اولاد اخیہ وکان توفی والدہم فصار ہو کافلہم وہجس الشئ اذا خطر بالبال ترجمہ زکیرہ اور اُسکے دونوں بھائی میرے مقصود اور آرزوئیں ہیں اور جب میں اُن سے جدا ہوتا ہوں تو اُنکا خیال میرے سینہ میں رہتا ہے۔

اوَدُّهم وُدًّا اذا خامر الحشا ۔ اضاءَ علی الاضلاعِ واللیلُ دامسُ

المخامرۃ المخالطۃ ۔ والاضاءۃ لازم ومتعدٍ ۔ والدامس المظلم والشرطیۃ نعت ودًّا ترجمہ میں اُن کو ایسا دوست رکھتا ہوں کہ جب اُنکی محبت کا نور میرے باطن میں ملتا ہے تو پسلیوں کو روشن کر دیتا ہے حالانکہ تاریک رات ہوتی ہے۔

بنو رجلٍ لو کان حیًّا اعاننی ۔ علی ضرِّ اعدائی الذین اُمارسُ

ترجمہ وہ لوگ ایسے شخص کے بیٹے ہیں کہ اگر وہ زندہ ہوتا تو میرے دشمنوں کی نقصان رسانی پر جن کو میں بھگت رہا ہوں میری مدد کرتا۔

وقال الغطمش الضبّی

الا رُبَّ من یغتابنی وَدَّ اننی ۔ ابوہ الذی یُدعی الیہ ویُنسبُ

ترجمہ سن اے مخاطب کہ بہت سے وہ لوگ جو میری غیبت کرتے ہیں وہ دوست رکھتے ہیں اس امر کو کہ میں اُن کا وہ باپ ہوں جس کا وہ کہلاتا ہے اور اُسکی طرف نسبت کیا جاتا ہے یعنی وہ مجھ سے بغض براہ حسد کرتا ہے۔

علی رشدۃٍ من امّہ او لغیّۃٍ ۔ فیغلبہا فحلٌ علی النسل مُنجبُ

الظرف متعلق بابوہ وعنی بالرشدۃ النکاح وبالغیۃ السفاح ۔ ونصب فیغلبہا علی انہ جواب التمنی والمنجب من یاتی بولد نجیب ترجمہ وہ میرے باپ بنانے کو دوست رکھتا ہے اپنی ماں کی راہ یابی کی صورت میں یا اُسکی بے راہی کی صورت میں یعنی بطور حلال کے میں اُسکی ماں سے نکاح کرلوں یا بطور حرام کے کہ اُس کی ماں پر چڑھ بیٹھے ایک نر جسکی اولاد شریف ونجیب ہوتی ہے نر سے مراد خود شاعر ہے۔

فبالخیر لا بالشرِّ فارجُ مودّتی ۔ وایَّ امرءٍ یُقتالُ منہ الترہّبُ

یقتال مجہول من اقتال الشئ اذا اختارہ ۔ والترہب التوعد ۔ ترجمہ اگر تو میری محبت کی آرزو کرتا ہے تو خیر

کے ساتھ اُسکی امید کرنہ شریکیا اور ایسا کون شخص ہو کہ اُسکا دُکھ کا ناپسند کیا جاوے یعنی ایسا کوئی نہیں ہے

اقول وقد فاضت لعینی عبرۃ	اری الارض تبقی والاخلاء تذھب

ترجمہ میں ایسے حال میں کہتا ہوں کہ میری آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے ہیں کہ میں دیکھتا ہوں کہ زمین باقی رہتی ہے اور دوست چلے جاتے ہیں۔

اخلاءُ لو غیر الحمام اصابکم	عتبتُ ولکن ما علی الدھر معتب

ترجمہ اے میرے دوستو اگر تم کو سوائے موت کوئی اور مصیبت ستاتی تو میں اُسپر غصہ ہوتا مگر کیا کیجئے کہ موت پر کوئی خفا ہونیوالا نہیں ہے یہ دونوں شعر اوپر آ لیے ہیں

وقالت امراءۃ

الصواب انھا لمحمد بن بشیر الخارجی یرثی بھا ابا عبیدۃ بن عبداللہ لما روی ان ھند ابنت ابی عبیدۃ بن عبداللہ ابن زمعۃ کانت تحت عبداللہ بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنھم فلما مات ابوھا ابو عبیدۃ جزعت علیہ شدیداً فقال عبداللہ لمحمد بن بشیر ادخل علیھا وعزّھا عزاءً احسناً فدخل علیھا وانشدابیاتاً منھا ھذہ الابیات فقامت وصاحت ھی وجواریھا وجعل یصیح معھن فقال لہ عبداللہ یا عدو اللہ ھیجتھا علی البکاء فقال واللہ لا اعزی عنہ ولکن آمر بالحزن علیہ۔

اَلا فاقصری من دمع عینیک لن تری	ابا مثلہ تنمی الیہ المفاخر

الخطاب لھند۔ القصر الحبس المنع۔ ومن للتبعیض وتری صلۃ ترین اسقطت النون بلن۔ ضمیر مثلہ لابی عبیدۃ وتنمی الیہ ارتقی الیہ وانتھی۔ ترجمہ ہاں اے ہند تو صبر کر اور کسیقدر اپنی آنکھوں کے آنسو روک کیونکہ تو ہر گز ایسا باپ جسکی طرف تمام مناقب و مفاخر منتہی ہوتے ہوں نہیں دیکھے گی۔

وقد علم الاقوام انّ بناتہ	صوادق اذ یندبنہ وقوامر

ترجمہ اور بیشک تمام قوموں نے جان لیا ہے کہ اُسکی بیٹیاں جب اُسپر روتی ہیں اور اُسکی خوبیاں بیان کرتی ہیں سچی ہیں اور اُسکے فضائل بیان کرنے میں کوتاہی کرنیوالی ہیں یعنی کما حقہ اُسکی خوبیاں نہیں بیان کر سکتیں۔

وقال القلاخ

سقی جدثاً واری اریب بن عسعس	من العین غیث یسبق الرعد وابلہ

الجدث القبر۔ والعین اسحاب الذی یاتی من ناحیۃ القبلۃ او العراق او یمینھا ویقال انھا لا تکاد تخلف حتی تعقب

المطر ویدوم مطرہا ایاما۔ والجار والمجرور فی محل النصب علے الحالیۃ من غیث وقدمت علیہ لکونہ نکرۃ۔ ویحتمل ان یکون العین بمعنا المعروف والجار والمجرور متعلق بواری والمجرور فے وابلہ للغیث **ترجمہ** اُس قبر کو جس نے اریب بن عسعس کو چھپایا ہے ایسا ابر قبلہ ترکریو جس کا مینہ بسبب کثرت و زور کے رعد کے بولنے سے پہلے برس پڑے یا اُس قبر کو جس نے اریب کو آنکھ سے چھپالیا ہے۔

مُلِثٌّ اذا القی بارض بعاعہ ۔۔۔ تغمّد سہل الارض منہ مسائلہ

الالثاث دوام المطر۔ وملث نعت غیث۔ والبعاع ثقل السحاب من الماء۔ والمسائل مسیل الماء ومنہ حال **ترجمہ** اُس قبر کو ایسا مینہ برابر برسنے والا تر کرے کہ جب وہ کسی مین پر اپنا پانی کا بوجھ ڈال دے یعنی برس پڑے تو زمین کے جو میدان ہیں اُسکی نالی اُسکو چھپالے۔

فما مِن فتیً کنّا من الناسِ واحدًا ۔۔۔ بہ نبتغی منہم عمیدًا انبادلہٗ

فی البیت تعقید والاصل فما فی الناس فتی کنا نبتغی منہم واحدًا عمیدًا نبادلہ **ترجمہ** لوگوں میں کوئی جوان کہ ہم اُسکو عمدہ سردار بنانے کے لئے طلب کریں ایسا نہیں ہے کہ متوفی کا بدل ہو سکے۔

لیوم حفاظٍ اولدفع کریھۃ ۔۔۔ اذا عیّ بالحمل المعضّل حاملہ

اللام متعلقۃ بنبتغی او نبادلہ۔ والحفاظ محافظۃ الاحساب عن اللوم والعار۔ وعیّ بہ عجز عنہ والمعضل من عضلت الارض باہلہا اذا غصت بہم **ترجمہ** اُسکا بدل ہو سکے بروز حفاظت عزت و آبرو کے بوقت اجتماع مہمانان و مساکین کے یا واسطے دفع لڑائی کے بوقت ہجوم اعدا کے جبکہ اُٹھانے بوجھ تکلیف دینے والے سے اُن کا اُٹھانے والا عاجز ہو جائے۔

وذی تدرءٍ ما اللیث فی اصل غابہ ۔۔۔ باشجع منہ عند قرنٍ ینازلہٗ

قبضت علیہ الکفّ حتی تقیدہ ۔۔۔ وحتے یفی للحق اخضع کاہلہ

الواو بمعنی رب۔ والتدرء الدفع الشدید۔ وجملۃ النفی لعت ذی تدرءٍ۔ وقبضت جواب ربّ وافادہ اخذ منہ القود ای القصاص۔ والمستکن فی یفی لذی تدرءٍ۔ واللام فی للحق زائدۃ والاخضع الراضی بالذل منصوب علے الحال وکاہلہ فاعلہ واراد بہ نفسہ۔ **ترجمہ** اور بہت سے دشمنوں کو دفع کرنیوالے شخص ہیں کہ شیر اپنے بیشہ میں ایسا بہادر نہیں ہے جیسا کہ وہ اپنے ہمسر کے مقابلہ میں جو اُس سے لڑے۔ سو ایسے دفع کرنیوالے کا تو نے ہاتھ پکڑ لیا تاکہ تو اُس سے قصاص لے اور یہاں تلک کہ وہ دفع کرنیوالا حق قصاص پورا ادا کردے ایسے حال میں کہ اُس کا دوش یعنی وہ خود ذلیل ہو

فتیً کان یستحیی ویعلم انہ ۔۔۔ سیلحق بالموتی ویذکرُ نائلہٗ

ترجمہ وہ ایسا جوان مرد تھا کہ اپنے سائل کے محروم جانے سے حیا کرتا تھا اور جانتا تھا کہ عنقریب

مردوں سے ملوں گا اور اسکی بخشش کا ذکر اُسکے پیچھے باقی رہے گا اسلیئے خوب بخشش کرتا تھا۔

وقال الضبی

أُبَیُّ لا تبعد ولیس بخالدٍ	حیٌّ ومن تصِب المنون بعیدُ

لا تبعد مما یندب بہ المیت علی اظہار الفاقۃ الی حیاتہ ترجمہ اے اُبی تو مت مریو اور حال یہ ہے کہ کوئی جاندار ہمیشہ رہنے والا نہیں ہے اور جسکو موت آئی تو وہ بیشک مرنے والا ہے اور اُس سے گریز نہیں کر سکتا۔

أُبَیُّ ان تصبح رہین قرارۃٍ	زلج الجوانب قعرہا ملحودُ

الرہین المرہون۔ والقرارۃ المکان المطمئن والمراد بہا القبر۔ والزلج بالمعجمۃ فاللام فالجیم کلتف مایزل فیہ الاقدام ترجمہ اے اُبی اگر تو ایسے گڑھے کا جسکے اطراف میں لوگوں کے قدم پھسلتے ہیں اور اُسکا گہراؤ لحد والا ہے مرہون اور ملازم ہو گیا تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

فلرُبّ مکروبٍ کررت وراءہ	فمنعتہ وبنوابیہ شہودُ

ترجمہ کیونکہ بخدا بہت سے غمزدے ہیں کہ تو نے اُسکے آگے یا پیچھے اُسکے دشمنوں پر حملہ کیا سو اُسکو اسکے دشمنوں سے بچا لیا ایسے حال میں کہ اُسکے بھائی موجود تھے اور بسبب قوت دشمن اُسکی حمایت نہیں کر سکتے تھے

أَنفاً وحمیّۃً وانّک ذائدٌ	اذ لا یکاد اخو الحفاظ یذودُ

الانف محرکۃ الحمیۃ مفعول لہ والحمیۃ الحمایۃ۔ وانک بالفتح عطف علی انفا واذ ظرف لذائد۔ ترجمہ تو نے اُسکے دشمنوں پر براہ غیرت وحمایت حملہ کیا اور اسلیئے کہ تو دشمنوں کو اُسوقت میں دفع کرنیوالا ہے جب کہ بڑا غیرتمند دشمنوں کو دفع نہ کر سکے۔

ولرُبّ عانٍ قد فککت وسائلٍ	اعطیتہ فغدا وانت حمیدُ

ترجمہ وبخدا تو نے بہت سے قیدیوں کو قید سے چھڑا دیا اور بہت سائلوں کو دیا۔ سو وہ سائل گیا۔ ایسے حال میں کہ تو تعریف کیا گیا تھا۔

یثنی علیک وانت اہل ثنائہ	ولدیک انّ یستزدک مزید

مازائدۃ ترجمہ وہ سائل تیری تعریف کرتا ہے اور تو اسکی تعریف کا مستحق ہے اور اگر وہ تجھ سے زیادہ مانگے تو تیرے پاس زیادتی ہے۔

وقال عکرشۃ ابو الشغب یرثی ابنہ شغبا

قد کان شغبٌ لوان اللّٰہ عمّرہ	عِزّا تزاد بہ فی عزّہا مضرُ

لو بمعنے لیت - والعز الاعز الکریم خبر کان وضمیر المونث لمضر ترجمہ میرا بیٹا شغب کاش خدا اُسکی عمر کرتا کریم روشن پیشانی تھا کہ اُسکے سبب بنی مضر کی عزت اور بڑھائی جاتی۔

فارقت شغباً وقد قوست من کبر	لبئست الخلتان الثکل والکبر

ترجمہ - میں ایسے وقت میں شغب سے جدا ہوا جبکہ بسبب پیری کے جھک کر بشکل کمان ہو گیا اور نہایت بری ہیں دو خصلتیں بے فرزندی اور بڑھاپا۔

لیت الجبال تداعت عند مصرعہ	دکاً فلم یبق من ارکانہا حجر

تداعی القوم اذا دعا بعضہم بعضاً - والدک الدق والھدم منصوب علی المصدریۃ وارکان الجبل اطرافہ العالیۃ ترجمہ کاش اُسکی موت کے وقت پہاڑ ایک دوسرے کو بلاتے اور خوب ٹکراتے اور اُسکی بلند طرفوں میں کوئی پتھر باقی نہ رہتا سب ٹوٹ کر زمین کے برابر ہو جاتے۔

وقال آخر یرثی ابنہ

للہ در الدافنیک عشیۃ	امارا عہم مثواک فی القبر امرد

یقال آخر للہ درہ ای عملہ ویستعمل فی مقام التعجب وغایۃ المدح کانہ لم یفعل بل فعلہ اللہ - وادخال اللام فی الدافنیک نظراً الی ان الاضافۃ لفظیۃ فی تقدیر الانفصال وراعہ افزعہ ترجمہ جن لوگوں نے تجکو بوقت شام دفن کیا اُن سے بڑا تعجب ہے کیا اُن کو تیری بحالت بے ریشگی قبر میں مقام کرنے نے نہ ڈرایا۔

یجاور قوم لا تزاور بینہم	ومن زارہم فی دارہم زار ھمدا

حال من المستکن فی امرد او حال بعد حال - والھمد الموت وطفو النار ترجمہ جب کہ وہ امرد اُس قوم کا ہمسایہ ہوا جن میں باخود ہا آمد و رفت نہیں ہے اور جو کوئی اُن سے گھر میں ملے تو اُن سے ایسے حال میں ملے جب کہ وہ مُردے ہیں اور بات چیت نہیں کرتے۔

وقال لبید

ہو لبید بن ربیعۃ العامری الجعفری شاعر مخضرم صحابی رض - یرثی اخاہ لامہ اربد بن قیس وکان النبی صلعم دعا علیہ فاصابتہ صاعقۃ۔

لعمری لئن کان المخبر صادقاً	لقد رزیت فی حادث الدہر جعفر

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم اگر اربد کی موت کا خبر دینے والا سچا ہے تو بنو جعفر حادث زمانہ سے بیشک مصیبت پہنچائے گئے۔

اخالی امّا کلّ شیٔ سألتہ ۔۔۔ فیعطی واَمّا کلّ ذنب فیغفر

نصب اخا علے انہ مفعول ثانٍ لرزیت ترجمہ بنی جعفر میرے ایسی بھائی کی مصیبت پہونچائے گئے کہ جو چیز میں اُس سے مانگوں سو اُسکو مجھے دیدے اور جو میں اُس کا قصور کروں تو معاف کردے ۔

فان یک نوءٌ من سحاب اصابہ ۔۔۔ فقد کان یعلو فی اللقاء ویظفر

النوء سقوط النجم فے المغرب فی الفجر مع طلوع نجم آخر یقابلہ ولکنھم ینسبون المطر الی الساقط ففی الکلام قلب فان الاصل سحاب نوءٍ فانھم قالوا ان النوء سبب المطر وقالوا امطرنا بنوءٍ کذا ۔ ویحتمل ان یکون من بمعنے الباء علے ان یکون للملابسۃ ترجمہ پس اگر کوئی ابر جو کسی ستارے کے گرنے سے پیدا ہوا ہے متوفی کو پہونچگیا یعنی اُسپر برس پڑا تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ شخص نامور تھا کہ لڑائی میں غالب رہتا تھا اور فتحیاب ہوتا تھا ۔

وقالت زینب بنت الطثریۃ فی اخیھا یزید بن الطثریۃ

أری الاثل من بطن العقیق مجاوری ۔۔۔ مقیما وقد غالت یزید غوائلہ

الاثل شجر معروف ۔ والعقیق وادٍ فی بلاد عامر وھو من الحجاز ۔ والمقیم الثابت ۔ وغالہ اھلکہ ۔ والمجرور لیزید ترجمہ میں وادی عقیق کے درخت اثل کو اپنے پڑوس میں کھڑا دیکھتی ہوں کہ اُسکو کچھ آفت نہیں پہونچی ۔ اور حال یہ ہے کہ میرے بھائی یزید کو اُسکے مصائب مہلکہ نے ہلاک کر دیا ہے ۔ یعنی یزید کا ایسا سخت صدمہ ہوا ہے کہ اُس کے سبب تمام امور میں فرق آجانا چاہیئے تھا پس بڑا تعجب ہے کہ وادی عقیق پر کچھ تغیر نہیں آیا ۔

فتًی قدّ قدّ السیف لا متضائلٌ ۔۔۔ ولا رھلٌ لبّاتہ وبادلہ

اذا نزل الاضیاف کان عذوّرا ۔۔۔ علی الحیّ حتی تستقلّ مراجلہ

بادل جمع بادلۃ در فارسی گوشت میان بغل وبن پستان ترجمہ وہ ایسا جوان ہے جو مثل دودھاری تلوار یعنے کتے کے معتدل و مستقیم القامت ہے اُس کی چھاتی اور گوشت میان بغل وبن پستان ڈھیلے نہیں ہیں بلکہ خوب تنکڑا ہے ۔ جب اُسکے پاس مہمان آتے ہیں تو اپنے لوگوں پر کھانا طیار کرنے کیلئے سخت مزاجی کرتا ہے یہاں تلک کہ اُسکی دیگیں دیگدانوں پر چڑھائی جاویں تو اسوقت نرم خو ہوجاتا ہے ۔ یہ دونوں شعر پہلے آچکے ہیں

مضٰی وورثناہ دریس مفاضۃٍ ۔۔۔ وابیض ھندیًّا طویلًا حمائلہ

الدریس الخلق البالی ۔ والمفاضۃ الدرع الواسعۃ ۔ والابیض السیف الصیقل ترجمہ یزید گزر گیا اور زرہ کہنہ وسیع اُس کی ہمکو میراث میں پہونچی اور صیقلدار تلوار جس کے پرتلے لمبے ہیں ۔ زرہ کا کہنہ ہونا بسبب کثرت استعمال کے اور پرتلوں کی درازی بسبب طول قامت کے تھی اور یہ دونوں امور ممدوح ہیں ۔

وقد كان يروي المشرفي بكفه	ويبلغ اقصى حجرة الحي نائله

الحجرة الناحية ترجمہ وہ شخص شمشیر مشرفی کو بدست خود خون اعدا سے سیراب کرتا تھا یعنی اس کام کو بلا اعتماد غیر آپ خود کرتا تھا۔ اور اُس کی عطا دور تر طرف قوم تلک پہونچتی تھی خلاصہ یہ کہ وہ صاحب شجاعت وسخاوت تھا

كريم اذا لاقيته متبسما	واما تولى اشعث الراس جافله

مرفوع على الخبرية اى هو كريم ومتبسما حال من الضمير المنصوب وجفل الشعر اذا انتشر۔ والمجرور للراس ترجمہ جب تو اُس سے خوشی کیحالت میں ملے تو وہ سخی متبسم ہو اور اگر وہ تجھ سے منہ پھیرے تو وہ پریشان و پراگندہ موی سر ہے۔ یعنی وہ اپنے بناؤ سنگار میں مصروف نہیں رہتا بلکہ درستی امور ضروری مثل ضیافت مہمانان وطیاری جنگ دشمناں میں لگا رہتا ہے۔

اذا القوم اموا بيته فهو عامد	لاحسن ما ظنوا به فهو فاعله

ترجمہ جب کہ قوم کسی امر عظیم کے لئے اُس کے گھر کا قصد کریں اور جاویں تو وہ اُس امر کا چاہنے والا ہوتا ہے جو اُس سے اُنہوں نے نہایت عمدہ امید کی ہے سو اُس کو کر گزرتا ہے اور اُن کی امید پوری کردیتا ہے۔

ترى جازريه يرعدان وناره	عليها عداميل الهشيم وصامله

الجازر من ينحر الابل۔ والتثنية على عادة العرب فى جعلهم اصحاب المهن اثنين اثنين۔ ويرعدان مجهول من ارعد مجهولا اذا اصابه الرعدة۔ والعداميل جمع عدمل وهو القديم من الشجر والحطب۔ والهشيم الحطب اليابس والصامل المهملة اليابس كالصميل ترجمہ تو اُس کے دونوں شتر قصاب کو ایسے حال میں دیکھیگا کہ اُن کو بسبب خوف وعجلہ بازی متوقع کے یا بسبب شدۃ سردی موسم کے لرزہ ستا رہا ہے اور اُس کی آگ پر سوکھی اور خشک لکڑیاں لگ رہی ہیں یعنی وہ مہمانوں کے کھانا طیار کرانے میں بہت شتابی کرتا ہے خصوصاً ایام سردی میں جو موسم قحط کا ہوتا ہے۔

يجران ثنيا خيرها عظم جاره	بصيرا بها لم تعد عنها مشاغله

الجر جذب الشئ بتكلف۔ والضمير فى الفعل للجازرين۔ والثنى بالمثلثة فالنون ما ولدت بطنين من الابل وفى معنى عظم جاره العظم الذى يجاره جاره وبصيرا حال من الجار۔ واصل لم تعد عنها لم تعده عنها ترجمہ وہ دونوں قصاب ایک زور آور اور جوان ناقہ کو جو صرف دو دفعہ جنی ہو بزور کھینچے لاتے ہیں جبکہ بہتر پارہ گوشت واستخواں اُس ناقہ میں وہ ہے جس کو اُسکا واقف کار ہمسایہ پسند کرے اُس مہماندار کو ایسے عمدہ گوشت کے پیش کرنے سے اُس کے کام نہیں روکتے۔

فتى السن كهل الحلم يسبط بنانه	وسيع وكفاه الندى وانامله

ترجمہ وہ عمر کا جوان حلم میں ادھیڑ کشادگی اُس کی اُنگلیوں کی وسیع ہے۔ اور اُس کی دونوں ہتھیلیاں اور انگلیوں کے پور سخاوت مجسم ہیں۔

بصاحبہ یوماً دماً فہو آکلہ	فتی لیس لابن العم کالذئب ان رای

ارادت بالدم الدیۃ ترجمہ وہ ایک جوان مرد ہے جو چچا کے بیٹے کے لیئے مثل بھیڑیئے کے نہیں ہے کہ اگر کسی روز اپنے دوست و قریب کی دیت دیکھے تو اُس کو کھانے والا ہو۔ یعنی وہ اپنے قریب کی دیت لینے پر راضی نہیں ہوتا بلکہ قصاص لیتا ہے۔

فانت علی من مات قبلک شاغلہ	وکنت اُعیر الدمع قبلک من بکی

الاعارۃ تتعدی الے مفعولین فمن بکے مفعولہ الاول۔ والدمع مفعولہ الثانی وعلے بمعنے عن ترجمہ میں تیری موت سے پہلے اُس شخص کو جو اپنے رشتہ دار پر روتا تھا اپنے آنسو مستعار دیتی تھی کیونکہ مجکو رونے کی حاجت نہ تھی اور نہ مجھپر کوئی صدمہ پڑا تھا کہ جسپر میں خود روؤں اور اب تو تو اُس شخص سے جو تجھسے پہلے مرگیا ہو اُن آنسوؤں کو روکنے والا ہی یعنی اب تیرے رونے سے مجکو فرصت نہیں ہو کہ اپنے آنسوؤں کو مستعار دوں

وقال ابو حکیم المرّی یرثی ابنہ حکیما

علی اذا ما النعش زال ارتدانیا	وکنت اُرجّی من حکیم قیامہ

قام علیہ اذا کفلہ وخدمہ۔ وارتدی الرجل اذا لبس الرداء۔ وارتدانی ای حملنی علے عاتقہ فی موضع الرداء واذا ما النعش الخ فی محل النصب علے البدلیۃ من قیامہ ترجمہ اور مجکو حکیم سے اُمید تھی کہ وہ میری کارسازی کریگا یعنے جب میری نعش اپنی جگہہ سے اُٹھے گی تو وہ اُسکو بجائے چادر اپنے کندھے پر رکھ لیگا۔

فیا ویح نفسی من رداء علانیا	فقدّم قبلی نعشہ فارتدیتہ

ترجمہ سو اُس کی نعش میری نعش سے پہلے اُٹھائی گئی اور اُسکو میں نے اپنے کندھے پر بجائے چادر رکھا اب میری جان کو افسوس ہے اُس نعش کا جسکو میں نے اپنے اوپر بجائے چادر رکھا۔

وقال منقذ الھلالی

وکذاک فرّق بیننا الدھر	الدھر لاءم بین اُلفتنا

الملائمۃ التالیف۔ والاشارۃ الے مادل لاءم یعنی الملائمۃ ترجمہ زمانے نے اول ہماری باہمی الفت کو جمع کردیا اور جیسا اُسنے ہماری الفت کو جمع کیا تھا اُسی طرح ہم میں سنگ تفرقہ ڈالدیا۔

والدھر لیس ینالہ وترُ	وکذاک یفعل فی تصرّفہ

ترجمہ اور زمانہ اسی طرح کی تفریق اور تالیف اپنے تصرف میں کیا کرتا ہے اور زمانہ تلک انتقام نہیں پہونچ سکتا یعنے اُس سے کوئی انتقام نہیں لے سکتا۔

وسُوتُمجین تقادم الامر	کنتُ الضنین بمن اُصبت بہ

ترجمہ جس شخص کی میں مصیبت پہونچایا گیا ہوں اُس کے معاملہ میں بخیل تھا یعنی اُس کے ہر وقت ساتھ رہتا تھا جیسا بخیل اپنے مال کے ساتھ مگر جب کہ یہ صدمہ پُرانا ہو گیا تو میں اُسکو بھول گیا یعنی ایسا ہو گیا کہ گویا کہیں ساتھ ہی نہیں رہے تھے۔

یکفاک عند نزولہا الصبرُ	ولخیرُ حظِّک فی المصیبۃ اَن

ترجمہ اور بیشک تیرا عمدہ حصہ مصیبت میں یہ ہی کہ جب وہ مصیبت آوے تو تجھے صبر آملے۔

وقالت میّۃ ابنۃ ضرار الضبیۃ

زینُ المجالس والندیّ قبیصا	لاتبعدن وکلُّ شیءٍ ذاھبٌ

نصب زین المجالس علی النداء۔ والندی المجلس۔ قبیصا ترخیم قبیصۃ وہو عطف بیان ترجمہ اے زینتِ مجالس و محافل قبیصہ خدا تجھے ہلاک نہ کرے پھر سنبھلکر کہتی ہو کہ کیا کیجئے کہ ہر شے ہلاک ہونے والی ہے اس سے احتراز ممکن نہیں۔

بطنا من الزاد الخبیث خمیصا	یطوی اذا ما الشحُّ ابھم قفلہ

طی البطن کنایۃ عن الصبر علی الجوع۔ وابہام القفل ان لایدری کیف یفتح وکنی بہ عن اشتداد البخل الخمیص الخالی نعت لبطنا ترجمہ جب کہ بسبب شدۃ قحط کے قفل بخل مستحکم اور بند ہو جاتا تھا تو میرا بھائی قبیصہ بُرے توشہ سے جو غارتگری دشمنان سے حاصل ہو اپنے شکم کو مسوستا اور لپیٹتا تھا یعنے بھوکا رہتا مگر ایسا توشہ نہ کھاتا۔

وقال عکرشۃ العبسی فی بنیہ

بحاضر قنسرین من سبل القطر	سقی اللہ اجداثا ورائی ترکتہا

حاضر قریۃ بقنسرین من بلاد الشام۔ والسبل المطر ومن متعلقۃ بسقی ترجمہ اُن قبور کو جن کو میں اپنے پیچھے بمقام حاضر قنسرین چھوڑ آیا ہوں خداوند تعالے قطرات باران سے ترکرے تاکہ اُنکے آثار باقی رہیں۔

من الدہر اسبابٌ جرین علی قدر	مضوا لایریدون الرواح وغالہم

غالہم اہلکم۔ والرواح العود الی البیت عشیا ترجمہ میرے بیٹے ایسے گئے کہ شام کو اپنے گھر لوٹنے کا اُن کا ارادہ نہ تھا۔ اور زمانہ کے سببوں نے جو لیک اندازہ پر ظاہر ہوتے ہیں اُن کو ہلاک کیا۔

معی وغدوانی المصلحین علی ظہرا	ولو یستطیعون الرواح تروحوا

تروح القوم اذ استوار واتغا۔ وآصبح الرجل اذا دخل فی الصبح۔ والظہر الرکاب ترجمہ اگر وہ لوگ بوقت شام چلنے کی طاقت رکھتے تو میرے ساتھ چل پڑتے اور جو صبح چلنے کی طاقت رکھتے تو اُن لوگوں کے ساتھ جو صبح کو آئے علی الصباح سوار ہو کر آجاتے ۔

لعمری لقد واریت وسمت قبورہم	اکفا شدادا لقبض بالاسل السمر

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم بیشک اُنکی قبروں نے ملا لیا اور چھپا لیا اُن ہاتھوں کو جو گندم گوں نیزوں کو مضبوط پکڑ نیوالے تھے

یذکرنیہم کل خیر رایتہ	وشر فما انفک منہم علی ذکر

الذکر بضم الذال یکون بالقلب وبکسرہا یکون باللسان ترجمہ بھلائی اور برائی جو میں نے دیکھی ہی مجھکو اُنکی یاد دلاتی ہے سو میں اُن کی یاد سے کبھی جدا نہیں ہوتا یعنی اُن کا یہ حال مجکو ہر وقت یاد رہتا ہے کہ وہ اپنے احباب کے لیئے محض خیر اور دشمنوں کے لیئے محض شر تھے ۔

وقال رجل من بنی اسد

یرثی اخاہ وکان قد مرض فی غربۃ فسالہ الخروج بہ ہربًا من موضعہ فمات فی الطریق ۔

ابعدت من یومک الفرار فما	جاوزت حیث انتہی بک القدر

البعدہ جعلہ بعیدًا۔ ومن متعلق بابعدت ترجمہ تو اپنے یوم معین یعنے موت سے بہت دور بھاگا سو تو اُس مکان سے جہاں تیری موت مقدر ہو چکی تھی ذرہ بھی نہ بڑھا یعنے وہاں ہی مرا

لو کان ینجی من الردی حذر	نجاک مما اصابک الحذر

ترجمہ اگر ہلاکی سے کوئی احتیاط بچاتی ہوتی تو تجکو اُس موت سے جسنے تجھے آلیا تیری احتیاط بچالیتی

یرحمک اللہ من اخی ثقۃ	لم یک فی صفوودہ کدر

ترجمہ خدا تجپر رحمت کرے تو ایسا قابل اعتماد شخص تھا کہ اُسکی صاف محبت میں کدورت کا نام بھی نہ تھا

فہکذا یذہب الزمان ویفنی	العلم فیہ ویدرس الاثر

ترجمہ یو ں زمانہ ایسا ہی چلا جاتا ہی اور علم اہل علم کے فنا سے فنا ہو تا ہی اور علم و فضل کی نشانیاں کہنہ ہوتی ہیں

وقالت ام قیس الضبیہ

من للخصوم اذا جد الضجاج بہم	بعد ابن سعد ومن للضمر القود

جد الشئے اذا بلغ غایتہ۔ والضجاج رفع الصوت۔ والضمر جمع ضامر وہو یابس الجنبین من الخیل والقود جمع اقود وہو الطویل العنق من الفرس۔ ومن لفظ استفہام والمعنے التوجع ترجمہ بعد وفات ابن سعد کے جبکہ جھگڑا جھگڑنے

والوں کا نہایت درجہ کو پہونچیگا اُس کا کون فیصلہ کریگا کیونکہ ایسا ہیچ آدمی اور کوئی نظر نہیں آتا۔ اور
کون تیز رو چھریرے اور دراز گردن گھوڑوں کی قدر کرے گا۔

ومشهدٍ قد كفيتَ الغائبين به	في مجمعٍ من نواصي الناس مشهودِ

كفاه فلان اذا قام مقامه۔ والباء بمعنى في۔ والنواصي الناس اشرافهم ترجمہ اور بہت سی پنچایتیں ہیں
کہ تو نے اُن میں غیر حاضر لوگوں کی کارسازی کی اشراف لوگوں کے مجمع میں جنمیں تمام سردار اشراف موجود تھے

فرّجتَه بلسانٍ غير ملتبسٍ	عند الحفاظ وقلبٍ غيرِ مزؤدِ

الضمير المنصوب للمشهد والملتبس المشتبه۔ والمزؤد المخوف ترجمہ تو نے اپنے کلام فصیح وبیان صاف سے
اور ایسے دل سے جسپر بوقت حفاظت آبرو کسی کی ہیبت نہیں پڑتی تھی اُس مجمع کی دشواریاں اور
جھگڑے دور کر دیئے۔

اذا قناةُ امرءٍ ازرى بها خَوَرٌ	هزّ ابن سعدٍ قناةً صلبةَ العُودِ

القناة قصب الرمح وكنى به عن الاباء والامتناع او عن العز والمجد۔ وازرى به عابه ونقص من عرضه والخور
محركة الضعف والوهن ترجمہ جبکہ کسی مرد کی عزت وشرف وقوت کو ضعف وکمزوری عیب لگا دے
تو ابن سعد اُس کی حمایت کے لیئے ایسا نیزہ ہلا دے جس کی چھڑ سخت ہے۔

وقال النابغة الجعدي

الم تعلمي انّي رُزِيتُ محاربا	فما لكِ منه اليومَ شيءٌ ولا ليا

ترجمہ اپنی زوجہ ام محارب کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ کیا تو نہیں جانتی کہ میں اپنے بیٹے محارب کی مصیبت
پہونچایا گیا سو آج نہ تیرے لیئے اُسکی کوئی چیز ہے نہ میرے لیئے یعنے سوائے غم اُسکی یادگار میرے
اور تیرے پاس نہیں ہے۔

ومن قبله ما قد رُزِيتُ بوحوحٍ	وكان ابنَ امّي والخليلَ المصافيا

ترجمہ اور اُس سے پہلے میں وحوح کی مصیبت پہونچایا گیا اور وہ میری ماں کا بیٹا اور خالص دوست تھا

فتىً كملت خيراتُه غيرَ انّه	جوادٌ فما يُبقي من المال باقيا

ترجمہ وہ ایسا جوان مرد تھا کہ اچھی صفات اُس میں کمال کو پہونچ گئی تھیں سوائے اُسکے وہ بیشک
سخی تھا کہ اپنا سارا مال خرچ کر ڈالتا تھا۔

فتىً كان فيه ما يسُرُّ صديقَه	على انّ فيه ما يسوءُ الاعاديا

ترجمہ وہ ایسا جوان مرد تھا کہ اُس میں وہ اوصاف تھے جو اُسکے دوست کو خوش کریں علاوہ اُسکے اسمیں

وہ باتیں تھیں جو اُس کے دشمنوں کو ناراض کریں۔

وقال رجل من بنی ہلال فی ابن عم لہ

ابعد الذی بالنعف من آل ماعز	یرجی بمران القری ابن سبیل

الہمزۃ للانکار والاستبعاد۔ والنعف ما انحدر من الجبل و ارتفع من الوادی فکان فیہ صعود وہبوط و آل ماعز بطن من ہلال ترجمہ کیا اُس شخص کے پیچھے جو اولاد ماعز سے ترائی یا گھاٹی میں دفن ہوا کوئی مسافر بمقام مران ضیافت کی امید کر سکتا ہے یعنی نہیں کر سکتا کیونکہ اب کوئی سخی باقی نہیں رہا۔

لقد کان للسارین ای معرس	وقد کان للغادین ای مقیل

الساری من یسیری لیلاً۔ والغادی من یسیر فے الغداۃ۔ والمعرس موضع التعریس ای النزول عند الصبح و المقیل موضع القیلولۃ ترجمہ بخدا وہ شخص رات کے سفر کرنیوالوں کے لئے بوقت صبح عمدہ فرودگاہ تھا اور صبح کے سفر کرنیوالوں کے واسطے قیلولہ یعنے خواب نیم روز کے لیئے نہایت اچھی جگہ تھا یعنی ان دونوں وقتوں میں مسافر اُس کے ہاں آرام پاتے تھے۔

بنی المحصنات الغر من آل مالک	یربین اولاد الخیر حلیل

نصب علے المدح۔ والمحصنۃ بفتح الصاد الحرۃ العفیفۃ۔ والغر جمع اغر او غرا ء فعلے الاول لغت بنی وہو منصوب و علی الثانی لغت المحصنات وہو مجرور۔ والحلیل الزوج ترجمہ میں تعریف کرتا ہوں آزاد پاکدامن روشن رو عورتوں کی اولاد کی آل مالک سے جو اچھے شوہر کی اولاد کی پرورش کرتی ہیں

وقال کبد الحصاۃ العجلی

الا ہلک المکسر یال بکر	فاودی الباع والحسب التلید

خاطب آل بکر بن وائل لان بنی عجل من بکر۔ واودی اشئے ہلک۔ والباع الکرم مجازاً عن الید۔ والتلید القدیم ترجمہ اے آل بکر خبردار ہو کہ مکسر مر گیا سو اُسکے ساتھ سخاوت اور عزت قدیم ہلاک ہو گئی۔

الا ہلک المکسر فاستراحت	حوافی الخیل والحی الحرید

الحوافی جمع حاف من الحفا وہو رقۃ القدم والخف والحافر۔ والحرید المنفرد منہ کوکب حرید ترجمہ سنو کہ مکسر ہلاک ہو گیا سو اُس کے مرنے سے گھوڑوں کے سم گھسے ہوئے اور رہی ہوئے جو بسبب کثرت سفر و جنگ گھس گئے تھے اور قوم دشمنوں کی جو اپنے مددگاروں سے جدا تھی آسایش میں ہو گئی۔

وقال ابن اہبان الفقعسی فی اخیہ

علےٰ مثلِ ہمّامٍ تشقُّ جیوبہا	وتحلِقُ بالنّوحِ النساءُ الفواقدُ

الفواقد جمع فاقدۃ ہے التی مات زوجہا او ولدہا ترجمہ وہ عورتیں جن کے شوہر یا اولاد مرگئی ہیں ہمّام جیسے شخص کے لیئے اپنے گریبان چاک کرتی ہیں اور آوازِ گریہ بلند کرتی ہیں یعنی اُنپر اُس شخص کا مرنا صدماتِ سابقہ سے بڑھ کر تھا کہ وہ اُن کا مربی تھا۔

فتیً الحیِّ ان تلقاہ فی الحیِّ اویرے	سوی الحیِّ اوضمّ الرجال المشاھدُ

عنی بالمشاہد مشاہد الحرب او الخصومۃ ترجمہ وہ قوم میں جوان مرد تھا خواہ اُس کو تو قوم میں دیکھے یا بدُنسا قوم کے اور جگہ یا جب کہ جمع کریں لوگوں کو لڑائی کے میدان یا پنچایتیں یعنی اُسکی بہادری اور جرأت سب جگہ عام تھی۔

اذا نازع القوم الاحادیث لم یکن	عییًّا ولا ربًّا علی من یقاعدُ

نازعہ القوم نادلوہ ترجمہ جبکہ قوم جھگڑے کی باتیں شروع کریں تو وہ عاجز اور سست بیان نہ تھا اور نہ اپنے ہمنشین پر بھاری اور غالب یعنے نرم خو تھا۔

طویلُ نجادِ السیفِ یصبح بطنُہ	خمیصًا وجادیہ علی الزاد حامدُ

الخمیص الخالی۔ والجادی طالب الجدوی ترجمہ وہ دراز قامت قوی تھا کہ اُس کا شکم کھانے سے خالی رہتا تھا اور اُس کا سائل اور بخشش طلب کرنے والا اُس کے توشہ دینے پر اُس کا ثنا خوان تہا۔ یعنی باوجود اپنی حاجت کے اوروں کو دیتا تھا۔

وقال ابن عمار الاسدی یرثی ابنہ معینًا

ظللت بخسرِ سابورِ مقیمًا	یؤرّقنی انینُک یا معینُ

خسر سابور بلد من بلاد العجم معرب خسرو شاپور وہما ملکان من الفرس والتاریخ الاسہار ترجمہ میں بمقام خسرو شاپور ایسی حالت میں مقیم رہا کہ تیرے کراہنے نے اے معین مجھکو سونے نہیں دیا۔

وناموا عنکَ واستیقظتُ حتّی	دعاکَ الموتُ وانقطع الانینُ

ترجمہ اور تجہ سے غافل ہوکر اور بیماردار سو گئے اور میں جاگتا رہا یہان تلک کہ تجکو موت نے بلالیا اور تیرا کراہنا موقوف ہوگیا۔

وقال طریف بن ابی وہب العبسی یرثی ابنہ

اَرابعَ مہلًا بعض ھذا واجملے	ففی الیاس ناہٍ والعزاءُ جمیلُ

الہمزۃ للنداء وَرابعُ ترخیم رابعۃ۔ ومَہلًا یستوی فیہ المذکر والمونث والمفرد والجمع۔ واجمل اتی بامر جمیل

ابن عمار الاسدی

طریف بن ابی وہب

وغلب فی الصبر الجمیل ترجمہ اے میری زوجہ رابعہ کسیقدر اس غم والم کو چھوڑ اور اچھا صبر کر اور اپنے بیٹے عبداللہ کی ملاقات سے نا امید ہو جا کیونکہ یاس میں رونے سے منع کرنیوالی چیز ہے اور صبر عمدہ شئے ہے

فانّ الذی تبکین قد حال دونہ	تراب وزوراء المقام دحول

الفاء للتعلیل والزوراء المنحرفۃ نعت حضرۃ وکنی بہ عن اللحد والدحول بالمہملتین البیر الضیقۃ الفم الواسعۃ الجوانب ترجمہ کیونکہ وہ شخص جسکو تو روتی ہے اُس سے ورے بہت سی مٹی اور ٹیڑھا مقام موہنہ کا تنگ اور پیچ کا چوڑا یعنے لحد حائل ہوگیا ہے اب ملنا ممکن نہیں ہے۔

نحاہ للحد زبرقان وحارث	وفی الارض للاقوام قبلک غول

نحاہ جعلہ فی ناحیۃ۔ والغول الہلاک والمنیۃ والداہیۃ ترجمہ اُس کو لحد کے کونے میں زبرقان اور حارث نے رکھدیا اور تیرے اس صدمہ سے پہلے زمین پر تمام قوموں کے لئے ہلاکت وموت اور آفت واقع ہوئی ہے یعنے صدمہ خاص تیرے ہی لئے نہیں پس صبر لازم ہے۔

وای فتیً واروہ ثمّت اقبلت	اکفّہم تحثی معًا وتہیل

ہال التراب وحثاہ صبّہ الا ان الحثی لایکون الا مع رفع التراب۔ والاہیل الارسال من غیر رفع ترجمہ اور کیسے عمدہ جوانوں کو لوگوں نے زمین کے تلے چھپا دیا پھر اُنکی ہتھیلیوں نے ایک ساتھ اُسپر اُٹھاکر مٹی ڈالی اور گھسیر ائے۔

وظلّت بی الارض الفضاء کانما	تصعّد بی ارکانہا وتجول

الفضاء الواسع۔ وجملۃ التشبیہ خبر ظلت۔ وکنی بالتصعید والجولان عن الضیق والارکان الاطراف ترجمہ اور میرے لئے فراخ زمین ایسی تنگ ہوگئی کہ گویا اُسکے اطراف مجکو آسمان کی طرف چڑھاتے ہیں اور گھماتے ہیں

وشدّ الی الطرف من کان طرفہ	بعہد عبید اللہ وہو کلیل

ترجمہ اور مجکو سخت نظر سے اُس شخص نے دیکھا جسکی آنکھہ عبداللہ کی زندگی میں درماندہ اور تھکی ہوئی تھی یعنی اب لوگ مجکو کمزور سمجھنے لگے۔

لئن کان عبد اللہ خلّی مکانہ	علے حین شیبی بالشباب بدیل
لقد بقیت منی قناۃ صلیبۃ	وان مسّ جلدی نہکۃ وذبول

النہکۃ الضعف ترجمہ بخدا اگر عبداللہ اپنی جگہہ خالی چھوڑ گیا ایسے وقت میں کہ میری پیری جوانی کے بدلے آگئی ہے تو کیا مضایقہ ہے کیونکہ بیشک اب بھی میرے لئے نیزہ مضبوط یعنی عزت قوی باقی ہے اگرچہ میرے بدن کی جلد کو ضعف اور لاغری آلگی ہے۔

وما حالۃ الا ستصرف حالہا	الی حالۃ اخری وسوف تزول

ترجمہ کوئی ضعف اور قوت کی حالت نہیں ہے مگر وہ ایک حال سے دوسرے حال میں ہوجاتی ہے اور کچھ دیر بعد وہ بھی جاتی رہتی ہے۔

وقال العتبی

ہو محمد بن عبداللہ بن عمرو بن معاویۃ بن عمرو بن عتبۃ بن ابی سفیان بن حرب الاموی فالعتبی منسوب الی جدہ الاعلی عتبۃ بن ابی سفیان شاعر مجید وفاضل ربیب یرثی احد بنیہ وقد ماتوا علی التوالی ۔

وقاسمنی دھر بنیّ مشاطراً	فلما تقضی شطرہ عاد فی شطری

المشاطر من شاطرہ مالہ اذا ناصفہ ایاہ ۔ والتقضی الاستیفاء ترجمہ اور میرے زمانہ نے مجھسے میرے بیٹے نصفا نصف تقسیم کرلیئے سو اُس نے جب اپنا نصف حصہ پورا لے لیا تو میرے نصف حصہ میں لوٹ پڑا

الا لیت امّی لم تلدنی ولیتنی	سبقتک اذ کنّا الی غایۃ نجری

ترجمہ سن اے متوفی کاش میری ماں مجکو نہ جنتی اور اگر جنا تھا تو میں کاش تجھسے پہلے مرجاتا کیونکہ ہم دونوں ایک نہایت کی طرف چلتے تھے ۔

وکنت بہ اُکنی فاصبحت کلما	کُنیت بہ فاضت دموعی علی نحری

ترجمہ اور میں اُس کے ساتھ کنیت کیا جاتا تھا سو اب میں ایسا ہوگیا کہ جب اُسکے ساتھ کنیت کیا جاتا ہوں تو میرے آنسو میری چھاتی پر بہنے لگتے ہیں ۔

وقد کنت ذا ناب وظفر علی العدی	فاصبحت لا یخشون نابی ولا ظفری

کنی بالناب والظفر عن السلاح ترجمہ اور میں دشمنوں پر حربہ والا تھا سو اب میں ایسا ہوگیا کہ دشمن میرے حربہ اور ہتھیار سے نہیں ڈرتے ۔

وقالت امرأۃ ترثی اباہا علیاً

اذا مادعا الداعی علیاً وجدتنی	اراع کما راع العجول مھیب

العجول الناقۃ التی فقدت ولدہا من موت او ذبح وتکون محزونۃ ضعیفۃ القلب ۔ والمھیب من اہاب الراعی بابلہ اذا دعاہا الیہ بارفع صوتہ ثم استعمل فی کل دعوۃ ترجمہ جبکہ کوئی پکارنے والا کسی شخص کو جس کا نام علی ہو پکارتا ہے تو مجکو دیکھیگا کہ میں ایسی ڈرائی جاتی ہوں جیسے اُس ناقہ کو جس کا بچہ مرگیا ہو چرواہا بلند آواز سے پکارنے والا ڈرا دیتا ہے ۔

وکم من سمیٍّ لیس مثل سمیّہ	وان کان یدعیٰ باسمہ فیجیب

ترجمہ اور بہت سے ہمنام اپنے ہمنام کے موافق اخلاق وفضائل میں نہیں ہوتے اگرچہ وہ اُس نام سے پکارے جاتے ہیں اور وہ جواب دیتے ہیں۔

رجل من کلب

وقال رجل من کلب

لحا اللّٰہ دھرًا شرّہ قبل خیرہ	ووجدا بصیفی اتی بعد معبد

وجدا عطف علی دھرا او وجد بہ وعلیہ حزن علیہ ترجمہ خدا برا کرے اس زمانہ کا جسکی برائی بھلائی سے پہلے پہونچتی ہے اور برا کرے صیفے کے غم کا جسنے بعد غم معبد کے مجکو ستایا صیفی اور معبد شاعر کے بھائی تھے۔

بقیۃ اِخوانی اتی الدھر دونہم	فما جزعی ام کیف عنہم تجلّدی

بقیۃ القوم من یبقی منہم وخیارہم واتی علیہ الدہر واتی دونہ الدہر اہلکہ۔ وآم بمعنی الواو وتجلد عنہ اذا اظہر الجلادۃ معرضًا عنہ ترجمہ وہ میرے اُن بھائیوں کا افضل بقیہ تھا جن کو زمانہ نے ہلاک کر دیا سو اُن کے غم کے مقابلہ میں میری اس جزع وفزع کی کیا حقیقت ہے یعنی کچھہ نہیں اور کس طرح ان سے دلیری کر کے صبر کروں

فلو انہا احدی یدیّ رُزئتہا	ولکن یدی بانت علی اثرہا یدی

ترجمہ سو قصہ یہ ہے کہ اگر میں ایک ہاتھ کی مصیبت پہونچایا جاتا تو صبر کرتا مگر کیا کیجئے کہ ایک ہاتھ کے بعد دوسرا ہاتھ جدا ہو گیا۔

فآلیتُ لا آسی علی اثرِ ہالکٍ	قدِی الآن من وجدٍ علی ہالکٍ قدِی

ترجمہ سو میں نے قسم کھائی کہ کسی مرنے والے کے پیچھے غم نہ کروں گا کیونکہ یہ غم اب مجکو تمام غموں سے جو مردہ پر کیا جاوے کافی ہو گیا۔

اعرابی

وقال اعرابی

لحا اللّٰہ دھرًا شرّہ قبل خیرہ	تقاضی فلم یحسن الینا التقاضیا

تقاضے الیہ الدین اذا طلبہ منہ ترجمہ خدا برا کرے اُس زمانہ کا جسکی برائی بھلائی سے پہلے پہونچتی ہے کیونکہ اُسنے اپنے قرض کا ہم پر تقاضا کیا پس راہ سے تقاضا نہ کیا یعنی وقت سے پہلے قرض مانگ بیٹھا یعنی ابھی متوفّی کے مرنے کے دن نہ تھے۔ اور شعر میں اس طرف اشارہ ہے کہ شخص متوفی کی زندگی زمانہ سے بطور مستعار لی گئی تھی۔

فتیً کان لا یطوی علی البخل نفسہ	اذا ایمرت نفسا کان فی السرّ خالیا

طوی علیہ اذا جمعہ علیہ وضمہ۔ وائتمر الرجل اذا شاور۔ والانسان لایکون لہ الا نفس واحدۃ الا ان الذی تیردد

بین ان یفعل وان لایفعل یقال لہ انہ ذو نفسین وخالیا منفرداحال ترجمہ وہ ایسا جوان مرد تھا کہ جبکہ وہ اپنے دوارادے منع واعطا سے خلوت میں مشورہ کرتا تھا تو اُس کی طبیعت بخل پر نہیں جمتی تھی۔

وقال الابیرد الیربوعی

ولما نعی الناعی بُریدًا تغوّلت	بی الارض فرط الحزن وانقطع الظّهرُ

التغول التشبہ بالغول۔ وفرط الحزن مفعول لہ ترجمہ اور جبکہ خبر مرگ پہونچانے والے نے خبر مرگ میرے بھائی برید کی پہونچائی تو بسبب شدۃ غم کے زمین میری نظروں میں غول کی مانند رنگ بدلنے لگی اور غم کے بوجھ سے میری کمر ٹوٹ گئی۔

عساکرُ تغشی النفس حتی کانّنی	اخو سکرۃٍ دارت بھامتہ الخمر

العسکرۃ الشدۃ یجمع علی عساکر فاعل فعل محذوف ای اعترانی ترجمہ مجکو ایسی سختیاں پیش آئیں کہ انہوں نے طبیعت کو بالکل ایسا ڈھانک لیا کہ گویا میں ایک مست ہوں کہ جس کے دماغ کو شراب چڑگئی ہے۔

فتیً ان ھو استغنی تخرّق فی الغنی	وان قلّ مالٌ لم یضع منہ الفقر

تخرق بالمعجمۃ فالمہملۃ فی الغنی ای تکرم فی غناہ وتوسع ترجمہ وہ ایسا جوان مرد تھا کہ اگر مالدار ہوتا تو دل کھول کر بخشش کرتا اور اُس کا مال کم ہوجاتا تو فقر اُسکی کمر کو پست نکرتا یعنی عاجزانہ نہ بیٹھ رہتا بلکہ لوٹ مار کیلئے طیار ہوجاتا۔

وسامی جسیماتِ الامور فنالھا	علی العسر حتی ادرک العُسرَ الیسرُ

المساماۃ المقابلۃ فی السمو۔ وجسیمات الامور عظامہا ترجمہ اُس نے بڑے امور کا بلندی میں مقابلہ کیا تو باوجود اپنی تنگدستی کے اُن تلک پہونچگیا یہاں تلک کہ فراخ دستی نے تنگدستی کو پکڑلیا یعنی وہ تنگدستی جاتی رہی اور فراخ دست ہوگیا۔

فتیً لا یعدّ الرِّسل یقضی ذمامہٗ	اذا نزل الاضیاف او تنحر الجزرُ

الرسل بالکسر اللبن۔ والذمام العہد والحق۔ وا وبمعنی الاان ولذا النصب الفعل المجہول۔ والجزر بالضم جزور وہو البعیر مطلقا اوخاص بالناقۃ ترجمہ وہ ایسا سخی تھا کہ جب مہمان آترین تو اُن کو دودھ پلانا ادائے حق مہمان داری کے لئے کافی نہیں سمجھتا یہاں تلک کہ اُن کی مہمانی کے لئے شتر ذبح کئے جاویں۔

احقا عباد اللہ ان لست لاقیا	بریدا طوال الدھر ما لاءلا العُفر

الطوال کسحاب مدی الدہر۔ والعفر انظبا التی لعلو بیاضہا حمرۃ۔ ولالا انظبی حرک ذنبہ ترجمہ اے خدا کے بندو کیا یہ سچ ہے کہ میں برید سے ملنے والا نہیں ہوں جب تلک کہ سرخ ہرن مائل بسپیدی یعنی بھورے اپنی دمین ہلائیں یعنی ہمیشہ کو۔

وقال سلمة الجعفی یرثی اخاه لامه

لک الویل ما ھذا التجلد والصبر	اقول لنفسی فی الخلاء الومہا

ترجمہ میں اپنی طبیعت سے خلوت میں ملامت کرتا ہوا کہتا ہوں کہ تجھپر افسوس ہے یہ دلیری اور صبر کیسے پیچھل میں یعنی تو کیوں نہیں روتا۔

اخی اذا اتی من دون اوصالہ القبر	الم تعلمی ان لست ما عشت لاقیا

الاوصال الاعضاء التی یتصل بعضہا ببعض ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ اب میں اپنے بھائی سے ملنے والا نہیں ہوں جبکہ قبر اُس کے اعضا میں اور مجھہ میں حائل ہو گئی ہے۔

فکیف ببین کان میعادہ الحشر	وکنت اری کالموت من بین لیلۃ

من زائدۃ ترجمہ اور میں ایک رات کی جدائی موت کی مانند سمجھتا تھا تو اب اُس جدائی میں کیونکر گزریگی جسکا وعدہ ملاقات روز حشر ہے۔

علی اثرہ یوما وان نفس العمر	وھوّن وجدی اننی سوف اغتدی

التنفس التطویل ترجمہ اور میرے غم کو اس بات نے آسان کر دیا ہے کہ میں کچھہ دیر کے بعد ایک روز اُسکے پیچھے چلا جاؤنگا اگرچہ میری عمر دراز کی جاوے۔

اذا ثوّب الداعی وتشقی بہ الجزر	فتی کان یعطی السیف فی الروع حقہ

ثوب الداعی اذا دعا للاغاثۃ۔ واصل التثویب ان الرجل اذا کان فی مفازۃ وخاف علی نفسہ الہلاک اومیٰ بثوبہ فرتما راٰہ الانسان فیاتیہ وینجیہ۔ وتشقی بہ کرہہ عطف علی یعطی ترجمہ وہ ایسا جوان مرد تھا کہ جب کوئی لڑائی میں اُسے مدد کے لیئے بلاتا تھا تو تلوار کا حق بخوبی ادا کرتا تھا۔ اور شتر و ناقہ اُس کو بسبب کثرت ذبح کے مہمانوں کے لیئے اچھا نہیں جانتے تھے۔

اذا ما ھو استغنی ویبعدہ الفقر	فتی کان یدنیہ الغنی من صدیقہ

ترجمہ وہ ایسا باہمت تھا کہ اُسکی تونگری جب وہ تونگر ہو جاوے اُس کو اُس کے دوست سے نزدیک کرتی تھی یعنی دوستوں کو خوب دیتا تھا اور اُس کی فقیری اُس کو اُس کے دوست سے دور کرتی تھی یعنی ایسے وقت میں اُس کے پاس نہیں پھٹکتا تھا تاکہ اُسپر اُس کا بوجھ نہ پڑے۔

وقالت عمرۃ الخثعمیۃ ترثی ابنیہا

وھل جزع ان قلت وابابا ھما	لقد زعموا انی جزعت علیہما

اصل وابابا ہما وابابی ہما فکلمۃ واللذبۃ وضمیر المثنی مرفوع بابی کما فی قولہم بابی انت وامی ثم ابدلت الیاء الفاً فراراً من الکسرۃ ولبعد ہا یا الی الفتحۃ ترجمہ بخدا لوگوں نے گمان کیا ہے کہ میں نے اپنے دونوں بیٹوں پر بہت جزع وفزع کیا ہے اور کیا یہ میرا کہنا کہ ہائے اُن پر میرا باپ قربان ہو سخت گھبرانا ہے یعنی اسقدر میرا کہنا کچھہ بھی گھبرانا نہیں ہے زیادہ گھبرانا تو دوسری چیز ہے۔

هما اخوا فی الحرب من لا اخا لہ	اذا خاف یوما نبوۃ فدعاھما

اصل الکلام ہما اخوان لاخ لہ فی الحرب ادخل الجار والمجرور بین المضاف والمضاف الیہ ثم ادخلت اللام فی اخا لہ تاکید اللاضافۃ وخبر لا محذوف ای موجود ترجمہ وہ دونوں لڑائی میں برادر اور مددگار اُس شخص کے ہیں جس کا کوئی بھائی اور مددگار نہیں جب کہ وہ اپنی تلوار کے بیکار ہوجانے سے ڈرے اور اُن کو مدد کے لئے بلائے

هما یلبسان المجد احسن لبسۃ	شحیحان ما اسطاعا علیہ کلاھما

ترجمہ وہ دونوں لباس بزرگی عمدہ طرح پہنتے تھے اور جب تلک شرف وبزرگی کو تھام سکتے تھے اُسکے تلف ہونے پر بخیل تھے یعنی بزرگی کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے۔

شہابان منّا اوقدا ثم اخمدا	وکان سنا للمدلجین سناھما

الشہاب الشعلۃ الساطعۃ من النار والسنا الضوء وادلج الرجل اذا سار من اول اللیل ترجمہ وہ دونوں ہم میں دو آگ کے شعلے تھے کہ روشن کیئے گئے پھر بجھائے گئے اور اُن کی روشنی اُن مہمانوں کیواسطے جو اول شب سے چلیں روشنی تھی کہ اُس کو دیکھکر اُس کے ہاں آتے تھے۔

اذا نزلا الارض المخوف بہا الردی	یخفّض من جاشیہما منصلاھما

الجاش اضطراب القلب والمنصل بالضم السیف ترجمہ جبکہ ایسی زمین پر اُترتے تھے جہاں خوف ہلاکت ہوتا تھا اور اُن کو کچھہ خوف ہوتا تھا تو اُن کے دل کے اضطراب کو اُن کی تلواریں ہلکا کردیتی تھیں

اذا استغنیا حبّ الجمیع الیہما	ولم ینأ عن نفع الصدیق غناھما

نای بعد ترجمہ جب کہ وہ مالدار ہوتے تو ساری قوم اُن کو محبوب ہوجاتی اور سب کو دیتے اور دوست کی نفع رسانی سے اُن کی تونگری دور نہیں ہوتی تھی۔

اذا افتقرا لم یجثما خشیۃ الردی	ولم یخش رزءً منہما مولیاھما

جثم الرجل اذا لزم مکانہ والرزء اصابۃ شیٔ من المال والمولی ابن العم والمراد بالتثنیۃ الکثرۃ کقولہم لبیک وسعدیک ترجمہ جب وہ مفلس ہوجاتے تو بسبب خوف ہلاک ایک جگہہ جمے نہیں رہتے بلکہ لوٹ مار کیلئے مستعد ہوجاتے اور اُن کے چچا کے بیٹوں کو اپنے کسیقدر مال کا اُن سے خوف نہوتا تھا یعنی باوجود حاجت اُن کو یہ گوارا نہ ہوتا تھا کہ اپنے رشتہ دار سے کچھہ لے لیویں۔

لقد ساءنی ان عنّست زوجتاهما	وان عُرّیت بعد الوجا فرساهما

عنّست الجاریۃ اذا قعدت فی بیت ابیہا لا تنکح کانہما کاناقد تزوجا امرأتین ولم یحولاہما۔ وعرّی الفرس مجہولاً اذا خلی عن السرج۔ والوجا رقۃ الحافر لکثرۃ السیر۔ والفرس یذکر ویونث ترجمہ بخدا اس امر نے مجکو غمگین کردیا کہ اُن کی بیبیاں اپنے باپون کے گھر بیٹھی رہ گئیں رخصت کی نوبت بھی نہ پہنچی اور بھی اس امر نے کہ اُنکے گھوڑے ننگی پیٹھ رہگئے بعد اُس کے کہ اُنکی کثرت سواری سے اُن کے سم گھسگئے تھے۔

ولن یلبث العرشان یستل منہما	خیار الاواسی ان یمیل غماھما

مالبث فلان ان یفعل اذا اسرع فیہ۔ وعنی بالعرش سقف البیت۔ ویستل مجہول من الاستلال وہو نزع الشیٔ برفق والاواسی الارکان جمع آسیۃ۔ والغمار بالمعجمۃ مافوق السقف من التراب ترجمہ اور دونوں چھتیں نہیں ٹھیرینگی جبکہ اُن کے عمدہ ستون نکال لیئے گئے بے اسکے کہ اُن کے اوپر کا بوجھ گرجاوے۔ یہاں اُن دونوں کو ستون اور اوپر کے بوجھ کو عزت قوم سے تشبیہ دی ہے۔

وقال آخر

صلّی الالہ علی صفیّی مدرکٍ	یوم الحساب ومجمع الاشہادِ

الصفی الحبیب المصافی مضاف الی یاء المتکلم۔ ومدرکٍ بالجر عطف بیان ترجمہ خدا رحم کرے میرے خالص دوست مدرک پر حساب کے دن اور مجمع گواہان میں یعنی بروز قیامت۔

نعم الفتی زعم الرفیق وجارُہ واذا الرکاب تروّحت ثم اغتدت	واذا تصبصب آخر الازوادِ حتی المقیل فلم تعج لحیادِ

تصبصب تفرق وفنی۔ وآخر الازواد بقیتہا۔ تروح سار فی الرواح ای العشی۔ واغتدی سار فی الغدو۔ والمقیل زمان القیلولۃ وعاج عطف ومال واللام بمعنی الی ولحیاد بالمہملۃ الشیٔ القلیل والاعراض عن السیر عند النزول ترجمہ وہ عمدہ جوان تہا جسکو اُس کا رفیق اور ہمسایہ عمدہ سمجہتے تھے اور جبکہ بقیہ توشہ ختم ہوجاوے یعنی قحط پڑجاوے اور جبکہ شتر شام کو سفر کریں پھر صبح کو چلیں وقت خواب نیم روز تلک اور نہ رغبت کریں تھوڑے سے چرنے کی یا ٹھیرنے کی یعنی ان سب اوقات میں وہ اچھا تہا۔

حثوا الرکاب توہّمًا انضاءُہا	فرہا الرکاب مغنیان وحادی

الحث الحمل علی السیر وتوہمًا یتبعہا والانضاء جمع نضو وہو البعیر المہزول وزہاہ استخفہ والحادی السائق بالحدی ترجمہ لوگوں نے اپنے شتروں کو مدرک کی طرف تیز ہنکایا کہ اُن کے پیچھے لاغر شتر چلتے تھے سو شتر دبکو دو گانے والوں نے جو اشعار مدح متوفی پڑھتے تھے اور حدی کہنے والے نے ہلکا کردیا یعنے ایسے مست ہوگئے

کہ اُن کو کچھ سفر نہیں معلوم ہوتا تھا۔

وضعوا اناملھم علی لا کباد	لما راوھم لم یحسوا مدرکا

ترجمہ جب کہ انہوں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ اُنھوں نے مدرک کو اسکی موت کے سبب نہیں پایا اور اُن کا مقصود اس سفر سے وہ ہی تھا تو انہوں نے اپنی اونگلیاں یعنی ہاتھ اپنے کلیجوں پر رکھا تاکہ پھٹ نہ جاویں یعنی اُس کے مرنے کا بسبب فوت اپنے مقصود کے بہت غم کیا۔

صفراء عارضھا رعیل جراد	فکانما طارت بلبی بعدہ

الباء للتعدیۃ وصفراء نعت جرادۃ وخصھا بالذکر لکمال خفتھا فی الطیران وعارضھا قابلھا وانما اتی بہ لان غایۃ الطیران انما تتم عند المقابلۃ غالباً والرعیل الجماعۃ ترجمہ متوفی کے بعد گو یا میری عقل کو زرد ٹڈی جس کے مقابلہ میں ایک گروہ ٹڈیوں کا اُڑتا ہوا اور وہ اُن سے تیز پری کے سبب بڑھ گئی ہو اُڑا لے گئی یعنی میں مسلوب الحواس ہو گیا۔

وقال الشماخ یرثی عمر بن الخطاب رض

ید اللہ فی ذاک الادیم الممزق	جزی اللہ خیراً من امیر و بارکت

ورد علیک سلام من امیر و بارکت وہذا جود فان کلمۃ من بیانیۃ برفع الابہام وہی تقتضے سبق ذکر المبہم ولیس من فی روایۃ الکتاب فی ہذہ الروایۃ تبین کاف الخطاب والادیم الجلد والممزق اسم مفعول من مزقہ اذا شقہ وانما قال ذلک لما طعنہ ابو لولوۃ وکان علجاً من الروم او الفارس ترجمہ خدا جزائے خیر دے اُس کو جو امیر المومنین ہے اور خداوند تعالی کا ہاتھ اُس جلد میں جو خنجر سے پارہ پارہ ہو گئی ہے برکت دے۔

لیدرک ما قدمت بالامس یسبق	فمن یسع او یرکب جناحی نعامۃ

یقال فلان رکب جناحی نعامۃ اذا سعی غایۃ السعی والنعامۃ یضرب بہا المثل فی خفۃ العدو ویقال علی من الظلیم ویسبق مجہول والخطاب للمرثی علی الالتفات ترجمہ سو جو شخص مردانہ سفر کرے یا شتر مرغ کے ہر دو بازو پر سوار ہو جاوے یعنے نہایت درجہ کی سعی کرے اس غرض سے کہ اُن اعمال وافعال کو پالے جو تم نے گذشتہ زمانہ میں کئے ہیں تو وہ تجھسے پیچھے رہجاویگا اور تیرے قدم بقدم نہیں چل سکیگا۔

بوائج فی اکمامہا لم تفتق	قضیت اموراً ثم غادرت بعدہا

البوائج بالموحدۃ فالجیم جمع بائجۃ وہی الداہیۃ والامر العظیم والاکمام جمع کم وارادبہ الحجاب فتفقہ کشفہ ترجمہ تُنے اپنے عہد خلافت میں بہت سے امور عظام کا فیصلہ کیا پھر اُن کے بعد اُن کے پردوں اور غلافوں میں ایسی مصیبتیں چھوڑ دیں جو اب تلک ظاہر نہیں ہوئی تھیں۔

له الارض تهتز العضاه باسوق	ابعد قتیل بالمدینة اظلمت

الاهتزاز التحرک بالنشاط والعضاه جمع عضه کعنب وہو اعظم الشجر۔ والاسوق جمع ساق ترجمہ کیا بعد ایسے مقتول کے جو مدینہ میں قتل ہوا اور جس کے لیئے تمام زمین تاریک ہوگئی بڑے بڑے درخت اپنے تنون پر لہلہائیں گے یعنی ایسا نہو گا کیونکہ اُن کا غم سب میں اثر کر گیا ہے ۔

تنا خبر فوق المطی معلق	تظل الحصان البکر یلقی جنینہا

الحصان العفیفة ذات الزوج من النساء والبکر بالکسر من ولدت بطنا واحدا والنثا بتقدیم النون علی المثلثة ما اخبرت بہ وتستعمل فی الخیر والشر مرفوع فاعل یلقی والجملة خبر تظل والمراد بکونہ معلقا فوق المطی انہ یسیر بہ الرکبان من بلد الی بلد ترجمہ پاکدامن شوہر دار حاملہ عورتیں ایسے حال میں ہوگئی ہیں کہ اُن کے حمل کو اُس خبر کی ہیبت نے جسکو شتر سوار شہر بشہر لیئے پھرتے ہیں گرا دیا ہے ۔

بکفی سبنتی ازرق العین مطرق	وما کنت اخشیٰ ان تکون وفاتہ

السبنتی بالمہملة فالموحدة فالنون فالفوقانیة الرجل الجری ویوصف بہ النمر لجرأتہ وزرقة العین لکونہ عبدا رومیا وقیل اصفہانیا فتک بعمر رضی فی الصلوٰة والمطرق الدنی الوضیع ترجمہ اور مجکو یہ خوف نہ تھا کہ اُسکی موت ایک شخص جری اور ڈھیٹھ گربہ چشم کمینہ کم قدر کے دونوں ہاتھوں سے ہوگی کیونکہ اُسکا مرتبہ اُس سے بڑا تھا

وقال صخر بن عمرو

ہو اخو الخنساء الشاعرة جاہلی یرثی اخاہ معاویة بن عمرو وکان قد قتلہ ہاشم ودرید ابنا حرملة بن الاشعر الذبیانی المری فقیل لصخر اہجہم فقال ما بیننا اجل من الہجاء ولم امسک عن ہجائہم الا صونا لنفسی عن الخنا ثم انہ غزاہم وقتل منہم درید بن حرملة وقال ہذہ الابیات ۔

ومالی واہداء الخنا ثم مالیا	وقالوا الا تہجو فوارس ہاشم

الخنا الفحش والاہداء ارسال الہدیة منصوب علی انہ مفعول معہ وثم للتاکید ترجمہ اور لوگوں نے مجھسے کہا کہ تو سواران ہاشم بن حرملہ کی جنہوں نے تیرے بھائی معاویہ کو قتل کیا ہجو کیوں نہیں کرتا اور مجکو فحش بکنے سے کیا فائدہ ہے پھر کیا فائدہ ہے یعنے کچھ فائدہ نہیں ۔

وان لیس اہداء الخنا من شمالیا	ابی الہجو انی قد اصابوا کریمتی

الکریمة الکریم والتاء للمبالغة او الاسمیة والشمال الخصلة یجمع علی شمائل ترجمہ ہجو کرنے کو یہ امر انکار کرتا ہے کہ انہوں نے میرے عمدہ اور بلند قدر شخص کو مار ڈالا ہے اب صرف ہجو سے کار برآری نہیں ہوسکتی اور دوسرا امر باعث انکار ہجو یہ ہے کہ ہجو کا تحفہ بھیجنا میری عادت نہیں ہے یعنی یہ اُن لوگوں کا کام ہے جن کو انتقام

لینے کی قدرت نہو صرف زبانی جمع خرچ کرنا چاہتے ہوں اور میں ایسا نہیں ہوں۔

اذا ما امرءٌ اهدیٰ لمیتٍ تحیةً
فحیّاک ربّ الناسِ عنی معاویا

ہو نرخیم معاویہ ترجمہ جب کہ کوئی مرد کسی مردہ کو تحفہ بھیجے تو خدا میری طرف سے تجکو اے معاویہ تحفہ بھیجے یعنی تو اس سے بڑا ہے کہ کسی آدمی کے ہاتھ تیرے پاس تحفہ بھیجوں۔

لنعم الفتیٰ ادّیٰ ابن صرمة بزّہٗ
اذا راح فحل الشّوَلِ احدب عاریا

عنےٰ بابن صرمة ہاشم بن حرملة فانہ کان قدر دعلی صخر فرس معاویة وسلاحہ لما اتی صخر ہاشما ودریدًا وسالہما عمّن قتل اخاہ وعن فرسہ الشّماء۔ والبزّ السلاح وہو اذا ظرف لما یستفاد من نعم الفتیٰ والشول جمع شائلة وہی من الابل ما اتی علیہا من حملہا او وضعہا سبعة اشہر فجف لبنہا۔ وفحلہا یکون اقوی الفحول لامتناعہ عن الضراب فی الاحدب من خرج ظہرہ ودخل بطنہ ویکنی بہ عن الجوعان والعاری العاری من اللحم ترجمہ البتہ وہ عمدہ شخص تھا جسکے ہتھیار ابن صرمہ نے مجکو واپس دیئے اور اُس کی عمدگی اُس حالت میں تھی جب کہ اُس ناقہ کا نر جس کو حاملہ ہوئے سات ماہ گزر گئے ہوں بسبب کثرت فاقوں کے کج پشت لاغر لگا ہوا گوشت سے خالی یعنے دُبلا ہو جاوے۔

خلاصہ یہ کہ اُسکی عمدگی ایام قحط سالی میں تھی کہ وہ لوگوں کی پرورش کرتا تھا ایسے ناقہ کا نر جسکو حاملہ ہوئے سات ماہ گزر گئے ہوں اس لیئے کہا کہ ایسا نر چونکہ ناقہ سے جفت نہیں ہوتا قوی اور زور آور ہوتا ہے جبکہ ایسا قوی نر بسبب قحط ضعیف ہوگیا تو اور نروں کا حال بہت سقیم ہوگا۔

اذا ذکر الاخوانُ رقرقت عبرةً
وحیّیتُ رمسا عند لیّة ثاویا

رقرق الماء اذا صبہ رقیقاً۔ والرمس القبر ولیّة موضع والثاوی المقیم ترجمہ جب کہ لوگوں میں بھائیوں کا ذکر کیا جاتا ہے تو میں اُس کو یاد کرکے آنسو بہانے لگتا ہوں اور اس صاحب قبر کو سلام کرتا ہوں جو بمقام لیہ مقیم ہے۔

وطیّبَ نفسی انّنی لم اقل لہ
کذبت ولم ابخل علیہ بمالیا

ترجمہ اور میری طبیعت کو اس خیال نے خوش کر دیا ہے کہ میں نے کبھی اُس سے یہ نہیں کہا کہ تو جھوٹا ہے اور اس خیال نے کہ میں نے اُس سے اپنے مال کا بخل نہیں کیا۔

وذی اخوةٍ قطّعتُ اقران بینہم
کما ترکونی واحدًا لا اخا لیا

الاقران جمع قرن محرکة وہو الحبل الذی یشد بہ البعیران والاضافة الی البین علی التوسع ترجمہ اور بہت سے بھائیوں والے ہیں کہ میں نے اُن کے آپس کے رستے کاٹ ڈالے یعنی ایک کو دوسرے سے بذریعۂ قتل جدا کر دیا جیسا اُنہوں نے مجکو اکیلا بے بھائی چھوڑ دیا ہے اور یہ اشارہ ہے درید بن حرملہ کے قتل کیطرف۔

وقالت اخت المفصص الباہلیة

ہی میسوان الباہلیۃ ترثی اخاہا مقصصا قتلہ ہلال اخو سمال بن عوف وکان مصدقا فی ایام فتنۃ ابن الزبیر رض۔

شمس الظہیرۃ تتقی بحجاب	یا طول یومی بالقلیب فلم تکد

نصب الطول علی انہ مفعول فعل محذوف او علی النداء والقلیب موضع وتتقی معناہ تستر مجہول ترجمہ اے لوگو میرے دن کی درازی کو بمقام قلیب دیکھو سو قریب نہیں ہے کہ آفتاب نیم روز پردہ میں چھپایا جاوے یعنی آج آفتاب غروب ہوتا معلوم نہیں ہوتا۔

ورائک قبل تامل المرتاب	ومرجم عنک الظنون رأیتہ
قد عدن مثل علائف المقضاب	فافات ادما کالہضاب وجاملا

الواؤ بمعنی رب۔ ورجم الظن بہ رماہ وافاءت من الفیٔ الغنیمۃ والادماء بالدال المہملۃ الناقۃ لونہا مخلوط بالبیاض تجمع علی ادم والہضاب جمع ہضبۃ وہو الجبل الطویل والجامل اسم جمع للجمل کالباقر للبقر والضمیر لجامل والعلائف جمع علوفۃ وہی ما یسمن فی البیوت ولا ترسل الی المرعی من الغنم والابل والمقضاب المزرعۃ التی تنبت القضب وہو نوع من النبت یعلف بہ الدواب ترجمہ اور بہت سے تیری طرف اپنا گمان پھینکنے والے ہیں یعنی اُن کو خبر تیری لڑائی کے لیئے نکلنے کی ملی اور یہ گمان کرلیا کہ تو اُن سے بہت دور ہے سو اس سے پہلے کہ اُن کا شک رفع ہو دفعۃً تو نے اسکو آدیکھا اور اُسنے تجھے دیکھ لیا اور تو نے اُنپر لوٹ ڈالی اور مائل بسفیدی اونٹنیاں پہاڑوں کی مانند اونچی اور گلہ شتر جو ایسے طیار اور فربہ ہوگئے تھے جیسے تھان پر بندھے اور گیاہ قضب چرے ہوئے تو نے لوٹ لیئے۔

لم یاتکم قوم ذوو احساب	لکم المقصص لا لنا ان انتم

ترجمہ اگر تم سے ایک قوم بڑی عزت والی آکر مقصص کا بدلہ نہ لے تو وہ تم سے شمار ہوگا نہ ہم سے کیونکہ ہمارے مقتول کا بدلہ ضرور لیا جاتا ہے۔

نکباء تقلع ثابت الاطناب	فکہ الی جنب الخوان اذا غدت

الفکہ ککتف الحسن الخلق الضحوک۔ والخوان معرب خوان والنکباء الریح الشدیدۃ التی تنکب وتعدل عن کل مہب من المہاب الاربعۃ ویکنی بہا عن شدۃ القحط ترجمہ وہ ہنس مکھ اچھی خلق کا آدمی خوان کے پہلو میں تہا جبکہ چوبائی ہوائیں ایسی بزور چلیں کہ مضبوط رسیوں والے خیموں کو اکھاڑدیں یعنی وہ ایام قحط میں بطیب خاطر مہمانداری کرتا تھا

نبت الفراخ بکالئ معشاب	وابو الیتامی ینبتون ببابہ

الفراخ جمع فرخ وہو کل صغیر من النبات والکالی والمکان الکثیر الکلاء والمعشاب الکثیر العشب ترجمہ وہ ان یتیموں کا باپ تھا جو اُس کے دروازہ پر ایسے اکٹھے ہوتے تھے جیسے چھوٹا سبزہ زیادہ گیاہ دار زمین اور سبزہ زار میں

وقالت عمرۃ بنت مرداس ترثی اخاہا عباسا

ابی الدھر والایام ان اتصبرا	اعینیّ لم اختلکما بخیانۃٍ

ختلہ خدعہ ولم اختلکما ای لم اخدعکما والمراد بالخیانۃ خلاف ما اضمر فی النفس ترجمہ اے میری دونو آنکھو میں براہ فریب تم پر الزام خیانت نہیں لگاتی یعنی تم جو روتی ہو اسپر تم سے یہ نہیں کہتی کہ تم نے میری خیانت کی کیونکہ میں خود روتی ہوں اس لیئے کہ زمانہ میری صبر دہی سے انکار کرتا ہی یس میں تم سے اس بات میں مدد چاہتی ہوں یا یوں کہو کہ اے میری دونوں آنکھو میں نے جو تمہیں رونے کو کہا تو میں نے تم کو ایسے کام کے لیئے نہیں کہا کہ جو میرے دل میں نہیں ہی بلکہ میں واقعی مغموم ہوں اور تم سے اُس میں مدد چاہتی ہوں کہ میری طرح خوب روؤ کیونکہ اب زمانہ بسبب نزولِ مصائب میرے صبر کو مانع ہے ۔

بعیرٍ اذا یُنعی اُخیَّ تحسّرا	وما کنتُ اخشی ان اکون کانّنی

تصغیر اخی علی الرحمۃ او علی الحقیقۃ وتحسّر البعیر اذا سقط کلالاً ترجمہ اور مجکو یہ خوف نہ تھا کہ جب میرے چھوٹے بھائی کی خبر مرگ پہونچائی جاویگی تو میں اُس شتر کی مانند ہو جاؤنگی جو تھک کر زمین پر گر پڑے یعنی مجکو اپنے صبر کا بھروسہ تھا مگر غلط نکلا ۔

ولیس الجلیس عن اُخیَّ بازورا	تری الخصم زورا عن اخیَّ مہابۃً

الزور جمع ازور وہو المنحرف ومہابۃً مفعول لہ ترجمہ اے مخاطب تو دشمن کو میرے بھائی سے براہ خوف کنارہ کش دیکھتا اور میرے بھائی کا دوست اور ہمنشین اُس سے کنارہ کش نہ تھا ۔

وقالت رابطۃ بنت عاصم

علی رُزئھنّ الباکیات الحواسرُ	وقفتُ فابکتنی بدار عشیرتی

الرزء بالضم المصیبۃ والحواسر الکاشفات الوجوہ والرؤس ترجمہ میں اپنے کنبہ کے گھر پر کھڑی ہوئی تو مجکو اُن رونے والیوں نے جو سر برہنہ اور کھلے منہ روتی تھیں اپنی مصیبت پر رولا دیا ۔

من الموت اعیا وردھنّ المصادرُ	غدوا کسیوف الھند ورّاد حومۃٍ

الوراد جمع وارد حال فی حومۃ الشئ معظمہ واراد بالموت الحرب فی الورد بالکسر الورود علی الماء و یراد بہ مطلقا والمصادر جمع مصدر بمعنی الصدور ای الرجوع وضمیر وردہن راجع الی حومۃ علی ان یراد بہ الجمع او للسیوف لما شبہوا بہن ترجمہ ہندی شمشیروں کی طرح وہ متوفی لوگ چلے گئے ایسے حال میں کہ موت کے بڑے ہنگامہ میں گھسنے والے تھے کہ اُن کے ہنگامہ میں آنے کو لوٹنے نے عاجز کر دیا یعنے لوٹنا اُن کو نصیب نہوا یا اُن تلواروں کی مانند چلے گئے کہ بہادروں پر گریں اور نہ لوٹیں ۔

بدار المنایا والقنا متشاجرُ	فوارسُ حاموا عن حریمٍ وحافظوا

رابطہ بنت عاصم

الحریم الموضع الذی تلزمهم حمایته ودار المنایا الحرب والمتشاجر المتداخل ترجمہ وہ ایسے سوار تھے کہ انہوں نے میرے واجب الحمایۃ جگہہ کی موت کے گھر یعنی لڑائی میں حمایت اور حفاظت اُس حال میں کی کہ نیزے باہم پیچ در پیچ اور متداخل تھے۔

لہدت ولکن تحمل الرزء عامرُ	ولو ان سلمی نالہا مثل رُزئنا

سلمےٰ احد جبلی طی وہدت کسرت شدیدۃ ترجمہ اور اگر کوہ سلمیٰ کو مثل ہمارے مصیبت پہونچتی تو بالکل ڈھجاتا اور پارہ پارہ ہوجاتا یعنی اس مصیبت کا صدمہ باین صلابت نہ اُٹھا سکتا مگر میری قوم بنی عامر اس مصیبت کو اُٹھا رہی ہے یعنے بڑی صابر قوم ہے۔

الی الموت اسد الغابتین الہواصر	کانہم تحت الخوافق ذغدوا

الخوافق الرایات جمع خافق سمی بہ لخفقانہ وحرکتہ۔ والغابۃ الاجمۃ والتثنیۃ علی الحقیقۃ او المراد بہا جانبی الغابۃ والہواصر جمع ہاصر من ہصرہ اذا کسرہ ودفعہ یوصف بہ الاسد حتے غلب علیہ ترجمہ گویا وہ ہلتے نیزوں کے نیچے جب کہ بوقت صبح موت کیطرف گئے شیران درندہ ہر دو طرف بیشہ یعنے بن کے تھے۔

وقالت عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نفیل

ہے القرشیۃ العدویۃ صحابیۃ جلیلۃ ترثی زوجہا عبد اللہ بن ابی بکر الصدیق رض وکان قد استشہد یوم الطائف رماہ ابو محجن الثقفی۔

علیک ولا ینفک جلدی اغبرا	آلیت لا تنفک عینی حزینۃ

ترجمہ میں نے قسم کھائی کہ میری آنکھ تجھپر ہمیشہ روتی رہیگی اور ہمیشہ میرا بدن غبار آلودہ رہے گا یعنے چارپائی پر نہ سوؤں گی اور نہ غسل کروں گی۔

اکر واحمی فی الہیاج واصبرا	فللہ عینا من رای مثلہ فتیً

یقال للہ عملہ ودرہ اذا التعجب منہ وہم فی تعظیم الشئے ینسبونہ الے اللہ تعالیٰ وان کانت الاشیاء کلہا للہ والہیاج الحرب ترجمہ سو میں تعجب کرتی ہوں دو آنکھوں اُس شخص سے جسنے ایسا جوان دوبارہ حملہ کرنیوالا اور لڑائی میں محافظ عہد اور صابر دیکھا ہو۔ کیونکہ وہ عدیم النظیر تھا۔

الی الموت حتی یترک الموت احمرا	اذا اشرعت فیہ الاسنۃ خاضہا

الاشراع ہز الرماح وتحریکہا والفعل مجہول والمجرور للہیاج والمنصوب للاسنۃ والاحمر یکنی بہ عن الشدید ترجمہ جب کہ لڑائی میں نیزے ہلائے جاتے تھے تو یہ شخص اُن میں گھُسکر موت تلک پہونچ جاتا تھا یہاں تلک کہ دشمنوں پر موت سخت ڈالتا تھا۔

وقالت امرأة من طی

تاوّبَ عینی نصبُہا واکتیابُہا — ودرجّیتُ نفسا رات عنا ایابُہا

التاوب سیر النہار کلہ حتی تیصل باللیل والنصب الداء والبلاء والحزن والکربۃ المکث الطویل ترجمہ میری آنکھہ کے پاس اُسکا رنج وبیچینی دن سے لیکر رات تک آئے اور میں نے اپنی امید اُس دل سے لگائی جو عرصہ دراز سے میرے پاس لوٹ کر نہیں آیا یعنی اُس دلکے رجوع کی امید کی جو ایک عرصہ سے غائب ہے اور اُس کا حال معلوم نہیں ہے۔ آنکھہ کی تخصیص اس واسطے کی کہ وہ محل رونے کی ہے ۔

اُعلِّلُ نفسی بالمرُجّم عیبُہ — وکاذبتُہا حتے ابان کِذابُہا

عللہ اذا شغلہ بمالیس فی الواقع والمترجم غیبہ ای من غیبہ مرجم نظن بہ الظنون یقال رجم الرجل بالغیب اذا تکلم بمالا یعلم واراد بالغیب الخبر والکذاب المکاذبۃ ہہنا ای ظہر کذابہا ترجمہ اُس شخص کے معاملہ میں جس کی خبر کچھہ معلوم نہیں ہے لپنے دل کو بہلاتی ہوں اور کہتی ہوں کہ وہ عنقریب آجادیگا اور لپنے ناامید دل کو جھٹلاتی رہی یہاں تک کہ میرا جھوٹ اُسپر ظاہر ہو گیا کیونکہ وہ غائب شخص واپس نہ آیا یعنی میں نے اپنے دل کو بہت بہلایا مگر آخر میرا جھوٹ اُسپر ظاہر ہو گیا ۔

اَلہفے علیک ابن الاشدّ لبُہمۃ — اَضرَّ الکماۃ طعنہا وضرابہا

الہمزۃ للنداء ۔ والبہمۃ الشجاع الذی لایُہتدیٰ من این یوتی والجیش العظیم ترجمہ اے ابن الاشد مجکو تجہپر یعنی تیرے مرجانے پر افسوس آتا ہے بسبب ہجوم لشکر اعداء کے جن کو تو دفع کرتا تھا اور جنکی نیزہ بازی وشمشیر زنی دلیروں کو نقصان پہونچاتی ہے ۔

متی یدعُ الداعی الیہ فانّہ — سمیعٌ اذا الاذانُ صَمّ جوابُہا

الضمیران المنصوبان لابن الاشد والمجرور الاول للداعی والثانی للآذان واسناد الصمّ الی الجواب علی التجوز وکنت لصم الآذان عن عدم النصرۃ ترجمہ جسوقت طالبِ مدد اُس کو اپنی طرف بلاتا ہے تو وہ خوب سنتا ہے اور فریاد رسی کرتا ہے جب کہ اور کانوں کے جواب بہرے ہو جاویں یعنی جبکہ اور لوگ اُسکی فریاد سنیں اور کچھہ جواب نہ دیں تو یہ شخص فریاد رسی کرتا ہے ۔

ہو الابیض الوضّاح لو رُمیتْ بہٖ — ضواحٍ من الرّیّان زالت ہضابُہا

ترید بالابیض الوضاح خلوص النسب واشتہار الذکر ورماہ بہ اصابہ والضواحی النواحی والریان جبل معروف والہضاب مادون المرتفع من الجبال ترجمہ وہ شخص خالص النسب ور ایسا مشہور ہے کہ اگر اُسکا صدمہ اطراف کوہ ریان پر پہونچایا جاوے تو اُس کی پہاڑیاں اپنی جگہ سے ہٹ جادیں یعنے لوگوں کا تو کیا ذکر ہے ۔

وقالت العوراء بنت سبیع

حشت قبیل الصبح ناره	ابکی لعبد الله اذ

حشت ناره اوقدت وهذا مثل ارادت انه قتل قبیل الصبح فضربت لقتله مثلا بایقاد النار والعرب تقول اوقدت نار الحرب اذا هاجت ترجمہ میں عبد اللہ کے لیئے روتی ہوں جب کہ صبح سے کچھ پہلے اُس لڑائی کی آگ جس میں وہ مقتول ہوا بھڑکائی گئی ۔

یُرخی المظلمة اذا ما	طیّان طاوی الکشح لا

الطیان الجائع ویستعیر بہہنا الضامر البطن وطاوی الکشح ای لیس بفخم الجنبین والمظلمة بضم المیم وکسر اللام من ظلم اذا دخل فی الظلمة نعت امرأة وکان من عادتہم اذا خلوا علی امرأة فقضوا وطرہم من الفاحشة فاذا خرجوا ارخوا ازارہم لینجر علی الاثر فلا یتبین فہو مدح بالعفة او المظلمة بفتح المیم وارخاء الازار کنایة عن الخوف فان الخائف یسترخی ازارہ فہو مدح لہ بالشجاعة ترجمہ وہ چھریرہ پتلے شکم کا پٹخی کو کین تھا کہ جو عورت اندھیری میں بیٹھی ہوئی ہو اُس کے پاس بدکاری کیلیئے جا کر اپنا تہمد واسطے مٹانے اپنے نشان قدم کے نہیں لٹکا تا جاتا تھا یعنی جاتا ہی نہیں جو لٹکاوے یعنے عفیف و پرہیز گار ہے یا مصیبت کیوقت اُس کا تہمد ڈھیلا نہیں ہوتا جیسا کہ دستور ہیکہ بزدل آدمی کا خوف کیوقت جوتا ہی ڈھیلا ہو جاتا ہے اور پاؤں سے نکل پڑتا ہے یعنی بہادر ہے

دالمجد مخلوعا عذاره	یعصی البخیل اذا اراد

الخالع النزع ومخلوعا عذاره مثل یعنی انہ لا یطیع العاذل کما ان الفرس اذا لم یکن علیہ رسن مر حیث شاء ولم یطع ترجمہ وہ شخص جب زندگی اور سخاوت کے کام کرتا ہی تو بخیل کا کہنا نہیں مانتا اور مثل اسپ بے لگام کے خوب دل کھولکر سخاوت کرتا ہے ۔

وقالت عاتکة بنت زید بن عمرو

ہی عاتکة المذکورة تزوج امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رض وکانت قد تزوجت بہ بعد عبد اللہ بن ابی بکر رض

ولعین شفّہا طول السہد م	من لنفس عادہا احزانہا

شفہا اضرہا ترجمہ کون اُس طبیعت کی غمخواری کرے جسکے غم اُسپر دوبارہ ٹوٹ پڑے اور اُس آنکھ کا کون علاج کرے جسکو درازی بیداری نے نہایت تکلیف دی ہے دوبارہ غم کا لوٹنا اشارہ ہے صدمہ اول شہادت عبد اللہ رض زوج اول کیطرف ۔

رحمة اللہ علی ذاک الجسد	جسد لُفّف فی اکفانہ

ترجمہ وہ ایک جسم ہے جو اپنے کفنوں میں لپیٹا گیا خدا رحم کرے اس جسم پر یہ کلام بطور تحسر وتلہف کے ہے۔

فیہ تفجیع لمولی غارمٍ ... لم یدع عند اللہ شیئًا بسبد

الضمیر المجرور للجسد والتفجیع الایلام والایجاع والمولے ابن العم والغارم من یلزمہ الغریم والسبد محرکۃ الشیء القلیل من الشعر یقال مالہ سبد ولا لبد ای لا قلیل ولا کثیر واللبدۃ الصوف والمراد افقرہ اللہ ترجمہ اُس جسم میں اس برادر عمزاد تاوان زدہ کی ضرر رسانی ہے جن کے پاس خدا نے کچھ نہیں چھوڑا کیونکہ وہ جسد اُن کے تاوان ادا کرتا تھا۔

وقالت امرأۃ من بنی الحارث

فارسٌ ما غادروہ مُلحمًا ... غیر زمیلٍ ولا نکسٍ وکل

ملحما طعمۃ لعوافی السباع والطیر والزمیل الجبان الضعیف والنکس بالکسر الضعیف المقصر عن ادراک الشرف والوکل محرکۃ من تیکل علی غیرہ ترجمہ وہ شہسوار کامل ہے کہ اُس کو پرندوں درندوں کا طُعمہ بنا دیا ہے حالانکہ وہ ضعیف اور کوتاہ ہمت اوروں پر بھروسہ رکھنے والا نہ تھا۔

لو یشاء طار بہ ذو میعۃ ... لاحق الاطال نہدٌ ذو خُصَل

المیعۃ نشاط الفرس والاطال جمع اطل بالکسر وہو الخاصرۃ والمراد بلاحق الاطال ضامر الجنبین والنہد القوی والخصلۃ مجمع من الشعر یجمع علی خصل ترجمہ گر سوار مذکور اپنے خلاصی ہلاک سے چاہتا تو اُس کو ایک گھوڑا نا چتا کودتا پتلی کمر کا قوی بڑی عیال والا لے اُڑتا۔

غیر ان الباس منہ شیمۃ ... وصروف الدھر تجری بالاجل

ترجمہ مگر یہ بات ہے کہ بیشک لڑائی اُسکی عادت قدیم ہے اور حوادث زمانہ ایک وقت مقرر پر ظاہر ہوتے ہیں اس لیئے وہ نجات نہ پا سکا۔

وقال جریر یرثی قیس بن ضرار

ہو جریر بن عطیۃ التمیمی الحنظلی الیربوعی شاعر اسلامی فصیح معروف یرثی قیس بن ضرار التمیمی۔

وباکیۃٍ من نأی قیسٍ قد غدت ... بقیس نوی بینٍ طویلٌ بعادُھا

الواو بمعنی رب وجوابہا محذوف ای تبکی والنائی البعد وطویل مرفوع نعت نوی والضمیر المجرور لہ ترجمہ اور بہت سی رونے والیاں قیس کی جدائی سے روتی ہیں اور حال یہ ہے کہ قیس کو ایسی جدائی نے علیحدہ کر دیا جس کی مدت دراز ہے۔

أظنُّ انهمالُ الدمعِ ليس بمنتهٍ ۔۔۔ عن العين حتى يضمحلَّ سوادُها

ترجمہ میں گمان کرتا ہوں کہ آنسوؤں کا بہنا آنکھ سے منقطع نہو گا جب تلک کہ سواد چشم سب پگھل نہ جاویگی۔

وحق لقیس ان یُباح له الحمی ۔۔۔ وان تعقر الوجناءُ ان خفّ زادُها

الاصل فی الحمی الکلاء والماء وکان العزیز منهم یستبیح الاحمیة ویحفظ حمی لنفسه یمنع منه کل احد واذا قال احمیت المکان کان تجتنب ویتحامی اجلالاً له وخوفاً منه استعیر من بعد للقلب فی قال کثیر فی الحب یصف امرأة شعر اباحت حمی لم یرعه الناس قبلها ۔ وحلت تلاعاً لم یکن قبل حلت ۔ ای اباحة قلباً لم یحل فیه حزن ولا هم وقوله وان تعقر الوجناء ان خف زادها کان الواحد منهم اذا مر بقبر رئیس کریم نحر الناقة له اشعاراً بان جوده جار بعده ۔ والعقر الجرح فی قوائم الفرس والابل والفعل مجهول ۔ والوجناء الناقة القویة وان بالفتح مصدریة بتقدیر اللام وبالکسر شرطیة ترجمہ قیس کو یہ امر ثابت وسزاوار کیا گیا کہ اُس کے لیئے وہ دل جو مثل رمنہ واحاطہ کے محفوظ ہے مباح کیا جاوے کہ اُس کا غم اُس دل میں آجاوے اور یہ کہ قوی ناقہ اُس کے لیئے اور اُسکی تعظیم کیواسطے زخمی اور ذبح کیجاوے اس لیئے کہ اُسکا توشہ ہلکا ہوگیا ہی اور اُسپر سامان ضیافت موجود نہیں ہی اسلیئے خود اُس کا ذبح کرنا چاہیئے تاکہ تعظیم متوفی ادا ہوجاوے۔

وقال آخر

اِنَّ المساءة للمسرة موعدٌ ۔۔۔ اختان رهن للعشیّة او غد

ترجمہ بیشک غم خوشی کے لیئے جائے ملاقات ہی وہ دونوں بہنیں ہیں جو ایک دوسرے کے بعد آتی ہیں اور تو اُن کے ساتھ گرو ہے آج کی شام یا کل تلک یعنی تو ہمیشہ کو نہیں رہسکتا۔

فاذا سمعت لهالکٍ فتیقّنن ۔۔۔ اِنَّ السبیل سبیله وتزوّد

ترجمہ تو جب کسی مرنیوالے کا حال سُنے تو یقین کرلے کہ میری راہ بھی یہی ہے اور توشہ آخرت طیار کرلے

وقال آخر یرثی اخاه

اخٌ وابٌ برٌّ وامٌّ شفیقةٌ ۔۔۔ تفرّق فی الابرار ما هو جامعُه

البر بالفتح الکثیر الاحسان یجمع علی ابرار ترجمہ وہ میرے لیئے برادر مہربان اور پدر محسن اور مادر شفیق تھا تمام عمدہ لوگوں میں وہ اوصاف متفرق موجود ہیں جن کا وہ جامع تھا یعنی وہ خوبیاں جو اوروں میں متفرق موجود ہیں اُس میں اکھٹی موجود تھین۔

سلوت به عن کلّ من کان قبله ۔۔۔ واذهلنی عن کلّ من هو تابعُه

ترجمہ اُس کے سبب میں سب پہلوں کو بھولگیا اور جب وہ مرگیا تو اُسنے مجکو ہر باقی ماندہ سے غافل کر دیا۔

وقال آخر یرثی ابنہ

ذهبتَ علی حینَ اَعجبتنی ۔۔۔ وولّی الشباب وجاء الکبر

ترجمہ تو اُس وقت چلدیا جب تو مجکو اچھا معلوم ہونے لگا اور جبکہ میری جوانی نے منہ پھیرا اور بڑھاپا آگیا

فان ابكِ ابكِ علی فاجع ۔۔۔ وان یكُ صبرٌ فمثلی صبر

الفاجع من یفجع القوم لغمہ وکان تامۃ ترجمہ سو اگر میں اُس کو روؤں تو ایسے شخص پر روؤں جس نے تمام لوگوں کو غمگین کر دیا ہے یعنی وہ اس بات کے لائق ہی کہ اُسپر رویا جاوے اور اگر مجھسے صبر ہو سکے تو مجھہ جیسے صبر بھی کر بیٹھتے ہیں ۔

بابُ الادب

الادب محرکۃ الظرف وحسن التناول وفی الفارسیۃ فرہنگ و دانش و شگفت و نگاہ داشت حد ہر چیز ۔

قال المسکین الدارمی

ہو ربیعۃ بن عامر الدارمی الملقب بالمسکین شاعر اسلامی معاصر للفرزدق ۔

وفتیانِ صدقٍ لستُ مُطلعَ بعضهم ۔۔۔ علی سرِّ بعضٍ غیر انّی جماعُها

الصدق اذا اضیف الیہ موصوفہ کما تقول زید صدقٍ یراد بہ الاحکام فی الافعال والکرم والمطلع المخبر والجماع کالوام ما یجمع بہ الشئی والمجرور للفتیان بتاویل الجماعۃ ترجمہ اور بہت سے عمدہ اور بھلے مانس جوان ہیں کہ میں اُن کے ایک کے بھید پر دوسرے کو مطلع نہیں کرتا ہاں میں اُن کے ایک جگہہ بیٹھنے کا باعث ہوں اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے ۔

لکلِّ امرءٍ شعبٌ من القلب فارغ ۔۔۔ وموضعُ نجویٰ لا یُرامُ اطّلاعُها

الشعب الطریق فی الجبل واستعیر ہہنا للمکان الصعب والفارغ الخالی والاطلاع مصدر اطلع الجبل اذا صعد فیہ والضمیر المجرور للموضع من حیث اکتسابہ التانیث من المضاف الیہ او النجوی ترجمہ ہر شخص کے لیئے اپنے دل میں ارادوں کیواسطے ایک جگہہ خالی رہتی ہے اور بھید کی جگہہ پر چڑہنے کا قصد نہیں کیا جاتا یعنی وہ دشوار گزار ہے ۔

یُظلّون شتّی فی البلاد وسرُّهم ۔۔۔ الی صخرۃٍ اعیا الرجالَ انصداعُها

الضمیر للفتیان او الناس ترجمہ وہ جوان یا لوگ دن بھر شہروں میں پھرتے ہیں اور اُن کے بھید دل کے

سپر دہیں جو مضبوطی میں سخت پتھر کی مانند ہیں جسکے شگاف دینے نے مردوں کو عاجز کر دیا ہے دل سے مراد جوانوں کے دل ہیں یا شاعر اپنے دل کو کہتا ہے اور اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے ۔

وقال یحییٰ بن زیاد الحارثی

ولما رایت الشیب لاح بیاضہ	بمفرق راسی قلت للشیب مرحبا

ترجمہ اور جبکہ میں نے بڑھاپے کو دیکھا کہ اُس کی سفیدی میرے سر کی مانگ میں ظاہر ہوئی تو میں نے بڑھاپے سے کہا کہ آپ نے کرم کیجئے ۔

ولو خفت انی ان کففت تحیتی	تنکب عنی رمت ان یتنکبا

اراد بالخوف العلم لما انہ سببہ او الرجاء والکف المنع وتنکب اعرض والروم القصد ۔ ترجمہ اور اگر مجکو یہ امید ہوتی کہ جو میں اُسکو مرحبا نہ کہوں گا تو وہ مجھ سے اعراض کر جاویگا تو اس امر کا قصد کرتا کہ وہ مجھ سے اعراض کر جاوے یعنی میں اُس کو مرحبا نہ کہتا مگر وہ کب ٹلنے والا تھا ناچار ظاہری آؤ بھگت کی ۔

ولکن اذا ما حل کرہ فسامحت	بہ النفس یوما کان للکرہ اذھب

الکرہ المکروہ وسامح بہ لازلہ وخضع ترجمہ مگر جب کوئی امر مکروہ سر آ پڑے اور اُس کو طبیعت کسی روز گوارا کرلے تو وہ امر مکروہ بہت جلد گزر جاتا ہی اور اُس کا تحمل آسان ہو جاتا ہی سو در باب بڑھاپے کے میں نے ایسا ہی کیا

وقال المرار بن سعید

اذا شئت یوما ان تسود عشیرۃ	فبالحلم سد لا بالتسرع والشتم

التسرع العجلۃ الی الشر وسد امر من ساد ہم اذا صار سیدہم ترجمہ جب تو کسی روز کسی قوم کا سردار بننا چاہی تو بذریعہ بردباری سرداری کر نہ برائی کی طرف جلد بازی کرنے اور گالی گلوج سے ۔

وللحلم خیر فاعلمن مغبۃ	من الجہل الا ان تشمس من ظلم

المغبۃ العاقبۃ وتشمس بسطہ فی الشمس والفعل مجہول والمراد بہ غایۃ الایلام ترجمہ اور یہ بات معلوم کرلے کہ بردباری کا انجام جلد بازی سے بیشک اچھا ہوتا ہے مگر اُس صورت میں کہ تم کو براہ ظلم دھوپ میں بٹھایا جاوے یعنی تم پر نہایت ظلم کیا جاوے تو حلم اچھا نہیں ہے ۔

وقال عصام بن عبید الزمانی

نسبتہ الی زمان بن مالک البکری لعاتب ابا مسمع من بکر وکان قد دخل علیہ قوم ودکث عصام الی بابہ وانما عاتبہ

لانہما کانا من بکر

وفی العتاب حیوۃ بین اقوام	اَبلغ اَبا مَسمَعٍ عنیّ مغلغلۃً

رسالۃ مغلغلۃ اذا کانت محمولۃ من بلد الی بلد ترجمہ میری طرف سے ابومسمع کو بطور ایک خط کے کہ ایک شہر سے دوسرے شہر کو جاوے یعنی بسبیل ڈاک وہ پیام جو دوسرے شعر میں مذکور ہے پہونچا دے اور حال یہ ہے کہ دوستوں کی عمدہ زندگی عتاب کے ذریعہ سے ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر احباب میں باہمی شکایت ہو کر صفائی نہ ہو جاوے تو ان کی زندگی تلخ ہو جاوے۔ پس میرا عتاب اسی خیال سے ہے۔

فی الحق ان یدخلوا الابواب قبلی	ادخلت قبلی قوماً لم یکن لھم

ترجمہ وہ پیام یہ ہے کہ تو نے مجھ سے پہلے اپنے پاس ایسی قوم کو بلالیا جن کو انصاف سے یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ عمدہ لوگوں کے دروازوں میں مجھ سے پہلے داخل ہوسکیں۔

میتاً وابعدھم من منزل الذام	لو عد قبر وقبر کنت اکرمھم

اراد بتکرار القبر الکثرۃ والذام الذم والعیب ترجمہ اگر ایک قبر بعد دوسری قبر کے شمار کیجاوے تو میں ان سے حالت ممات میں عمدہ ہوں گا اور حالت حیات میں مکان عیب اور مذمت سے ان سب کی بہ نسبت دور تر۔

بباب دارک ادلوھا باقوام	فقد جعلت اذا ما حاجتی نزلت

ادلو متکلم من ولا الدلو اذا ارسلھا فی البیر واستعیر لعرض الحاجۃ والبار للاستغاثۃ ترجمہ سو اب میں نے یہ عادت کرلی ہو کہ جب میری کوئی حاجت تیرے دروازہ سے متعلق ہو تو میں اس کو باعانت وسفارش دوسری قوم کے پیش کردوں گا حالانکہ میں انکی نسبت تجھسے قریب اور تیرا ہمقوم ہوں یہ مضمون بطور طنز ہے۔

وقال شبیب بن البرصاء المری

ہو شاعر اسلامی نسب الی امہ قرصافۃ او حمیرۃ بنت الحارث بن عوف الملقبۃ بالبرصاء لبیاضھا لا للبرص قالوا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان خطبہا فقال ابوہا الا رضا بالک یا رسول اللہ فانہا برصاء فرجع ابوہا فاذا ہی قد برصت ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد خطب الی یزید بن ہاشم بن حرملۃ بنتہا فقال ہی صغیرۃ قال لا ولکن ترید ان تردنی خائبًا قال فانظرنی ہذا العام فازوجک فرجع شبیب مغضبا ثم قال الناس لیزید بئس ما فعلت فندم وارسل لے شبیب وقال ع لعمری لقد اشرفت یوم عنیزۃ الخ

تراھا من الموالی فلا استثیرھا	وانی لتراک الضغینۃ قد بدا

الضغینۃ الحقد والبغض والثری الندی واراد بہ الاثر والاستثارۃ الاثارۃ ترجمہ اور میں بیشک اس کینہ سے برادر گزر کرنے والا ہوں جس کا اثر میرے چچازاد بھائی سے ظاہر ہوا ہو سو میں اس کو نہیں کریدتا۔

مخافة ان تجنى على وانما — يهيج كبيرات الامور صغيرها

جنے علیہ اذا فعل بہ ما یکرہ و یسوءہ و فاعل تجنی الضغینۃ ترجمہ میں اُس کینہ کو اس خوف سے نہیں کریدتا تاکہ وہ کینہ مجھ پر کوئی واردات نکرے کیونکہ بڑے امور کو چھوٹے امور پیدا اور ظاہر کردیتے ہیں۔

لعمری لقد اشرفت یوم عنیزة — علی رغبة لو شد نفسی مریرها

اشرف علیہ اذا مال الیہ طامعا فیہ و عنیزۃ موضع خطب فیہ الی یزید ابنۃ وآراد بالرغبۃ المرغوب فیہ والمریر الحبل الذی فتل شدیدا ترجمہ اپنی زندگی کی قسم بروز مقام عنیزہ میں نے ایک شے مرغوب کی طمع کی کاش میری طبیعت کو اُس کی مضبوط رسی جکڑ بند کر لیتی کہ وہ ایسی طمع نکرتی۔

تبین اعقاب الامور اذا مضت — وتقبل اشباها علیک صدورها

اعقاب الامور اواخرہا وصدورہا اوائلہا والاشباہ جمع شبیہ و علی متعلقۃ بتقبل ترجمہ امور جب گزر جاتے ہیں تو اُن کے انجام ظاہر ہوجاتے ہیں اور اُن کے آغاز تیری طرف مشتبہ و مخفی پیش آتے ہیں۔ اسمیں یزید کی طرف تعریض ہے کہ اُس نے اول بے سمجھے انکار کردیا آخر کو پشیمان ہوا اپنی طرف کا بے سوچے پیام دیا اور پچھتانا پڑا

اذا افتخرت سعد بن ذبیان لم تجد — سوی ما ابتنینا ما یعد فخورها

الفخور مبالغة الفاخر وہو فاعل یعد ترجمہ جبکہ قوم سعد بن ذبیان فخر کرے تو سوائے اُن عمدہ باتوں کے جن کی بنیاد ہم نے ڈالدی ہو اُن کو ایسی چیز نہ ملے گی جس کو وہ اپنے لیئے باعث زیادہ فخر کا سمجھیں۔

فلا خیر فی العیدان الا صلابها — ولا ناهضات الطیر الا صقورها

الفاء للتعلیل والعیدان جمع عود وہو الخشب والناہضات من نہض الطیر اذا بسط جناحیہ للطیران و الناہض فرخ الطیر الذی وفر جناحہ و استعد للطیران عطف علی العیدان ترجمہ کیونکہ لکڑیوں میں بہتر نہیں ہوتی مگر جو اُن میں سخت ہو اور پرندوں میں بہتر نہیں ہوتے مگر اُن کے چرغ۔ یعنی ہم لکڑیوں میں مثل کاٹھ کے ہیں اور اور لوگ کو کاٹھ اور پرندوں میں مثل چرغ کے ہیں جو نہایت زور آور پرندہ ہیں۔

الم تر انا نور قوم وانما — یبین فی الظلماء للناس نورها

یقال ہو نور قومہ ای ینتفعون برائہ وجاہہ والظلماء الظلمۃ واللیلۃ الشدیدۃ الظلمۃ ترجمہ اے مخاطب کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم بنی مرہ عمدہ قوم کے گھر کے اجالے ہیں۔ اور سوائے اس کے نہیں ہے کہ اور لوگوں کو اُس قوم کا نور اندھیری یا کالی رات میں معلوم ہوتا ہے۔

وقال معن بن اوس المزنی

معن بن اوس

ومن حدیثہ انہ کان تزوج باخت صدیق لہ ثم طلقہا فاقسم لا یکلم معنا ابدا فقال یستعطفہ۔

لعمرک ما ادری وانی لاوجل	علی اینا تغدو المنیۃ اول

الاوجل صفۃ مشبہۃ من الوجل وہو الخوف وغدا علیہ بالمعجمۃ اذا اتاہ بکرۃ وبالمہملۃ اذا وثب علیہ **ترجمہ** تیری زندگی کی قسم مجکو معلوم نہیں ہی اور میں بیشک ترساں ہوں کہ ہم دونوں میں سے پہلے موت صبح کو کسپر آدھمکے گی یا چڑھ آویگی پس باہمی نارضامندی نامناسب ہے ۔

وانی اخوک الدائم العہد لم اخن	ان ابزاک خصم او نبا بک منزل

ابزی بہ بطش بہ فالکاف منصوب بنزع الخافض ونبا بہ المنزل اذا لم یوافقہ **ترجمہ** اور میں بیشک تیرا بھائی عہد کا پائدار ہوں اگر تجکو دشمن نے سخت آپکڑا ہے یا کوئی جگہہ تجکو ناموافق آگئی ہے تو میں نے تیری خیانت نہیں کی یعنے تجکو چھوڑا نہیں ۔

احارب من حاربت من ذی عداوۃ	واحبس مالی ان غرمت فاعقل

اکثر ما یطلق المال فی عرفہم علی الابل وغرم الرجل اصابہ غرم وعقل عنہ اذا ادی الدیۃ عنہ **ترجمہ** جس دشمن سے تو لڑے اُس سے میں لڑتا ہوں اور میں تیرے نفع کے لیئے اپنا مال وشتر روک رکھتا ہوں کہ اگر تجکو تاوان دینا پڑے تو میں تیرے بدلے ادا کر دوں ۔

وان سؤتنی یوما صفحت الی غد	لیعقب یوما منک آخر مقبل

یقال سارہ ای اسخطہ وصفح اعرض ویعقب من اعقبہ بمعنی عقبہ اذا اتی بعدہ وضمیر المفعول محذوف وآخر نعت محذوف ای فعل آخر والمقبل من اقبل علیہ ضد ادبر عنہ **ترجمہ** اور اگر تو نے مجکو کسی روز خفا کر دیا تو میں نے اس سے کل تلک روگردانی اور چشم پوشی کی اس امید پر کہ کسی دوسرے روز اُس کے خفا کرنے کے بعد دوسرا کام ظہور میں آوے جو مجکو تیری طرف متوجہ کرنے والا ہو ۔

کانک تشفی منک داء مساءتی	وسخطی وما فی ریبتی ما تعجل

الریبۃ بالکسر الایذاء وما الاولی نافیۃ والثانیۃ موصولۃ **ترجمہ** تو میرے نارضامند کرنے سے ایسا خوش ہے کہ گویا تیرے درد کو میری برائی ونارضی شفا دیتی ہے اور حال یہ ہے کہ میری ایذارسانی میں وہ چیز نہیں ہے جس کی تو جلدی کرتا ہے یعنے تیری شفا ۔

وانی علی اشیاء منک تریبنی	قدیما لذو صفح علی ذاک مجمل

کلمۃ علے بمعنے مع وارادبہ او قعہ فی الریب واجمل اتی بالجمیل **ترجمہ** اور میں بیشک اُن چیزوں پر جو تیری طرف سے ظہور میں آتی ہیں اور مجکو شک میں ڈالتی ہیں ہمیشہ درگذر کرنیوالا ہوں اور اُسپر تیرے ساتھ نیکی کرنے والا ۔

ستقطع فی الدنیا اذا ما قطعتنی	یمینک فانظر ای کف تبدل

ترجمہ جب تو مجھسے دوستی قطع کریگا تو اب گویا تیرا داہنا ہاتھ کاٹا جاوے گا سو تو دیکھ کہ اُس کے کٹنے کے بعد

کو تسی ہتیلی اُس کی جگہہ بدلے گا ۔

وفی الناس ان رثّت حبالک واصلٌ	وفی الارض عن دار القلی متحوّلُ

الرثاثۃ الوہن والضعف والمتحوّل اسم ظرف ترجمہ اور اگر تیرے علاقوں کی رسیاں کمزور ہو گئی ہیں تو لوگوں میں مجکو اپنی طرف بلانیوالے موجود ہیں اور زمین میں دشمنی کے گھر سے چلے جانے کی جگہہ ہے ۔

اذا انت لم تنصف اخاک وجدتہٗ	علے طرف الھجران ان کان یعقلُ

ترجمہ جبکہ تو اپنے بھائی سے بانصاف پیش نہ آویگا تو اُس کو تو نہایت جدائی پر پاویگا اگر وہ سمجھدار ہوگا ۔

ویرکبُ حدّ السیف من ان تضیمہٗ	اذا لم یکن عن شفرۃ السیف مرحلُ

المرحل المبعد ترجمہ اور تیرا بھائی اس خوف سے بچنے کے لئے کہ تو اُسپر ظلم کریگا تلوار کی دھار پر سوار ہو جاویگا جبکہ تلوار کی دھار سے دور ہونے اور بچنے کی جگہہ نہوگی ۔

وکنتُ اذا ما صاحبٌ رامَ ظنّتی	وبدّل سوءً بالذی کنت افعلُ
قلبتُ لہ ظہر المجن فلم ادُم	علی ذاک الا ریث ما اتحوّلُ

المجن الترس وقلب ظہرہ کنایۃ عن قلب الامر وعکسہ وذاک اشارۃ الی الود القدیم والا ریث منصوب علے الظرفیۃ ترجمہ اور میں ایسے مزاج کا آدمی تھا کہ جب میرا کوئی دوست مجہپر تہمت لگانے کا قصد کرے اور اُس احسان کے عوض جو میں اُسپر کرتا تھا بُرائی کا بدلہ دے تو میں اُسکی دوستی کے معاملہ کو لوٹ دیتا تھا اور اس قدیم دوستی پر قیام وثبات نہیں کرتا تھا مگر اسیقدر کہ میں اُسپر لوٹ پڑوں یا اپنی حالت بدلوں یعنی صرف تھوڑی دیر

اذا انصرفت نفسی عن الشئی لم تکد	الیہ بوجہ آخر الدھر تقبلُ

الضمیر ان فی لم تکد وتقبل للنفس والمجرور للشئی ترجمہ جبکہ میری طبیعت کسی شئے سے پھر جاتی ہی تو قریب الامکان نہیں ہے کہ پھر وہ اُس کی طرف قیامت تلک متوجہ ہو ۔

وقال عمرو بن قمیئۃ

کسفینۃ بکری شاعر جاہلی وکان صاحب امرء القیس الملک الضلیل ۔

یا لھف نفسی علے الشباب ولم	افقد بہ اذ فقدتہ اَمَمَا

ترجمہ ہائے میرا افسوس جوانی پر اور حال یہ ہے کہ جب میں نے اُسے گم کیا تو کسی امر متوسط درجہ کو گم نہیں کیا بلکہ ایک امر عظیم قابل تاسّف کو ۔

اذ اسحب الریط والمروط الی	ادنی تجاری وانفض اللمما

الربیطۃ جمع الربیطۃ وہو الثوب الرقیق ۔ والمرط الکساء من الخز والادنی الاقرب والتجار بالکسر جمع تاجر یعنی الخمار و
اللمۃ الشعر الکثیر یلم بالنکب والجمع باعتبار الاجزاء ترجمہ مجکو وہ زمانہ یاد آتا ہے کہ جب میں باریک اور ریشمی کپڑے
پہنتا تھا اور دامن کشاں قریب نزدیک فروش کے یہاں جاتا اور اپنے دراز موے سر کو بار بار جھاڑتا تھا
یا بسبب متبخترانہ رفتار کے ان کو ہلاتا تھا ۔

لا تغبط المرء ان یقال لہٗ	امسی فلانٌ لسنہٖ حکما

ان یقال لہ ای علی ان یقال لہ ترجمہ کسی مرد پر اس لیے حسد مت کر کہ اُس کے حق میں یوں کہا گیا کہ فلاں
شخص اپنے کلاں سالی کے سبب پنچ اور سردار ہو گیا کیونکہ اُس کی جوانی اس حکومت سے جو عالم پیری میں اُسے ملی بہتر تھی

اِن سَرَّہ طولُ عمرِہ فلقد	اضحی علی الوجہ طولُ ما سلما

اضحی ہہنا تامۃ لیس لہا خبر معناہ بدا وظہر وطول ما سلما یعنی طول السلامۃ ترجمہ اگر اُس کو اُسکی عمر کی درازی
نے خوش کیا تو یہ خوشی کی بات نہیں ہے کیونکہ اُس کے چہرہ پر آثار کلاں سالی کے جو موت کی علامت ہیں ظاہر ہو گئے ہیں

وقال ایاس بن القائف

تُقیم الرجالُ الاغنیاءُ بارضہم	وترمی النوی بالمقترین المرامیا

المقتر الفقیر والمرمی المفازۃ ترجمہ مالدار لوگ اپنے وطن میں رہتے ہیں اور محتاجوں کو سفر اور جدائی جنگلوں
میں واسطے حصول وجہ معاش کے پھینکتی ہے الحاصل تونگری کو مفلسی پر ترجیح دیتا ہے ۔

فاکرم اخاک الدہرَ مادمتما معا	کفی بالمَمات فرقۃً وتنائیا

الدہر منصوب علی الظرفیۃ ترجمہ سو تو اپنے بھائی کی ہمیشہ تعظیم کر جب تلک تم دونوں اکٹھے ہو کیونکہ
موت فراق کے لیے کافی ہے جسکے بعد ملاقات نہ ہوگی ۔

اذا زُرتُ ارضا بعد طول اجتنابہا	فقدتُ صدیقی والبلادُ کماہیا

الفعلان یحتملان التکلم والخطاب الاول اوضح بقرینۃ صدیقی ترجمہ جبکہ میں کسی زمین پر بعد بہت دنوں
کے آؤں تو میں اپنے دوست کو مفقود پاتا ہوں اور شہر بحال خود رہتے ہیں پس چاہیے کہ تو اپنے
دوست سے جدا نہ ہو شاید پھر ملاقات ہو یا نہ ہو ۔

وقال ربیعۃ بن مقروم

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان باع لقحۃ من عجزۃ النہشلی فوجد عندہ الضابی بن الحارث البرجمی وقد نہاہ
الضابی عن الیفاء الثمن فقال ربیعۃ معرضا بہ ۔

بعید قلبہ حلو اللسان	وکم من حامل لی ضب ضغن

کم خبریة والضب والضغن الحقد والاضافة لے الضغن لان الضغن العسر فکانہ حقد عسیر وجواب کم محذوف ای لم یفرنی ترجمہ اور بہت سے اشخاص میرے سخت کینے کو اُٹھانے والے ہیں جن کے دل میری محبت سے دور ہیں اور ظاہر میں شیریں زبان ہیں کہ اُن کے کینہ نے مجکو ستایا نہیں۔

بشغب اولسان تیحان	ولوانی اشاء لقمت منہ

الشغب تہیج الشر والجلبة یقال شغبت الجند والتیحان بالفوقانیة وتشدید التحتانیة من یتعرض فیما لایعنی ترجمہ اور اگر میں چاہوں تو بذریعہ لشکر کشی یا تیز اور بے پرواز بان یعنی ہجوگوئی کے اُس سے انتقام لے لوں۔

مواصلة بحبل ابی بیان	ولکنی وصلت الحبل منہ
علقت لہ باسباب متان	وضمرة ان ضمرة خیر جار

نصب مواصلة علے التعلیل او الحالیة وآبو بیان وضمرة رجلان لہما قرابة بالضابی وربیعة وضمرة عطف علی ابی بیان والمتان جمع متین وآلسبب الحبل ترجمہ مگر میں نے اُس سے علاقہ بنائے رکھا یعنی اُسکو نہ توڑا بسبب علاقہ ابوبیان اور ضمرہ کے اور بیشک ضمرہ عمدہ ہمسایہ ہی کہ میں اُس سے بہت مضبوط علاقے رکھتا ہوں۔

صبیحة دیمة یجنیہ جان	ھجان الحی کالذھب المصفی

الہجان السید الکریم والصبیحة الصبح والدیمة المطر وجناہ حصلہ وکسبہ ترجمہ وہ ضمرہ قوم کا شریف اور خالص النسب مثل اُس خالص سونے کے ہی کہ بوقت صبح باران اُس کا تلاش کرنے والا اُسکو پالیتا ہی اور یہ اس لیئے کہا کہ جب رات کو سونے کی کان پر خوب مینہ برستا ہی تو اُس کی صبح کو سونا چمکنے لگتا ہے اور تلاشی کو بآسانی دستیاب ہو جاتا ہے۔

وقال سلمی بن ربیعة

وخبب البازل الامون	ان شواء و نشوة

الشواء اللحم المشوی وآلنشوة السکر والجنب بالمعجمة محرکة نوع من سیر الابل وآلبازل التی قد استکمل لہا تسع سنین فتناہت قوتہا وانما یختارون رکوب البازل لقوتہا وکثرة تجربتہا والامون الموثقة الخلق ترجمہ بیشک بُھنا گوشت اور شراب کا نشہ اور جوان اور جوڑ بند کی مضبوط ناقہ کی رفتار ۔ خبراُن کی پانچویں شعر میں من لذة العیش ہے۔

مسافة الغائط البطین	یجشمہا المرء فی الھوی

یجشمہا یکلفہا والضمیر للناقة البازل والغائط المطمئن من الارض والبطین الواسع ترجمہ کہ اُس ناقہ کو

مرد اپنی خواہش نفسانی میں قطع مسافت گہری زمین چوڑی جنگلی کی تکلیف دے ۔

والبیضَ یرفلن کالدُمی فی الرِّیط ...... والمُذہَّبِ المَصُوْن

بالنصب عطفاً علی شوازبِ ویرفلن حال من رفل اذا تبختر وکالدمی حال ثانیۃ جمع دمیۃ وہی الصنم والریط جمع ریطۃ وہو الملارۃ ای الثوب الرقیق والمذہب المزرکش ترجمہ اور بیشک گوری چٹی عورتیں مثل بت کے خوبصورت کہ باریک اور زربفت کے پاک وصاف کپڑے پہنے ہوئے متبخترانہ چلتی ہیں ۔

والکثرَ والخفضَ اٰمِنًا وشرَعَ المِزہَرِ الحَنُوْن

عطف علی البیض معناہ المال الکثیر والخفض الدعۃ والراحۃ والشرع کعنب اوتار البربط والزہر العود ۔ والحنون بالمہملۃ فعول من الحنین وہو صوت الطرب ترجمہ اور بیشک مال کثیر اور حالت امن میں چین اور راحت اور نرم وحزیں ولذیذ بربط اور عود کے تاروں کی آواز ۔

مِن لذۃ العیش والفتیٰ للدہرِ والدہرُ ذو فنون

الجار والمجرور فی محل الرفع علی انہ خبران فی اول الشعر ترجمہ یہ سب چیزیں جو مذکور ہوئیں منجملہ لذاتِ زندگی ہیں اور حال یہ ہے کہ تمام مرد زمانہ کے اسامی ہیں اور زمانہ ذو فنون اور چالیا ہے ۔

وَالعُسرُ کالیُسرِ والغنیٰ کالعُدمِ والحیُّ للمَنُوْن

ترجمہ اور تنگدستی عدم بقا میں مثل فراخدستی کے ہے اور توانگری مثل افلاس کے ہے اور ہر زندہ موت کیلئے ہے

اہلکن طسمًا وبعدہٗ غذیَّ بہمٍ وذاجدون
واہلَ جاش ومارب وحیَّ لقمانَ والتقُوْن

الضمیر لفنون الدہر وحوادثہ وطسم کان حیًّا من احیاء الیمن قد انقطع وضمیر المذکر المفرد لبعدہ لہ بتاویل الحی والغذیّ بالمعجمتین کالغنی ولد المعز والبہم جمع بہمۃ وہو ولد البقر والضان والمعز ولعل المناسبۃ بین طسم وغذی بہم ان طسمًا کانوا من ارباب الغنم وکانّ المراد بذاجدون ذوجدنٍ اعنی علس بن زید بن الحارث الحمیری فانہ کان یضع الاسلحۃ حولہ لدفع الموت وہو اول من غنی بالیمن سمی بہ لحسن صوتہ فان الجدن حسن الصوت جاش موضع بالیمن ومارب بلد معروف من بلاد الیمن کان اہلہ آل سبا الذین ارسل اللہ علیہم سیل العرم ولقمان بن عاد اخو شداد بن عاد بن بالطاط ابن سبا کان قد ہلک بعد اخیہ شداد والتقون بالفوقانیۃ والقاف جمع تقن وہو الرجل الحاذق ورجل من الرماۃ یضرب بجودۃ رمیہ المثل ویراد بہ ہو وآلہ کما یراد بالاحاوص آل احوص بن جعفر بن کلاب ترجمہ زمانہ کی گردشوں نے اول قوم طسم کو تباہ کر دیا اور بعد اُن کے اُنکی بھیڑ بکری اور گائے کے بچے اور ہلاک کر دیا ذوجدون حمیری کو جسنے اپنے گرد ہتھیار جمع کئے تھے موت کے دفع کے لیئے اور ہلاک کیا اہل جاش اور اہل مارب کو اور قوم لقمان بن عاد کو اور تقن کی قوموں کو جو تیراندازی میں ضرب المثل ہیں خلاصہ یہ ہے کہ موت سے کسیکو جائے گریز نہیں ہے ۔

عبداللہ بن ہمام

وقال عبداللہ بن ہمام السلولی

من بنی مرۃ یعرفون ببنی سلول وسلول امہم ومن حدیث ہذہ الابیات انہ کان قد وشی بہ واش الی زیاد بن ابیہ و قال انہ قد ہجاک فقال زیاد للرجل اذا جمع بینکما قال نعم فلما جمع بینہما واشار الے الواشی قال عبداللہ مخاطبا للذ الرجل البیتین فاعجب زیاد بجوابہ واقصے الساعی ولم یقبل منہ ۔

وانت امرؤٌ اما ائتمنتک خالیًا ۔ فخنت واما قلت قولًا بلا علم

ائتمنہ فوض الیہ امانۃ وجعلہ امینا لسرہ والخالی من خلا بہ اذا انفرد بہ حال من التکلم او الخطاب ترجمہ تو ایک شخص ہی کہ تجھ میں منجملہ دو عیبوں کے ایک عیب ضرور ہے یعنی یا تو میں نے تجکو خلوت میں اپنے بھید کا امین بنایا تھا ۔ سو اس صورت میں تو نے امانت میں خیانت کی کہ تو نے اُس کو ظاہر کر دیا اور دوسرے یہ ہی کہ میں نے تجھسے کچھ نہیں کہا تو اس صورت میں تو نے مجھپر افترا اور بہتان بلا علم و دلیل باندھا ۔

فانت من الامر الذی کان بیننا ۔ بمنزلۃ بین الخیانۃ والاثم

ترجمہ سو تو اُس معاملہ میں جو ہم میں گذرا خیانت کے مرتبہ میں ہی یا بہتان بندی کے گناہ میں بہر صورت تو قصور وار ہے ۔

شبیب بن البرصاء

وقال شبیب بن البرصاء المری

قلتُ لغلاقٍ بعِرنانَ ماتری ۔ فما کادلی عن ظہر واضحۃٍ یبدی

غلاق اسم رجل وعرنان بالکسر جبل او واد وما استفہامیۃ وتری من الرویۃ او الرائی ولفظ الظہر مقحم وحسن اقحامہ فان الضحک یکشف عن ظہر السن دون بطنہا والواضحۃ السن الواضحۃ وہی التی تظہر عند الضحک ترجمہ میں نے غلاق سے بمقام کوہ یا وادی عرنان کہا کہ تو اب کیا دیکھتا ہے سو وہ اس امر کے پاس بھی نہ پھٹکا کہ میرے روبرو اپنے اگلے دانت ہنسکر کھولے یعنے وہ بسبب انبوہ غموم تبسم کے قریب بھی نہوا ۔

تبسّم کرہًا واستبنت الذی بہ ۔ من الحزن البادی ومن شدۃ الوجد

استبان علم ترجمہ پھر بتکلف مسکرایا اور میں نے وہ حالت جو اسپر غم ظاہر اور شدۃ رنج سے تھی معلوم کرلی

اذا المرءُ اعراہ الصدیق بدالہ ۔ بارض الاعادی بعض الوانہا الربدے

اعراہ فلان اذا ترکہ فی العراء ای الارض المستویۃ لاظل فیہا والربدۃ اللون المائل الی الغبرۃ وہذا مثل ای ظہر لہ من اعدائہ مایکرہ ترجمہ وہ کیونکہ مغموم ہوتا کیونکہ دستور ہی کہ جب آدمی کو اُس کا دوست چٹیل میدان میں چھوڑ دے اور اُس کی مدد نہ کرے تو اُس کو دشمنوں کی زمین میں کسیقدر رنگ زمین تیرہ اور غبار آلودہ ظاہر ہو جاتا ہے یعنے اُس کو ایسے امور مکروہ منجانب دشمنان پیش آتے ہیں جس سے زمین تیرہ معلوم ہونے لگتی ہے

وقال سالم بن وابصة الاسدی

اُحِبُّ الفتی ینفی الفواحش سمعهٗ	کاَنَّ بہٖ عن کلِّ فاحشۃٍ وقرا

الوقر الصمم **ترجمہ** میں اُس جوان کو دوست رکھتا ہوں کہ اُس کے کان بُری باتوں کو نہ سنیں گویا اُس کے کان ہر بُری بات کے سننے سے بہرے ہیں۔

سلیمُ دواعی الصدرِ لا باسطاً اذی	ولا مانعاً خیراً ولا قائلاً ھجرا

سلیم خبر مبتدا محذوف ومابعدہ صفات لہ ودواعی الصدر ہمومہ ومعنی سلامتہا صلاحہا **ترجمہ** وہ ایسا جوان ہے جسکے ارادے اچھے ہیں وہ تکلیف کا پھیلانے والا نہیں ہے اور نہ بھلائی سے منع کرنے والا اور نہ فحش بکنے والا۔

اذا شئتَ اَن تدعی کریماً مکرَّماً	ادیباً ظریفاً عاقلاً ماجداً حُرّاً
اذا ما اتت من صاحب لک زلَّۃٌ	فکن انت محتالاً لزلتہ عذرا

الادب حسن المعاشرۃ والتعامل والظرف الکیاستہ والحذاقۃ والمجد کرم الآباء والحر الکریم الطیب وَالشرطیۃ الثانیہ جزاء الشرطیۃ الاولیٰ **ترجمہ** جب کہ تو یہ چاہے کہ تو سخی معظم صاحب حسن معاشرۃ دانا شریف النسب آزاد پکارا جاوے تو جب تیرے دوست سے کوئی لغزش صادر ہو تو تو اس کی لغزش کے لیئے کسی حیلہ سے کوئی عذر تلاش کرلے۔

غنی النفس ما یکفیک من سدِّ خلَّۃٍ	فان زاد شیئاً عاد ذاک الغنی فقرا

ترجمہ دل کی تونگری صرف اسقدر ہے کہ حاجت کے بند ہونے سے تجکو کفایت کرے سو اس سے اگر کسیقدر زیادہ ہوئی تو یہ تونگری فقیری ہو جاویگی یعنی زیادہ طلبی حرص ہے اور ہر حریص فقیر ہے اگرچہ بظاہر تونگر ہو۔

وقال المومل بن امیل الحارثی

وکم من لئیمٍ ودَّ انی شتمتہ	وان کان شتمی فیہ صابٌ وعلقمُ

الصاب عصارۃ شجر مر وقیل ہو عصارۃ الصبر والعلقم الحنظل **ترجمہ** اور بہت سے ناکس لوگ دوست رکھتے ہیں کہ میں اُن کو گالی دوں اور اگرچہ میری گالی اُن کے حق میں مثل صاب اور علقم کے تلخ ہو یعنی میری گالی بھی فخر سمجھتے ہیں عنایت تو در کنار ہے۔

وللکفُّ عن شتم اللئیم تکرُّماً	اَضرُّ لہ من شتمہ حین یشتمُ

ترجمہ اور بیشک کمینہ کی گالی دینے سے براہ کرم بچنا اُس کو زیادہ ضرر پہنچاتا ہے بہ نسبت اس کے کہ جب وہ گالی دیا جاوے۔

وقال عقیل بن علقمۃ المری

وللدهر اثواب فكن فی ثیابه	كلبسته یوما اجد واخلقا

اللبستہ ہیارۃ اللباس و آجد لبس جدیداً او آخلق لبس خلقاً بالیاً ترجمہ زمانہ کے مختلف لباس ہیں کبھی نیا لباس پہنتا ہے اور کبھی پرانا سو تو اُس کے تبدیل لباس میں اُس کے لباس کے موافق رہ جس روز وہ نیا لباس پہنے تو تو بھی نیا لباس پہن اور جب وہ کہنہ لباس پہنے تو تو بھی کہنہ لباس پہن ۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ کے ہمرنگ رہ ۔

وکن اکیس الکیسی اذا کنت فیہم	وان کنت فی الحمقے فکن انت احمقا

الکیسے جمع کیس کالموتی جمع میت ترجمہ جبکہ تو عقلا کے زمرہ میں موجود ہو تو سب سے بڑھ کر عقلمند رہ اور اگر تو احمق لوگوں کی مجمع میں ہو تو احمق بنجا یعنے ابنائے زمانہ کے موافق روش اختیار کر ۔

وقال بعض الفزاریین

اکنیہ حین انادیہ لاکرمہ	ولا القبہ والسوءۃ اللقبا

الواؤ بمعنے مع والسوءۃ منصوب مفعول معہ ترجمہ جب میں اُس کو پکارتا ہوں تو اُس کی تعظیم کے لئے اُس کی کنیت کے ساتھ پکارتا ہوں یعنے اُس کا نام نہیں لیتا بلکہ فلان کا باپ یا بیٹا کہکر پکارتا ہوں اور اُس کو بُرائی کے ساتھ ملقب نہیں کرتا ہوں ۔

کذلک ادبت حتی صار من خلقی	انی وجدت ملاک الشیمۃ الادبا

الملاک المناط ترجمہ میں اسیطرح کی تہذیب اور ادب سکھایا گیا ہوں یہاں تلک کہ یہ عادت میری سرشت ہو گئی ہے بیشک میں نے تہذیب کو نیک خصلت کا مدار پایا ہے یعنے جس میں تہذیب نہیں ہے وہ نیک خصلت نہیں ہے

وقال رجل من بنی قریع وہو المعلوط

المعلوط کمعروف ابن بدل السعدی القریعی احد بنی قریع مصغراً ۔

متی ما یرے الناس الغنی وجارہ	فقیر یقولوا عاجز وجلید

ترجمہ جب کہ لوگ تونگر کو ایسے حال میں دیکھتے ہیں کہ اُس کا ہمسایہ فقیر ہے تو کہتے ہیں کہ یہ فقیر کاہل ہے کہ کما نہیں سکتا اور یہ تونگر چالاک اور کماؤ ہے ۔

ولیس الغنے والفقر من حیلۃ الفتی	ولکن احاظ قسمت وجدود

الاحاظی جمع حظوۃ علے خلاف القیاس وہو الحظ من الرزق والجدود جمع جد وہو البخت والحظ ترجمہ اور حال یہ ہے کہ تونگری اور فقیری مرد کی تدبیر سے نہیں بلکہ وہ حصے رزق کے اور نصیبے ہیں جو بروز ازل تقسیم کیئے گئے ہیں ۔

فمطلبها کہلا علیہ شدید	اذا المرء اعیتہ المروة ناشیا

المروة الکرم والناشی الشاب حال من الضمیر المنصوب **ترجمہ** جب کہ مرد کو حالت جوانی میں مروة اور سخاوة عاجز کردے یعنی حالت جوانی میں اس سے کرم و سخاوت نہ بن پڑے تو ڈھلتی عمر میں کرم و سخاوت کو طلب کرنا اسپر سخت دشوار ہوگا

وصعلوک قوم مات وھو حمید	وکاین رأینا من غنی مذمم

کاین بمعنی کم **ترجمہ** اور ہم نے بارہا ایسے تونگر دیکھے ہیں جن کی لوگ مذمت کرتے ہیں اور قوم کے فقیر کو دیکھا کہ وہ ایسے حال میں مرا کہ لوگ اُس کی تعریف کرتے ہیں ۔

من الناس لا ما جنی لسعید	وان امرءً یمسی ویصبح سالما

ترجمہ اور بیشک جو شخص لوگوں کی مذمت سے بچنے والا صبح و شام کرے وہ نیک بخت ہی مگر جبکہ کسی کا قصور کرے

وقال آخر

بما یتقی منہا وما یتعمد	اضحت امور الناس یغشین عالما

اراد بالعالم نفسہ و یتقی و یتعمد کلاہما مجہولان و تعدیہ قصدہ علی تکلف **ترجمہ** لوگوں کے کام ایسے ہوگئے کہ اُنہوں نے اس شخص کو گھیر لیا جو جانتے والا اُس چیز کا ہے جس سے پرہیز چاہیے اور جس چیز کے کرنے کا خواہ مخواہ قصد کیا جاوے یعنی میں جو اچھے اور بُرے کاموں کا تجربہ کار ہوں اس لیے سب لوگوں کا مرجع ہوگیا ہوں ۔

اذا الامر ولی مدبرا تبلد	جدیر بان لا استکین ولا اُری

استکان لہ خضع لہ و اری مجہول و تبلد کسل و اتبلد فی محل النصب مفعول ثان لاری او حال ضمیر المتکلم فیہ **ترجمہ** جب میرا اقبال مجھے پشت پھیرے یعنی مفلس دبے بار دیا ور ہو جاؤں تو اس حالت میں اس امر کا سزا وار ہوں کہ کسی سے عاجزی نکروں اور نہ بچوں اور کاہل اور کند نہ دیکھا جاؤں ۔

وقال آخر

اانت بما تعطیہ ام ھو اسعد	وانک لا تدری اذا جاء سائل

تقدیرہ انت اسعد بما تعطیہ ام بجنسے ہمزة الاستفہام **ترجمہ** جب تیرے پاس سائل آوے اور تو اُس کو کچھ دے تو تجکو معلوم نہیں ہے کہ تو اس دینے کے سبب صاحب نصیب ہے یا وہ یعنی وہ دعا جو تجکو دیتا ہے یا وہ اچھی مکافات جو درصورت حصول خوشحالی کے تجکو شاید اس تیری عطا سے تیرے حق میں بہتر ہو ۔

من الیوم سولا ان یکون لہ غد	عسی سائل ذو حاجة ان منعتہ

من بمعنی فی والسول بالضم المطلوب و مفعول ثان للمنع ۔ والمراد بالغد ما یحصل لینی الغد من القدرة علی

التلافی ترجمہ اگر تو سائل حاجتمند کو آج اس کے مطلب سے رد کرے تو قریب ہی کہ اس کو کل قدرت تلافی حاصل ہووے پس حاجت روائی میں تامل نہ چاہیئے ۔

ولَلحلمُ ابقی للرجال واعوَدُ	وفی کثرۃ الایدی لذی الجہل زاجر

اراد بکثرۃ الایدی کثرۃ الاخوان والانصار ۔ والاعود الانفع ترجمہ وبصورت کثرت مددگاران جاہل کو اس کے جہل سے روکنے والا امر موجود ہی یعنے جاہل بخوف مددگاران تجہسے بجہل پیش نہیں آویگا سو تجکو ان سے سلوک کرنا چاہیئے تاکہ مددگار اور زیادہ ہوں ۔ مگر اسپر بھی حلم مردوں کی نیکنامی کے بقا کے لیئے عمدہ سامان اور مفید تر ہے ۔

وقال آخر

مَوارِدُہٗ ضاقت علیک المصادِرُ	ایاک والامرَ الذی ان توسّعت

ایاک منصوب علی التحذیر والمورد المدخل والمصدر المخرج ترجمہ تو ایسے امر سے بچ کہ اگر اس میں جانے کی راہیں کشادہ ہوں تو اس سے نکلنے کی راہیں تنگ ہوں یعنی کسی امر میں گھسنے سے پہلے اس سے نکلنے کی راہ سوچ لے ۔

ولیس لہ من سائر الناس عاذرُ	فما حسنٌ ان یعذرَ المرءُ نفسہ

عاذر جملہ معذوراً والواو حالیۃ ترجمہ کیونکہ یہ امر اچھا نہیں کہ جو مرد کوئی کام کرے تو اس میں اپنے آپ کو معذور سمجھے حالانکہ اس کو کوئی آدمی اس کام میں معذور نہ سمجھے یعنی یہ معذور سمجھنا بڑی کم فہمی کی بات ہے ۔

وقال العباس بن مرداس

وفی اثوابہ اسدٌ مزیرُ	تری الرجل النحیف فتزدریہ

الازدرا الاستحقار والمزیر العاقل الحازم الشدید القلب الماضی فی الامور ترجمہ تو مرد ضعیف الجثہ کو دیکھتا ہے اور اس کو بنظر ظاہر کم قدر سمجھتا ہے حالانکہ اس کے جامہ میں ایک ہوشیار ارادہ کا پکا شیر ہے یعنی تجکو ضعف ظاہر سے ضعف قلب کا یقین کرنا نہ چاہیئے ۔

فیخلف ظنک الرجل الطریرُ	ویعجبک الطریر فتبتلیہ

الطریر الشاب الذی طرا ای بنت شاربہ واخلف کذب ترجمہ اور تجکو نوجوان شخص اچھا معلوم ہوتا ہے اور جب تو اس کا امتحان کرتا ہی تو تیرے گمان کو وہ شخص جھوٹا کر دیتا ہے یعنی خلاف ظاہر وہ بزدلہ نکلتا ہے پھر ظاہر پر فریفتہ مت ہو ۔

ولکن فخرہم کرمٌ وخیرُ	فما عِظَمُ الرجال لہم بفخرٍ

العظم کعنب نقیض الصغر والخیر بالکسر الکرم والشرف ترجمہ سو مردوں کا دراز قد ہونا ان کے لیئے کچھ

کچھ بڑائی کی بات نہیں ہے مگر اُن کا باعث فخر سخاوت و شرافت ہی۔

وأُمُّ الصَّقرِ مِقلاتٌ نَزُورُ	بُغاثُ الطیرِ اکثرُها فِراخاً

البغاث مثلثة ما لا یصید من الطیر والفراخ صغار اولاد الطیور جمع فرخ والمقلات التی لا یعیش ولدها والنزور بالنون
فالمعجمة القلیلة الاولاد ترجمہ غیر شکاری پرندوں کے بچے بہ نسبت شکاری پرندوں کے بکثرت ہوتے ہیں
اور چرغ کی ماں بے اولاد یا قلیل الاولاد ہوتی ہی کیونکہ وہ اوروں کو ستاتی ہے اس لیئے خود بھی بلاؤں
میں مبتلا ہوجاتی ہے اس لیئے اُس کے بچے بے مادر رہجاتے ہیں۔

ولم تَطُلِ البُزاةُ ولا الصُّقورُ	ضِعافُ الطیرِ اطولُها جُسوماً

ترجمہ کمزور غیر شکاری پرندے دراز قد ہوتے ہیں اور باز اور چرغ طویل الجسم نہیں ہوتے اور با این ہمہ قوی
دل اور صاحب ہمت ہوتے ہیں۔

فلم یستغنِ بالعِظَمِ البعیرُ	لقد عَظُمَ البعیرُ بغیرِ لُبٍّ

ترجمہ بیشک شتر بغیر عقل کے عظیم الجثہ ہوگیا سو شتر اپنی طول قامت کے سبب غنی اور خود مختار نہیں
ہوگیا بلکہ اوروں کے بس میں رہتا ہے۔

ویحبِسُهُ علی الخسفِ الجَریرُ	یُصَرِّفُهُ الصبیُّ بکلِّ وجهٍ

الخسف الذل والهوان والجریر الزمام والوجه الجانب ترجمہ اُس شتر کو لڑکا ہر طرف پھیرتا ہی اور اُس کی نکیل
اُسکو بحالت ذلت و خواری قید رکھتی ہی اور اُس کے ارادے سے روکتی ہی یعنی کلانی جسم اُس کو کچھ فائدہ نہیں بخشتی ہے

فلا غِیَرٌ لدیهِ ولا نکیرُ	وتضربُهُ الولیدةُ بالهراوی

الولیدة الامة والهراوی جمع هراوة وهی العصا والغیر کعنب جمع غیرة بالکسر وهو التحول من حال الی حال ترجمہ
اور اُس کو باندی لکڑیوں سے مارتی ہی تو اُس کے پاس کچھ قدرت تغیر اور انکار نہیں ہی یعنے سب کو جھیلتا ہے۔

فإنی فی خیارِکُمُ کثیرُ	فإن اَکُ فی شِرارِکُمُ قلیلاً

الشرار والاشرار جمع شر اذا وصف به الناس واذا اردت نفس الشر جمعت شرورا ترجمہ پس اگر میں تمہارے
شریر لوگوں میں کم اُٹھتا بیٹھتا ہوں اور اس لیئے وہ مجکو نہیں جانتے تو کیا مضایقہ ہے کیونکہ میں بیشک
تمہارے عمدہ لوگوں میں کثیر الملاقات ہوں یعنی تمہارے عمدہ لوگوں میں ہوں نہ بُروں میں۔ یا یوں کہو کہ
اگر میں تمہارے شریر لوگوں میں کمتر شمار ہوتا ہوں تو کچھ عجب نہیں ہے کیونکہ میں تمہارے عمدہ لوگوں
میں ایک بجائے بہت سے اچھے آدمیوں کے شمار ہوتا ہوں۔

وقال علی بن جبلة

لدا تی علی الخمسین وستین من عمری	اعاذل ما عمری وبخل لی قدا تت

عاذل ترخیم عاذلۃ والاستفہام للتحقیر ترجمہ اے زن ملامتگر تو مجکو کثرت سخاوت پر ملامت کرتی ہی اور اُس کے انجام سے جو افلاس ہی مجکو ڈراتی ہی سو تجکو معلوم بھی ہو کہ اب میری عمر کیا رہگئی ہی یعنی بہت تھوڑی رہگئی ہی اور کیا اب میری عمر دراز ہوگی یعنی نہیں ہوگی حالانکہ میرے ہمعمر لوگ پینسٹھ برس پر آ گئے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ میری عمر تمام ہونے والی ہے پس کس روز کے لیئے بخل کروں۔

آخا سفر یسیر بہ وہو لا یدری	رایت اخا الدنیا وان کان خافضا

ترجمہ میں نے دنیادار کو اگرچہ وہ خوشحال ہو دیکھا کہ وہ مسافر ہے جو موت کی طرف لایا جاتا ہی اور وہ نہیں جانتا

بلا اہبۃ الثاوی المقیم ولا السفر	مقیمین فی دار نروح ونغتدی

نصب مقیمین علی انہ خبر کان۔ ونروح ونغتدی خبر ثان والاہبۃ العدۃ والثاوی المقیم والسفر جمع مسافر والتقدیر ولا اہبۃ السفر وہو متعلق بنروح ونغتدی نشر مرتب ترجمہ وہ دنیادار لوگ بے سامان مقیم قیام پذیر کے ایک گھر میں شام کو مقیم ہوتے ہیں اور بلا سامان مسافروں کے صبح کو سفر کرتے ہیں یعنی اُن کا قیام وسفر دونوں بیسامانی اور بے عقلی کے ساتھ ہے۔

وقال آخر

ولا تنصحن الا لمن ہو قابلہ	لا تعترض فی الامر تکفی شؤونہ

تکفی مجہول مخاطب والشؤون جمع شان وہو الحال والمجرور للامر والجملۃ نعت الامر علی ان اللام زائدۃ ترجمہ تو ہس امر کے درپے نہو جس کی جانب سے تو کفایت کیا گیا ہو یعنے جس میں تیری سعی کی حاجت نہیں اور کسیکی خیرخواہی مت کر مگر اُس کی جو تیری خیرخواہی کو مانے اور تجکو اپنا خیرخواہ سمجھے۔

اخوک ولا تدری لعلک سائلہ	ولا تحرم المولی الکریم فانہ

ترجمہ اور تو اپنے عمدہ چچا کے بیٹے کو اُس کے مطلوب سے محروم نکر کیونکہ وہ تیرا بھائی ہی اور تجکو معلوم نہیں ہے کہ شاید آیندہ تو اُس کا سائل ہو جاوے۔

المت ونازل فی الوغا من ینازلہ	ولا تخذل المولی اذا ما ملمۃ

ترجمہ اور جب کہ کوئی مصیبت نازل ہو تو اپنے چچا کے بیٹے کو مت چھوڑ اور اُس کا ساتھ دے اور لڑائی میں اس شخص سے لڑ جو اُس سے لڑے۔

وقال منظور بن سحیم

ولستُ بمباحٍ فی القِریٰ اھل منزلٍ	علی زادِھِم ابکی واُبکی بِواکبا

القِری بالکسر مایقدم لے الضیف والمراد بالبکاء التاسف ترجمہ میں مہمانداری کے معاملہ میں کسی گھر والوں کی اُن کے توشہ پر ہجو نہیں کرتا کہ میں خود روؤں اور افسوس کروں اور رونے والوں کو رلاؤں یعنی میں اپنی قسمت پر شاکر ہوں اور مضیف کا ثناخوان۔

فامّا کرامٌ موسرون اتیتھم	فحسبی من ذی عندھم ما کفانیا

الفاء للتفصیل وذو ہی الطائیۃ ترجمہ سو مہماندار جن کا میں مہمان ہوا ہوں یا تو سخی اور خوشحال ہیں پس اس صورت میں تو مجکو اُس کھانے سے جو اُن کے پاس ہو بقدر حاجت کافی ہو اور ہجو کرنے کا موقع ہی نہیں ہے

واما کرامٌ معسرون عذرتھم	وامّا اللئام فادّخرت حیائیا

ترجمہ یا وہ لوگ دل کی سخی تنگدست ہیں تو میں اُن کو عدم تواضع میں معذور سمجھتا ہوں اس لئے اُن کی ہجو نہیں کرتا یا وہ لوگ بخیل ہیں تو میں اپنی شرم وحیا کو یاد کرکے اُن کے عدم تواضع پر اُن کو برا نہیں کہتا اور ہجو نہیں کرتا

وعِرضی ابقیٰ ما ادّخرتُ ذخیرۃً	وبطنی اطویہ کطیّ ردائیا

ترجمہ جن چیزوں کا میں ذخیرہ کرتا ہوں اُن میں میری آبرو سب سے زیادہ باقی رکھنے کے لائق ہو اور بھوک میں اپنے شکم کو اپنی چادر کے لپیٹنے کے موافق لپیٹتا اور سوستا ہوں اور بخیل کا کھانا نہیں کھاتا یعنی بھوک پر صبر کرتا ہوں

وقال سالم بن وابصۃ

ونیربٍ من موالی السّوء ذی حسدٍ	یقتات لحمی ولا یشفیہ من قَرَمٍ

النیرب بالنون فالتحتانیۃ فالمہملۃ کجعفر النمیمۃ والمراد بہ ذو نیربٍ والسوء بالفتح مصدر وبالضم اسم واذا وقع مضافا الیہ یکون بالفتح لانہ یقع صفۃً لمضافہ معنیً والاسم لایقع صفۃً والاقتیات الاکل والقرم بالقاف شدۃ شہوۃ اللحم ترجمہ اور بہت سے میرے چچازاد بھائیوں میں سے چغلخور حسد کرنیوالے ہیں جو میرا گوشت کھاتے ہیں یعنی میری غیبت کرتے ہیں اور یہ میرا گوشت کھانا اُن کو گوشت کے کھانے سے نہیں بچاتا یعنی میری غیبت سے اُن کی سیری نہیں ہوتی۔

داویتُ صدرًا طویلًا غمرُہ حقدًا	منہ وقلّمتُ اظفارًا بلا جلمٍ

الجملۃ جواب ربّ والغمر بالضم وبکسر الحقد والحقد ککتفٍ صفۃ مشبہۃ من حقد علیہ اذا امسک عداوتہ فی قلبہ والجلم بالجیم محرکۃ مایقطع بہ صوف الغنم ترجمہ کہ میں نے اُس کے سینہ کا جس میں ایک عرصہ سے کینہ بھرا ہوا تھا علاج کیا یعنی اُس سے میں نے مدارات کی اور اُس کے ناخن جنسے وہ مجکو تکلیف دیتا تھا بے کترنی کے کاٹ ڈالے اور بذریعہ احسان اُس کو راہ پر لایا۔

تقوى الالٰه و مالم یرع من رحم	یا لحزم و الخیر اسدٰہ و الحمہ

الجار والمجرور متعلق بقلمت او داویت و اسدی الثوب و اعادہ للنسیج والحمہ اذ اشجہ و استعیر الا للاصلاح و الجملتان حالان وتقوی الالٰہ مفعول لہ لقلمت او داویت والموصول معطوف علی الالٰہ والمستکن فی لم یرع لذی نیرب وضمیر المفعول محذوف ومن رحم بیان للموصول ترجمہ میں نے اُس کے سینہ کا علاج کیا یا اُس کے ناخن قلم کیے ہوشیاری اور نیکی کے ساتھ اس حال میں کہ میں اُس کا تانا اور بانا درست کرتا تھا یعنی اُس کی اصلاح کرتا تھا بخیال خوف آلٰہی وصلہ رحم کے جس کی اُس نے کچھہ رعایت نہیں کی تھی۔

یرمی عدوی جہاراً غیر مکتتم	فاصبحت قوسہ دونی موترۃ

الفاء للتفریع و دون بمعنی القدام و وتر القوس وضع علیہا الوتر ترجمہ جب میں اُس سے باحسان پیش آیا اور اُس کے مزاج کی اصلاح کی تو اس کی کمان میرے آگے چلّے چڑھی کہ وہ میرے دشمن کے کھلم کھلا تیر مارتا تھا یعنی علی الاعلان میری مدد کرتا تھا۔

والحلم عن قدرۃ فضل من الکرم	ان من الحلم ذلاً انت عارفہ

ترجمہ بیشک بعض حلم سبب ذلت ہیں جن کو تو جانتا ہے اور وہ حلم عاجز کا ہے جو انتقام نہ لیسکے اور در صورت قدرت انتقام کے حلم موجب مزید کرم ہے اسمیں اسطرف اشارہ ہے کہ میرا حلم براہ عجز نہ تھا بلکہ بعد قدرت اور طاقت انتقام کے

وقال آخر

فاترکہا و فی بطنی انطواء	واعرض عن مطاعم قد اراہا

الانطواء الالتفاف ویکون عند الجوع الشدید ترجمہ اور میں اُن کھانوں سے جن کو دیکھتا ہوں کہ اُن کے کھانے میں ننگ و عار ہے منہ پھیر لیتا ہوں اور اُن کو ایسے وقت میں چھوڑ دیتا ہوں کہ میرے شکم میں بسبب شدۃ گرسنگی کے آنتین پیچ و تاب کھاتی ہیں۔

ولا الدنیا اذا ذہب الحیاء	فلا وابیک مافی العیش خیر

ترجمہ سو میں ایسا کھانا نہ کھاؤں گا کیونکہ تیرے باپ کی قسم نہ زندگی میں بھلائی ہے اور نہ دنیا میں جبکہ حیا جاتی رہے

ویبقی العود ما بقی اللحاء	یعیش المرء ما استحیا بخیر

اللحاء قشر العود الرطب ترجمہ جب تک آدمی میں حیا ہے وہ اچھی زندگی جیتا ہے اور تر لکڑی جب ہی تک باقی رہتی ہے جب تلک اُس کا پوست اُس پر ہے۔

وقال نافع بن سعد الطائی

علی طمع لم انس ان اتکرما	الم تعلمی انی اذا النفس اشرفت

اشرف علیہ مال علیہ ورغب فیہ ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ جب میری طبیعت کسی شئے مرعوب پر جھک پڑتی ہی تو میں اپنی بزرگی اور بلند حوصلگی کو بھول نہیں جاتا یعنی اُس کی خواہش میں اندھا نہیں ہوجاتا اور اپنی عزت کی حفاظت کرتا ہوں

یفوتُ ولاکن علّ ان اتقدّ ما	ولستُ بلوّامٍ علی الامر بعد ما

عَلّ لغۃ فی لعل ترجمہ اور میں کسی امر پر بعد اُس کے جاتے رہنے کے اپنے نفس کو ملامت نہیں کرتا مگر امید کرتا ہوں کہ اُس امر کو قبل اُس کے فوت ہونے کے حاصل کرلوں ۔

وقال ابن عبدل الاسدی

اجتمع الشعراء عند الحجاج وفیہم ابن عبدل ہذا فقالوا للحجاج انما ہو ہاج فالتفت الی الحجاج وانشد ۔

واُعرِضُ میسوری علی مبتغی قرضی	انی لاستغنی فما ابطرُ الغنٰی

البطر شدۃ المفرح والغنی منصوب بنزع الخافض ای فی الغنی والمیسور الیسیر ترجمہ بیشک جب میں غنی ہوتا ہوں تو اپنی خوشحالی پر نہیں پھولتا اور اپنی تونگری کو قرض پر جو مجھسے طلب کرتے ہیں پیش کرتا ہوں یعنی بقدر استطاعت قرض دیتا ہوں ۔

واُدرکُ میسوالغنی ومعی عِرضی	واُعسِرُاحیانًا فتشتدُّ عُسرتی

ترجمہ اور کبھی کبھی میں تنگدست ہوجاتا ہوں اور میری تنگدستی سخت ہوجاتی ہے اور بعد اُس کے فراخدستی اور تونگری حاصل کرتا ہوں اور میرے ساتھ میری آبرو ہوتی ہے یعنے تونگری بیحیائی سے حاصل نہیں کرتا ہوں ۔

اَخو ثقۃٍ منّی بقرضٍ ولا فرضٍ	وما نالہا حتّی تجلّت واسفرت

الہاء للعسرۃ بتقدیر المضاف ای ازالتہا واخو ثقۃ فاعل نالہا والقرض بالقاف الدین وبالفاء الہبۃ ترجمہ اور میری تنگی اور عسرت کے رفع کرنیکو کوئی میرے بھروسہ کا مددگار قرض یا بخشش لیکر نہیں پہونچنے پایا یہاں تلک کہ عسرت کی تاریکی خود بخود روشن وصاف ہوگئی یعنی اُس تنگی میں میں کسی سے مدد کا طالب نہیں ہوا بلکہ صبر وثبات عمل میں لایا ۔

اذا اکدرتْ اخلاقُ کلّ فتی محضٍ	وابذُلُ معروفی وتصفو خلیقتی

ترجمہ اور میں اپنے احسان کو فقراء پر سبیل کرتا ہوں اور جبکہ عادات ہر خالص سخی کے مکدر ہوجاویں یعنے بسبب شدۃ قحط کے تو میرے اخلاق صاف رہتے ہیں ۔

وشدّی حیازیمَ المطیّۃِ بالغرضِ	ولا کنّہٗ سیب الالٰہ ورحلتی

السیب العطاء ورحلتی عطف علی الالٰہ وشدی عطف علیہ والحیازیم جمع حیزدم وہو صدر الابل والغرض مالیشد بالرجل علی البعیر واللام فی المطیۃ للجنس ولذا جمع الحیزدم ترجمہ مگر یہ بے اعانت مددگاران عسرت کا جانا رہنا حقیقت میں تو

عطار آلہی ہے اور ظاہر ہے اس کا سبب میرا سفر اور اونٹوں کے سینوں کو تنگ سے کسنا ہوا ہے یعنی سفر اور غنیمت حاصل کرنا

وَاَسْتَنْقِذُ الْمَوْلٰی مِنَ الْاَمْرِ بَعْدَ مَا	یَزِلُّ کَمَا زَلَّ الْبَعِیْرُ عَنِ الدَّحْضِ

الدحض المکان المزلق ترجمہ اور میں اپنے چچا کے بیٹے کو سخت مصیبت سے نجات دیتا ہوں جبکہ وہ اس میں ایسا گر پڑے جیسا کہ شتر پھسلن سے گر جاتا ہے۔

وَاَمْنَحُہٗ مَالِیْ وَوُدِّیْ وَنُصْرَتِیْ	وَاِنْ کَانَ مَحْنِیَّ الضُّلُوْعِ عَلٰی بُغْضٍ

المحنی المطوی ترجمہ اور میں اُس کو اپنا مال اور اپنی دوستی اور اپنی مدد دیتا ہوں اگرچہ اُس کے پہلوؤں میں میرا بغض لپیٹا ہوا ہو۔

وَیَغْمُرُہٗ حِلْمِیْ وَلَوْ شِئْتُ نَالَہٗ	قَوَارِعُ تَبْرِی الْعَظْمَ عَنْ کَلْمٍ مَضٍّ

القوارع الکلمات التی تقرع القلوب و الکلم اسم جمع ولذا وصف بالمفرد اعنی المض وہو الوجع المولم و برئ الشئ قطعہ ترجمہ اور اُس کو میرا حلم ڈھانک لیتا ہے اور اگر میں چاہتا تو اُس کو کلماتِ سخت کی بولیاں پہونچتیں جو استخوان کو بھی کاٹ ڈالیں گوشت کا تو کیا ذکر ہے۔

وَاَقْضِیْ عَلٰی نَفْسِیْ اِذَا الْاَمْرُ نَابَنِیْ	وَفِی النَّاسِ مَنْ یُقْضٰی عَلَیْہِ وَلَا یَقْضِیْ

ترجمہ اور جب کہ مجکو کوئی سخت امر پیش آتا ہے تو میں اپنے نفس پر حکم کرتا ہوں اور حال یہ ہے کہ لوگوں میں ایسے شخص موجود ہیں جنپر حکم کیا جاتا ہے اور وہ حکم نہیں کرتے یعنی اور لوگوں پر اُنکا نفس غالب اور حاکم ہے اور میں اپنے نفس پر حاکم ہوں۔

وَلَسْتُ بِذِیْ وَجْہَیْنِ فِیْمَنْ عَرَفْتُہٗ	وَلَا الْبُخْلُ فَاعْلَمْ مِنْ سَمَائِیْ وَلَا اَرْضِیْ

ذو الوجہین المنافق کذی لونین و فاعلم اعتراض ترجمہ اور جس کو میں خوب جان لیتا ہوں اُس کے معاملہ میں منافقانہ برتاؤ نہیں کرتا بلکہ اُس سے اپنی رائے صاف کہدیتا ہوں اور یہ جان لے کہ بخل نہ میرا آسمان ہے اور نہ زمین یعنے بخل میرا احاطہ کیئے ہوئے نہیں ہے۔

وَاِنِّیْ لَسَہْلٌ مَا تَغَیَّرُ شِیْمَتِیْ	صُرُوْفُ لَیَالِی الدَّہْرِ بِالْفَتْلِ وَالنَّقْضِ

السہل الکریم الاخلاق اللین الطبع و الفتل احکام الحبل و النقض نقضہ ترجمہ اور میں سخی خوش اخلاق ہوں میری عادت کو زمانہ کی راتوں کی گردشیں اپنی اُدھیڑ بن میں نہیں بدلتی ہیں یعنی اصلاح اور افساد میں مجھپر کچھ بھی اثر نہیں کرتیں

اَکُفُّ الْاَذٰی عَنْ اُسْرَتِیْ وَاَذُوْدُہٗ	عَلٰی اَنَّنِیْ اَجْزِی الْمُقَارِضَ بِالْقَرْضِ

اسرۃ الرجل اقاربہ و رہطہ و المقارض القاطع ترجمہ میں اپنے اقارب سے ستانیوالی مصیبت روکتا ہوں اور تکلیف کو اُن سے دور کرتا ہوں علاوہ ازیں جو مجھسے قطع محبت کرتا ہے میں بھی اُس سے قطع محبت کرتا ہوں

وَاَمْضِیْ ہُمُوْمِیْ بِالزَّمَاعِ لِاَہْلِہَا	اِذَا مَا الْہُمُوْمُ لَمْ یَکَدْ بَعْضُہَا یَمْضِیْ

الامفاءالاجرا والزماع بالعجمۃ المعنی فی العموم ترجمہ اور میں اپنے تمام قصد وارادے اُن لوگوں کے لیئے جو اُن ارادوں کے مستحق ہیں پختگی کے ساتھ پورے کرتا ہوں ایسے وقت میں کہ اور لوگوں کے ارادے بعض بھی پورے نہیں ہوسکتے

وقال حاتم الطائی

ہو حاتم بن عبد اللہ بن سعد بن الطائی الجواد المعروف شاعر جاہلی۔

لتشرب ماء الحوض قبل الرکائب	وما انا بالساعی بفضل زمامہا

فضل الزمام مازاد منہ علی مایحتاج الیہ والرکائب جمع رکوب وہو اسم مایرکب والضمیر ان للناقۃ ترجمہ میں بدو اپنی ناقہ کے زائد باگ کے اس امر میں کوشش کرنیوالا نہیں ہوں کہ وہ حوض کا پانی اوروں کی سواریوں سے پہلے پی لے خلاصہ یہ کہ اپنے ایثار وکرم کی تعریف کرتا ہے زائد باگ لگام کی چوٹی ہے جس سے کبھی سواری کو ہنکاتے ہیں

لا بعثہا خفا واترک صاحبی	وما انا بالطاوی حقیبۃ رحلہا

الحقیبۃ مایشد خلف الرحل وطی الحقیبۃ اخلاء ہا من الثیاب کطی البطن وبعث الناقۃ اثارہا وحرکہا والخف الخفیف واترک بالنصب عطف علی البعث ترجمہ اور نہ میں اپنی ناقہ کے کجاوہ کے اُس توشہ دان کو جو اُس کے پیچھے باندھ لیا جاتا ہے اسباب سے خالی کرنیوالا ہوں اس مطلب کے لئے کہ ناقہ کو ہلکی کرکے تیز ہنکاؤں اور اپنے ساتھی کو چھوڑ جاؤں یعنے تنہا یا پیادہ پا چلتا بلکہ میں اُس کو اپنے ساتھ سوار کرلیتا ہوں۔

رفیقک یمشی خلفہا غیر راکب	اذا کنت ربا للقلوص فلا تدع

الرب المالک القلوص الناقۃ الشابۃ ترجمہ جبکہ تو جوان ناقہ کا مالک ہو تو اپنے رفیق کو ایسے حال میں نہ چھوڑ کہ اُس کے پیچھے پیادہ پا چلتا ہو بلکہ اُس کو بھی سوار کرلے۔

فذاک وان کان العقاب فعاقب	انخہا فاردفہ فان حملتکما

عاقبہ معاقبۃ وعقابا اذا جعل لہ العقبۃ ای النوبۃ فی الرکوب ترجمہ اونٹنی کو بٹھالے اور اپنے رفیق کو اپنے پیچھے سوار کرلے سو وہ ناقہ اگر تم دونوں کا بوجھ اُٹھا سکے تو یہ بہتر ہے اور اگر باری باری بیٹھنا مناسب ہو تو اُس کی باری مقرر کردے

وقال آخر

اذا قیل مولاک احتمال الضغائن	وانی لانسی عند کل حفیظۃ

الحفیظۃ الحمیۃ والغضب ومولاک مرفوع علی الخبریۃ من محذوف ای ہذا واحتمال الضغائن مفعول انسی والاضافۃ الی المفعول ترجمہ اور میں بیشک ہر غضب شدید کیوقت اپنے چچا کے بیٹے کے کینے توزی کو بھول

جاتا ہوں جبکہ کہا جاوے کہ یہ تیرے چچا کا بیٹا ہو یعنے میں کینہ کش نہیں ہوں اور اپنے اقارب پر مہربان ہوں اگرچہ وہ مجھ سے کینہ رکھتے ہوں ۔

من الامر بالکافی ولا بالمعاون	وان کان مولیٰ لیس فیما ینوبنی

ترجمہ اگرچہ وہ ایسا عمزاد ہو کہ میرے مصائب میں جو پیش آویں کفایت کرنے والا اور مددگار نہو تب بھی میں اُسپر مہربان رہتا ہوں ۔

وقال آخر

من البوس مطلی به القار اجرب	ومولی جفت عنه الموالی کانه

جفت عنه الموالی ای خذله بنو عمه شبهه ببعیر طلی بالقار فتحاماه الناس ترجمہ اور بعض چچازاد بھائی ایسے ہیں کہ اُس کے چچا کے بیٹے اُس کے افلاس کے سبب اُس سے جُدا ہو گئے ہیں اور وہ بسبب افلاس کے ایسا قابل نفرت ہو گیا ہو کہ گویا شتر خارشتی ہو جسپر روغن قار ملا گیا ہو کہ اُس کے پاس اور شتر بسبب احتراز تعدی مرض نہیں جاتا قار ایک روغن کا نام ہے

ولم یک فیها للمبسین محلب	رئمت اذا لم ترأم البازل ابنها

رئمت ای عطفت علیه من رأمه اذا احبه والبازل من البعیر ما طلع نابه والبس اذا قال عند الحلب بس بس وهی کلمة تعطف وتسکین تدر بها الناقة والمحلب مصدر ترجمہ میں اُسپر ایسے وقت مہربان ہوا جبکہ ناقہ کہن سال اپنے بچہ پر مہربان نہ ہوا اور جبکہ اُس ناقہ کا بس بس کہکر دوہنا دوہنے والے کو نصیب نہو یعنی ایام قحط میں اور ناقہ کہن سال اس لیئے کہا کہ حیوان جسقدر کہن سال ہوتا ہو اُسیقدر اپنی اولاد پر زیادہ مہربان ہو جاتا ہے ۔

وقال عروة بن الورد

افید غنی فیه لذی الحق محمل	ذرینی اطوف فی البلاد لعلنی

افید بمعنے استفید والمجرور لغنی ترجمہ اپنی زوجہ ام عمرو کو خطاب کر کے کہتا ہو کہ تو مجکو چھوڑ دے کہ میں شہروں میں خوب پھروں شاید کہ میں ایسی تونگری حاصل کر لوں کہ اُس سے حقدار کے بوجھ اُٹھانے کا موقع ملے ۔

ولیس علینا فی الحقوق معول	الیس عظیما ان تلم ملمة

الاستفهام للتقریر والالمام النزول والواو حالیة والمعول الاعتماد ترجمہ کیا یہ بات بڑی نہیں ہو کہ لوگوں پر مصائب نازل ہوں ایسے حال میں کہ ہم پر ادائے حقوق میں بسبب ہمارے افلاس کے لوگوں کا اعتماد نہ ہو ۔

تلمّ به الایام فالموت اجمل	فان نحن لم نملک دفاعا بحادث

ترجمہ سو اگر ہم اُن مصائب کو جو زمانہ لوگوں پر ڈالے دفع نہ کر سکیں تو ہمارا مرنا جینے سے بہت بہتر ہے

وقال آخر

وخلتو ذی ودٍّ اشدُّ بہ ازدی	تثاقلتُ الاعن یدٍ استفیدُ ھا

الید النعمۃ والازر بالفتح الظہر وبالضم معقد الازار ویقال آزرہ علی امرہ ای عاونہ علیہ ترجمہ میں ہر چیز میں کاہل ہوگیا مگر اُس نعمت کے حصوں میں جس کو کماؤں اور دوست کی کارروائی میں جسپر میں کمر باندہوں اور اُس کی مدد کروں۔

وقال عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہما

ولا آخذُ علی ما فاتنی الودجا	لا احسب الشر جاراً لا یفارقنی

ترجمہ میں شر کو ایسا ہمسایہ نہیں سمجھتا جو مجھہ سے جدا نہ ہو اور جو چیز مجھکو حاصل نہ ہو یا جاتی رہے اُسپر میں اپنی رگ گردن نہیں کاٹتا یعنے میں جانتا ہوں کہ اگر آج بُرے دن ہیں کل نہ ہونگے اس لیئے گھبراتا نہیں اور جانے والی چیز پر افسوس کرکے اپنی جان کو ہلاک نہیں کرتا۔

الا وثقت بان القی لہا فرجا	وما نزلت من المکروہ منزلۃً

ترجمہ اور میں کسی امر مکروہ سے کسی مرتبہ میں نہیں پہونچتا مگر اعتماد رکھتا ہوں کہ اُس کی کشادگی سے جلد ملاقات کرونگا پس گھبراتا نہیں ہوں۔

وقال مالک بن حزیم الہمدانی

وتبدی لک الایام مالست تعلمُ ویثنی علیہ الحمدَ وھو مذمَّمُ	انبئتُ والایام ذاتُ تجاربٍ بانَّ ثراءَ المال ینفعُ ربَّہُ

جملۃ والایام وجملۃ تبدی معترضتان بین انبئت وبان ثراء المال وہو قائم مقام مفعولی انبئت لانہ یتعدی الی ثلثۃ مفاعیل والثراء الکثرۃ وشناہ صرفہ والمستکن للمال والمجرور لرب المال والمذمم من یذمہ الناس ترجمہ اور مجکو خبر دی گئی ہی کہ تونگری صاحب مال کو نفع دیتی ہے اور اُسپر تعریف کو لوٹا دیتی ہے جبکہ وہ قابل مذمت ہوتا ہے اور حال یہ ہی کہ زمانہ بڑے تجربوں والا ہی اور روزگار تجھپر وہ چیز ظاہر کردیگا جس کو تو نہیں جانتا۔

یجرُّ کما جرَّ القطیعُ المحرَّمُ	وان قلیل المال للمرء مفسدٌ

الحز القطع والقطیع السوط والمحرم الخشن الصلب الذی لم یلین بعد فیکون اشد ایجاعا ترجمہ اور مجکو یہ خبر دیگئی ہی کہ کم مقداری انسان کی عقل کو بگاڑ دیتی ہی اور ایسی کاٹتی اور تکلیف دیتی ہے جیسا سخت سر کا چابک

ویقعد وسط القوم لا یتکلّمُ	یری درجاتِ المجد لا یستطیعُہا

ترجمہ کم مقدور آدمی شرف و بزرگی کے درجات دیکھتا ہے مگر اُن پر چڑھ نہیں سکتا اور اپنی قوم میں بسبب ذلت و غم کے خاموش بیٹھتا ہے کچھ بول نہیں سکتا۔

وقال محمد بن بشیر

لَان اُزجّی عند العُری بالخَلَق — واجتزی من کثیر الزاد بالعُلَق
خیرٌ واکرم لی من ان اری مِنَنًا — معقودۃً للئام الناس فی عُنُقی

اللام للابتداء والتزجیۃ السوق ای اسوق ایامی والعلق جمع علقۃ وہو الیسیر من المعاش ترجمہ البتہ یہ بات کہ میں اپنا زمانہ بوقت برہنگی پرانے کپڑوں میں گزاروں اور بجائے بہت سے توشہ کے تھوڑی معاش پر قناعت کروں مجکو بہتر اور عمدہ معلوم ہوتی ہے اس سے کہ کمینے لوگوں کے احسان اپنی گردن میں بندھے ہوئے دیکھوں

انّی وان قصُرت عن ہمّتی جِدَتی — وکان مالی لا یقوی علی خُلُقی
لتارکٌ کلَّ امرٍ کان یُلزِمُنی — عارًا ویُشرِعُنی فی المَنہل الرَّنِق

الجدۃ القدرۃ والاستطاعۃ ویلزمنی من الالزام ویشرعنی من الشرع الابل اذا ادخلہا لمورد والمنہل المورد والرنق لکتف المکدر ترجمہ بیشک میرا حال یہ ہو کہ اگرچہ میرا مقدور میری ہمت سے کم اور میرا مال میری عادت کو جو سخاوت ہو کافی وافی نہیں ہو بایں ہمہ میں ایسے امر کو جو مجھپر عار و ننگ لیپٹ دے اور مجکو مکدر اور ناقص گھاٹ پر اُتار دے بالکل چھوڑنے والا ہوں۔

وقال ایضًا والوزن کالاول

ماذا یکلّفک الروحاتِ والدُّلَجا — البرَّ طورًا وطورًا ترکبُ اللُّجَجا

الاستفہام للتوبیخ والروحۃ السیر فی الرواح ای العشی والدلجۃ سیر اول اللیل وہما مفعولان للتکلیف ترجمہ تجکو کون چیز آخر روز اور رات کے سفر کی تکلیف دیتی ہو کبھی تو خشکی کا سفر کرتا ہو اور کبھی گہرے دریاؤں کا یعنے ایسا نہ کرنا چاہئے۔ رزق مقدر ہے۔

کم من فتیً قصُرت فی الرزق خطوتُہ — الفیتہ بسہام الرزق قد فلجا

السہم الخط وقدح المیسر فلج فاز وظفر یتعدی بالباء ترجمہ کیونکہ بہت سے جوانوں کو جن کے قدم طلب رزق میں کوتاہ ہیں تو دیکھیگا کہ وہ رزق کے حصوں پر بخوبی کامیاب ہوئے ہیں۔

انّ الامور اذا انسدّت مسالکُہا — فالصبر یفتق منہا کلّ ما ارتُتِجا

الفتق الفتح والارتتاج الانسداد ترجمہ بیشک تمام کام جب کہ اُنکی راہیں بند ہوجاتی ہیں تو صبر تمام راہوں کو

بند ہوگئی ہیں بخوبی کھولدیتا ہے۔

اذا استعنت بصبران ترفرجا	لاتیاسن وان طالت مطالبۃ

ان تری بتقدیر من ترجمہ جبکہ توصبر سے حصول مطلوب کی مدد مانگے تو حال مشکل اور کشادگی دیکھنے سے ہرگز ناامید مت ہو اگرچہ کامیابی میں دیر ہو جاوے کیونکہ آخر تو کامیاب ہوگا

ومدمن القرع للابواب ان یلجا	اخلق بذی الصبران یحظی بحاجتہ

اخلق بہ من افعال التعجب وآن یحظی وآن یلج بتقدیر الباء ومدمن القرع بالجر عطفا علی ذی الصبر ہو من من ادادام والولوج الدخول ترجمہ صابر آدمی کسی قدر اپنی کامیابی کا سزاوار ہے اور ہمیشہ دروازہ کو کھٹکھٹانے والا گھر میں داخل ہونے کا یعنی نہایت سزاوار ہے۔

فمن علا زلقا عن غرۃ زلجا	قدر لرجلک قبل الخطو موضعہا

الزلق مزلۃ الاقدام والعزۃ الغفلۃ وزلج زل ترجمہ اپنے پاؤں کے لیے قبل قدم اٹھانیکے رکھنے کی جگہہ تجویز کرلے کیونکہ جو شخص براہ غفلت پھسلنے کی جگہہ پر چڑھ جاویگا وہ بیشک پھسل پڑیگا۔

فربما کان بالتکدیر ممتزجا	ولا یغرنک صفو انت شاربہ

ترجمہ اور تجکو وہ صاف پانی جس کو تو پیتا ہے دہوکا نہ دے کیونکہ وہ بسا اوقات مکدر کرنے والی چیز سے ملا ہوتا ہے
وحدث ابن کناسۃ ان حجیۃ بن المضرب کان جالسا بفناء بیتہ فخرجت جاریۃ بقعب فیہ لبن فقال لہا این تریدین بالقعب فقالت بنی اخیک الیتامی فوجم واراح راعیاہ ابلہ فقال اصفقاہا نحو بنی اخی ثم اقبل منزلہ فعاتبتہ امرأتہ فقال اقول حجیۃ بالمہملۃ فالجیم کسمیۃ بن مضرب کمعظم الکندی جاہلی ۔ والقعب القدح الکبیر ووجم الرجل اذا سکت مغموما واراح الراعی الابل اذا اتاہ واتاہا من المرعی الی البیت والاصفاق تحویل الابل من مرعی الی مرعی

وشد الحجاب دوننا والتنقب	لججنا ولجت ہذہ فی التغضب

لج فی الامر اذا انہمک فیہ والتغضب ان یغضب شیئا فشیئا والتنقب الاحتجاب بالنقاب ترجمہ ہم نے اپنے ارادہ کے پورے کرنے کی ضد کی اور اس میری بی بی نے آہستہ آہستہ وبار بار خفا ہونے اور درمیان میں پردہ لٹکانے اور ہمسے گھونگٹ کرنے میں اصرار کیا۔

الیک فلومی ما بدالک واغضبی	تلوم علی مالی شفانی مکانہ

المکان مصدر میمی والیک اسم فعل وما مصدریۃ ظرفیۃ ترجمہ تو مجکو اس مال کے دینے پر جس کے ہونے نے مجکو شفا دی ہے ملامت کرتی ہو مجھ سے الگ رہ اور جب تلک تیرا جی چاہے ملامت کر اور غصہ ہو یعنی مجکو کچھہ پروا نہیں ہے

ہدایالہم فی کل قعب مشعب	رایت الیتامی لا تسد فقورہم

الفقر الحاجۃ جمعہ فقور والمشعب المتفرق المتشعب المتشقق ترجمہ میں نے دیکھا کہ میرے یتیم بھتیجوں کی حاجتوں کو

وہ اُن کے ہدیے جو بڑے بڑے اور متفرق پھٹے ہوئے پیالوں میں بھیجے جاتے ہیں بند نہیں کرتے۔

فقلتُ لعبدیّا ارجا علیہم ۔۔۔ ساجعلُ بیتی مثلَ آخر مُعزِب

اراح الابل ردہا من المرعی الی البیت رواحًا والمعزب البیت الذی عزبت ابلہ ای بعدت ترجمہ سو میں نے اپنے دونوں غلاموں سے کہا کہ یہ اونٹ شام کو میرے بھتیجے کے گھر پہونچا ؤ اب میں اپنے گھر کو اُس گھر کے موافق کرونگا جس کے شتر کہیں چلے گئے ہوں یعنی شتروں سے خالی۔

بَنِیّ اخیّ اُن ینالوا سَغابۃً ۔۔۔ وان یشربوا رنقًا لدیّ کلِّ مشربِ

السغابۃ الجوع والرنق الماء المکدر ترجمہ میرے بھتیجوں کی نسبت میری بیٹے بھوکے رہنے کے اور اس بات کے کہ آب مکدر ہر گھاٹ میں پیویں زیادہ سزاوار ہیں

ذکرتُ بہم عظام من لو اتیتُہ ۔۔۔ حریبًا لآسانی لدی کلِّ مرکب

الحریب والمسلوب والمواساۃ الاعانۃ واعطاء شیٔ من المال ترجمہ میں نے ان یتیموں کے سبب اُس شخص کے استخوانوں کو یاد کیا کہ اگر میں اُس کے پاس ایسی حالت میں آتا کہ میرا سارا اسباب لوٹا گیا ہوتا تو وہ ہر مطلب میں میری غمخواری کرتا۔

اخی والذی ان ادعُہ لمُلمّۃٍ ۔۔۔ یجُبنی وان اغضب الی السیف یغضب

بدل من الموصول وتعدیۃ الغضب بالی لتضمن معنی المیل ترجمہ جس کی استخوانوں کو میں نے یاد کیا وہ میرا بھائی ہو اور وہ ایسا شخص تھا کہ اگر میں اُس کو کسی مصیبت کیوقت پکارتا تو وہ بلا تامل میری مدد کو پہونچتا اور اگر میں خفا ہو کر تلوار کی طرف جھکتا تو وہ میرے ساتھ خفا ہو کر تلوار کی طرف میل کرتا۔

فلا تحسبنی بَلدَمًا ان نکحتہ ۔۔۔ ولا کننی حُجیۃَ بن المضرّب

البلدم کجعفر البلید الثقیل والضمیر المنصوب لہ وجواب الشرط محذوف ای یکن کلاً علیک ترجمہ سو تو مجکو ایسا نکھٹو خیال مت کر کہ اگر تو اُس سے نکاح کرے تو وہ تیرا سہارا ڈھونڈے مگر میں تو حجیۃ بن المضرب مشہور نامور ہوں

رحمت بنی معدان اذ سافَ مالُہم ۔۔۔ وحقَّ لہم منّی وربِّ المحصّبِ

ساف المال ہلک وحق مجہول من حقہ اذا اثبتہ اوجعل حقیقًا بہم ترجمہ میں نے معدان اپنے بھائی کے بیٹوں پر رحم کیا جب کہ اُن کا مال وشتر ہلاک ہوگئے اور یہ امر میری طرف سے اُن کے لئے سزاوار کیا گیا ہے قسم ہے پروردگار مقام محصب کی جو منٰے کے پاس ہے۔

فان تقعدی فانتِ بعضُ عیالنا ۔۔۔ وان انت لم ترضی بذلک فاذہبی

ترجمہ سو اگر تو میرے گھر میں بیٹھی رہے تو تو منجملہ ہمارے کنبے کے ہے اور جو اس امر سے ناخوش ہے تو چلدے۔

وقال المقنع الکندی

یُعاتبنی فی الدَّین قومی وانّما ... دُیُونی فی اشیاء تکسبہم حمدا

ترجمہ میری قوم میرے قرض لینے کی بابت مجھ سے خفا ہوتی ہو اور حال یہ ہو کہ میرے قرض ایسی چیزوں کی بابت ہیں جو اُن کے لیئے باعث حصول تعریف ہیں بس ملامت بیجا ہے

اَسَدَّ بہ ماقد اخلّوا وضیّعوا ... ثغور حقوقٍ ما اطاقوا لہا سَدّا

الثغور جمع ثغر وہو موضع المخافۃ من حدود البلدان بدل من الموصول وجملۃ النفی نعت لہ ترجمہ میں اُس قرض کے ذریعہ سے حقوق کے سرحدوں کے جنکے روکنے کی اُن کو طاقت نہیں ہو اور جن میں اُنھوں نے خلل ڈالدیا اور ضائع کردیا ہے مضبوط کرتا ہوں۔

وفی جفنۃٍ ما یُغلق الباب دونہا ... مُکلّلۃٍ لحماً مدفقۃٍ ثُردا

الجفنۃ القدح العظیم عطف علے الاشیاء وتکلیل الجفنۃ باللحم ان یکون علیہا قطعات کبار من اللحم والدفق الصب والثرد بالضم جمع ثرید ونصب لحماً وثرداً علی التمیز ترجمہ اور میرے قرض بڑے پیالوں اور کٹھڑوں کی بابت ہیں جن میں مہمان اور مساکین کھاتے ہیں اور اُن کے کھانے میں کسیکی روک نہیں ہو اور جن کے سر پر گوشت کے پارے تاج کے مانند رکھے ہیں اور بہت سی چوری ہوئی روٹیاں اُس میں ڈالی جاتی ہیں۔

وفی فرسٍ نہدٍ عتیقٍ جعلتہُ ... حجاباً لبیتی ثم اخدمتہُ عبدا

النہد الفرس العظیم الحسن الجسم والعتیق الکریم واخدمہ جعلہ خادماً لہ ترجمہ اور گھوڑے قوی جسم عمدہ کی بابت جس کو میں نے اپنے گھر کے لیئے پردہ کر رکھا ہو پھر اُس کے خدمت کے لیئے غلام مقرر کر رکھا ہو۔ گھر کا پردہ یہ کہ میں اُسکو ہر وقت اپنی نظر کے سامنے رکھتا ہوں اور اُسکا اسقدر اہتمام کرتا ہوں کہ اُتنا گھر کا خیال نہیں ہو

وان الذی بینی وبین بنی ابی ... وبین بنی عمّی لمختلفٌ جدّا

ترجمہ اور بیشک وہ معاملہ جو مجھ میں و میرے بھائیوں میں اور میرے چچا زاد بھائیوں میں ہو بہت مختلف ہو

فان اکلوا لحمی وفرتُ لحومہم ... وان ہدموا مجدی بنیتُ لہم مجدا

الفاء لتفصیل الاختلاف وفرہ زادہ وکثرہ ترجمہ سو اگر میرے بھائی میرا گوشت کھاویں تو میں اُن کا گوشت بڑھاتا ہوں اور اگر وہ میری بزرگی کو ڈھاویں تو میں اُن کے لیئے بزرگی کی بنیاد ڈالتا ہوں یعنی اگر وہ میرا نقصان کریں تو میں اُن کو نفع پہونچاتا ہوں۔

وان ضیّعوا غیبی حفظتُ غیوبہم ... وان ہم ہووا غیّی ہویتُ لہم رشدا

تضیع الغیب کنایۃ عن الاغتیاب وہوی کرضی احب والغی ضد الرشد ترجمہ اور اگر وہ میری غیبت کریں تو میں

انکی غیبت نہیں کرتا اور اگر وہ لوگ میری گمراہی پسند کریں تو میں اُنکی رہنمائی پسند کروں یعنی میں اُنکا بہرصورت خیرخواہ ہوں

وان زجروا الطیر بنحس تمر بی	زجرت لہم طیراً تمر بہم سعدا

زجر الطیر تفاؤل بہا من حیث مرورہا میناً وشمالاً ترجمہ اور اگر وہ لوگ اُس پرندے سے جو میرے پاس گذرے میرے لیئے فال بدلیں تو میں اُس پرندے سے جو اُن پاس گزرے اُن کیلیئے فال نیک لیتا ہوں

لا احمل الحقد القدیم علیہم	ولیس رئیس القوم من یحمل الحقدا

ترجمہ اور میں قدیم کینہ کو اُن کے نقصان کے لیئے نہیں اُٹھاتا ہوں کیونکہ قوم کا سردار وہ شخص نہیں ہوتا جو کینہ ور ہو۔

لہم جل مالی ان تتابع لی غنی	وان قل مالی لم اکلفہم رفدا

ترجمہ اور اگر مجکو برابر تونگری حاصل ہو تو میرا کل مال اُن کے لیئے ہے اور اگر میرا مال کم ہو جاوے تو میں اُن سے بروز بخشش طلب نہیں کرتا۔

وانی لعبد الضیف مادام نازلاً	وماشیمۃ لی غیرہا تشبہ العبدا

اور میں بیشک اپنے مہمان کا غلام ہوں جب تلک وہ میرے مکان پر رہے اور سوائے اس خصلت کے اور کوئی خصلت مجھہ میں غلامانہ نہیں ہے۔

وقال رجل من الفزاریین

الا یکن عظمی طویلاً فاننی	لہ بالخصال الصالحات وصول

ترجمہ اور اگرچہ میری ہڈی لمبی نہیں ہے یعنے میں طویل القامت نہیں ہوں تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میں بذریعہ عمدہ خصلتوں کے طول قامت کا کام بخوبی حاصل کر سکتا ہوں۔

ولا خیر فی حسن الجسوم ونبلہا	اذا لم تزن حسن الجسوم عقول

نبل الجسم کمالہا ولا یکون الرجل نبیلاً حتی یکون محمود الشمائل تزن ساداہ فی الوزن ترجمہ جسموں کی خوبصورتی اور اُن کے کمال میں کچھہ بھلائی نہیں ہے جبکہ جسم کی خوبصورتی کے موافق اُن کی عقلیں نہوں

اذا کنت فی القوم الطوال علوتہم	بعارفۃ حتی یقال طویل

اراد بالقوم الطوال الکرام العظام ویقال عالیۃ فعلوتہ ای غلبتہ فی العلو والعارفۃ المعروف والتنکیر للجنس او الکثرۃ ترجمہ جبکہ میں عمدہ قوم میں ہوتا ہوں تو میں اُنپر احسان کرنے میں غالب ہوتا ہوں تاکہ یہ کہا جاوے کہ میں نہایت عمدہ ہوں۔

وکم قد رأینا من فروع کثیرۃ	تموت اذا لم تحیہن اصول

ترجمہ اور بہت دفعہ ہم نے بہت سی شاخیں دیکھی ہیں کہ وہ خشک ہو گئیں جبکہ ان کو انکی جڑوں نے زندہ نہیں رکھا یعنے ہم نے یہ بات بار بار دیکھی ہو کہ جن کے آبا و اجداد اچھے نہ تھے آخر کو اُن کا ذکر و نام نیست و نابود ہو گیا ہو

ولم ار کالمعروف اما مذاقہ	فحلو واما وجہہ فجمیل

ترجمہ اور میں نے احسان کی مانند کوئی چیز نہیں دیکھی مزہ تو اس کا ذکر کے وقت شیریں ہو اور منہ اُس کا دیکھنے میں خوبصورت ہے۔

وقال عبداللہ بن معاویہ

ہو عبداللہ بن معاویہ بن عبداللہ بن جعفر الطیار بن ابی طالب القرشی الہاشمی ۔

اری نفسی تتوق الی امور	ویقصر دون مبلغہن مالی

التوقان غایۃ الشوق والمبلغ الغایۃ وضمیر ہن للامور ترجمہ میں اپنی طبیعت کو امور عظام کیطرف نہایت مشتاق دیکھتا ہوں اور امور تلک پہونچنے سے پہلے میرا مال کوتاہی اور کمی کرتا ہی یعنی ختم ہو جاتا ہے ۔

فنفسی لا تطاوعنی ببخل	ومالی لا یبلغنی فعالی

ترجمہ سو میری طبیعت بخل کرنے میں میری اطاعت نہیں کرتی اور میرا مال اچھے کاموں تلک جن کا میں ارادہ کرتا ہوں کمی کے سبب نہیں پہونچاتا۔

وقال مضرس بن لعی

انا لنصفح عن مجاہل قومنا	ونقیم سالفۃ العدو الاصید

صفح عنہ اعرض عنہ والمجہلۃ ما یحملک علی الجہل والاقامۃ تعویج المعوج والسالفۃ صفحۃ العنق والاصید افعل صفۃ من الصید محرکۃ وہو میلان العنق ویکنی بہ عن التکبر ترجمہ ہم بیشک اپنی قوم کی جہل انگیز باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور متکبر گردن کش دشمن کی گردن سیدھی کر دیتے ہیں یعنی اُس کے غرور کو توڑ دیتے ہیں۔

ومتی نخف یوما فساد عشیرۃ	نصلح وان نر صالحا لا نفسد

ترجمہ اور جب کہ ہم کو اپنے کنبے کے فساد کا خوف ہوتا ہے تو ہم اُسکی اصلاح کر دیتے ہیں اور اگر ہم کوئی اچھا کام دیکھتے ہیں تو اُس کو نہیں بگاڑتے ہیں ۔

واذا انتوا صعدا فلیس علیہم	منا الخبال ولا نفوس الحسد

نما ارتفع والصعد بضمتین الامکنۃ العالیۃ واستعیر للمدارج العالیۃ والخبال الفساد والنفوس جمع نفس بمعنی العین ونفسہ بنفس ای اصبتہ بعین ترجمہ اور جب کہ میری قوم مدارج بلند پر ترقی کرتی ہو تو ہماری

جانب سے اُنپر کوئی فساد پیش نہیں آتا اور نہ حاسدوں کی سی خصلتہائے بد یعنی ایسے حال میں حاسدانہ اُن سے ہم فساد نہیں کرتے اور نہ نظر بد لگاتے ہیں ۔

ونعین فاعلنا علی ما نابہ	حتی نکیسبہ کفعل المسید

نابہ اصابہ ویسبرہ لہ وفقہ لہ واعدہ ترجمہ اور جب کہ کوئی ہم میں کسی کا کچھ نقصان قابل دیت وتاوان کر بیٹھتا ہے تو اس کو جو کچھ گزند تاوان و دیت پہونچتا ہے اُس کی ادا پر ہم اُس کی مدد کرتے ہیں یہاں تلک کہ ہم اُس کے لیئے سردار شخص کے سے کام کا سامان موجود کر دیتے ہیں ۔

ونجیب داعیۃ الصباح بثائب	عجل الرکوب لدعوۃ المستنجد

اراد بداعیۃ الصباح الامرأۃ التی تدعو واصباحاہ حین الصباح والباء متعلقۃ بنجیب والثائب من ثاب اذا رجع واستنجد طلب النجدۃ والقوۃ ترجمہ اور جو عورت صبح کے وقت غارتگری کے سبب فریاد کرتی ہے اور مدد چاہتی ہے تو ہم اُس کے جواب میں اُس کے پاس ایک سوار جو اُس کی مدد کر کے جلد لوٹ آوے وبوقت طلب دادخواہ سوار یکا جلد باز ہو فوراً روانہ کرتے ہیں ۔

فنفل شوکتہا ونفثأ حمیہا	حتی تبوخ وحمینا لم یبرد

الفل الکسر والمجرور لداعیۃ الصباح بتقدیر المضاف ای شوکۃ عدوہا ونفثأ القدر سکن غلیانہا برش الماء والحمی الغلیان وباخ سکن ترجمہ سو ہم بذریعہ اُس سوار کے اُس عورت کے دشمن کی تیزی کو توڑ دیتے ہیں اور اُس عورت کے سینہ کا جوش آب شمشیر سے بجھا دیتے ہیں یہاں تلک کہ وہ بالکل ٹھیر جاتا ہے اور ہماری جوش وحرارت ٹھنڈے نہیں ہوتے ہیں ۔

وتحل فی دار الحفاظ بیوتنا	رتع الجمایل فی الدرین الاسود

دار الحفاظ اسم الدار التی یتشاور فیہا القوم للمحافظۃ علی الاحساب والاعراض وعنی بالبیوت اہلہا والرتع بضمتین جمع راتع من رتع البعیر اذا اکل ما شاء حال من البیوت بالتاویل المذکور والجمائل جمع جمل والدرین ماجفت من الشجر والنبات والاسود کنایۃ عن البالی القدیم وکنی برتوع جمالہ فی الدرین الاسود عن القیام والتمول ترجمہ ہمارے کنبے کے لوگ اُس گھر میں جہاں قوم حفاظت عزت وآبرو کے لیے مشورہ کرتی ہے ایسے حال میں مقیم ہیں کہ اُن کے شتر گاہ خشک وکہنہ چرتے ہیں ۔ خلاصہ یہ کہ ہمارا قیام اُس گھر میں قدیم ہے اور وہ لوگ خوش باشوں کی طرح عارتیاً آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں یا یہ کہ ہم دار الحفاظ کے مالک ہیں اور جو غربا اور مہمان عارتیاً دہاں آجاتے ہیں ہم براہ تواضع اچھی گھاس اُنکی سواریوں کو دیتے اور گھاس خشک اور کہنہ ہمارے شتر چرتے ہیں یعنی اپنے ایثار کی تعریف کرتا ہے

وقال المتوکل اللیثی

إنّي إذا لخليلُ أحدثَ لي	صُرماً وملّ الصفاءَ أو قطعا
لا أحتسي ماءَ كأعلى رنقٍ	ولا يراني لبينه جزعا

الصرم القطع وملّه وملّ منه اذا کرہہ والصفاء المصافاة واحتساء شرب بائع علی التوالی والرنق محرکۃ الکدورۃ ترجمہ میں بیشک ایک مستقل مزاج ہوں کہ جب میرا دوست مجھسے قطع محبت ظاہر کرے اور میری دوستی سے ملول ہوجاوے یا بالکل قطع کرے تو میں اُس کا مکدر پانی نہیں پیتا یعنی اُس سے منافقانہ نہیں ملتا اور وہ مجکو اپنی جدائی کے سبب گھبرانے والا نہیں دیکھتا خلاصہ یہ کہ میں اس سبب سے گھبراتا نہیں ہوں ۔

أهجرُه ثم ينقضي غبّرُ الهجر	ان عنّا ولم اقل قذعا

غبر الشئے بقیتہ والقذع بالقاف والذال المعجمۃ الفحش ترجمہ میں اُس کو بالکل چھوڑ دیتا ہوں پھر ہمارے فراق کی باقی مدت گزرتی ہے اور میں اُس کو کلمہ فحش نہیں کہتا ۔ اور دشمنی کی حالت میں دوستی سابق کی رعایت کرتا ہوں

إحذر وصالَ اللئيم إنّ له	عضهاً إذا حبلُ وصلِه انقطعا

العضۃ بالمهملۃ فالمعجمۃ بالفتح الکذب ترجمہ کمینے کی ملاقات سے احتراز کر کیونکہ اُس کا شیوہ جھوٹ بولنا اور افترا باندھنا ہے جبکہ اُس کی ملاقات کی رسّی ٹوٹ جاوے ۔

وقال بعضهم

خليليَّ بين السلسلين لو انني	بنعف اللوى أنكرتُ ما قلتما ليا

السلسلان بکسر المهملتین موضع ۔ وضع علی صیغۃ المثنّٰی کاجنادین فاربعاء ابہ النعف المکان المرتفع فی الجملۃ واللویٰ موضع ترجمہ اے میرے دوستو جو درمیان مقام سلسلین کے ہو یا میں درمیان سلسلین کے ہوں بیشک اگر میں مقام لویٰ کی اونچی جگہہ میں ہوتا جہاں میرا وطن ہے یا جہاں میرے احباب ہیں تو جو تم نے مجکو کہا میں اُس سے انکار کرتا اور تمہارے کہے کا بدلہ دیتا ۔

ولاكنّني لم آنس ما قال منّي	نصيبك من ذلٍّ إذا كنت خاليا

نصیبک منصوب بفعل محذوف ای خذ وخالیا منفرداً ترجمہ مگر میں اُس بات کو نہیں بھولا جو مجھہ سے میرے دوست نے کہی کہ تو ذلت سے اپنا حصہ لے جب تو تنہا اور بے یار و مددگار ہو ۔

وقال قيس بن الخطيم

وما بعضُ الإقامة في ديارٍ	يُهان بها الفتى إلّا بلاءُ

ترجمہ اُس دیار میں کچھہ بھی ٹھیرنا جہاں جوان ذلیل کیا جاوے سوای آفت و بلا کے کچھہ اور چیز نہیں ہے

كداءِ البطنِ ليس له دواءُ	وبعضُ خلائقِ الاقوامِ داءٌ

الخليقة ما خلق عليها الانسان من السجية وداء البطن يراد به الاسهال والاستسقاء ويضرب به المثل فی الصعوبة ترجمہ اور قوموں کی بعض خصلتیں سخت مرض ہیں مثل مرض شکم کے جس کی کوئی دوا نہیں ہے ۔

كمخضِ الماءِ ليس له اِتاءُ	وبعضُ القولِ ليس له عِناجٌ

العناج بالمهملة فالنون فالجيم ككتاب مِلاک الامر وقول لا عناج له اُرسل بلا فکر وروية والاتاء ككتاب ما يخرج من اكال الشجر والاتوا العطاء ويقال للسقاء اذا مخض وجاء بزبده جاء بالوة ترجمہ اور کوئی کوئی قول بے سمجھے بولا جاتا ہے اور اس لیئے بیفائدہ ہوتا ہے جیسا خالص پانی کہ اُس کے بلونیسے مسکہ حاصل نہیں ہوتا

ويابَى اللّٰهُ اِلّا ما يشاءُ	يُريدُ المرءُ ان يُعطى مُناهُ

ترجمہ مرد یہ چاہتا ہے کہ اُسکی آرزوئیں اُس کو دیجائیں اور خداوند تعالیٰ منظور نہیں فرماتا مگر جس چیز کو چاہیے

سَيَاتی بعدَ شدّتها رَخاءُ	وكلُّ شديدةٍ نزلت بقومٍ

ترجمہ اور جو سختی کسی قوم پر آوے اُس کی سختی کے بعد عنقریب نرمی آجاتی ہے ۔

وقد يَنمي على الجُودِ الثَّراءُ	ولا يُعطي الحريصُ غنىً لحرصٍ

يعطى المجهول والثراء كثرة المال ترجمہ حریص آدمی کو بسبب حرص کے تونگری نہیں دیجاتی اور کبھی باوجود بخشش کے مال کثیر ہوتا ہے اور اور بڑھتا ہے یعنی بخشش بظاہر سبب کمی مال ہو مگر باین ہمہ کبھی اس سے اور زیادہ افزایش مال ہوتی ہے ۔

وفقرُ النفسِ ما عَمَرت شقاءُ	غِنَى النفسِ ما عَمَرتْ غِنىً

المستكن فی عمرت الاولی للنفس او يغنی النفس علی الكتساب التانيث من المضاف اليه وفی عمرت الثانية للنفس المضاف اليها وحدها والشقاء الشدة والعسر ترجمہ جس کا دل تونگر ہے حقیقت میں وہی غنی ہے جب تلک اُس کا دل وطبیعت یا وہ غناء نفس باقی وزندہ ہے اور دلکی فقیری ایک بلا ہے جب تلک وہ باقی وزندہ ہے ۔

ولا مُزرٍ بصاحبه السَّخاءُ	وليس بنافعٍ ذا البُخلِ مالٌ

ترجمہ اور بخیل کو کوئی مال مفید نہیں ہے اور سخی کو سخاوت اُس کی کچھ عیب لگانے والی نہیں ہے ۔

وداءُ النُّوكِ ليس له شفاءُ	وبعضُ الدّاءِ ملتمسٌ شِفاهُ

ملتمس اسم مفعول من التمسه اذا طلبه والنوک الحمق ترجمہ اور بعض درد کی شفا مطلوب ہے یعنے وہ ممکن الشفاء ہے اور درد حمق کے لئے شفا ہی نہیں ہے ۔

وقال یزید بن الحکم الثقفی یعظ ابنہ بدرًا

یا بدر والامثال یضربھا	الذی اللب الحکیم

ترجمہ اے میرے بیٹے بدر اور حال یہ ہو کہ دانا شخص مثلونکو عقلمند کے لئے بیان کرتا ہے کیونکہ بے سمجھہ کو اُن سے کچھہ فائدہ نہیں ہوتا۔ جواب ندا آگے آتا ہو۔

دُم للخلیل بوُدِّہ	ما خیرُ وُدٍّ لا یدوُم

الباء للملابسۃ وما استفہامیۃ نافیۃ ولا یدوم لغت ودٍ ترجمہ اپنے دوست سے ہمیشہ دوستی کے ساتھ رہ کیونکہ اُس دوستی میں جو ہمیشہ نہیں رہتی کچھہ بھلائی نہیں۔

واعرِف الجار حقہ والحق یعرفہ الکریم

ترجمہ اپنے ہمسایہ اور ہم عہد کے حق کو پہچان۔ اور لوگوں کے حق کو عمدہ شخص جانا کرتا ہے۔

واعلم بانّ الضیف یوماً	سوف یحمدُ او یلوم

ترجمہ اور جان لے کہ بیشک مہمان کسی نہ کسی دن کچھہ دیر بعد درصورت احسان مہماندار کی تعریف کریگا اور درصورت عدم احسان اُس کو ملامت کرے گا۔

والناس مبتنیان محمو	د البنایۃ او ذمیم

ترجمہ اور لوگ دو قسم کے بنا کرنیوالے ہیں بعض اچھے بنا اپنے لئے کرتے ہیں اور بعض بُری۔

واعلم بُنَیَّ فانّہٗ	بالعلم ینتفع العلیم
انّ الامور دقیقُھا	مما یھیج لہ العظیم

ترجمہ اور جان اے میرے چھوٹے بیٹے کیونکہ بات یہ ہی علم سے دانا کو فائدہ ہوتا ہو کہ بیشک چھوٹے امور ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کے سبب سے بڑے خرخشے اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

والتبل مثل الدین تقضا	ہ وقد یُلوی الغریم

التبل بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ الثار وطلب الدم وقضی الغریم دینہ اذا اداہ الیہ یتعدی الی مفعولین۔ فتقضاہ علے بناء المجہول اسند الی المفعول والضمیر المنصوب مفعولہ الثانی ویلوی مجہول من لواہ دینہ اذا مطلہ والغریم من لہ الدین وردی یلوی معروفا ای یمطل فرح ہو من علیہ الدین فہو مشترک بینہما ترجمہ اور انتقام قرض کے مانند ہو جس کا تو تقاضا کیا جاتا ہے اور وہ ادا کیا جاتا ہو اور کبھی قرضخواہ کو دیر میں دیا جاتا ہے یا کبھی قرضدار ادائے قرض میں دیر کرتا ہے مگر آخر کو دینا پڑتا ہے۔

والبغی یصرع اھلہ	والظلم مرتعہ وخیم

الوخیم الطعام الغیر الموافق ترجمہ اور سرکشی سرکش کو ہلاک کرتی ہے اور ظلم کی چراگاہ بدہضمی لاتی ہے۔

ولقد یکون لک الغریب	اخاً و یقطعک الحمیم

ترجمہ اور کبھی تیرے لیئے مسافر برادر ہوجاتا ہے اور تیرا قریب رشتہ دار تجھسے قطع محبت کرتا ہے۔

والمرء یکرم للغنیٰ	ویُہانُ للعدم العدیمُ

العدم الفقر والعدیم الفقیر ترجمہ اور مرد بسبب تونگری کے تعظیم کیا جاتا ہے اور فقیر بسبب فقر کے اہانت کیا جاتا ہے

قد یقترُ الحول التقیُّ	و یکثرُ الحمق الاثیمُ

اقتر الرجل اذا ضاق رزقہ وقل مالہ واکثر اذا صار ذا مال کثیر والحول شدید الاحتیال والحمق کثیف الاحمق والاثیم ضد التقی ترجمہ کبھی مدبر پرہیزگار مفلس ہوجاتا ہے اور احمق گنہگار کثیر المال ہوجاتا ہے۔

یُملا لذاک و یبتلیٰ	ھذا فایھما المضیمُ

املی لہ امہلہ وذاک اشارۃ الی الاثیم وہذا الی التقی والمضیم المضرور المذلل ترجمہ اُس گنہگار کو مہلت دیجاتی ہے تاکہ اُس سے ایک ہی دفعہ انتقام لیا جاوے اور یہ پرہیزگار مصائب سے امتحان کیا جاتا ہے تاکہ اُسکو جزائے خیر دیجاوے سوال دونوں میں کون ذلیل و خوار ہو۔ خلاصہ یہ کہ گنہگار ہی ذلیل و خوار ہے۔

والمرء یبخلُ فی الحقوقِ	وللکلالۃ ما یسیمُ

اراد بالکلالۃ من یرث المیت ولا یکون بینہما نسبۃ الولادۃ وما موصولۃ واسام الابل رعاہا وضمیر المفعول محذوف ویجوز ان یکون مصدریۃ ترجمہ اور انسان حقوق واجب میں بخل کرتا ہے اور حال یہ ہے کہ وہ شتر جنکو وہ چراتا ہے ایسے وارثوں کو پہونچ جاتے ہیں جو نسب میں اُسکے شریک نہوں یعنی حقدار کو محروم کرتا ہے اور اغیار کو غیر مستحق کو دیجاتے ہیں

ما بخل من ھو للمنون	وریبھا غرضٌ رجیمُ

ما استفہامیۃ والغرض منہ النفی والمنون الدہر وریب المنون صروفہ والغرض محرکۃ الہدف والرجیم المرجوم ترجمہ کسقدر نکما بخل ہے اُس شخص کا جو زمانہ اور اُس کے انقلاب کا ٹھیک نشانہ ہے۔

و یری القرون امامہ	ھمدوا کما ھمد الھشیمُ

القرون کل امۃ ہلکت ہلا کا استاصلا والہمود الموت والہشیم النبت الیابس المنکسر ترجمہ اور حال یہ ہے کہ وہ اُن قوموں کو جو بالکل جاتی رہیں اپنے آگے دیکھتا ہے کہ وہ ایسی مرگئیں جیسے خشک گھاس جو پکر بھُس کے موافق ہوگئی ہے۔

وتخربُ الدنیا فلا	بؤسٌ یدوم ولا نعیمُ

تخرب اصلہ تتخرب حذفت احدی التائین ترجمہ اور دنیا خراب ہوتی جاتی ہے سو نہ سختی ہمیشہ رہی اور نہ نعمت

کل امرءٍ ستئیمُ منہ العرسُ او منھا یئیمُ

الایم من لازوج لہ ذکراکان اوانثی والفعل آم ییئم ترجمہ ہر مرد عنقریب اُس کی بیوی اُس کے مرنے سے رانڈ ہوجاویگی یا وہ مرد بیوی کے مرنے سے رنڈوا ہوجاویگا خلاصہ یہ کہ موت ہر شخص کیلئے ہے صرف تقدم و تاخر کا فرق ہے

ما علم ذی ولد ایثکلہ	ام الولد الینیئم

الثکل فقدان الحبیب و المستکن فی الفعل لذی ولد والمنصوب للولد ترجمہ فرزند کے والد کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ کیا وہ اپنے فرزند کو گم کرے گا یا اُس کا فرزند یتیم اُس کو گم کریگا یعنی والد پہلے مریگا یا بیٹا۔

والحرب صاحبہا الصلیب	علی تلاتلہا العزوم
من لا یملّ ضراسہا	ولدی الحقیقۃ لا یخیم

الحرب مبتدا، وصاحبہا مرفوع علی الابتدا، والصلیب الصلب القوی لغتہا الاول وتلاتل الحرب شدائدہا والعزوم مبالغۃ العازم لغتہا الثانی والموصول خبر صاحبہا والجملۃ خبر الحرب وضراس الحرب عضہا والحقیقۃ مایحق علیک حفظہ ویخام نکص وتولے ترجمہ اور مرد جنگی ارادہ کا پورا شائد جنگ میں قوی و مضبوط وہ ہے جو جنگ کی نیش زنی سے دل تنگ نہو اور بوقت حمایت امر واجب کھیت نچھوڑے۔

واعلم بان الحرب لا یستطیعہا المرح السؤوم

المرح کلتف النشیط المتبختر والسؤوم من لسیئم من المکارہ ترجمہ اور اس بات کو سمجھ لے کہ لڑائی کی طاقت و توانائی چھچھورے بیصبرے کم ہمت کو نہیں ہوتی۔

والخیل اجودہا المناہب	عند کبتہا الازوم

المناہبۃ المقابلۃ فی العدو والرکض والکبۃ الدفعۃ فی الجری السریع واوائل الخیل والازوم بالمعجمۃ العضوض علی حدیدۃ اللجام ترجمہ اور گھوڑوں میں عمدہ وہ گھوڑا ہے جو گھوڑوں کا دوڑ میں مقابلہ کرے اور لگام کو خوب چباوے

وقال منقذ الہلالی

أیُّ عیش عیشی اذکنت منہ	بین حلّ وبین وشک رحیل

الحل الحلول والوشک القرب ترجمہ میری زندگی کیا خراب زندگی ہے جب کہ میں اُس میں درمیان مقام اور قرب کوچ کے ہوں یعنے ہمیشہ کا کوچ و مقام باعث تلخی زندگانی ہے۔

کلّ فجّ من البلاد کانی	طالبٌ بعض اہلہ بذحول

الفج الطریق الواسع والضمیر المجرور لہ والذحول بضم الذال المعجمۃ وبعدہا حاء جمع ذخل وہو الثار ترجمہ شہروں کی ہر سڑک مجکو ایسی ہے کہ گویا کسی وہاں کے رہنے والے سے مجکو انتقام لینا ہے یعنی شہروں کی سڑکوں پر میں گھبرایا ہوا اور تیز ایسا پھرتا ہوں جیسا طالب انتقام۔

كفك النفس عن طلاب الفضول	ما ادري الفضل والتكرم الا

ترجمہ میں بزرگی اور شرافت سوائے اس کے نہیں جانتا کہ تو اپنی طبیعت کو فضول چیزوں کی طلب سے روکے

وبلاء حمل الایادی وان تسمع منا ان تولی به من منیل

المنیل المنعم ترجمہ اور زیر بار احسان ہونا ایک بلاء عظیم ہے اور یہ کہ تو سنے کہ کوئی احسان تجکو کسی دینے والے کی طرف سے دیا گیا ہے۔

وقال محمد بن ابی شجاع الضبی

بفضل الغنی الفیت مالك حامد	اذا انت اعطیت الغنی ثم لم تجد

ترجمہ جب کہ تو خوشحالی عنایت کیا جاوے پھر تو اپنی حاجت سے زائد لوگوں کو نہ بخشے تو تو ایسے حال میں پایا جاویگا کہ کوئی تیری تعریف کرنے والا نہ ہوگا۔

یریبك من الادنی رماك الاباعد	اذا انت لم تعرك بجنبك بعض ما

عرکہ دلکہ وحکہ ورابہ اوہمہ وآذاہ والادنی الاقرب ترجمہ جب کہ تو اپنے پہلو سے موذی اور مشتبہ شخص کا جو تیرے پاس بیٹھا ہی مقابلہ نہ کریگا تو دور والے تیرے تیر مارینگے یعنی خودداری سے رہنا چاہئے

علیك بروق جمة ورواعد	اذا الحلم لم یغلب لك الجهل لم تزل

لك حال من المبتدا والجم الکثیر وکنی بالبرق والرعد عن تهدید الناس ترجمہ جب کہ تیرا حلم تیرے جہل پر غالب نہ رہیگا تو تجپر بہت سی بجلیاں اور رعد ہمیشہ چمکا اور کڑکا کرینگی یعنی تجکو تیرے بدخواہ ستایا کرینگے پس حلم کا استعمال ضرور ہے۔

جنیبا کما استتلی الجنیبة قائد	اذا العزم لم یفرج لك الشك لم تزل

العزم التصمیم فی الامر والجنیب المجنوب من جنبه اذا قاده الی جنب ویکنی به عن المطیع واستتلی استتبع والجنیبة ما یقاد بالجنب من الناقة والقائد نقیض السائق ترجمہ جبکہ ارادہ کی پختگی تیرے شک اور تردد کو کھول نہ دیگی تو تو ہمیشہ اوروں کا تابع رہیگا جیسا کہ اس ناقہ کو جسکی مہار لیکر آگے آگے چلتے ہیں ان کا کھینچنے والا تابع کرلیتا ہے۔

اذا صار میراثا وواراك لاحد	وقل غناء عنك مال جمعته

الغناء بالمعجمة مفتوحا مصدر اغنی عنه اذا دفع عنه واللاحد دفنه ترجمہ جو مال تونے جمع کیا ہے تجکو کچہ مفید نہوگا جبکہ اوروں پر بطور میراث تقسیم ہوگیا اور تجکو دفن کرنے والے نے دفن کردیا۔

لا مقعدا تدعی الیه ولا بعد سباب الرجال نثرهم والقصائد	اذا انت لم تترك طعاما تحبه تجللت عارا لا یزال یشبه

الولائد الاماء وکنی بہ عن المجلس الکریم وتخللہ لبس کالجل وشب النار اوقدہا والمراد الاطہار ترجمہ جب کہ تو اپنے
محبوب ومرغوب کھانیکو اپنے مہمان کے لیئے نہیں چھوڑیگا اور نہ اس کو عمدہ مقام بیٹھنے کے لیئے دیگا تو تو ایسے
عار وننگ کا لباس پہنے گا جس کو مردوں کے دشنام اور ہجو اُن کی نثر اور قصیدوں میں بخوبی ظاہر کریں گے ۔

وقال آخر

ویُلمّ لذاتِ الشباب معیشۃً ۔۔۔ مع الکثر یُعطاہُ الفتیٰ المتلفُ الندی

یقال ویل امہ اذا دعی علیہ ویستعمل تارۃ فی موضع المدح ومنہ قولہ علیہ السلام ویلمہ مسعر حرب ہٰہنا کذلک فانہ
یمدح الشباب ومعیشۃً حال اوتمیز والکثر بالضم المال الکثیر والمتلف کنایۃ عن السخی والندی الجواد ترجمہ کیا
عمدہ ہیں جوانی کے مزے جب کہ وہ اچھی زندگی دولتمندی کیساتھ ہو جو خرچ کرنیوالے مرد سخی کو دیجائے
یعنی جوانی تونگری اور سخاوت کے ساتھ نہایت عمدہ ہے ۔

وقد یعقل القُلُّ الفتیٰ دون ہمّہ ۔۔۔ وقد کان لولا القُلُّ طلّاع انجُد

العقل الحبس والقل بالضم قلۃ المال والہم القصد والانجد جمع نجد وہو المکان المرتفع یستعار للمجد ترجمہ اور
کبھی افلاس جوان مرد کو اُس کے قصد اور ہمت کے ورے روک لیتا ہے اور وہ جوان مرد ایسا تھا کہ اگر
اس کو عذر افلاس نہ ہوتا تو بڑے بڑے امور کا قصد کرتا اور ان کو پورا کرتا ۔

وقالت حرقۃ بنت النعمان

حرقۃ بضم الاولے وفتح الثانیۃ اسمہا ہند بنت النعمان بن منذر اللخمی ملک الحیرۃ وانشدت ہذین البیتین
بین یدی سعد بن وقاص رضی اللہ تعالے عنہ ۔

بینا نسوس الناس والامر امرنا ۔۔۔ اذا نحن فیہم سوقۃ نتنصّف

بینا کلمۃ تستعمل فی المفاجاۃ وہے من ظروف الزمان واذا للمفاجاۃ وساس الناس اصلحہم ودبر امرہم
والسوقۃ من دون الملک یسوق حیث یشاء والناصف الخادم ترجمہ ایسے حال میں کہ ہم لوگوں کے معاملات
درست کرتے تھے اور حکم اور اختیار ہمارا تھا ناگاہ ہم اُن میں رعیت بن گئے کہ اُن کی خدمت کرتے ہیں ۔

فاُفٍّ لدنیا لا یدوم نعیمُہا ۔۔۔ تقلّبُ تاراتٍ بنا وتصرّفُ

معنے اف التحقیر ترجمہ سو دنیا کا برا ہو جسکی نعمتوں کو قیام نہیں ہے اور ہمارے حالات کو لوٹ پوٹ کرتی
ہے اور ہم پر زبردستی کرتی ہے ۔

وقال الحکم بن عبد الاسدی

اطلبُ ما یطلبُ الکریمُ من الرزق | لنفسی واُجمل الطلبا

ترجمہ میں اپنے لئے ایسی روزی طلب کرتا ہوں جیسا بھلا مانس طلب کرتا ہو اور طلب عمدہ کرتا ہوں یعنی جس میں اپنی اہانت نہو۔

واحلُب الثرّة الصفیّ ولا | اجهد اخلافَ غیرها حلبا

الثرة الغزیرة اللبن من النوق والشاء۔ والصفی مثله وجهد الدابة اذا بلغ جهدها وجهد اللبن اذا اخرج زبده کله وکل منها یصح ههنا مستعارا والاخلاف جمع خلف وهو حلمة ضرع الناقة ونصب حلبا علی التمیز ترجمہ میں دودھیل ناقہ کو دوہتا ہوں اور سوا اس کے اور ناقہ کے سر ہائے پستان کو دوہنے کی تکلیف نہیں دیتا ہوں یعنی میرا معاملہ اسخیائے باہمت سے رہتا ہے اور انہیں سے اپنی کاروائی کرتا ہوں ناکس بخیل سے سروکار نہیں رکھتا۔

انّی رأیت الفتی الکریم اذا | رغّبتہ فی صنیعۃ رغبا

ترجمہ میں نے سخی جوان مرد کو ایسے حال میں دیکھا کہ جب تو اس کو احسان کرنے کی طرف رغبت دلائے تو فوراً اس طرف راغب ہو جاوے۔

والعبدُ لا یطلبُ العلاءَ ولا | یُعطیك شیئاً الّا اذا رهبا

ترجمہ اور غلام کمینہ بلند نامی کی خواہش نہیں رکھتا اور تجکو کچھ بھی نہ دیگا مگر جب تجھ سے ڈر جاوے۔

مثل الحمار الموقّع السوء لا | یحسن مشیاً الّا اذا ضُربا

الموقع الذی فی ظهره آثار۔ والسوء مصدر وصف به مبالغة ترجمہ جیسا برا کمر لگا ذلیل گدھا اچھا نہیں چلتا مگر جبکہ پیٹا جاوے۔

ولم اجد عروة الخلائق الّا الدّ | ین لمّا اعتبرت والحسبا

العروة من الدلو والکوز ما یقبض به والمراد به ملاك الشئ والخلائق العادات والاعتبار التأمل ترجمہ اور جبکہ میں نے تامل کیا تو عمدہ عادتوں کا مدار اور موقوف علیہ سوائے دین اور حسب یعنی نیکوکاری کے اور کوئی چیز نہیں پائی

قد یُرزق الخافضُ المقیمُ وما | شدّ بعنسٍ رحلاً ولا قتبا

العنس الناقة القویة والرحل مرکب البعیر والقتب الاکاف علی قدر سنام الجمل ترجمہ کبھی شخص آرام طلب مقیم کو روزی پہونچائی جاتی ہے حال اینکہ اس نے کبھی اونٹنی پر پالان اور عرق گیر نہیں کسا۔

ویحرم المال ذو المطیة والرّ | حل ومن لا یزال مغتربا

ترجمہ اور کبھی مال سے محروم کیا جاتا ہے اونٹنی اور کجاوہ والا اور وہ شخص جو ہمیشہ سفر کرتا ہے۔

وقال آخر

انت الفداء لذکر عام او لا	یا ایہا العالم الذی قد رابنی

رابنی آذانی واحوجنی وادلی نعت عام والالف للاشباع ترجمہ اے سال عال کہ جسنے مجکو تکلیف دی اور محتاج کردیا تو سال گزشتہ کے ذکر پر فدا ہو جیوکیونکہ وہ تجھسے بہت اچھا تھا۔

انت الفداء لذکر عام لم یکن	تحسنا ولا بین الاحبۃ زیلا

زیل فرق ترجمہ تو قربان ہو اُس برس کے ذکر پر جو منحوس نہ تھا اور نہ اُس نے دوستوں میں تفریق کی تھی۔

وقال الفرزدق

اذا ما الدھر جر علی اناس	کلاکلہ اناخ باخرینا

الکلاکل جمع کلکل وھو صدر البعیر واناخ الجمل برک لازم ترجمہ جبکہ زمانہ اپنے سینوں کو ایک قوم پر کھینچے یعنی اُن کو دبا دے اور تکلیف دے تو اور قوموں پر بیٹھ ہی جاتا ہو اور بالکل دبا لیتا ہو۔ خلاصہ یہ کہ جب زمانہ ایک کو ستاتا ہے اور اُن کے عیش کو مکدر کرتا ہے تو اُس کی عادت مقررہ سے یہ ہو کہ اوروں کے ساتھ زیادہ برائی سے پیش آتا ہے۔

فقل للشامتین بنا افیقوا	سیلقی الشامتون کما لقینا

ترجمہ سو تو اُن لوگوں سے جو ہماری مصیبت سے خوش ہوتے ہیں کہدے کہ ہوش میں آؤ عنقریب خوش ہونیوالے بھی اُن جیسے مصائب سے ملیں گے جیسے ہم اُن سے ملے۔

وقال الصلتان العبدی

اشاب الصغیر وافنی الکبیر	کر الغداۃ ومر العشی

ترجمہ صبح کے بار بار آنے اور شام کے گزر جانے نے بچے کو جوان اور بوڑھے کو فنا کر دیا۔

اذا لیلۃ ہرمت یومہا	اتی بعد ذلک یوم فتی

ہرمہ جعلہ ہرما والفتے الشاب ترجمہ جبکہ ایک رات اپنے دن کو بوڑھا اور قریب الفنا کر دیتی ہے تو اُس کے بعد ایک روز جوان آجاتا ہے۔

نروح ونغدو لحاجاتنا	وحاجۃ من عاش لا تنقضی

ترجمہ ہم اپنے کاموں کے لئے شام و صبح چلتے پھرتے ہیں اور زندہ کے کام پورے نہیں ہو چکتے یعنی ہمیشہ رہتے ہیں۔

وسیلبہ الموت اثوابہ	ویمنعہ الموت ما یشتہی

ترجمہ اور موت اُس کے کپڑے اُتار لیتی ہے اور موت اسکو اُسکی خواہشوں سے روکتی ہے۔

تموتُ معَ المرءِ حاجاتہ	وتبقیٰ لہ حاجۃٌ ما بقے

ترجمہ مرد کے ساتھ اُسکی حاجتیں بھی مرجاتی ہیں اور جب تلک وہ زندہ رہتا ہے اُسکی کوئی نہ کوئی حاجت باقی رہتی ہے۔

اذا قلت یوماً لمن قد ترے	اروُنی السّرےّ اروك الغنی

من ہہنا مفرد لفظا مجموع معنے و السری السید الکریم ترجمہ جبکہ تو کسی روز اُن لوگوں نے جنکو تو دیکھتا ہے کہے کہ تم مجکو سخی سردار کو دکھاؤ تو وہ کہتا ہے کہ میں تجکو مالدار دکھاتا ہوں یعنی مالدار بھتیری ہیں مگر سردار سخی کوئی نہ رہا۔

الم تر لقمان اوصے ابنہ	واوصیتُ عمرً وانعم الوصے

ترجمہ کیا تونے دیکھا نہیں کہ لقمان نے اپنے بیٹے کو وصیت کی اور ایسی ہی میں نے اپنے بیٹے عمرو کو وصیت کی سو میں عمدہ وصیت کرنے والا ہوں۔

بُنَیَّ بدا خِبُّ نجوی الرّجالِ	فکن عند سرّك خبّ النجے

الجب بالکسر المکر و بالفتح المکار و النجوی الشوری و النجی المشاور ترجمہ اے میرے چھوٹے بیٹے لوگوں کے مشورہ کا فریب ظاہر ہوگیا ہے سو تو اپنے بھید میں اپنے مشورہ کرنیوالے سے مکر کرنیوالا رہ کیونکہ مکّار سے مکر کرنا بیموقع نہیں ہے۔

وسرّك ما كان عند امرءٍ	وسرّ الثلثۃ غیرُ الخفی

ترجمہ اور تیرا بھید وہ ہے جو ایک مرد کے پاس یعنی صرف تیرے پاس ہو اور جبکہ تیرا بھید تیرے دو ہونٹوں سے نکلا اور تیسرے شخص کے پاس پہونچا تو وہ چھپا نہیں رہتا۔

کما الصّمت ادنی لبعض الرشاد	فبعض التکلّم ادنے لغے

ترجمہ جیسے خاموشی بعض رہنمائی کے قریب ہے ایسے ہی بعض گفتگو کرنا گمراہی کے قریب ہے یعنی بعض محل میں خاموشی بمنزلہ رہنمائی کے ہوتی ہے اور بعض گفتگو گمراہی ہوتی ہے۔

وقال حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ

ہو حسان بن ثابت بن منذر بن حرام الانصاری الخزرجی البخاری رضی اللہ تعالی عنہ شاعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَصُون عرضے بمالٍ لا اُدنّسہ	لا بارك اللہ بعد العرض فی المال

تدنیس المال کنایۃ عن عدم تطہیرہ بما یخرج عنہ ولذا یقال للزکوۃ تطہیر المال ولا بارك انشاء ترجمہ میں اپنی آبرو کو ایسے مال کے ذریعہ سے بچاتا ہوں جسکو نجاست بخل سے ناپاک نہیں کرتا ہوں خداوند تعالی مال میں

حسان بن ثابت

برکت نہ دے بعد جانے آبرو کے ۔

احتال للمال ان اودی فاکسبہ	ولست للعرض ان اودی بمحتال

اودی ہلک ترجمہ اگر مال ہلاک ہو جاوے تو اسکے حاصل کرنیکی میں تدبیر کرتا ہوں اور اسکو حاصل کر لیتا ہوں اور اگر آبرو جاتی رہے تو اسکے حاصل کرنیکی کوئی تدبیر نہیں کرتا کیونکہ وہ جا کر پھر نہیں آتی ۔

تمّ باب الادب

باب النسیب

النسیب ذکر الشاعر المرءۃ بالحسن والاخبار عن تصرف ہواہا بہ ولیس ہو الغزل وانما الغزل الاشتہار بمودات النساء والثبوت الیہن والنسیب ذکر ذلک فی الخبر عنہ ۔

قال الصمۃ بن عبد اللہ القشیری

ومن حدیث ہذہ الابیات انہ ہوی بنت عم لہ یقال لہا ریا فخطبہا الی عمہ فزوجہا ایاہا علی خمسین من الابل فجاء الی ابیہ فسالہ ذلک فساق عنہ تسعا واربعین فساقہا الی عمہ فابی ان یقبلہا الا کملا فلج ابوہ ولج عمہ فقال واللہ ما رایت الام منکما جمیعا وانی لالام ان اقمت معکما فرحل الی الشام فتتبعہا نفسہ فقال ۔

حننت الی ریا ونفسک باعدت	مزارک من ریا وشعباکما معا

الحنین تالم الشوق دواد نفسک للحال ومعنے باعدت بعدت والشعب الرہط ومعا مرفوع المحل علی الخبریۃ ومعنی قولہ معا مجتمعان ترجمہ تو اے صمۃ ریا کی طرف مشتاق ہو گیا حالانکہ خود تیری طبیعت نے جائے ملاقات ریا کو تجھسے دور کر دیا ایسی صورت میں کہ تمہاری دونوں کی قوم ایک جگہ مجتمع تھی ۔ خلاصہ یہ کہ آپ کو ملامت کرتا ہے ۔

فما حسن ان تاتی الامر طائعا	وتجزع ان داعی الصبابۃ اسمعا

ترجمہ سو یہ بات اچھی نہیں ہے کہ تو امر محبت کو برغبت تمام قبول کرے اور تو گھبرا جاوے اس امر سے کہ طالب عشق تجکو اپنی آواز سنا دے اور ڈرا دے یعنی جب تو فراق محبوبہ کا اپنے اختیار سے مرتکب ہوا ہے تو اب تجکو گھبرانا نہ چاہیئے ۔

قفا ودعا نجدا ومن حل بالحمی	وقل لنجد عندنا ان یودعا

ترجمہ اے میرے دوستو ٹھیرو اور نجد کو اور ان لوگوں کو جو مکان حمی میں اترے ہوئے ہیں رخصت کرو اور ہمارے ہاں تو یہ دستور کم ہے کہ نجد رخصت کیا جاوے ۔

بنفسی تلک الارض ما اطیب الربا	وما احسن المصطاف والمتربعا

اصطاف الرجل اذا اقام بمکان فی الصیف والمصطاف موضعه والمتربع مکان الاقامة فی الربیع ترجمہ میری جان اُس زمین پر قربان کیا عمدہ اسکے ٹیلے ہیں اور کیا اچھی اسکی قیامگاہ ایام گرما اور موسم بہار کے ہیں

الیکَ ولٰکن خلِّ عینیکَ تدمعا	فلیست عشیّاتُ الحمیٰ برواجعٍ

ترجمہ اور شامیں مقام حمیٰ کی تیری طرف واپس آنے والی نہیں ہیں مگر تو اپنی دونوں آنکھوں کو چھوڑ کہ بہتی رہیں اور اس ذریعہ سے تجکو کچھ راحت پہونچے۔

وجالتْ بناتُ الشوقِ یحننَّ نزّعا	ولما رایتُ البِشرَ اعرضَ دوننا

البشر بالکسر جبل بالجزیرة واعرض بمعنی عرض وجالت من الجولان وبنات الشوق ما یولد منه من الکرب و البکاء وحنّ حنینا اذا بکی ونزّع جمع نازع یقال ناقة نازعة اذا حنت الی مرعاها واوطانها ترجمہ اور جبکہ میں نے دیکھا کہ کوہ بشر ہمارے آگے آڑ ہو گیا اور شوق کی بیٹیاں یعنی کرب واضطراب ورونا بیچین اور مضطرب ہوئیں کہ بحالت اشتیاق وطن روتے ہیں۔

عن الجهلِ بعدَ الحلمِ اسبلتا معا	بکتْ عینیَ الیسریٰ فلما زجرتُها

الجملة جواب لما فی البیت السابق وخص الیسری لما انها فی جانب القلب ولانه کان اعور والعین العوراء لا تدمع واسبلت العین سالت ترجمہ میری بائیں آنکھ روئی سو جب میں نے اُسکو بعد حلم وبردباری کے براہ جہل ونادانی باوجود علم اس بات کے کہ وہ رونے سے نہیں رُکے گی رُونے سے روکا تو دونوں بہنیں رونے لگیں

وجعتُ من الاصغاء لیتاً واخدعا	تلفّتُ نحوَ الحیّ حتی وجدتُنی

تلفت التفت ووجعت ساد مسد المفعول الثانی لوجدتنی والاصغاء الامالة واللیت صفحة العنق والاخدع عرق غلیظ فی الرقبة منصوبان علی التمیز ترجمہ جبکہ اپنی قوم سے میں جدا ہوا تو مڑ مڑ کر میں نے اسکی طرف دیکھا تاکہ جلد واپس آنا ہو یہانتک کہ میں نے اپنے آپ کو ایسے حال میں پایا کہ بار بار مڑنے سے میرا کنارہ گردن اور رگ گردن درد کرنے لگے اور یہ اسلیئے کہا کہ جلد واپس آنے کے لئے یہ شگون ہے کہ بعد روانگی مڑ کر دیکھیں اور یہ اُمید رجوع بسبب عشق کے تھی۔

علی کبدی من خشیةٍ ان تصدّعا	واذکرُ ایامَ الحمیٰ ثم انثنی

ترجمہ اور میں اُن دنوں کو یاد کرتا ہوں کہ مقام حمیٰ میں معشوقہ اور میں ایک جا بیٹھتے تھے اور پھر اپنے جگر کی طرف رجوع کرتا ہوں اس خوف سے کہ کہیں اس صدمہ فراق سے پارہ پارہ نہو جاوے

وقال آخر

الیّ فهلّا نفسُ لیلیٰ شفیعُها	ونبّئتُ لیلیٰ ارسلتْ بشفاعةٍ

ترجمہ میں خبر دیا گیا ہوں کہ لیلی نے میرے پاس کسی شخص کو اپنی سفارش اور معافی تقصیرات کیلئے بھیجا ہے سو خود لیلے ہی اپنی سفارش کیوں نہوئی ۔

به الجاه ام کنت امرء الا طیعها	اأکرم من لیلی علیّ فتبتغی

ترجمہ کیا وہ شخص سفارشی میرے نزدیک لیلی سے زیادہ قابلِ تکریم ہے کہ لیلے اسکے ذریعہ سے میرے روبرو اپنا رتبہ بڑھانا چاہتی ہے ۔ یا میں ایسا شخص ہوں کہ اسکی اطاعت نہیں کرنا ۔ خلاصہ یہ کہ لیلی کو اس امر پر توبیخ کرنا ہے ۔

وقال ابن الدمینة

توهّم صیفٍ من سعاد و مربع	اما یستفیق القلب الا نبری له

الہمزة للاستفہام و ما نافیة وانبری اشی عرض والتوہم التصور و اراد بالصیف المصیف ترجمہ کیا میرا یہ حال ہے کہ دل محبت کے نشہ سے افاقہ نہیں پاتا مگر تصور قیام گاہ ایام گرما و ایام بہار سعاد کا پیش آتا ہے یعنے اُن معاملات کا تصور جو اُن مقامات پر گزرے بوقت افاقہ بند ہو جاتا ہے خلاصہ یہ کہ دل ہمیشہ ان ہی خیالات میں ڈوبا رہتا ہے سو ایسا نہیں ہونا چاہیے ۔

متے تعرف الا طلال عینک تدمع	أخادع عن اطلالها العین انه

انخداع المنع والاخفا روالاطلال لاہل المدر آثار الحیطان والمساجد ولاہل الوبر الماکل والمشارب المراقد ترجمہ میں اپنی آنکھ کو سعاد کے کھنڈروں سے چھپاتا ہوں کیونکہ بیشک یہ بات ہے کہ جب تیری آنکھ اسکے کھنڈروں کو دیکھے گی رونے لگے گی خطاب بطور التفات ہے ۔

وهذی وحوشٌ اصبحت لم تبرقع	عهدتُ بها وحشًا علیها براقعٌ

ترجمہ میں نے اُن کھنڈروں میں سابق ایسی عورتوں کو دیکھا تھا جو نفرت اور صفائی اور حسن میں مثل وحشی جانوروں کے تھیں کہ اُنکے منھ پر برقع تھے اور یہ جنگلی جانور جو اب وہیں رہتے ہیں برقع پوش نہیں ہیں ۔

وقال آخر

بلیلی امُتْ لا قبر اعطش من قبری	فیارب ان اهلِکْ ولم تروِ هامتی

الہامة الراس وخصہا بالعطش لانہا محلہ عندہم واراد بری الہامة شفاء غلیلہ ترجمہ سوائے خدا اگر میں ایسے حال میں مرگیا کہ تونے میری کھوپری کو جس سے پیاس پیدا ہوتی ہے آب وصال لیلے سے تر نہ کیا تو میں ایسے حال میں مرونگا کہ کوئی قبر میری قبر سے یا مجھہ سے زیادہ پیاسی نہوگی ۔

وان آکُ عن لیلےٰ سلوت فانما	تسلّیت عن یاسٍ ولم اسل عن صبر

ترجمہ اور اگر میں لیلےٰ کو بھول گیا تو بیشک بسبب نا امیدی کے بھول گیا نہ بسبب صبر کے۔

وان یکُ عن لیلےٰ غنےٰ وتجلّدُ	فربّ غنےٰ نفسٍ قریبٌ من الفقر

ترجمہ اور اگر لیلےٰ سے کسی قسم کی بے پروائی اور دلیری ہے سو بہت بار نفس کی بے پروائی محتاجگی سے قریب ہوتی ہے یعنے اگر میں کسی اور معشوقہ سے ملکر تم سے بے پروائی ظاہر کرتا تو وہ عین احتیاج میری ہوتی کیونکہ وہ تیری قائمقام نہیں ہوسکتی۔

وقال آخر

یوم ارتحلت برحلے قبل برذعتے	والعقل متلہٌ والقلب مشغولُ

یوم منصوب بفعل مضمر والارتحال شد الرحل علے البعیر والبرذعۃ کساء یلقی علے ظہر البعیر تحت الرحل لئلا ینضر بالرحل والمتلہ من الولہ وہو ذہاب العقل ترجمہ وہ دن یاد کر کہ بسبب بیہوشی کے جو فراق کے خوف سے تھی اپنی سواری کا کجاوہ قبل رکھنے عرق گیر کے کس لیا اور حال یہ تھا کہ عقل زائل تھی اور دل بٹا ہوا یا لگا ہوا بسبب شدت غم کے۔

ثم انصرفتُ الی نضوی لابعثہ	اثر الحدوج الغوادی وہو معقولُ

النضو البعیر المہزول وبعثہ حملہ علی السیر والاثر الخلف والحدج مرکب للنساء کالمحفۃ وغدا سار فی الغداۃ والمعقول المشدود بالعقال ترجمہ پھر میں اپنے دُبلے شتر کی طرف متوجہ ہوا اس غرض سے کہ اسکو ان سواریوں کے پیچھے جو صبح کو روانہ ہوئی ہیں ہنکاؤں ایسے وقت میں کہ وہ اسکیل لگا ہوا تھا خلاصہ یہ کہ اپنی بیہوشی کا بیان کرتا ہے جسکے سبب اسکیل کھولنی بھول گیا جیسا کہ اردو کے شاعر نے اپنی مدہوشی کے بیان میں کہا ہے ؎ گر جنا سر پر ملی ناسخ تو چندن زیر پا۔

وقال جران العود

ہو عامر بن الحارث النمری ولقب بہ لقولہ یخاطب امرأتیہ ؎ خذا حذرا یا جارتی فانّنی :: رایت جران العود قد کاد یصلح یعنے انہ کان اتخذ من جلد العود سوطا لیضرب بہ نساءہ والعود المسن من الابل والجران باطن عنق البعیر والدابۃ

ایا کبدًا کادت عشیّۃ غرّبٍ	من الشوق اثر الظاعنین تصدّعُ

ایا حرف النداء والمنادی محذوف ای یا قومی انظر واکبدا وجملۃ کادت نعتہ واراد بہ کبدہ وغرب جبل بالشام کانوا مجتمعین فیہ فتحزبوا احزابہن فانتجع احدہما وصاحبتہ معہم واقام احدہما للاستعداد وہو فیہم فشکے الحالۃ الواقعۃ

فی اثناء ذلک وہو مع ذلک بحن ویشتاق ترجمہ اے میری قوم اس میری جگر کو دیکھو کہ بوقت شام مقام
غرب جہان سے میرا محبوب مجکو چھوڑ کر روانہ ہوگیا شوق سے ہوجانیوالوں کے پیچھے تھا قریب تھا کہ پارہ پارہ ہوجاوے

مقامٌ ولا فیمن مضٰے متسرّعُ	عشیّۃَ مافیمن اقام بغرّبٍ

ترجمہ اُس شام کو کہ ان لوگوں میں جو بمقام غرب ٹھیرے ہوئے تھے باارادہ جلد ملجانے قافلہ سابق کے قیام نہ
تھا اور نہ اُن لوگوں میں جو پہلے چلے گئے تھے بانتظار ملجانے پچھلے قافلہ کے یعنی ہماری جلدی تھی --

وقال الحسین بن مطیر

علے کبدی جمّا بطیئًا خمودُھا	لقد کنت جلدًا قبل اَن توقدَ النوٰے

الجلد الشدید القوی والجمر جمع جمرۃ وہی النار الموقدۃ والضمیر فی خمودہا ترجمہ تحقیق میں ایک مضبوط قوی شخص تھا اس
سے پہلے کہ میرے جگر پر فراق ایک بھڑکتی آگ جو بہت دیر میں بجھتی ہے روشن کرے مگر اب تو بہت کمزور ہوں۔

اذا قیل متٰ ایامُھا وعھودُھا	وقد کنت ارجوان تموت صبابتی

ترجمہ اور مجکو اُمید تھی کہ میرا عشق جاتا رہے گا اور مرجاوے گا جبکہ اُسکے مرنیکے دن اور زمانے آوینگے یا جبکہ
اس کے دن اور زمانے پرانے ہوجاویں گے مگر افسوس ایسا ظہور میں نہ آیا۔

عھادَ الھوےٰ تولی بشوق یعیدُھا	فقد جعلت فی حبۃ القلب والحشا

حبۃ القلب ہی العلقۃ السوداء فی جوف والعہاد جمع عہدۃ وہے مطر اول السنۃ اول مفعولی جعلت وتولی
مجہول من اولیتہ ہکذا اذا مدونہ بہ ویحتمل ان یکون تمطر الولی وہو المطرۃ الثانیۃ وہو فی موضع المفعول الثانی
والسکن فی یعید ہاللشوق والمنصوب للعہاد ترجمہ سو اُس عشق نے میرے سویدائے قلب وراعضائے باطنی
میں باران محبت برسادیا جو بسبب شوق عظیم کے کہ جو اسکو لوٹا لاتا ہے مدد کیا جاتا ہے یا دوبارہ برسایا جاتا ہے۔

وصفرٍ تراقیھا وبیض خدودُھا	بسودٍ نواصیھا وحمرٍ اکفُّھا

الظرف متعلق بقولہ بموت او بجعلت وانما جاز ان یجمع سود وحمر وغیرہا مع کونہم مسندۃ الی الظاہر لکونہ علی وزن
المفرد بخلاف الجمع السالم اذ لانظیر لہ فی الاسماء المفردۃ فلا یجوز مررت برجل قاعدین غلمانہ وارادبالناصیۃ شعر
جمیع الراس وصفرۃ التراقی کنایۃ عن التخلی بحلی الذہب الصفر ترجمہ میرے دل میں محبت کا باران برسادیا
بمدد معشوقوں موئے سیاہ کے اور انکی سرخ اور حنائی ہتھیلیوں اور انکی زرد چھاتیوں کے کہ جو بسبب پہنے
زیور کے ہیں اور اُنکے سفید اور گورے رخساروں کی۔

باحسن ممّا زیّنتھا عقودُھا	مخصّرۃُ الاوساط زانت عقودَھا

ترجمہ وہ عورتیں باریک کمریں ہیں کہ انہوں نے اپنے ہاروں کو اُس سے زیادہ زینت دی ہے کہ جتنی انکے

ہارون نے انکو زینت دی ہے۔

رفیف الخزامی باتَ طلٌّ یجودُھا	یُمَنِّیْنَنا حتّٰی تُرِفَّ قُلُوبُنا

مناہ اذا وعدہٗ ترف ترتام وتفرح والخزامی گسکاری خیری البر والطل المطر الخفیف وجاد ہا سقاہا ترجمہ وہ عورتیں ہم کو اُمید وار وصال کرتی ہیں یہاں تلک کہ ہمارے دل اہتزاز حاصل کرتے ہیں جیسے وہ جنگلی خیری جس کو ہلکا مینہ تر کرے۔

وقال ابو صخر الہذلی

اَمَاتَ واَحیا والذی امرہ الامرُ	اما والذی اَبکیٰ واَضحکَ والذی
الیفین منہا لا یروعھما الذعرُ	لقد ترکتنی احسُدُ الوحشَ ان اریٰ

اما حرف تنبیہ والواو للقسم وراعہ افزعہ ترجمہ آگاہ ہو قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ وہ جسکو چاہتا ہے رُلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہنساتا ہے اور قسم اُسکی کہ وہ جسکو چاہتا ہے مارتا ہے اور جسکو چاہتا ہے جلاتا ہے اور قسم ہے اسکی کہ جس کا کہ حکم واجب التسلیم ہے بیشک میری محبوبہ نے مجکو ایسے حال میں کر چھوڑا ہے کہ میں وحشی جانوروں پر اس بات کے حسد کرتا ہوں کہ میں اُنکو باہم مانوس دیکھتا ہوں کہ انکو خوف نہیں ستاتا یعنی میں تنہا اور ہر وقت خوفناک رہتا ہوں۔

ویا سلوۃ الایام موعدک الحشرُ	فیا حُبّہا زدنی جوًی کل لیلۃٍ

الجوی مرض الجوف والسلوۃ مصدر سلی عنہ اذا صبر عنہ ونسیہ والاضافۃ الی الایام من اضافۃ المصدر الی السبب ترجمہ پس اے معشوقہ کی محبت میری سوزش درونی کو ہر شب بڑھا اور اے محبوبہ کی فراموشی جو بسبب گذرنے زمانہ کے حسب دستور عشاق کو ہو جاتی ہے تیری ملاقات کی جگہ حشر ہے یعنی اس دنیا میں تو ممکن ہی نہیں ہے کہ میں محبوبہ کو بھول جاؤں۔

فلما انقضیٰ ما بیننا سکن الدھرُ	عجبتُ لسعی الدھر بینی وبینہا

ترجمہ زمانہ کی سعی اور درانداذی سے مجھ میں اور اس میں مجکو تعجب ہی سو جب وہ معاملہ جو مجھ میں اور اُس میں تھا گذر گیا تو زمانہ بھی چین سے بیٹھ رہا یعنے ایام وصال میں زمانہ مو شگ دوانی اور تفرقہ اندازی میں سعی کرتا رہا جبکہ فراق ہو گیا زمانہ کو آرام ہو گیا۔

فاُبْہَتُ لا عُرفٌ لدیّ ولا نُکْرُ	وما ہو الا ان اراہا فجاءۃً

الضمیر لما ہو المنظور والمطلوب وبہت تحیر وابہت منصوب عطفا علی اری ترجمہ اور مقصود میرا سوائے اسکے نہیں ہی کہ معشوقہ کو دفعۃً دیکھ لوں اور ششدر و حیران کھڑا رہ جاؤں کہ مجکو قدرت بھلا برا کہنے کی یا اقرار انکار کی نہو۔

ابو صخر الہذلی

العشاق

وقال ایضاً

بید الذی شغف الفواد بکم ۔۔۔ تفریج ما القی من الھم

ترجمہ جس ذات پاک نے میرے دل کو تمہیر فریفتہ کردیا ہی اسی کے اختیار میں اُس غم کا کھولنا ہی جس سے میں دست وگریبان ہوں۔

ویقر عینی وھی نازحۃ ۔۔۔ مالا یقر بعین ذی الحلم

النازحۃ من نزحت البیر اذا اخرجت ماءہا حتی ینفد والباء زائدۃ والحلم بالکسر العقل وبالضم النوم ترجمہ میری آنکھ جس کا تمام پانی بسبب کثرۃ گریہ کے نکل گیا ہی اس شغل میں اسقدر خنک ہی کہ ایسے عاقل کی آنکھ خنک نہیں ہوتی یعنے عشق کا کارخانہ عقل سے جدا ہے۔

انی اری واظن ان سنری ۔۔۔ وضح النھار وعالی النجم

الوضح محرکۃ البیاض وعالی النجم من قبیل جرد قطیفۃ والعرب تصف الیوم الشدید بظہور النجم فیہ ترجمہ میں بسبب شدۃ صدمہ محبت کے روشنی روز وستارہ بلند ایک جا دیکھتا ہوں یعنی دن کو تارے نظر آرہے ہیں اور مجکو گمان غالب ہی کہ محبوبہ بھی عنقریب یہ حالت دیکھے خلاصہ یہ کہ میرا عشق صادق ہی امید ہی کہ معشوقہ آخر کو میری عاشق ہوجاوی اور جو صدمہ مجہپر گزر رہا ہے بعینہ اُس پر بھی گزرے علامہ تبریزی لکھتا ہی کہ شاعر محبوبہ کی قوم کو ڈراتا ہی کہ عنقریب صدمہ خونریزی نسبت محبوبہ تم دیکھوگے اور میں تو اسکا انجام خوب دیکھ رہا ہوں

وللیلۃ منھا تعود لنا ۔۔۔ من غیر مارفث ولا اثم

اشھی الی نفسی ولو نزحت ۔۔۔ مما ملکت ومن بنی سھم

الرفث محرکۃ الفحش ونزح بعد والمستکن فی نزحت للنفس وبنو سھم بطن من ہذیل رہط الشاعر ترجمہ اور بیشک ایک رات جو محبوبہ کی طرف سے بے فحش اور گناہ ہماری طرف لوٹ آئے وہ میرے جی کو زیادہ پسند ہے اگرچہ اسکے سبب میرا جی اپنی تمام اشیاء مملوکہ سے اور بنی سھم سے جو میری قوم ہے جدا ہوجاوے

قد کان صرم فی الممات لنا ۔۔۔ فعجلت قبل الموت بالصرم

ترجمہ ای محبوبہ موت میں میرا اور تیرا انقطاع کلی مقرر تھا سو تو مرنیسے پہلے انقطاع باہمی میں شتابی کر بیٹھی۔

ولما بقیت لیبقین جوی ۔۔۔ بین الجوانح مضرع جسمی

الجوانح الضلوع واضرع اذل ترجمہ بخدا میں جب تک زندہ ہوں میری پسلیوں میں سوزش جو میری جسم کو زار و نزار کردے باقی رہے گی۔

فتعلمی ان قد کلفت بکم ۔۔۔ ثم افعلی ما شئت عن علم

ترجمہ سو تو جان کہ میں تیرا عاشق ہوں پھر بعد علم حال واقفی کے جو چاہے سو کر یعنی مہربانی کیطرف راغب کرتا ہے

قال ابن اُذینہ

خُلِقتُ هواك كما خُلِقت هویٰ لها	انّ التی زعمت فوادك ملّها

الھوی بمعنی المھوی ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اس محبوبہ نے جو خیال کیا ہے کہ تیرا دل اس سے ملول ہے سو اُسنے غلطی کھائی کیونکہ وہ تیرے لئے محبوبہ پیدا کی گئی ہے جیسا تو اسکے لئے محبوب پیدا کیا گیا ہے پس ایسے خیال کی گنجایش نہیں ہے۔

بلُبانةٍ فادقّها واجلّها	بیضاء باکرها النعیم فصاغها

یقال باکرہ اذا اتاہ بکرة والنعیم النعمة وصاغ الشئ صنعہ علی صورة مستقیمة واللباقة بالضم الحذاقة فی العمل والدقیق ضد الجلیل ترجمہ وہ گورے رنگ والی ہے کہ خوشحالی اُسکے پاس سویرے آگئی یعنی وہ پونٹروں کی ابری اور اسکے چہرہ پر تازگی و نزاکت امارت موجود ہے سو اسکی خوشحالی نے خوبصورتی کے سانچے میں ڈھالدیا بلحاظ باریک اور موٹی چیز ونکے یعنی جو چیز باریک ہونی چاہیئے وہ باریک ہے جیسے کمر اور ناک اور بال اور جو موٹے ہونی چاہیئے وہ موٹی ہے مثل ساق و بازو و سیرین کے۔

فاکان اکثرها لنا واقلّها	حجبت تحیتها فقلت لصاحبی

ترجمہ اُس نے اپنی صاحب سلامت کو ہم سے روکا تو میں نے اپنے ہمراہی سے کہا کہ اس سے پہلے اسکی صاحب سلامت کسقدر زیادہ تھی اور اب کسقدر کم ہے۔

شفع الضمیرُ الی الفؤاد فسلّها	واذا وجدتُ لها وساوس سلوةٍ

ترجمہ اور جبکہ مجکو اسکی فراموشی کے وسوسے آتے ہیں تو پوشیدہ محبت میرے دل سے اسکی سفارش کرتی ہے اور اس فراموشی کو دل سے بالکل نکال ڈالتی ہے۔

وقال آخر

لمرضاته شعثٌ طویلٌ ذمیلها علی ام عمرو دولة لا اُقیلها	اما والذی حجت له العیس ترتمی لئن نائبات الدهر یوما ادلن لی

الحج القصد والعیس الابل البیض والارتماء مطاوع الرمی لازم والمراد بہ السیر السریع والشعث جمع شعثاء وهی مغبرة الراس والذمیل السیر السریع والادالة الید علی عدوه جعل له دولة علیه وامکنه منه والاقالة ازالة العثرة وعفو الذنب والضمیر للنائبات او للمرة ولا اقیلها جواب القسم ترجمہ خبردار ہو قسم ہے اُس ذات پاک کی جسکا سفید شتر

قصد کرتے ہیں جبکہ اسکی خوشنودی حاصل کرنیکو نیز سر غبار آلودہ چلتے ہیں اور انکا سفر اور تیز روی دراز
ہوتی ہے البتہ اگر حوادث زمانہ نے کسی روز مجکو ام عمرو پر قدرت اور قابو دیا تو میں حوادث مذکورہ کی
قصور معاف نہیں کرونگا کیونکہ بسبب حصول وصال آلام فراق کے مزے چلتے رہے یا یہ کہ زمانہ نے مجکو
ایام فراق میں جسقدر ستایا ہے زمانہ وصال میں اُس کا اُس سے انتقام لونگا اور اگر ضمیر اقیلہا کی عورت کیطرف
راجع ہو تو یہ معنی ہوئے کہ اُس محبوبہ نے مجہپر جسقدر ایام فراق میں جور کئے ہیں انکا اس سے بخوبی انتقام لونگا۔

وقال آخر

وکنت اذا ارسلت طرفک رائدًا	لقلبک یومًا اتعبتک المناظر

رائد القوم من تبیق مہم لطلب الماء والکلاء واتعبہ اوقعہ فی التعب والمناظر جمع منظر موضع النظر کالوجہ ترجمہ
اپنے آپ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تو ایسے حال میں تہا کہ جب تو کسی روز اپنی نظر کو واسطے طلب غذائے
دل یعنی تلاش معشوقوں کو بہیجتا تہا تو اچھی صورتیں تجکو رنج و قلق میں ڈالتی تھیں یعنی نہ وہاں تک
پہنچ سکتا تہا اور نہ انکو چھوڑ سکتا تہا۔ چنانچہ اسکی تفصیل شعر آیندہ میں کرتا ہے۔

رایت الذی لاکلہ انت قادر	علیہ ولا عن بعضہ انت صابر

ترجمہ تو وہ چیز دیکھتا تہا جسکے کل پر تجکو قدرت نہ تھی اور نہ اسکے بعض سے تو صبر کر سکتا تہا کل سے صبر کرنا تو بڑی مشکل بات ہے

وقال آخر

اقول لصاحبی والعیس تھوی	بنا بین المنیفۃ فالضمار

ہوی العقاب اذا وقع علی الصید و استعیر للسیر السریع والباء للتعدیۃ والمنیفۃ اسم ماء والضمار موضع ترجمہ
میں اپنے ہمراہی سے اسوقت کہتا ہوں جبکہ شتران سفید رنگ ہمکو درمیان آب منیفہ و موضع ضمار کے تیز لئے جاتے ہیں

تمتع من شمیم عرار نجد	فما بعد العشیۃ من عرار

العرار بالمہملات گسحاب بہار البر وھو نبت طیب الریح ترجمہ میں اُس سے کہتا ہوں کہ ٹھیر اور بہار نجد کی خوشبو
سے مستفید ہو کیونکہ آج کی شام کے بعد بہار کا کچھ پتہ بھی نہیں ملنے کا۔

الا یا حبذا نفحات نجد	وریا روضہ بعد القطار
واھلک اذ یحل الحی نجدا	وانت علی زمانک غیر زار

یا حرف الندا والمنادی محذوف ای یا نفسی والریا الریح الطیبۃ والروض جمع روضۃ والمجرور بنجد وزری
علیہ عابہ ان تفع الملک لانہ عطف علی ریاہا جمیعا معطوفان علی نفحات ترجمہ اے میرے جی سن کہ نجد کی
خوشبوئیں اور اسکے باغوں کی خوشبوئیں بعد بارش کیا اچھی تھیں اور کیا اچھا تہا تیری قوم کا زمانہ جبکہ وہ نجد میں

فروکش ہوتے تھے اور تو اپنے زمانہ پر عیب نہیں لگاتا تھا یعنی وصال محبوبہ کو کامیاب ہونیکے سبب تو زمانہ سے خوش تھا

بانصاف لہن ولا بسرار	شہور ینقضین وما شعرنا

السرار آخر الشہر ترجمہ وہ مہینے گذرتے تھے اور بسبب اشتغال لہو و لعب کے نہ ہمکو انکے اوسط کی خبر ہوئی اور نہ اواخر کی

وقال آخر

تولت وماء العین فی الجفن حائر	ومما شجانی انہا یوم اعرضت

اعرضت بمعنی عرضت اذا ابدت عرضہا والحائر من حار الدمع اذا سکن فی موضعہ وقد ملاہ وکاد ان ینصب ترجمہ اور منجملہ اُن چیزوں کے جنہوں نے مجکو غمگین کیا ایک یہ ہے کہ جب وہ وداع کیلئے سامنے آئی تو وہ ایسی حالت میں واپس گئی کہ اسکی آنکھوں کے آنسو پلکوں میں بھرے ہوئے تھے یعنے محبوب کو آبدیدہ دیکھکر مجپر سخت صدمہ ہوا کیونکہ رونا میرا کام تھا نہ اُس کا اور اشکوں کا تھام لینا بخوف رقبا کے تھا۔

الی التفاتا اسلمتہ المحاجر	فلما اعادت من بعید بنظرۃ

التفاتا مفعول اعادت والی متعلق بنظرۃ والمنصوب لماء العین واسلمتہ فوضتہ والمحاجر جمع محجر وہو ما یبدو من برقع المرءۃ اذا انتقبت وما حول حدقۃ العین ترجمہ سو جبکہ اسنے دوبارہ مجکو مڑکر دیکھا تو اُس سے ضبط نہو سکا اور آب چشم کو برقع یا آنکھ کے گوشوں سے زمین کے حوالے کر دیا خلاصہ یہ ہے کہ بوقت وداع رونا مجکو زیبا تھا مگر معشوقہ کے رونے نے مجکو بیچین کر رکھا ہے اور یہ امر تجربہ کار خوب جانتا ہے۔

وقال آخر

ہو العرجی عبد اللہ بن عمرو بن امیر المومنین عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ولقب بالعرجی لانہ کان یسکن عرج الطائف وہو موضع وقیل کان لہ روی انہ لما مات عمر بن ابی ربیعۃ الشاعر رئیت جاریۃ تبکی وتلطم وجہہا وتقول من لمکۃ وذکر شعابہا وسناہا فقیل لہا طیبی نفساً فقد نشأ من آل عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتی یقال لہ العرجی یحذو حذوہ فقالت فانشدونی بعض ما قال فانشدوہا ہبتین الآتیتین فمسحت عینہا و رفعت یدیہا الی السماء وقالت الحمد للہ الذی لم یضع حرمہ۔

هوانا وابدوا دوننا نظرا شزرا	ولما رأیت الکاشحین تتبعوا
اثر و سرکم یوما واهجرکم شہرا	جعلت وما بی من جفاء ولا قلی

الکاشح العدو والذی یضمر العداوۃ فی کشحہ والنظر الشزر ان ینظر بموخر العین غضباً وجعلت بمعنی طفقت جواب لما والجفاء البعد وسوء الخلق والقلی البغض ترجمہ اور جبکہ میں نے دیکھا کہ دشمنان جانی ہماری محبت کا حال تلاش کرتے ہیں اور ہمارے پیچھے ہمکو سخت اور ترچھی نگاہ سے دیکھتے ہیں تو ایسی صورت ہیں کہ مجکو دوست سے کچھ

بغض اور عداوت نہ تھی یہ معمول رکھا کہ ایک روز تم سے ملوں اور مہینہ بھر تم سے جدا رہوں

وقال بعض القریشیین

ہو ابو بکر بن عبد الرحمن الزہری وکان قد خرج الی الشام فذکر امرئتہ صالحۃ بنت ابی عبیدۃ الاسدی و کان یہواہا فضرب وجوہ رواحلہ الی المدینۃ فلما رأت رجوعہ من اجلہا وسمعت الشعر قالت لاجرم واللہ لااستاثر علیک بشئ فشاطرتہ مالہا وکانت تصن علیہ بمالہا۔

بینما نحن بالبلاکث فالقاع ✽ سراعا والعیس تھوی ھُویّا
خطرتْ خطرۃٌ علی القلب من ذ ✽ کراکِ وھنا فما استطعتُ مُضیّا

البلاکث والقاع موضعان والہوی وقوع الطیر علی الصید واستعیر للسیر السریع والوہن نحو من نصف اللیل او بعد ساعۃ ظرف لخطرت وکاف الخطاب مکسورۃ ترجمہ اپنی زوجہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اس درمیان میں کہ ہم بمقام بلاکث اور رقاع کے شام کیطرف تیز جاتے تھے اور شتر خوب جلد چل رہے تھے کہ ناگاہ تیری یاد کا خیال آدہی رات کے قریب یا بعد ایک ساعت کے دلمیں گزرا سو میں شام کیطرف چل نہ سکا۔

قلت لبّیکَ اذ دعانی لکَ الشّو ✽ ق وللحادیین حُثّا المطیّا

الکاف فی لبیک مفتوحۃ خطابا للشوق والذکر واللام بمعنی الی والحاوی من یحدو الابل ای یسوقہا بصوتہ وحث الابل خصہا علی السیر السریع والمطی جمع مطیۃ ترجمہ سو جب مجکو تیری یاد نے تیری طرف بلایا تو میں نے اس سے کہا کہ میں حاضر ہون اور دونوں حدی خوانوں سے کہا کہ حجاز کی طرف اونٹنیوں کو تیز ہنکاؤ اب ہم سمت شام نہیں جاتے۔

وقال ابن ہرمۃ

استبق دمعکَ لا یودُ البکاءُ بہٖ ✽ واکفف مدامع من عینیکَ تستبق

اودی بہ اہلکہ وافناہ والفعل مجزوم علی انہ جواب الامر والاستباق المسابقۃ والجملۃ حال ترجمہ اپنے اشک کو باقی رکھ کہ رونا اسکو بالکل فنا نہ کردے کہ اس صورت میں یہ تیرا شغل جاتا رہیگا اور تو نکما رہجاویگا اور اپنی دونوں آنکھونکے اشکوں کی جگہ کو روک ایسے حال میں کہ اشک ایکدوسرے سے بہنے میں بڑہے جاتے ہیں۔

لیس الشؤون وان جادت بباقیۃ ✽ ولا الجفونُ علی ھذا ولا الحدق

الشان مجری الدمع الی العین وان وصلیۃ وجادت امطرت وہذا اشارۃ الی البکاء الکثیر والحدقہ سواد العین ترجمہ اشکوں کے بہنے کی جگہ اگرچہ اب تہوڑی تہوڑی برسیں بعد اسقدر کثرت بکا کے باقی نہیں رہنے کی اور نہ پلکیں اس شدت گریہ میں باقی رہیں گی اور نہ ڈہیلے اور سیاہی چشم کے سوا اب رونا بالکل بند کرنا چاہیے۔

وقال آخر

قد کنتُ اعلو الحبّ حیناً فلم یزل — بی النقضُ والابرامُ حتیٰ علانیا

النقض نقیض الابرام وہو الاحکام ترجمہ میں ایک زمانہ تلک محبت پر غالب آتا رہا سو محبت کی ادھیڑ بن برابر بنی رہی یہاں تلک کہ محبت مجھپر غالب آگئی جسکو میں نے بُنا محبت نے اُدھیڑ ڈالا اور جسکو میں نے ادھیڑا اُس کو بُن دیا آخر کو وہ مجھپر غالب آگئی۔

ولم ار مثلینا خلیلی جنابۃٍ — اشدّ علیٰ رغم العدوّ تصافیا

الجنابۃ ضد القرابۃ ومنہ الاجانب والمراد بہا الغربۃ والرغم خلاف المراد مجاز من الرغام وہو التراب یقال ارغم اللہ انفہ ای اذلہ وتصافیا منصوب علی التمیز ترجمہ میں نے اپنی اور معشوقہ کی مانند ایسے دو دوست عالم غربت اور اجنبیت میں نہیں دیکھے کہ خلاف مراد دشمن کے بلحاظ دوستی نہایت مضبوط ہوں۔

خلیلین لا نرجو اللقاءَ ولا نریٰ — خلیلین الا یرجوان التلاقیا

بدل من الاول ترجمہ میں نے دو دوست اپنی مانند نہیں دیکھے کہ ہم امید ملاقات کی بھی نہیں رکھتے کیونکہ دونوں پر یاس چھا گئی ہے اور تو ایسے دو دوست جو باہم امید ملاقات نہ رکھتے ہوں سوائے ہم دونوں کے کہیں نہیں دیکھیگا۔

یقولون من طول اعتدالک بالعدیٰ — بخدلک وما تلقی لعینیک شافیا

الاعتدال المساواۃ وبجدک من الوجدان مرفوع فی الاصل اسکن للضرورۃ وجملۃ النفی حال سدت مسد المفعول الثانی ترجمہ لوگ کہتے ہیں کہ اس سبب سے کہ تو نے اپنے دشمنوں سے ایک عرصہ دراز تلک اعتدال اخلاق کا برتاؤ رکھا ہے باوجودیکہ وہ لوگ طالب وصل ہیں ہم تجکو ایسے حال میں پاتے ہیں کہ تجکو ایسا شخص نہیں ملیگا جو تیری آنکھوں کو مرض گریہ سے شفا بخشے۔

بلیٰ ان بالجزع الذی ینبت الغضیٰ — الیّ وان لم القہ لمداویا

الجزع منعطف الوادی والغضا نوع من الشجر والی بمعنی اللام ومداویا اسم ان ترجمہ میں نے ان سے کہا کہ کیوں نہیں ملیگا بیشک اُس گھاٹی کے نکڑ پر جو جانڈ کا درخت اُگاتا ہے میرا دوا کرنیوالا موجود ہے اگرچہ میں اُس سے نہیں ملا۔

وقال آخر

اقول ہو قیس ابن ذریح اللیثی رضیع سیدنا الحسین بن علی رضی اللہ تعالے عنہما وکان یہوی لبنیٰ بنت حباب الکعبیۃ وکانت زوجتہ ومن حدیث ہذہ الابیات ان اباہ عزم علیہ ان یطلق لبنیٰ فکاد یموت ثم اقسم ابوہ لئن اقامت لا یساکن قیساً فطلقت فقال قیس ابیاتاً کثیرۃ منہا ہذہ۔

وکلُّ مصیباتِ الزمان وجدتہا — سویٰ فرقۃ الاحباب ہینۃ الخطب

الهین السہل والخطب الشان ترجمہ سوا دوستوں کی فرقت کے تمام زمانہ کی مصیبتیں تو کار آسان پاویگا۔

وقلت لقلبی حین لجّ بہ الھوے	وکلفنی مالا اطیق من الحب
الا ایھا القلب الذی قادہ الھوے	افق لا اقرّ اللہ عینک من قلب

لج بہ اشئے لزمہ وقادہ جذبہ من قدام ومن قلب بیان المکاف وجملۃ النفی دعاء علیہ ترجمہ اور میں نے اپنے دل سے کہا جبکہ اُس کو محبت آچمٹی اور جبکہ اُسنے مجکو ایسے عشق کی تکلیف دی جسکو میں اٹھا نہیں سکتا تھا کہ اے وہ دل جسکو عشق نے کھینچ لیا ہے ہوش میں آ نہ خنک کرے خدا تیری آنکھ اے دل۔ اسکو کوسنا ہے۔

وقال الحسین بن مطیر الاسدی

فیا عجبا للناس یستشرفوننی	کان لم یروا بعدی محبًا ولا قبلی

استشرفہ رفع الیہ بصرہ ترجمہ اے میری قوم تعجب ہے اُن لوگوں سے کہ جو مجکو نظر اٹھا اٹھا کر دیکھتے ہیں گویا انہوں نے میرے دیکھنے کے بعد کوئی عاشق نہیں دیکھا اور نہ میرے دیکھنے سے پہلے یعنی کبھی نہیں دیکھا۔

یقولون لی اصرم یرجع العقل کلہ	وصرم حبیب النفس اذھب للعقل

ترجمہ لوگ کہتے ہیں کہ یار سے قطع کر دے تو تیری ساری عقل واپس آجاوے گی اور حال یہ ہے کہ دلی دوست سے کٹ کرنا عقل کو زیادہ کھو دیتا ہے۔

ویا عجبا من حبّ من ھو قاتلی	کانی اجزیہ المودّۃ من قتلی

ترجمہ سوائے میری قوم تعجب ہے میرے اُس شخص کے دوست رکھنے سے جو میرا قاتل ہے گویا کہ میں اس کو اپنے قتل کے عوض دوستی کا بدلہ دیتا ہوں۔

ومن بیّنات الحبّ ان کان اھلھا	احبّ الی قلبی وعینیّ من اھلی

ان بالفتح مصدریۃ ترجمہ محبت کے دلائل سے ایک یہ ہے کہ اُسکا کنبہ میرے دل اور چشم میں میرے کنبہ سے زیادہ پیارا ہے

وقال عمر بن ابی ربیعۃ

ولمّا تفاوضنا الحدیث واسفرت	وجوہ زھاھا الحسن ان تتقنّعا

التفاوض الاشتراک فی شیٔ کالمفاوضۃ والاسفار الانکشاف لازم وزہاہ استخفہ ترجمہ اور جبکہ ہمنے باہم بات چیت کی اور خوبصورت چہرے جنکو حسن نے نقنعہ سے چھپانا سبک وخفیف کام سمجھا تھا ظاہر ہوئے یعنی وہ چہرے ایسے تاباں تھے کہ برقعہ سے چھپ سکتے تھے

تبالھن بالعرفان لما عرفننی	وقلن امرءٌ باغ اکل واوضعا

تبالہ اظہر البلاھۃ وتجاھل عن عمد والباغی الطالب واکل الرجل اذا کل بعیرہ واوضع اسرع والاصل اوضع فاکل

وسقوط الترتیب بضرورۃ الشعر ترجمہ تو میری شناخت سے انہوں نے تجاہل عارفانہ کیا جبکہ انہوں نے مجکو پہچان لیا اور انہوں نے کہا کہ یہ مرد کسی چیز کا طالب ہے کہ اُسنے اپنے شتر کو تیز ہنکایا ہے اسلیئے وہ تھک گیا ہے۔

وقربن اسباب الهوى لمتيّم	يقيس ذراعا كلما قسن اصبعا

فاسن قرب ترجمہ اور اُن عورتوں نے سامان از دیاد محبت یعنی بات چیت اور لگاوٹ کو ایسے عاشق زار سے قریب کر دیا کہ وہ بقدر ایک گز کے اسنے قریب ہو جاوے جبکہ وہ عورتیں انگشت بھر قریب ہوں یعنی اسکی محبت انکی محبت سے زیادہ تھی

وقلتُ لمطريهن ويحك انّما	ضررتَ فهل تستطيع نفعا فتنفعا

اطری فلان فلانا اذا مدحه باحسن ماقدر علیه وتستطیع منقوص عن تستطیع وویحک کلمۃ ترحم وانتصب فتنفعا بان مضمرۃ وهو جواب الاستفهام بالفا ترجمہ اور میں نے انکے مداح سے کہا کہ تجھپر افسوس تو نے ضرر پہونچایا سو کیا تجکو قدرت نفع رسانی کی ہے کہ تو نفع پہنچاوے یعنے تیری تعریف انکے حسن سے کم ہے اب کیا تو انکی ایسی تعریف کرسکتا ہے جس سے آنکی حقیقی خوبی ظاہر ہو یا یہ کہ تیری تعریف سبب زیادتی میرے عشق کا ہوئی ہی یا وہ بسبب تعریف مغرور ہو گئے ہیں اور اسلیئے مجکو نقصان پہونچا اب تو کوئی صورت فائدہ رسانی کی یعنی وصل کی بھی پیدا کرسکتا ہے۔

وقال ابو الربیس التغلبی

هل تُبلغنّي امّ حربٍ وتقذفن	على طربٍ بيوتَهم اقاتلُه
مبينة عتقٍ حسن خدٍّ ومرفقا	به جنفٌ ان يعرك الدَّفّ شاغله

ام حرب مفعول ثان لتبلغن وتقذفن بالنون الخفيفة وقذفه عليه رماه به ففي البيت قلب والاصل تقذفن طربا على بيوت هم والمراد بالطرب الفرح ويحتمل ان يكون مفعول القذف محذوفا والطرب بمعنى الحزن اى تقذفن سرورا على حزن والبيوت كحروب لام الذى يبيت له صاحبه جهتما والاضافة الى الهم للبيان واقاتله نعت هم و المبنية من ابان اللازم مرفوع على انه فاعل تبلغن وتقذفن والعتق ههنا الكرم وخلوص الاصل وحسن خد منصوب على التمييز ومرفقا عطف عليه والمجرور فى به لمرفقا والجنف محركة الميلان وان يعرك بتقدير المضاف اى مخافة ان يعرك والعرك الحك والدف الجنب والمجرور فى شاغله للمرفق والاد بالشاغل المشغول ترجمہ شاعر بطور تمنی کہتا ہے کہ کیا مجکو ام حرب کے پاس پہونچا ویگی اور اُس غم پر جو میرا انکو لازم رہتا ہے اور میرا پیچھا نہیں چھوڑتا ہے اور جس سے میرا جنگ رہتا ہے خوشی کو پھینک مارےگی وہ ناقہ جسکی اصالت ظاہر ہے بلحاظ خوبی چہرہ و مہرہ و گھٹنے دوست کے جسمیں بہ نسبت پہلو کے ایک قسم کی کجی ہے اس خوف سے کہ بوقت تیز رفتاری اپنے گھٹنے کو جو رفتار میں مشغول ہو نہ کھجانے لگے۔ کجی دست ناقہ کا عمدہ وصف ہے۔ خلاصہ یہ کہ کیا ایسا زمانہ بھی مجکو نصیب ہو گا کہ ناقہ مجکو

محبوبہ کے پاس پہونچاوے اور غم کو بسبب خوشی کے شکست دے۔

بسُلّمٍ غمر فی مناخ تعاجله	مُطارة قلبٍ ان ثنیٰ الرجل ربّها

مطارۃ القلب کنایۃ عن ذکیۃ الفواد کان بہا جنونا للنشاطہا و ثنی الرجل صرفہا والمجرور فی ربہا للناقۃ والسلم المرقاۃ و غرز الناقۃ رکابہا۔ ترجمہ وہ ناقہ دل اڑی ہوئی اور تیزروی کے لئے ایسی بیچین ہو کہ اگر اس کا مالک اپنا پاؤں اس کی رکاب میں جو بمنزلہ زینہ کے ہے اسکی نشستگاہ یعنی تھان میں سواری کیوقت پھیرے اور ہلاوے تو وہ ناقہ اپنے مالک سے جلد بازی کرتی ہے یعنی اس سی پہلے کہ وہ اچھی طرح اسپر سوار ہو بسبب تیزی کے فوراً کھڑی ہو جاتی ہے۔

قلیلُ للنزولِ غیدا لخلق عاطله	یباری بہا الفود النوافخ فی البُرے

المباراۃ المقابلۃ والمعارضۃ والفود ا النافۃ الشدیدۃ الطویلۃ الظہر والعنق والبری جمع برۃ وہی الحلقۃ من صفر او نحاس تکون فی انف البعیر والنوافخ المتنفسات نفخاً لنشاطہا و اراد بقلیل النزول نفسہ وہو فاعل یباری والاغید الناعم وکنی بناعم الخلق عن السید الکریم المترفہ او عن الناعس لکثرۃ السفر باللیل وعاطل الخلق البعید عن الحلی ای عن التشبہ بالنساء۔ ترجمہ اس ناقہ کے ذریعہ سے مقابلہ کرتا ہے یعنی گردن ودراز پشت تیزرو اونٹنیوں کا جو اپنی نکیلوں میں بسبب تیزی کے فراٹے بھرتی ہیں وہ شخص جو برابر سفر کرتا ہے اور سواری سے کمتر اترتا ہے اور بسبب اپنی خوشحالی کے یا بسبب راتوں کے سفر اور اونگھنے کے نرم اور ڈھیلے عضا والا ہے اور بسبب اپنے مرد ہونیکے زیور سے اسکے اعضا خالی ہیں۔ شخص سے مراد خود شاعر ہے یعنی میں اس ناقہ تیزرو سے بڑی بڑی تیزرو ناقون کا مقابلہ کرتا ہون۔

مُطلِقُ بُصریٍ اصمع القلب حافله	مراجع نجدٍ بعد فرکٍ و بغضۃ

المراجع ضد المطلق والفرک البغض واکثر ما یستعمل فی بغض النساء و بصری قریۃ من قری الشام والاصمع الحدید الذکی وحافلہ مسرعہ۔ ترجمہ وہ شخص مقام نجد سے اسکے بغض و عداوت و طلاق دینے کے بعد رجعت کرنیوالا اور اس کو اپنے نکاح میں رکھنے والا اور مقام بصری کو طلاق دینے والا ہے اور دل کا قوی اور تیز اور جلد باز ہے۔ شاعر نے نجد اور بصرے کو دو عورتوں سے تشبیہ دی ہے جن میں سے ایک کو طلاق دی ہے اور دوسرے سے رجعت کی ہے۔

وقال عبداللہ بن عجلان

ہو نہدی جاہلی احد من قتلہ الحب۔

شبابی و کاسٍ باکرتنی شمولُها	وحقۃ مسکٍ من نساء لبستها

الواؤ بمعنے رب و لبس المراۃ تمتع بہا و شبابی منصوب علے الظرفیۃ ای فی شبابی و باکرہ اتاہ بکرۃ والشمول

الخمر التی ہبت علیہا ریح الشمال والضمیر المجرور للکاس ترجمہ اور بہت سی عورتیں پاکیزہ وخوشبو مثل مشک کی ڈبی کے عمدہ عمدہ عورتوں میں سے تھیں جنسے میں اپنی جوانی بھر منتفع رہا اور بہت سے ساغر تھے جنکی شراب بادشمال رسیدہ علے الصباح میرے استعمال میں آئی۔

سقیۃٌ بردیٍّ نمتہا غیولہا	جدیدۃٍ سربال لشباب کانہا

بالجر علی انہ صفۃ حقفۃ والسربال الدرع وکل ملبوس والسقیۃ فعیلۃ بمعنی المفعول والبردی بنت لین تتخلخل شبہ بہ العضو اللین ونماہا انبتہا والغیل کل واد یسیل فیہ العیون والضمیر المجرور للسقیۃ ترجمہ ایسا حقفہ مشک یا ایسی عورتیں جن کالباس جوانی بنا تھا اور ایسی نرم و نازک کہ گویا وہ پانی دیا ہوا پیپرہ ہے جس کو اُن نالوں نے جن میں پانی کے چشمے جاری ہیں اپنی طرف منسوب کیا ہے یعنے ایک عرصہ تلک اُن کو سیراب رکھاہے خلاصہ یہ کہ بشدت تر و تازہ ہیں۔

تطول القصار والطوال تطولہا	ومُحْمَلۃٍ باللحم من دون ثوبہا

الواو عاطفۃ عطف الصفۃ علی الصفۃ اسم مفعول من احمل القطیعۃ اذا انسجہا ذات حمل ای ذات اہداب ومعنے محملۃ باللحم انہا جعل اللحم علیہا کالہدب من وفور السمن وتطول من طالہ اذا غلبہ فی الطول یقال طاولہ فطالہ ترجمہ اور وہ عورت گوشت سے ڈھکی ہوئی اور سلوٹیں پڑی ہوئی ہو اپنے کپڑوں سے علیحدہ یعنی یہ بات نہیں ہو کہ لباس پہنکر موٹی معلوم ہو بلکہ لباس سے علیحدہ پر گوشت اور گداز ہے وہ ٹھنگنی اور نوخیز عورتوں سے طول میں زیادہ ہو اور لمبے قد کی عورتیں اس سے درازی میں زیادہ ہیں خلاصہ یہ کہ وہ عورت پُر گوشت اور میانہ قد ہے اور سوکھی اور لمبی نہیں ہے اور یہ دونوں وصف عورات کے لئے محمود ہیں۔

علے متنہا حیث استقر جدیلہا	کان دمقسا او فروع غمامۃ

الدمقس الحریر الابیض وفرع کل شئ اعلاہ وطرفہ والغمامۃ السحابۃ البیضاء والمتن الظہر والجدیل الوشاح ترجمہ گویا سفید ابریشم یا ابر سفید کا کنارہ اس کی پشت پر ہے جہاں اسکی بدھی ٹھیری ہوئی ہے اُسکی پشت کی سفیدی وصفائی و چمک کی تعریف کرتا ہے۔

وصہباءَ فی بیضاءَ بادٍ حجولہا کمیتٌ یلذُّ الشاربین قلیلہا	وابیض منقوفٍ وزقٍ وقینۃٍ اذا صبّ فی الراؤق منہا تضوعت

الواو واو رب والمنقوف الرجل القلیل اللحم واستعیر للابریق الصافی والزق السقار والقینۃ الامۃ المغنیۃ والصہباء الخمرۃ القلیلۃ الحمرۃ وبیضاء نعت کاس والحجول بتقدیم المہملۃ علے الجیم البیاض والمجرور لبیضاء والراؤق المصفاۃ والکاس والکمیت الحمرۃ التی فیہا سواد وبیاض وجواب رب محذوف ای زاولتہا ترجمہ اور میں نے اشیاء مفصلہ ذیل مدتوں استعمال کی ہیں بہت سی سفید اور شفاف اور پتلی صراحی اور مشکیزہ شراب

گانیوالی چھوکری اور دھوئیں رنگ کی شراب سفید اور صاف ساغر ہیں جسکی سفیدی خوب ظاہر ہے جبکہ اسمیں سے کچھ ساغر میں ڈالی جاوے تو مشک کی خوشبو پھیل جاوے وہ ایسی شراب ہے کہ تھوڑی ہی استعمال کی جاوے تو پینے والوں کو نہایت لذت بخشے۔

وقال عبداللہ بن الدمینۃ الخثعمی

ولما لحقنا بالحمول ودونہا	خمیص الحشا توہی القمیص عواتقہ

الحمول بالضم الہوادج والابل التی علیہا الہوادج خمیص الحشا رجل یابس البطن واراد بہ زوج التی یشبب بہا واوہاہ ارخاہ والعاتق موضع الرداء من المنکب وکنی برفادۃ القمیص عن ہزالہ ترجمہ اور جب کہ ہم ان سواریوں سے ملے جنپر محبوبہ سوار تھی ایسے وقت میں کہ انکے ورے ایک شخص دبلا پتلا تھا کہ بسبب لاغری کے اسکے مونڈھے اسکے کرتہ کو ڈھیلا اور ڈھلا چھوڑ رہے تھے۔

قلیل قذی العینین یعلم انہ	ہو الموت ان لم تصر عنا بوائقہ

اراد بالقلۃ العدم وصراہ دفعہ والفعل مجہول والبوائق الآفات ترجمہ وہ ایسا تھا کہ اسکی دو آنکھوں میں میل نہ تھا جو دیکھنے سے روکے یعنے صاحب نظر تھا یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہی موت ہے اگر اسکے آفات اور حملے ہمسے نہ روکے جاویں

عرضنا فسلمنا فسلم کارہا	علینا وتبریح من الغیظ خانقہ

عرضنا جواب لما وکل ما بینہا حال والتبریح مصدر برح بہ الامر اذا آذاہ شدیداً۔ والغیظ شدۃ الغضب وخنقہ اخذ حلقومہ ترجمہ ہم اسکے سامنے ہوئے اور اسکو سلام کیا تو برے جی سے جواب سلام دیا ایسے حال میں کہ ایک بڑے موذی جیز شدۃ غضب سے اس کا گلا گھونٹنے والی تھی یعنی اپنی عورتوں کے پاس ہمارے آنیسے غیرت کرتا تھا

فسایرتہ مقدار میل ولیتنی	بکرہ لہ مادام حیا ارافقہ

ترجمہ سو میں بقدر ایک میل اسکے ساتھ چلا اور کاش میں باوجود اس سے اپنی نفرت کے جب تلک وہ زندہ ہے اسکے ساتھ رہتا کہ دیدار محبوبہ سے مسرور رہتا۔

فلما رأت ان لا وصال وانہ	لدی الصرم مضروب علینا سرادقہ

الضمیر فی انہ للشان ومدی الشئ غایتہ وامتدادہ مرفوع علی الابتداء والصرم انقطع وضمیر سرادقہ للمبتدا ترجمہ سو جب محبوبہ نے دیکھا کہ مجھ میں اور اسمیں وصل کی کوئی صورت نہیں ہے اور یہ کہ غایۃ انقطاع کے ڈیرے ہمپر تنی ہوئی ہیں یعنی انقطاع دائمی ہے

رمتنی بطرف لو کمیا رمت بہ	لبل نجیعا نحرہ وبنائقہ

جواب لما والنجیع الدم الطری والبنیقۃ بالموحدۃ فالنون فالتحتانیۃ فالقاف لبنۃ القمیص یعنی خشتک جامہ وجرّبان یعنے جیب ترجمہ تو اس نے میری ایسا تیر نگاہ کا مارا کہ اگر وہ کسی اور بہادر و دلیر شخص کے مارتی تو اس کی گردن و پارہائے جامہ وگریبان خون تازہ سے تر کیا جاتا۔

وميض الحيا يهدي لنجد شقايقه	دلج بعينيها كان وميضه

التلمح اختلاس النظر مجرور عطفاً على طرف والوميض اللمعان والحيا الغيث وتهدي مجهول من اهداه والشقيقة لمع من البرق في الافق ترجمه اور اسنے اپنی دونون آنکھون کی ایسی دزدیدہ نظر کا تیر مارا کہ گویا اسکی چمک اس ابر کی چمک تھی جسکی بجلیونکی چمک مقام نجد کو تحفہ دی جاوے۔

وقال ابو الطمحان القيني

وقبل ارتقاء النفس فوق الجوانح	الا علّلاني قبل نوح النوائح

عللہ شغلہ بشئ غیر واقع او واقع والجوانح الضلوع ترجمہ خبردار ہو جاؤ اے میرے دوستو مجکو بہلاؤ اور میری دل لگی کا سامان کرو اس سے پہلے کہ رونے والیان مجکو رو دین اور اس سے پہلے کہ میرا دم پسلیوں سے اوپر یعنی گلے اور ناک مین آجاوے

اذا راح اصحابي ولست برائح	وقبل غدٍ يا لهف نفسي علی غدٍ

ترجمہ اور کل سے پہلے مجکو بہلاؤ اور ہائے افسوس میری جان پر کل کو جب کہ بوقت شام چلے پھرین گے میرے یار اور مین چلنے پھرنے پر قادر نہون یعنے مرجاؤن۔

وغودرت في لحدٍ علیّ صفائح	اذا راح اصحابي تفيض دموعهم

جبکہ میرے یار شام کو ایسے حال میں لوٹینگے کہ انکے آنسو بہتے ہونگے اور میں لحد مین ایسے حال مین چھوڑا جاؤنگا کہ مجھپر سلیں ہونگی اور ظاہر یہ ہے کہ بجائے صفائح کے جو تمام نسخ موجودہ میں ہے اور جسکو بقیمہ آخر پڑھنا چاہیے صفائحی یاے متکلم سے ہوتا کہ اقوا یعنی اختلاف حرکات قافیہ سے محفوظ رہے۔

وما اللحد في الارض الفضاء بصالح	يقولون هل اصلحتم لاخيكم

ترجمہ لوگ میرے گھر والون سے کہیں گے کہ کیا تم نے اپنے بھائی کی قبر درست بنادی اور حال یہ ہوگا کہ انہون نے میری قبر کھلے میدان مین درست کی ہوگی اور یہ میرے لئے خلاف مصلحت ہے بلکہ میری قبر عمدہ مکان میں چاہیے۔

وقال آخر

من الجمر قيد الرمح لاحترق الجمر	هل الوجد الا ان قلبي لو دنا

الوجد شدة الحب والحزن والجمر جمع جمرة وہے النار المشتعلة والقيد بالكسر المقدار ترجمہ عشق اور تڑپ سوائے اسکے نہیں ہے کہ بیشک اگر میرا دل آتش سوزان سے بقدر ایک نیزے کے نزدیک ہو جاوے تو البتہ خود آگ جل جاوے یعنی شدت محبت اس کا نام ہے اور جو ایسی نہو تو وہ محبت نہیں کہلاتی۔

وانك لا خلٌّ لديّ ولا خمر	افي الحق اني مغرم بك هائم

يقال لا هو خل ولا خمر اي لا ضار ولا نافع ترجمہ کیا یہ امر انصاف مین داخل ہے کہ میں تیرا عاشق حیران ہون اور تیرا نصیبا یہ حال ہے کہ نہ تو میرے لئے ضرر رسان ہے اور نہ مفید یعنی بے پروا ہے۔

فان كنت مطبوبا فلا زلت هكذا ‏ ‏ ‏ ‏ وان كنت مسحورا فلا برأ السحر

ترجمہ پس اگر میں مریض ہوں تو ہمیشہ مریض رہوں اور اگر مجھپر جادو کیا گیا ہے تو خدا کرے میرا جادو اچھا نہو یعنی مجکو یہ منظور نہیں ہو کہ میرا عشق مجھ سے جدا ہو۔

وقال آخر

تشكى المحبون الصبابة ليتني ‏ ‏ ‏ ‏ تحملت ما يلقون من بينهم وحدي

ترجمہ عاشق لوگوں نے درد عشق کی شکایت کی ہے کاش میں ساری مصیبتیں جو وہ جھیلتے ہیں اُن میں سے تنہا اٹھا لیتا کہ مجکو اُس میں لذت حاصل ہوتی ہے۔

فكانت لنفسي لذة الحب كلها ‏ ‏ ‏ ‏ فلم يلقها قبلي محب ولا بعدي

ترجمہ سو اس صورت میں میری جان کے لئے محبت کا سارا مزہ حاصل ہوتا کہ اُس مزہ سے کوئی عاشق مجھسے پہلے اور میرے بعد نہ ملتا یعنی کبھی نہ ملتا۔

وقال شبرمة بن الطفيل

ويوم شديد الحر قصر طوله ‏ ‏ ‏ ‏ دم الزق عنا واصطفاق المزاهر

اراد بدم الزق الخمر والاصطفاق تحرك اوتار العود وهو المزهر ترجمہ اور بہت سے بڑے دن نہایت گرم ہیں کہ اُنکی درازی کو ہمارے لئے خون مشک یعنی شراب اور تاروں کی حرکت دینے یعنی عود کے بجنے نے کوتاہ کر دیا یعنی اس شغل میں دن کوتاہ معلوم ہونے لگا۔

لدن غدوة حتى اروح وصحبتي ‏ ‏ ‏ ‏ عصاة على الناهين شم المناخر

عصی علیہ لم یطع امرہ وشم الانوف کنایۃ عن المتکبرین ترجمہ دن کی درازی کو کم کر دیا صبح سے لیکر یہانتلک کہ میں شام کروں اور حال یہ تھا کہ میری یار لہو ولعب سے منع کرنیوالوں پر سرکش تھے اور ناک چڑھے یعنی متکبر کہ انکا کہا نہیں مانتے تھے

كأن اباريق الشمول عشية ‏ ‏ ‏ ‏ اوز باعلى الطف عوج الحناجر

الاوز البط والطف ما ارتفع من ارض العرب على ريف العراق ترجمہ گویا کہ صراحیاں یا چھاگلیں شراب کی اُس شام کو ٹیڑھی گردنوں کی بطیں ہیں بجانب اعلیٰ مقام طف کی۔

وقال آخر وهو جابر بن الثعلب الجرمي من طي

ومستخبر عن سر ريا رددته ‏ ‏ ‏ ‏ بعمياء من ريا بغير يقين

العمياء الكلمة التي لا يفهم معناها ترجمہ اور بہت سے ریا کے بھید پوچھنے والے ہیں کہ میں نے انکو ریا کی جانب سے ایک مبہم بات کہکر ناکام اور متردد لوٹا دیا یعنی ایسا گول جواب دیا کہ اسکو ریا کا کچھ حال معلوم نہوا۔

آخر

شبرمة بن الطفيل

آخر وهو جابر بن الثعلب الجرمي

فقال انتصحنی اننی لک ناصح ۔۔۔ وما انا ان خبرتہ بامین

انتصحہ قبل نصحہ ترجمہ سو اس نے مجھ سے کہا کہ تو میری نصیحت قبول کر میں بیشک تیرا خیر خواہ ہوں اور حال یہ تھا کہ اگر میں اسکو ریا کی خبر دوں تو امین نہ رہوں بلکہ خائن ہو جاؤں ۔

وقال نفر بن قیس

الا قالت بہیسۃ ما لنصر ۔۔۔ اراہ غیرت منہ الدہور

ترجمہ بہیسہ نے کہا کہ نفر کا کیا حال ہو گیا جس کو میں دیکھتی ہوں یا دکھائی جاتی ہوں کہ زمانہ کی گردشوں نے اس کا حال متغیر کر دیا ہے ۔

وانت کذاک قد غیرت بعدی ۔۔۔ وکنت کانک الشعری العبور

الشعری العبور کوکب معروف ذات ضیاء و نور و سمیت عبور العبورہ بالمجرۃ ترجمہ اور میں نے اسکو جواب دیا کہ تو بھی میرے بعد متغیر الحال ہو گئی اور وہ حسن و جمال نہ رہا ورنہ پہلے تو تو ایسی باجمال تھی کہ گویا ستارہ شعریٰ تھی جو کہکشاں سے گذرتا ہے ۔

وقال سج بن مسہر الطائی

وندمان یزید الکاس طیبا ۔۔۔ سقیت اذا تغورت النجوم

ترجمہ اور بہت سے رفیقان محفل شراب ہیں جو بسبب اپنی خوش اخلاقی کے ساغر کا لطف زیادہ کر دیتے ہیں کہ میں نے انکو اُسوقت شراب پلائی جبکہ ستارے مائل بغروب ہوئے یعنے صبوحی ۔

رفعت براسہ وکشفت عنہ ۔۔۔ بمعرقۃ ملامۃ من یلوم

المعرقۃ من اعرق الخمر اذا جعل فیہا قلیلاً من العرق ۔ واراد بہا الممزوجۃ بالماء ترجمہ میں نے اسکے سر کو اٹھایا یعنی اسکو نیند سے جگایا اور اس کو عرق ملی ہوئی شراب پلا کر اُس سے ملامتگر کی ملامت کو دور کیا یعنی شراب پلا دی کہ اُس کو ملامت گر کی ملامت سننے کا ہوش نہ رہا ۔

فلما ان تنشیٰ قام خرق ۔۔۔ من الفتیان مختلق ھضوم

الخرق بالکسر السخی الکریم واراد بہ نفسہ ۔ والمختلق التام الخلق المعتدل ۔ والہضوم من یعطی جمیع مالہ ترجمہ سو جب وہ رفیق نشہ سے مست ہو گیا تو جوانوں میں سے ایک مرد سخی پورے اعضا کا اپنا سب مال بخشنے والا کھڑا ہوا یعنی میں کھڑا ہوا اور ارادہ کیا

الی وجناء ناویۃ وکاست ۔۔۔ وھی العرقوب منہا والصمیم

الظرف متعلق بقام یقال قام الیہ اذا ارادہ والوجناء الناقۃ السمینۃ الشدیدۃ والناویۃ بالنون قالوا السمینۃ وکاس البعیر اذا مشی علی ثلث قوائم والوہی الوہن والعرقوب الساق والصمیم العظم الذی یقوم بہ العضو ترجمہ وہ جوان مستعد اور طیار

ہوا طرف ذبح مادہ شتر تند مزاج اور فربہ کے اور اُس کا ایک پاؤں باندھا سو وہ تین پاؤں سے چلنے لگی ایسے حال میں کہ اسکے گھٹنے اور ہڈیاں جنسے اعضا قائم رہتے ہیں سست ہو گئے تھے ۔

کھاۃٍ شارفٍ کانت لشیخٍ ۔ لہ خلقٌ یحاذرہ الغریمُ

الکہاۃ الناقۃ الضخمۃ والشارف المسنۃ الہرمۃ والغریم ہہنا المدیون ترجمہ طرف ایسے شتر مادہ کے کہ فربہ اور زیادہ عمر کی تھی جس کا مالک ایک بڈھا بیچر شخص تھا جسکی عادت ایسی سخت تھی کہ اُسکا مدیون اُس سے بچکر چلتا تھا کہ وہ چمٹ نہ جاوے اور یہ اسلئے کہا کہ مقصود بیان سخاوت ہے اور جبکہ ایسے سخت مزاج اور پیر کے جو کمائی کی طاقت نہیں رکھتا بے اجازت ناقہ ذبح کر ڈالے تو اُس بڈھے کو اختیار ہے کہ جو چاہے قیمت مانگے اور جب اُس جوان نے زیادہ قیمت دینے کی پروا نکی تو بڑا سخی ہوا

فاشبع شربہ وسع علیہم ۔ بابریقین کاسہما رذومُ

الشرب بالفتح جمع شارب وسعی علیہم خدمہم والرذوم الکاس الممتلئۃ بحیث یصب جوانبہا ترجمہ سو اُس جوان نے ناقہ کے گوشت سے میخواروں کا شکم بھر دیا اور خود انکی خدمتیں شراب کی دو جھاگلیں جنکی پیالی بھرپور اور چھلکتی تھی لیکر کھڑا رہا ۔

تراھا فی الاناء لہا حُمیّا ۔ کمیتا مثل ما فقع الادیمُ

الضمیر المنصوب للکاس علی ارادۃ الخمر والحمیا سورۃ الخمر ونصب کمیتا علی الحالیۃ وہی الخمرۃ التی فیہا سواد وحمرۃ والفقوع الخالص ترجمہ اُس شراب کی تیزی ساغر میں معلوم ہوتی ہے یعنے پینے سے پہلے اسکی صورت پر تیزی برستی تھی اور حال یہ ہے کہ وہ شراب سرخ رنگ کی تھی مثل ادھوڑی خالص رنگ کے ۔

ترنح شربہا حتی تراہم ۔ کان القوم تنزفہم کلومُ

رنحہ امالہ وادہن عظامہ فہو مرنح کمعظم ونزفہ الدم اوہنہ فرط سیلانہ ترجمہ وہ شراب اپنے پینے والونکے ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضا ڈھیلے کر دیتی ہے یہانتلک کہ تو اُن کو ایسے حال میں دیکھے کہ گویا اُن لوگوں کا خون اُن کے زخموں نے سب بہا دیا ہے اور وہ بلا قوت رہگئے ہیں ۔

فقمنا والرکاب مخیّساتٌ ۔ الی فتل المرافق وہی کومُ

المخیس المذلل والفتل بالتحریک اندماج فی مرفق الناقۃ او تباعد مرفق البعیر عن جنبہ وہو ممدوح والکوم جمع کوماء وہی الناقۃ العظیمۃ السنام ترجمہ سو اسکے بعد ہم اٹھے ایسے حال میں کہ ہماری سواریاں ہماری تابعدار تھیں ایسے ناقونکی طرف جنکے گھٹنے گٹھیلے تھے یا انکے پہلوؤں سے دور تھے اور وہ بڑے بڑے کوہان والیاں تھیں گھٹنونکا گٹھیلا یا پہلوؤں سے دور ہونا ناقوں کیلئے وصف محمود ہے اور بعد مے نوشی سواری کرنا انکی عادت میں سے تھا

کانا والرحال علی صوارٍ ۔ برمل حزاق اسلمہ الصریمُ

الصوار ککتاب وغراب جماعۃ البقر او الوحش وحزاق بالمہملۃ فالمعجمۃ موضع واسلمہ فوضہ وترکہ فی ایدی الاعداء والصریم معظم الرمل ترجمہ گویا ہمارے کجاوے مقام حزاق کے ریتے میں ایسے نیل گاؤ پر رکھے ہوئے تھے جسکو ٹیلے

رستے نے شکاریوں کے سپرد کر دیا تھا کہ ایسے وقت میں نیل گائیں اپنی نجات کیلئے نہایت تیزی اور زور سے بھاگتی ہیں خلاصہ یہ ہے کہ اپنی سواریوں کی تیزروی بیان کرتا ہے ۔

فبتنا بین ذالک و بین مسک	فیا عجبا لعیش لو یدوم

ترجمہ سو ہمنے شغل مذکور اور استعمال مشک میں رات کاٹی پس اے لوگو ایسے عمدہ عیش سے تعجب کرو ۔ کاش یہ عیش ہمیشہ رہتا

وفینا مسمعات عند شرب	وغزلان یعد لها الحمیم

المسمعات یعنی قینات والحمیم الماء الحار والبارد و کلاہما محتمل ترجمہ اور اسوقت ہم میں راگ سنانیوالی چھوکریاں میخواروں کے پاس اور آہو چشم اور خوبصورت عورتیں تھیں جنکے غسل کیلئے پانی گرم یا پینے کیلئے آب سرد تیار کیا جاتا تھا ۔

لطوف ما نطوف ثم یاوی	ذووا الاموال منا والعدیم
الی حفر اسافلهن جوف	واعلاهن صفاح مقیم

طوف الرجل اذا سار کثیرا والعدیم الفقیر والحفر جمع حفرة اراد بها القبور والجوف جمع اجوف والصفاح کرمان الحجارة العراض ترجمہ ہم دنیا میں پھرتے ہیں جب تلک پھرتے ہیں پھر ہم میں کے مالدار اور مفلس لوگ ایسے گڑھوں میں جا پڑتے ہیں جنکے نیچے کے حصے خالی ہیں اور اوپر کے حصے میں چوڑی سلیں جمنے والی ہیں یعنی قبروں میں

وقال ایاس بن الارت الطائی

هلم خلیلی والغوایة قد تصبی	هلم یحیی المنتشین من الشرب

اصباه دعاه الی الصبی وهلم الثانی تاکید ۔ ویحیی مجزوم جواب هلم والمنتشی السکران ترجمہ اے میرے یار چل اور حال یہ ہے کہ گمراہی کبھی عشق بازی کی طرف بلاتی ہے چل مستان میخوار سے علیک سلیک کریں ۔

نسل ملامات الرجال بریة	وننفر شرور الیوم باللهو واللعب

بدل من یحیی ماخوذ من سلاه اذا دفعه وازاله والریة فعلة من الری وننفر من فری الشیء اذا شقه ترجمہ چل تا کہ ایکدفعہ سیکر لوگوں کی ملامتوں کو جو مینوشی پر کرتے ہیں دور کر دیں اور اتار ڈالیں اور آجکے روز کی برائیوں اور مصیبتوں کو کھیل کود سے چیر ڈالیں

اذا ما تواتت ساعة فاجعلنها	لخیر فان الدهر اعصل ذو شغب

العصل اعوجاج الانیاب فهو اعصل ویکنی به عن شدة ید الاخذ والشغب تهیج الشر ترجمہ جب کہ تجکو ایک ساعت کی فرصت ملے تو اُس کو بھلائی میں صرف کر کیونکہ زمانہ کج دندان اور فتنہ انگیز ہے یعنے جو اُسکے منہ میں آجاتا ہے وہ چھوٹ نہیں سکتا اور فسادی ہے اس سے بھلائی کی امید نہیں ہے

فان یک خیر او یکن بعض راحة	فانک لاق من غموم ومن کرب

کان تامة ترجمہ سو اگر کچھ بھلائی ہو یا کچھ آرام ملے تو اُس کو غنیمت جان کیونکہ تو آیندہ غموں سے ملنے والا ہے

وقال آخر

اُحِبُّ الارض تسکنہا سُلیمیٰ	وان کانت توارثہا الجدُوبُ

ترجمہ میں اُس زمین کو دوست رکھتا ہوں جہاں سلیمیٰ رہتی ہے اگرچہ قحط اُس زمین کے وارث اور مالک بنگئے ہیں یعنی قحط ہمیشہ بنا رہتا ہے جیسا وارث اپنے ملک میں ہمیشہ مقیم رہتا ہے خلاصہ یہ کہ زمین قحطناک مبغوض ہوتی ہے مگر بسبب معشوقہ کے محبوب ہے۔

وما دھری بحُبّ تُراب ارضٍ	ولکن من یحلّ بہا حبیب

الدہر العادۃ قال ۵ فانی لیس دہری بالفرار ترجمہ اور میری عادت زمین کی مٹی کی دوست رکھنے کی نہیں ہے مگر جو اُس زمین پر فروکش ہے محبوب ہے۔

اعاذل لو شربت الخمر حتّےٰ	یکون لکل انمُلۃ دبیبُ
اذاً لعذرتنے وعلمت انی	بما اتلفتُ من مالی مصیبُ

الدبیب مشی النمل ترجمہ اے ملامتگر نادان عورت اگر تو شراب پیتی اور بسبب نشہ کے یہانتک تیرا حال ہو جاتا کہ تیری انگلیوں کے ہر پور میں بسبب اہتزاز اور دورہ خون کے چیونٹیاں سی چلنے لگیں تو اسوقت مجکو مینوشی میں ملامت نکرتی اور مجکو معذور رکھتی اور یہ بات جان لیتی کہ جسقدر مال میں نے مے نوشی میں صرف کیا ہے اُس میں میں راہ پر ہوں نہ بے راہ۔

وقال ابو صعترۃ البولانی

فما نطفۃٌ من حبّ مزنٍ تقاذفت	بہ جنبتا الجودیّ واللیل دامس

النطفۃ الماء القلیل الصافی۔ والمزن المطر وحب البرد وتقاذف ترامی والجنبۃ الطرف والجودی جبل بالجزیرۃ والدامس المظلم ترجمہ سو نہیں ہے صاف تھوڑا پانی اولے کا جس کو دو طرفوں کوہ جودی نے پھینکا ہو ایسے وقت میں کہ شب تاریک ہو اور یہ اسلئے کہا کہ ایسے وقت سردی زیادہ معلوم ہوا کرتی ہے خبر ما کی تیسرے شعر میں ہے

فلما اقرتہ اللصاب تنفّست	شمالٌ لاعلی مائہ فھو قارس

اللصاب جمع لصب ہو الشعب الصغیر فی الجبل وتنفس الشمال ہب واللام بمعنے علی۔ والقارس بالقاف البارد ترجمہ سو جبکہ اُس اولے کو جودی کی گھاٹی نے ٹھیرایا تو باد شمال اُسکے پاس کی اعلی جانب پر پڑی اسلئے وہ جم گیا۔

باطیب من فیہا وما ذقتُ طعمہٗ	ولکننے فیما تریٰ لعین فارسُ

اطیب خبر ما النافیۃ والفارس ذو فراسۃ ترجمہ سو وہ پانی موصوف بچندین اوصاف اُسکے منھ یعنی اُسکے آب دہن سے اچھا نہیں ہے اور حال یہ ہے کہ میں نے اُسکا مزہ نہیں چکھا مگر اس چیز کو جسکو آنکھ دیکھتی ہے خوب سمجھنے والا ہوں

وقال الحارث بن خالد المخزومی

عند الجمار تؤودها العُقُلُ	انّی وما نحروا غداة مِنیً

الواو للقسم وآده بلغ جهده واعیاه ـ وضمیر المونث للموصول من حیث ان المراد به البُدن ـ والعقل جمع عقال
ترجمہ میں بیشک قسم ہے اُن ناقوں کی جن کو منٰی کے صبح کو بوقت رمی جمار ذبح کرتے ہیں ایسے حال میں
کہ اُن ناقوں کو اسکیلیں یعنی پائے بند چلنے سے عاجز کر دیتی ہیں ـ انّی کی خبر لعرفت چوتھے شعر میں ہے ـ

سِفلا وا صبح سِفلها یعلو	لو بُدّلت اعلی مساکِنها

تانیث الفعل لاکتسابہ التانیث من المضاف الیہ ای المساکن ترجمہ اگر محبوبہ کے گھروں کا اوپر کا
درجہ نیچے بدل دیا جاوے اور نیچے کا درجہ اوپر ہو جاوے یعنے ہیئت مکانات بدل دیجاوے ـ

فیرُدّ الاقواءُ والمحلُ	فیکاد یعرِ فها الخبیرُ بها

عطف علی بدلت والاقواء خلو الدار عن اہلها ـ والمحل القحط والکل ماخوذ فی جانب الشرط ترجمہ اور
یہ امر قریب ہو کہ اُن مساکن کو شناخت کرے ان کا واقفکار علامات سے ـ اور گھروں کا اُجاڑ ہونا
اور قحط اس واقفکار کو شناخت سے روکے ـ

مِنّی الضلوعُ لاهلها قبلُ	لعرفتُ مغناها لما ضمنت

الجملۃ جواب لو والکل خبر ان والمغنی المسکن ترجمہ تو میں بیشک اُسکے گھر کو خوب پہچان لونگا گو کیسے ہی
صورت بدل جاوے بسبب اس محبت اور علاقہ اس گھر کے رہنے والوں کے جنکو میرے پہلو چھپائے
ہوئے ہیں قبل تبدیل صورت کے یا ہمیشہ سے ـ

وقال مسلم بن الولید

تخاف علی احشائها ان تقطعا	مریضات اوبات التهادی کانما

الاوبۃ رفع القوائم فی السیر ـ والتهادی المشی بین الرجلین متمائلا ترجمہ وہ عورتیں مریض معلوم ہوتی ہیں جب
دو آدمیوں کے سہارے سے خم و چم کے ساتھ چلتی ہیں مگر مریض نہیں ہیں ـ اور بباعث نزاکت ایسی
آہستہ آہستہ چلتی ہیں کہ گویا وہ ڈرتی ہیں کہ انکے اعضائے باطنی سرینوںکی گرانی سے ٹوٹ نجاویں ـ

فوقّع من اعطافه ما تسرّعا	تسیب انسیاب الایم اخصره الندی

السیب الجری علی سرعۃ کالانسیاب والایم بالفتح الحیۃ الدقیقۃ البیضاء واخصره برده والندی المطر الخفیف
والمستکن فی رفع والمجرور فی اعطافه للایم ـ والاعطاف جمع عطف وهو ما انثنی منه ترجمہ وہ ایسی سست
چلتے ہیں جیسے سفید سانپ جس کو شبنم اور باران خفیف نے تر اور ٹھنڈا کر دیا ہو اور اُس سانپ نے اپنی کنڈلیوں

یعنے پیچیدگیوں سے چلنے کے لئے اسقدر کھولا ہو جسقدر اٹھ سکا یا کھل سکا۔ سانپ بوقت سردی و بارش کے لپٹکر بیٹھ جاتا ہے کیونکہ وہ سردی کی برداشت کم کرسکتا ہے اور سردی سے اُسکے اعضا سن ہو جاتے ہیں پھر اس حالت میں اگر اُسکو ضرورت رفتار کی ہوتی ہے تو وہ کیفقدر اپنے سمٹنے کو کھولکر آہستہ آہستہ چلتا ہے محبوبہ کی آہستہ رفتاری کو رفتار مذکور کے ساتھ تشبیہ دی ہے۔

وقال آخر

ابت الروادفُ والثُدِیُّ لقُمصھا	مَسَّ البطونِ وان تمَسَّ ظھورا

الثدی بالضم جمع الثدی۔ والقمص جمع القمیص وھو درع المرأۃ۔ ومس البطون مفعول ابت وکذا ان تمس ترجمہ انکی کلاں سرینوں اور سخت پستانوں نے انکے کرتوں کو شکم انکے چھونے اور کمر و انکے ملنے سے روکدیا ہے یعنی سرین پچھلی جانب سے کرتہ کو کمر سے نہیں لگنے دیتی اور پستان اگلی جانب سے اسکو شکم سے ملنے نہیں دیتی الحاصل کلانی سرین و سختی پستان کی تعریف کرتا ہے

واذا الریاحُ مع العشیِّ تناوحت	نبّھن حاسدۃً وھجن غیورا

تناوحت الریح اذا ھبت علی التقابل کالجنوب والشمال ومع بمعنی فی ترجمہ اور جبکہ باہم مختلف ہوائیں شام کیوقت چلتی ہیں اور ان کے زور سے انکے کرتے شکم اور کمر سے لگجاتے ہیں اور بدن کی خوبصورتی ظاہر ہوجاتی ہے تو وہ ہوائیں نفوس حاسدہ کو بیدار اور غیرتمند کی غیرت کو برانگیختہ کرتی ہیں کہ کیوں اُنکے بدن کی خوبی اور رونق ظاہر ہوئی

وقال بکر بن النطاح

بیضاءُ تسحبُ من قیامٍ فرعھا	وتغیبُ فیہ وھو جثلٌ اسحمُ

السحب الجر والفرع المرأۃ شعر راسھا والوحف الکثیر السواد۔ والاسحم الاشد منہ ترجمہ وہ گورے رنگ والی ہے کہ کھڑی ہونے پر اپنے بالوں کو بسبب درازی کے کھینچتی چلتی ہے اور ان بالوں میں بسبب انکی کثرت کے چھپ جاتی ہے حالانکہ وہ سیاہ بھزنگ ہیں۔

فکانھا فیہ نھارٌ ساطعٌ	وکانّہ لیلٌ علیھا مُظلِمُ

ترجمہ سو وہ عورت اُن سیاہ بالوں میں گویا روز روشن ہے اور گویا وہ بال اُس محبوبہ پر شب تاریک ہیں۔

وقال مسلم بن الولید

تأملتُھا مغترّۃً فکانّما	رایتُ بھا من سُنّۃ البدر مطلعا

اغترداتاہ علی غرۃ ای غفلۃ و السنۃ الوجہ ترجمہ جبکہ وہ غافل تھی میں نے اس کو بغور دیکھا سو گویا اُسکے

یاس یا اس کے سبب میں نے چودھویں رات کے چاند کے چہرہ کا مطلع دیکھا یعنی اسکا چہرہ مثل بدر کے روشن دیکھا

من الدمع حتے انزف الدمع اجمعا	اذا ما ملأت العين منها ملأتها

ملا العین اذا راہ نظرا مشبعا۔ ونزف الماء اخرجہ کلہ ترجمہ جبکہ میں اُسکو سیری یعنی آنکھ بھر دیکھتا ہوں تو اپنی آنکھ کو اشک سے بھر لیتا ہوں اور اتنا روتا ہوں کہ سارے اشک نکال ڈالتا ہوں۔

وقال کثیر بن عبد الرحمن

کثیر مصغرا الخزاعی وکان یہوی عزۃ بنت حمید الغفاریۃ الحاجبیۃ والحاجبیۃ نسبتہ الی حاجب بن غفار

بما فی ضمیر الحاجبیۃ عالم	وددت وما تغنی الودادۃ اننی

ترجمہ میں پسند کرتا ہوں اُس بات کو جو عزہ حاجبیہ کے دل میں میری دوستی اور دشمنی کے معاملہ میں ہے جاننے والا ہوں مگر یہ جاننا کچھ مفید نہیں ہے۔

وان کان شرا لم تلمنی اللوائم	فان کان خیرا سرنی وعلمتہ

ترجمہ سو اگر عزہ کے دلمیں میری بھلائی ہے تو یہ امر مجکو خوش کریگا اور اس کو بہتر سمجھونگا اور اگر برائی ہے تو محبوبہ کے چھوڑ دیتے میں ملامت گر عورتیں مجکو ملامت نہ کریں گی۔

فریقین منہا عاذر لی ولائم	وما ذکرتک النفس الا تفرقت

ترجمہ اور تجکو اے محبوبہ میرا دل یاد نہیں کرتا مگر کہ وہ دل دو فریق مختلف ہو جاتا ہے ایک فریق تو اسمیں کا مجکو تیری محبت میں معذور رکھتا ہے اور ایک فریق اس بات میں مجکو ملامت کرتا ہے۔

واخر منہا قابل الضیم راغم	فریق ابی ان یقبل الضیم عنوۃ

ترجمہ میرے دل کا ایک حصہ زبردستی ظلم کے قبول کرنے سے انکار کرتا ہے اور اس کا دوسرا حصہ تیری ظلم کو بخوشی قبول کرنیوالا اور ذلت پسند کرنیوالا ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ میرا دل تیرے عشق میں مجکو کبھی ملامت کرتا ہے اور کبھی معذور رکھتا ہے۔

وقال ایضا

الیّ واوطانی بلاد سواھما	وانت التی حببت شغبا الی بدا

شغب وبدا کلاہما موضعان ترجمہ اے محبوبہ تو وہ ہے کہ موضع شغب سے لیکر موضع بدا تک تونے مجکو پیارا کر دیا اور حال یہ ہے کہ میرے وطن ان دونوں موضعوں کے سوا اور شہر ہیں۔ یعنی یہ دونوں مقامات چونکہ تیری اقامت کی جگہ ہیں مجکو محبوب ہو گئے ہیں اگرچہ میرے وطن نہیں ہیں۔

وعزۃ لو یدری الطبیب قذاھما	اذا ذرفت عینای اعتل بالقذے

ترجمہ جبکہ میری دونوں آنکھیں بہنے لگتی ہیں تو میں کنک کا بہانہ کرتا ہوں یعنی یہ کہنے لگتا ہوں کہ

میری آنکھ میں کنک گر گیا ہے اس لئے آنسو نکل آئے اور حقیقت میں اُن دو آنکھوں کی کنک مسماۃ عزہ ہے کاش یہ امر طبیب معلوم کرلے اور بیفائدہ علاج نہ کرے ۔

وحلت بھذا حلۃ ثم اصبحت	بأخرى فطاب الوادیان کلاھما

ترجمہ اور عزہ کبھی اس نالہ او رمیدان میں جا اترتی ہی پھر دوسرے بقعہ میں صبح کرتی ہی تو اُسکے سبب دونوں میدان بھی بھلے معلوم ہونے لگتے ہیں ۔

فلو تذریان الدمع منذ استہلتا	علی اثر جار نعمۃ ما جزاھما

اذری الشئ اطارہ وما زائدۃ او مؤکدۃ للقلۃ المستفادۃ من تنکیر نعمۃ ترجمہ سو اگر میری دونوں آنکھیں جب سے انھوں نے بہنا شروع کیا ہے یعنی عزہ کے عشق میں آنسو بہاتیں ایسے شخص کے پیچھے جو کچھ بخشتا ہے تو وہ اُن دونوں کو کچھ ضرور بخشتا مگر وہ ایسے ناقدر دان کے لیے روئیں جو کچھ دینا نہیں جانتی ۔

وقال نصیب

ہو کزبیر بن رباح موسے عبد العزیز بن مروان یکنی ابا المحجن ۔

لقد ھتفت فی جنح لیل حمامۃ	علی فنن وھنا وانی لنائم

الھتف صوت الحمامۃ ۔ والجنح بالکسر طائفۃ من اللیل والفنن محرکۃ الغصن ۔ والوھن نصف اللیل او بعد ساعۃ عنہ ترجمہ بیشک نصف شب میں یا اسکے کچھ بعد ایک شاخ پر قمری یا فاختہ بولی اور میں اسوقت سو تیوالا تھا

فقلت اعتذارا عند ذاک واننی	لنفسی مما قد ایت للائم
اازعم انی ھائم ذو صبابۃ	لسعدی ولا ابکی وتبکی الحمائم

ترجمہ سو میں نے اسوقت کہا جبکہ میں عذر بیان کرتا تھا اور اپنی تئیں اس معاملہ میں جسکو دیکھا ملامت کرنیوالا تھا کہ کیا میں خیال کرتا ہوں کہ سعدیٰ کے عشق میں عاشق حیران ہوں حالانکہ میں نہیں رُوتا اور قمریاں رُوتی ہیں

کذبت وبیت اللہ لو کنت عاشقا	لما سبقتنی بالبکاء الحمائم

ترجمہ کعبہ شریف کی قسم میں جھوٹ بولا اگر میں عاشق صادق ہوتا تو قمریاں رونے میں مجھسے نہ بڑھجاتیں ۔

وقال ابو حیۃ النمیری

اراراللہ نقیک فی السلامی	علی من بالحنین تعوّلینا

اراراللہ نقیہ ای مخہ دھو کنایۃ عن التہزیل دعا علیہ ۔ وکاف الخطاب مکسورۃ والسلامی عظمی فی فرسن البعیر والفرسن للبعیر کالحافر للدابۃ وخصہ بالذکر لانہ یبقی فیہ المخ عند الہزال ترجمہ اپنے ناقہ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ خداتعالے تیرے پاؤں کی ہڈی کے مغز کو گھلادے یعنے نہایت دُبلی کردے توکسپر پکار رو رہی ہے ۔

ولکنّی اُسِرّ و تعُلنینا	فانی مثلُ ما تجدین وجدی

مامصدرنیہ۔ والوجد شدة الحزن ترجمہ کیونکہ میرا غم بیشک تیرے غم کی مانند ہی مگر میں اسکو چھپاتا ہوں اور تو ظاہر کرتی ہی

اُجلّ عن العِقال وتعقلینا	وبی مثلُ الّذی بکِ غیر اَنّی

ترجمہ اور میری پاس تیری مانند غم وشوق ہی مگر میں پائی بند اور اسکی سبب سے بچا ہوا ہون اور تیری پائی بند لگا یا جاتا ہی

وقال آخر

ولم یسل عن لیلیٰ بمال ولا اهل	ولمّا ابی الا جماحا فوادہٗ
تسلّی بها تغری بلیلیٰ ولا تسلی	تسلّی باخرٰی غیرها فاذا التی

فرس جموح اذا کان غیر منقاد۔ واذا اللمفاجاة واغراه بہ حملہ علیہ۔ واسلاه عنہ انساه ایاه ترجمہ اور جبکہ عاشق کے دل نے سوائے سرکشی کے سب چیزوں کا انکار کیا۔ اور بسبب شغل اپنے مال اور اہل کے لیلیٰ کو نہ بھولا تو اسنے سوائے لیلےٰ کے کسی دوسری معشوقہ سے دل بہلایا سو ناگاہ کیا دیکھتا ہے کہ وہ معشوقہ تازہ جس سے دل بہلایا تھا لیلیٰ کی طرف برانگیختہ کرتی ہے کیونکہ اُس میں لیلیٰ کے سے عادات ہیں اور لیلیٰ کو نہیں بہلاتی۔

وقال کثیر

عُمِرتُ زمانا منکِ غیر صحیحِ	عَجِبتُ لبُرئی منکِ یا عزّ بعدما

ترجمہ اے عزہ میں تعجب کرتا ہوں اپنے اچھے ہونے پر تیری محبت کے مرض سے اسکے بعد کہ ایک عرصہ تلک تیرے سبب بیمار رہا یعنے تعجب ہے کہ یہ کہنہ مرض کیونکر اچھا ہو گیا۔

فقد بریت ان کان ذاکَ مریحِ	فان کان بُرء النفس لی منکِ راحۃً

المریح من اراحہ اذا اعطاه الراحة ترجمہ سو اگر میرے جی کا تیری محبت سے اچھا ہونا میرے لئے سبب راحت ہی تو میرا جی اچھا ہو گیا اگر یہ اچھا ہونا مجکو چین دے تو عمدہ بات ہی مگر حصول چین عاشق کیلئے ناممکن ہے۔

عطاءُ فوادی ینجلی لسریحِ	تجلّی غطاء الراس عنی ولم یکن

عنی بغطاء الراس سواده وتجلی عنہ انکشف وتفرق والسریح الامر السہل ترجمہ میرے سر کے بالونکی سیاہی جاتی رہی اور یہ امر قریب الامکان نہیں ہے کہ میرے دل پر جو عشق کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ بآسانی کھلجاوے۔

وقال عروة بن اذینۃ

ولا یملّان طول الدهر ما اجتمعا	اِلفان تغنیهما للبین فرقتہ

الالف بالکسر الالیف والبین اراد بہ الوصل والجار والمجرور متعلق بالفان وعناه الامر اہمہ والفرقة الانقطاع والمجرور للبین وملہ ذمل منہ اذا کرہہ وطول الدہر مفعول الملال ترجمہ وہ دونوں وصل سے مالوف ہیں انکو انقطاع

وصل یعنی فراق رنج میں ڈالتا ہے اور وہ دونوں عمر بھر جب تلک ایک جا مجتمع ہیں ایکدوسرے سے ملول نہیں ہوتے

اذا دعا دعوة داع الهوى سمعا	مستقبلان نشاصا من شبابهما

النشاص بالنون والمعجمة فالمهملة کسحاب لفظاً ومعنیً ترجمہ دونوں اپنی جوانی کے ابر کے سامنے آنیوالی ہیں یعنی نوجوان ہیں جبکہ طالب عشق انکو پکارتا ہے تو وہ دونوں اسکی سنتی ہیں یعنی عاشقانہ مزاج رکھتے ہیں۔

ويعجبان بما قالا وما صنعا	لا يعجبان بقول الناس عن عرض

اعجبہ سرہ وکلا الفعلین مجہول والعرض بضمتین الجانب والجار والمجرور متعلق بالقول ترجمہ وہ دونوں لوگونکی باتونسے جو اشارہ اور کنایہ سے کہی جاویں خوش نہیں کئے جاتے ہیں ہاں اُن باتونسے جو وہ باہم کرتے ہیں اور کہتے ہیں راضی کئے جاتی ہیں یعنی وہ آپسمیں ایسے مالوف ہیں کہ اپنی آپس کی باتونسے خوش ہوتی ہیں اوروں کی باتونکو پسند نہیں کرتے

وقال آخر

سوائے ولم يحدث سواك بديل	ولما بدا لى منك ميل مع العدى

ترجمہ اور جبکہ تیری رغبت مجھے سوا میرے دشمنونکی طرف ظاہر ہوئی اور مجکو نہ میرے سوا تیرا بدل اور نظیر نہ ملسکا

به مدة الايام وهو قتيل	صددت كما صد الرمى تطاولت

صد عنہ صدوداً اعرض عنہ لازم والجملۃ جواب لما والرمی المرمی وتطاولت حال او نعت ترجمہ تو ہیں نے تجھسے ایسا اعراض کیا جیسا شکار تیر خوردہ کہ اُس کو زخمی ہوئے ایک عرصہ گزر گیا ہو اور وہ قریب ہلاکت ہو شکاری سے اعراض کرتا ہے کہ اسکا اعراض اس کو مفید نہیں ہوتا۔

وقال آخر

وقد زعموا الا يحب بخيل	أحبا على حب وانت بخيلة

ترجمہ کیا میں تجکو دوست رکھوں تہ بتہ دوستی سے اور حال یہ ہے کہ تو وصل میں بخیل ہے اور لوگ خیال کرتے ہیں کہ بخیل محبوب نہیں ہوتا۔

ويشفى الهوى بالنيل وهو قليل	بلى والذى حج الملبون بيته

کلمۃ بلی ایجاب للنفی استفاد من الہمزۃ الانکاریۃ والواو للقسم والمقسم علیہ محذوف ای انی احبک والحج القصد ولبی الرجل اذا قال لبیک ویشفی مجہول معطوف علی المقسم علیہ المحذوف والنیل الوصول ترجمہ کیوں نہیں بیشک میں تجکو دوست رکھتا ہوں قسم ہے اُس ذات پاک کی جسکے گھر کا لبیک کہنے والے قصد کرتے ہیں اور میری مرض محبت کو تیری پاس پہنچنے سے شفا حاصل ہوتی ہے مگر وہ پہونچنا کم نصیب ہوتا ہے۔

اليك كما بالحائمات غليل	وان بنا لو تعلمين لغلة

لو بمعنی لیت والغلۃ العطش کالغلیل والحائم لطیر العطشان الذی یدور حول الماء ترجمہ اور بیشک ہمکو تیری دیدار

کی تشنگی ہے جیسے تشنگی پرندوں کو جو پانی کے گرد گھومنے والے ہیں ہوتی ہے کاش یہ امر تو جان لے ۔

وقال آخر

اذا کنت لا یسلیک عمن تودہ	تناء و لا یشفیک طول تلاق
فھل انت الا مستعیر حشاشۃ	لمھجۃ نفس آذنت بفراق

الحشاشۃ بقیۃ الروح فی المریض والمھجۃ الروح وآذن باخبر بہ ترجمہ جبکہ تو ایسی حالت میں غایت عشق سے ہو کہ تجکو جدائی محبوب کی تسلی نہ دے اور اُسکو نہ بھلادے اور نہ دیر میں ملنا یا دیر تلک ملاقات ہونا تجکو مرض عشق سے شفا دے سو ایسے حال میں تو نہیں ہے مگر بقیہ روح کا مانگنے والا اس جان کیلیے جس نے اپنے جدا ہونیکی خبر دیدی ہی یعنی ایسی صورت میں تیری زندگی چند روزہ ہے ۔

وقال عبد اللہ الدمینۃ الخثعمی

الا یا صبا نجد متے ھجت من نجد	لقد زادنی مسراک وجدا علے وجد

ترجمہ اے نجد کی صبا تو نجد سے کب چلی تھی بیشک تیرے چلنے نے مجھپر عشق کی نہیں چڑھادین ۔

ا ان ھتفت ورقاء فی رونق الضحے	علے فنن غض النبات من الرند
بکیت کما یبکے الولید ولم تکن	جلیدا وابدت الذی لم تکن تبدی

ان تقدیر اللام والھتف صوت الحمامۃ والورقاء الحمامۃ من الصفات الغالبۃ من الورقۃ وھو السواد المائل الی البیاض والرونق الضوء والفنن الغصن الطری الناعم والرند شجر طیب الرائحۃ ترجمہ آپکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ کیا اسلیے کہ فاختہ چاشت کی روشنی میں درخت رند کی تر و نرم شاخ پر بولی تو ایسا رودیا جیسا بچہ روتا ہی اور کچھ دل کا مضبوط نہ رہا اور وہ اضطراب تو نے ظاہر کیا جو پہلے کبھی ظاہر نہ کرتا تھا ۔

وقد زعموا ان المحب اذا دنا	یمل وان النأی یشفے من الوجد

ترجمہ اور بیشک لوگوں نے خیال کیا ہے کہ جب عاشق معشوق کے پاس رہتا ہی تو اُسکا جی بھر جاتا ہے اور یہ کہ فراق عشق کی داروئے شفا بخش ہے ۔

بکل تداوینا فلم یشف ما بنا	علے ان قرب الدار خیر من البعد

ترجمہ ہر ایک وصال و فراق سے ہمنے اپنا علاج کیا سو کسی نے ہمارے مرض کو شفا نہ دی ہاں محبوب کے گھر کا پاس ہونا دور ہونے سے بہتر ہے ۔

علے ان قرب الدار لیس بنافع	اذا کان من تھواہ لیس بذی عھد

عھد بہ لقیہ ترجمہ علاوہ ازین محبوب کے گھر کا پاس ہونا کچھہ مفید نہیں ہوتا جب کہ تیرا محبوب ملنسار نہو

وقال آخر

اذا ماشئت ان تسلی خلیلا	فاکثر دونه عدد اللیالی

ترجمہ جب کہ توکسی دوست کا بھلانا چاہے تو اسکی جدائی میں بہت سی راتیں گزار آخر کو بھول جاویگا

فما سلی خلیلک مثل نأی	ولا بلی جدیدک کالتبذال

ترجمہ سو تیرے دوست کو کوئی چیز مثل فراق کے نہیں بھلاتی اور تیرے نئے کپڑوں کو کوئی چیز مثل کثرت استعمال کے کہنہ نہیں کرتی۔

وقال آخر

الا طرقتنا اخر اللیل زینب	علیک سلام هل لما فات مطلب

ترجمہ اے مخاطب سن آخر شب میں زینب ہمارے پاس آئی اور سلام کیا ہمنے کہا تجھپر سلام کیا اُن اوقات وصال کے لئے جو جاتی رہی کوئی تلاش کی جگہ ہے۔

وقالت تجنبنا ولا تقربننا	وکیف وانتم حاجتی اتجنب

ترجمہ اور اُس نے کہا کہ ہمسے الگ رہ اور ہمارے پاس مت آ میں نے جواب دیا کہ کیونکر میں تم سے الگ رہوں حالانکہ تم میری آرزو و مراد ہو۔

یقولون هل بعد الثلثین ملعب	فقلت وهل قبل الثلثین ملعب

ترجمہ لوگ مجھکو کہتے ہیں کہ کیا بعد تیس برس کی عمر کے کھیل کود کا موقع ہے سو میں نے کہا کہ کیا تیس برس کے پہلے کھیل کود کا موقع ہے یعنی میں نے اُن سے کہا کہ عشق بازی کا وقت تیس برس کی عمر کے بعد ہے اس سے پہلے نہیں ہر بلکہ بچوں کا کھیل ہے۔

لقد جل خطب الشیب ان کان کلما	بدت شیبة یعری من اللهو مرکب

ترجمہ بڑھاپے کا حادثہ بیشک بڑا ہوتا اگر یہ امر ہوتا کہ جب کچھ بھی بڑھاپا ظاہر ہو تو لہو لعب کی سواری ننگی پیٹھ ہو جاوے اور بیکار ہو جاوے سو صد شکر کہ ایسا حال نہیں ہے بس میرا کھیل بعد بڑھاپے کے کیوں معیوب ہو۔

وقال کثیر

وادیتنی حتی اذا ما ملکتنی	بقول یحل العصم سهل الاباطح
تناهیت عنی حین لا لی حیلة	وغادرت ما غادرت بین الجوانح

ملک قبض علیه واحله انزله والاعصم من الوعول ما فی ذراعیه او فی احدهما بیاض وسائره احمر او اسود والابطح مسیل الوادی وخص العصم لما انها اوحش الحیوانات وتناهی عنه تباعد وغادر ترک والجوانح الضلوع ترجمہ اور تو نے مجھکو اپنی

پاس بٹھایا یہاں تلک کہ جب تونے ایسے شیریں اور نرم کلام سے جو کوہی بکروں کو باوجود اُن کی اسقدر سخت وحشت کے پہاڑونکی چوٹیوں سے میدان کی کھائیوں میں اتار لاوے مجھپر قبضہ کرلیا تو مجھ سے دور بھاگ گئے ایسے وقت میں کہ مجھکو اپنی رہائی کی کوئی تدبیر نہ رہی اور تونے میری ہڈیوں میں ایسی بیچینی کا مادہ چھوڑ دیا جسکا میں بیان نہیں کرسکتا

وقال آخر

تعرضن مرمی لصید ثم رمیننا	من النبل لا بالطائشات الخواطف

الطائش من السهام ما یخطی الهدف والخاطف الخاطی ترجمہ زنان خوبرو ایک تیروی پر ہمارے آگے آئیں پھر انھوں نے ہمپر نشانہ کے سچے تیر مارے نہ بہکنے والے اور نشانہ سے خطا کرنیوالے تیروں سے مراد نگاہ کے تیر ہیں۔

ضعائف یقتلن الرجال بلا دم	فیا عجباً للقاتلات الضعائف

ترجمہ وہ دیکھنے میں ناتواں اور نازک ہیں کہ مردوں کو بے اسکے کہ اُن کا ایک قطرہ خون نکلے مار ڈالتی ہیں اے لوگو تعجب کرو ناتوان قتل کرنیوالیوں سے یعنی تعجب ہو کہ خود ناتوان ہیں اور زبردستوں کو قتل کرتی ہیں۔

وللعین ملهی فی التلاد ولم یقد	هوی النفس شیءٌ کاقتیاد الطرائف

التلاد جمع تلید وهو المال القدیم والطرائف جمع طریف وهو المال الجدید ترجمہ آنکھ کو مال قدیم کے دیکھنے کا شغل ہو مگر خواہش نفس کو کوئی چیز ایسی نہیں کھینچتی جیسا مال جدید کھینچتا ہے کیونکہ ہر جدید لذیذ ہوتا ہے۔

وقال آخر

هو مجنون عامر بن زوجوا لیلی برجل من ثقیف واخفوا امرها عن المجنون فلما بلغه شیء من خبر قال۔

لئن کان یهدی بُردُ انیابها العلی	لأفقر منّی انّنی لفقیرُ

یهدی مجهول من اهداه اذا اتحفه او من اهداها الی زوجها اذا زفت الیه والبرو البریق واراد بالفقر الکامل من الفقر والحاجة ترجمہ بخدا اگر اسکے اوپر کے دانتوں کی چمک مجھ سے کسی زیادہ محتاج کی طرف بھیجی جاوے تو میں اُس سے زیادہ حقدار ہوں کیونکہ میں فقیر کامل ہوں۔

فما اکثر الاخبار ان قد تزوجت	فهل یاتینّی بالطلاق بشیرُ

ترجمہ اس امر کی خبریں کہ اُس نے نکاح کرلیا کس کثرت سے آتی ہیں سو کیا کوئی طلاق کی خوشخبری دینے والا بھی میرے پاس آویگا۔

وقال آخر

یُقرّ بعینی ان اری لی ملتنا الغضا	اذا حادیات یوماً لعینی قِلالُها

یقره من اقره والباء زائدة ادخلت علی المفعول او من قر والباء للتعدیة والغضا اسم وادٍ بنجدٍ والقلة

فی الاصل راس الجبل واستعیر لراس الرملۃ والضمیر المجرور للرملۃ ترجمہ دیکھنا ریگ تو وہ مقام غضا کا میری آنکھ کی خنکی کا سبب ہے جبکہ کسی روز میری آنکھ کو اس ریگ تودہ کی چوٹیاں معلوم ہونے لگتی ہیں یعنی اسکی چوٹیاں دیکھکر اس تودہ کے دیکھنے کو دل چاہنے لگتا ہے۔

ولست ان احببت من یسکن الغضا	باول راج حاجۃ لا ینالھا

ترجمہ میں اگرچہ مقام غضا کے باشندی کو دوست رکھتا ہوں اور بسبب عداوۃ قوم کے وہاں جا نہیں سکتا ہوں مگر باایں ہمہ میں اول امیدوار کسی حاجۃ کا جو اس تلک نہ پہونچا ہو نہیں ہوں بلکہ مجھسے پہلے بہت سے عشاق ناکام رہے ہیں۔

وقال آخر

سلی البانۃ الغیناء بالاجرع الذی	بہ البان ھل حییت اطلال دارک

البان نوع من الشجر واحدہ بانۃ والغیناء بالمعجمۃ الخضراء والاجرع من الاماکن السہل المختلط بالرمل ترجمہ اے محبوبہ بان کے سبز درخت سے جو اس ریتلی زمین میں ہے جہاں بان کے درخت جمتے ہیں پوچھ کہ کیا میں نے تیرے گھر کے کھنڈروں سے علیک سلیک کی اور دوستیوں کا حق ادا کیا یا نہیں۔

وھل قمت فی اطلالھن عشیۃ	مقام اخی البأساء واخترت ذلک

ترجمہ اور یہ بھی پوچھ کہ کیا میں ان گھروں کے کھنڈروں میں شام کے وقت مغموم کا سا کھڑا ہونا کھڑا ہوا اور میں نے اس کھڑے ہونے کو پسند کیا۔

وھل ھملت عینای فی الدار غدوۃ	بدمع کنظم اللؤلؤ المتھالک

ترجمہ اور کیا میری آنکھیں اس گھر میں بوقت صبح ایسے آنسوؤں سے بہیں جو متواتر گرتے ہیں مثل موتی کی لڑی کے ہیں جس کا دھاگا ٹوٹ گیا ہو اور موتی لگاتار گرتے ہوں۔

اری الناس یرجون الربیع انما	ربیعی الذی ارجو نوال وصالک

ترجمہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ بہار اور سمے کی امید کرتے ہیں اور وہ بہار اور سما جسکی میں امید کرتا ہوں وہ تیرے وصال کی بخشش ہے۔

اری الناس یخشون السنین وانما	سنی التی اخشی صروف احتمالک

الصروف المصائب والاحتمال حمل الرحال علی الابل والمراد الارتحال ترجمہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ قحطوں سے ڈرتے ہیں اور میں جن قحطوں سے ڈرتا ہوں وہ مصائب تیرے کوچ اور جدائی کے ہیں۔

لئن ساءنی ان نلتنی بمساءۃ	لقد سرنی انی خطرت ببالک

نالہ اساءہ ترجمہ بخدا مجکو اس امر نے غمگین کیا کہ تو نے مجھکو برائی پہونچائی تو بیشک مجکو اس بات نے خوش کیا

کہیں تیرے دل میں تو گزرا۔

ویرقراق عینی رهبة من زیالك	لیهنك امساکی بکفی علی الحشا

الزفراق صب الدمع۔ والزیال الفراق ترجمہ تجکو میرا ہاتھ اپنے کلیجہ پر رہنا بسبب شدۃ خفقان وخوف اشتیاق صدر مبارک ہوا اور میری آنکھ کا بہنا تیرے فراق کے خوف سے کیونکہ یہ دونوں تیری دلی مراد ہیں۔

وقال آخر

علیك شجا فی الحلق حین تبین	تمتع بها ما ساعفتك ولا تکن

ترجمہ محبوبہ سے منتفع ہو جب تلک تجھ سے موافق رہے اور جبکہ وہ تجھ سے جدا ہو تو وہ تیرے لئے گلے میں اٹکی ہوئی ہڈی ہو یعنی اسکا فراق باعث تکلیف شدید ہونا چاہیے خلاصہ یہ کہ معشوقونکی عہد شکنی اور بیوفائی کا ذکر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ انکے گلے کا ہار ہونا چاہیے کیونکہ یہ قوم ہرجائی ہوتی ہے۔

لغیرك من خلانها ستلین	وان هی اعطتك اللیان فانها

اللیان بالفتح مصدر لان یلین۔ واعطاه اللیان لان له واطاعه ترجمہ اور وہ اگر تجھ سے نرم خوئی برتے تو اس بات پر فریفتہ مت ہو کیونکہ وہ عنقریب تیرے سوا اپنے اور دوستوں سے موافقت کریگی یعنی ہرجائی ہے۔

فلیس لمخضوب البنان یمین	وان حلفت لا ینقض النای عهدها

ترجمہ اور اگر وہ قسم کھائے کہ میرے قول کو فراق نہ توڑے گا تو اس کا اعتبار مت کر کیونکہ رنگین انگلیوں والیوں یعنی عورتوں کی قسم قابل اعتبار نہیں۔

وقال آخر وقیل هو عقبة بن مرداس

شباب ومخضوض من العیش بارد	قلیلة لحم الناظرین یزینها

الناظران عرقان فی مدمع العینین واذا کان اللحم علیهما یکون عرض فی الوصہ وهو عندهم غیر محمود فالمراد بقلة لحمهما اسالة الخد ترجمہ اسکی رگہائے چشم کم گوشت ہیں یعنی اس کا چہرہ چوڑا نہیں بلکہ کتابی ہے جسکو چڑھتی جوانی عمدہ اور خنک عیش زینت دیتی ہے یعنی وہ نرم اندام و پُر گوشت ہے نہ سوکھی۔

الیه ولکن طاطأته الولائد	ارادت لتنتاش الرواق فلم تقم

الانتیاش التناول والرواق ستارة البیت والطاطاة خفض الراس وکنی به عن الطاعة ترجمہ اُس نے پردۂ در یا چلمن کے پکڑنے کا ارادہ کیا مگر بسبب نزاکت وکثرت خدام یہ کام آپ نہیں کیا اور اُسکی چھوکریوں نے اسکی اطاعت کر کے پردہ اٹھا دیا خلاصہ تعریف نزاکت وکثرت خدام ہے۔

اخو سقطۃ قد اسلمتہ العوائد	تناھے الی لھو الحدیث کانھا

السقطہ مرۃ من سقط علی الارض وفی الاغانی اخوسقم ترجمہ وہ کھیل کود کی باتوں کی طرف سخت راغب و مائل ہے اور اپنے کام آپ نہیں کرتی بلکہ خادمہ کرتی ہیں گویا وہ زمین پر گری ہوئی چیز یا سخت بیمار ہے کہ اسکو بیمار داروں نے چھوڑ دیا ہے تعریف تن آسانی و آرام طلبی کی کرتا ہے۔

وقال توبۃ بن حمیر

حمیر مصغر ابن حزم الخفاجی کان یہوی لیلے الاخیلیۃ۔ وبنو الاخیل بطن من عقیل۔

علے ودونی تربۃ وصفائح	ولو ان لیلے الاخیلیۃ سلمت
الیھا صدی من جانب القبر صائح	لسلمت تسلیم البشاشۃ او زقا

دون بمعنی القدام۔ وزقا الصدی صاح والصدی علی زعم الجاہلیۃ طائر یخرج من راس المیت ذا بلی عظامہ ترجمہ اور اگر لیلی اخیلیۃ مجکو ایسے حال میں سلام کرے کہ میرے آگے مٹی اور چوڑی سلیں ہوں یعنی قبر میں مدفون ہوں تو میں بیشک اس کو جواب سلام بخوشی دوں یا اسکی طرف میری قبر کی طرف سے ایک جانور بولنے والا جو مردہ کے کہنہ سر میں سے نکلا کرتا ہے آواز دے۔ کہتے ہیں کہ لیلی توبہ کی قبر پر گزری اور اس کو سلام کیا اور کہا کہ کیوں جواب نہیں دیتا اور اسکی قبر کے پاس ایک تور رہتا تھا اس کی آواز سن کر اور شتر کو دیکھکر وہاں سے اڑا لیلی بباعث خیال جاہلیۃ یہ سمجھی کہ یہ صدی ہے کہ اسکی قبر میں سے نکلا۔ سو اسی وقت ڈر کر مر گئی۔

الا کلما قرت بہ العین صالح	واغبط من لیلے بما لا انالہ

ترجمہ میں لیلے کے معاملہ میں ایسی چیز پر حسد کیا جاتا ہوں جسکو میں پہونچ نہیں سکتا سن وہ ہر چیز کہ جس سے آنکھ خنک ہو اور اس کو بھاوے وہ اچھی پیاری ہے یعنی لوگ مجھپر صرف اس بات سے حسد کرتے ہیں کہ لیلی کیساتھ میرا مذکور ہوتا ہے باوجودیکہ میں اسکے وصال سے محروم ہوں پھر کہتا ہے کہ میرا اسکے ساتھ مذکور ہونا بھی غنیمت اور باعث خنکی چشم ہے۔

وقال آخر

فلن تمنعوا منی البکا والقوافیا	فان تمنعوا لیلے وحسن حدیثھا

ترجمہ سو اگر تم لوگ لیلی کو اور اس کی اچھی باتوں کو مجھ سے روک سکتے ہو تو میری رونے اور اشعار خوانی کو مجھے روک نہیں سکتے ہو

خیالا یوافینی علے النای ھادیا	فھلا منعتم اذ منعتم حدیثھا

دافاہ اتاہ والھادی والمہتدی ترجمہ جبکہ تم نے اس سے میری بات کرنیکو روکا یا تو کیوں نہیں روکا اس کے خیال و تصور کو جو باوجود اسقدر دوری کے سیدھا میرے پاس آتا ہے یعنی اسپر تمکو قدرت نہیں ہے۔

نصیب

وقال نصیب

وقیل انہا للمجنون عامر لما تزوجت لیلی برجل من ثقیف واراد اہلہا ان یرسلوہا معہ وبلغہ الخبر انشد ۔

كأن القلب ليلة قيل يغدى — بليلى العامرية او يراح

قطاة عزها شرك فباتت — تجاذبه وقد علق الجناح

عزہ غلبہ والشرک محرکۃ حبائل الصید وما ینصب لصید الطیر ترجمہ گویا میرا دل اس رات کو جس میں کہا گیا کہ لیلی جو بنی عامر میں سے ہے صبح کو روانہ کیجاویگی یا شام کو پرندہ قطا کی ایک مادہ تھی جسپر پھاندیا جال کی رسیاں غالب آگئیں یعنی اُن میں پھنس گئی سو رات بھر پھاند کو کھینچے گئے ایسے حال میں کہ اُسکے بازو اُس میں پھنس گئے تھے اور نجات غیر ممکن تھی ۔

لها فرخان قد تُرِكا بوكر — فعشهما تصفقه الرياح

ترجمہ اُس قطاۃ کی مانند جسکے دو بچے ہوں جو گھونسلے میں بسبب عدم طاقت پرواز چھوڑے گئے ہوں سو انکے گھونسلے کو ہوائیں ہلاتی ہوں ۔

اذا سمعا هبوب الريح نصّا — وقد اودى به القدر المتاح

نصا ای نصب عنقہما ترجمہ جب کہ وہ بچے ہوا کے چلنے کی آواز سنیں تو گردنیں اٹھاتے ہیں یعنی اس خیال سے کہ انکی ماں انکے لئے چونگا لائی اور حال یہ ہے کہ اُن میں سے ہر ایک کو مقدر تقدیر نے ہلاک کر دیا بسبب گرفتاری انکی ماں کے ۔

فلا في الليل نالت ما ترجى — ولا في الصبح كان لها براح

ترجمہ سو وہ قطاۃ نہ رات کو اپنی امید کو پہونچے گی اور نہ صبح کو اسکے لئے نجات ہوگی ۔ الحاصل اُس رات میرے دل کا حال اضطراب کی شدت میں اُس قطاۃ کے موافق تھا جسکے حالات مذکور ہوئے ۔

ابو حیۃ النمیری

وقال ابو حیۃ النمیری

رمتني وستر الله بيني وبينها — ونحن باكناف الحجاز رهيم

اراد بستر اللہ الاسلام وقیل الشیب و رہیم علم امرءۃ کان یہواہا ترجمہ مسماۃ رہیم نے میرے تیر نگاہ مارا ایسے وقت میں کہ اسلام یا عالم پیری مجھ میں اور اُس میں فواحش سے مانع تھا اور رہیم اطراف حجاز میں تھے ۔

فلو انها لما رمتني رميتها — ولكن عهدي بالنضال قديم

جواب لو محذوف وعہدہ بہ عرفہ ولقیہ ۔ والنضال المراماۃ واراد بالقدیم البعید ترجمہ سو اُس نے جب میری

تیر نگاہ مارا میں بھی اُس کے تیر مارتا تو بدلا اتر جاتا مگر میری عورتون سے تیر اندازی کی مشق پرانی ہوگئی ہی بسبب پیرانہ سالی کے اس لئے میں تیر مار نہ سکا۔

وقال آخر

أسجناً وقيداً واشتياقاً وغربةً	ونأى حبيبٍ انّ ذا لعظيمُ

السجن الحبس والقيد ما يضم العضد من الخلف۔ والہمزة للانکار والاستبعاد ترجمہ کیا میں قید اور مشکیں بند ہونے اور اشتیاق اور بعید الوطنی اور دوست کی دوری اختیار کروں یہ سب باتیں بیشک بہت سخت اور بڑا امر ہیں۔

وانّ امرأً دامت مواثيق عهده	على مثل ما قاسيتهٗ لكريمُ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص کہ اسکے عہد کی استواریان باوجود اسقدر میرے تحمل شدائد کی بنی رہیں البتہ وہ کریم الاصل ہی

وقال آخر

سعالِ ضمانُ الله يا امَّ مالكٍ	ولله عن يستفيكِ اغنىٰ واوسعُ

ضمان الله ذمتہ۔ واللام فی الله للابتداء۔ وعن متعلقة باغنی واوسع۔ وان الناصبة محذوفة۔ واشتقاہ جملة شفقیا بمراده ای محروما ترجمہ اے ام مالک خداوند تعالیٰ کا ذمہ تیری حمایت کرے۔ اور البتہ خداوند تعالیٰ تیرے محروم المراد کرنے سے بہت بے پروا اور بڑی وسیع قدرت والا ہے کیونکہ تیرے محروم کرنیمیں اُسکا نفع نہیں ہے۔

يذكّرنيكِ الخيرُ والشرُّ والذي	اخافُ وارجو والذي اتوقّعُ

ترجمہ مجکو بھلائی اور برائی اور خوف اور امید اور جسکی میں آرزو کرتا ہون تیری یاد دلاتے ہیں یعنی تجکو میں کسی حال میں نہیں بھولتا ہون۔

وقال الحکم الخضری

تساهمَ ثوباها ففي الدرع رادةٌ	وفي المرطِ لفّاوان ردفهما عبلُ

التساہم التقاسم۔ ودرع المرأة ما یکون فی اعلاہا الی العنق۔ والرادة الناعمة کالرودة۔ والمرط الکساء من الخز وہی ازار المرأة واللفاء الفخذ الضخمة والردف الکفل والعبل الضخم السمین ترجمہ اُسکے دو کپڑوں نے اسکے جسم کے دو حصے کر لئے ہیں سو اُسکے کرتہ میں تو نرم بدن ہی اور اسکے ریشمی تہبند میں دو موٹی رانیں ہیں جنکے سرین موٹے اور گداز ہیں۔

فوالله لا ادری ازیدت ملاحةً	وحسناً على النسوان ام ليس لي عقلُ

ترجمہ سو بخدا مجکو معلوم نہیں ہے کہ وہ سب عورتوں پر حسن و ملاحت میں فضیلت دی گئی ہی یا مجکو عقل و تمیز باقی نہیں رہی کہ میں اسکو لاثانی سمجھتا ہوں۔

وقال آخر

أَلَيْسَ إِذَا رَاعِي الْمَوَدَّةِ وَالْوَصْلِ	أَرُوحُ وَلَمْ أُحْدِثْ لِلَيْلَى زِيَارَةً

ترجمہ شاعر کی ہمراہی بے ملاقات لیلی اسکو لیجا نا چاہتے ہیں تو وہ کہتا ہو کہ کیا میں بے ملاقات لیلی شام کو روانہ ہوجاؤں سو ایسا نہیں ہوسکتا ہو اور اگر ایسا کروں تو میں اسوقت دوستی اور ملاقات کا بُرا رعایت کرنیوالا ہون

لَشَدَّ إِذًا مَا قَدْ تَعَبَّدَنِي أَهْلِي	تَرَابٌ لِأَهْلِي لَا وَلَا نِعْمَةٌ لَهُمْ

لا الثانیۃ تاکید للاولی۔ ویحتمل ان یکون اسم الاولے محذوفا ای لاراحۃ۔ والتعبد التذلل ترجمہ اپنے کنبے کو جو ملاقات لیلے سے مانع ہیں کوستا ہو اور کہتا ہے کہ میرے کنبے کے لئے خاک نہ انکو راحت نصیب ہو نہ نعمت اگر میں بے ملاقات لیلے کے سفر کرون تو اُسوقت مجکو اُن کا غلام تابعدار ہونا سخت ناگوار ہوگا۔

وقال ابو دہبل الجمحی

سِوَى لَيْلَةٍ إِنِّي إِذًا لَصَبُورُ	أَأَتْرُكُ لَيْلَى لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا

الہمزۃ للانکار۔ وکنی بالصبر عن الحب الکاذب فان الحب الصادق لا یصبر ترجمہ کیا یہ ہوسکتا ہو کہ ملاقات لیلی ایسے وقت میں چھوڑ دون کہ مجھ میں اور اسمیں صرف ایک رات کے سفر کا فاصلہ ہو سو اگر میں ایسا کروں تو میں عاشق کاذب صابر ہون

لَهُ ذِمَّةٌ إِنَّ الذِّمَامَ كَبِيرُ	هَبُونِي امْرَءًا مِنْكُمْ أَضَلَّ بَعِيرَهُ

ترجمہ تم مجکو اپنے میں ایسا مرد سمجھو کہ اُس نے اپنا شتر گم کیا ہے اور اُس کا تم سے عہد مددگاری ہے سو تم اسکی مدد کرو کیونکہ ایفاء عہد بڑا امر ہے۔

عَلَى صَاحِبٍ مِنْ أَنْ يَضِلَّ بَعِيرُ	وَلَلصَّاحِبُ الْمَتْرُوكُ أَعْظَمُ حُرْمَةً

ترجمہ اور بیشک یار مہجور کی عزت دوسری یار پر اس بات سے زیادہ ہو کہ اُس کا شتر گم ہوجاوے یعنی تمہارا عجب حال ہی کہ شتر گم شدہ کی تلاش کیلئے توقف کرو اور سفر ملتوی رکھو اور یار گم شدہ کے ملنے کے لئے توقف نہیں کرتے۔

إِذَا وُلِّيَتْ حُكْمًا عَلَيَّ تَجُورُ	عَفَا اللهُ عَنْ لَيْلَى الْغَدَاةَ فَإِنَّهَا

اراد بالغداۃ الحساب۔ وولیت من التولیۃ ترجمہ خدا لیلے سے روز صبح حساب درگزر کرے کیونکہ وہ جب مجھ پر حاکم کی گئی ہے تو ہمیشہ ظلم کرتی رہی ہے۔

وقال آخر

وَأَوَّلُ شَيْءٍ أَنْتِ عِنْدَ هُبُوبِي	أَآخِرُ شَيْءٍ أَنْتِ فِي كُلِّ هَجْعَةٍ

الہمزۃ للنداء۔ والمنادی محذوف۔ والہجعۃ مرۃ من الہجوع وہو النوم۔ والہبوب الانتباہ من النوم ترجمہ اے محبوبہ تو میری ہر سونے میں آخر شئے ہو اور ہر جاگنے میں اول شئے ہے یعنی جب میں سوتا ہوں تو تیری یاد میں اور جب اُٹھتا ہون تو تیری یاد میں غرض ہر وقت تیری یاد ہی رہتی ہے۔

ودّ کماءِ المزن غیر مشوب	مزید لدے عندی ان اقیلک من الردی

المزید ما یزاد علی شیٔ ودّ معطوف علی ان اقیلک ترجمہ تیرے لئے میرے پاس ایک یہ امر زائد ہی کہ میں تجکو اپنی جان آڑ کر ہلاکی سے بچاتا ہوں اور دوسرے یہ کہ میرے پاس تیری ایسی دوستی ہی کہ مثل ابر کے پانی کے خالص ہی اس میں کچھ ملاو نہیں ہی۔

وقال آخر والوزن کالذی قبلہ

فہجر واقاناہا فیشوق	ما انصفت ذلفاء اقادنوہا

ترجمہ مسماۃ ذلفانے درباب محبت انصاف کیا سو جب میں اس کا قرب چاہتا ہوں تو وہ مجھ سے دور ہوجاتی ہے اور جب میں اُس سے جدا رہنا چاہتا ہوں تو اسکی جدائی مجکو مشتاق کرتی بہرحال مجکو چین نہیں۔

الیٰ آخر ممن لایود صدیق	تباعد ممن واصلت فکانہا

ترجمہ وہ اس شخص سے جو اُس سے ملے دور بھاگتی ہی تو وہ گویا دوسرے شخص کی جو اُس کو دوست نہیں رکھتا دوست ہے یعنی اسکی عادت اُلٹی ہے۔

وقال حفص العلیمی

وللشیب لا تذعر علی الغوانیا	اقول لحلمی لا تزعنی عن الصبا

وزعہ منعہ وکفہ۔ والصبا جہالۃ الشباب۔ وذعر خاف۔ والغانیۃ الشابۃ ترجمہ میں اپنی عقل سی کہتا ہوں کہ مجکو حرکات جوانانہ سے مت روک اور اپنے بڑھاپے سے کہتا ہوں کہ میرے معاملہ میں جوان عورتوں سے مت ڈر خلاصہ یہ ہے کہ عقل اور بڑھاپے سے کہتا ہے کہ تمہارے نزدیک پیری مانع عشق بازی ہی مگر میں تمھارا کہنا نہ مانونگا۔ میرے نزدیک عشق بازی ہر حال میں اچھی ہے۔

وسیرت فی نجدیہ ما کفانیا	طلبت الہوی الغوری حتی بلغتہ

الغور خلاف النجد وہو ما ارتفع من الارض۔ والمجرور فی نجدیۃ للہوی ترجمہ میں نے کھادر کے عشق کی تلاش کی اور اُسکو پالیا اور بانگر کے عشق میں اسقدر زیادہ سیر کی جو مجکو کافی ہوگئی یعنی میں معشوقان کھادر و بانگر سے عشق بازی کی ہے اور اُس کا نشیب و فراز سب دیکھا ہے۔

قذور لہم واقبض قلوص بکما ہیا	فیارب ان لم تقضہا لی فلا تدع

قذور علم امراۃ۔ والضمیر المنصوب لہا لتغیبہا عند المخاطبین ترجمہ سوئے میرے پروردگار اگر تو قذور کی ملاقات کا میری لئے حکم نہیں کرتا تو رقیبونکے لئے بھی قذور کو مت چھوڑ اور اسکی روح قبض کرلے جس حالت میں وہ ہو خلاصہ عشق کی غیرت سے مغلوب ہو کر معشوق کو کوستا ہی کہ رقیبون کے حوالہ کرنے سے اُس کا مرنا بہتر ہے خوب کہا ہے

ے ہم تو مطلب کو نہ پہونچیں یا کہ پہونچیں پر خدا + یہ نہ سنوا کہ مطلب غیر کا حاصل ہوا۔

ویالیت ان اللہ ان لم اُلاقہا ۔ فقضے بین کل اثنین الاّ تلاقیا

ترجمہ اور اے میری قوم اگر اس سے ملنا میری قسمت میں نہیں تو کاش خداوند تعالیٰ ہر دو دوستوں میں یہ حکم کردے کہ وہ آپس میں نہ ملیں۔

وقال ابوبکر بن عبد الرحمن الزہری

ولما نزلنا منزلا طلہ الندے ۔ أنیقا وبستانا من النوم حالیا

طل الارض جاد علیہ الطل والندی الطل۔ والانیق المعجب۔ والنور بالفتح الزہر۔ والحالی المتحلی ترجمہ اور جبکہ ہم خوشنما مکان میں جسکو ہلکے مینہ نے تر کر رکھا تھا اور باغ میں جو پھولوں کا زیور پہنے ہوئے تھا اترے اور فروکش ہوئے۔

اجدّ لنا طیبُ المکان وحسنہ ۔ مُنےً فتمنینا فکنتِ الامانیا

ترجمہ تو اس مکان کی خوبی وحسن نے ہمارے دل میں نئی آرزوئیں پیدا کیں جنکی ہم کو تمنا ہوئی اور اُن آرزؤں کا مجموعہ اے محبوبہ تو تھی۔

وقال معدان بن المضرب الکندی

صفا وُدّ لیلےٰ ما صفا ثم لم نُطع ۔ عدُوّا ولم نسمع بہ قیل صاحب

ترجمہ لیلی کی دوستی اُسقدر صاف ہوئی جسقدر صاف ہو سکتی تھی پھر ہم نے اسکے معاملہ میں کسی دشمن کی جو قطع محبت چاہتا تھا اطاعت نہ کی اور نہ کسی یار کا کہنا اُسکے بارہ میں سنا۔

فلما تولّی وُدّ لیلے لجانبٍ ۔ وقومٍ تولّینا لِقومٍ وجانب

ترجمہ سو جب لیلی کی دوستی نے ہم سے دوسری طرف اور دوسری قوم کی طرف منھ پھیرا تو ہم نے بھی اُسکی طرف سے دوسری قوم اور دوسری طرف منھ پھیر لیا۔

وکُلّ خلیلٍ بعد لیلے یخافنے ۔ علی الغدر او یرضے بوُدّ مقارب

ترجمہ اور ہر دوست بعد اُس معاملہ مفارقت لیلی کے بنا بر عہد شکنی مجھسے ڈرتا ہے۔ یا دوستی متوسط پر راضی رہتا ہے یعنے جب دوست نے دیکھا کہ میں نے لیلے سے ذراسی بات پر قطع کردی باوجود اسقدر محبت کے تو وہ میری عہد شکنی سے ڈرتا ہے یا بقدر ضرورت دوستی رکھتا ہے۔

وقال آخر

الا لیت شعرے ہل ابیتن لیلۃً ۔ وذکرُکِ لا یسرے الی کما یسرے

ترجمہ اے کاش مجکو اس بات کی خبر ہو کہ کیا میں کسی رات ایسے حال میں سوؤنگا کہ تیری یاد اور تیرا خیال

جیسا ہمیشہ شب کو میرے پاس آتا ہے اُس رات ہیں نہ آوے۔ یعنی میں آرزو اس بات کی کرتا ہوں کہ تیرا خیال میرے پاس نہ آوے کیونکہ وہ مجکو بیجا اصل ستاتا ہے۔

وہل یَدَعُ الواشُون اِفساد بیننا	وحفراً لنا العاثور من حیث لا تدہے

العاثور البئر و کل ما حفر لیقع فیہ احد ترجمہ اور کیا چغلخور ہماری درمیانی درا ندازی اور ہمارے لئے اوگھی کھودنے کو اسطرح سے کہ اُس کو نہ تو جانے اور نہ ہیں چھوڑ دیں گے یعنی اس امر کی مجکو آرزو ہے۔

وقال آخر

ان کان ھذا منكِ حقًا فاننی	مُداوی الذی بینی وبینكِ بالهجر

ترجمہ اگر یہ تیرا رقیبوں سے ملنا راست ہے تو ہیں بیشک اُس رابطہ محبت کا جو مجھ میں اور تجھ میں ہے قطع تعلق سے علاج کرونگا یعنی دوستی چھوڑ دوں گا۔

ومنصرفٌ عنكِ انصراف ابن حُرَّةٍ	طوی وُدَّہ والطیُّ ابقی من النشر

منصرف عطف علی المداوی۔ وکنی بابن حرۃ عن الشریف الکریم ترجمہ اور تجھ سے مثل پھر جانے اُس شریف آدمی کے پھر جاوں گا جسنے اپنی محبت کو بعد پھیلانیکے لپیٹ لیا ہو۔ اور محبت کا لپیٹنا اسکے پھیلانے سے اس زمانے میں زیادہ پائدار ہے۔ کیونکہ نفاق پھیل پڑا ہے۔

وقال آخر

وفی الجیرۃ الغادین من بطن وجرۃٍ	غزالٌ کحیلُ المُقلتین ربیبُ

وجرۃ موضع تنسب الیہ الغزلان۔ والکحیل المکحول۔ والربیب المربوب لما نوس ترجمہ اور ان ہمسایوں میں جو مقام بطن وجرے سے علی الصباح روانہ ہوئے ہیں ایک معشوقہ مثل سرگیں چشم پالتو ہرن مانوس کے ہے۔

فلا تحسبی ان الغریب الذی نائی	ولکنّ من تنایٔن عنہ غریبُ

ترجمہ سوائے معشوقہ تو یہ مت خیال کر کہ مسافر وہ ہے جو اپنے کس دکوسے جدا ہو جاوے ہاں مگر جس سے تو جدی ہوئی وہ پکا مسافر دشت ناک ہے اگرچہ اپنے وطن میں ہو کسی نے خوب کہا ہے ؎ سفر تو کر دی و من در وطن غریب شدیم۔

وقال آخر

بنفسی واھلی مَن اذا عَرضوا لہ	ببعض الاذیٰ لم یدرِ کیف یُجیبُ

ترجمہ میری جان اور کنبہ اسپر قربان ہے کہ جب ملامت گر اس ہی بعض کلمات ایذا پیش کرتے ہیں اور مثلاً میرے عشق کا اُس سے ذکر کرتے ہیں تو وہ بسبب کمال حیا اور بھولے پن کے نہیں جانتا کہ ان کو کیونکر جوابدے۔

ولم یعتذر عذر البری ولم تزل	بہ سکتۃٌ حتی یقالُ مریبُ

المریب بالضم موضع الریبۃ وبالفتح المتہم ترجمہ اور وہ بقصور کا سا عذر بیان نہیں کرتا اور وہ برابر خاموش رہتا ہے یہاں تلک کہ اسکو لوگ کہتے ہیں کہ یہ شخص مشتبہ اور متہم ہے۔

وقال آخر

لہا ججٌ یزداد طیبا ترابُہا	اری کل ارض دمّنتہا وان مضت

ومنت لماشیۃ الارض طرحت لیہا الدمنۃ وہی السرقین والبعر ترجمہ میں ہر زمین کو جسپر معشوقہ نے کوڑی ڈالی دیکھتا ہون کہ اسکی مٹی خوشبو میں زیادہ ہوتی جاتی ہے اگرچہ کوڑے ڈالے برس گزر گئے۔

دعوتُك فیہا مخلصا لو اُجابہا	الم تعلمن یاربِّ ان رُبَّ دعوۃٍ

ترجمہ اے میرے پروردگار کیا تو نہیں جانتا کہ بہت سی دعائیں ہیں کہ میں نے انکو تجھ سے باخلاص مانگی ہیں کاش وہ میرے حق میں قبول کی جاوین۔

ذیابٌ لفلا حبّت الیّ ذیابہا	واقسم لوانی اری نسبا لہا

ترجمہ اور میں قسم کھاتا ہون کہ اگر جنگل کے بھیڑیئے معشوقہ کے ہم نسب دیکھوں تو اسکے بھیڑیئے مجکو پیارے معلوم ہونے لگیں

بوادی القری ماضرّ غیری اغترابُہا	لعمر ابی لیلی لئن ھی اصبحت

ترجمہ لیلی کے باپ کی زندگی کی قسم البتہ اگر لیلی بمقام وادی قری جاکر مقیم ہو جاوے تو اُس کا سفر میرے سوا کسی کو نقصان نہیں کریگا کیونکہ عاشق صادق میں ہوں نہ اور۔

وقال آخر

بدارٍ اءالاان تہبّ جنوبُ	لعمرك مامیعادُ عینیك والبکا

مانافیۃ ودارا موضع ترجمہ تیری زندگی کی قسم بمقام دارا تیری آنکھ اور رونے کی ملاقات کی جگہ نہیں ہوتی ہو مگر جبکہ دکھنی ہوا محبوب کی قیام گاہ کی طرف سے چلتی ہے یعنی تو جب ہی روتا ہے جب دکھنی ہوا چلتی ہے۔

وبالرمل مھجورًا الیّ حبیبُ	اعاشِرُ فی دارا اءمن لا احبُّہ

ترجمہ میں بمقام دارا اس شخص کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہوں جس کو میں دوست نہیں رکھتا اور بمقام رمل ایک میرا پیارا دوست مجھسے جدا پڑا ہے۔

کانّی لعلویّ الریاح نسیبُ	اذا ھبّ علویُّ الریاحِ وجدتُنی

العلوی من الریاح ماہیب من عالیۃ النجد ترجمہ جبکہ نجد کی اونچی جانب کی ہوا چلتی ہے تو تو مجکو ایسا خوش پائے گا کہ میں گویا اس ہوا کا ہم نسب ہوں۔

وقال آخر

حل الحبُّ الّا زفرۃً بعد زفرۃٍ	وحرٌّ علی الاحشاء لیس لہٗ بَرْدٌ

ترجمہ نہیں ہی محبت مگر ایک آہ بعد دوسری آہ کے اور سوزش باطنی جو کبھی سرد نہیں ہوتی یعنی محبت انہیں امور کا نام ہے

وفیض دموع العین یا میُّ کلّما	بدا علمٌ من ارضکم لم یکن یبدو

عطف علی حرّ ترجمہ اور اے میہ نہیں ہی محبت مگر ریزش اشکہائے چشم جبکہ کوئی پہاڑ تمہاری زمین کا جو پہلے ظاہر نہیں ہوتا تھا دکھائی دینے لگے۔

وقال ابن میّادۃ

کانّ فؤادی فی ید ضبثت بہ	محاذرۃً ان یقضب الحبل قاضبہ

الضبث القبض الشدید محاذرۃ مفعول لہ۔ والقضب القطع۔ وان یقضب مفعول محاذرۃ ترجمہ گویا میرا دل ایک ہاتھ میں ہے جسنے اسکو سخت پکڑ رکھا ہے اس خوف سے کہ اسکی رسّی کو اس کا کاٹنے والا کاٹ دے اور وہ چھوٹ جاوے یعنے میرا دل سخت قید میں ہے۔

واُشفقُ من وشک الفراق واننی	اظنّ لمحمولٌ علیہ فراکبہ

ترجمہ اور میں قرب فراق سے ڈرتا ہوں اور بیشک میں خیال کرتا ہوں کہ فراق پر سوار کیا جاؤنگا اور میں اسپر سوار ہو جاؤنگا یعنے کیا کیجیے مجبوری ہے۔

فواللہ لا ادری ایغلبنی الھوی	اذا جدّ جدّ البین ام انا غالبہ

جد جدہ اذا بلغ الجد غایتہ ترجمہ سو بخدا میں نہیں جانتا کہ آیا محبت مجھپر غالب آجاویگی جبکہ جدائی نہایت کو پہونچیگی یا میں محبت پر غالب ہونگا محبت آجاویگی یعنی مجکو ہلاک کر دیگی۔

فان استطع اغلب وان یغلب الھوی	فمثل الذی لاقیت یغلب صاحبہ

ترجمہ سو اگر مجکو قدرت ہوئی تو محبت پر غالب ہونگا یعنی اسکا تحمل کرونگا اور اگر مجھپر محبت غالب آگئی اور مجکو ہلاک کر ڈالا تو کچھ عجب نہیں ہی کیونکہ جیسے محبت کے شدائد میں نے اٹھائے ہیں انکا اٹھانیوالا آخر مغلوب ہو جایا کرتا ہے

وقال آخر

فیا اھل لیلی کثّر اللہ فیکمُ	بامثالھا حتی تجودوا بھا لیا

ترجمہ سو اے لیلے کے کنبے کے لوگو خدا تم میں لیلی جیسے بہت سے معشوق پیدا کر دے تا کہ تم لیلی کو مجھے دیڈالو یعنی اب تم کہتے ہو کہ لیلی بیمثل ہی اگر اسکو تجھے دیدیں تو ہم کیا دیکھیں سو خدا لیلی کی مانند تم میں زیادہ پیدا کر دے تا کہ یہ بخل نہ رہے۔

فما مسّ جنبی الارض الا ذکرتھا	والا وجدت ریحھا فی ثیابیا

ترجمہ سو میری پہلو نے زمین کو نہیں چھوا مگر میں نے لیلے کو یاد کیا ہے اور اسکی خوشبو کو بسبب غلبہ تصورہ کے ہر جگہ اپنے

کپڑون مین پاتا ہون۔

وقال آخر

فما قصر عن لیلے ورثت وسائلہ	یقول لعدائی لا بارک اللہ فی لعدی

ترجمہ دشمن کہتے ہیں خدا انکی بڑھوتری نکرے کہ میرا دل لیلے سے رک گیا اور اسکی محبت کو وسیلہ اور رابطے کہنہ ہوگئے ہیں

لکان ہوی لیلے جدیداً اوائلہ	ولو اصبحت لیلے تدب علے العصا

الدبیب علی العصا کنایۃ عن الشیب ترجمہ اور اگر لیلے بسبب پیری کے چھڑی کے سہارے چلنے لگے تو بیشک لیلی کی محبت کے شروع نئے اور جدید ہوںگے یعنی اس حال میں بھی اس کا عشق ایسا زور پر ہوگا کہ گو یا آج ہی شروع ہوا ہے اور اسکی پیری میرے عشق کو ضعیف نہیں کریگی۔

وقال آخر

بمنزلۃ فاہملت العین تدمع	وقفت للیلے بالملا بعد حقبۃ

الملا المفازۃ ذات الحر والسراب والحقبۃ المدۃ الطویلۃ ترجمہ میں بسبب لیلی کے پتھریلے اور دہوکے والے جنگل میں بعد عرصہ دراز کے ایک مقام پر جہاں کبھی لیلی فروکش ہوئی تھی ٹھیرا سو میری آنکھ سے اشک بے اختیار جاری ہوگئے

وما الناس الا الف ومودع	واتبع لیلے حیث سارت وودعت

الالف اسم فاعل من الف اذا استانس بہ ترجمہ اور میں اپنے دلکو لیلی کے پیچھے بھیجتا ہوں جہان وہ جاوے اور دوستونکو رخصت کرے اور لوگ نہیں ہیں مگر دو قسم کے ایک اس سے مانوس بسبب ہمسفری کے اور دوسرے وہ جو اس سے رخصت ہو کر جدا ہوئے مگر میں ان دونوں سے جدا ہوں کہ کسی حال مین لیلی سے جدا نہیں ہوتا چنانچہ اگلے شعر میں ہے

تقود بہ حیث استمرت واتبع	کان زماما فی الفواد معلقا

الاستمرار المرور ترجمہ گو یا ایک باگ میرے دلمیں بندھی ہوئی ہے کہ لیلی اسکے ذریعہ سے دل کو کھینچتی ہے جہاں جاتی ہے اور میں اسکے پیچھے جاتا ہون۔

قال ورد الجعدی

وان لم تکن ہند لارضکما قصدا	خلیلے عوجا بارک اللہ فیکما

علاج نزل ووقف۔ والقصد الاستواء ترجمہ اے میرے دو دوستو ہند کے پاس اترو خدا تم میں برکت کرے اگرچہ ہند تمہارے وطن کی سیدھی راہ پر نہیں ہی بلکہ وہاں جانیمیں کچھ چکر ہے۔

ولکننا جرنا لنلقاکم عمدا	وقولا لہا لیس لضلال جارنا

ضل الطریق اخطاۂ۔ وجار عن الطریق مال عنہ ترجمہ اور ہند سے کہو کہ راہ بھولنے نے ہمکو تیری طرف چکر نہیں دیا مگر ہم خود راہ راست سے مڑ آئے تاکہ تجسے قصداً ملاقات کرین۔

وقال آخر

وما في الارض اشقى من محب	وان وجد الهوىٰ حلو المذاق

ترجمہ اور تمام زمین پر عاشق سے زیادہ کوئی کمبخت نہیں ہی اگرچہ وہ محبت کا ذائقہ شیرین پاتا ہے۔

تراہ باکیا فی کل حین	مخافۃ فرقۃ او لاشتیاق

ترجمہ تو اُس کو ہر وقت روتا دیکھے گا وصل میں بسبب خوف جدائی کے اور ہجر میں بسبب اشتیاق ملاقات کے چنانچہ یہی مضمون اگلے شعر میں ہے۔

فیبکی ان نأوا شوقا الیھم	ویبکی ان دنوا خوف الفراق

ترجمہ سو وہ معشوق لوگ اگر اس سے جدا ہوں تو انکے اشتیاق میں روتا ہے اور اگر وہ لوگ اسکے پاس ہیں تو بسبب خوف ہجر کے روتا ہے۔

فتسخن عینہ عند التنائی	وتسخن عینہ عند التلاقی

سخونۃ العین کنایۃ عن البکاء والکرب ترجمہ سو اسلئے اسکی آنکھیں فراق میں بھی گرم رہتی ہیں اور وصل میں بھی پس اس سے زیادہ اور کیا کمبختی ہوگی۔

وقال ابن الطثریۃ

اسمہ یزید بن المنتشر والطثریۃ امہ من حی من قضاعۃ یقال لھم طثر۔

عُقیلیۃ اما ملاث ازارھا	فدعص واما خصرھا فبتیل

العقیلیۃ نسبۃ الی بنی عقیل بطن من ھوازن۔ والملاث بالمثلثۃ الموضع الذی یلاث ای یدار علیہ الشئ کالرأس للعمامۃ فالمراد بملاث الازار ھھنا العجز والردف والدعص ھو الرمل المجتمع شبھھا بہ لکثرۃ اللحم علیھا والخصر الوسط والبتیل بتقدیم الباء الھضیم الدقیق ترجمہ وہ معشوقہ بنی عقیل میں سے ہے اسکے تہبند کے لپیٹنے کی جگہ یعنی اسکے سرین تو مثل تودہ ریگ کے موٹے اور نرم و گداز ہیں اور کمر اسکی سو باریک و نپلی ہے۔

تقیظ اکناف الحمیٰ ویظلھا	بنعمان من وادی الاراک مقیل

اصل تقیظ تتقیظ حذف احدی التائین من تقیظ الرجل اذا اقام فی مکان قیظا ای صیفا ونعمان واد معروف یقال لہ وادی الاراک والمقیل موضع القیلولۃ فاعل یظل ترجمہ وہ محبوبہ ایام گرما اطراف حمی میں گزارتی ہی اور مقام نعمان جو منجملہ وادی اراک ہی اسکو خوابگاہ نیمروز سایہ میں رکھتی ہے۔

الیس قلیلا نظرۃ ان نظرتھا	الیک وکلا لیس منک قلیل

الاستفہام للتقریر والضمیر المنصوب للنظرۃ۔ وکلا حرف ردع۔ وقلیل اسم لیس ومنک خبرھا ترجمہ کیا ایک نظر

جو میں تجکو دیکھوں کم نہیں ہے یعنی کم ہے پھر کہتا ہے کہ ہرگز کم نہیں ہے تیری طرف سے جو چیز ہے وہ کم نہیں شمار ہوتی بلکہ بہت ہی

فیا خُلّۃَ النفس التی لیس دونہا	لنا من اخلاء الصفاء خلیلُ

الخلۃ الخلیل ترجمہ سو اے دلی دوست کے سوائے اُسکے ہمارے لئے سچے دوستوں میں سے ویسا کوئی دوست نہیں ہے

ویا من کتمنا حُبّہ لم یُطع بہ	عدُوٌّ ولم یؤمن علیہ دخیلُ

الدخیل الصدیق الباطنی ترجمہ اور اے وہ شخص کہ ہمنے اسکی محبت لوگونسے چھپائی اور اسکے معاملہ میں کسی دشمن بدگو کا کہنا نہیں مانا گیا اور کوئی ہمراز دوست اسکے معاملہ میں قابل اطمینان نہیں سمجھا گیا یعنی اسکا حال ہمنے سب سے چھپایا ہے

اَمَا من مَقامٍ اَشتکی غُربۃَ النوی	وخوفَ العِدیٰ فیہ الیکَ سبیلُ

ہو جواب النداء من قبلہ۔ وما نافیۃ اسمہا سبیل والیک متعلق بہ۔ وجملۃ اشتکی نعت مقام ترجمہ کیا تجکو ایسا موقع و محل نہیں ملتا کہ اسمیں مجکو ایسی راہ ملے کہ تجھسے غربت فراق اور دشمنوں کے خوف کی شکایت کروں۔

فدیتُکَ اعدائی کثیرٌ وشُقّتی	بعیدٌ واشیاعی لدیکَ قلیلُ

الشقۃ السفر والاشیاع الانصار ترجمہ میں تجپر قربان میرے دشمن بہت ہیں اور میرا سفر دراز ہی اور میں یہان مسافر ہوں اور میرے مددگار اور سفارش کرنیوالے تیرے پاس کم ہیں یعنی بہرحال قابل رحم ہوں۔

وکنتُ اذا ما جئتُ جئتُ بعِلّۃٍ	فافنیتُ عِلّاتی فکیف اقولُ

ترجمہ اور پہلے میری عادت یہ تھی کہ جب میں تیرے پاس آتا تھا تو کسی بہانہ اور حیلہ سے آتا تھا سو اب تونے میرے تمام حیلے یا میں نے اپنے تمام بہانے ختم کر دئے اب لوگوں سے آنے کا بہانہ کیا کہوں۔

فما کلَّ یومٍ لی بارضکَ حاجۃٌ	ولا کلَّ یومٍ لی الیکَ رسولُ

ترجمہ سو ہر روز مجکو تیرے وطن میں کام نہیں پڑتا کہ اسکے بہانہ سے آتا رہوں اور نہ ہر روز میں تیری پاس قاصد بھیج سکتا ہوں تو پھر ملنے کی کیا صورت ہو سکے۔

صحائفُ عندی لِلعتابِ طَوَیتُہا	ستُنشَرُ یوماً والعتابُ طویلُ

ترجمہ میرے پاس شکایت دوستانہ کی کتابیں اور دفتر ہیں کہ انکو میں نے لپیٹ رکھا ہے عنقریب ایک روز بوقت ملاقات کھولے جاوینگے اور شکایت بڑی لمبی چوڑی ہے۔

فلا تحملی ذنبی وانت ضعیفۃٌ	فحملُ دمی یومَ الحسابِ ثقیلُ

ترجمہ سو تو میرا خون اپنی گردن پر نہ لے ایسے حالمیں کہ تو نازک و ناتوان ہے کیونکہ میرے خون کا اٹھانا قیامت کے روز بھاری پڑیگا

وقال آخر

أبعد الذی بالجد لجّ تتخذینی ۔۔۔ عدوًّا وقد جرّعتنی السمّ منقعا

لج بہ لزمہ والمنقع السم الثابت الراسخ ترجمہ کیا بعد ایسی محبت کے جو میرے گلے کا ہار ہو گئی ہی تو مجکو اپنا دشمن قرار دیتی ہے اور حال یہ ہے کہ تو نے مجکو محبت کا ایسا زہر پلا دیا جو تاثیر کا مستحکم اور ثابت ہی۔

وشفّعت من یبغی علیّ ولم اکن ۔۔۔ لارجع من یبغی علیک مشفّعا

شفعہ قبل شفاعتہ وبغی علیہ ظلمہ وارجع من الرجع المتعدی ترجمہ اور تو نے میرے معاملہ میں اس شخص کا کہنا مانا جو مجھپر ظلم کرتا ہے۔ اور مین ایسا نہیں کہ اس شخص کو جو تجھپر زیادتی کرے اسکی بات مانکر رخصت کرون

فقالت وما همّت برجع جوابنا ۔۔۔ بل انت ابیت الدهر الا تضرّعا

رجع الجواب ردہ۔ والتضرع۔ التذلل ترجمہ سو اس نے کہا اور ہمارے جواب دینے کا قصد نہیں کیا کہ بلکہ تو نے ہمیشہ ہر چیز سے انکار کیا۔ مگر ذلت وخواری سے یعنی سیدھا جواب ہمارے لیے یہ تھا کہ وہ یہ کہتے کہ تو ذلیل وخوار ہے مگر اسنے یون نہ کہا بلکہ بطور مبالغہ کہا تو نے ہمیشہ سوائے ذلت کے کوئی اور چیز اختیار نہیں کی کہ ہمیشہ فریاد وفغان کرتا رہتا ہے اور آنکھوں مین ذلیل رہتا ہے۔

فقلت لها ما کنت اوّل ذی هوی ۔۔۔ تحمّل حملًا فادحًا فتوجّعا

الحمل بالکسر ما یحمل والفادح الثقیل یقال دین فادح۔ والجملۃ نعت ذی ہوی ترجمہ میں نے اس سے کہا کہ میں پہلا ایسا عاشق نہیں ہوں جس نے بہت بھاری بوجھ محبت کا اٹھالیا پھر اظہار دردمندی کیا یعنی عاشق لوگ فریاد کرتے آئے ہیں یہ میرا ایجاد نہیں ہے۔

وقال ابو الاسود الدؤلی

ابی القلب الّا امّ عمرو وحبّها ۔۔۔ عجوزًا ومن یحبب عجوزًا یفنّد

فندہ تفنیدًا کذبہ وعجزہ وخطّاء ہ ترجمہ میرا دل سب معشوقوں کی محبت سے انکار کرتا ہے سوائے محبت ام عمرو کے اسکی پیری کی حالت مین اور جو بڑھیا کو دوست رکھتا ہے وہ سست رائے اور سٹھیا ہوا بتلایا جاتا ہے۔

کثوب الیمانی قد تقادم عهده ۔۔۔ ورقعته ما شئت فی العین والید

الیمانی صفۃ الرجل او الثوب من اضافۃ الموصوف الی الصفۃ۔ ورقعتہ مبتدا وما الموصول خبرہ والرقعۃ ما یصلح بہ الثوب المتمزق وکنی بہ عن قطعۃ من الثوب ترجمہ وہ ام عمرو مثل ایسے تھان یمنی تاجر کے ہے یا مثل ایسے تھان یمانی کے ہی کہ اس کو طیار کئے بہت زمانہ گزر گیا ہے اور وہ کہنہ ہو گیا ہے مگر اسکا کپڑا ایسا ہو جیسا تو چاہے کہ آنکھ کو بلحاظ خوبصورتی اور ہاتھ کو باعتبار نرمی وصفائی اچھا معلوم ہو۔ ایسا ہی حال ام عمرو کا ہے کہ گو وہ بڈھیا ہو گئی مگر اسکا جسم ویسا ہی قابل تعریف ہی۔

وقال آخر

علی هجر ابلمی بذی الغمر نادم	هجرتك ایاما بذی الغمر انّنی

ذوالغمر بالمعجمۃ موضع ترجمہ میں نے چندروز تجھے بمقام ذوالغمر جدائی اختیار کی سو میں بیشک تجکو چندروز بمقام ذوالغمر چھوڑنے سے پشیمان ہوں ۔

کعازبۃ عن طفلها وهی رائمُ	وانی وذالك الهجر لو تعلمینه

الواؤ بمعنی مع ولو بمعنے لیت والعازبۃ الغائبۃ والرائم العطوف الرؤف ترجمہ اور میں بیشک اس جدائی میں (کاش تو اُس کی سختی معلوم کرے) مثل اُس عورت کے تھا جو اپنے بچہ سے جدا ہو جاوے اور وہ اُسپر مہربان ہو کہ وہ باوجود جدائی کے ہر وقت اُس کا خیال رکھتی ہے ۔

وقال آخر

سُلُوًّا ولاطُولُ اجتماعٍ تقالِیا	فما احدث النائی المفرّق بیننا

ترجمہ جدائی تفرقہ انداز نے ہم میں فراموشی پیدا نہ کی اور نہ درازی ایام وصال نے کوئی رنج وبغض پیدا کیا یعنے ہمارا عشق حالت فراق و وصال میں برابر یکساں ہے ۔

ولاکثرۃُ الناهین الاتمادیا	ولازادنی الواشون الاصبابۃ

ترجمہ اور چغلخوروں نے مجکو نہ بڑھائی مگر اُس کی محبت اور نہ کثرت عشق سے منع کرنیوالوں نے مجکو زیادہ کیا مگر مبالغہ اُس کے عشق میں ۔

یری نضوما ابقیت او رثی لیا	وانت التی ما من صدیق ولاعدی

الصدیق یعم الواحد والجمع ۔ والنضو بالکسر الجمل المهزول واراد بہ نفسہ دعنی بما ابقیت جهاترجمہ اور تو وہ ہی کہ تو نے مجکو ایسے حال میں کر دیا ہی کہ کوئی دوست اور دشمن ایسا نہیں جو مجکو ایسے حال میں دیکھے کہ میں ضعیف ولاغر کیا ہوا اُس محبت کا ہوں جو تو نے میرے لیئے باقی رکھ چھوڑی ہی مگر وہ میرے حال پر رحم کرتا ہی ۔

خلیلاً اذا افنیتُ دمعی بکی لیا	خلیلیّ الاتبکیانی استعن

ترجمہ اے میرے دونوں دوستو اگر تم میرے حال زار پر نہ روؤ تو میں طالب مدد ہوں گا ایسے دوست سے کہ جب میں اپنے تمام آنسو رو کر تمام کر دوں تو وہ میرے لیئے روے یعنی جب تم رحم نکرو تو وہ مجپر رحم کرے

تلاقٍ ولکن لااخالُ التلاقیا	کان لم یکن بینٌ اذا کان بعدہ

ترجمہ جبکہ ہجر کے بعد وصال ہو تو وہ ایسی ہی کہ گویا ہجر ہی نہیں ہوئی مگر وصال تو میرے تصور میں بھی نہیں آتا ۔

وقال جمیل وحارب الفخذ الذی منهم بثینۃ

الفخذ حی الرجل اذا کان من اقرب عشیرتہ وبثینۃ محبوبۃ وهی بنت حیی بن ثعلبۃ العذریۃ ۔

تفرق اهلونا بثين فمنهم ۔ فريق اقام واستقل فريق

بثین ترخیم بثینہ واستقل الرجل حمل متاعہ **ترجمہ** اے بثینہ میرے اور تیرے کنبہ کے لوگ متفرق ہوگئے سو
اُن میں سے ایک فریق تو ٹھہر گیا اور دوسرا فریق اپنا اسباب اُٹھا کر چلتا ہوا۔

فلو كنت خوار القد باخ ميسمي ۔ ولكنني صلب القناة عتيق

الخوار الضعیف وباخ اللحم تغیر واستعیر لتغیر المیسم ای الجمال وصلب القناۃ کنایۃ عن الجلید والعتیق النجیب الشریف
ترجمہ سو اگر میں ضعیف ہوتا تو میری آبرو میں فرق پڑ جاتا یعنی میں قید ہو جاتا مگر میں بہادر و شریف ہوں۔
مجھ سے ذلت نہیں اُٹھائی جاتی۔ اور شارح تبریزی لکھتا ہے باخت النار ای خمدت یعنی میں اگر ضعیف ہوتا
تو میرے عشق کی حرارت سرد ہو جاتی۔

كان لم نحارب يا بثين لو انها ۔ تكشف غماها وانت صديق

الضمیر المنصوب للحرب والغمی الامر المظلم المشتبہ **ترجمہ** اگر لڑائی کا جھمیلا جاتا رہے اور تو میری دوست بنی
رہے تو اے بثینہ یہ صورت ایسی ہو جاوے کہ گویا میری اور تیری قوم میں کچھ لڑائی ہی نہیں ہوئی

وقال آخر

شيب ايام الفراق مفارقي ۔ وانشزن نفسي فوق حيث تكون

مفارق الراس اوساطہ وانشزہ رفعہ وکنی بہ عن قرب الموت قال تعالیٰ اذا بلغت التراقی **ترجمہ** شدت ایام
فراق نے میرے سر کی ہڈیوں کو عین جوانی میں بوڑھا کر دیا اور میرے دم کو اُس جگہہ سے جہاں وہ رہتا تھا اوپر
لیگئے یعنی میرا ناک میں دم آگیا ہے اور قریب الموت ہوں۔

وقد كان ايام اللوى ثم لم يكد ۔ من العيش شئ بعدهن يلين

لان لہ اذا اطاعہ۔ واللوی موضع **ترجمہ** بیشک وہ زمانہ جو بمقام لوی گزرا وہ مجھ سے موافق تھا کہ ہر وقت
وصل رہتا تھا پھر بعد اُس زمانے کے کچھ بھی زندگی حسب دلخواہ نہ گزری۔

يقولون ما ابلاك والمال غامر ۔ لديك وضاحي الجلد منك كنين

فقلت لهم لا تعذلوني وانظروا ۔ الى النازع المقصور كيف يكون

ابلاہ جعلہ بالیا خلقا والغامر بالمعجمۃ الکثیر وضاحی الجلد ظاہرہ والکنین المستور والمراد بہ اللباس الساتر والنازع
الغریب والمقصور المحبوس **ترجمہ** لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کس چیز نے تجکو بوڑھا اور ضعیف کر دیا ہے اور حال یہ ہے
کہ تجھ پاس مال بہت ہے اور تیرا جسم ظاہر لباس سے ڈھکا ہوا ہے یا خوشی سے سو میں نے اُن سے کہا کہ تم
مجکو ملامت مت کرو اور مجکو کہ میں غریب الوطن اور محبوس ہوں دیکھو اور رحم کرو یعنے اگرچہ میں اپنے وطن میں

بڑا دولت مند ہوں مگر ایسے حال میں ملامت بیموقع ہے۔

وقال ابو دہبل الجمحی

الصحیح انہا لمحمد بن بشیر الخارجی من قصیدۃ اولہا ٥ یا احسن الناس الا ان نائلہا + قدماً لمن یرتجی معروفہا عسر + وانما دلہا سحر تصید بہ + وانما قلبہا للمشتکی حجر + ہل تذکرین ولما انس عہد کم + وقد یدوم لعہد الخلۃ الذکر +

اقول والرکب قد مالت عمائمہم	وقد سقی القوم کاس النعسۃ السہر

ترجمہ میں ایسے وقت میں کہتا ہوں کہ شتر سواروں کی پگڑیاں نیند کے زور سے جھک گئی ہیں اور قوم کو کثرت بیداری نے اونگھنے کا پیالہ پلا دیا ہے۔

یا لیت انی باثوابی وراحلتی	عبد لاہلک ہذا الشہر موتجر

اراد بالاثواب النفس کما فی قولہ تعالیٰ وثیابک فطہر اوالزاد والمتاع والموتجر المواجر اسم مفعول ترجمہ اے کاش میں اپنے دل یا اسباب اور سواری سمیت لے معشوقہ تیرے اہل کا اس مہینہ بھر ایک غلام کرایہ دار ہو جاؤں کہ اس تقریب سے تیرے ساتھ رہوں۔

ان کان ذا قدر یعطیک نافلۃ	منا ویحرمنا ما انصف القدر

جواب الشرط قولہ ما انصف القدر۔ وقولہ یعطیک نافلۃ منا فی موضع صفۃ لقدر۔ والنافلۃ العطیۃ ترجمہ اگر تقدیر میں یہ ہے کہ وہ تجکو ہمسے فائدہ پہنچوائے اور ہم کو تجھ سے منتفع نہونے دے تو اسصورت میں تقدیر غیر منصف ہوگی

جنیۃ اولہا جن یعلمہا	رمی القلوب بقوس مالہا وتر

ترجمہ معشوقہ حقیقت میں پری ہے یا اُس کو کوئی جن کمان بے چلہ سے دلوں پر تیر مارنے سکھاتا ہے یعنی تیر نگاہ

وقال توبۃ بن الحمیر

یقول اناس لا یضیرک نایہا	بلیٰ کل ما شق النفوس یضیرہا

الضیر الضر ترجمہ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ تجکو لیلیٰ کا فراق نقصان نہیں پہونچا دیگا میں نے کہا کیوں نہیں نقصان پہونچاویگا اسلئے کہ جو چیز طبیعتوں کو ضعیف کر دیتی ہے وہ ضرور نقصان پہونچاتی ہے۔

الیس یضیر العین ان تکثر البکا	ویمنع منہا نومہا وسرورہا

ترجمہ کیا کثرت گریہ اور آنکھ کو اُس کے خواب و خوشی سے روکا جانا مضر نہیں ہے یعنی بیشک مضر ہے اور فراق اُن کے سوا اور کیا ہوتا ہے۔

وقال ابن ابی دباکل الخزاعی

ویومٌ نلتقی فیہ قصیرُ	یطولُ الیومُ لا القاکِ فیہ

ترجمہ جس روز تجھہ سے نہیں ملتا ہوں وہ دراز ہوجاتا ہے اور وہ روز جسمیں تجھہ سے ملاقات ہوتی ہی کوتاہ معلوم ہوتا ہی

فقلت نصاحبی فمن یضیرُ	وقالوا لا یضیرک نای شہر

ترجمہ اور لوگوں نے کہا کہ تجکو تیری محبوبہ سے ایک مہینہ کی جُدائی کچھہ نقصان نہیں کریگی سومیں نے اپنے دونوں دوستوں سے کہا کہ اگر مجکو وہ نقصان نہیں کرتی توکسکو نقصان کریگی یعنی میری سوائے کسی کو نقصان نہیں کرے گی ۔

وقال عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود

هوالیہ فلیمُ فالتامُ الفطورُ	شققتِ القلب ثم ذررت فیہ

الذر النشر ولیم مجہول من لامہ اذا اصلحہ والالتیام مطاوعہ والفطور الشقوق ترجمہ اے محبوبہ تونے میرے دل کو چیرا پھر اُسمیں تونے اپنی محبت کو پھیلا دیا پھر وہ زخم درست و اصلاح کیا گیا سو وہ زخم درست اور اچھے ہوگئے اور تیری محبت اُسمیں موجود ہے اب نکل نہیں سکتی ۔

فبادیہ مع الخافی یسیرُ	تغلغل حبُّ عثمۃ فی فوادے

ترجمہ عثمہ کی محبت میرے دلمیں خوب بزور بیٹھ گئی سو محبت ظاہر بمقابلہ محبت باطنی کے نہایت کم ہے ۔

ولا حزنٌ ولم یبلغ سرورُ	تغلغل حیث لم یبلغ شرابٌ

ترجمہ اُس کی محبت اُس جگہہ بزور داخل ہوگئی جہاں شراب یا پانی کا اثر نہیں پہونچتا اور نہ غم اور خوشی کی تاثیر پہونچتی ہے ۔

وقال ابن میّادہ

وادمعہا یذرین حشو المکاحل	وما انس م الاشیاء لا انس قولہا

ما شرطیۃ جازمۃ دمِل اشیاء اصلہ من الاشیاء وادمعہا م فوع علی الابتداء ویذرین خبرہ والجملۃ حال واذراہ اطارہ والحشو ما یحشی والمکاحل جمع مکحل بالکسر ترجمہ اور اگر میں چیزوں میں سے کوئی چیز بھولجاؤں تو ممکن ہے مگر اُس کے کہنے کو جب کہ اُس کے آنسو سرمہ دان کی باطنی چیز یعنے سرمہ کو بکھیرتی تھی یعنے جبکہ وہ سرگیں چشم سے آنسو بہاتی تھی اور سرمہ اُن کے ساتھ نکلتا تھا ہرگز نہ بھولونگا اور اُس کے کہنے کا بیان اگلے شعر میں ہے ۔

رہینٌ بایام الشہور الاطاول	تمتع بذا الیوم القصیر فانہ

الجملۃ مفعول القول ترجمہ وہ مجھہ سے یہ کہتی تھی کہ اس یوم وصال سے جو چھوٹا ہے منتفع ہو کیونکہ یہ روز مہینوں کے بڑے دنوں پر یعنی ایسے دنوں پر جو بسبب صدمات فراق دراز معلوم ہوں گے گرو ہے ۔ خلاصہ یہ کہ ایسا دن

پھر مہینوں میں نصیب ہوگا۔

وقال آخر

قمرٌ توسّط جنح لیل مُبردِ	بیضاءُ آنسۃٌ الحدیث کانّہا

الآنسۃ المانوسۃ والجنح من اللیل طائفۃ منہ۔ والمبرد الداخل فی البرد فابرد و ترجمہ وہ معشوقہ گورے رنگ کی ہے جس کی باتوں میں دل لگتا ہے۔ گویا وہ ایک چاند ہے جو پارہ شب سرد میں جسمیں غبار نہیں ہوتا کھلا ہوا ہے۔

انّ الحسان مظنّۃٌ للحسّد	موسومۃٌ بالحسن ذات حواسدٍ

ترجمہ وہ حسن میں نشانمند و مشہور ہے جسپر بہت سی عورتیں حسد کرتی ہیں کیونکہ خوبصورت عورتیں حاسدوں کا خاص موقع ہے

لتحیّ الحیاءِ وان تکلّم تقصدِ	خودٌ اذا کثر الحدیث تعوّذت

ترجمہ وہ زن نازک اندام ہے جبکہ اُس کے روبرو گفتگو زیادہ ہوتی ہے تو وہ حیا و شرم کی پناہ لیتی ہے اور اگر وہ خود گفتگو کرتی ہے تو اعتدال کے ساتھ یعنی نہ زیادہ نہ کم۔

سوداءُ ترغب عن سواد الاثمدِ	وترے مدا معہا ترقرق مقلۃٌ

رقرق الدمع صبّہ واسالہ واسالۃ المقلۃ کنایۃ عن کثرۃ البکاء ترجمہ اور بوقت رخصت تو اُسکے کو یوں یعنی آنسو بہنے کی جگہوں کو دیکھے گا کہ آنکھ کے ایسے سیاہ ڈھیلے کو بہاتی ہیں جو سرمہ کی سیاہی سے بسبب ذاتی سیاہی کے بے پروائی کرتے ہیں یعنی ایسے بیغولہ چشم سے روتی ہے۔

قال آخر

نزف الحیاءُ بہا رواعُ سقیمِ	صفراءُ من بقر الجواءِ کانّما

الصفرۃ توصف بہا البقرۃ۔ قال تعالےٰ صفراء فاقع لونہا تسرّ الناظرین۔ والجواء بالجیم کلکتاب موضع ینسب الیہ البقرات۔ والرواع بالضم النکس ترجمہ وہ معشوقہ سنہرے رنگ کی وحشی الطبع مثل گاوان مقام جوا کے ہے اور بباعث حیا کے قلیل الحرکات بھاری بھرکم ہے گویا کہ حیا نے اُسپر سرنگونی مریض کی ڈالدی ہے۔ یعنی حیا کے سبب ایسی سرنگوں رہتی ہے جیسا مریض سرنگوں رہتا ہے۔

بدلال غانیۃٍ ومقلۃ ریمِ	من محذیات اخی الہوی جرع الاسیٰ

احذاہ شیئاً اعطاہ ایاہ۔ والجرع جمع جرعۃ مفعول ثان۔ والاسیٰ الحزن والغانیۃ الجمیلۃ التی غنیت بجمالہا اوالتی تُطلُب ولا تطلُب۔ والریم الغزالۃ ترجمہ وہ معشوقہ اُن طرحدار عورتوں سے ہے جو عاشقوں کو اپنے ناز معشوقانہ و چشم آہوانہ کے ذریعہ سے غم کے گھونٹ پلاتی ہیں۔

لو نال مجلسہا بفقد حمیمِ	وقصیرۃٌ الایّام ودّ جلیسُہا

ترجمہ اور اُس معشوقہ کے ایام وصل بسبب کمال خوشی کے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں اُس کا ہمنشیں اس امر کو

دوست رکھتا ہو کہ کاش اُس کی ہمنشینی بعوض جاتے رہنے پیارے رشتہ دار کے ملجاوے۔

وقال آخر

معاللیل ھَبّاتُ الریاح الصوادر	ونارٍ کسحر العودِ ترفع ضوءھا

الواو بمعنی رب۔ والسحر بالفتح الریۃ والعود بالفتح الجمل المسن۔ والھبات جمع ہبۃ مرۃ من ھبّت الریح اذا تحرکت وثارت فاعل ترفع۔ والصوادر جمع صادرٍ من صدر اذا وجد البرد سریعًا ویحتمل ان یکون بمعنی السہم النافذ ترجمہ اور کتنے ہی شعلے مثل پھیپھڑے شتر پیر کے سُرخ تھے کہ اُنکی روشنی کو سرد ہواؤں کے جھونکے یا ایسی ہواؤں کے جھونکے جو تیروں کی مانند بدنوں میں گھُسے جاتے تھے رات میں بلند کرتی تھی۔

وقلبی الیہا بالمودّۃِ قاصدُ	اُصُدُّ بایدی العیس عن قصد اھلہا

ترجمہ کہ روکا میں نے شتروں کے اگلے پاؤں کو اُس آگ والوں کے پاس جانیسے اور حال یہ تھا کہ میرا دل اُس آگ کا بباعث محبت کے قصد کرتا تھا کیونکہ وہ آگ قوم محبوبہ کی تھی۔ مگر بخوف رقیبوں کے نہ گیا۔

وقال الحسین بن مطیر

فقد وردت ما کنتُ عنہ اذودھا	وکنتُ اذودُ العین ان ترد البکا

ترجمہ اور میں اپنی آنکھہ کو روکتا تھا کہ رونے کے پاس مت جا سو وہ کمبخت اُسجگہ جا اُتری جسجگہ سے میں اُسکو روکتا تھا

وجدنا لایام الحمی من یُعیدُھا	خلیلیّ ما بالعیش عتبٌ لو اننا

العتب الکدورۃ ترجمہ اے میرے دونوں دوستو ہماری زندگی میں کچھہ کدورت نہ رہی اگر ہم ایسے شخص کو پالیویں جو زمانۂ وصال حمی کو ہمارے پاس لوٹا لاوے مگر ایسا شخص کہاں ملتا ہے۔

کنظرۃ ثکلیٰ قد اصیب ولیدھا	ولی نظرۃٌ بعد الصدود من الجوی

الجوی حرقۃ الجوف ترجمہ جبکہ معشوقہ مجھہ سے روگردانی کرکے جاتی رہے تو میں اُسکو بسبب سوزش عشق کے ایسی نگاہ حسرت آلود سے دیکھتا ہوں جیسے وہ زن جس کا بچہ مرگیا ہو اپنے فرزند مردہ کو حسرتناک دیکھتی ہے۔

اما اللہ ان لم یعفُ عنہا یعیدھا	ھل اللہ عافٍ عن ذنوبٍ تسلّفت

ترجمہ کیا خدا ان گناہوں سے جو میں نے پہلے ایام وصال میں کیئے ہیں درگزر کریگا یا خدا اگر اُن سے درگزر نہ کریگا تو ویسے ہی گناہ اور مجھہ سے دوبارہ کرادیگا یعنی پھر وصال کرادیگا کہ ویسے ہی گناہ مجھہ سے ظہور میں آوینگے کاش ایسا ہی ہو

وقال سوّار بن المُضرّب

یا ایہا القلب ہل تنہاک موعظة	او یحدثن لک طول الدہر نسیانا

ترجمہ اے میرے دل کیا تجکو عشقبازی سے ناصح کی نصیحت روکدے گی یا درازی ایام فراق تجھے یار کو بھلا دیگی یعنے کاش ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت ظہور میں آوے ۔

انی ساستر ما ذو العقل ساترہ	من حاجة وامیت السر کتمانا

ترجمہ بیشک میں اب اس حاجت کو چھپاؤں گا جس کو عاقل چھپاتا ہے اور بھید کو مار ڈالوں گا چھپاکر یعنی ایسا پوشید کروں گا کہ گویا اس کو مار ڈالا ہے ۔

وحاجة دون اخری قد سنحت بہا	جعلتہا للتی اخفیت عنوانا

سنح بہ اظہرہ ۔ والمجرور للحاجة الاولی ۔ والجملة نعت ثان لہا وجعلتہا جواب رب ترجمہ اور بعض مطلب غیر مقصود جن کو میں لوگوں پر ظاہر کرتا ہوں ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو دوسرے مطلب مقصود کا جس کو ان سے پوشید کرتا ہوں عنواں وتمہید کرتا ہوں ۔ اپنے بھید چھپانے کی تعریف کرتا ہے ۔

انی کانی اری من لا حیاء لہ	ولا امانة بین القوم عریانا

ترجمہ میں بیشک ایسے حال میں ہوں کہ گویا اس شخص کو جس کو نہ شرم ہے اور نہ وصف امانت تمام مجمع کے درمیان علی الاعلان برہنہ دیکھتا ہوں ۔ یعنی جبکہ لوگوں سے حیا اور امانت جاتی رہی تو اب حفظ سر ضرور ہوا ۔

وقال آخر

اہابک اجلالا وما بک قدرة	علی ولکن ملأ عین حبیبہا

ہاب نافہ ترجمہ اے معشوقہ میں تجھ سے تیری عظمت وشان کے سبب ڈرتا ہوں ورنہ بظاہر تجکو مجھ پر کچھ اختیار نہیں ہے مگر کیا کیجئے تجکو خوب دیکھنا میری آنکھ کو پسند ہے ۔ ناچار تجھکو دیکھتا اور تجھ سے ڈرتا رہتا ہوں ۔

وما ہجرتک النفس انک عندہا	قلیل ولکن قل منک نصیبہا

انک بالفتح بتقدیر اللام وقلاہ البغضة ترجمہ اور تجھکو میری طبیعت نے اس لئے نہیں چھوڑ دیا کہ تو اس کے نزدیک ایک چیز قلیل وحقیر ہے یا تو اس کے بغض کی شے ہے ہاں اسکا حصہ ور نفع تجھ میں کم رہگیا ہے ناچار تجھ سے جدا رہتی ہے ۔

وقال ابن الدمینة

الا لا ارے وادی المیاہ یثیب	ولا النفس عن وادی المیاہ تطیب

الاثابة المجازاة ۔ وطاب عنہ اعرض عنہ ترجمہ سن اے مخاطب میں نہیں خیال کرتا کہ مقام وادی میاہ یعنی وہاں کے رہنے والے کے جانے والوں کو نیک بدلا دیویں اور نہ میں خیال کرتا ہوں کہ میری طبیعت مقام وادی میاہ سے بے پروا ہو جاوے ۔

اُحِبُّ هُبُوطَ الوادِ يينِ وانّني	لمشتهر بالواديين غريبُ

اراد بالوادیین جانبی الوادی المذکور ترجمہ میں ہر دو کنارے وادی مذکور میں اُترنے کو دوست رکھتا ہوں اور میں ہر دو کنارے وادی مذکور کے چاہنے والوں میں مشہور مسافر ہوں۔

اَحقّاً عبادَ اللهِ اَن لستُ وارداً	ولا صادراً الّا علےّ رقیبُ

ترجمہ اے بندگانِ خدا کیا یہ امر راست ہو کہ میں محبوبہ کے پاس یا وادی مذکورہ میں نہیں جا سکتا ہوں اور نہ وہاں سے لوٹ سکتا ہوں مگر ایسے حال میں کہ میری اور اُس کی کیفیت کا کوئی رقیب و نگہبان ہوگا شکایت کثرت رقیبوں کی کرتا ہے

ولا زائراً فرداً ولا فی جماعةٍ	من الناس الا قیل انت مریبُ

المریب بفتح المیم المتہم ترجمہ اور کیا یہ بھی راست ہو کہ میں اُس سے تنہا اور لوگوں کے مجمع میں ملاقات نہ کروں گا مگر لوگ مجکو کہیں گے کہ تو ہمارے نزدیک متہم ہے ۔

وهل ریبةٌ فی ان تحنّ نجیبةٌ	الی الفها او ان یحنّ نجیبُ

الاستفہام للانکار والحنین الاشتیاق ترجمہ اور کیا تہمت ہے اس امر میں کہ شریف عورت اپنے دوست کی طرف مشتاق ہو یا شریف مرد شریف عورت کی طرف ۔

وانّ الکثیبَ الفردَ من جانبِ الحمٰی	الیّ وان لم اٰتِہ لحبیبُ

الکثیب التلّ من الرمل ترجمہ اور بیشک اکیلا ریتے کا ٹیلہ رمنہ کے کنارے کا جسپر محبوبہ مقیم ہے اگرچہ میں وہاں بسبب رقیبوں کے خوف کے جا نہیں سکتا۔ مگر وہ مجکو بہت پیارا ہے ۔

لکِ اللهُ انّی واصلٌ ما وصلتِنی	ومُثنٍ بما اولیتِنہ ومُثیبُ

کاف الخطاب مکسورۃ ومعناہ لک اللہ مقسماً بہ ۔ ای اقسم لک باللہ ۔ واولاہ اعطاہ ترجمہ میں تیرے لئے خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ میں تجھ سے ملوں گا جب تک تو مجھ سے ملیگی ۔ اور تیری تعریف کروں گا اُس چیز کی بابت جو تو مجھکو دیگی اور اُس عوض تجکو دوں گا۔

واٰخذُ ما اعطیتِ عفواً وانّنی	لاَزوَرُ عمّا تکرهین هیوبُ

العفو ما زاد عن الحاجة ۔ والازور من بہ اعوجاج الزور ای جانب الصدر ویکنی بہ عن المنحرف المعرض ۔ والہیوب مبالغۃ الہائب ترجمہ اور جو تو مجکو اپنی حاجت سے زیادہ چیز دیتی ہے اُس کو لے لیتا ہوں اور میں بیشک اس چیز سے جسکو تو بُرا جانتی ہے ۔ اعراض کرنے والا اور تجھسے بہت ترساں ہوں ۔

فلا تترکی نفسی شعاعاً فانّها	من الوجد قد کادت علیک تذوبُ

الشعاع کالسحاب النفس المتفرقة الہموم ترجمہ سو تو میری جان کو حالت پریشانی میں مت چھوڑ کیونکہ وہ تیرے عشق سے گلجانے کے قریب ہے اس لئے وہ قابل رحم ہے ۔

علیٰ بظہر الغیب منک رقیب	وانی لاستحییک حتی کانما

ترجمہ اور میں بیشک تجھہ سے شرم کرتا ہوں اور اس لیئے تیرے سوا کسی خوبرو کو نہیں دیکھتا ہوں یہاں تک کہ گویا تیری غیبت میں تیری طرف سے مجھپر نگہبان مقرر ہے کہ میں کسی معشوق کو نہ دیکھوں ۔

وقال آخر

وللناس اشجان ولی شجن وحدی	تحمل اصحابی ولم یجد واوجدی

ترجمہ میرے یاروں نے اپنے غم کا بوجھہ اُٹھالیا کیونکہ اُن کا غم میرے غم کی مانند بھاری نہ تھا اور نہ اُٹھا نہ سکتے اور لوگوں کے بہت سے غم ہیں اور میرے لیئے صرف ایک غم ہے اور باین ہمہ وہ سارے غم میرے غم کی برابر نہیں ہیں ۔

فوا کبدا ممن یحبکم بعدی	أحبکم ما دمت حیًّا فان امت

ترجمہ میں تم کو جب تلک زندہ ہوں دوست رکھوں گا سو اگر میں مرگیا تو اُس شخص کے جگر پر مجھکو افسوس آتا ہے جو تم کو میرے بعد چاہیگا کیونکہ تو سنگدل سفاک ہے سو دیکھیئے کہ اُس جگر پر تیری ہاتھوں سے کیا کیا گذرے ۔

وقال ابو حیۃ النمیری

نؤوم الضحی فی ماتم ای ماتم	رمتنہ اناۃ من ربیعۃ عامر

الضمیر المنصوب لنفسہ ۔ وامرأۃ اناۃ اذا کانت بطیئۃ القیام والقعود والمشی من الونی وہو الکسل وربیعۃ عامر بطن من ہوازن ترجمہ اُس کے یعنے میرے تیر نگاہ مارا ایک آرام طلب و کاہل عورت نے جو قبیلہ ربیعہ عامر سے تھی اور جو بطور خوشحالوں کے چاشت کیوقت زیادہ سونیوالی تھی اور وہ ایک عمدہ مجمع عورتوں میں تھی ۔

ولا کن بسیما ذی وقار ومبسم	فجاء کخوط البان لا متتابع

الخوط الغصن الطری الرطب ۔ والبان شجر معروف لین الاغصان والتتابع التساقط ولا یعنی غیر والمیسم الجمال ترجمہ پس وہ زخمی اس کی طرف مثل شاخ تر و تازہ بان کے درخت کے سیدھا آیا اور اُسکے سوا کسی طرف متوجہ نہوا اور چھچھوروں کی طرح نہ آیا بلکہ بعلامت وقر دار اور صاحب جمال لوگوں کے ۔

صحیحًا وان لم تقتلیہ فالمم	فقلن لہا سرًّا فدیناک لا یرح

لا یرح امر غائب من راح اذا ذہب ۔ والمم الرجل ذا اتی الصغیرۃ ترجمہ سو اُس کے ساتھ والیوں نے اُس سے آہستہ کہا کہ ہم تجھپر قربان یہ زخمی سلامت بچانے پاوے یعنی اُس کو قتل کر ڈال اور اگر تو اُس کو قتل نہ کرے اُس کو کچھہ ستا گالی دیکر یار و گردانی سے ۔ خلاصہ یہ کہ اگر تو کبیرہ فعل سے بچے تو صغیر یعنی سب و شتم و اعراض سے تو اچھو تا نجانے دے ۔

فالقت قناعا دونہ الشمس وانقت ۔۔۔ باحسن موصولین کف و معصم

ترجمہ سو اُسنے منہ پر برقع ڈال لیا کہ اُس برقع سے ورے اُس کا چہرہ آفتاب کی مانند تاباں تہا اور اُس نے اپنے روئے روشن کو مجہہ سے بذریعہ ایک عضو کے منجملہ دو عضو متصل ہتیلی اور پہونچے کے نہایت خوبصورت تہا چہپا لیا خلاصہ یہ کہ اُسنے اپنے چہرے کو کلائی رکھکر مجہہ سے چہپا لیا اور اس کی کلائی اُس کی ہتیلی سی خوبصورت تہی

وقالت فلما افرغت فی فوادہ ۔۔۔ وعینیہ منہا السحر قلن لہ قم

الافراغ الصب ۔ وقلن امر للنساء الحاضرات مفعول القول ترجمہ سو جب اُس معشوقہ نے اپنا جادو زخمی کے دل اور اُس کی دونوں آنکہوں میں خوب ڈالدیا تو اُسنے اپنی ساتہنوں سے کہا کہ تم اس زخمی کو کہدو کہ یہاں سے چلا جاوے

فود بجدع الانف لو ان صحبہ ۔۔۔ تنادوا وقالوا فی المناخ لہ نم

ترجمہ سو اُس زخمی نے بعوض اپنی ناک کٹنے کے اس امر کی آرزو کی کہ کاش اُس کے ساتہی اُسے پکاریں اور کہیں کہ تو اُسی مقام پر سو رہ جب تلک چاہے ۔ بعوض ناک کٹنے کے یہ معنی کہ گو اس صورت میں میری ناک کٹ جاوے تب بہی یہ امر مجکو گوارا ہے ۔

فراح وما یدری الی ساعۃ الضحی ۔۔۔ تروح امد اج من اللیل مظلم

تروح الرجل ذہب فی الرواح وہہنا جرد عن معنے الرواح ترجمہ سو جب اُس کو اُٹہنے کو کہا تو وہ زخمی ناچار وہاں سے چل پڑا مگر شدت غم سے ایسے حال میں کہ وہ نہیں جانتا تہا کہ چاشت کیوقت چلا ہے یا کالی رات میں

وقال آخر

نظرت کانی من وراء زجاجۃ ۔۔۔ الی الدار من فرط الصبابۃ انظر

ترجمہ میں نے عشق کے جوش میں بحالت گریہ محبوبہ کے گہر کو دیکہا تو اُس وقت بسبب اشکہای چشم مجکو ایسا معلوم ہوتا تہا کہ گویا میں شیشہ کے پیچہے سے دیکہہ رہا ہوں یعنی آنکہیں بسبب ڈبڈبانیکے شیشہ کی مانند ہو رہی تہیں ۔

فعینای طورا تغرقان من البکا ۔۔۔ فاعشی وطورا تحسران فابصر

عشی الرجل ساء بصرہ وحسر انکشف ترجمہ سو میری دونوں آنکہیں کبہی بسبب کثرت گریہ کے آنسوؤں میں ڈوب جاتی ہیں اور میں چندہا اور ضعیف البصر ہو جاتا ہوں اور کبہی اشک سے صاف ہو جاتی ہیں اور میں صاف دیکہنے لگتا ہوں

وقال آخر

وما شنتا خرقاء واہیتا الکلی
باضیع من عینیک للدمع کلما

سقی بہما ساق فلم یتبللا
توہمت ربعا او تذکرت منزلا

الشن والشنۃ الزق البالی ۔ والخرقاء الامرأۃ التی لا یکون لہا البصیرۃ فی الامور ۔ والوہی الوہن ۔ والکلیۃ الرقعۃ

المستدیرة بجز تحت عروة الزق - والتبلل لا ابتلال ترجمہ اور دو پرانی مشکیں ناتجربہ کار عورت کی جن کے گول چمڑے کے چاند (کہ مشک کے علاقہ یعنی اُس کی جوتی کے نیچے دونوں طرف بخیال مضبوطی ورو کنے پانی کے سی دیتی ہیں) ڈھیلے ہوگئے ہوں اور جن کو پانی پلانے والے نے پانی پلاکر یوں ہی رکھدیا ہو اور اُس کو پانی سے تر نہ کیا ہو تیری دونوں آنکھوں سے زیادہ تر پانی ضائع نہیں کرتیں جب کہ تو محبوبہ کی فرودگاہ اور اُسکے مقام کا خیال اور اُس کی یاد کرتا ہو یعنی اسقدر پانی اُن مشکیزوں سے بھی ضائع نہیں جاتا جسقدر ایسے وقت میں تیری آنکھوں سے ناتجربہ کار عورت جو مشک کا سینا اور رکھونا اور باندھنا نہ جانتی ہو خصوصاً جبکہ اُس کی مشک کہنہ وخشک ہو اور اُس کے چاند کے ٹانکے ڈھیلے ہوگئے ہوں - بیشک پانی زیادہ ضائع کرے گی -

وقال ابو الشیص الخزاعی

وقف الهوى بي حيث انت فليس لي	متاخر عنه ولا متقدم

الباء للتعدیة - والمتاخر والمتقدم کلاهما اسم ظرف او مصدران ترجمہ محبت نے مجکو وہاں لیجاکر کھڑا کر دیا جہاں اے معشوقہ تو ہو سو اب میرے لیئے نہ پیچھے ہٹنے کی جگہ ہے اور نہ آگے بڑہنے کی یعنی حیران وبیحواس کھڑا ہوں -

اجد الملامة في هواك لذيذة	حبا لذكرك فليلمني اللوم

ترجمہ میں تیری محبت میں ملامت گروں کی ملامت کو مزے دار پاتا ہوں بسبب محبت تیری ذکر کے کیونکہ ملامتگر آخر تیرا ذکر کرتے ہیں سو اب مناسب ہے کہ ملامتگر مجکو دل کھول کر ملامت کریں -

اشبهت اعدائي فصرت احبهم	اذ كان حظي منك حظي منهم

ترجمہ تو میرے دشمنوں کے ہمرنگ ہوگئی اس لیئے کہ مجھکو تجھ سے ویسا ہی عداوت اور ستانے کا حصہ ملتا ہی جیسا کہ مجھکو دشمنوں سے تکالیف کا حصہ ملتا ہو اور جب تو دشمنوں کی مشابہ ہوگئی تو بوجہ تیری مشابہت کے میں دشمنوں کو چاہنے لگا -

واهنتني فاهنت نفسي صاغرا	ما من يهون عليك ممن يكرم

ترجمہ اور تو نے مجکو ذلیل کیا سو میں نے اپنے نفس کو بہت شدت سے ذلیل کر دیا کیونکہ جو تیرے نزدیک ذلیل ہو وہ قابل تعظیم نہیں ہے یعنی ہر طرح میں تیری مرضی کا تابع ہوں -

وقال آخر

ہو حمید بن ثور الهلالی رضی الله عنه مخضرم صحابی وکان یکنی بالسرحة وهی الشجرة التی لاشوک فیها عن المحبوبة بعد ما منع عن التشبیب بها -

ولا غرو الا ما يخبر سالم	بان بني استاهها نذروا دمي

سالم مولی الشاعر و بنوا الاستاہ سبٌ عندہم معناہ انہم وُلدوا من استاہ امہاتہم فہم کالبراز والمجرور فی استاہہا لامہاتہم ۔ والدم القتل ترجمہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہو مگر وہ خبر جو میرے مولیٰ سالم نے بیان کی وہ یہ ہے کہ اپنی مادروں کے یاخانوں نے میرے قتل کی منت مانی ہے ۔

وَمَالی من ذنبٍ الیہم علمتُہ	سوی اننی قد قلت للسرحۃ سلمی

ترجمہ اور میں نے اُن کا کوئی قصور جو مجھکو معلوم ہو نہیں کیا سوا اس امر کے کہ میں نے اپنی محبوبہ سرحہ سے کہا کہ سلامت رہ

نعم فاسلمی ثم اسلمی ثمّت اسلمی	ثلاث تحیّاتٍ وان لم تکلمی

ثمت لعطف الجملۃ علی الجملۃ اخص من ثم فانہا اعم منہ ۔ وثلث منصوب علی المصدریۃ ترجمہ ہاں کہا میں نے اور پھر کہتا ہوں کہ تو بنی رہ پھر بنی رہ ۔ پھر بنی رہ ۔ تجھکو تین تحفہ سلام کے بھیجتا ہوں اگرچہ تو مجھ سے کلام نہیں کرتی ہے

وقال خلیدٌ مولی العباس بن محمد

ونسب فی الاغانی الی عبداللہ بن الدمینۃ وکان یہوی امرأۃ من قومہ فارسلت الیہ ان اہلی قد نہونی عنک فارسل الیہا

اَما والراقصاتِ بذات عرقٍ	ومَن صلّی بنعمان الاراکِ

الرقص محرکۃ السیر السریع للابل ۔ وذات عرق میقات اہل العراق وہو موضع بالبادیۃ ونعمان واد علی قرب مکۃ اضیف الی الاراک لکثرتہا بہا ترجمہ خبردار ہوائے معشوقہ میں قسم کھاتا ہوں اُن شتروں کی جو بمقام ذات عرق تیز چلتے ہیں اور قسم ہے اُن حاجیوں کی جنہوں نے بمقام نعمان جہاں پیلو کے درخت زیادہ ہیں نماز پڑھی جواب قسم اگلے شعر میں ہے ۔

لقد اَضمرتُ حبّکِ فی فوادی	وما اضمرتُ حبًّا من سواکِ

ترجمہ بخدا میں نے تیری محبت اپنے دل میں چھپا رکھی ہو اور تیرے سوا کسی اور کی محبت اپنے دل میں نہیں چھپائی

اطعتِ لآمریکِ بصرم حبلی	مُریہم فی احبّتہم بذاکِ

ترجمہ جو لوگ مجھ سے القطع کرنے کا تجھکو حکم کرتے ہیں اُن کی تو نے اطاعت کی اب تو اُن کو اُن کے دوستوں سے القطع کرنے کا حکم کر ۔

فَاِن ہم طاوعوکِ فطاوعیہم	وان عاصوکِ فاعصِی من عصاکِ

ترجمہ سو اگر وہ لوگ اپنے دوستوں سے القطع کرنے میں تیرا کہنا مانیں تو تو بھی مجھ سے القطع کرنے میں ان کا کہنا مان لے اور اگر اس باب میں وہ لوگ تیرا کہنا نہ مانیں تو تو بھی اُس کا کہنا نہ مان جس نے تیرا کہنا نہ مانا ۔

رعاکِ اللہ یا سلمی رعاکِ	ودارکِ بالمُکی ذاتِ الاراکِ

ترجمہ اے سلمی خدا تیری حفاظت کرے اور تیرے گھر کی جو بمقام لوی ہے پیلو کے درختوں والا۔

قتلت بفاحم وبذی غروب	اخاقوم وما قتلوا اخاک

الفاحم الشعر الاسود۔ والغروب جمع غرب وہو الحدۃ واللمعان ترجمہ تو اپنے سیاہ بالوں اور چمکدار دانتوں سے قوم کے بھائی یعنی مجکو مار ڈالا حالانکہ قوم نے تیرے بھائی کو قتل نہیں کیا یعنی وہ بے قصور ہے۔

وقال ابو القمقام الاسدی

اقرء علی الوشل لسلام وقل لہ	کل المشارب مذ ہجرت ذمیم

الوشل محرکۃ جبل بتہامۃ وہجرت مجہول ترجمہ کوہ وشل سے میرا سلام کہہ اور اُسے میری طرف سے یہ کہدے کہ تمام پانی کے گھاٹ جب سے تو مجھ سے جدا کیا گیا ہے مجھکو بُرے معلوم ہوتے ہیں۔

سقیا لظلک بالعشی وبالضحی	ولبرد ماءک والمیاہ حمیم

ترجمہ خدا تیرے سایہ کو تر وتازہ وبنا رکھے آخر روز میں اور چاشت میں اور تیرے پانی کی خنکی کو جب کہ اور تمام پانی گرم ہوتے ہیں۔

لوکنت املک منع ماءک لم یذق	ما فی قلاتک ما حییت لئیم

القلت النقرۃ فی الجبل یجمع علی القلات ترجمہ اگر مجھکو تیرے پانی کے لوگوں سے روکنے کا اختیار ہوتا تو جبتک میں زندہ رہتا اُس آب قلیل کو جو تیرے گڑھوں میں جمع ہو جاتا ہے کوئی ناکس وبخیل نہ چکھ سکتا

وقال ابن الدمینۃ

ہوی امرأۃ من قومہ یقال لہا اُمامۃ فہام بہا مدۃ فلما وصلتہ جعل ینقطع عنہا ثم زارہا یوما فتعاتبا طویلا فانشد۔

وانت التی کلفتنی دلج السری	وجون القطا بالجلہتین جثوم

الدلج محرکۃ سیر اول اللیل والسری اعم منہ۔ والجون بالضم جمع جون بالفتح یقال للابیض والاحمر والاسود او جمع جونی والجلہۃ بالجیم ناحیۃ الوادی۔ وجثم الطائر اذا الصق صدرہ بالارض ترجمہ اے محبوبہ تو وہ ہے کہ شب گردی میں تو نے مجھے اول رات سے چلنے کی تکلیف دی ہے ایسے آرام کے وقت یا ایسے صحرائے لق ودق میں کہ وہاں رنگ برنگ کی قطا کھالی کے دونوں طرفوں میں بسبب نہونے خوف گزر کسی صیاد کے اپنے سینوں کو زمین سے لگائے آسائش سے بیٹھی ہیں۔

وانت التی قطعت قلبی حزازۃ	وقرفت قرح القلب فہو کلیم

الحزازۃ وجع القلب۔ وقرف القرح اخذ عنہ القشر ترجمہ اور تو وہ ہے کہ بسبب درد کے میرے دل کو تو نے

پارہ پارہ کردیا ہو اور تونے میرے دل کے زخم کا کھرنڈ اُتار دیا ہے سو اب وہ سخت زخمی ہے۔

وانت التی احفظت قومی فکلہم	بعید الرضا دانی الصدر کظیم

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تونے میری قوم کو مجھپر غضبناک کردیا ہے اب وہ سب ایسے ہیں کہ اُن کی خوشنودی مجھ سے دور ہے اور اُن کا اعراض مجھ سے قریب ہے اور اپنے غصہ کو مجھپر ضبط کئے ہوئے ہیں۔

فاجابتہ اُمامۃ علی وزنہا ورویہا

وانت الذی اخلفتنی ما وعدتنی	واشمت بی من کان فیک یلوم

ترجمہ اور تو وہ ہی کہ تونے جو مجھ سے وعدے کیئے تھے اُن کا خلاف کیا اور تونے اُن لوگوں کو میرے معاملہ میں خوش کیا جو مجکو تیرے باب میں ملامت کرتے تھے۔

وابرزتنی للناس ثم ترکتنی	لہم غرضا اُرمی وانت سلیم

ترجمہ اور تونے مجکو لوگوں کے روبرو ظاہر کردیا۔ یعنی پردہ فاش کردیا پھر تونے مجکو اُن کی ملامت کا نشانہ کر چھوڑ کہ مجھپر ہر دم ملامت کے تیر لگائے جاتے ہیں اور تو تمام آفتوں سے بچا ہوا ہے۔

فلو ان قولا یکلم الجسم قد بدا	بجسمی من قول الوشاۃ کلوم

ترجمہ سو اگر کوئی بات جسم کو زخمی کرے یعنی دلکے ساتھ تو میرے جسم میں چغلخوروں کے قول سے بہت سے زخم ظاہر ہیں

وقال المعلوط بن بدل السعدی

ان الظعائن یوم جو سویقۃ	ابکین عند فراقہن عیونا

الجو الارض المطمئنۃ. سویقۃ کجہینۃ موضع. ترجمہ بیشک ہودج نشین عورتوں نے بروز میدان یا کھاد رمقام سویقہ کے یعنی بروز رخصت مقام مذکور اپنے فراق کے وقت بہت سی آنکھوں کو رُلایا۔

غیّضن من عبراتہن وقلن لی	ماذا لقیت من الہوی ولقینا

ترجمہ وہ کسیقدر اپنے آنسوؤں کو پی گئیں تاکہ راز عشق فاش نہو اور مجھ سے کہا کہ تونے اور ہم نے عشق سے سوائے اندوہ فراق اور کیا حاصل کیا۔

بل لو یساعفنا الغیور بدارۃ	یوما لقضات الہوی وحیینا

بل ہہنا للانتقال من غرض الی آخر و ساعفہ وافقہ وقضی حاجتہ ترجمہ اب مطلب یہ ہی کہ اگر محبوب غیرتمند کسی روز اپنے گھر میں ہم سے ملجاوے اور مطلب براری کرے تو بیشک ہمارا عشق مرجاوے اور ہم جی جاویں کیونکہ وصل کے بعد حرارت عشق طبعاً سرد ہو جاتی ہے۔

وقال جميل

سوى ان يقولوا انني لك عاشق	وماذا عسے الواشون ان يتحدثوا

ترجمہ اور کونسی بات چغلخوراب ذکر کریں گے سوائے اس امر کے کہ وہ تجھ سے کہیں کہ میں تیرا بلاشک عاشق ہوں

الىّ وان لم تصف منك الخلائق	نعم صدق الواشون انت حبيبة

ترجمہ ہاں غماز سچ بولے کیونکہ تو میری محبوبہ ہو اگرچہ تیری عادتیں صاف وشیریں نہیں ہیں بلکہ مکدر و تلخ ہین ۔

وقال آخر

بالليل مختلس الرقاد سليم	واذا عتبت على بت كانني

اختلس الشئی اخذہ بسرعۃ ۔ والسليم اللديغ ۔ ترجمہ اور جب تو مجھ پر خفا ہوتی ہے تو میں ایسے اضطراب میں شب گزارتا ہوں کہ گویا رات کو میری نیند اچک لیگئی ہے اور میرے بچھو نے کاٹ لیا ہے

علق بقلبي من هواك قديم	ولقد اردت الصبر عنك فعاقني

العلق محركة الحب اللازم ترجمہ اور میں نے بیشک تجھ سے صبر کرنے کا ارادہ کیا سو صبر کرنے سے میری محبت کے قدیم رابطہ نے جو میرے دل میں ہے روک لیا ہے ۔

وعلى جفائك انه لكريم	يبقى على حدث الزمان وريبه

ترجمہ وہ رابطہ عشق باوجود حوادث وانقلاب زمانہ اور تیری جفا کے باقی رہیگا کیونکہ وہ رابطہ اور علاقہ نہایت عمدہ ہے ۔

وقال آخر

بالجزع واستلب الزمان جمالها	المم على دمن تقادم عهدها

الدمن جمع دمنة وہے رسم الدار ۔ والجزع موضع ترجمہ بمقام جزع محبوبہ کے مکان کے کھنڈر و نپر جنپر بہت زمانہ گزر گیا اور روزگار نے اُس کا جمال اور اُس کی رونق چھین لی ہے تو فروکش ہو ۔

الا الوحوش خلت له وخلالها	ربهم لقاتلة الغرانق ما بها

الغرانق بفتح المعجمة جمع غرانق بضمها وهو الشاب الناعم ترجمہ یہ کھنڈر اس محبوبہ کے گھر کے نشان ہیں جو جوانان نازک اندام کو ناز و ادا سے قتل کرتی تھی اب اُسمیں سوائے وحشی جانوروں کے کچھہ نہیں ہے وہ وحشی اُس گھر کے مستقل مالک ہیں اور وہ گھر خاص اُن کے لیئے ہو گیا ہے ۔

وهي التي فعلت به افعالها	ظلت تسائل بالمتيم اهله

الباء بمعنی عن ترجمہ اُس محبوبہ نے عاشق کا حال اُس کے کُنبے سے پوچھنا شروع کیا کہ کس نے اُس کو ہلاک و

تباہ کر ڈالا اور حال یہ ہے کہ اُس محبوبہ نے ہی اُس عاشق کے ساتھ اپنے کام کئے ہیں یعنی یہ ہلاک کرنا اُسی کا کام ہے تجاہل کرتی ہے

وقال آخر

وما برح الواشون حتّٰی ارتموابنا	وحتّٰی قلوبٌ عن قلوبٍ صوادفُ

خبر ما برح محذوف ای یسعون بیننا۔ وصدف عنہ اذا مال عنہ ترجمہ اور ہمیشہ چغلخور ہمارے درمیان غمازی کرتے رہے یہاں تلک کہ ہمارے دور سے تیر مارے اور یہاں تلک کہ معشوقوں کے دل عاشقوں سے اعراض کرنے لگے

وحتّٰی رأینا احسن الوصل بیننا	مسالمۃً لایقرف الشرَّ قارفُ

المسالمۃ المشارکۃ فی السکوت ای سکوت المحب والمحبوب وقرف الشر کسبہ ترجمہ اور یہاں تلک کہ برابر خاموش رہنے کو ہم نے عمدہ وصل سمجھا تاکہ غماز کچھ کہہ نسکیں اور برائی کمانیوالے یعنی غماز ہمارے لئے برائی نہ اکٹھا کریں۔

وقال آخر

فان ترجع الایامُ بینی وبینہا	بذی الاثل صیفا مثل صیفی ومربعی

ذوالاثل موضع۔ والمربع الربیع ترجمہ سو اگر زمانہ مجھ میں اور اُسمیں زمانہ صیف مثل میری صیف گزشتہ کے اور ربیع مثل میری ربیع گزشتہ کے جیسے بمقام ذی الاثل عیش میں گذرے ہیں لوٹا لاوے۔

اشدُّ باعناق النوی بعد ہٰذہٖ	مرائرَ ان جاذبتہا لم تقطّعِ

المرائر جمع مریرۃ وہوالحبل المحکم ترجمہ تو جدائی کی گردنوں میں اس کے بعد ایسی مضبوط رسیاں باندھوں گا کہ اے محبوبہ یا اے مخاطب اگر تو اُس کو کھینچے تو نہ ٹوٹیں۔ پس فراق قید رہیگا اور محبوبہ اور عشاق کیطرف نہ جاسکیگا

وقال کلثوم بن صعب

دعادا عیا بین فمن کان باکیا	معی من فراق الحیّ فلیأتنی غدا

ثنی الداعی علی عادتہم کقولہ نعی ناعیا عمرو الخ ترجمہ محبوبہ کو فراق کے دو پکارنے والوں نے پکارا سو وہ مجھسے ضرور جدا ہوگی تو اب فراق قوم محبوبہ میں جو میرے ساتھ رونا چاہے صبح کو میرے پاس آجاوے تاکہ ہم ملکر رو دیں

فلیت غداً یومٌ سواہٗ وما بقے	من الدہر لیلٌ یحبس الناس سرمدا

ترجمہ جب اُس کا سفر کل صبح کو ٹھیرا ہو تو کاش کل کوئی اور دن ہو جاوے اور کاش جو زمانہ سے باقی رہا ہی وہ سب ایک رات ہو جاوے کہ لوگوں کو ہمیشہ روکے رکھے تاکہ صبح نہو کہ معشوق جاوے۔

لتبک غراثیق الشباب فانّنی	اخال غدا من فرقۃ الحیّ موعدا

الغرانیق جمع غرنوق وہو الشباب الجمیل والشباب جمع شباب ترجمہ مناسب ہے کہ وصعدا رجوان روویں کیونکہ میں سمجھتاہوں کہ کل قوم کی جدائی کا (جن میں محبوبہ بھی ہے) وقت ہو یا قوم کی جدائی سے قیامت برپا ہوگی۔

وقال زیاد بن جمل بن سعد بن عمیرۃ بن حریث

زیاد بن جمل

التیمی العدوی واتی الیمن فلم یوافقہ فنزع لے وطنہ ببطن الزمتہ وہو واد بنجد بتشدید المیم وتخفیفہا۔

الاحبّذا انت یا صنعاء من بلد ۔۔۔ ولا شعوب ہوی منّی ولا نقم

ذا فاعل حب بمعنی شئی۔ وصنعاء بلد معروف من بلاد الیمن۔ وشعوب ونقم موضعان بالیمن۔ والہوی بمعنی المہوی
ترجمہ تو اچھا شہر نہیں ہی اے صنعاء اور نہ مقام شعوب مجھکو محبوب ہے اور نہ مقام نقم۔

ولن احبّ بلادًا قد رأیت بہا ۔۔۔ عنسًا ولا بلدًا حلّت بہ قُدُم

عنس وقدم حیان من الیمن ترجمہ اور میں ہرگز دوست نہیں رکھتاہوں ان شہروں کو جہاں میں نے قبیلہ عنس کو دیکھا اور نہ اُس شہر کو جہاں قوم قدم فروکش ہے۔

اذا سقی اللہ ارضًا صوب غادیۃ ۔۔۔ فلا سقاہن الّا النار تضطرم

الصوب المطر۔ والغادیۃ السحابۃ التی تغدو بہا را ترجمہ جبکہ خداوند تعالی کسی زمین کو باران صبح سے تروتازہ کرے تو اُن شہروں کو سوائے آتش شعلہ زن کے کچھ اور نہ پلاوے۔ اُن شہروں کو کوستا ہے۔

وحبّذا حین تمسی الریح باردۃ ۔۔۔ وادی المشیّ وفتیان بہ ہُضُم

بدرت الریح اذا ہبت شدیدۃً ووادی المشی موضع۔ والہضم بضمتین جمع ہضوم وہو من ینفق مالہ غیر مبال بہ
ترجمہ اور جس وقت شام کو تیز ہوا چلے یعنی قحط ہو تو وادی المشی اور جو جوانمرد سخی لوگ اس میں رہتے ہیں نہایت عمدہ اور اچھے ہیں۔

الواسعون اذا ما جرّ غیرہم ۔۔۔ علی العشیرۃ والکافون ما جرموا

الواسع من لہ الوسع والقدرۃ مرفوع علی الخبریۃ او نعت لفتیان ترجمہ وہ جوان مرد مقدور والے ہیں جبکہ اور لوگ قوم پر ظلم کریں یعنے اُن کی طرف سے تاوان ادا کر دیتے ہیں اور جبکہ وہ خود آپ اور ونپر زیادتی کریں اور اس سبب سے تا اُن کو تاوان و دیت دینی پڑے تو اپنا بوجھ اوروں پر نہیں ڈالتے بلکہ آپ ادا کر دیتے ہیں۔

والمطعمون اذا ہبّت شآمیۃ ۔۔۔ وباکر الحیّ من صُرّادہا صِرَم

شآمیۃ منصوب علی الحال وکنی بہبوب الریح الشامیۃ عن القحط فانہا تکون باردۃ وباکرہ اذا اتاہ بکرۃ والصراد کرمان السحاب الرقیق الذی لاماء فیہ والصرم کعنب جمع صرمۃ وہو القطعۃ من السحاب ترجمہ وہ لوگ مہمانوں اور مساکین کو کھانا کھلانیوالے ہیں جبکہ شامی ہوا چلنے لگے یعنی قحط ہو جاوے اور جب کہ قوم پر ابر رقیق بے آب کا

کوئی ٹکڑا علی الصباح آجاوے جیساکہ ایام قحط میں ہوا کرتا ہے ۔

عنہم اذا کلحت انیابہا الازم	وشتوۃ فلّلوا انیاب لزبتہا

الشتوۃ سنۃ القحط واللزبۃ الشدۃ ۔ والکلوح بدوّ الاسنان عند العبوس ۔ والازم جمع ازوم وہو شدید العض ترجمہ اور بہت سے قحط ہیں کہ ان لوگوں نے اُسکی شدت کے دانت قوم سے دفع کرنے کو توڑ ڈالے ہیں جبکہ اُس قحط کی کچلیاں سخت کاٹنے والی بسبب ترشروئی کے باہر نکل آئیں ۔ قحط کو درندہ ٹھیرایا ہے ۔

بنجوۃ من حذار الشر معتصم	حتی انجلی حدّہا عنہم وجارہم

حتی غایۃ التقلیل ۔ وانجلی انکشف ۔ والنجوۃ ما ارتفع من الارض والمراد بہ العصو المنعۃ ترجمہ قحط کے دانت یہاں تلک توڑے کہ اُس کے دانتوں کی تیزی اُن سے دور ہوگئی ایسے وقت میں کہ اُن کا ہمسایہ بسبب خوف تکلیف کے ایک اونچی جگہہ پر جنگل مارنے والا یعنے پناہ گزیں تھا اُن کی حمایت میں ۔

وفی اللقاء اذا تلقی بہم بُہَم	ہم البحور عطاءً حین تسألہم

البہم جمع بہمۃ وہو الشجاع والجیش العظیم ترجمہ جبکہ تو اُن سے سوال کرے تو عطا کے لحاظ سے وہی لوگ دریاؤں کی مانند ہیں اور لڑائی میں جب تو اُن سے مقابلہ کرے تو وہ لوگ بہادر یا بجائے خود ایک لشکر ہیں ۔

فوارس الخیل لا میل ولا قزم	وہم اذا الخیل جالوا فی کواثبہا

جال الرجل اذا استوی علی ظہر الفرس ۔ والکواثب جمع کاثبۃ اعلی ظہر الفرس ۔ والمیل بالکسر جمع امیل وہو من یمیل عن السرج الی جانب ولا یستقیم علی ظہر الفرس ۔ والقزم محرکۃ صغار الناس وارازلہم ترجمہ اور وہی لوگ گھوڑوں کے شہسوار ہیں جب کہ ان کی پشتوں پر سوار ہوجاتے ہیں تو نہ کسی طرف کو جھکتے ہیں اور نہ بسبب میدان سے بھاگنے کے کمینے اور رذیل بنتے ہیں ۔

الا یزید ہم حبًّا الیّ ہم	لم الق بعدہم حیا فاخبرہم

اخبرہ امتحنہ والمضارع بمعنی الماضی ۔ ویروی فاخبرہم بالرفع علی الانقطاع عن الاول وبالنصب علی اضمار ان وہم الاخیر فاعل یزید وہو للممدوحین وضع الضمیر المنفصل موضع المتصل اذحق العبارۃ ان یقول الا یزیدون ہم حبًّا الیّ ترجمہ میں ممدوحین کے فراق کے بعد کسی قوم سے نہیں ملا اور اُن کو آزمایا مگر ممدوحین باعتبار محبت میرے نزدیک سب سے زیادہ بڑھ گئے کیونکہ اُن کی صفات حسنہ اوروں میں نہ ملیں ۔

جم الرماد اذا ما اخمد البرم	کم من فتی فیہم حلو شمائلہ

الجم الکثیر وکثیر الرماد کنایۃ عن الجواد ۔ واخمد الرجل اذا سکن وسکت واخمد النار اطفاہا والبرم من لا یدخل مع القوم فی القمار ویکنی بہ عن البخیل ترجمہ اُن ممدوحین میں بہت سے جوان مرد شیریں اخلاق سخی ہیں ایسے وقت میں کہ بخیل اپنی آگ بخوف مہمانان بجھادے ۔

تحبُّ زوجاتُ اقوامٍ حلائلهُ ۔۔۔ اذا الانوف امترى مكنونها الشبمُ

الحلائل جمع حلیلۃ زوج الرجل ۔ وامتری استخرج ۔ والشبم البرد الشدید وکنی بہ عن القحط واراد بالمکنون ماخرج من المخاط عند شدۃ البرد ترجمہ اقوام ہمسایہ کی بیبیاں اُسکی بیبیوں کو اُسوقت دوست رکھتی ہیں جبکہ ناکوں کی پوشیدہ چیز یعنی رطوبت کو سرمائے سخت نکالڈالے یعنی ایام شدت سرما میں جنہیں قحط ہوتا ہو ۔ خلاصہ یہ کہ وہ جوانمرد کشادہ دست اپنے عیال کو نفقہ بکثرت دیتا ہو اور اُس کے عیال اُس کے ہمسایہ کی بیبیوں کو کھلاتی ہیں اسلیئے وہ محبوب ہیں

ترى الارامل والهُلّاكَ تتبعهُ ۔۔۔ يستنُّ منه عليهم وابلٌ رذمُ

الاستنان الانصباب ۔ والوابل المطر الکثیر ۔ والرذم السائل ترجمہ اے مخاطب تو رانڈ عورتوں اور مساکین کو جو بسبب فاقہ کے قریب ہلاکت ہیں اُس کے پیچھے لگا ہوا دیکھے گا ایسے حال میں کہ اُنپر اُس کی طرف سے باران کثیر بہنے والا ابر برستا ہو گا ۔

كانّ اصحابهُ بالقفر يمطرهم ۔۔۔ من مستحيرٍ غزيرٍ صوبهُ ديمُ

القفر الارض الخالیۃ عن الماء والکلاء ۔ واستحار السحاب اذا قام علی مکانٍ لثقلہ من الماء کانہ حیران ۔ والغزیر الکثیر والصوب الانصباب فاعل غزیر والدیمۃ المطر الدائم جمعہ دِیَمٌ فاعل یمطر ترجمہ گویا اُس کے یاروں پر جبکہ وہ چٹیل میدان میں ایک بھاری ابر سے جو بہت برسنے والا ہے ہمیشہ بارانِ سخاوت برستا ہے ۔

غمر الندى لا يبيتُ الحقُّ يثمدهُ ۔۔۔ الا غدا وهو سامي الطرف يبتسمُ

ثمدہ نقصہ واراد بالحق ما یلزمہ من قری الاضیاف او حمل الدیات ترجمہ وہ کثیر العطا ہو فکر امور واجب یعنے ضیافت مہمانان و ادای تاوانات مجرمان اُس کو بوقت شب نہیں ستاتی مگر کہ وہ صبح کو بلند نظر اور مسکراتا اُٹھتا ہے یعنی باوجود ان تفکرات شب کے ملول نہیں ہوتا بلکہ خندہ پیشانی رہتا ہے ۔

الى المكارم يبنيها ويعمرها ۔۔۔ حتى ينال امورًا دونها قحمُ

الجار والمجرور متعلق بسامی الطرف او یبتسم ۔ والقحم جمع قحمۃٍ وہی الشدۃ ترجمہ وہ شخص بلند نظر ہے اچھے کاموں کی طرف کہ انکی بنیاد ڈالتا ہے اور اُن کو آباد یعنے درست کرتا ہے یہاں تلک کہ اُن امور دشوار پر کامیاب ہوتا ہے کہ ہلاکی اُسکے پہلے ہے ۔

تشقى به كلّ مرباعٍ مودّعةٍ ۔۔۔ عرفاءُ يشبو عليها تامكٌ سنمُ

شقی بہ شام بہ والمرباع الناقۃ التی تلد فی الربیع وہے عزیزۃ عندہم ۔ والمودّعۃ المترکۃ عن الحمل والرکوب والعرفاء التی یکون علی عنقہا کعرف الفرس ۔ وشبا علیہ بالمعجمۃ فالموحدۃ علاہ ۔ والتامک السنام المرتفع ۔ والسنم ککتف العالی یقال لعیرٍ سَنِمٌ اے مشرف السنام ترجمہ اُس جوانمرد کے سبب سے ایسی ہر ناقہ کی کمبختی لگتی ہے جو ایام بہار میں بیائے اور جسپر بسبب نفاست کے سواری اور باربرداری نہ کیجاوے اور جو ایسی ایالدار ہو کہ بسبب

فربہی کے اس کو ہان اٹھا ہوا اور بلند ہو یعنے وہ ایسی قیمتی شتر مادہ مہمانوں کے لیئے ذبح کرتا ہے۔

اِنَّ العقائلَ لا یدعو المسیرَھا	ولا یشحُّ علیھا حین یقتسمُ

العقیلۃ کریمۃ الابل و اُدخلتِ اللام علی المضاف للاضافۃ اللفظیۃ و لیت شعری ما ضرورۃ ادخال اللام علی مسیرھا فان الوزن مستقیم بدون اللام ترجمہ وہ شخص عمدہ شتر اُن کے چرانے والے کو چراگاہ کی طرف نہیں لیجانے دیتا بلکہ مہمانوں کے لیئے گھر بندھے رکھتا ہے اور جب عمدہ شتر لوگوں کو دیتا ہی تو اُنہیں کچھ بخل نہیں کرتا۔

تری الجفان من الشیزی مکللۃً	قدام قبۃ انھا للتشریف والکرمُ

الجفنۃ القدحُ العظیم۔ والشیزی خشب اسود یتخذ منہ الجفان ترجمہ تو اُس کے کٹھرے چوب شیزی پر (جو مثل آبنوس سیاہ ہوتی ہے) گوشت کے بڑے بڑے بُچّے مثل تاج کے رکھے ہوئے دیکھتا ہی جن کو تواضع و تعظیم یعنے آؤ بھگت مہمانوں نے زینت دے رکھی ہے یعنی وہ کھلاتا ہے اور تعظیم کرتا ہے۔

ینوبھا الناسُ فواجاً اذا نھلوا	علوا کما علَّ بعد النھلۃ النعمُ

النہل الشرب الاول والعلّ الشرب الثانی والنعم الابلُ او الدوابُّ ترجمہ اُن کٹھرونکے پاس کھانا کھانیکو لوگ باری باری آتے ہیں جبکہ اول دفعہ کھاجاتے ہیں تو دوسری بار آتے ہیں جیسے کہ چوپائے اول بار پانی پینے کے بعد دوسری بار پیتے ہیں۔

ببین رندۃ فی طخیاء داجیۃٍ	حیث التقی من عالی بیتھا الھضمُ

البین الوسط و رُندۃ بضم المہملۃ وسکون النون فالمہملۃ حصنٌ بالاندلس و الطخیاء بالمہملۃ فالمعجمۃ والتحتانیۃ اللیلۃ المظلمۃ والداجیۃ تاکید۔ والضمیر المجرور لرندۃ و الھضم بطن الوادی ترجمہ لوگ باری باری آتے ہیں درمیان قلعہ رندہ کے شب تاریک میں جہاں اُس قلعہ کے اونچے گھروں سے نالے آملے ہیں۔

زارت رُوَیقۃ شُعثاً بعد ما ھجعوا	لدی نواحلَ فی ارساغھا الخذمُ

رویقۃ علم المحبوبۃ والشعث جمع اشعث وھو مغبّر الراس والناحلۃ الناقۃ التی ہزلت من شدۃ المرض او السفر۔ والرسغ ما فوق الخفِ والخذم بالذال المعجمۃ جمع خذمۃ محرکۃ وھو السیر المحکم الغلیظ یشد فی رسغ البعیر ثم یشد الیہ النعل من الجلد الغلیظ و یفعل ذلک اذا رقّ خف البعیر فی السفر ترجمہ رویقہ محبوبہ کے خیال نے مردمان غبار آلودہ سر کی زیارت کی یعنی اُس کا خیال آیا بعد اس کے کہ وہ لوگ لاغر اونٹنیوں کے پاس جنکی کلائیوں پر تسمے بندھے ہوئے تھے سو رہے تھے۔ دستور ہے کہ جب پائے شتر بسبب سفر فرسودہ ہو جاتے ہیں تو اُن کی کلائیوں پر تسمے باندھکر اُن کے ذریعہ سے موٹے چمڑے کے موزے اُن کو پہنا دیتے ہیں

وقمتُ للزورِ مرتاعاً فارّقنی	فقلتُ اھیَ سرت ام عادنی حلمُ

الزور الزیارۃ۔ والارتیاع الفزع والحلم الرؤیا ترجمہ اور میں اس کے خیال سے ڈرتا ہوا ملنے کھڑا ہوا سو میرے

خوف نے مجکو جگا دیا اب میں نے اپنے دلمیں کہا کیا رویقہ آپ آگئی یا اُس کا خواب مجکو آگیا ۔

وکان عہدی بہا والمشی یہظہا	من القریب ومنہا النوم والسأم

الواؤ للحال من سرب وعہد بہ لقیہ وبہظہ بالموحدۃ فالہاء فالمعجمۃ غلبہ والسام الملال ترجمہ اور کیونکر وہ رات کو میرے پاس آئی حالانکہ جب میری ملاقات اُس سے ہوئی تھی تو اُسپر چلنا قریب سے بھی بھاری اور دشوار تھا بسبب نزاکت وفربہی کے اور ایسی حالت میں خواب اور کھڑے ہونے سے ملال پیدا ہوتا ہے تو پھر کسطرح اُس نے اس قدر مسافت طے کی ۔

وبالتکالیف تاتی بیت جارتہا	تمشی الہوینا وما تبدو لہا قدم

الہوینا تصغیر الہوی لغت للمشیۃ والہونی تانیث الاہون ترجمہ اُس کی نزاکت کا یہ حال تھا کہ اپنے ہمسایہ کے گھر تلک بڑی مشقتوں سے آتی اور ایسی آہستہ چلتی کہ اُن کا نشانِ قدم یا آوازِ پا ظاہر ہوتی تھی ۔

سودٌ ذوائبہا بیضٌ ترائبہا	درمٌ مرافقہا فی خلقہا عمم

الترائب ما فوق الصدر والجمع باعتبار الاجزاء ۔ والادرم الغلیظ السمین والعمم الطول ترجمہ اس کے سر کے بالوں کی پٹیاں سیاہ ہیں اور چھاتی اُس کی گوری ہے اور پہونچے اور کہنیاں گداز ہیں اور اُسکی سرشت اور جسم میں گونہ درازی ہے

رویق انی وما حج الحجیج لہ	وما اہل بجنبی نخلۃ الحرم
لم ینسنی ذکرکم مذ لم الاقکم	عیش سلوت بہ عنکم ولا قدم
ولم تشارک عندی بعد غانیۃ	لا والذی اصبحت عندی لہ نعم

رویق تصغیر ترخیم رویقۃ ۔ والاہلال رفع الصوت بالتلبیۃ ونخلۃ موضع بقرب طیبۃ ۔ والحرم المحرمون والقدم طول العہد والغانیۃ الجمیلۃ ترجمہ اے رویقہ قسم ہے اُس ذات پاک کی جس کی عبادت کے لئے حاجی لوگ حج کرتے ہیں اور قسم ہے بمقام نخلہ محرموں کے لبیک کہنے کی) کہ تمہاری یاد کو جب سے کہ میں تم سے نہیں ملا کسی عیش و عشرت نے اور نہ ملاقات کے پُرانے ہوجانے نے مجھکو ایسا نہیں بھلایا کہ اُس کے سبب میں تم سے بے پرواہ ہوگیا ہوں اور میرے نزدیک (یعنے میرے دلمیں) اب تلک کوئی محبوبہ جمیلہ محبت میں تیری شریک نہیں ہوئی قسم ہے اُس خدا کی جس کی مجھپر ہزاروں نعمتیں ہیں ۔

متی امر علی الشقراء معتسفًا	خل النقا بمروح لحمہا زیم

متے للاستبعاد والاستعجال لما یتمناہ من العود الیٰ ہذہ الاماکن المذکورۃ ۔ والشقراء قریۃ او اسم فرسہ وعلی ہذا تکون الشقراء والمروح فرسًا واحدۃً والاعتساف العدول عن الطریق والضلال والخل بالمعجمۃ الطریق فی الرمل منصوبٌ بنزع الخافض ۔ والنقا قطعۃ الرمل والمروح الفرس الذی یمرح فی سیرہ والباء متعلقۃ بامر حال والزیم اللحم المتفرق علی البدن الکثرۃ ترجمہ دیکھئے میں کب گزروں شقر پر سوار ہوکر یا بمقام شقرا ریتی

کی راہ سے بہک کر ایسے گھوڑے کے ذریعہ سے جو آپ کو بنا کر چلنے اور جس کا گوشت بسبب تیاری کے تمام بدن پر پھیلا ہو۔

من الثنایا التی لم اقلہا ثرم	والوشم قد خرجت منہ وقابلہا

والوشم بلد منصوب علی انہ عطف علی محل الشفر او ثرم جبل بالیمامۃ والمستکن فی خرجت للمروح والثنیۃ العقبۃ جمع علی الثنایا وقلاہ البغضۃ ترجمہ اور دیکھئے کب گزروں مقام وشم پر جبکہ وہ گھوڑا بنا کر چلنے والا اس مقام سے نکلگیا ہو اور ان گھاٹیوں میں سے جن کو میں برا نہیں جانتا کوہ ثرم سامنے آجاوے۔

وحیث تبنی من الحناءۃ الاطم	یالیت شعری عن جنبی مکسحۃ

یا حرف الندا والمنادیٰ محذوف وشعری اسم لیت وخبرہ مضمر لا لظہر ومفعول شعری قولہ لبعد البیت ہل زالت مخارمہا۔ والمکسحۃ موضع والحناءۃ رمل والاطم الحصن وکل بناء مرتفع ترجمہ اے قوم کاش مجکو علم حاصل ہو ہر دو طرف مقام مکسحہ کا اور اس مکان کا جہاں حناءۃ کی ریتی سے قلعے اور اونچے مقام بنائے جاتے ہیں۔

وہل تغیر من آرامہا ارم	عن الاشاءۃ ہل زالت مخارمہا

یحتمل ان یکون بدلا عن مکسحۃ باعادۃ الجار وان یکون العاطف محذوفا والاشاءۃ موضع والمخارم فی الفارسیۃ وہانہائے راہ کوہ۔ والارام جمع ارم وہو علم الطریق ترجمہ کاش مجکو خبر ہو حال مقام اشاءۃ کی کہ کیا اسکی ہٹیاں اور پگ ڈنڈیاں محو ہوگئیں یا باقی ہیں اور کیا اس کے راستوں کے نشانوں میں سے کوئی نشان جاتا رہا۔

جبارہا بالندی والحمل محتزم	وجنۃ ما یذم الدہر حاضرہا

الجبار من النخل ما فات الید طولا والندی الرطوبۃ او الخیر والحمل الثمر والمتحزم من حتزم الفرس اذا شد حزامہ ترجمہ اور کاش اس باغ کے حال سے خبر ہو جسکے رہنے والے زمانہ کی مذمت کبھی نہیں کرتے یعنی وہ لوگ زمانہ سے خوش رہتے ہیں کہ اس نے رہنے کے لیئے ایسا عمدہ مقام دیا اس کا خرما کا بلند درخت تر و تازگی و خیر اور بار ثمر کے ساتھ کمر بستہ د نیا رہے۔

لم یغذہن شقاعیش ولا یتم	فیہا عقایل امثال الدمی خرد

العقیلۃ الکریمۃ من النساء وغیرہا والدمیۃ الصورۃ المصنوعۃ من الرخام او مطلقا والخرد کعنق جمع خریدۃ وہی البکر من النساء والشقا الشدۃ ترجمہ اس باغ میں عمدہ عمدہ عورتیں خوبصورت بتوں کی مانند باکرہ موجود ہیں جنکو سختی عیش اور بے پدری نے غذا نہیں دی بلکہ ہمیشہ خوشحال رہی ہیں۔

جار غریب ولا یوذی لہم حشم	ینتابہن کرام ما یذمہم

ترجمہ ان عورتوں کے پاس ان کی قوم کے عمدہ لوگ باری باری آتے ہیں جو مہمان نواز ہیں اور اسلیئے کوئی مسافر ان کی برائی بیان نہیں کرتا اور ان کے خادم ستائے نہیں جاتے یعنی ان کو کوئی ستا نہیں سکتا۔

مُحَنَّمُونَ ثِقَالٌ فی مجالِسِہم — وفی الرِّحالِ اِذا صاحَبتَہُم خَدَمُ

قوم محذمون اذا کان لہم خدام کثیرۃ واراد بالثقل الوقار والحلم ترجمہ وہ لوگ کثیر الخدام ہیں اور اپنی مجالس میں حلم ووقار سے رہتے ہیں اور جب کہ تو اُن کے پاس اُن کی فرودگاہوں میں جاوے تو ایسی تعظیم کریں کہ گویا وہ تیرے خادم ہیں۔

بل لیت شعری متیٰ اغدو وتعارضنی — جرداءُ ساحبۃٌ او سابحٌ قُدُمُ

بل للاضراب والترقی۔ وغدا الرجل اذا سار غدوۃ وجرداء قصیرۃ الشعر وہو فی الخیل محمود۔ والسابح اللین السیر کانہا تسبح فی جریہا والقدم السابق ترجمہ بلکہ کاش مجھکو اس امر کی اطلاع ہو کہ میں کب صبح کو ایسے حال میں چلونگا کہ مجھ سے لگام کی کھینچا تانی کریگی گھوڑی چھوٹے بالوں والی نرم رفتار یا گھوڑا نرم وتیز رفتار کھینچا تانی لگام کی یہ کہ گھوڑا تیز رفتاری کے لیئے منہ زوری کرے۔ اور سوار اُس کو روکے۔

نحو الامیلح او سمنان مُبتکراً — بِفِتیۃٍ فیہم المرّارُ والحکمُ

الامیلح ماء لبنی ربیعۃ وسمنان بالفتح دیارہم والمرار اخوالشاعر والحکم ابن عمہ ترجمہ کب چلوں گا طرف آب امیلح و دیار سمنان کے علے الصباح ایسے جوانوں کیساتھ جسمیں میرا بھائی مرار اور میرا چچیرا بھائی حکم ہوگا۔

لیست علیہم اذا یغدون اردیۃ — الا جیادُ قسیِّ النَّبعِ واللُّجُمُ

یصفہم بکمال الفروسیۃ ترجمہ جب کہ وہ لوگ شکار کے لیئے صبح کو سوار ہوں تو ان کے بدنوں پر سوائے عمدہ کمانوں درخت نبع اور لگاموں کے نہیں ہوتیں۔ عرب کی عادت تھی کہ بوقت سواری شایستہ گھوڑے کا لگام اور چادریں اُتار کر کمر سے باندہ لیتے یا بطور بدّھی کے پہن لیتے۔

من غیر عُدمٍ ولکن من تبذّلہم — للصید حین یصیح القانص اللحمُ

ترجمہ یہ اُن کا چادروں کا نہ پہننا افلاس کے سبب سے نہیں ہے مگر اُن کی سادگی اور آمادگی سے شکار کے لیئے جبکہ غل مچاتا ہے شکاری شائق گوشتخواری کہ یہ شکار آیا یعنی ایسی سرعت کے وقت کبھی حفاظت لباس مانع چستی و چالاکی کی ہوتی ہے اس لئے وہ لوگ بوقت قصد شکار لباس نہیں پہنتے۔

فیفزعون الی جُردٍ مسوّمۃٍ — افنیٰ دوابرہنّ الرکض والاکمُ

یفزعون ای یلتجئون والدوابر جمع دابر وہو موخر الحافر ویکون صلباً ترجمہ سو ایسے وقت میں وہ لوگ گھبرا کر طرف ایسے کوتاہ مولشا ممند گھوڑوں کے جاتے ہیں جن کے سموں کے پچھلے حصوں کو سواروں کے ہنکانے اور ریتوں کے ٹیلوں نے گھسا کر فنا کر دیئے ہیں۔ عمدہ گھوڑوں پر نشان عمدگی کر دیا جاتا ہے اُن کو مسوّمہ کہتے ہیں۔

یرضخن صُمّ الحصا فی کلّ ہاجرۃٍ — کما تطایح عن مرضاخہ العجمُ

الرضخ بالمہملۃ فالمعجمتین الرمی۔ والتطایح التطایر۔ والمرضاخ الحجر الذی یکسر علیہ النوی والعجم النواۃ ترجمہ وہ

گھوڑے سخت پتھروں کو ہر دوپہر میں اپنی رفتار سے اس طرح پھینکتے ہیں جیسے کہ کہنی اس پتھر پر سے جبیر اُس کو توڑتے ہیں اوڑجاتی ہیں بسبب صدمہ ضرب کے۔ وہ پہر کو چلنا نشان محنت کشی ہے۔

طَلاَّعُ انجِدَاۃٍ فِی کَشحِہٖ ھَضَمُ	یَغدُ وا اَمامَہم فِی کُلِّ مَرْبَأۃٍ

یغدو بالمعجمۃ او بالمہملۃ من عدا الرجل ذا سعی۔ والمربأۃ اسم ظرف من ربأ بہم مہموزاً اذا صار ربیئۃ ای طلیعۃ لہم والانجد جمع نجد کفرخ وافرخۃ ویکنی بطلوع النجد عن علو الہمۃ والہضم دقۃ الکشح ویکنی بہ عن انہ لیس بطین او عن اطعام الاضیاف حیث یُطعِمُ ولا یَطعَمُ ترجمہ ہر جگہ پر جہاں دیدبان واسطے حفاظت اور خبر رکہنے دشمن کے بیٹھتا ہے اُن کے آگے ایسا شخص دوڑتا ہے جو عالی ہمت ہو اور مہمانوں کو کہلاتا ہے اور خود نہیں کھاتا اس لیئے باریک کمر اور جسم کا چھریرہ ہے۔

وقال عمرو بن ضبیعۃ الرقاشی

فتسمحہا بعد التجلد والصبر	تضیق جفون العین عن عبراتہا

ترجمہ میری آنکھوں کی پلکیں بسبب کثرت آنسوؤں کے اُس کے اشکوں سے تنگ ہوجاتی ہیں اور اُن کو اُٹھا نہیں سکتی سو ناچار بعد اظہار اپنی بہادری اور صبر کے اُن کو گرادیتی ہیں۔

حزازۃ حرّ فی الجوانح والصدر	وغصّۃ صدر اظہرتہا فرفّہت

المستکن فی اظہرتہا للغصۃ والمنصوب للعبرات والجملۃ جواب رب والترفیہ التسکین والمستکن للعبرات والحزازۃ وجع القلب والایلام والجوانح الضلوع ترجمہ اور بہت سی گرفتگی سینہ کی ہیں کہ اُس گرفتگی نے اُن اشکوں کو ظاہر کیا سو اُن اشکوں نے حرارت کی تیزی کو جو پہلوؤں اور سینہ میں تھی تسکین دیدی گرفتگی سینہ سے مراد دل کا روکاؤ ہے۔

یُلام الفتی فیما استطاع من الامر	اَلا لیقل من شاء ما شاء انما

ترجمہ سو جس کا جی چاہے جو چاہے میرے عشق کے معاملہ میں کہے مرد ملامت نہیں کیا جاتا مگر اُس امر میں جو اس کے مقدور میں ہو اور مجکو ترک عشق پر قدرت ہی نہیں پس ملامت بیجا ہے۔

علیہ فقد تجری الامور علی قدر	قضی اللہ حبّ المالکیۃ فاصطبر

ترجمہ خداوند تعالی نے میرے حق میں اُس محبوبہ کے عشق کا جو بنی مالک سے ہے حکم کردیا اب تو اس پر صبر کر کیونکہ امور تقدیر کے موافق ظاہر ہوتے ہیں۔

وقالت وجیہۃ بنت اوس الضبیۃ

علی الشوق لم تمح الصبابۃ من قلبی	وعاذلۃ تغدو علیّ تلومنی

ترجمہ اور بہت سی ملامت گر عورتیں مجھپر درباب اشتیاق اپنے کنبے کی ملامت کرتی ہوئی مجھپر چڑھی آتی ہیں سو وہ اس ملامت سے میری قوم کا عشق میرے سینہ سے محو نہیں کر سکتیں۔

وابغضت طرفاء القصیبۃ من ذنب	فما لی ان احببت ارض عشیرتی

ما نافیۃ اسمہا من ذنب۔ والطرفاء شجر معروف والقصیبۃ کجہینۃ موضع بالیمامۃ ترجمہ سو میرا کیا گناہ ہے اگر میں اپنی قوم کی سرزمین کو دوست رکھوں اور مقام قصیبہ کے جھاؤ کے درختوں کو ناپسند کروں۔

حفی لنا جئت الجنوب علی النقب	فلو ان ریحا بلغت وحی مرسل

الوحی الرسالۃ والکتاب والحفی العطوف والملح والنقب الطریقۃ بین جبلین ترجمہ سو اگر کوئی ہوا ہمارے کسی مہربان پیام بھیجنے والے کا پیام پہونچاوے تو میں باد جنوبی کے پاس جو میری قوم کے سمت دو پہاڑوں کی گھاٹیوں میں ہو کر جاتی ہے جا کھڑی ہوں۔

واذ تخلطیہا طال سعدک بالترب	فقلت لہا ادی الیہم رسالتی

عطف علی جئت والخلط بالتراب کنایۃ عن الاضاعۃ وطال سعدک دعاء للریح ترجمہ اور میں باد جنوبی سے کہوں کہ میرا پیام میری قوم تلک پہونچاوے اور اس کو مٹی میں ملا یعنے ضائع نکر لے ہوا تیری سعادتمندی بنی رہے

ہل ازداد صداح النمیرۃ من قرب	فانی اذا ہبت شمالا سألتہا

نصب شمالا علی انہ یرفع الابہام من المستکن فی ہبت والصدح الصوت یقال صدح الدیک والغراب والنمیرۃ کجہینۃ جبل او ہضبۃ ترجمہ کیونکہ میں بیشک جب ہوا شمال کی جانب سے چلے گی یعنی میری قوم کی جانب سے آویگی تو میں اس سے پوچھوں گی کہ مقام نمیرہ کی بلند آواز کرنے والے یعنے کوچ کے لئے ندا کرنے والے مجھ سے کچھ پاس آ گئے ہیں یا نہیں۔

وقال مرداس بن ہمام الطائی

وزرتک حتی لامنی کل صاحب	ہویتک حتی کاد یقتلنی الہوی
علیہم ولولا انت لا لان جانبی	وحتی رأوا منی اذا نبک رقۃ

الادانی الاقارب والاتیان بضمیر الجمع لہ وہو فاعل ظاہر مبنی علی انہ بدل من الضمیر کما قالوا فی اسروا النجوی الذین ظلموا ورق علیہ ہان علیہ ولین الجانب کنایۃ عن الانقیاد والذل ترجمہ میں نے تجکو چاہا یہاں تلک کہ قریب تھا کہ محبت مجھکو مار ڈالے اور تجھ سے ملا یہاں تلک کہ اس معاملہ میں ہر دوست نے مجھے ملامت کی اور یہاں تلک کہ تیرے قریب رشتہ داروں نے میری ذلت اور تابعداری اپنی نسبت دیکھی اور اگر تیرا بیچ نہوتا تو میں ان کی تابعداری اختیار نکرتا

منحت الہوی ما لیس بالمتقارب	الا حبذا لوما الحیاء وربما

المخصوص بالمدح محذوف ای التہتک فی الہوی ومنحہ اعطاہ ترجمہ اے محبوبہ عشق کی رسوائی عمدہ چیز ہے

اگر حیا و شرم نہ ہوں اور میں نے بسا اوقات اپنی محبت ایسی شئے پر صرف کی ہے جس کا حصول قریب العقل نہیں ہے یعنے محبوبہ پر جس کا وصل مشکل ہے۔

باَهْلِی ظباءٌ من ربیعۃ عامرٍ	عِذابُ الثنایا مُشرفاتُ الحقائبِ

الثنایا الاسنان الاربعۃ فی مقدم الفم یعنے الرباعیۃ وعذوبتہن عذوبۃ ریقہن والحقائب جمع حقیبۃ وہو مایشد خلف الرجل من وعاء الثیاب ونحوہا ویکنی بہ عن الردف ترجمہ میرے کنبے کے لوگ اُن آہوؤں پر قربان جو قبیلۂ بنی عامر سے شیریں دنداں اور بلند سرین ہیں۔ آہوؤں سے مراد عورتیں مثل آہو ہیں۔

وقال بعض بنی اسد

تَبعتُ الہویٰ یا طیبُ حتیٰ کانّنی	من اَجلِک مضروس الجریر قوُودُ

الضرس العض والجریر حبل البعیر ومعنی ضرسہ ان یلوی علیہ سیرا و وترم یشق انف البعیر ویوضع فیہ لئلا یعصے والقود دقعول بمعنی المفعول وطیب مرخم طیبۃ علم المحبوبۃ ترجمہ اے طیبہ میں تیرے عشق کا تابع ہو گیا جہاں لیجاتا ہے ساتھ جاتا ہوں اب میں تیری محبت کے سبب گویا ناک چھدا ہوا شتر ہوں جو آگے سے کھینچا جاتا ہو اور سرتابی نہیں کر سکتا

تعجرّفُ دہراً ثم طاوع اَہلہٗ	فصرّفہ الرُّوّادُ حیثُ تُرِیدُ

تعجرف الجمل اذا صعب ورجع والمستکن فیہ للمضروس والرواد جمع رائد وہو من یتقدم القوم لطلب الماء والکلاء۔ والضمیر فی تریدلہ وہو بمعنی الماضی وتانیثہ لجمعیۃ الرواد ترجمہ اُس ناک چھدے شتر نے ایک عرصہ تک سرکشی کی ہو پھر اپنے مالکوں کا مطیع ہو گیا ہو پس اُس کو قافلہ سے آگے جانے والوں نے جدہر چاہا موڑ دیا سو ایسا ہی حال میرا ہے

وانّ ذیادالحبِّ عنکِ وقد بدتْ	لعینیَّ آیاتُ الہوی لَشدیدُ

الذیاد المنع ترجمہ اور بیشک مجکو اپنا عشق تم سے روکنا البتہ بہت سخت ہے حالانکہ میری آنکہہ کیسامنے علاماتِ عشق ظاہر ہو گئی ہیں پس ایسی صورت میں کیونکر رُک سکتا ہوں۔

وما کُلّ مافی النفس منکِ مُظہرٌ	ولا کلُّ مالا نستطیع نَذودُ

ترجمہ اور جسقدر عشق تیرا میرے دل میں ہی وہ سب ظاہر نہیں کیا جا سکتا ہے اور نہ وہ تمام باتیں جن کے چھپانے پر مجھکو قدرت نہیں ہے ظاہر ہونے سے روکتا ہوں۔

وانی لارجو الوصل منکِ کما رجا	صدی الجوف مُرتادٌ کُدَاہ صلودُ

الصدی بکسر الدال العطشان والمرتاد من یطلب الماء رحال والکدی جمع کدیۃ وہو الحجر الذی یعرض فی البیر دون الماء۔ والصلود الصلب ترجمہ اور میں بیشک تجہ سے وصل کی ایسی امید رکھتا ہوں جیسا پانی کی امید پیاسا پانی کا طالب کرے اور اُس کو کنوئے کھودتے وقت پانی سے ورے سخت پتھر کی سل آجاوے جس کو وہ

بعض بنی اسد

نہ توڑ سکے اور نہ اُس میں شگاف دیسکے - اسی طرح کی امید دور از کار میری ہے

قذی العین لم یُطلِبْ وذاک زهیدُ	وکیف طِلابی وصلَ من لو سالتُہ

القذی ما یقع فی العین واطلبہ اعطاہ ما طلبہ والزہید القلیل ترجمہ اور میرا طالب ہونا اُس شخص سے کیونکر درست ہوسکتا ہے جس سے اگر میں یہ کہوں کہ میری آنکھ کا کنک نکالدے یا میری آنکھ میں کنک ڈالدے تو اسقدر بھی میرا کہنا نہ کرے حالانکہ بہت چھوٹی بات ہے پس بڑی درخواست کب وہ پوری کریگا -

اراک صحیحًا والفوادُ جلیدُ	ومن لو رای نفسی تسیلُ لقال لی

عطف علی الموصول الاول وسالت لفسہ اذا قرب ان یموت والجلید القوی ترجمہ اور کیونکر درست ہوسکتا ہے میرا طالب وصال ہونا اُس شخص سے کہ اگر وہ میری جان نکلتی دیکھے تو بیشک یہ کہے کہ میں تجھکو تندرست دیکھتا ہوں اور تیرا دل قوی ہے یعنی وہ بڑی بدگمان ہے -

بکرمَین کرملی فِضّۃٍ وفریدُ	فیا ایُّھا الریمُ المحلّی لبانُہٗ
وعضور الاقیال ین تُریدُ	اَجِدّی لا امشی بِرُمّان خالیًا

الریم ولد الغزال وہ استعیر للمحبوبۃ واللبان الصدر - والکرم بالفتح القلادۃ - والفرید الدر الیتیم والاصل فیہ الجر عطفًا علی فضۃ ولکن رفع ضرورۃ ولک ان ترفع بالابتداء والخبر محذوف کانہ قال وفرید فیہما کذا فی التبریزی - وجدی منصوب علی المصدریۃ والعامل محذوف والہمزۃ للانکار ورمان جبل لطئ وعضور کجعفر ماء لہم وخالیًا حال معناہ منفردًا ترجمہ سوائے آہو بچہ کی مانند محبوبہ جس کے سینہ پر چاندی اور دریکدانہ کے دو ہار پڑے ہوئے ہیں کیا میں خود اپنے اختیار سے کوشش کرتا ہوں کہ بمقام رُمان وعضور تنہا صبح سے شام تک نہ چلوں پھروں مگر ایسے حال میں کہ مجھہ سے کہا جاوے یعنی لوگ پوچھیں کہ لے سرگشتہ وحیران تو کہاں جاتا ہے اور ایسے ہو گئے مقام میں تنہا کیوں پھرتا ہی خلاصہ یہ ہے کہ اس عالم حیرانی وپریشانی میں مجھکو تو نے ڈال رکھا ہی میں محض بے اختیار ہوں

وقال رجل من بنی الحارث

والا فقد عشنا بہا زمنًا رغدا	مُنًی ان تکن حقًا تکن احسن المُنٰی

المنٰی جمع منیۃ وہو ما تمناہ الانسان فی نفسہ والرغد بالفتح والتحریک الطیب الحسن ترجمہ میرے دل میں بہت سی آرزوئیں ہیں اگر وہ درست اور قابل پوری ہونے کے ہیں تو وہ آرزوئیں سب آرزوؤں سے عمدہ ہیں اور اگر وہ دور از حصول ہیں تو کچھ مضائقہ نہیں کیونکہ اُن کے تصورات اور شغل میں ایک زمانہ عمدہ اور دراز تلک ہماری زندگی بسر ہو گئی یہ بھی فائدہ سے خالی نہیں ہے کیا خوب کہا ہے - ۵

دل ہرا صرف تمنا ہی سہی — شغل تو ہے چلو بیجا ہی سہی

سقتك بها سعدى على ظماءٍ بردا	اماني من سعدى رواءٌ كانها

الرواء جمع ريّا وريان من روی کرضی ریا والظماء العطش والبرد الماء البارد ترجمہ وہ آرزوئیں سعدی سے علاقہ رکھتی ہیں اور جب اُن کا تصور دلمیں آوے تو ایسی سیری اور تازگی بخشیں کہ گویا سعدی نے اُن آرزؤں کے سبب جو تیرے دل میں ہیں پیاس شدید میں تجھکو ٹھنڈا پانی پلادیا ہے۔

وقال آخر

ومن خبرہ ہذہ الابیات ان امراۃ سوداء کلف بہا عوام بن عقبۃ المزنی ثم خرج الی مصر فبلغہ انہا مریضۃ فرجع نحوہا منشدا۔

فاقبلت من مصرٍ الیہا اعودُھا	وخُبّرتُ سوداءُ القلوبِ مریضۃً

الصواب سوداء الغمیم کزبیر واد فی بلاد تمیم مسکن المحبوبۃ ترجمہ مجکو خبر دی گئی کہ مقام غمیم کی سبزہ رنگ معشوقہ بیمار ہے سو میں مصر سے بقصد عیادت اُس کی طرف متوجہ ہوا قال التبریزی یجوز انیکون سمہا سوداء واضافہا الی القلب کما قال ابن الدمینۃ ٥ فقی یا امیم القلب نقضی تحیۃ ؞ ونشکو الہوی ثم افعلی ما بدا لک ؞ او انہا تحل من القلوب محل السویداء معہا کان القلوب علی اختلافہا تمیل الیہا اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ مجکو خبر دی گئی کہ مسماۃ سوداء محبوب القلوب بیمار ہے۔

الابرءُھا من دائہا ام ازیدھا	فواللہ ما ادری اذا انا جئتہا

ترجمہ سو بخدا مجھکو معلوم نہیں کہ جب میں اُسکے پاس آؤنگا تو کیا میں اُس کو اُس کے مرض سے شفا دوں گا یا اُس کا مرض زیادہ کردوں گا یعنی مجھکو معلوم نہیں کہ وہ میری عیادت سے خوش ہوگی اور تندرست ہوجاویگی یا ناراض ہوگی اور زیادہ بیمار ہوجاویگی۔

وقال آخر

نہلا ودونہ ھوۃ یخشی بہا التلفا	انی وایاک کالصادی رایٰ

الصادی العطشان۔ والنہل ما ینہل بہ من الماء والہوۃ الحفرۃ العمیقۃ ترجمہ میرا اور تیرا حال اے محبوبہ اُس تشنہ کا سا ہے جس نے بقدر ایک پیاس کے پانی دیکھا اور اُس سے ورے ایک گہرا گڑھا ہے جس کے سبب وہ تشنہ اپنی ہلاکت کا خوف رکھتا ہے اور اسلیئے پانی تلک نہیں پہونچ سکتا ہے۔

ولیس یملک دون الماء منصرفا	رایٰ بعینیہ ماءً عزّ موردہ

ترجمہ اُس تشنہ نے اپنی دونوں آنکھوں سے ایسا پانی دیکھا جس کے گھاٹ تلک پہونچنا دشوار ہے اور پانی سے ورے یعنے بے پیئے وہاں سے لوٹ بھی نہیں سکتا۔ اب وہ نہ آگے جاسکتا ہے اور نہ واپس آسکتا ہے یہی حال میرا اور تیرا ہے۔

وقال آخر

نقول اذا ھیجاء سارلوائھا	الا بابینا جعفر وبامنا

ترجمہ سن جبکہ لڑائی کا جھنڈا لڑائی کے میدان میں جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ جعفر پر ہمارے باپ اور ماں قربان ہوں یعنی اُس کی سلامتی کی دعا مانگتے ہیں۔

علی نفسہ ان لا یطول بقاءھا	ولا فیھا عیب فیہ غیر ما خوف قومہ

ما زائدۃ وضمیر المونث للنفس ترجمہ اور اس جعفر میں کوئی عیب نہیں سوائے اس کے کہ اُسکی قوم اس کی جان کا یہ خوف رکھتی ہے کہ کہیں اس کی عمر کم نہو یعنی اس کے مرنے کا اُس کی قوم کو ڈر ہی کیونکہ وہ اُن کا پیارا سردار ہے

وقال آخر

رأی نھلاً ریّا ولیس بناھل	وانی علی ھجران بیتک کالذی

الری مصدر وصف بہ النھل وھو الماء الذی ینھل بہ او بدل من نھلاً والمراد بہ ما یروی والناھل العطشان والریان ضد وارادبہ الثانی ترجمہ اور میں بیشک تیرے گھر کے چھوڑنے سے اُس شخص کی مانند ہوں جس نے بقدر ایک پیاس سیرابی بخش پانی دیکھا اور وہ سیراب نہوا ہو۔ بلکہ پیاسا رہا ہو۔

برود الضحی فینانۃ بالاصائل	یری برد ماءٍ ذید عنہ وروضۃً

برد ماء من اضافۃ الصفۃ الی الموصوف وذید عنہ مجہول من ذادہ اذا منعہ واراد بالضحی الظل الذی یکون فی الضحی فانہ یقال برود الظل الفینانۃ کثیرۃ الاغصان واراد بہ ممدود الظل وکثیفہ والاصیل العشی ترجمہ وہ آب سرد دیکھ رہا ہے جس سے روکا گیا اور ایک باغ دیکھ رہا ہے جس کے درختوں کا سایہ ٹھنڈا اور دراز ہے اور آخر روز میں سایہ کا گھرا ہے ایسا ہی حال میرا ہے۔

وقال آخر

رقارق لا زرق العیون ولا رمد	مررن علی اھل الغضا ان بالغضا

الغضا واد بنجد والرقارق جمع رقراقۃ وھی الجمیلۃ التی کان الماء یجری فی وجھھا ترجمہ اے میرے دو دوستو مقام وادی غضا پر گزر کرو کیونکہ وہاں معشوقان نازک اندام بستے ہیں کہ دو آنکھوں کے کانڑے یعنی گربہ چشم اور چوندھے نہیں ہیں بلکہ سیاہ وصاف چشم ہیں۔

وقد کنت غلاب الھوی ماضیا جلد	اکا دغداۃ الجزع ابدی صبابۃ

ترجمہ جب صبح کو وہ معشوق لوگ مقام جزع سے روانہ ہوئے قریب تھا کہ بسبب کثرت جزع وفزع اپنا عشق کا بھید ظاہر کردوں اور اُن سے پہلے تو میں اپنے عشق پر بڑا غالب اور ارادہ کا پورا اور دل کا قوی تھا مگر اس روز یہ سب بہادریاں جاتی رہیں۔

نظرت وابدی العیس قد نکبت رقدا	فللّٰہ دری ای نظرۃ ناظر

نکب النصرف ۔ والرقد جبل ترجمہ سو میری خوبی عمل کا کیا کہنا ہے کہ میں نے کس مشتاقانہ نظر سے محبوبہ کو دیکھا جبکہ سفید شتروں کے اگلے قدم کوہ رقد سے پھرے جو رخصت کا مقام تھا

یقربن ما قدّا امنا من تنوفۃٍ	ویزددن ممن خلفهن بنا بعدا

الضمیر للعیس و التنوفۃ المفازۃ ۔ والباء للتعدیۃ ترجمہ وہ شتر اُس جنگل کو جو ہمارے آگے تھا ہم سے قریب کرتے تھے اور اُن معشوقوں سے جو اُن سے پیچھے تھے ہماری دوری بڑھاتے تھے ۔

وقال ابن ہرم الکلابی

انی علی طول التجنب والھوی	وواشی تاھابی وواش لھا عندی
لاُحسن مرّم الوصل من امّ جعفر	بحذ القوافی والمنوقۃ الجرادِ

الوشی النمیمۃ والرم الاصلاح والخدم جمع خدار بالمہملۃ فالمعجمۃ وہی القصیدۃ السائرۃ التی لا عیب فیہا وارادبالقوافی الاشعار والقصائد والمنوقۃ من نوق الفرس اذا جعلہ کالناقۃ المذللۃ الجرد الخیل قصیرۃ الشعر ترجمہ میں بیشک باوجود طول فراق وقدامت محبت اور اپنے چغلخور کے اُس کے پاس اور اُس کے چغلخور کے اپنے پاس ہونے کی اصلاح وصل ام جعفر خوب کرتا ہوں بذریعہ اشعار و قصائد بے عیب کے جن میں اُس کی تعریف ہوتی ہے وبذریعہ مہذب و مطیع وکم مو گھوڑوں کے کہ اُن پر سوار ہو کر اُس کے دشمنوں سے لڑتا ہوں ۔

واستخبر الاخبار من نحو ارضہا	واسأل عنہا الرکب عہدھم عہدی

ترجمہ اور اُس کے وطن کی طرف کے اخبار پوچھتا رہتا ہوں اور اُس کی خیر و عافیت قافلوں سے دریافت کرتا ہوں اور حال یہ ہے کہ اُن قافلوں کو محبوبہ سے ملے ہوئے اتنی ہی مدت دراز گزری ہے جس قدر مجکو پس وہ کیا چیز بتائیں گے مگر میں حالتِ اضطرار میں پوچھتا رہتا ہوں ۔

فان ذُکرت فاضت من العین عبرۃ	علی الحیتی نثر الجمان من العقدِ

ترجمہ سو اگر محبوبہ کا ذکر اُن سے آجاتا ہے تو میری آنکھوں سے اشک میری ڈاڑھی پر نکل پڑتے ہیں جیسے موتی لڑی کے بکھر جادیں ۔

وقال عمرو بن حکیم

خلیلیّ امسی حب خرقاء عامدی	ففی القلب منہ وقرۃ وصدوع

خرقاء اسم المحبوبۃ وعمدۂ بمنزلہ واوجعہ والوقرۃ الاثر والجرح والصدوع جمع صدع وہو الشق ترجمہ اے میرے دو دوستو خرقاء کا عشق میرا ستایا ہوا ہو گیا سو میرے دل میں عشق سے داغ اور بہت سے زخم پڑ گئے ہیں ۔

ابن ہرم الکلابی

عمرو بن حکیم

ولو جاورتنا العام خرقاء لم نبل ۔۔۔ علٰی جدبہا ان لا یصوب ربیع

لم نبل مخفف لم نبال وصاب الربیع اذا مطر ترجمہ اور اگر اگلی سال خرقاء ہماری ہمسایہ ہو جاوے تو باوجود قحط کے جو ہم پر گزر رہا ہے ہم ربیع کی بارش کی کچھ پروا نہ کریں خود اُس کی ہمسائگی ہزار نعمت سمجھیں ۔

وقال آخر

الِمّا علی الدار التی لو وجدتہا ۔۔۔ بہا اہلہا ما کان وحشا مقیلہا

الالمام النزول والوحش الخالی والمقیل موضع القیلولۃ ترجمہ اے میرے دونوں دوستو اُس حویلی پر ٹھیرو کہ اگر میں اُس کو ایسے حال میں پاتا کہ اُس کے مالک اُسمیں آباد ہیں تو اُس کی خواب گاہ خالی اور ہو کا مقام نہوتی شاعر اُن دوستوں سے کہتا ہے جن کے ساتھ خود بھی ہے اور مقصود اپنا ٹھیرنا ہے ۔

وان لم یکن الا معرّج ساعۃٍ ۔۔۔ قلیلاً فانی نافعٌ لی قلیلہا

المعرج مصدر کالتعریج وہو الاقامۃ وحبس المطیۃ ۔ والمجرور فی قلیلہا الالمام فان المصدر یذکر و یونث ترجمہ اگرچہ قیام تھوڑے لمحہ کا ہو کیونکہ میرا یہ حال ہے کہ وہاں تھوڑا ٹھیرنا بھی مجکو بہت مفید ہے ۔

وقال آخر

ماذا علیک اذا خُبّرتنی دنفًا ۔۔۔ رہن المنیّۃ یومًا ان تعودینا

ماذا علیہ ای لا یضرہ وخبرتنی مجہول ترجمہ جب کہ تجھکو یہ خبر دیجائے کہ میں قریب الموت ہلاکت کے ہاتھ گرو ہوں تو تجھکو کسی روز میری عیادت کرنا اور بیمار پرسی کے لیئے آنا کیا نقصان کرتا ہے یعنی کچھہ نہیں ۔

او تجعلی نطفۃً فی القعب باردۃً ۔۔۔ وتغمسی فاکِ فیہا ثم تسقینا

عطف علی تعودی والنطفۃ الماء القلیل الصافی والقعب القدح علی قدر الری ترجمہ یا تھوڑا سا صاف و سرد پانی پیالہ میں لے اور اُس میں اپنا منہ ڈوبادے اور پھر اُسکو مجھکو پلادے یعنی اسمیں بھی تیرا کچھہ نقصان نہیں ہی

وقال جمیلٌ

بُثینۃُ ما فیہا اذا ما تُبُصِّرَت ۔۔۔ معابٌ ولا فیہا اذا نسبت اَشَبُ

الاشب الخلط فی النسب ونسِبَ الرجل مجہولاً اذا شرح نسبہ ترجمہ جبکہ تأمل کیا جاوے اور دیکھا جاوے تو میری محبوبہ بثینہ میں کوئی عیب کا موقع نہیں ہی اور جبکہ اُس کے نسب کی شرح کیجاوے تو اُسمیں کچھہ دوغلاپن نہیں ہے

لہا النظرۃ الاولی علیہم وبسطۃٌ ۔۔۔ وان کرّتِ الابصار کان لہا العقبُ

البسطۃ الفضیلۃ والعقب فی الاصل جریُ الفرس بعد جری وہہنا استعارۃ ترجمہ وہ اُن کو پہلی دفعہ دیکھتی ہی اور پھر اُنپر نگاہوں کا احسان کرتی ہی اور اگر وہ مکرر دیکھے جاوے تو وہ بھی اس کے بعد دیکھتی ہے حاصل

یہ ہے کہ مغرور نہیں ہے خلیق ہے

اذا ابتذلت لم یُزرِہا ترکُ زینۃٍ ۔۔۔ وفیہا اذا ازدانت لذی لبیقۃ حسبُ

الابتذال لبس ثیاب البذلۃ۔ والازدیانُ التزینُ ۔ واللبیقۃ المبالغۃ فی اجادۃ الفعل ترجمہ وہ جبکہ مستعمل اور میلے کپڑے پہنے تو بناؤ سنگار کا چھوڑنا اُس کو کچھ نقصان نہیں کرتا ہی کیونکہ وہ خود خوبصورت ہے زینت مستعار کی اسکو کچھ حاجت نہیں ہے اور اگر بناؤ سنگار کرے تو تعریف میں مبالغہ کرنیوالوں کو اُس کی خوبی کفایت کرتی ہی یعنی اُن کو اور کام کی فرصت نہوگی ۔

وقال الحارثی

سلبتِ عظامی لحمہا فترکتِہا ۔۔۔ مجرّدۃً تضحی الیکِ وتخصرُ

ضحی کرضی اذا اصابہ الشمس۔ وخصر بالمعجمۃ فالمہملتین اذا برد ترجمہ تونے میرے استخوانوں سے اُن کا گوشت چھین لیا اور اُن کو گوشت سے خالی کردیا ایسے حال ہیں کہ گوشت نہونیسے اُن استخوانوں کو گرمی اور سردی پہونچتی ہی کیونکہ گرمی اور سردی لاغر کو زیادہ ستاتی ہی اور ان دونوں حالوں میں وہ تیری طرف راغب ہے ۔

واخلیتِہا من مخّہا فترکتِہا ۔۔۔ انابیب فی اجوافہا الریح تصفرُ

ترجمہ اور تونے اُن استخوانوں کو اُن کے مغز سے خالی کردیا اور اُن کو خالی نلکیوں کے موافق کردیا کہ اُن کے اندر ہوا گونج رہی ہے ۔

اذا سمعتْ باسم الفراق تقعقعتْ ۔۔۔ مفاصلُہا من ہولِ ما تنتظرُ

التقعقع ان یصوت الشیٔ صوت السلاح وتنظرہ انتظرہ ترجمہ جب وہ استخوان ہجر کا نام سنتی ہیں تو اُن کے جوڑ بند اُس خوف سے جس کا اُن کو انتظار ہوتا ہے آپسمیں کھڑکھڑانے لگتی ہیں۔ یعنی بسبب آفات فراق کے ۔

خذی بیدی ثم ارفعی الثوب فانظری ۔۔۔ بیَ الضُرّ الّا انّنی اتستّرُ

الضُرّ المرض ترجمہ میرا ہاتھ پکڑ یعنے مجھپر رحم کر اور میرے جسم سے کپڑا اُٹھا اور میرا مرض دیکھ کہ کسقدر سخت ہے مگر میں لوگوں سے اُس کو چھپاتا ہوں۔ اُنکی عادت تھی کہ بوقت عیادت مریض کے جسم کو دیکھتے تھے ۔

فما حیلتی ان لم تکن لکِ رحمۃٌ ۔۔۔ علیّ ولا لی عنکِ صبرٌ فاصبرُ

ترجمہ سواب میں کیا تدبیر کرسکتا ہوں اگر تجھکو مجھپر رحم نہ آوے اور نہ مجھکو تجھہ سے صبر و تسلی ہوسکے کہ میں صبر کر بیٹھوں

فواللہِ ما قصّرتُ فیما ظننتُہ ۔۔۔ رضاکِ ولا کنّی محبٌّ مکفّرُ

رضاک مفعولٌ للظنّ۔ والمکفّر اسم مفعول مجحود النعمۃ ترجمہ سو بخدا میں نے اُس کام کرنے میں کوتاہی نہیں کی جس میں تیری خوشنودی سمجھی ہے مگر کیا کیجئے کہ میں ایسا عاشق ہوں جس کا احسان مانا نہیں جاتا ۔

باب الهجاء

وقال موسے بن جابر الحنفی

کانت حنیفۃ لا ابالک مرۃ	عند اللقاء اسنۃ لا تنکل

لا ابا لک خطاب لامرأتہ وہذہ الکلمۃ تستعمل فی الذم والمدح اعتراض والاسنۃ جمع سنان وہو المعروف والرجل الشجاع الماضی فی الامور ونکل انصرف ترجمہ اپنی زوجہ کو خطاب کرکے اپنی قوم بنی حنیفہ کی ہجو کرتا ہے کہ اے میری زوجہ خدا تجھکو اپنے باپ سے بے پرواہ رکھے یا تیرا باپ مر جاوے بنی حنیفہ میری قوم کبھی لڑائی میں تیز مثل اُن نیزوں کے تھی جو منہ نہ موڑیں۔

فرأت حنیفۃ مارأت اشیاعھا	والریح احیانا کذاک تحول

ترجمہ سو اب بنی حنیفہ کی رائے جنگ سے بھاگنے میں ایسی ہوگئی جیسے اُن کے یاروں کی تھی اور ہوا کبھی کبھی اسی طرح پلٹ جایا کرتی ہے۔

وقال قراد بن حنش الصاردی لحد بنی صارد

لقومی ادعی للعلی من عصابۃ	من الناس یا حار بن عمرو تسودھا

دحار مرخم حارث ترجمہ اے حارث بن عمرو بیشک میری قوم بہ نسبت اُن لوگوں کے گروہ کے جن کا تو سردار ہے اچھے کاموں کی زیادہ خواہشمند ہے۔

وانتم سماء یعجب الناس رزھا	بآبدۃ تنحی شدید وئیدھا

اراد بالسماء السحاب والرز بتقدیم المہملہ صوت السحاب والآبدۃ الآفۃ التی یبقی ذکرہا ابدا۔ وتنحی معروف من انحاہ اذا ابعدہ۔ والوئید الصوت الشدید ترجمہ اور تم لوگ ایسے ابر ہو کہ جسکی گرج لوگوں کو تعجب میں ڈالتی ہے اور وہ ایسی بلائے عام شدید الصوت سے ملی ہوئی ہے جس کا ذکر لوگوں میں ہمیشہ رہے گا اور جو بسبب اپنی ہولناکی کے لوگوں کو اپنے سے دور بھگاتی ہے۔

تقطع اطناب البیوت بحاصب	واکذب شیء برقھا ورعودھا

المستکن فی تقطع للسماء والحاصب الریح الشدیدۃ التی ترمی الحصا ترجمہ وہ ابر بد ایسی سخت ہوا کے جو سنگریزوں کو اُڑائے رسیاں خیموں کی کاٹتا ہی مگر برستا نہیں ہے اور سب چیزوں سے جھوٹی زیادہ اسکی

بجلی اور اس کی گرجیں ہیں خلاصہ یہ ہے کہ تم بھی ایسے ہی ابر کی مانند ہو صورتوں میں بہادروں کی مانند اور سیرتوں میں نامردوں کی مثال ہو۔

فویلمّہا خیلاً بہاءً وشارۃً ۔۔۔ اذا لاقت الاعداء لولا صدودُہا

ویل اُمہا دعاء وقد یستعمل فی موضع المدح کما فی قولہ علیہ السلام ویلمِّہ مسعر حربٍ وخیلاً منصوب علی التمییز یرفع ابہام الضمیر۔ والبہاء الحسن فی الشارۃ الجمال منصوبان علی التمییز ترجمہ سو تمہارے سوار ونکی مادریں بلحاظ اُن کے حسن و جمال کے بوقت مقابلہ دشمنان مستحق آفریں ہوتیں اگر وہ دشمنوں سے نہ رکتیں اور نہ بھاگتیں مگر اب تو لایق نفریں ہیں۔

وقال عُملّسُ بن عقیل بن عُلَّفۃَ

الصواب انہا لعلفۃ بن عقیل بن علفۃ وکان عملس اخاہ لامہ۔ ومن حدیث ہذہ الابیات ان عقیل بن علفۃ غضب علی بنیہ لامر فشد علی عملس فعدل عنہ ثم شد علی علفۃ بالسیف وحال عملس بینہما فشد عقیل علی عملس وترک علفۃ فرماہ عملس بسہم فاصاب رکبتہ حتی سقط علی الارض ثم اقسم لا یساکن معہم وخرج الی الشام فکتب علفۃ الیہ حتی رضی عنہ

فمن مُبلغٌ عنّی عقیلاً رسالۃً ۔۔۔ فانّک من حربٍ علیَّ کریم

اراد بحرب آل حرب بن معاویۃ المرّی وکرم علیہ عزّ عندہ ترجمہ کون عقیل کو میرا پیام پہونچاوے کہ تو ہم سے دور مت ہو کیونکہ تو آل حرب بن معاویہ سے میرا پیارا ہے۔

الا یعلم الاقوامُ اذ انت واحدٌ ۔۔۔ واذ کلُّ ذی قربی الیک مُلیمُ

الیک متعلق بقربی والام الرجل اذا اتی بما یلام علیہ ترجمہ کیا سب لوگ نہیں جانتے اُس حال کو کہ تو اکیلا بے مددگار تھا اور اُس حال کو کہ تیرا ہر قریب رشتہ دار تجھسے ایسا معاملہ کرتا تھا جسپر وہ قابل ملامت ہو یعنے تجھ سے ہر رشتہ دار جدا ہوتا تھا اور تیری مدد نہیں کرتا تھا۔

واذ لا یقیک الناسُ شیئاً تخافُہ ۔۔۔ بانفسہم الا الذین تضیمُ

ترجمہ اور کیا لوگ اُس حال کو نہیں جانتے کہ بعض لوگ تجھکو اُس چیز سے جس سے تو ڈرتا ہے یعنے ذلت وخواری سے اپنی ضمانت کرکے نہیں بچاتے تھے مگر وہ اشخاص جنپر تو اب ظلم کرتا ہے یعنی ہم۔

اترقع وہی الابعدین ولم یقم ۔۔۔ لوہیک بین الاقربین ادیمُ

الہمزۃ للانکار والتعجب۔ والرقع الاصلاح۔ والوہی الوہن والضعف وکنی بالادیم الانسان ترجمہ کیا تو بیگانوں کے ضعف کی اصلاح کرتا ہے اور اُن کا کام مضبوط کرتا ہے کیونکہ تو اُن میں رہتا ہے اور حال یہ ہے کہ اس ضعف کی درستی کے لیئے جو تیری دوری سے ہم کو پیش آیا ہے یا اُس ضعف کی درستی کے لیئے جو ہماری دوری سے تجھکو پیش آیا ہے بیگانوں میں کوئی شخص کھڑا نہیں ہوا۔

عملس بن عقیل

فَانَّکَ مَعْطُوْفٌ عَلَیْکَ رَحِیْمٌ	فَاَمَّا اِذَا عَضَّتْ بِکَ الْحَرْبُ عَضَّۃً

ترجمہ سو اگر تجھکو لڑائی ایک دفعہ کاٹے تو تو اس قابل ہوگا کہ تجھپر مہربانی اور رحم کیا جاوے۔

فَاِنَّکَ لِلْقُرْبَی الدُّ خَصِیْمٌ	وَاَمَّا اِذَا اٰنَسْتَ اَمْنًا وَرُخْوَۃً

آنس شیئاً راٰہ من بعید۔ والالد دشدۃ الخصومۃ ترجمہ اور جب کہ تو امن اور صلح کے آثار دیکھے تو تو قریب یگانوں کے حق میں جھگڑالو دشمن ہوجاتا ہے۔

وقال ارطاۃ بن سہیۃ المریّ

سَنَامٌ وَلَا فِیْ ذِرْوَۃِ الْمَجْدِ غَارِبُ	یَقُوْلُوْنَ اَبْنَاءُ الْبَعِیْرِ وَمَا لَہُمْ

الغارب مابین السنام والعنق ترجمہ ہلال بن البعیر محاربی کی ہجو کرتا ہے کہ لوگ اُس کی قوم کو بعیر محاربی کی بیٹی کہتے ہیں اور حال یہ ہے کہ رفعت بزرگی میں نہ اُن کے لیئے کوہان ہے اور نہ دوش یعنی اُن میں بعیر کی کوئی بات نہیں پائی جاتی۔

لَاَہْجُوْہَا لَمَّا ہَجَتْنِیْ مُحَارِبُ	تَمَنَّتْ وَذَاکُمْ مِنْ سَفَاہَۃِ رَاْیِہَا

تانیث الفعل والضمیر علی ارادۃ المحارب القبیلۃ۔ ترجمہ بنی محارب نے جب میری ہجو کی تو اپنی جہالت اور نادانی سے یہ آرزو کی کہ میں بھی اُن کی ہجو کہوں۔ نادانی اس لیئے کہی کہ وہ لوگ کم مرتبہ ہیں میری ہجو کی لیاقت نہیں رکھتے۔

وَنَفْسِیْ عَنْ ذَاکَ الْمَقَامِ لَرَاغِبُ	مَعَاذَ الْاِلٰہِ اَنَّنِیْ بِقَبِیْلَتِیْ

ترجمہ خدا کی پناہ مانگتا ہوں اُن کی ہجو کرنے سے کیونکہ میں مع اپنی قوم کے اُن کی ہجو کے مقام سے رو گرداں ہوں اور یہ اس لیئے کہا کہ عرب میں بنی محارب مثل بنی باہلہ کے کم قدر شمار کیئے جاتے ہیں۔

وقال زُہَیل بن زُبَیر

اِذَا اَثَّرَتْ فِیْ اَخْدَعَیْکَ الْاَنَامِلُ	اِنِّیْ امْرُءٌ اَطْوِیْ لِمَوْلَایَ شِرَّتِیْ

المولے ابن العم وطوی الشر لفہ والشرۃ الشر والاخدعان عرقان فی العنق ترجمہ میں ایسا مرد ہوں کہ جب چچازاد بھائی کی اُنگلیاں تیری ہر دو رگہائے گردن میں بیٹھ جاویں تو اپنے فساد اور جنگجوئی کی عادت کو اُس کی مدد سے روکتا ہوں یعنی اُس کی مدد کو نہیں جاتا تاکہ تیری صورت مکروہ نظر نہ پڑے خلاصہ یہ کہ مجھکو تجھہ سے سخت نفرت ہے اور یہ بھی معنی ہو سکتے ہیں کہ جب مجھہ میں اور میرے ابن عم میں کچھہ شر و فساد ہووے اور میرا ابن عم تجھہ سے لڑتا ہو تو مجھکو اُسوقت تیری مدد کرنی چاہیئے تھی کیونکہ دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہے مگر اس سبب سے

کہ مجھ کو تجھ سے سخت نفرت ہے ایسی ذلت میں بھی تیری مدد نہیں کرتا ۔

خُلِقتُ علی خُلقِ الرجالِ باعظمٍ ۔۔۔ خِفافٍ تَطوّیٰ بینھنّ المفاصِلُ

ترجمہ میں مردوں کی عمدہ سرشت پر پیدا کیا گیا ہوں ہلکی استخوانوں کے ساتھ جو گوشت سے خالی ہیں جن کے درمیان میرے اعضا کے جوڑ لپٹے ہیں یعنی میں تجھسا بھدا اور موٹا نہیں ہوں بلکہ چھریرا و چست و چالاک ہوں ۔

وقلبٍ جلَتْ عنہ الشؤونُ ان تشاء ۔۔۔ یُخبِّرکَ ظہرَ الغیبِ ما انتَ فاعلُ

جلا عنہ کشف عنہ وظہر الغیب منصوب بنزع الخافض ترجمہ اور میں ایسے قوی دل کے ساتھ مخلوق ہوں کہ بڑے بڑے ہولناک صدمات بہ سبب اُس کی قوت کے اُس سے دور ہو جاتے ہیں اور ایسا بیدار دل ہوں کہ اگر تو چاہے تو وہ دل تجھکو وہ باتیں بتاوے جو اُس سے غائب ہو کر تو کرنیوالا ہے ۔

ولستُ بِرَبلٍ مثلکَ احتملتْ بہ ۔۔۔ عوانٌ ثاتٌ عن فحلہا وھی حافلُ

الربل اللحیم الشحیم ۔ والعوان النصف من النساء والحافل فی الاصل الشاۃ التی اجتمع اللبن فی ضرعہا واستعیر للتی اجتمع فیتہا ترجمہ اور میں تیری مانند فربہ اندام اور بلید نہیں ہوں کہ ایسی عورت جوان کے حمل میں رہا ہوں جو اپنے شوہر سے جدا ہوا اور منی سے پر یعنے تو ایسا ہی نطفہ حرام ہے ۔

فجئتَ ابنَ احلامِ النیامِ ولم تجِدْ ۔۔۔ لِطُہرکَ الا نفسہا من تُبَاعِلُ

نصب ابن احلام علی الحالیۃ واضافۃ الطہر لادنی ملابستہ وباعلت المرأۃ اتخذت بعلاً ای زوجاً ترجمہ سو تو ایسے حال میں پیدا ہوا کہ تو سونے والوں کے احتلام کا بیٹا ہی یعنے بے باپ کے اور تیری مادر نے اُس طہر کے لیئے جسمیں تجھ سے حاملہ ہوئی کوئی شوہر نہیں پایا مگر خود اپنے نفس کو یعنی تو صرف خاکی انڈے کے موافق اپنی مادر کی کارگزاری ہے اور تیرا باپ معین نہیں ہے اور تو حرامی ہے ۔

وقال خارجۃ بن ضرار المری

خارجۃ بن ضرار المری

اخالدُ ھلّا اذ سفِہتَ عشیرۃً ۔۔۔ کففتَ لسانَ السُّوءِ ان یتدعّرا

وروی اخارج علی انہ ترخیم خارجۃ فعلی ہذا ہو قول زمیل لخارجۃ بن ضرار وسفہہ کسمعہ نسبہ الی السفاہۃ والتدعّر الفساد والخبث ترجمہ اے خالد جبکہ تو نے ہمارے کنبے کو نسبت کمینگی اور نادانی کیا تو تو نے اپنی بدزبان کو فساد اور خباثت سے کیوں نہیں روکا ۔

وھل کنتُ الّا حوتکیّاً الاقہٗ ۔۔۔ بنو عمّہ حتیٰ بغیٰ وتجبّرا

الحوتکی الصغیر الضعیف کالحوتک والاقہ اصلحہ والاقہ بنفسہ ضمہ الیہ والزقہ ترجمہ اور تو نہ تھا مگر ایک حقیر ضعیف کہ اس کے چچا کے بیٹوں نے اُس کی درستی کی اور اپنے شامل کر لیا یہانتک کہ وہ باغی اور زبردست ہو گیا

فانّکَ واستبضاعکَ الشعرَ نحونا ۔۔۔ کمستبضِعٍ تمراً الی ارضِ خیبرا

الاستبضاع حبل التمی بضاعۃ اور رسالہ بضاعۃ والواو بمعنی مع ترجمہ سو تو اور تیرا شعر کو سرمایہ بنا کر ہماری طرف بھیجنا اُس شخص کی مانند ہے کہ سرمایہ خرما کا خیبر کے علاقہ میں بھیجے جہاں خرما بہ کثرت ہوتے ہیں۔

وقال عمارۃ بن عقیل

وزادکم ذُلًّا ورِقَّۃَ جانبِ	بنی منقذ لا امن اللہ خوفکم

رقۃ الجانب کنایۃ عن الذل ترجمہ اے بنی منقذ خدا تمہارے خوف کو مبدل با من نہ کرے یعنی تم ہمیشہ اپنی کمزوری کے سبب اپنے دشمنوں سے خوفناک رہو اور خدا تمہاری ذلت وخواری کو زیادہ کرے۔

دعت ویلہا لما رات ثار غالب	فمن یرتجیکم بعد نائلۃ التی

نائلۃ علم امرأۃ منہم کان قد قتل ابوہا غالب ثم زوجت بقاتل غالب فالشاعر یعیرہم بانکم ترکتم ثار غالب وزوجتم بنتہ قائلۃ ترجمہ سو کون تمہاری خیر کی امید کرے بعد معاملہ مسماۃ نائلہ کے جس نے اپنے افسوس کو یا ویلاہ کہہ کر پکارا جب اُس نے اپنے باپ غالب کا بدلہ اپنے شوہر پر دیکھا جو اُس کا قاتل تھا اور تم ایسے غیر تمند ہو کہ انتقام لینا تو درکنار تم نے الٹی اُس کی بیٹی اُس کے قاتل سے بیاہ دی۔

خلیط دم من ثوبہ غیر ذاہب	دعتہ وفی اثوابہ من دمائہا

الضمیر المنصوب للویل والمجرور للزوج وغیر ذاہب نعت دم ترجمہ نائلہ نے اپنے افسوس کو ایسے حال میں پکارا کہ اُس کے شوہر کے کپڑوں پر اس مسماۃ کے خونوں سے دو خون مخلوط تھے جو اُس کے کپڑوں سے نہیں جانیوالے تھے دو خونوں سے مراد ایک خون ازالہ بکارت ہے اور دوسرا خون اُس کے مقتول باپ کا

وقال طرفۃ بن العبد

ہو شاعر بکری معروف صاحب المعلقۃ الثانیۃ من السبع وکان عبد بن عمرو نیم طرفۃ عند عمرو بن ہند ولیقول ان طرفۃ یہجوک فقال طرفۃ یہجو عبد بن عمرو۔

وعمروا وعوفا ما تشی وتقول	فرق عن بیتیک سعد بن مالک

عنی بالبیتین بیت الاعمام وبیت الاخوال وما مصدریۃ فاعل فرق ترجمہ شاعر عبد عمرو بن بشر اپنے بہنوئی کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیری غمازی اور سخن سازی نے گروہ سعد بن مالک اور عمرو بن ہند اور عوف بن محلم کو تیرے چچاؤں اور ماموؤں کو ہر دو خاندان سے جدا کر دیا اور یہ اس لئے کہا کہ عبد بن عمرو طرفہ کی غمازی عمرو بن ہند سے اس طرح کرتا تھا کہ طرفہ تیری ہجو کرتا ہے۔

شآمیۃ تزوی الوجوہ بلیل	وانت علی الادنی شمال عریۃ

الادنی الاقرب والعریۃ الباردۃ والشام من البلاد الباردۃ فالریح التی یاتی منہا تسمی شامیۃ ویکون باردۃ۔

والهمزة قد تحذف من لفظ الشام وزواه جمعه وقبضه والبليل الريح الباردة مع نوع من النداوة **ترجمہ** اور تو اپنے اقارب کے حق میں بادشمالی سرد شامی نمناک ہے جو بسبب سردی کے مونہوں کو ٹھٹھرا دے یعنی موذی ہے۔

تذأب منها مزرع ومسيل	وانت على الاقصى صبا غير قرة

الاقصى الابعد والقرة بالفتح الباردة والذاب بالذال المعجمة مجيئ الريح من كل وجه على ضعف واستعير ههنا لمجيئ السحاب **ترجمہ** اور تو بعید رشتہ داروں کے حق میں پوروا ہوا ہے جو خنک نہیں ہے اور جس سے ابر زراعت پیدا کرنیوالا اور سیل بہانے والا آتا ہے یعنے اُن کو نافع ہے۔

اذا ذل مولى المرء فهو ذليل	واعلم علماً ليس بالظن انه

ترجمہ اور میں بطور علم ویقین کے نہ بطور ظن کے اس امر کو جانتا ہوں کہ جب کسی شخص کے چچا کا بیٹا خوار و ذلیل ہوا تو وہ شخص خود ذلیل وخوار ہے۔

حصاة على عوراته لدليل	وان لسان المرء مالم تكن له

الحصاة العقل وعلى عوراته متعلق بدليل **ترجمہ** اور یہ بات یقیناً جانتا ہوں کہ مرد کی زبان اُس کے عیبوں کی بیشک دلیل ہے جبتک اُس کو عقل نہو جو اُس کو بدگفتاری سے روکے۔

وقال بشير بن ابى العبسى

وهل يستطيع القرد للخطران	اتخطر للاشراف يا قرد حذيم

الخطران تحريك الذنب ويكنى به عن البطر والقرد حيوان معروف وهو المراد فى المصراع الثانى. واما فى المصرع الاول فالمراد به بنو قرد وهم من حذيم بالمهملة فالمعجمة فالتحتانية كزبرج بطن من عبس **ترجمہ** کیا تم اے بنی قرد جو قبیلہ حذیم سے ہو اشراف لوگوں کے روبرو دُمیں ہلاتے ہو یعنے تکبر کرتے ہو اور حال یہ ہے کہ بندر دُم ہلانے کے لئے طیار نہیں ہوسکتا کیونکہ اُس کی دُم چھوٹی ہوتی ہے جس کو وہ ہلا نہیں سکتا خلاصہ یہ ہے کہ تمہارے لئے عزت و شرافت ہی نہیں ہے جسپر تم تکبر کرو۔

ولوم بنى قرد بكل مكان	ابى قصر الاذناب ان تخطروا بها

القصر كعنب نقيض الطول والضمير المجرور للاذناب **ترجمہ** تمہاری دُمونکا چھوٹا ہونا اور بنی قرد کی خست کا ہر جگہہ مشہور ہونا اس بات سے منع کرتا ہے کہ تم اسپر غرور کرو اور دم ہلاؤ۔

واجسامكم فى الحى غير سمان	لقد سمنت قعدانكم آل حذيم

القعدان جمع قعود وهى الناقة التى تتخذ ركباً ومقعداً وسمنها كناية عن البخل او عن التبلد وترك السفر **ترجمہ** اے آل حذیم تمہارے سواری کی اونٹنیاں خوب موٹی و طیار ہیں کیونکہ تم اُن کو دودھ پلاتے ہو اور مہمانوں کو نہیں

بشیر بن ابی العبسی

دیتے اس لئے کہ تم خسیس وبخیل ہویا اس لئے موٹی ہیں کہ تم انپر سوار ہوکر سفر نہیں کرتے پس تم بلید وکاہل ہو اور باایں ہمہ تمہاری صفات حسنہ قوم میں موٹی نہیں ہیں یعنی ضعیف وحقیر ہیں۔ صفات کو موٹا کہنا بطور مشاکلت کے ہے۔

وقال فرعان بن الاعرف فے ابنہ منازل

جزت رحم بینی وبین منازل	جزاءً کما یستنزل الدین طالبہ

اراد بالرحم القرابۃ **ترجمہ** وہ قرابت جو مجھ میں اور میرے بیٹے منازل میں ہو اُس کو ایسی جزادے جیسا قرض کا طالب اپنا قرض مدیون سے طلب کرکے لے لیتا ہے اور اُسپر چھوڑتا نہیں ہے۔

وان کنت اخشیٰ ان یکون منازل	عدوی وادنی شاھد انا راھبہ

ان نافیۃ والادنی الاقرب والشاہد الحاضر وانا راہبہ نعتہ **ترجمہ** اور میں اس بات سے نہیں ڈرتا تھا کہ منازل میرا دشمن اور اُس حاضر شخص سے جس سے میں ڈرتا ہوں قریب تر ہوگا یعنی اُس کا حامی اور مددگار ہوگا۔

حملت علی نحرے فقد بت صاحبے	صغیرا الی ان امکن الطر شاربہ

الطر الاصل طلوع النبت **ترجمہ** میں نے اُس کو اپنے سینہ پر اُٹھایا اور اپنے صاحب یعنی منازل پر فدا ہوا جب کہ وہ چھوٹا تھا یہاں تک کہ اُس کی مسین بھیگنے لگیں یعنے مونچھیں نکلنے لگیں۔

لربیتہ حتے اذا آض شیظما	یکاد یساوی غارب الفحل غاربہ

اللام للقسم والشیظم الطویل والغارب الکاہل وجواب الشرط محذوف **ترجمہ** بخدا اُس کو میں نے پرورش کیا یہاں تک کہ جب وہ لمبا جوان ہوگیا اور اُس کا کاندھا شتر نر کے کاندھے کی برابر ہوجانے کے قریب ہوگیا تو اُس نے میری حق تلفی کی۔

فلما رأی ابصر الشخص شخصا	قریبا وذا الشخص البعید اقاربہ
تغمد حقی ظالما ولوی یدے	لوی یدہ اللہ الذی ھو غالبہ

قاربہ طلبہ قریبا وتغمدہ سترہ والّتی الطی **ترجمہ** سو جب اُس نے مجھے دیکھا کہ میں بسبب فساد بینائی کے ایک شخص کو قریب سے بہت اشخاص دیکھنے لگا اور شخص بعید کو پاس بلانے لگا کیونکہ وہ دور سے بخوبی معلوم نہیں ہوتا تھا تو ایسی حالت میں اُس نے میرا حق زبردستی چھپا لیا اور میرا ہاتھ مروڑ ڈالا اب وہ خدا جو اُسپر غالب ہے اُس کا ہاتھ مروڑ دو یعنی اُس کو کوستا ہے۔

وکان لہ عندے اذا جاع او بکا	من الزاد احلی زادنا واطایبہ

الاطائب جمع اطیب **ترجمہ** اور جب کہ وہ بھوکا ہوتا یا روتا تو اُس کے لئے میرے پاس قسم توشہ سے ہماری توشہ کا عمدہ وپاکیزہ حصہ لگا رہتا تھا۔

وربیتہ حتی اذا ما ترکتہ	اخا القوم واستغنی عن المسح شاربہ

المسح القطع والمشط ترجمہ اور میں نے اسکی پرورش کی یہاں تک کہ جب میں نے اُن کی قوم کا بھائی اس کو کرچھوڑا یعنی ایسا جوان ہوگیا کہ قوم میں شمار کیا جانے لگا اور اُس کی مونچھیں قطع اور شانہ سے بے پرواہ ہوگئیں یعنے چھوٹی چھوٹی نکل آئیں۔

وجمعتہا دھماً جلاداً کانہا	اشاء نخیل لم تقطع جوانبہ

الضمیر المنصوب للخیل۔ ودُہماً جمع ادہم تمیز یرفع ابہام الضمیر والجلاد جمع جلید وہو القوی الشدید والاشاء صغار النخل والمجرور للنخیل ترجمہ اور یہاں تک کہ میں نے اسکے لیئے ایسے مشکی گھوڑے تیز ومضبوط جمع کر دیئے گویا کہ وہ چھوٹے چھوٹے درخت خرما کے ہیں جن کی شاخیں کاٹی نہیں گئیں اس میں گھوڑوں کی قدآوری اور طیاری کی تعریف ہے۔

فاخرجنی منہا سلیبًا کانّنی	حسام یمان فارقتہ مضاربہ

ترجمہ سو ایسے وقت میں مجھہ سے سب چیزیں چھینکر گھر سے نکالدیا گویا میں ہی کی تلوار ہوں کہ اس کے کاٹنے کے مقام اُس سے جدا ہو گئے ہیں اور صرف لکڑی کی مانند رہگئی ہے۔

ان ارعشت کفّا ابیک واصبحت	یداک یدی لیث فانّک ضاربہ

ان بتقدیر اللام ترجمہ کیا اس لئے کہ تیرے باپ کے دونوں ہاتھ رعشہ میں مبتلا کئے گئے اور تیرے دونوں ہاتھ مثل شیر کے دونوں ہاتھوں کے قوت میں ہوگئے ہیں تو اپنے باپ کو مارنے والا ہی یعنی یہ ہر دو وجہ مقتضی رحم ہیں۔ نہ باعث غضب۔

وقال عارق الطائی یہجو المناذرۃ

عارق الطائی

المناذرۃ آل منذر بن ماء السماء والصواب ان ہذہ الابیات لترملۃ بن شہاب الطائی ابن عم العارق فانہ قالہا ونسبہا الیہ ومن خبرہا ان عمرو بن ہند وہو عمرو بن منذر بن ماء السماء اغار علی الطی واصاب منہم ابلاً ونسوۃ فقال عارق ع الا حی قبل البین من انت عاشقہ۔؛ کما یاتی فقال عمرو لترملۃ ان ابن عمک ہجانی واوعدنی فقال ما ہجاک ولکن قال ع واللہ لو کان ابن جفنۃ الخ

واللہ لو کان ابن جفنۃ جارکم	لکسا الوجوہ غضاضۃ وہوانا

اراد بابن جفنۃ عمرو بن الحارث الغسانی فانہ من آل جفنۃ بن عمرو بن عامر بن ماء السماء۔ والصحیح علی ما فی الاغانی ع ما ان کساکم غضۃ وہوانا۔؛ ان مولدۃ لما النافیۃ۔ والغضۃ بالمعجمتین بالضم الذلۃ والمنقصۃ کالغضاضۃ ترجمہ اپنی قوم کو خطاب اور عمرو بن ہند پر تعریض کرتا ہے اور کہتا ہے کہ بخدا اگر ابن جفنۃ تمہارا ہمسایہ اور ہم عہد ہوتا تو تم کو لباس ذلت وخواری نہ پہنا تا یعنی تمہاری مدد کرتا مگر روایت اغانی کے موافق یہ اشعار ابن جفنۃ کی ہجو ہونگے

بلکہ مدح ہوں گے ۔

واذ القطع منکم الا قرانا	وسلاسل یتبین فی اعناقکم

عطف علی غضفۃ یتبین مجھول من تناہ اذا صرفہ ولواہ واذ ا بالتنوین حرف الشرط والاقران جمع قرن وھو الحبل الذی یشد بہ الاُسارٰی ترجمہ اور بیشک وہ رسیاں جو تمہاری گردنوں میں لپٹی ہوئی ہیں نہ پہناتا اور جبکہ وہ تمہارا ہمعہد ہوتا تو بیشک تمہاری رسیاں جن میں جکڑے ہوئے ہو کاٹ ڈالتا ۔

مسکا وریطا ردع او جفانا	ولکان عادتہ علی جاراتہ

وروی غارتہ وہذا النسب بالمقام والمراد بالغارۃ معناہ المجازی وھو الاعطائر ویجوزان یکون لعادۃ من عاد علیہ اذا انعم علیہ والریط الثوب الرقیق ۔ والرادع الثوب المصبوغ بالزعفران والجفان جمع جفنۃ وھو القدح الکبیر ترجمہ اور البتہ اُس کا انعام اُس کے ہمعہد ہمسایوں پر مشک وجامہ باریک زعفران سے رنگا ہوا اور بڑے بڑے کٹھرے جن میں اقسام طعام بھرے ہوں ہوتا ۔

وقال مساور بن ہند یہجو بنی اسد

لھم الف ولیس لکم الاف	زعمتم ان اخوتکم قریش

الالف والالاف والایلاف العہد ۔ واول من اخذہ ہاشم من ملک الشام ترجمہ تم خیال کرتے ہو کہ قریش تمہارے بھائی ہیں سو یہ خیال تمہارا غلط ہی کیونکہ قریش کا شاہان اطراف وجوانب سے قول وقرار امن کا ہی اور تمہارے لیئے یہ عہد نہیں ہی یعنے یہ لوگ اپنے سفروں میں امن سے رہتے ہیں کوئی اُن کو ستا نہیں سکتا اور لوگ ستائے جاتے ہیں جبکہ قریش کو جاڑوں یا گرمی کے سفر میں کوئی ستانے کا ارادہ کرتا تھا تو یہ لوگ کہدیتے تھے کہ ہم ساکنان حرم اللہ ہیں سو کوئی اُن کو نہیں لوٹتا تھا ۔ ہاشم شام کی طرف اور عبد شمس حبشہ کی طرف اور مطلب یمن کو اور نوفل فارس کو تجارت کے لیئے سفر کرتے تھے اور ہر ایک نے اُس طرف کے بادشاہ سے عہد امن لے لیا تھا کذا فی القاموس ۔

وقد جاعت بنو اسد وخافوا	اولٰئک اومنوا جوعا وخوفا

ترجمہ قریش لوگ بھوک اور خوف سے امن میں کیئے گئے ہیں اور حال یہ ہی کہ بنی اسد بھوک کے رہتے ہیں اور لوگوں سے ڈرتے ہیں پس قریش سے کیونکر ہوسکتے ہیں اس شعر میں اشارہ ہی اس آیت کیطرف اطعمھم من جوع وآمنھم من خوف ۔

وقال قعنب بن ضمرۃ

منی وما سمعوا من صالح دفنوا	ان یسمعوا ریبۃ طاروا بھا فرحا

مساور بن ہند

قعنب بن ضمرۃ

المریبة التہمة ومن متعلق بہ ترجمہ اگر وہ لوگ مجہپر کوئی تہمت سنیں تو اُس کے سبب خوشی کے مارے اڑنے لگیں اور جو میرے نیک کام سنیں تو اُن کو چھپا ڈالیں ۔ اور ظاہر نہونے دیں ۔

صُمٌّ اذا سمعوا خیراً ذکرتُ بہ	وان ذُکرتُ بشرٍّ عندھم اُذُنٌ

ترجمہ وہ لوگ بہرے ہوجاتے ہیں جبکہ کوئی اچھا کام میری نسبت مذکور ہوتا ہے اور اگر میرا ذکر اُن کے پاس بدی کے ساتھ کیا جاوے تو وہ لوگ ہمہ تن گوش بنجاتے ہین ۔

جہلاً علینا وجُبناً عن عدُوّھم	لبئست الخُلّتانِ الجہلُ والجُبنُ

ترجمہ وہ لوگ ہم سے بجہالت پیش آتے ہیں اور اپنے دشمنوں سے نامردی کرتے ہیں سو جہالت و نامردی دونوں خصلتیں بیشک بُری ہیں ۔

وقال منصور بن مسجاح الضّبّیُّ

ثارتُ رکاب العیر منہم بہجمۃٍ	صفایا ولا بُقیا لمن ھو ثائرُ

الثار فی الاصل طلب الدم واستعمل فی اخذ العوض والرکاب الابل والعیر بالفتح السیّد والضمیر لبنی تمیم ۔ والبا للبدلیۃ ۔ والہجمۃ المائۃ من الابل والصفایا جمع صفی وہی الناقۃ الکثیرۃ اللبن ۔ والبقیا الرحمۃ ترجمہ میں نے اُن کے سردار کے شتر بعوض اپنے بہت دودہ دینے والی سو اونٹنیوں کے جو مجہہ سے چھین لیگئی تھیں چھین لئے اور یہ امر تو ظاہر ہے کہ عوض لینے والے کو کچھہ رحم طرف ثانی پر نہیں ہوتا یعنی میں نے اُنپر رحم نہیں کیا ۔

من الصُّہبِ اثناءٌ وجذعًا کانّہا	عذاریٰ علیہا شارۃٌ ومعاصرُ

الصہب جمع صہباء وہی الناقۃ التی لاتکون شدیدۃ البیاض والجار والمجرور واثناءٌ وجذعًا کلہا حالات من رکاب العیر والاثناء جمع ثنی وہے الناقۃ التی ولدت ثانیاً ۔ والجذع جمع جذعۃ وہی مادون الثنی والشارۃ الحُسن والجمال و المعاصر جمع مُعصِر من اعصرتِ الجاریۃ اذا بلغت شابہا ترجمہ ایسے حال میں کہ وہ شتر سفیدی میں مانند یعنے رنگ کے بھوسلے اور دوسری بار بنیائی ہوئی اونٹنیاں اور اُس سے عمر میں کم اور جوان تھیں اور ایسی خوبصورت کہ گویا وہ عورات پاکیزہ جمیلہ ہیں ۔

فان نلق من سعدٍ ہناتٍ فانّنا	نکاثرُ اقواماً بہم ونفاخرُ

اراد بسعد بنی سعد بن عوف بن مالکٍ من تمیم والہناتُ الامور المکروہۃ وکاثرہ بہ غالبہ بہ فی الکثرۃ ترجمہ سو اگر ہم نے بنی سعد کی جانب سے امور مکروہہ منکرہ دیکھے تو کیا مضایقہ ہے کیونکہ وہ ہمارے ہم جد ہیں اس لئے اُن کے سبب ہم اور قوموں پر کثرت میں غالب آتے ہیں اور ہم اُنپر فخر کرتے ہیں ۔

لقد کان فیکم لو وفیتم بجارکم	لحاورقاب عروۃٌ ومناخرُ

اللحیٰ جمع لحیۃ والعروۃ الشدیدۃ والمناخر الانوف وتلی بالکل عن العز والشرف ترجمہ اے بنی سعد اگر تم اپنے ہمسایہ اور ہمعہد سے ایفاءِ عہد کرو تو کیا تعجب ہے کیونکہ آخر تمہارے منھ پر داڑھیاں ہیں اور تمہاری گردنیں موٹی اور تمہاری بڑی ناکیں ہیں یعنی عزت کا دعویٰ رکھتے ہو۔

وان کان عقدٌ بینھم متظاھرٗ	فبھزءً المن غرّت کفالۃ منقرٍ

یقال بھزاً لہم وبُعداً اذا دُعی علیہم ومعناہ البعد وغرہ خدعہ ومنقر بن عبید بن مقاعس بطن من تمیم والتظاہر التعاون ترجمہ سو برا ہو اُس شخص کا جس کو فریفتہ کیا ہے بنی منقر کے کفیل اور ضامن ہونے نے کیونکہ وہ لوگ ایفائے عہد نہیں کرتے اگرچہ اُن کا ایسا قول ہو جس کے ایفا میں وہ باہم معاون و مددگار ہوں۔

وقالت امراۃ من عائذۃ لجواش الضبی

یقل لک ھل تخشی علیّ حکیما	متی تلق جواشا وان کان محرما

احرم الرجل اذا دخل فی الحرم او فی الاشہر الحرم وحکیم علم رجل ترجمہ جبکہ تو جواش سے ملے اگرچہ وہ حرم مکہ معظمہ میں یا اُن مہینوں میں ہو جن میں قتال حرام ہے تو وہ تجھہ سے یہ پوچھیگا کہ تجھکو میرے معاملہ میں حکیم کا ڈر ہی یا نہیں۔ یعنی اُس کے دل میں حکیم کا اسقدر خوف بیٹھ گیا ہو کہ ایسے اوقات امن میں بھی اُس سے بیخوف نہیں ہی

اخا ثقۃ ینعی قتیلا کریما	ومالی لا اخشی علیک محرّبا

المحرب اسم مفعول من حرّبہ اذا اغضبہ واغراہ ترجمہ اور مجھکو کیا ہو گیا ہے اے جواش کہ تیرے معاملہ میں اور تیرے حق میں ایسے شخص کا خوف نہ کروں جو لڑائی پر برانگیختہ کیا ہوا اور ابھارا ہوا معتبر ہے اور جو خبر دیتا ہے کہ میں نے فلانے بڑے نامدار آدمی کو مار ڈالا ہو یعنی وہ حکیم ایسا بہادر ہو کہ بے یار و مددگار کے مرتکب قتل ہوتا ہے۔

بشکتہ تلق الالدّ الغشوما	متی تلقہ یعدو بہ الورد جائلا

الورد الفرس الذی ہو بین الکمیت والاشقر۔ وجائلا من الجولان والشکۃ بالکسر آلات الحرب والالد شدید الخصومۃ والغشوم الظالم ترجمہ جبکہ تو اُس سے یعنی حکیم سے ایسے حال میں ملے کہ اُس کا سُرنگ گھوڑا اُسکو ایسے وقت میں تیز لیے جاتا ہو کہ وہ اپنے ہتھیار لیے جولانی کرتا ہو تو تو ایسے شخص سے ملیگا جو لڑائی میں بڑا لیچڑ اور ظالم ہو لڑائی میں لیچڑ اور ظالم ہونا اُن کے نزدیک تعریف کی بات ہے۔

فقال جوّاش

ولا کتما تخشی ابا لِ حکیم	واللہ ما اخشی حکیما و رھطہ

ترجمہ بخدا میں تو نہ حکیم سے ڈرتا ہوں اور نہ اس کی قوم سے مگر حکیم کو تیرے باپ کا خوف ہے کہ وہ ڈر کر مر جاوے

وجدت اباك تابعا فتبعته	وانت لعهار الرجال لزوم

ترجمہ تو نے اپنے باپ کو حکیم کا تابعدار پایا سو تو بھی اُس کی تابعدار ہو گئی کہ وہ جو چاہتا ہے تجھہ سے کرتا ہے اور تو انکار نہیں کرتی اور تو کس طرح سے اُس سے بانکار پیش آوے حالانکہ تو بدکار مردوں کے ساتھ لگی رہتی ہے کہ اُنسے جدا نہیں ہوتی ۔

علی کل وجہ عائذی دمامۃ	یوافی بہا الاحیاء حین یقوم

وجہ عائذی بحیل الوصف والاضافۃ ۔ وعائذی لنسبۃ لے عائذۃ رہط الامرأۃ المذکورۃ والدمامۃ بالفتح الذلۃ والاحیاء الاقوام ترجمہ ہر شخص عائذی کے منہ پر ایسی ذلت برستی ہے کہ جب قومیں میلوں میں اپنا فخر بیان کرنے کھڑی ہوتی ہیں تو وہ شخص اسی ذلت کے ساتھ اُن سے ملتا ہے ۔

واورثها شر التراث ابوہم	قماءۃ جسم والرواء دمیم

القماءۃ قصر القامۃ بدل من الضمیر المنصوب ۔ والرواء حسن المنظر ترجمہ اور اُن کے باپ نے اُن کو کوتاہی قامت کی بُری میراث دی جو عرب میں مذموم شمار ہوتی ہے اور اُن کا چہرہ زشت و بدنما ہے ۔

کان خروء الطیر فوق رؤسہم	اذا اجتمعت قیس معا وتمیم

الخزء العذرۃ ترجمہ جبکہ بنی قیس اور بنی تمیم دونوں کسی میلہ میں اکھٹے ہوتے ہیں تو بنی عائذہ وہاں ایسے خاموش و ذلیل ہوتے ہیں کہ گویا اُن کے سروں پر پرندوں کی بیٹ کے انبار ہیں یعنی یہ لوگ کچھہ بول نہیں سکتے

متی تسال الضبی عن شر قومہ	یقل لك ان العائذی لئیم

ترجمہ جبکہ تو بنی ضبہ کے کسی شخص سے یہ پوچھے گا کہ تمہاری قوم میں بدمرد گھٹیا کون ہے تو وہ یہ کہیگا کہ عائذی ہی سب سے زیادہ ذلیل ہے ۔

وقال محرز بن المکعبر الضبی لبنی عدی بن جندب

ومن حدیث ہذہ الابیات ان محرزا ہذا کان جارا لبنی عدی بن جندب من تمیم فاغار علے اہلہ بنو عمرو بن کلاب من ہوازن فاستنصر ببنی عدی علی عدوہ فوعدوہ النصر فلما طال العہد واییس من نصرہم اتی المخارق والمساحق ابنی شہاب المازنی من مازن تمیم فقام علی نصرہ فانشد ۔

ابلغ عدیا حیث صارت بہا النوی	ولیس لدہر الطالبین فناء

ترجمہ میری طرف سے عدی کو یہ پیام پہونچا دے جہاں اُنکو سفر لے گیا ہو کہ تم نے میرا بدلہ میرے اعداسے بجوف ہلاکی جنگ نہ لیا حالانکہ طالبین انتقام کے زمانہ کو فنا ہی نہیں ہے یعنی اُن کا ذکر خیر ہمیشہ رہتا ہے ۔

محرز بن المکعبر الضبی لبنی عدی بن جندب

کسالیٰ اذا لاقیتھم غیر منطقٍ	یُلَھّٰی بہ المتبولُ وھو عناءُ

غیر منطق منصوب علی المصدریۃ ای لاینطقون غیر منطق ولہّاہ بعللہ وشغلہ بہ والمتبول بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ من اصیب بتبل ای حقد ودتر۔ والعناء المصدر عنی اذا قلق وصف بہ مبالغۃً ترجمہ وہ لوگ سست وکاہل ہیں جب تو اُن سے ملے تو وہ ایسی گفتگو کے سوا گفتگو نہیں کرتے جس سے وہ شخص کہ اُس سے کینہ کشی کی گئی ہو اور وہ سراسر رنج وقلق ہو صرف بہلایا اور ٹالا جاوے یعنی انتقام نہیں لے سکتے۔

اُخَبِّرُ من لاقیتُ ان قد وفیتم	ولو شئتُ قال المُنبّاؤُنَ اساؤا

المنباؤن المخبرون علی صیغۃ اسم المفعول ترجمہ میں جس سے ملتا ہوں تو تمہاری بدنامی دور کرنے کو یہ کہتا ہوں کہ تم نے ایفاء وعدہ کیا اور اگر میں تم کو فضیحت کرنا چاہتا ہوں اور یہ کہدوں کہ تم نے خلاف وعدگی کی یعنی جو تم نے مجھ سے وعدہ کیا تہا وہ پورا نہ کیا تو وہ لوگ جن کو خبر دی گئی ہے یہ کہیں کہ بنی عدی نے بُرا کیا۔

لھم رَیثَۃٌ تعلو اصریمۃَ امرِھم	وللامر یوماً راحۃٌ فقضاءُ

الریث المکث والصریمۃ العزیمۃ والمراد بالراحۃ المکث ترجمہ اُن کے مزاج میں ایک درنگ اور کاہلی ہے کہ اُن کے پکے ارادے پر غالب رہتی ہے ایسے ویسے ارادوں کا تو کیا مذکور ہے اور یہ بات مقرر ہے کہ ہر کام کے لیے ایکروز درنگ کا ہے پھر پورے کرنیکا۔ یعنی مگر یہ لوگ کبھی اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرتے

وانّی لراجیکم علی بُطْءِ سعیکم	کما فی بطونِ الحاملاتِ رجاءُ

ترجمہ اور میں باوجود درنگ اور سستی تمہاری کوشش کے تمہاری مددگاری کا ایسا امیدوار ہوں جیسی حاملہ عورتوں کے شکموں کی امید ہوتی ہے یعنی یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کیا ہوگا یا ہوگا یا نہیں۔

فھلا سعیتم سعیَ عصبۃِ مازنٍ	وھل کفاءٌ فی الوفاءِ سواءُ

ترجمہ سو تم نے گروہ مازن کی سی کوشش کیوں نکی اور کیا میرے ہر دو کارساز (تم اور بنی مازن) ایفاء وعدہ میں برابر ہیں یعنی برابر نہیں۔

لھم اَذرُعٌ بادٍ نواشرُ لحمِھا	وبعضُ الرجالِ فی الحروبِ غُثاءُ

النواشر عصب ظاہر الذراع۔ والغثاء ما یحملہ السیل من الاوراق والمراد بہ اللغو الساقط ترجمہ بنی مازن کے ایسے ہاتھ ہیں جنکے باہر کے رُخ کی رگیں کھڑی اور کھلی ہیں یعنی بدن کے ہلکے اور تیز مزاج ہیں اور بعض لوگ تو لڑائیوں میں محض نکمے اور پوچ ہوتے ہیں یعنی جیسے تم۔

کأنّ دنانیراً علی قِسَماتھم	وان کان قد شفّ الوجوہَ لقاءُ

القسمۃ بکسر السین وفتحہا الوجہ۔ وشفہ ہزلہ ترجمہ جنگ میں اُن کے ہاتھ منہ ایسے چمکتے ہیں کہ گویا اُن کے چہروں پر کندن کی اشرفیاں ہیں اگرچہ ایسی جنگ ہو کہ اُسنے بسبب شدت خوف کے چہروں کو بگاڑ دا تار دیا ہو۔

وقال شمعلة بن الاخضر

وضعنا على الميزان كوزا وهاجرا	فمالت بنو كوز بابناء هاجر

مال به اذا رجحه وغلبه في الوزن ترجمہ بنی ہاجر کی ہجو کرتا ہے کہ ہم نے بطون ضبہ سے بنی کوز اور بنی ہاجر کو تولا تو بنی کوز کا پلہ بنی ہاجر کے پلہ سے جھک گیا یعنی وہ لوگ عزت وشرف میں غالب آئے۔

ولو ملأءت اعفاجہا من رثيئة	بنو هاجر مالت بهضب الاكادر

الاعفاج جمع عفج وهو ما ينقل اليه الطعام بعد هضم معدة - والضمير مجرور لبني هاجر لتقدمه رتبة والرثيئة بالمهملة والمثلثة كعطبة اللبن الحامض الذي يحلب عليه اللبن الطري والهضب جمع هضبة وهو الجبل الصغير - والاكادر جبال معروفة ترجمہ اور اگر بنی ہاجر اپنی آنتیں اور شکم شیر ترش سے پُر کر لیتے اپنی عادت کے موافق کہ وہ بقیہ شیر مہمانوں اور فقراکو نہیں دیتے اور یہاں تلک اُس کا ذخیرہ کرتے ہیں کہ وہ ترش ہو جاتا ہے تو وہ ایسے بھاری ہو جاتے کہ اکادر کی پہاڑیوں سے بھی زیادہ وزنی نکلتے۔

ولكنما اغتروا وقد كان عندهم	قطيبان شتى من حليب وحاذر

اغتر الرجل اذا انخدع والقطيب لبن الابل والغنم اذا جمع بينهما والحليب اللبن الطري - والحاذر بالمهملة والذال المعجمة الحامض ترجمہ مگر وہ لوگ دھوکا کھا گئے کہ خالی شکم تولے گئے حال آنکہ اُنکے پاس شیر مخلوط شتر وگوسفند مختلف تازہ اور ترش تھا جو اپنے بخل کے سبب کسی کو دیتے نہیں اگر وہ اپنی عادت کے موافق اناپ شناپ دودھ پیکر تولیجاتے تو بنی کوز سے کیا پہاڑوں سے بھی بھاری ہو جاتے۔ یہ کلام بطور استہزا کے ہے۔

وقال قرداش بن حوط الضبي

هو جاهلي يهجو عقال بن خويلد العقيلي واخاه اعلم بن خويلد وكانا من سادات بني عقيل في الجاهلية -

نبئت ان عقالا ابن خويلد	بنعاف ذي غذم وان الاعلما
ينمي وعيدهما الي وبيننا	شم فوارع من هضاب يرمرما

العنف ما ارتفع من منحدر الوادي او انحدر من الجبل وذو غذم بالمعجمتين موضع وقيل جبل وهذا النسب بالنعاف و خبر ان محذوف - ونمى الخبر بلغ والشم العوالي - والفوارع التلاع المرتفعة والهضاب جمع هضبة وهو الجبل الصغير ويرمرم جبل من جبال اليمن ويقال له يلملم ترجمہ مجھکو یہ خبر پہونچائی گئی ہے کہ بیشک عقال بن خویلد جو بمقام ادتار کوہ ذی غذم ہے اور اُس کے بھائی اعلم نے مجھ کو لڑائی کی دھمکی دی ہے اُن کی دھمکی کی خبر ایسے حال میں پہونچی ہے کہ میرے اور اُن کے درمیان اونچے ٹیلے کوہ یلملم کی پہاڑیوں کے حائل ہیں جن سے وہ گزر نہیں سکتا پس اُنکی دھمکی لغو ہے

اقنصا ولا آکلا له متخضما	غضضا الوعید فما اکون لموعد

الغض فی الاصل للبصر وہو کفہ من وجہ وہہنا استعارۃ عن الکف مطلقا والقنص محرکۃ الصید والاکل لمتین ما یوکل والتخضم اکل الشئی اللین ترجمہ تم دونوں اپنی دہمکی مجہہ سے روکو کیونکہ میں اپنے دہمکانے والے کا شکار نہیں ہوں اور نہ اُس کا نرم چارہ کہ وہ مجکو بآسانی نگلجاوے۔

وتعتلبا خمرا اذا ما اظلما	ضبعا مجاهرۃ ولیثا هدنۃ

الضبع یوصف بالجبن کالارنب والنعامۃ والمجاہرۃ المقاتلۃ جہارا والہدنۃ الصلح والخمر محرکۃ ما واراک من مجمع الاشجار واظلم دخل فی الظلمۃ ترجمہ تم دونوں لڑائی میں مثل کفتار کے نامرد ہو اور صلح میں شیر ہو اور دو لومڑیاں جہاڑوں کی ہو جبکہ وہ دونوں اندھیرے میں آویں۔

ابدا افلیس مُسِیْ ان تسئما	لا تسئما مالی من ادسیس عداوۃ

الدسیس الخفی. واسامہ جعلہ سائما ای ملولا وان تسئما اسم لیس ترجمہ تم دونوں میری پوشیدہ عداوت سے جو تمہارے دلوں میں ہے کبھی ملول نہو یعنی باز نہ آؤ کیونکہ تمہارا مجہہ سے ملول ہونا مجکو ملول نہیں کرتا بلکہ مجکو یہ پسند ہے کہ تم برابر میرے دشمن رہو۔

وقال سوید بن مشنوء النہراعی

الی السوء واعرض بسبیل	دعی عنک مسعودا فلا تذکرنہ

ترجمہ اے میری زوجہ تو میرے بھائی مسعود کا ذکر چہوڑ اور اُس کا ذکر میرے روبرو کسی بُرائی سے مت کر اور میرے پاس سے جس راہ چاہے چلی جا سب رستے کھلے ہیں۔

ولا ینتہی الغاوی لاول قیل	نهیتک عنہ فی الزمان الذی مضی

ترجمہ اُس کے ذکر سے میں نے تجکو پہلے منع کیا ہے مگر تو باز نہ آئی سچ ہے کہ گمراہ آدمی اول بار کہنے سے نہیں رکتا۔

وقال معدان بن عبید الطائی

ان اصطبحوا من شاءهم وتقیلوا	عجبت لعبدان هجونی سفاهۃ

العبدان بالکسر جمع عبد وان بتقدیر اللام. الاصطباح. شرب الصبوح. والشاء جمع شاۃ وتقیل الرجل اذا نام القیلولۃ وکنی بہ عن التبلد ترجمہ مجہکو تعجب ہے اُن غلاموں پر جنہوں نے براہ نادانی میری ہجو کی صرف اس لیے کہ اُنہوں نے اپنی بکریوں کا دودہ مثل شراب صبح پی لیا اور دوپہر کو کاہلانہ سو رہے سو یہ دونوں امر باعث میری ہجو کے نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ بکری والے گھوڑوں اور شتر والوں کی مانند نہیں ہو سکتے۔

وعون وهدم وابن صفوان خیثل	بجاد وریسان وفہر وغالب

کلھم بطون الٹرہم من عیس عطف بیان لعبدان او خبر لمبتدا محذوف ترجمہ وہ غلام لوگ قوم بجاد و ریسان و فہر و غالب و عون و ہدم اور اخیل صفوہ کے بیٹے ہیں۔

فاما الذی یحصیھم فمکثر	واما الذی یطریھم فمقلل

ترجمہ سو جو شخص کہ اُن کی شمار کرتا ہو وہ اُن کو شمار میں زیادہ بتلاتا ہو اور جو شخص کہ اُن کی تعریف کرتا ہے وہ اُن کو قلیل کہتا ہے۔ خلاصہ یہ ہو کہ یہ لوگ شمار میں زیادہ اور تعریف میں کم ہیں۔

وقال یزید بن قنافۃ

ہو عدویٌ طائی۔ ومن خبر ہذہ الابیات ان زید بن ثابت الضبی کان جاراً لطی فقتلہ بنو معن بن عتود واخذوا مالہ فاغار بنو ضبۃ علی بنی ثور بن ود من بطون معن ووضعوا فیہم السیف وافلت رجل منہم واتی حاتم بن عبد اللہ الطائی فسار حاتم تحت اللیل ونجی او لتقی یزید بن قنافۃ بصحراء المربط لایدری حقیقۃ الامر حتے ہجم علیہ بنو ضبۃ فقام الی قومہ ومنع بناتہ وعرسہ وذہب بمالہ فقال یہجو حاتماً حیث ہرب ولم یخبر بہ یزید۔

لعمری وما عمری علیّ بھیّن	لبئس الفتی المدعوّ باللیل حاتم

ترجمہ مجھکو اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی میرے نزدیک کم قدر نہیں ہو کہ وہ جوان جس کو فریاد خواہ فریاد رسی کے واسطے رات کو پکارتا ہو وہ کون حاتم البتہ بُرا ہو کہ مجھکو خبر نہ کی اور تنہا چھوڑ گیا اور آپ بھاگ گیا۔

غداۃ اتی کالثور اُحرج فاتقی	بجبھتہ اقتالہ وھو قائم

غداۃ ظرف لبئس۔ واحرج مجہول من احرجہ الیہ اذا اضطرہ الیہ حال بتقدیر قد واتقی بہ جعلہ جنۃ لہ۔ والاقتال جمع قِتل بالکسر وہو العدو والمقاتل والکلام من قبیل الاستہزاء ترجمہ وہ بُرا ہو اُس صبح کو کہ وہ مثل نرگاؤ وحشی کے جو دباؤ ڈالکر مقابلہ کے لیئے مجبور کیا جاوے غضبناک آیا اور اپنی پیشانی کو خوب جمکر دشمنوں کی واروں کی ڈھال بنایا یہ بطور استہزاء ہے کیونکہ حقیقت میں حاتم بھاگ گیا تھا۔

کانک بصحراء المریط نعامۃ	تبادرھا جنح الظلام نعائم
اعارتک رجلیھا وھافی کُبھا	وقد جردت بیض المتون صوارم

المریط مصغر اموضع والمبادرۃ المسابقۃ۔ والجملۃ نعت لنعامۃ وہو اسم کان وجنح الظلام طائفۃ من اللیل منصوب علی الظرفیۃ واعارتک خبر کان والہاف الساقط الفاسد ترجمہ حاتم کو خطاب کرتا ہو کہ تو مریط کے صحرا سے ایسا گھبرا کر بھاگا کہ گویا ایک شتر مرغ نے (جس سے پارۂ شب میں اور شتر مرغ آگے بڑھنا چاہتے ہوں اور اس لیئے وہ شدہ سے تیز جاتا ہو) تجھکو اپنے ہر دو پا اور اپنی فاسد عقل اُس وقت مستعار دیدے جب چمکنی شمشیریں میان سے نکلگئیں یعنی تو اُسوقت بہت تیزی سے بھاگا۔

وقال عارق وہو قیس بن جروۃ الطائی

مَنْ مُبلغٌ عمرو بن هندٍ رسالةً	اذا استحقبتها العیس تُنضے من البعد

عمرو بن ہند ہو عمرو بن منذر ملک العرب عرف بامہ۔ والاستحقاب ان تحمل شیئاً فی الحقیبۃ وہو مایشد خلف البعیر والضمیر المنصوب للرسالۃ و تنضی من الانضاء اذا ہزلہ ترجمہ عمرو بن ہند کے پاس کون میرا ایسا پیام پہونچاوے کہ جب وہ پیام شتر اپنے توشہ دان میں رکھے تو وہ بسبب دوری مسافت کے لاغر کیا جاوے۔

اَیُوعدنی والرملُ بینی و بینهٗ	تبیّن رویدًا ما امامةُ من هندِ

اللام فی الرمل للعہد والمراد بہ رمل عالج وہو رمل معروف والتبیین التامل ویقال ہو منہ اذا وافقہ والطاعۃ ترجمہ کیا عمرو مجھکو ایسے حال میں جنگ سے ڈراتا ہی کہ مقام عالج کی مشہور و دشوار گزار ریتی میرے اور اُسکے درمیان حائل ہی۔ اے عمرو تو کچھ تامل تو کر کہ میری اُمّا امامہ تیری اما ہند کی خادمہ نہ تھی تا کہ میں تیرا خادم ہوں۔

ومن اَجاءٍ حولی رعانٌ کانّها	قنابلُ خیلٍ من کُمیتٍ ومن وردِ

اجاءٌ محرکۃ احد جبلی طی والثانی سلمی۔ والرعانُ جمع رعن وہو انف الجبل و القنابل الجماعات من الخیل وخص الاجاء لانہ کان لیسکنہ ترجمہ اور ایسی صورت میں مجھکو دھمکاتا ہی کہ اجاء پہاڑ کی چوٹیاں میرے گرد اسطرح ہیں گویا وہ کمیت اور سرنگ گھوڑوں کی کارواں ہیں۔

غدرتَ بامرٍ کنتَ انتَ دعوتنا	الیهِ وبئس الشیمۃ الغدرُ بالعهدِ

ترجمہ تو نے ایسے امر میں عہد شکنی کی جس کی طرف تو نے خود درخواست کر کے ہم کو بلایا تھا یعنی خود تو نے اپنی خواہش سے ہم سے صلح کی تھی اور اب تو نے خود اُس عہد کو توڑ دیا اور معلوم رہے کہ عہد شکنی بد خصلت ہے۔

وقد یترک الغدرُ الفتی وطعامهٗ	اذا هو امسیٰ حلبۃً من دم الفصدِ

الحلبہ مرۃ من حلب استعیر لما یخرج من الدم واراد بدم الفصد الدم الذی کانوا یاخذونہ من فصد البعیر فی اشتداد القحط و یشربونہ ترجمہ اور جوان مرد تو عہد شکنی کو ایسے وقت سخت میں بھی نہیں اختیار کرتا کہ اُس کا طعام شام بسبب شدت قحط و نایابی غذا ایک گھونٹ خون فصد شتر کا ہو اور تو نے تو بے ضرورت عہد شکنی کی۔

وقال آخر

لعمری وما عمری علے بهیّنٍ	لقد ساءنی طوربن فی الشعر حاتمُ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم اور میری زندگی مجھکو پیاری ہی بیشک حاتم نے مجھکو دو دفعہ اشعار ہجو کہکر ستایا ہے۔

ایقظانُ فی بغضائنا وهجائنا	وانت عن المعروف والبرّ نائمُ

ترجمہ کیا تو اے حاتم ہماری عداوت اور ہجو گوئی میں ہوشیار و بیدار ہی باوجودیکہ تو احسان و نیکی سے غافل ہے۔

لکل اناس سادۃ و دعائم	بحسبک ان قد سدت اخزم کلھا

ترجمہ تیرے لیئے صرف یہ فخر ہے کہ تو سارے بنی اخزم کا سردار ہو مگر اسپر فخر زیبا نہیں کیونکہ سب لوگوں کے سردار اور سہارے ہوتے ہیں۔

معابلھا والمرھفات السلادم	فھذا اوان الشعر سلت سھامہ

المعابل جمع معبل وہو السہم العریض النصل بدل من سہام۔ والمرہفات السیوف المحددۃ۔ والسلادم السیوف الطول ترجمہ سابق ہم نے تیری ہجو گوئی کیطرف کچھ التفات و پروا نہیں کی تھی مگر اب ہم بھی طیار ہو گئے ہیں سو یہ وقت شعر گوئی کا ہی کہ اس کے تیر چوڑی بھال کے ترکش سے نکالے گئے ہیں اور اُس کی تیز اور لمبی تلواریں میان سے نکل گئیں ہیں یعنے اب تیری شعر گوئی کو دیکھنا ہی۔

وقال رجل من طی

وراء قریش لا اعد له عقلا	ان امرأ یعطی الاسنۃ نحرہ

ترجمہ بیشک وہ شخص کہ قریش سے پہلے اپنا سینہ نیزونکی حوالہ کردے یعنی اُن سے پہلے لڑتے ہیں اُس کی عقل کو کچھہ مال نہیں گنتا۔

وما ترکوا فیھا لملتمس ثعلا	یذمون لی الدنیا وقد ذھبوا بھا

ذہب بہ اذا حصلہ علی اکمل وجہ والملتمس الطالب والثعل بالمثلثۃ فالمہملۃ بالفتح والضم زیادۃ فی ضرع البقر والغنم یکنی بہ عن الشیٔ القلیل ترجمہ وہ لوگ میرے روبرو تو دنیا کی برائی بیان کرتے ہیں حال آنکہ وہ خود اس کو خوب کماتے ہیں سو وہ لوگ دنیا میں کسی خواہشمند کیلئے کچھہ نہیں چھوڑتے ہیں سب آپ ہی لے لیتے ہیں۔

وقال رشید الطائی لبنی موقع

فلا جید جزعک یا موقع	وموقع تنطق غیر السداد

جید من جادہ اذا مطرہ وسقاہ والجزع الوادی ترجمہ اور بنی موقع نادرست گفتگو کرتے ہیں سو تمہاری نالی اور جنگل بنی موقع سیراب نہ کئے جاویں۔ اُن کو کوستا ہی کہ خدا تم پر باران رحمت نہ برساوے۔

ولا تحت موضعکم موضع	فما فوق ذلتکم ذلۃ

ترجمہ سو تمہاری خواری سے زیادہ کوئی خواری نہیں ہی اور نہ نیچے تمہارے مرتبہ کے کوئی اور مرتبہ ہے تم سب سے ادنے ہو۔

وقال جابر

یہجو بنی جردل من الطی و بنی سلامان و ہم ایضا من الطی والشاعر طائی سنبسی

اجدوا النعال لاقدامکم	اجد وا فویحا لکم جردل

اجدہ جعلہ جدیدا و تجدید النعال کنایۃ عن استعداد الفرار ترجمہ اے بنی جردل بھاگنے کی طیاری کرو اور نئی جوتیاں پہن لو پھر نئی جوتیاں پہن لو سو تمپر افسوس و خرابی ہے۔

وابلغ سلامان ان جئتہا	فلا یک شبہا لہا مغزل

الفاء زائدۃ والجملۃ مفعول الابلاغ۔ واصل الکلام ان لاتکن شبیہتہ بالمغزل ولکنہ عکس للمبالغۃ کما فی قولہ تعالی انما البیع مثل الربوا والاصل انما الربوا مثل البیع ترجمہ اور اے مخاطب بنی سلامان کے پاس تو جاوے تو میرا یہ پیام اُن کو پہونچاوے کہ وہ لوگ تکلے کی مانند نہ بنیں اور وجہ شبہ اگلے شعر میں ہے۔

یکسی الانام ویعری استہ	وینسل من خلفہ الاسفل

الانسلال مطاوع السل ویلزمہ الخروج وہو المراد بہ ترجمہ کہ تکلا تمام خلقت کو اپنے کاتے سوت کا کپڑا پہناتا ہے اور اپنے سرین کو ننگا رکھتا ہے اور اُسکے نیچے کی چیز یعنی لکڑی اُس کے پیچھے سے نکال لیجاتی ہے اور وہ ننگا رہجاتا ہے۔

فانّ بجیرا واشیاعہ	کما تبحث الشاۃ اذ ندال

بجیر بالموحدۃ مصغرا علم والبحث الحفر۔ والدالان المشی فی النشاط ترجمہ کیونکہ بجیر اور اُس کے گروہ کا ایسا حال ہے جیسے بکری کو دتی اچھلتی خوشی میں چلے تو اپنے گھروں سے زمین میں دبی ہوئی چھری کھود نکالے جس سے وہ ذبح کیجاوے۔

اثارت عن الحتف فاغنانہا	فمر علی حلقہا المغول

اثار الارض حفرہا والمغول السکین ترجمہ اُس بکری نے اپنی موت یعنی چھری آپ کھود نکالی سو چھری نے اُس کو ہلاک کردیا اور اُس کے حلق پر وہ چھری چلی۔

وآخر عہد لہا موبق	غدیر وجزع لہا مبقل

الواو للحال والعہد بمعنے المعہود من عہد بہ اذا لقیہ۔ والموبق الموجب نعت عنہ۔ والغدیر خبر مبتدا۔ والمقبل من البقل اذا صار ذا البقل ترجمہ چھری اُس کے حلق پر ایسے وقت میں چلی کہ اس کا عجیب آخری وقت حوض اور اُس کا نالہ اور جنگل تھا جس میں تازہ سبزہ اگا ہوا تھا۔

وقال ایاس بن لارت

ایاس بن الارت

کانّ مرعی امکم اذ بدت	عقربۃ یکومہا عقربان

مرعی علم لہا والکم بدل منہ ویجوزان یکون لقبہا الشاعر۔ وکان المرأۃ جامعہا والعقربان بالضم ذکر العقرب

ترجمہ تمہاری امامرعیٰ جب گھر سے نکلتی ہو تو گویا وہ مادہ کژدم ہو جس سے اُس کا زجفت ہو رہا ہو یعنی اول تو آپ موذی ہو اور پھر دوسرے موذی کو اپنے اوپر سوار رکھتی ہو۔ یعنی وہ ڈبل موذی ہے۔

اکلیلھا زول وفی شولھا ۔۔۔ وخزٌ الیمٌ مثل وخز السنان

المجرور للعقربۃ والکلیل العقرب قرنیا المرتفع ۔ والزول البلاء والعجب والشولۃ ماترفعہ العقرب من ذنبہ یجمع علی شول والجمع باعتبار اجزائہ والوخز الطعن الغیر النافذ ترجمہ اس مادہ کژدم کی ناک ایک عجیب بلا ہو اور اُسکے دم اُٹھانے میں ایک دردناک چبھن ہے مثل نیزے کے زخم کے۔

کل عدوٍّ یتقی مقبلاً ۔۔۔ واُمکم سورتہا بالعجان

العجان کگتاب الاست وکنی بہ عن الادبار ترجمہ ہر دشمن کے خوف سے اُسوقت خوف اور احتراز کیا جاتا ہی جب کہ وہ سامنے آئیوالا ہو اور تمہاری اما کی تیزی اور شرارت بسبب پشت پھیرنے کے ہی یا اُس کے سُرین کے یعنی جب پشت پھیرتی ہو تو غمازی کرکے آپسمیں فساد پھیلاتی ہی یا یہ کہ مردوں کو کون دیتی ہے۔

وقال ادہم بن ابی الزعراء

یہجو بنی خیبری من بنی سلامان ومن حدیثہ ان عبداللہ بن مندیج السلامانی کان قد تزوج سُہَیدۃ بنت عبدالرحمن السلامانیۃ فلم توافقہ فقال فی ذلک یہجوہم۔

بنی خیبری نہنہوا عن قنادع ۔۔۔ اتت من لدانکم وانظروا ماشؤنہا

نہنہ کف ۔ والقنادع فواحش الکلمات والدواہی والشان الحال ترجمہ اے بنی خیبری اُن کلمات فاحش و مصیبتناک سے بچو اور باز آؤ جو ہماری پاس تمہاری طرفسے آتے ہیں اور اُن کے حال اور بدانجام کو دیکھو۔

وکاین بنا من ناشص قد علمتم ۔۔۔ اذا نفرت کانت بطیئا سکونہا

الناشص من نشصت المرأۃ علی زوجہا اذا نفرت منہ ولم تطاوعہ ترجمہ اور ہمارے ہاں بہت سی عورتیں اپنے شوہروں سے نافرمان ہیں جن کو تم جانتے ہو جب کہ وہ اپنے شوہروںسے نفرت کرتی ہیں تو باپوں کے گھروں میں ایک عرصہ تک پڑی رہتی ہیں اور وہاں سڑی جاتی ہیں مگر ہم اُن کی کچھہ پرواہ نہیں کرتے ایسے ہی ہیندہ کا حال ہوگا

وبالحجل المقصور خلف ظہورنا ۔۔۔ نواشئ کالغزلان نجل عیونہا

الحجلۃ محرکۃ الموضع الذی یزین للعروس جمعہ حجل والمقصور الممنوع عن دخول الغیر والنواشئ جمع ناشئۃ وہی الفتیۃ الشابۃ ۔ والنجل محرکۃ سعۃ العین والنجل بالضم جمع نجلاء ترجمہ اور ہمارے پس پشت اُن مکانوں میں جو دلہنوں کے لیئے سجائے گئے ہیں اور جن میں کوئی غیر آدمی نہیں جاسکتا ہی جوان عورتیں آہوؤں کی مانند فراخ چشم موجود ہیں سو ہم کو تمہاری عورتوں کے جن میں یہ وصف نہیں ہیں کیا حاجت ہے۔

ادہم بن ابی الزعراء

بِاُمّۃ عبد الله اَن سَیُحِینُھا	واِنّا لمحقوقون حین غضبتم

حق الرجل مجہولاً اذا جُعل حقیقاً۔ والامیۃ مصدر آم الرجل آمت المرأۃ اذا کانا بلازوج۔ وان مخففۃ بتقدیر اللام اوالباء ترجمہ اور جبکہ تم درباب ہُنَیدہ ہم سے ناراض ہو گئے ہو تو ہم اس بات کے مستحق وسزاوار ہیں کہ ہمارا بھائی عبداللہ بے زوجہ رہے کیونکہ ہم نے ارادہ کر لیا ہے کہ ہُنَیدہ کی اہانت ہو اور اپنی ماں کے گھر میں سڑا کرے۔

علیہا دآمیل استہ وحبونھا	فلستُ لمن اُدعی لہ ان تفقأت

کنی بمن اُدعی لہ عن الاب۔ والتفقاء التشقق۔ والدآمیل جمع دُمّل۔ والحبون جمع حبن بالمہملۃ فالموحدۃ الخروج کالدمل ترجمہ سو میں اپنے باپ کا نطفہ نہیں یعنی حرام کا ہوں اگر عبداللہ کے چوتڑ کے پھوڑے ہُنَیدہ پر ٹوٹیں اور ہُنَیدہ کے پھوڑے عبداللہ پر یعنی میں اُن کو ہرگز آپس میں آرام پانے اور ملنے اور لپٹنے نہ دونگا۔

وقال حریث بن عناب

لکم منطق غاوٍ وللنّاس منطقُ	بنی ثُعَلٍ اھل الخنا ماحدیثکم

الخنا الفحش۔ والغی نقیض الرشد ترجمہ اے بنی ثعل فحش بکنے والو تمہاری بولی اور محاورہ کچھ نہیں ہے یعنی تم عرب نہیں ہو بلکہ نبطی ہو تمہارا محاورہ غلط ہے اور عرب کے لوگوں کی گفتگو عمدہ ہے۔

من العیّ او طیرٌ بخفّاف ینعقُ	کانّکم معزیٰ قواصع جرّۃ

قصع البعیر اذا ردّ جرّتہ الی جوفہ والجرّۃ مایخرجہ البعیر من فمہ ثم یاکلہ مرۃ ثانیۃ وہہنا استعارۃ ومن سببیۃ والعی الحصر فی الکلام وخفاف بالمعجمۃ فالفاء ماسدۃ ونعق الطیر اذا صاح والاصل فی الغراب ترجمہ گویا تم بسبب عدم قدرت گفتگو و درماندگی کے جگالی نگلنے والی بکریاں ہو۔ یا پرندے مثل کوّے کے ہو جو بیشہ خفاف میں کائیں کائیں کرتے ہیں۔ جگالی نگلجانا یہ ہے کہ تم بات پوری نہیں کر سکتے مونہہ تلک آئی اور پھر نگل گئے۔

سَراۃ الضحیٰ فی سلحہ یتمطّقُ	دیافیۃٌ قلفٌ کانّ خطیبہم

الدیاف ارض بالشام لیسکنہا النبط وہم قوم اراذل والقلف جمع اقلف وہو من لم یختتن وسراۃ الضحی اعلاہ۔ والسلح العذرۃ وتمطق الرجل اذا تذوّق متصوتا بلسانہ ترجمہ وہ لوگ موضع دیاف کے رہنے والے یعنی نبطی ہیں بے ختنہ عربی نہیں بلکہ عجمی ہیں اُن کا فصیح اور قوم میں اپنا فخر بیان کرنے والا عین چاشت کیوقت جبکہ اور قومیں گفتگو کرنے کھڑا ہو تو وہ گویا اپنے گوہ اور نجاست کے چٹخارے لیتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ وہ کاہل اور نجس بھی ہیں کہ ایسے وقت میں بھی پہلے سے طیار نہیں ہوتے عین وقت پر مخلوط بنجاست اپنے بستر سے اُٹھتے ہیں۔

وقال شعیب بن عبداللہ

اترجو حُیَیٌّ ان یجیئ صغارُھا ‏ ‏ بخیرٍ وقد اعیا علیك کبارُھا

وروی حُیّیا بالنصب فترجو حینئذٍ صیغۃ الخطاب ویؤیدہ کلمۃ علیك ترجمہ کیا بنی حیی امیدرکھتے ہیں یا کیا تو بنی حیی سے اے مخاطب اس بات کی امید رکھتا ہی کہ اُن کے چھوٹوں سے کوئی امرِ خیر ظہور میں آوے اور حال یہ ہے کہ اس امر میں تیرے سامنے اُن کے بڑے لوگ عاجز ہوگئے ہیں پس جو کام اُن کے بڑوں سے نہو سکا اُس کو اُن کے چھوٹے کیونکر کرسکتے ہیں خلاصہ یہ کہ ان میں مادہ خیر کا ہی نہیں ہے۔

اذا النجم وافی مغربَ الشمسِ اجحرت ‏ ‏ مقاریَ حُیّیٍ واشتکی الغدرَ جارُھا

النجم علم الثریا۔ وکنی بموافاتہ مغرب الشمس عن طلوعہ عند الغروب وکنی بہ عن البرد والشتاء وکنی بہ عن القحط اجحرہ بتقدیم الجیم علی الحاء ادخلہ فی الجحر وھو بیت الھوام والمقاری جمع مقری وھو الاناء الذی یقری فیہ الضیف ترجمہ جبکہ ثریا بوقت غروب آفتاب طلوع ہونے لگے یعنی زمانہ سرما و قحط کا آجاوے تو بنی حُیّی کے ظروف جن میں مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا ہی حشرات الارض کے سوراخوں میں چھپا دیئے جاتے ہیں یعنی وہ بخیل لوگ ہیں اور اُن کا ہمعہد جو اُن کی پناہ میں رہتا ہے اُن کی عہد شکنی کا شاکی ہوتا ہے خلاصہ یہ کہ وہ غدار و عہد شکن و بخیل ہیں۔

وقال حُرَیثُ بن عُنّاب النبہانیُّ

قولا لصخرۃ اذ جدّ الھجاءُ بہا ‏ ‏ عوجی علینا مُحَیّیكِ ابنُ عُنّاب

صخرۃ علم امرأۃ وھی اُمّ قبیلۃ عرفت بہا وجدّ الھجاء من الجِدّ نقیض الھزل وعاج علیہ نزل علیہ ومحییك من التحیۃ مرفوع علی الاستیناف کما یقال قم یدعوک الامیر ترجمہ اے میرے دونوں یار بنی صخرہ سے جب اُن کی ہجو بطور واقعی اور ستہباؤ میں کیجاوے یہ کہدو کہ تم ہماری قوم بنی نبہان میں اترو کہ ابن عناب تمہاری آؤبھگت مناسب طور پر کریگا یعنی تمکو خوب درست کرے گا۔ یہاں تحیہ کا استعمال بطور تمسخر ہے۔

ھلّا نھیتم عُوَیجًا عن مُقاذعتی ‏ ‏ عبدَ المُقَذِّ دَعِیًّا غیرَ صُیّاب

عویج مصغر اعلم رجل من بنی صخرۃ وکان قد ہجا حُرَیثًا ھذا۔ والمقاذعۃ المھاجاۃ والمشاتمۃ والمقذ بالقاف فالذال المعجمۃ منقطع شعر القفا۔ ومابین الاذنین من خلف۔ ومعنی کون الرجل عبد المقذ انہ اذا نظر النسان علم انہ عبد لکثرۃ آثار الضرب علی المقذ۔ ونصبہ علی البدلیۃ من عویجًا او علی الذم او علی الحالیۃ۔ والدعی المتھم فی النسب۔ والصُّیّاب کعُنّاب دغراب الخالص ترجمہ تم نے عویج کو جسکی گدی یعنی قفا کی ضرب کے نشانوں سے اُس کا غلام ہونا معلوم ہوتا ہے اور مجہول النسب غیر خالص ہے میری ہجو کہنے سے کیوں منع نہ کیا۔

مستحقبین سُلیمٰی اُمَّ مُنتشرٍ ‏ ‏ وابنَ المُکَفَّفِ ریّا وابنَ خیّابِ

استحقبہ جمعہ فی الحقیبۃ۔ وردو فا حال ترجمہ تم میری ہجوگوئی کے لئے ایسے حال میں آئے کہ سلیمے کو جو ام منتشر

ہے اپنے توشہ دان میں ڈال لاتے اور ابن مکفف اور ابن خباب کو جب کہ وہ سلیمی کے پچھلگو تھے یعنی اُن کی اُس سے آشنائی تھی۔

ومن نعرب منهم شرّ اعراب	یا شرّ قوم ببنی حصن مهاجرة

انتصب بنی حصین علی الندا کانه قال یا شر قوم یا بنی حصن ۔ ونصب مهاجرة علی الحال ترجمہ میں پکارتا ہوں اور خطاب کرتا ہوں بدترین قوم بنی حصن کو بوقت سفر دیہات و بلاد کے اور جو لوگ اُن میں سے بتکلف عربی بنگئے ہیں وہ لوگ بدترین اعراب ہیں۔ یا یوں کہو کہ منادی محذوف ہی و شر قوم بسبب فعل محذوف کے منصوب ہے اس صورت میں یہ ترجمہ ہوگا کہ لے لوگو شرارت قوم بنی حصن کی اُس حال میں دیکھو جب وہ اطراف وجوانب میں سفر کرتے ہیں۔ الخ۔

ولا محالة من شتم والقاب	لا یرتجی الجار خیرا فی بیوتهم

لا محالة بمعنے لا بد ترجمہ اُن کا ہمسایہ اُن کے گھروں میں بھلائی کی امید نہیں رکھتا ہاں یہ ضرور ہے کہ وہ اُس سے بدشنام پیش آویں اور اُن کے بُرے بُرے لقب رکھیں

وقال آخر وہو رجل من طی

مناسم حتی تخطموا وحوافر	بنی اسد الّا تنحّوا تطاکم

اراد بهم بنی اسد بن خزیمة فانهم کانوا احلفا طی ثم تحالفوا بینهم ترجمہ اے بنی اسد اگر تم نے شر و فساد سے کنارہ نہ کیا تو تم کو ہمارے شتروں کے اور گھوڑوں کے سُم ہیں ڈالیں گے یہاں تلک کہ تم ریزہ ریزہ کئے جاؤ گے۔

میاهٌ تحامتها تمیم وعامر	ومیعاد قوم ان ارادوا لقاءنا

المیعاد الموعد و تحاماه اجتنبه ترجمہ اور جو قوم ہم سے لڑنا چاہے تو ہماری لڑائی کی جگہہ وہ پانی ہیں جن کے پاس بنی تمیم اور بنی عامر باوجود کثرت کے ہمارے خوف سے نہیں جا سکتے۔

ولا الرّس الّا وہو عجلان ساهر	وما نام میاح البطاح ومنعج

المیاح من یخرج الماء من البیر بعد دخوله فیها۔ والبطاح و منعج والرس مواضع فیها ماء یورد ترجمہ اور ہمارے لوگوں میں سے جو شخص مواضع بطاح اور منعج اور رس سے پانی پلانے پر مقرر ہے وہ سوتا نہیں مگر جب کہ وہ جلد باز اور بیدار ہو شیار ہی یعنے ہم لوگ چست و چالاک ہوشیار ہیں غافل نہیں ہین۔

امام البیوت الخاری المتقاصر	تضاءلتم منّا کما ضم شخصه

التضاءل التقاصر والتقلص والخاری من خرء الرجل اذا سلح ترجمہ تم ہم سے ایسے پیچ اور دبگئے جیسا کہ وہ شخص اپنے آپ کو سمیٹ لیتا ہی گھروں کے آگے پاخانہ پھرنیوالا اور اپنے آپ کو سمیٹنے والا ہوتا ہے تا کہ اُس کو

کوئی برہنہ نہ دیکھے۔ گھروں کے آگے اس واسطے کہا کہ گھر کے پچھاڑی پاخانہ پھرنے والا بے پردگی سے بے خوف ہوتا ہے۔

لیالی عشر أبیننا وهو عائر	انتری الجون ذا الشمراخ والورد یبتغی

الجون من الابل والخیل ادہم ۔ والشمراخ غرۃ الفرس اذا کانت دقیقۃ الی الخیشوم والورد من الخیل ما بین الکمیت والاشقر۔ والعائر الذاہب المنقلب ترجمہ اپنے گھوڑوں کی کثرت بیان کرتا ہی کہ اے مخاطب تو دیکھیگا کہ مشکی گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی کی باریک لکیر اُس کے نتھنوں تلک ہو اور سرنگ گھوڑا باوجودیکہ وہ چلتے پھرتے ہیں گلہ اسپان میں دس روز تلک تلاش کئے جاتے ہیں اور گھوڑوں میں ملتے نہیں ہیں بسبب کثرت گھوڑوں کے۔

ولیس لکم من سائر الناس ناصر	ولما رأیناکم لماما ادقۃ
کما ضمت الساق الکسیر الجبائر	ضممناکم من غیر فقر الیکم

ادقۃ جمع دقیق یعنی بہ الذلیل ۔ والجبیرۃ العصابۃ ترجمہ اور جب کہ ہم نے تم کو ناکس و ذلیل دیکھا اور تمام لوگوں میں تمہارا کوئی مددگار نہ پایا تو ہم نے تم کو اپنے میں ملا لیا ہے اس کے کہ ہمکو تمہاری حاجت ہو جیسے ٹوٹی ساق کو پٹیاں ملالیتی ہیں بغیر حاجت کے۔

وقال ابو صعترۃ البولانی

وتنسی ما حباک بنو براء	انہجونا وکنا اہل صدق

ترجمہ کیا تو ہماری ہجو کرتا ہو اور ہم قول و فعل میں سچے ہیں اور اُس ہار کو بھولتا ہی جو تجھکو ابو براء نے عنایت کی تھی۔

خبیث الریح من خمر وماء	ہم نتجوک تحت اللیل سقبا

السقب ولد الناقۃ۔ واستعیر للسلح ترجمہ اُن لوگوں نے زیر پردۂ شب تجھ سے ایک اونٹنی کا بچہ شراب و پانی سی جنوا دیا جسکی بو بری تھی یعنی جب تو شراب پیے ہوئے تھا تجھکو اتنا مارا کہ تیرا تمام پاخانہ مثل بچہ شتر مادہ نکل پڑا۔

وبلوا منکبیک من الدماء	وہم جہلوا علیک بغیر جرم

جہل علیہ اذا نازعہ جہلا وضرہ بجہلہ وبلہ جعلہ رطبا ندیا ترجمہ اور اُن لوگوں نے تجھکو بیقصور نقصان پہونچایا اور تیرے دونوں شانے خونوں سے تر کر دیئے یعنی جب تجھکو بیقصور مارا تو در صورت تیری ہجو گوئی کی جو تیرے ساتھ کریں تھوڑا ہے۔

وقال الطرماح بن جہم السنبسی لنافذ بن سعد بن المعنی

وفی غیرها تبنی بیوت المکارم	ان بمعن ان فخرت لمفخرا

ترجمہ اے نافذ اگر تو بنی معن پر فخر کرے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے کیونکہ کسیقدر فخر کے لائق ہیں۔ مگر

کیا کیجئے اُن میں کرم نہیں ہی اور اُن کے غیر لوگوں میں کرم واحسان کے گھر لنبے لنبے بنائے جاتے ہیں جن سے
بنی معن محروم ہیں۔ تو حقیقت میں وہ قابل فخر نہیں ہیں۔

من الناس تهدیها فجاج المخارم	متى قدت بابن الحنظلیة عصبة

القود نقیض السوق والحنظلیة نسبة الی حنظلة بن مالک بطن من تمیم۔ والفج الطریق الواسع والمخارم جمع مخرم وهو
انف الجبل والمراد به صعاب الامور ترجمہ اے فرقہ حنظلیہ کے بیٹے تو کب سے ایک گروہ لوگوں کا پیشوا ہو گیا ہی
کہ تو اُن کو راہہائے کشادہ پہاڑ کی چوٹیوں کے یعنی سخت و دشوار امور کی ہدایت کرتا ہے۔

فان الذرى قد صرن تحت المناسم	اذا ما ابن جد كان ناهز طيء

الظاهر ان الجد علم اب من اسلافه ویحتمل ان یراد بابن من لا اب له وهی سُبّة والناهز السید۔ والذروة سنام الابل
وکنی به عن الشریف والمنسم الخف وکنی به عن الوضیع ترجمہ جبکہ جد کا بیٹا یعنی نافذ بنی طی کا سردار ہو گیا تو سردار
لوگ رذیل لوگوں کے فرمانبردار و ماتحت ہو جائیں گے۔

بایر ابیك الفسل كراث عاصم	فقد بظر امك واحتفر

البظر ما بین طرفی الفرج۔ والفسل الرذل الضعیف والکراث بنت معروف وعاصم موضع وکنی به عن تجشم امر
لا یمکن حصوله ترجمہ اور جب کہ تجھ میں لیاقت سرداری نہیں ہی تو اب تو ایک باگ کے ذریعہ سے اپنی مادر کی شرمگاہ
کو کھینچ اور اپنے رذیل باپ کے کیر ضعیف سے گندنا مقام عاصم کا کھود یعنی طلب امر محال کر خلاصہ یہ ہی کہ تجھ میں لیاقت
سرداری کی نہیں ہی تو اپنی مادر کی شرمگاہ کا پیشوا بن اور اپنے باپ کے کیر کو بجائے شمشیر لے کیونکہ معمولی
شمشیر تیرے ہاتھ میں زیبا نہیں ہے۔

وقال الكروس بن زید بن حصن بن مصاد

علمت وراء الرمل ما انت صانع	الا لیت حظی من عطائك انني

اراد بالرمل رمل عالج ترجمہ مروان بن الحکم سے جس نے اس کو قید کر لیا تھا خطاب کر کے کہتا ہی کہ اے مروان
کاش میرا حصہ تیری بخشش سے یہ ہوتا کہ میں رمل عالج کے ادھر آنے سے پہلے وہ بات جان لیتا جو تو میرے
ساتھ کرنے والا تھا یعنے اس صورت میں میں یہاں نہ آتا۔

ومتسع من جانب الارض واسع	فقد كان لی عما اری متزحزح

تزحزح تبعد ترجمہ کیونکہ یہاں آنے سے پہلے اُن شدائد سے جو میں قید میں دیکھتا ہوں دور ہونے کی جگہہ اور
اطراف زمین میں مکان وسیع نہایت کشادہ تھا جہاں چاہتا چلا جاتا مگر اب کیا کیجئے کہ گرفتار ہو گیا۔

طلوع اذا اعیا الرجال المطالع	وهم اذا ما الحبس قصر نفسه

عطف علی متنرحمزج ۔ والجبس بالجیم فالموحدۃ کالحجر اللئیم الثقیل البلید۔ والطلوع الخروج عطف علی ہم وحذف العاطف ترجمہ اور میرے پاس ایک قصد کامل تھا جبکہ کودن شخص کی طبیعت پست ہمتی کرے اور مجھکو ہمت نکل بھاگجانے کی تھی جب کہ اور مردوں کو نکل بھاگ جانیں عاجز کر دیں ۔

وقال وضاح بن اسمعیل

من مبلغ الحجاج عنی رسالۃ	فان شئت فاقطعنی کما قطع السلا

السلا الجلد الرقیق الذی یکون فیہ الولد فاذا انقطع عن وجہ الصبی حین یولد لا یرجی التیامہ ترجمہ اور کون یہ میرا پیام حجاج کو پہونچاوے کہ اگر تو مجھ سے قطع محبت چاہتا ہے تو مجھ سے ایسا قطع کامل کر جیسا بچہ دان مولود قطع کیا جاتا ہی یعنے بوقت ولادت کے پھر وہ جوڑا نہیں جاسکتا یعنی قطع کلی کر۔

وان شئت فاقتلنا بموسی رمیضۃ	جمیعا فقطعنا بہا عقد العری

الرمیضۃ المحددۃ ۔ والعقد جمع عقدۃ اراد بہا الحبل المعقود ترجمہ اور اگر تو چاہے تو ہم سب کو تیز اُسترے سے مار ڈال اور اُس اُسترے سے ہمکو کاٹ ڈال جیسا بندہی رسی کو کاٹ ڈالتے ہیں ۔

وان قلت لا الا التفرق والنوی	فبعداً ادام اللہ تفرقۃ النوی

ترجمہ اور اگر تو یہ کہے کہ میں سوائے مفارقت وجدائی کے اور کچھ نہیں چاہتا سو خدا تجھکو ہم سے دور رکھے اور خدا ہم میں اور تجھ میں تفرقہ جدائی کو ہمیشہ بنا رکھے ۔

فانی اری فی عینک الجذع معرضا	وتعجب ان ابصرت فی عینی القذا

ترجمہ کیونکہ میں تیری آنکھ میں شہتیر عرض میں رکھا ہوا دیکھتا ہوں اور تو تعجب کرتا ہی کہ میری آنکھ میں کنک دیکھی یعنی تو بڑے بڑے فساد کے کام کرتا ہی اور آپکو ملامت نہیں کرتا اور ہماری ذراسی بات پر اعتراض کرتا ہے ۔

وقال عمرو بن مخلاۃ الحمار الکلبی

ضربنا لکم عن منبر الملک اہلہ	بجیرون اذ لا تستطیعون منبرا

یقال ضربہ عنہ اذا صرفہ عنہ وعنی باہل المنبر علیا و اولادہ رضی اللہ تعالی عنہم وجیرون موضع بدمشق ترجمہ ہم نے تمہارے سبب منبر ملک سے اُسکے مستحقوں کو بمقام جیرون لوٹا دیا جبکہ تم کو منبر کے حاصل کرنیکی قوت نہ تھی ۔

وایام صدق کلہا قد عرفتم	نصرنا ویوم المرج نصرا مؤزرا

نصیب ایام صدق بنصرنا ۔ والصدق الاحکام فی الافعال ۔ والمرج مرج راہط قتل فیہ مروان بن الحکم الضحاک ابن قیس الفہری ۔ والمؤزر بتقدیم المعجمۃ القوی الشدید ترجمہ اور ہم نے تمہاری خوب وقوی مدد کی جن کو تم خوب

جانتے ہو اور تمام روزوں میں جن میں ہمارے اور تمہارے معاملے مستحکم اور درست تھے اور بروز مرج راہط کے

فلا تکفروا حسنی مضت من بلائنا	ولا تمنحونا بعد لین تجبرا

البلاء الاحسان والمنحۃ ومنحہ اعطاہ ترجمہ سو تم اُس نیکی کا انکار مت کرو جو ہماری محنت و احسان کے سبب تمہاری طرف پہونچی ہے اور بعد نرمی کے ہم کو سختی مت عطا کرو۔

فکم من امیر قبل مروان وابنہ	کشفنا غطاء الغم عنہ فابصرا

ترجمہ سو مروان اور اُس کے بیٹے عبد الملک سے بیشتر یعنی بزمانہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالے عنہ و یزید کے بہت سے امیر گزرے ہیں کہ ہم نے اُس سے پردۂ غم دور کر دیا ہے اور بعد تاریکی غم کے وہ بینا ہو گیا۔

ومستسلم نفسہ عنہ قد بدت	نواجذہ حتی اھل وکبرا

المستسلم المنقاد الذلیل والنفس الکربۃ کشفہا والضمیر للنخیل ترجمہ اور بہت سے کمزور و ذلیل شخص ہیں کہ ہمارے گھوڑوں نے اُس سے تاریکی مصیبت کو دور کر دیا ایسے وقت میں کہ اسکی کچلیاں بسبب شدت خوف کے ظاہر ہو گئی تھیں یہاں تلک کہ بشکریہ دفع بلا وہ لا الہ الا اللہ کہنے لگا اور تکبیر پڑھنے لگا۔

اذا ما فخر القیسی فاذکر بلاءہ	بزراعۃ الضحاک شرقی جوبرا

البلاء المحنۃ۔ والزراعۃ موضع الزرع کالملاحۃ موضع الملح وعنی بالضحاک ابن قیس الفہری وقیس کانوا مع الضحاک فخذلوہ وصاروا انصار بنی مروان۔ وجوبر قریۃ بدمشق ترجمہ جبکہ کوئی شخص بنی قیس کا اپنی بڑائی بیان کرے تو اُس کو وہ محنت یاد دلادے جو اُس کھیت پر واقع ہوئی جس میں ضحاک نے کشت و خون کی زراعت کی بسمت شرقی موضع جوبر کے کیونکہ یہ لوگ ہاں ضحاک کو تنہا چھوڑ بھاگے باوجودیکہ اُسکے مددگار تھے اور بنی کلب نے ای آل مروان تمہاری مدد کی کہ تم جیتے

فما کان من قیس من ابن حفیظۃ	یعد ولکن کلہم ذہب اشقرا

الحفیظۃ الحمیۃ والشقر کان رجلا من بنی کلب فاصاب صندوقا فی اغارۃ کلب علی ایاد فظن ان فیہ خیرا کثیرا ففتحہ فاذا فیہ عظام بالیۃ فضربتہ العرب مثلا لما لا خیر فیہ ترجمہ سو بنی قیس میں کوئی غیر تمند جو شمار کیا جاوے نہ تھا بلکہ وہ اشقر کی لوٹ کے مانند محض بیکار تھے۔

وقال جواس بن القعطل الکلبی

یہجو عبد الملک بن مروان لانہ لما قتل ابن الزبیر وسکنت العرب اقبل یتالف قیسا وہم اعداؤہ ویوحش کلبا وہم انصارہ لما ان زوجتہ ولادۃ بنت خلید کانت قیسیۃ عبسیۃ۔

اعبد الملیک ما شکرت بلاءنا	فکل فی رخاء الامن ما انت آکل

البلاء النعمۃ والاحسان ترجمہ اے عبد الملک تو نے ہمارے احسان کا شکر نہ کیا کہ ہم نے تیرے باپ کو

جواس بن القعطل الکلبی

امیر بنادیا سو تو اب آسائیش امن میں جو چاہے سو کھا کہ اب کوئی تیرا دشمن نہیں ہے۔

هلكت فلم ينطق لقومك قائلُ	بجابية الجولان لولا ابن بجدلٍ

الجابية قرية اضيف الى الجولان وهو جبلٌ بالشام ۔ والجار والمجرور متعلق بكل ۔ واراد بابن بجدل مالك بن بجدل بالموحدة فالمهملتين الكلبي راس بني كلب يوم المرج ترجمہ جو تیرا جی چاہے کھا بمقام جابیہ کے جو کوہ جولان سے قریب ہے یا یوں کہو کہ اگر ہمارا بھائی ابن بجدل بمقام جابیہ متصل کوہ جولان نہوتا تو ہلاک ہوجاتا اور تیری قوم میں کوئی بولنے والا نہ بولتا بلکہ سب مارے جاتے۔

من العز لا يستطيع المتناولُ	فلما علوت الشام في راس باذخ
كانك مما يحدث الدهر جاهلُ	نفحت لنا سجل العداوة معرضاً

علاه غلبه ۔ والباذخ الجبل العالي ونفح الشئ تناوله وحركه والسجل الدلو ترجمہ سو جب تو شام کے ملک پر غالب ہوا ایسے حال میں کہ تو بلند پہاڑ کی چوٹی پر تھا ایسی عزت کے سبب جس کو کوئی لینے والا نہیں سکتا تو تو نے ہمارے لئے دشمنی کا ڈول ایسے وقت میں ہلایا جب تو ہم سے روگردان تہا گویا تو زمانہ کے حادثہ سے جو دم بھر میں عزیز کو ذلیل اور ذلیل کو عزیز کر دیتا ہے بیخبر اور ناواقف ہے۔

تضاءلت ان الخائف المتضائلُ	وكنت اذا اشرفت من راس هضبة

الهضبة الجبل الصغير والتل والتضائل التصاغر والتقلص الى نفسه ترجمہ اور اس سلطنت سے پہلے تیرا یہ حال تھا کہ جب کسی پہاڑی یا ٹیلے کی چوٹی سے نیچے کو دیکھتا تھا تو تو بچھ جاتا تھا اور خوف کے مارے سہم جاتا تھا کیونکہ بیشک خوفناک شخص ہی بھیجا اور ڈرا کرتا ہی مگر اب تو تو بڑا بیخوف اور دلیر ہوگیا ہے۔

لقيس فروج منكم ومقاتلُ	فلو طاوعوني يوم بطنان اسلمت

بطنان موضعٌ بالشام والمقاتل جمع مقتلٍ بالكسر وهو السلاح ترجمہ سو اگر لوگ یا بنی کلب جو تیرے مددگار تھی میری اطاعت بروز جنگ مقام بطنان کرتے جبکہ میں اُن سے کہتا تھا کہ بنی امیہ کی مدد نکرو کہ یہ لوگ عہد شکن ہیں تو بنی قیس تم کو مار ڈالتے اور تمہاری عورتوں کی شرمگاہیں اور تمہارے مردوں کے ہتھیار بنی قیس کے سپرد کئے جاتے اور وہ اُن چیزوں کے مالک ہوجاتے مگر انہوں نے میرا کہنا نہ مانا۔

وقال ايضا

وطوت امية دوننا دنياها	صبغت امية بالدماء رماحنا

ترجمہ بنی امیہ نے اپنے دشمنوں کے خونوں سے ہمارے نیزے رنگ دیئے اور بنی امیہ نے اپنی دنیا یعنی دولت و ثروت ہم سے جدا لپیٹ رکھی یعنے ہمکو اس سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوا۔

صيد الكماة عليكم دعواها	الآ رب كتيبة مجهولة

حتیٰ تجلّت عنکم غمّاھا	کنّا اولاۃ طعانھا وضرابھا

امی ترخیم امیۃ علی انہ منادیٰ والکتیبۃ الجیش العظیم ومعنے کونہا مجہولۃ ان لا یعلم عدتہا وکثرتہا۔ والصید جمع اصید وہو من فی عنقہ صیدٌ ای اعوجاج عن التکبر والعمی الامر الشدید المشتبہ ترجمہ اے بنی امیہ بہت سے لشکر تعدادنا معلوم بہادر ولنے تکبر کرنیوالے جن کو دعویٰ سلطنت تم سے تھا کہ اُنکی نیزہ بازی اور شمشیر زنی کی تمہاری حمایت کیلئے ہم متکفل ہوئے یعنے ہم اُن سے خوب لڑے یہاں تلک کہ اُن کی سختیاں تم سے دور ہوگئیں اور وہ ہار گئے۔

وعلےٰ شددنا بالرماح عُراھا	فاللہ یجزی لا امیّۃ سعیُنا

العلے المدارج العالیۃ معطوف علی اللہ۔ واراد بالعلے الوسائل ترجمہ سو خدا اور مدارج عالیہ جن کے وسائل ہم نے بذریعہ اپنے نیزوں کے خوف مضبوط کر دیئے ہیں ہم کو ہماری کوشش وجانفشانی کا عمدہ عوض دین بنی امیہ کیا جزا دینگے کیونکہ وہ سخت ناقدرشناس ہیں۔

والشام تنکر کہلھا وفتاھا	جئتم من الحجر البعید نیاطہ

الحجر بالفتح المکان الکثیر الاحجار یعنی بہ مکۃ۔ والنیاط بُعد المسافۃ ترجمہ تم سنگستان بعید دور دست یعنے مکہ معظمہ سے آئے اور حال یہ ہے کہ ملک شام کے ادھیڑ لوگ اور جوان لوگ تم کو نہیں جانتے۔

حدق الکلاب واظہرت سیماھا	اذا قبلت قیس کانّ عیونہا

ترجمہ تم اس وقت کو یاد کرو کہ جب بنی قیس بروز جنگ مرج راہط تم پر چڑھ آئے گویا اُن کی آنکھیں اُس وقت مثل کتوں کی آنکھوں کے بباعث عداوت وغضب کے سرخ تھیں اور اُنھوں نے علامات جنگ ظاہر کیں یعنے اُسوقت ہم تمہارے مددگار تھے اُس تنگ وقت کو یاد کرو اور ہمارے شکرگذار ہو۔

وقال عبد الرحمن بن الحکم

ہو اخو مروان یہجو بنی قیس۔ والغرض منہ ہجاء مروان فانہ کان یہجوہ۔

اضاعت ثغور المسلمین وولّت	الا قاتل اللہ قیسًا قیس عیلان انّہا

ترجمہ خدا لعنت کرے بنی قیس بن عیلان پر جو انصار عبداللہ بن زبیر کے تھے کہ اُنھوں نے حدود وعزت مسلمانوں کی خراب کر دیئے اور بروز جنگ مرج راہط بھاگ نکلے اور اسواسطے مروان لوگوں کا سردار ہوگیا۔

اخاھا اذا ما المشرفیۃ سُلّت	فشاول بقیس فی الطعان ولاتکن

شاولہ خاطرہ وقامرہ ترجمہ سو قیس سے نیزہ زنی میں بازی بدہ۔ اور جبکہ تلواریں ساخت مشارف شام میان سے لیجاویں تو اُن کا ساتھی مت بن کیونکہ وہ تلواروں کی آنچ نہیں سہارتے بلکہ بھاگ جاتے ہیں

وقال ابوالاسد فی الحسن بن رجاء بن ابی الضحاک

فلا نظرت الی الجبال واھلھا	والی منابرھا بطرف اخزر

منابر الجبال الوفہا والاخزر افعل صفۃ من الخزر وہو النظر بموخر عینہ وکنی بہ عن نظر الحقارۃ ترجمہ سو بخدا میں پہاڑوں اور اُس کے باشندوں اور اُس کی اونچی چوٹیوں کی طرف بنظر حقارت دیکھونگا کیونکہ یہ چیزیں بلندی میں اس منبر کے مشابہ ہیں جسپر تو چڑھا ہوا ہے یعنی تیری نالیاقتی کے سبب منبر بھی ذلیل ہوگیا ہے۔

ما زلت ترکب کل شئی قائم	حتی اجترات علی رکوب المنبر

یشیر بکل شئی قائم الی الایر القائم ترجمہ تو ہمیشہ ہر چیز قائم پر مثل کیر وغیرہ کے سوار رہتا رہا یہاں تلک کہ تو نے منبر پر چڑھ بیٹھنے کی جرأت کی۔ یہ ابوالاسد ابوتمام کا ہمعصر ہی اور یہ حسن ابوتمام کا ممدوح ہی جسکی ابوالاسد ہجو کرتا ہی

ونول بالواعی النمیری رجل من بنی کلب فی رکب معہ لیلا فی سنۃ مجدبۃ وقد عزبت عن الرعاء ابلہ فنحر لہم ناقۃ من رواحلہم فی صبحن الراع ابلہ فاعطی رب الناب نابا مثلہا وزادھا ناقۃ ثنیۃ فقال

عجبت من السارین والریح قرۃ	الی ضوء نار بین فردۃ فالرحا

القرۃ الباردۃ والی متعلقۃ بسارین و فردۃ جبل بالبادیۃ والرحا جبل بالیمامۃ ترجمہ مجھے تعجب ہی اُن لوگوں سے جو رات کو اُس آگ کی روشنی کی طرف آئے جو درمیان دو پہاڑوں فردہ اور رحا کے مشتعل تھی ایسے وقت میں کہ ہوا سرد تھی اور قحط کا زمانہ یعنی ایسے وقت نازک میں آنا عجیب ہے۔

الی ضوء نار یشتوی القد اھلھا	وقد یکرم الاضیاف والقد یشتوی

القد بالکسر مایقد من الجلد کالسیر وانما اشتووہ لضیقۃ تحقتہم ترجمہ وہ لوگ اُس آگ کی روشنی کی طرف آئے کہ اُس کے جلانے والے بسبب شدت قحط کے چمڑا بھون بھون کھارہے تھے اور مہمانوں کی خاطرداری کبھی ایسے وقت میں بھی کیجاتی ہے کہ مہماندار چمڑا بھون کر کھاتے ہوں۔

فلما اتونا فاشتکینا الیھم	بکوا وکلا الحیین مما بہ بکی

ترجمہ جب کہ وہ لوگ ہمارے پاس آئے اور ہم نے اپنے فقر و فاقہ کی اُن سے شکایت کی تو وہ لوگ شدت گرسنگی کے مارے رو پڑی اور دونوں قوم یعنی ہم اور وہ اس مصیبت قحط سے جو ہر ایک پر تھا رونیلگے اور وجہ رونیکی اگلی شعر میں ہے

بکی معوز من ان یلام وطارق	یشد من الجوع الازار علی الحشا

المعوز الفقیر البائس والطارق من یاتی لیلا۔ وشد الازار علی البطن کنایۃ عن شدۃ الجوع ترجمہ تنگدست فقیر یعنے میں تو بخوف ملامت مہمانان رویا اور شب آیندہ شخص جو بسبب فاقہ تہہ شکم پہ باندھے ہوئے تھا بسبب بھوک کے رویا۔ شکم پر بسبب گرسنگی پتھر یا کوئی کپڑا باندھ لیتے ہیں۔

فالطفت عینی هل اریٰ من سمینۃٍ	ووطّنت نفسی للغرامۃ والقرا

ای ضمت اجفانی فعل من یدق النظر فی شیءٍ ترجمہ سومیں نے اپنی آنکھہ کسیقدر دباکر بغور دیکھا کہ کیا کوئی فربہ ناقہ مجھکو نظر آتی ہی کہ اُس کو مہمانوں کے لیئے ذبح کروں اور میں نے اپنی طبیعت کو خوگر تاوان وضیافت کا کیا یعنی یہ ارادہ کیا کہ جو فربہ ناقہ نظر آوے اُس کو ذبح کر ڈالوں اور مالک ناقہ کو اُس کا تاوان دوں ۔

فابصرتہا کوماءَ ذات عریکۃٍ	ھجانا من اللاتی تمتعن بالصّوا

نصب کوماء علی التمییز حیث یرفع ابہام الضمیر ۔ والکوماء الناقۃ المرتفعۃ السنام والعریکۃ السنام ۔ والہجان البیضاء والصوی جمع صُوّۃٍ وہی ما غلظ من الارض تکون ذات کلاء طری ۔ وروی بالصّوی بفتح الصاد من صوی الضرع اذا لم یکن فیہا لبن ای لم تحمل قط فہو احید ربان تکون سمینۃ ترجمہ سومیں نے اُس ناقہ کو بلند کوہاندار سفید رنگ دیکھا اُن ناقوں میں سے جو خوب سبزہ چرے ہوئے تھیں ۔ یا کبھار کی تھی یعنی ابتلک حاملہ نہوئی تھی اور ایسی ناقہ ہمیشہ فربہ ہوتی ہی

فاومأتُ ایماءً خفیًّا لحبترٍ	ولله عینا حبترٍ ایّما فتی

ترجمہ سومیں نے پوشیدہ اشارہ اپنے غلام حبتر کی طرف کیا اور خدا دونوں آنکھوں حبتر کا بھلا کرے وہ کیا عمدہ جوان ہے کہ میرے اشارہ کو فوراً سمجھہ گیا ۔

وقلت لہٗ الصق بایبس ساقہا	فان یجبر العرقوب لا یرقأ النسا

مفعول الالصاق محذوف ای السیف واراد بایبس الساق الموضع القلیل اللحم منہا والعرقوب فی رجل الدابۃ بمنزلۃ الرکبۃ فی یدہا والنسا عرق یاتی من الورک الی الکعب ورقأ الدم اذا سکن ترجمہ اور میں نے اُس سے کہا کہ ناقہ کی ساق میں ایسی جگہہ تلوار لگا جہاں گوشت کم ہو سو اگر پچھلے پانوں کا گھٹنہ علاج سے اچھا بھی ہو جائیگا تو رگ نسا کا خون تھمنے کا نہیں یعنی اس صورت میں اُس کا مالک بسبب یاس حیات ناقہ کے اُس کے تاوان لینے پر راضی ہو جائیگا خلاصہ یہ ہی کہ ایسی جگہہ زخم لگا جس کا اچھا ہونا ممکن نہ ہو ۔

فاعجبنی من حبترٍ انّ حبترًا	مضی غیر منکوبٍ و مُنصلہٗ انتضا

المنکوب المدفوع فی صدرہ والمنصل السیف وانتضی سلّ ترجمہ سو مجھکو حبتر کی یہ بات خوش معلوم ہوئی کہ وہ تلوار کھینچکر ایسی طرح گیا کہ اُس کو کوئی روک نہ سکا ۔

کانی وقد اشبعتہم من سنامہا	جلوت غطاءً من فوادی فانجلی

ترجمہ جسوقت میں نے اُن کے شکم ناقہ کے کوہان سے جس کا گوشت سارے جسم میں عمدہ ہوتا ہی بھر دیئے تو گویا کہ میں نے اپنے دل پر سے پردہ غم جو بسبب ناداری کے پڑا ہوا تھا اوٹھا دیا اور وہ کھل گیا ۔

فبتنا وباتت قدرہم ذات ھزّۃٍ	لنا قبل ما فیہا شواءٌ و مُصطلی

الہزّۃ صوت غلیان القدر والشواء کالکتاب اللحم المشوی ۔ والمصطلی ما اصطلی بالنار ۔ والجملۃ الظرفیۃ فی محل

النصب علی الحالیة او علی الخبریة من بتنا ترجمہ سوہم نے رات گزاری اور ہماری دیگ رات بھر کھدکھداتی رہی ایسے حال میں کہ دیگ اور اُس کے گوشت اور شوربا کھانے سے پہلے ہمارے لیئے بھُنا ہوا گوشت اور آگ سے سیکا ہوا موجود تھا ۔

بستین ابقتہا الاخلة والخلا	واصبح راعینا بُریمةُ عندنا

بریمة علم راعی الشاء عطف بیان ۔ والاخلة جمع خلیل بمعنی الفقیر والصدیق وکلاہما یصح ۔ والخلا الرطب من النبات ترجمہ اور ہمارا چرواہا بُریمہ صبح کے وقت وہ ساٹھ اونٹنیاں لیکر ہمارے پاس آپہونچا جنکو فقیر لوگ یا ہمارے دوست ہمارے پاس چھوڑ گئے تھے یعنی بعد صرف فقراء مصارف دوستان ہمارے پاس رہگئے تھے اور جن کو تر گیاہ نے فربہ کرکے باقی رکھا تھا

وناب علینا مثل نابک فی الحیا	فقلت لرب الناب خذہا ثنیةً

النابُ الناقة المسنة ۔ والثنیة ما دخلت فی السنة السادسة وہی دون المسنة فی السن ۔ والمراد بالحیا الشحم والسمن والعربُ تسمی النبت حیا لانہ یکون بالمطر ثم تسمی الشحم حیا لانہ بالنبت ترجمہ سو میں نے ناقہ جوان کے مالک سے جس کی ناقہ میں نے ذبح کرلی تھی یہ کہا کہ میرے شتروں میں سے ایک ناقہ پنجسالہ جوان لے لے اور تیری ناقہ کلاں سال کے عوض ہمارے ذمہ ایک ناقہ کلاں فربہ ہو سو وہ بھی لے لے ۔ اب واضح ہو کہ اشعار مذکورہ بالا میں کسی کی ہجو نہیں ہے مگر ان کو باب ہجا میں اس لیئے مذکور کیا کہ یہ اشعار تمہید ہیں اشعار آیندہ خنزر بن ارقم کے جن میں ہجو راعی ہے ۔

وقال فی ذلک خنزر بن ارقم

تعشّون منہا وہی ملقیً قتودُہا	بنی قطن ما بالُ ناقة ضیفکم

ترجمہ اے بنی قطن تمہارے مہمان کی ناقہ کا کیا حال ہوا جب تم رات کو اُس کا گوشت کھاتے تھے اور اس کی پالان کی لکڑیاں زمین پر پڑی ہوئی تھیں ۔

علی طنب الفقماء ملقیً قدیدُہا	غدا ضیفکم یمشی وناقةُ رحلہ

الفقماء بتقدیم الفاء علی القاف علم زوجة الراعی ۔ والقدید اللحم المقطوع ۔ ترجمہ تمہارے مہمان نے ایسے حال میں صبح کی کہ پیادہ چلتا تھا اور اُس کجاوہ کی ناقہ کے پارہ ہائے گوشت تیری زوجہ فقما کی الگنیوں پر حسب عادت عرب پڑے سوکھتے تھے تاکہ آیندہ تمہارا توشہ ہووے ۔

بلیلة نحس غاب عنہا سعودُہا	وبات الکلابی الذی یبتغی القریٰ

ترجمہ اور اُس کلابی نے جو طالب ضیافت تھا ایسی منحوس رات میں گزر کیا جس کی سعادت اور نیکی اس سے غائب ہو گئی تھی ۔

اذا نزل الاضیافُ ام من یزیدُہا	امن ینقصُ الاضیاف اکرم عادةً

وقال فی ذلک خنزر بن ارقم

ترجمہ کیا وہ شخص جو مہمانوں کو جب وہ آئیں نقصان پہونچائے باعتبار عادت کے اچھا ہے یا وہ جو اُن کی بڑھوتی کرے۔

کانّکُم اذ قُمتُم تنحرونہا ‏‏ براذین مشدود علیہا لبودُھا

البراذین جمع برذون وہو الفرس الترکی وہو مذموم مشئوم عندہم۔ واللبود جمع لبد ترجمہ اے بنی قطن جب تم اُس ناقہ کے ذبح کے لیئے مستعد ہوئے تو گویا تم ترکی گھوڑے تھے جن پر اُن کی نمدی کسی ہوئی تھی یعنی گوشت پر ایسے بیتاب ہوکر گرے جیسے ترکی گھوڑے گھاس پر بے اختیار گرتے ہیں ترکی گھوڑے گھاس کھانے پر شدت سے حریص ہوتے ہیں۔

فما فتح الاقوام من باب سوءۃٍ ‏‏ بنی قطنٍ الّا وانتم شہودُھا

ترجمہ لوگوں نے کوئی دروازہ بدی کا نہیں کھولا مگر تم وہاں اے بنی قطن حاضر ہوئے ہو یعنی تم سب برائیوں میں شریک ہوا ور بُرے لوگ ہو۔

فاجابہ الراعی بقصیدۃ منہا

ماذا ذکرتم من قلوصٍ نحرتُہا ‏‏ بسیفی وضیفانُ الشتاء شہودُھا

القلوص الناقۃ الشابۃ ترجمہ اور تم کیا ذکر کرتے ہو اُس جوان ناقہ کا جس کو میں نے اپنی تلوار سے ذبح کیا اُس وقت میں کہ مہمانان موسم سرما و قحط وہاں موجود تھے یعنی ذبح بطور چوری نہ تہا اور اُس پر عوض زیادہ دیا گیا تو اب اس کا کیا ذکر ہے۔

فقد علموا انی وفیت لربہا ‏‏ فراح علیٰ عنسٍ باخریٰ یقودُھا

العنس الناقۃ القویۃ ترجمہ سو مہمانوں کو خوب معلوم ہی کہ میں نے ناقہ کے مالک کو کامل عوض دیا وہ مضبوط ناقہ پر سوار ہوکر مع دوسری ناقہ کے جس کو وہ آگے سے کھینچتا تھا خوشی تمام گیا۔

قریتُ الکلابی الذی یبتغی القریٰ ‏‏ وامّک اذ یحدیٰ الینا قعودُھا

امک بالنصب عطف علی الکلابی والخطاب لخنزر بن ارقم ویحدیٰ مجہول من حدیٰ الناقۃ اذا ساقہا۔ والقعود مایقتعدہ الراعی من الابل فی کل حاجۃٍ ترجمہ میں نے اُس بنی کلب کے شخص کی ضیافت کی جو طالب ضیافت تھا اور تیری اماں کی ضیافت کی جبکہ اُس کی سواری کے ناقہ ہماری طرف ہنکا کے لائے جاتے تھے

رفعنا لہا ناراً تثقّب للقریٰ ‏‏ ولقحۃ اضیافٍ طویلاً رکودُھا

تثقب النار بالتشدید اوقدہا۔ واللقحۃ فی الاصل الناقۃ الحلوب ولقحۃ الاضیاف کنایۃ عن القدر لان مرقہا کاللبن والرکود الثبات والقیام وجعل رکودہا طویلاً لثقلہا ولانہا لاتنزل الا للغسل ترجمہ ہم نے تیری اما کے لیئے

وہ آگ بلند شعلہ روشن کی جو ضیافت کے لیئے روشن کیجاتی ہی اور بڑے دیگ دان پر چڑہائی جو بسبب کلانی کے چولھے سے بہت دلوں میں اُترتی ہے۔

اذا أُخلِبتْ عُوداً هشيمةً أرزمت ۔۔۔ جوانبها حتى ينبيت نذودُها

اذا اخلبت ای جعل الحطب لها بمنزلۃ الخلا للناقۃ۔ والعود الحطب والهشيم يابس كل شئ كالهشيمۃ والارزم بتقديم المهملۃ صاح شديدا والذود المنع ترجمہ دیگ کی تعریف کرتا ہی کہ جب اُس کے نیچے خشک لکڑیاں جلائی جاویں تو اُس کے کنارے ایسے سنسناتے اور بسبب شدۃ جوش ایسے بولتے ہیں کہ اُسپر پانی ڈالکر یا آنچ کم کرکے اُس کے جوش کو روکتے ہیں

اذا الضيفت للطارقين حسبتها ۔۔۔ نعامۃ جرباءٍ تقاصر جيدُها

جوبار بالجيم فالمهملۃ فالموحدۃ قريۃ ترجمہ جب وہ دیگ رات کے مہمانوں کیلئے دیگدان پر چڑھائی جاتی ہے تو تو اُس کو شتر مرغ مقام جربا کا خیال کریگا جس کی گردن اور شتر مرغ سے چھوٹی ہے۔

تبيت المحالُ الغرُّ في حجراتها ۔۔۔ شكارى مراها ماؤها وحديدُها

المحال فقار الظهر من البعير ومعنے کونها بيضاً غرا کونها ذوات شحم ابيض والحجرات النواحی۔ والشكارى جمع شكرى وہی الناقۃ التی امتلأت ضروعها من اللبن۔ والمری استخراج اللبن۔ وماء القدر مرقها وحديدها مغرفتها ترجمہ مہرہاے پشت شتر یعنی اُس کی مکرٹوں کی ہڈیاں جو بسبب چربی کے سفید ہو رہی ہیں اُس دیگ کے گوشوں میں ایسی طرح رات کو پکتی ہیں گویا وہ ناقہائے شیردہ ہیں جنکے تھن دودھ سے پر ہیں اُس دیگ کا دودھ دوہنا اُس کا شوربہ اور اُس کا چمچہ ہے یعنی اُس کا دودھ شوربہ اور دوہنے والا چمچہ ہے۔

بعثنا اليها المنزلين فحاولا ۔۔۔ لكي ينزلاها وهي حامٍ جيودُها

المنزلين تثنی المنزل اسم فاعل وفيہ اشعار بعظمها حيث لم يقدر على انزالها رجل واحد والحامی الحار والجيود جمع جيد بالمهملتين بينهما تحتانيۃ هو ما ارتفع من نواحی الشئ ترجمہ ہم نے اُس دیگ کے اتارنے کو یعنی دیگدان سے دو آدمی بھیجے کیونکہ وہ ایک سے نہیں اُتر سکتی تھی بسبب کلانی کے سو اُن دونوں نے اُس کے اُتارنے کا ارادہ کیا حال آنکہ اُس کے کنارے گرم تھے یعنی جب پک گئی تو اُسے اُتارا۔

فباتت تعدُّ النجم في مستحيرةٍ ۔۔۔ سريعٍ بأيدي الآكلين جمودُها

المستحيرۃ الجفنۃ الممتلئۃ وكنى بسرعۃ الجمود عن شدۃ الشتاء ترجمہ سو تیری اماں نے ایسی حالت میں رات گزاری کہ ساتوں ستارے ثریا کے اس کٹھرہ میں جو گوشت اور چربی سے پر تھا شمار کرتے رہے کیونکہ چربی نہایت صاف تھی کہ ایسی چھوٹی چھوٹی دور کی چیزیں اُسمیں صاف معلوم ہوتیں تھیں اور سردی کا یہ حال تھا کہ چکنائی کے کھانے والوں کے ہاتھوں پر بہت جلد جمی جاتی تھی۔

فلما سقیناها العکیس تملأت … مذاخرها وارفض رشحا وریدها

العکیس لبن یصب علی مرق وکان مرغوبا عندهم والمذاخر الامعاء والعروق والمسافل البطن وارفض العرق انصب قلیلا قلیلا والوریدان عرقان فی العنق ترجمہ سو جبکہ ہم نے اُس کو شوربہ پر دودہ ڈالکر پلایا تو اُس کی رگیں اور آنتیں اور تو ند پھول گئیں اور اُس کی رگ گردن کثرت چکنائی سے کچھہ کچھہ ٹپکنے لگی ۔

ولما قضت من ذی الاناء لبانة … ارادت الینا حاجة لا نریدها

ترجمہ اور جب کہ ان برتنوں سے جنمیں کھانا اور دودھ تھا اُس نے اپنا مطلب پورا کرلیا تو اُس نے ہم سے ایک ایسے مطلب کی درخواست کی جس کی ہم کو رغبت نہ تھی یعنی ہم سے طالب صحبت ہوئی جو اُسکی بدصورتی و کلان سالی کے سبب ہم کو منظور نہ تھی ۔

وقال رجل من بنی اسد

رجل من بنی اسد

دببت للمجد والساعون قد بلغوا … جهد النفوس والقوا دونه الازرا

الازر جمع ازار وکنی بالقاء الازار عن غایة السعی ترجمہ تو بزرگی حاصل کرنے کو چیونٹی کی چال چلا اور حال یہ ہی کہ اور کوشش کرنیوالوں نے اسمیں اپنی جان کھپادی اور نہایت کوشش کی پس تجھکو کیونکر بزرگی ہاتھ آسکتی ہی

فکابروا المجد حتی مل اکثرهم … وعانق المجد من اوفی من صبرا

کابره اذا قاتله فی الکبر ترجمہ سو اُن لوگوں نے بزرگی کے حصول کیلئے مصائب اور شدائد کا مقابلہ کیا یہاں تلک کہ اُن میں سے بہت سے لوگ تھک کر بیٹھ رہے اور سعی چھوڑ دی اور بزرگی سے اُس شخص نے معانقہ کیا جس نے ایفاء عہد اور شدائد پر صبر کیا یعنی تجھہ سے یہ کام نہیں ہوسکتے ۔

لا تحسب المجد تمرا انت آکله … لن تبلغ المجد حتی تلعق الصبرا

الصبر ککتف عصارة معروفة ترجمہ تو بزرگی کو سهل الحصول اُس خرما کی مانند جس کو تو کھاتا ہی مت سمجھہ سُن تو بزرگی تلک ہرگز نہ پہونچے گا یہاں تلک کہ تو ایلوا چاٹے یعنے امور مکروہ کا تحمل کرے ۔

وقال آخر

آخر

ومستعجل بالحرب والسلم حظه … فلما استثیرت کل عنها محافره

استعجل الشئ اذا طلب عجلته ولم یصبر الی وقته . واستثیرت مجهول من استثار الارض اذا حفرها والمحافر جمع محفر وهو ما یحفر به الارض واراد به السلاح ترجمہ اور بہت لوگ لڑائی میں شتابی کرنیوالے ہیں ایسے وقت میں کہ اُن کا حصہ یعنی اُنکو لائق صلح ہی سو جب لڑائی اُٹھائی گئی تو اُن کے سلاح و ہتھیار لڑائی میں کُند ہوگئے یعنی چونکہ وہ لائق جنگ نہ تھے لہذا اُن سے لڑائی میں کچھہ نہ ہوسکا ۔

مِن لقوم مجازِ لئیمٍ مکاسرہٗ	وحارب فیہا بامرءٍ حین شمّرت

الضمیر المجرور فیہا للحرب کذا المستکن فی شمّرت - والمکاسر الاصول ترجمہ اور جب لڑائی طیار ہوئی تو وہ قوم میں ایسے شخص سے لڑا جو نرا اپاہج تھا اور اُس کے ماں باپ ناکس و کمینہ تھے -

لہ سعیُ صدقٍ قدّمتہ اکابرہٗ	فاعطی الذی یُعطی الذلیلُ ولم یکن

ترجمہ سو اُس جلد باز نے اُس اپاہج عاجز کو وہ چیز دی جسکو ذلیل شخص دیا کرتا ہی یعنی ذلت فرار یا قید ہو جانیکی خلاصہ یہ کہ وہ اپاہج سے بھی عہدہ برا نہوا اور اُس کے لیئے ایسی عمدہ کوشش نہ تھی جو اُس سے پہلے اُس کے بڑے کر گئے ہوں جن کا یہ اقتدا کرتا -

وقال اسمٰعیل بن عمّار الاسدی

قالہا لما مات بشر بن غالب واشتری دارہ ہلال بن مرزوق وفیہا ہجاء لہلال

ہلالُ بن مرزوقٍ ببشر بن غالبٍ	بکت دارُ بشرٍ شجوَہا اذ تبدّلت

انتصب شجوہا علی انہ مفعول لہ ترجمہ بشر بن غالب کی حویلی بسبب اپنے غم کے رو پڑی جبکہ اُس نے ہلال بن مرزوق کو بشر بن غالب کے عوض بدل لیا کیونکہ ہلال لئیم اور بشر کریم تھا -

علی رغمہا من ہاشمٍ فی محاربٍ	وہل ہی الّا مثل عِرسٍ تبدّلت

ترجمہ اور اب حال اس حویلی کا نہیں ہے مگر اُس دُلہن کے مانند جس نے اول اپنا نکاح بنی ہاشم جیسے عمدہ لوگوں میں کیا ہو پھر اپنے خلاف مراد بنی محارب میں جو ایک ذلیل قوم ہے چلی گئی ہو -

وقالت امرأۃ

قتل زوجہا فی جوار الزبرقان فلم یطلب بثارہ ہی امرأۃ مالک بن میۃ المحاربی احد محارب بن عمرو ومن حدیثہ انہ کان جار الزبرقان ابن بدر احد بنی عوف بن کعب من تمیم فقتل رجلًا من بنی نہشل واخفی امرہ ثم حدث بقتلہ ہزالًا احد بنی عوف بن کعب فاخبر بہ ہزال عبد عمرو بن ضمرۃ النہشلی فدعا ہزال مالک بن میۃ وقتلاہ فخلف زبرقان بن بدر علی ان یاخذ ثارہ ثم وقع الصلح وحنث زبرقان بن بدر فقالت بہجوہ -

باسماع مجادعِہا قصارُ	متی تردوا عکاظ توافقوہا

وافقہ اتاہ وصادفہ وضمیر المونث لعکاظ والاسماع الآذانُ - والمجادع جمع مجدعٍ بالفتح موضع الجدع وہو القطع ومعنے قصر المجادع انہ لم یبق شیٔ من اصول الاذان بعد الجدع - وجدع الاذن کنایۃ عن الذل کجدع الانف ترجمہ عوف بن کعب قوم زبرقان بن بدر کو خطاب کر کے کہتی ہی کہ جب تم لوگ عکاظ کی بیٹھ میں جاؤ تو تم وہاں جاؤ گے

ایسے کٹے ہوئے کانوں سے جن کی جڑیں بعد کٹنے کے چھوٹی رہگئیں یعنی ذلیل وخوار بسبب عدم ایفائے وعدہ اخذ قصاص کے ۔

أَجِیرَانَ ابن میّة خبّرُونی	أَعینٌ لابن میّة ام ضِمَارُ

العین النقد الحاضر والضمار دین لا یرجی قضاؤہ ترجمہ اے میرے شوہر ابن میّة کے ہمسایو اور ہمعہدو مجھکو خبر دو کہ ابن میّة کا قصاص بمنزلہ نقد دین کے ہے جو فوراً لیا جاویگا یا ایسا قرض ہے کہ اُس کے وصول کی کچھ امید نہیں ہے یعنی مجھکو یہ بتلاؤ کہ تم اُس کا قصاص لوگے یا اُس کا خون ہدر ہوجاویگا ۔

تجلّل خزیہا عوف بن کعب	فلیس لخلفہا منہ اعتذارُ

تجللہ لبسہ کالجل والضمیر المجرور لعوف بن کعب بتاویل القبیلة والخلف بالفتح اولاد السوء ترجمہ قبیلہ عوف بن کعب نے اپنی عہد شکنی کی رسوائی کو بمنزلہ جھول کے پہن لیا سواب اُس کی بُری اولاد کو اُس کی طرف سے کوئی عذر کی جگہہ نہیں رہی جس کے ذریعہ سے اُس کو اس الزام صریح سے بری کرے ۔

فانکمُ وما تخفون منہا	اکذات الشیب لیس لہا خمارُ

ترجمہ کیونکہ تم اور وہ بُرا کام جس کو تم چھپاتے ہو اُس بڑھیا کی مانند ہو جس کے پاس اوڑھنی نہو کہ اُس کے بڑھاپے کو ہر کوئی دیکھہ سکتا ہے ۔

وقال آخر یہجو بنی امیة

تولّت قریش لذّة العیش واتّقت	بنا کلّ فجّ من خراسان اغبرا

ترجمہ قریش لذت عیش کے والی ومالک ہوگئے اور وہ ہمارے ذریعہ سے ہر راہ فراخ کثیر الغبار خراسان سے بچگئے یعنی اُن لوگوں نے ہمکو اُن مصیبتناک مُلکوں میں ڈال رکھا ہے اور آپ گھر بیٹھے چین کرتے ہیں ۔

فلیت قریشا اصبحت ذات لیلة	تَعُومُ بہا بحرا من الموج اکدرا

ترجمہ پس کاش قریش بجائے خراسان کسی رات ہم کو ہمراہ لیکر ایسے دریا کا قصد کریں جو بسبب تموج وتلاطم کے مکدر وگدلا ہو یعنی تاکہ ہم ایک دفعہ غرق ہوجاویں اور اس دائمی مصیبت سے نجات پاویں یا یہ کہ وہ ہماری مصیبتوں اور تکالیف کو معلوم کریں ۔

وقالت امرأة تہجو قتادة بن مغرب الیشکری وہو زوجہا

حلفتُ فلم اکذب وَاِلّا فکلّ ما	ملکتُ لبیت اللّٰہ ہدیٌ یحافیة

ترجمہ میں نے خدا کی قسم کھائی اور جھوٹ نہیں بولی اور اگر میں نے جھوٹی قسم کھائی ہو تو وہ تمام چیزیں جن کی میں مالک ہوں خانہ کعبہ کی نذر لے جاؤں ایسے حال میں کہ میں برہنہ پا ہوں ۔ جواب قسم شعر آیندہ میں ہے ۔

لو انّ المنایا اعرضت لاقتحمتہا ۔۔۔ مخافۃ فیہ انّ فیہ لداھیہ

اعرضت بمعنی عرضت واقتحمہ دخلہ علی جہدٍ ومشقۃٍ ۔ والداہیۃ الآفۃ المہلکۃ ترجمہ اگر موتیں میرے سامنے آجائیں تو میں بزور ان میں گھس جاؤں بہ سبب خوف بوئے بدموہنہ اپنے شوہر کے کیونکہ اُس کا موہنہ تو بیشک ایک مہلک آفت ہے ۔

فما جیفۃُ الخنزیر عند ابن مغرب ۔۔۔ قتادۃ الّا ریحُ مسکٍ غالیہ

ترجمہ کیونکہ بوئے بدخوک مردہ کی قتادہ ابن مغرب کے پاس نہیں ہو مگر بوئے خوش مشک و غالیہ کی یعنی بوئے دہن ابن مغرب کی مردہ خنزیر سے بھی نہایت بری ہے ۔

فکیف اصطباری یا قتادۃُ بعدما ۔۔۔ شممتُ الذی من فیک اثأی صماخیا

اثأی الشئ بالمثلثۃ فالہمزۃ افسدہ ۔ والصماخ خرق الاذن والہاء للسکتۃ ترجمہ سولے قتادہ تیری صحبت پر مجھ سے کس طرح صبر ہوسکے بعد اُس بدبو کے جو میں نے تیرے موہنہ سے سونگھی ہو جسنے میری ناک سے بڑھکے میرے سوراخ گوش بگاڑ دیئے ہیں ۔

وقال عبداللہ بن اوفی الخزاعی فی امرأتہ

نکحتُ ابنۃَ المنتضی نکحۃً ۔۔۔ علی الکرہ ضرّت ولم تنفع

المنتضی بتقدیم النون علی الفوقانیۃ علم رجلٍ ۔ والکرہ خلاف الرضا ترجمہ میں نے منتضی کے بیٹے سے اپنی مرضی کے خلاف ایسا نکاح کیا کہ اُسنے میرا نقصان کیا اور کچھہ فائدہ نہ بخشا ۔

ولم تغنِ من فاقۃٍ معدمًا ۔۔۔ ولم تجدِ خیرا ولم تجمع

المستکن للنکحۃ ۔ والمعدم الفقیر ۔ واجدیٰ علیہ اعطاہ ترجمہ اور اُس نکاح نے کسی فقیر کو فاقہ سے غنی نہیں کیا اور نہ کوئی بھلائی عطا کی اور آپسمیں سلوک نہ رکھا یا میری پریشانی کو جمع نہ کیا ۔

مُنجذۃً مثل کلب الہراش ۔۔۔ اذا ہجع الناس لم تہجع

المنجذۃ من نجذہ اذا عضہ بالنواجذ اشد العض والنصب علی الحالیۃ والرفع علی الخبریۃ والنواجذ اقصی الاضراس اوہی الضواحک والہراش اغراء کلب علی کلب ترجمہ میں نے اُس سے نکاح کیا ایسے حال میں کہ وہ مثل اُس کتے کے جو دوسرے کتے پر برانگیختہ کیا جاوے سخت کاٹنے والی اور موذی تھی جبکہ سب لوگ سوتے ہیں تو وہ فتنہ انگیزی یا لڑائی میں مصروف رہتی ہے اور سوتی نہیں ہے ۔

مفرّقۃً بین جیرانہا ۔۔۔ وما تستطع بینہم تقطع

یقول رأیتُ لما لا ترے ۔۔۔ وقیل سمعتُ ولم تسمع

باضافۃ القول وقیل ترجمہ ایسے وقت میں کہ وہ اپنے ہمسایوں میں بسبب غمازی کے تفرقہ اندازی ہی۔ اور جب تلک اُس کو قدرت ہی ہمسایوں میں کاٹ تراش کرتی ہی جھوٹی باتوں سے یعنی وہ اپنے ہمسایہ سے کہتی ہے کہ تیرا ہمسایہ تیرے حق میں ایسی بُری باتیں کرتا ہی جس کو میں دیکھتی ہوں اور تو نہیں دیکھتا اور وہ سُنتی ہوں جو تو نہیں سُنتا خلاصہ یہ کہ ایک کو دوسرے سے بدگمان کرتی ہی اور لڑواتی ہے۔

وان تاکل لشاۃ لا تشبع	فان تشرب الزق لا یروہا

ترجمہ سو اگر وہ مشک بھر پانی پیجاوے تو وہ پانی اُس کو سیراب کرے اور ساری بکری کا گوشت کھا جاوے تو جب بھی شکم سیر نہیں ہوتی یعنی ایسی باؤ دہیہ ہے۔

ولو حفت بالاسل لشرع	ولیست بتارکۃ محرما

الاسل الرماح۔ والشرع جمع شارع وہو الرمح اللین الشدید ترجمہ اور وہ کسی محرم کو بھی یعنی جس سے نکاح نادرست ہی بے بدکاری کئے نہیں چھوڑتی اگرچہ وہ محرم مضبوط لچکدار نیزے سے گھیر اجاوے تب بھی اُس کے پاس جاتی ہے یعنے سخت بدکار ہے۔

تنزل بہا العصم لم تصرع	ولو صعدت فی ذرے شاہق

الذری جمع ذروۃ وہو المکان المرتفع والشاہق الجبل العالی والضمیر المجرور للذری والعصم جمع اعصم وہو الوعل الذی فی قوائمہ بیاض والجملۃ نعت شاہق ترجمہ اور اگر وہ ایسے بلند پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھجاوے جس سے بزکوہی سفید پاؤں والا پھسل پڑے تو تب بھی زمین پر نہ گرائی جاوے یعنی وہ جسم کی ہلکی اور خفیف الحرکات ہو جو عورتوں میں بڑا عیب شمار ہوتا ہے۔ اور بزکوہی پہاڑ پر چڑھنے میں مشہور ہے۔

وبئست موفیۃ الاربع	فبئست قعاد الفتی وحدہا

القعاد بالفتح زوج الرجل کالقعیدۃ وتوفیتہ الاربع تکمیلہا ترجمہ سو اگر کسی جوان کے صرف یہ ایک ہی بی بی ہو تب بھی وہ بُری ہے اور اگر کسی کے پہلی تین بیبیاں اور ہوں اور یہ چار کی شمار پوری کرے تب بھی وہ بُری ہے غرض کسی حال میں اچھی نہیں ہے۔

وقال بعض آل المہلب

واستوثقوا من رتاج الباب والدار	قوم اذا اکلوا اخفوا کلامہم

استوثق منہ اخذ منہ المیثاق۔ والرتاج الباب المغلق ترجمہ وہ ایسی قوم بخیل ہے کہ جب وہ کھانا کھاتے ہیں تو بخوف مساکین نہایت آہستہ بولتے ہیں اور بند دروازہ اور گھر سے عہد لے لیتے ہیں کہ جب تلک ہم کھانا کھاویں کسی کے کھولنے سے مت کھُلیو۔

ولا تکف ید عن حرمۃ الجار	لا یقبس الجار منہم فضل نارہم

ترجمہ اُن کا ہمسایہ اُن کی بجی ہوئی آگ سے چنگاری نہیں لے سکتا ہو اور اُن کا کوئی ہاتھ حرمت ہمسایہ سے نہیں بچتا یعنی اُس کو اپنے دونوں ہاتھوں سے لوٹتے ہیں اور حرمت ہمسایہ کا کچھ خیال نہیں رکھتے۔

وقال آخر

ولا تبتغ من سعد وفاءً ولا نصرا	کاثر بسعد ان سعداً کثیرة

کاثرہ بہ اذا قابلہ فی الکثر ترجمہ بنی سعد کا جس قوم سے چاہے کثرت میں مقابلہ کرلے کیونکہ سعد گنتی میں بہت ہیں مگر سعد سے وفاء عہد اور مددگاری کی خواہش مت کر کیونکہ اُن میں یہ اوصاف نہیں ہیں۔

اذا امنت ونعتها البلد القفرا	ولا تدع سعد للقراع وخلها

ونعتہا منصوب علی انہ مفعول معہ والبلد علی انہ مفعول النعت والقفر الخالی ترجمہ اور تو بنی سعد کو لڑائی کے لئے مت بلا کہ وہ لڑائی کے ڈھب کے نہیں ہیں اور جب وہ لڑائی سے امن میں ہوں تو اُن کو خالی شہر کی تعریف کے لئے چھوڑدے یعنی وہ نکمے ہیں اور اُن کا کام نکما ہے۔

وتزهد فیها حین تقتلها خبرا	یروعك من سعد بن عمرو جسومها

راعہ اعجبہ وزہد فیہ اعرض عنہ وقتلہ خبراً اذا الحققہ ترجمہ سعد بن عمرو کے جسم تجھکو اچھے اچھے موٹے تازے معلوم ہونگے اور جبکہ تو اُن کا خوب امتحان کریگا تو تو اُن سے مُنہ پھیر لے گا یعنی محض نکمے ہیں۔

وقال آخر

والسنة لطاف فی المقال	اعاریب ذوو فخر بافك

الاعاریب جمع اعراب والافک الکذب ترجمہ وہ لوگ عرب کے گنوار ہیں جن کو عزت و شرف نہیں ہو اور اُن کا ادعاء فخر بذریعہ کذب ہو اور بسبب اپنی زبانوں کے جو گفتگو میں فی الجملہ لطیف ہیں۔

وحسن القول من حسن الفعال	رضوا بصفات ما عدموه جهلاً

ترجمہ وہ لوگ بسبب اپنی جہالت کے اُن صفتوں پر راضی ہیں جو اُن میں نہیں ہیں اور حال یہ ہو کہ خوبی گفتار کی کردار کی خوبی سے ہوتی ہے یعنی محض گفتار سے کام نہیں نکلتا۔

وقال مالک بن اسماء

وکان قد زار صدیقالہ فلما بلغ باب دارہ شد علیہ کلب صدیقہ فعضہ فقال۔

لم ینكر الكلب انی صاحب الدار	لو كنت احمل خمراً یوم زرتكم

ترجمہ جس روز میں تم سے ملا اگر میں شراب لئے ہوئے ہوتا تو تمہارا کتا اس بات کو اوپری نہ سمجھتا کہ میں تمہارے گھر والا ہوں یعنی تم لوگ شرابی ہو اور اس لئے تمہارا کتا بوئے شراب کا عادی ہے۔

وعنبر الهند ذُكیہ علی النار	لکن اتیتُ وریحُ المسک یفغمنی

یفغمنی ای یسد خیاشیمی ویملاء ہا من کثرتہ واذکاہ علی النار احرقہ علیہا ترجمہ مگر میں تمہارے پاس ایسے حال میں آیا کہ خوشبوئے مشک نے بسبب کثرت کے میرے نتھنوں کو پر کر رکھا تھا اور عود ہندی کو آگ پر جلاتا تھا یعنی میری کپڑوں میں بوئے مشک اور عود خوب بس رہی تھی اسلیئے تمہارے کتے نے مجکو اجنبی سمجھا اور مجکو کاٹا۔

وکان یعرف ریح الزق والقار	فانکر الکلب ریحی حین ابصرنی

ترجمہ سو تمہارے کتے نے جب مجکو دیکھا تو میری بوئے خوش کو اوپری سمجھا کیونکہ وہ سابق سے بوئے مشک شراب اور روغن قار کو جانتا تھا۔

وقال آخر

معاشر خلتہا عربا صحاحا	ہجوت الادعیاء فناصبتنی

ناصبتنی ای عادتنی والدعی المتہم فی النسب ترجمہ میں نے ان لوگوں کی ہجو کی جو اپنے نسب میں متہم تھے یعنی صحیح النسب نہ تھے سو اُن کے عوض میں مجھ سے ایسے لوگوں نے عداوت قائم کردی جن کو میں عرب صحیح النسب سمجھتا تھا خلاصہ یہ ہے کہ اُن کے عوض اُن لوگوں نے میری ہجو کی اور یہ اُن کو مناسب نہ تھا۔

علی فلم اجب لہم نباحا	فقلت لہم وقد نبحوا طویلا

ترجمہ سو میں نے اُنسے اُسوقت کہا جب وہ مجھپر دیر تک بھونکتے رہے اور میں نے اُن کے بھونکنے کا جواب نہ دیا

وادفع عنکم الشتم الصراحا	امنہم انتم فاکف عنکم

مفعول القول والصراح الخالص ترجمہ میں نے اُن سے یہ کہا کہ اے گروہ عرب خالص کیا تم اُن گروہ غیر خالص النسب سے ہو کہ تم اُن کی حمایت کرتے ہو اگر ایسا ہو تو میں تمہاری ہجو گوئی سے باز رہوں اور تم سے کھلی اور خالص گالیاں روک لوں یعنی تمہاری ہجو نہ کروں کہ وہ لوگ بسبب بیقدری کے اس لایق نہیں ہیں کہ میں اُن کی ہجو کی طرف متوجہ ہوں اور اپنا وقت عزیز اس لغو کام میں صرف کروں۔

سانفی عنکم التہم القباحا	والا فاحمدوا رائی فانی

ترجمہ اور اگر تم اُن گھٹیا لوگوں میں سے نہیں ہو تو تم میری رائے کی تعریف کرو کہ میں بھی تم کو اُن کمینوں میں سے شمار نہیں کرتا اور اسلیئے تمسے بُری تہمتیں عنقریب دور کرونگا یعنی آیندہ میں تمہاری ہجو گوئی کا قصد نہ کروں گا۔

یضم علی اخی سقم جناحا	وحسبک تہمۃ ببری قوم

حسبک مرفوع علی الابتدا وخبرہ محذوف ای ان تقول علیہ الیس فیہ من السوء ونصب تہمۃ علی التمیز والجار والمجرور متعلق بہ وضم الجناح کنایۃ عن العطوفۃ والحمایۃ نعت بری والخطاب لغیر معین ترجمہ اور ایسے عمدہ شخص پر جو قوم میں ایسا بے عیب ہو کہ بیمار دعاجز پر رحم کرے یہ پوری تہمت ہے کہ اُسپر وہ عیب لگایا جاوے

جو اُس میں نہو - یعنی تم لوگ اُنکی حمایت نہ کرو تاکہ مجکو تمپر تہمت لگانیکی حاجت نہ پڑے -

وقال مدرک و مغلس بن حصن الفقعسے یہجو آل زہیر بن جذیمۃ العبسی

لقد کنت ارمے الوحش وھے بغرّۃٍ ۔ وتسکن احیانا الیٰ شرودھا

العزۃ الغفلۃ وسکن الیہ مال واطمئن والشرود النفور - والوحش کنایۃ عن النساء ترجمہ میں زنان وحشی طبع کا جبکہ وہ غافل ہوتی تھیں بیشک شکار کرتا تھا اور اپنے قابو میں کر لیتا تھا اور کبھی کبھی اُن میں سے زنان نفور بسبب میرے حسن و جوانی کے خود بخود میری طرف مائل ہوجاتی تھیں -

فقد املکتنی الوحش مذ رثّ اسہمی ۔ وما ضرّ وحشا قانص لا یصیدھا

امکنہ منہ اذا جعلہ قادرا علیہ والرثاثۃ البلی اوالکلال ترجمہ سو جب سے میرے تیر کہنہ اور کند ہوگئے ہیں زنان وحشی طبع نے اپنے شکار کرنے پر مجکو قادر کر دیا ہے اور وہ شکاری وحشیوں کو کیا نقصان پہونچاویگا جو اُن کا شکار نہیں کرتا

فاعرضت عن سلمے وقلت لصاحبے ۔ سواء علینا بخل سلمے وجودھا

ترجمہ سو میں نے سلمے سے منہ پھیر لیا اور اپنے ہمراہی سے کہا کہ ہم کو بخل سلمی اور اُس کی سخاوت برابر ہے یعنے اب ہم اُس کے کام کے نہیں رہے -

فلا تحمدن عبسا علے ما اصابہا ۔ وذمّ حیوۃ قد تولّیٰ زھیدھا

الزہید اللئیم والمجرور للحیوۃ والاضافۃ بادنی ملابسۃ ترجمہ سو اے مخاطب تو بنی عبس کی عزت و شرف پر حمد مت کر اور اُس زندگی کی ہجو کر جس کو اُس کا کمینہ صاحب مالک ہو رہا ہے - زندگی کی ہجو اس لئے کرتا ہے کہ کیوں اس قدر زمانہ تلک رہی کہ ایسے کم قدر لوگوں کا عروج اپنی آنکھوں دیکھا -

تشبہ عبس ھاشما ان تسربلت ۔ سرابیل خزّ انکرتہا جلودھا

ترجمہ بنی عبس بتکلف بنی ہاشم کے اس بات میں مشابہ ہوگئے کہ اُس نے ریشمی پائجامے پہنے جن کو اُن کی کھالوں نے اور جسموں نے اوپرا سمجھا کیونکہ پہلے اُنہوں نے کبھی ایسے پائجامے نہیں پہنے تھے

فلا تحسبنّ الخیر ضربۃ لازب ۔ لعبس اذا ما مات عنہا ولیدھا

اللازب من لزب الطین اذا لزم ولصق - وضربۃ لازب کنایۃ عن الشئے اللازم واراد بالولید ولید بن عبد الملک ابن مروان واضافہ الیہم لان امہ ولادۃ بنت غلید مصغرا کانت منہم ترجمہ سو تو خیر کو بنی عبس کے لیے جبکہ انکا بھانجا ولید بن عبد الملک مرجاوے لازم و دائمی مت سمجھ یعنی اُن کا عروج صرف عہد سلطنت ولید تک جو اُن کا بھانجا ہے رہے گا اُس کے مرنے کے بعد جاتا رہیگا -

فسادۃ عبس فی الحدیث نساؤھا ۔ وقادۃ عبس فی القدیم عبیدھا

القادۃ جمع قائد وہو من یقود الجیش الی الحرب و اراد بالحدیث زمان الاسلام و بالقدیم عہد الجاہلیۃ و بالنساء و لادۃ المذکورۃ ام الولید۔ و بالعبید عنترۃ بن شداد و کان امہ زبیبۃ بالمعجمۃ امۃ حبشیۃ لابیہ ترجمہ سو بنی عبس کے سردار عہد اسلام میں اُن کی عورتیں ہیں اور اُن کے سپہ سالار ایام جاہلیۃ میں اُن کے غلام ہیں یعنی اب اُن کا فرع و لادۃ مادر ولید کے سبب سے اور سابق ایک غلام عنترہ نام سے اور عورتیں اور غلام قابل عز و شرف نہیں ہو سکتے

وقال آخر

أقولُ حين أرى كعباً و لحيتهُ	لا بارك اللهُ فی بضعٍ و ستّینِ
من السنین تملّاها بلا حسبٍ	و لا حیاءٍ و لا قدرٍ و لا دینِ

کعب علم الرجل و البضع ما بین الثلث الی التسعۃ او الی الخمس و ما بین الواحد و الاربع او من اربع الی التسع علی الاختلاف و جر ستین للضرورۃ و من السنین بیان و الضمیر المنصوب لہا فانہ یقال تملّی فلان عمرہ اذا تمتع بہ ترجمہ جبکہ میں کعب کو اور اُس کی ریش کو دیکھتا ہوں تو کہتا ہوں کہ خدا برکت نہ کرے ساٹھ اور چند برس میں جن سے وہ بلا حسب و حیا و مرتبہ و دین کے متمتع اور منتفع ہوا۔

وقال عویف القوافی

و ما اُمُّکم تحت الخوافق و القنا	بثکلی و لا زہراء من نسوۃ زُہرِ

الخوافق جمع خافق وہو الرایۃ المضطربۃ و الزہراء من النساء مشرقۃ الوجہ و یکنی بہ عن الکریمۃ الحرۃ ترجمہ تمہاری اما کا کوئی بچہ متحرک جھنڈوں اور نیزوں کے نیچے نہیں مرتا کیونکہ تم لوگ لڑائی میں نہیں جاتے ہو اور نہ تمہاری اما روشن رو یعنے آزاد و محترمہ ہے اُن عورتوں سے جو آزاد اور محترمہ ہیں۔

ألستُم أقلّ الناس عند لوائہم	و اکثرہم عند الذبیحۃ و القِدرِ

الاستفہام للتقریر ترجمہ کیا تم اپنے جھنڈوں کے پاس سب لوگوں سے کم نہیں ہوتے ہو کیونکہ تم لڑائی سے بچتے ہو اور کیا تم ناقہ مذبوحہ اور دیگ کے پاس سب سے زیادہ نہیں ہوتے ہو یعنی کھانے کے حریص اور مانگنے پر دلیر ہو

وقال آخر

و نُبِّئتُ رُکبانَ الطریقِ تنادروا	عُقیلاً اذا حلّوا الذِّنابَ فصرخدا

نبئت مجہول و الرکبان جمع راکب مفعولہ الثانی و تنادروا قائم مقام المفعول الثالث و عقیلاً مفعول تنادروا و یقال تنادروا ای انذر بعضہم بعضاً و عقیل علم و الذناب و صرخد موضعان ترجمہ اور مجکو یہ خبر دی گئی ہے کہ شتر سواران مسافر جبکہ مقامات ذناب اور صرخد پر اترتے ہیں تو عقیل سے ایک دوسرے کو ڈراتے ہیں کیونکہ عقیل غارتگر کو وہاں سے قریب سمجھتے ہیں۔

آخر

عویف القوافی

آخر

شعاراً و یقری الضیف عضباً مجرّداً	فتی یجعل المحض الصریح لبطنہ

المحض الخالص الصریح والشعار مایلی الجسد ثم اتسع فیہ فقیل لکل مایلی الشئی ترجمہ وہ ایک شخص ہی خالص دودہ اپنے شکم کو لگاتا ہی اور استعمال کرتا ہی اور اپنے مہمان کی ضیافت شمشیر برہنہ سے کرتا ہے یعنی وہ سخت بخیل ہے اور ہر بخیل نامرد ہوتا ہے۔ تو اس سے ڈرنا چاہیئے۔

وقال آخر یہجو بنی رباح

مطیّتہ فاقسم لا یریم	اناخ اللؤم وسط بنی رباح

رام الشئی زال ترجمہ بخل اور خست نے عین بنی رباح کے بیچ میں اپنی سواری بٹھادی اور قسم کھائی کہ اُن سے کبھی جدا نہ ہونگی یعنے وہ لوگ بخیل وخسیس ہیں۔

تناھی عند غایتہ مقیم	کذلک کلّ ذی سفر اذا ما

ترجمہ یہی حال ہر مسافر کا ہوتا ہی جب کہ اُس کا سفر نہایت کو پہونچتا ہے تو وہ مقیم ہوجاتا ہی یعنی غایت سفر خست اور اُس کی منزل مقصود بنی رباح تھے سو وہاں پہونچ گئے اور حق بحقدار پہونچ گیا۔

وقال آخر یہجو بکر بن وائل

فیا لوما لذلک من غلام	اذا بکریۃٌ ولدت غلاماً

نصب لوما علی الندا او علی المفعولیۃ ومن غلام بیان لاسم الاشارۃ ترجمہ جب کہ کوئی بنی بکر کی عورت کوئی لڑکا جنے تو اے خست آموجود ہو اور اُس شخص کے ساتھ رہ جو لڑکا ہے۔

ولیس لدی الحفاظ بذی زحام	یزاحم فی المآدب کلّ عبد

المآدب جمع مادبۃ بضم الدال المہملۃ وفتحہا وہو ما یصنع من الطعام للضیافۃ والحفاظ محافظۃ الاحساب ترجمہ وہ لڑکا ضیافتوں میں ہر غلام سے دھکا پیل کرتا ہے اور عزت دار اور آبرو کی حفاظت کرنیوالے سے مقابل اور مزاحم نہیں ہوتا یعنی ایسی عمدہ جگہہ جاتا ہی نہیں کہ کسی کے مقابل ہو۔

وقال آخر یہجو بنی ذئب

ولا تغررک اقوال ابن ذئب	ردی ثم اشربی نہلاً وعلاً

ردی امر مؤنث حاضر من ورد الماء والنہل محرکۃ الشرب مرۃ اولی والعل مرۃ بعدہا وکاف الخطاب مکسورۃ خطاباً بالناقۃ ترجمہ اے میری ناقہ تو پانی پر پہنچ کر گھاٹ پر جا اور پہلی دفعہ اور دوسری دفعہ

پانی پی مگر تجکو ابن ذئب کی باتیں دہوکا نہ دیں کیونکہ وہ جہوٹا ہے

فلو کان القلیب علی لحاھم	لاسھل وطؤھا شفۃ القلیب

اسہل وجدہا سہلاً والضمیر المجرور للناقۃ ۔ والقلیب البئر واللحی جمع لحیۃ خصہا بالذکر لانہ موضع العزۃ کالالف وضمیر الجمع لابن ذئب وقومہ ۔ ونصب شفۃ القلیب علی انہ مفعول لوطی ترجمہ سو اگر کنواں اُن کے ڈہاڑیوں پر ہو تو اُس ناقہ کی رفتار کنارہ چاہ تک پہونچنے کو سہل وآسان پاویگی اور کچہہ دشواری پیش نہ آوے گی یعنی وہ لوگ ضعیف وکمزور ہیں کہ اپنی ایسی عزت کی چیز کو بھی مویشی کے پاؤں سے نہیں بچا سکتے ۔ وقال آخر

ان تبغضونی فقد اسخنت اعینکم	وقد اتیت حراما ما تظنونا

اسخن عینہ احزنہ وابکاہ ترجمہ اگر تم لوگ مجہسے دشمنی کرو تو کیا مضایقہ ہے کیونکہ میں نے تم کو مغموم کیا اور رولا دیا اور میں نے ایسا حرام کام کیا جس کا تمکو میری نسبت گمان بھی نہ تھا۔

وقد ضممت الی الاحشاء جاریۃ	عذبا مقبلہا مما تصونونا

ترجمہ اور میں نے بیشک اپنی چھاتی سے تمہاری ایسی جوان عورت لگالی جس کا بوسہ گاہ شیریں تہا اور وہ اُن لڑکیوں میں سے تھی جن کی تم حفاظت کرتے ہو۔

وقال آخر

یا قبح اللہ اقواما اذا ذکروا	بنی عمیرۃ رھط اللوم والعار

یا حرف النداء والمنادی محذوف وقبحہ اللہ ابعدہ عن الخیر وانتصب بنی عمیرۃ علی البدل من اقواما ترجمہ اے لوگو خدا قوموں کو یعنی بنی عمیرہ کو جو گروہ خست وعار ہیں خیر وبھلائی سے دور کرے جس مجمع میں اُن کا مذکور ہو یعنی اُن کا ذکر بخیر نہ ہو۔

قوم اذا خوجوا من سوءۃ ولجوا	فی سوءۃ لم یجنوھا باستار

الولوج الدخول ولم یجنوا من اجنہ اذا استرہ ترجمہ وہ ایسی قوم ہی کہ جب وہ ایک برائی کرکے باہر آئیں تو دوسری برائی میں جس کو اپنے ڈھیٹھ پن سے چھپاتی نہیں ہیں بلکہ سب کے روبرو کرتے ہیں داخل ہوجاتے ہیں۔

وقال آخر یہجو الحضری ویمدح البدوی

الحضر السکونۃ فی الامصار والبدو والسکونۃ فی البوادی ۔

جواب بیداء بہا عزوف	لا یاکل البقل ولا یریف

الجوب القطع والعزوف بالمہملۃ فالمعجمۃ من عزف اذا اقام فی الاکل والشرب بالمہملتین الصبور وکنی باکل البقل من الضعف فان البقول ترخی الاعصاب وریف الرجل اذا اتی الریف وہو الارض ذات الزرع

والخصب والسعة فی الماکل والمشارب وکنی به عن الکسل ترجمہ بدوی شخص جنگل کا رہنے والا صحرا گرد اور وہاں کی سختیوں پر صابر ہے اور مثل شہریوں ساگ پات کھانے والوں کے سست اور ضعیف نہیں ہو اور نہ بہت کھا کر کاہل و تن آسان ہے ۔

ولا یُری فی بیته القلیفُ	الا الحمیتُ المفعمُ المکشوفُ

یُری مجہول۔ والقلیف بالقاف وعاء من خوص النخل یوضع فیه التمر والیابس من الفواکه والتمر المنترع العجم الموضوع فی دعاء۔ والاستثناء منقطع والحمیت وعاء السمن والتمر الشدید الحلاوة والمفعم المملو ترجمہ اور اس کے گھر میں چھوارے اور خشک میووں کے رکھنے کی زنبیل نہیں دیکھی جاتی کیونکہ اس کو ہر وقت تازہ میوے ملتے ہیں مگر ہاں اس کے گھر میں گھی سے مونہہ تلک بھرے ہوئے سر کھلے ہوئے کپے موجود ہیں ۔

للجار والضیف اذا یضیفُ	والحضریّ بطنه معلوفٌ

اللام متعلقة بالمکشوف وضاف الرجل اذا نزل ضیفا ترجمہ وہ گھی کے کپے ہمسایہ کے واسطے اور مہمان کے لیئے ہیں جب وہ آجاوے اور شہری آدمی کا شکم ساگ پات سے پُر ہوتا ہے ۔

للفسو فی اثوابه شفیفُ	اعجب بینتیه الکنیفُ
	اوطانه مبقلةٌ وسیفُ

الفسو الریح التی تخرج من الدبر بلا صوت والشفیف الریح الباردة مع ندوةٍ والکنیف المستراح والسیف بالکسر ساحل الوادی وروی ریف وهی الارض التی فیها زرع وخصب ترجمہ اس شہری کے کپڑوں میں پھسکی کی سرد و نمناک ہوا موجود ہے جو ہری ترکاریوں کے کھانے سے پیدا ہوتی ہے اس کو اپنے دو گھروں میں سے پائخانہ بہت اچھا معلوم ہوتا ہے کہ بسبب کثرت خوراک وہاں بار بار جانے کی اس کو شدید ضرورت ہوتی ہو اس کے رہنے کی جگہ ساگ کے کھیت اور کھائی کا کنارہ جہاں ہری گھاس ہوتی ہو یا زمین زراعت کی ہے ۔

وقال ریعان یہجو بنی عم

والعم لقب مالک بن حنظلة

اذا کنت عمّیًا فکن فقعَ قرقرٍ	والّا فکن ان شئتَ ایرَ حمارِ

الفقع الکماة والقرقر الارض مستویة کالقاع ۔ وفقع القرقر وفقع القاع یضرب بها المثل فی الذل فیقال اذل من فقعٍ بقاعٍ وذلک لانه یجتنیها من یشاء ترجمہ اے مخاطب جب تو بنی عم سے ہوگا تو مانند چٹیل میدان کے کھنبی کے (جسے سانپ کی روٹی اور چھتری بھی کہتے ہیں) ذلیل و خوار ہو ورنہ اگر تو چاہے تو کیر خر ہو یعنی ذلیل و خوار خلاصہ یہ ہی کہ بنی عمی ہونا اور یہ دو چیز ہونا ذلت و خواری میں برابر ہیں ۔ برابر میدان کی کھنبی اس واسطے

لکھی کہ اُسے جو چاہتا ہے بے تکلف توڑ لیتا ہے۔

فما دارُ عمٍّ بدارِ خفارۃٍ	ولا عقدُ عمٍّ بعقدِ جوارِ

الخفارۃ الذمۃ ترجمہ سو بنی عم کے کسی شخص کا گھر ایفائے ذمہ کا گھر نہیں ہے اور نہ عہد کسی بنی عم کے شخص کا عہد پناہ دینے اور حمایت کا ہے یعنی وہ لوگ اپنے عہد و ذمہ کو پورا نہیں کرتے

وقال آخر یہجو بنی حکم بن ابی العاص بن امیۃ

اراني في بني حکمٍ غریباً	علی قترٍ أزورُ ولا أُزارُ

القتر بالقاف المفتوحۃ ضیق العیش وبالضم الجانب ترجمہ میں اپنے آپ کو بنی حکم میں مفلس مسافر دیکھتا ہوں یا ایک طرف پڑا ہوا کہ میں اُن سے ملنے جاتا ہوں اور مجھ سے کوئی ملاقات کرنے نہیں آتا۔

أُناسٌ یاکلون اللحم دُوني	وتأتیني المعاذرُ والقُتارُ

المعاذر جمع معذرۃ وقیل المعاذر العذرات بتقدیر المضاف ای ریح العذرات والقتار بالقاف فالفوقانیۃ ریح اللحم المشوی ترجمہ وہ ایسے لوگ ہیں جو بے میرے گوشت کھاتے ہیں اور میرے پاس اُن کے جھوٹے عذریا انکی نجاسات کی بدبو اور گوشت بریاں کی بدبوئے خوش آتی ہے۔

وقال آخر یہجو بطون عامر

وما ان فی الحریش ولا عقیلٍ	ولا اولاد جعدۃ من کریمِ
ولا البُرصِ لِفقاحِ بنی نُمیرٍ	ولا العجلانِ زائدۃِ الظلیمِ

ان زائدۃ موکدۃ لمعنی النفی ومن للاستغراق وحریش وعقیل وجعدۃ وعجلان بنو کعب بن ربیعۃ ونمیر بن صعصعۃ لبطون من عامر بن صعصعۃ والبرص جمع ابرص والفقاح وہی جلد الدبر وکان برص لاستہ من اشد العیوب عندہم وبنی نمیر عطف بیان والظلیم ذکر النعامۃ وزائدۃ ولدہ وکنی بہ عن الجبان ترجمہ بنی حریش اور بنی عقیل اور آل جعدہ میں اور اُن لوگوں میں بنی نمیر کے جنکے سرین مبروص ہیں اور بنی عجلان میں جو مثل بچہ شتر مرغ کے ترسناک وضعیف ہیں کوئی شخص کریم نہیں ہے بلکہ سب کے سب ناکس اور لئیم ہیں۔

أُولئک معشرٌ کبنات نعشٍ	رواکدَ لا تسیرُ مع النجومِ

نبات نعش سبعۃ کواکب مجتمعۃ۔ والرواکد الثابت ترجمہ وہ لوگ ایک گروہ ہیں مثل بنات نعش کے جو سیاروں کے ساتھ نہیں چلتے ایک جگہ ٹھیرنیوالے ہیں یعنے کاہل ہیں سفر پیشہ نہیں ہیں۔

وقال رجل من جرم لزیاد الاعجم یہجوہ

دلفتُ الی صَمِیمکَ بالقوافی ۔۔۔ عشیّۃ محفلٍ فھممت فاکا

الالف الشی دون الدبیب والصمیم العظم الذی بہ قوام البدن والصریح الخالص واراد بہ النسب الخالص علی الاستہزار حیث لم یکن لزیاد نسب خالص فانہ کان من الموالی والمحفل المجلس والہتم الکسر ترجمہ میں مجمع قوم کی شام کو اشعار لیکر تیرے بدن کی ہڈیاں توڑنے یا تیرے نسب خالص کا حال بیان کرنے چلا اور میں نے تیرا منہ توڑ دیا کہ تو مجکو جواب کچھ نہ دیسکا نسب خالص بطور طنز و استہزاء کے کہا کیونکہ زیاد ایک مولی زادہ تھا یعنی اسکے بڑوں میں کوئی غلام تھا جو آزاد ہو گیا تھا

وصدّق ما اقول علیک قومٌ ۔۔۔ عرفتَ اباھُم ونفوا اباکا

ترجمہ اور میری اس بات کو جو میں تیری بدنسبی کے باب میں کہتا تھا اُس قوم نے تصدیق کی جنکی باتوں کو تو خوب جانتا ہے اور اُنھوں نے تیرے باپ کو اپنی برابر نہیں شمار کیا بلکہ کمتر سمجھا یا تیرے باپ کو جلا وطن کر دیا۔

وقال زیاد الاعجم لابی قلانۃ الجرمی

وانما لقب بالاعجم لانہ کان ینزل اصطخر من بلاد العجم فغلب العجمۃ علیہ فلقب بہ

ومن انتم اِنّا نسینا مَن انتمُ ۔۔۔ وریحکمُ من ای ریح الاعاصرِ

الاعاصر جمع اعصار وہو الریح التی فیہا نار و غبار ترجمہ اور تم کون بلا ہو ہم تمکو تمہاری بیقدری کے باعث بھول گئے کہو تو تم کون ہو اور تمہاری ہوا کونسی ہوا غبار دار یا آتشبار سے ہے یعنی تم لوگ مبدء شر و فساد ہو تم میں بھلائی اور خیر نہیں ہے۔

وانتم اولیٰ جئتم مع البقل والدبا ۔۔۔ فطار وھذا شخصکم غیر طائر

اولی بمعنی الذین والدبا صغار الجراد ترجمہ اور تم وہ لوگ ہو جو ساگ پات اور چھوٹی ٹڈیوں کے ساتھ آئے یعنی مثل نباتات کے ہو جن کی جڑ خوب نہیں ہوتی یا تمہاری نمود بسبب ہیضے اور ارزانی غلہ کے ہی ورنہ سابق کچھہ نہ تھے بقول شخصے ۵ غلہ گر ارزاں شود امسال سید میشوم ؛ اور تم مثل ملخ بے خانمان ہو سو ٹڈیاں تو بسبب پردار ہونے کے اڑگئیں اور یہ تمہارا وجود و جسم غیر پردار تھا اِس لیئے تم نہ اُڑسے۔

فلم تسمعوا الا بمن کان قبلکم ۔۔۔ ولم تدرکوا الّا مَدَقّ الحوافر

ترجمہ سو تم نے ذکر خیر نہیں سُنا مگر اُن کا جو تم سے پہلے تھے اور نہ پایا تم نے مگر نشان قدم پہلے لوگوں کا یعنی تم میں کچھہ خوبی اور شجاعت نہیں ہے پہلے لوگوں کا ذکر خیر سُنکر جی خوش کر لیتے ہو۔

وقال عمرو بن ہذیل العبدی

لا تو جُ خیرا عند یا بن مسمعٍ ۔۔۔ اذا کنت من حیّی حنیفۃ او عجل

زیاد الاعجم

عمرو بن ہذیل

بنو حنیفۃ وبنو عجل بطنان من بکر ترجمہ شاعر مالک بن مسمع کو جب بھاگ کر بمقام ثاج ٹھیرا خطاب کر کے کہتا ہی جب کہ تو قوم بنی حنیفہ اور بنی عجل سے ہے تو مالک بن مسمع کے دروازہ پر کسی بھلائی کی امید مت رکھہ

وانت بثاج ما تمر و ما تحلی	ونحن اقمنا امر بکر بن وائل

ثاج بالمثلثۃ فالجیم ماء لبنی سعد وقیل قریۃ بالبحرین وما تمر وما تحلی لاتضر ولا تنفع ترجمہ اور ہم نے معاملہ بکر بن وائل کو درست کیا جب کہ تو بمقام ثاج ایسے حال میں تھا کہ نہ کسیکو نقصان پہونچا سکتا تھا اور نہ فائدہ

قدیما واحسنا نبتن مع البقل	وما تستوی احسناب قوم تورثت

ترجمہ اُس قوم کے فضائل جو ہمیشہ اپنے بزرگوں سے فضائل کے وارث ہوتے چلے آئے ہیں اور دوسری قوم کے فضائل جو گھاس پھوس کی طرح پائدار نہیں ہیں یا ایام ارزانی میں نمودپکڑ گئے ہیں برابر نہیں ہو سکتے

وقالت کنزۃ ام شملۃ المنقری فی میتہ

صاحبۃ ذی الرمۃ وقیل ہی الذی الرمۃ وکانت کنزۃ ہذہ امۃ لآل قیس بن عاصم المنقریؒ وکان ذو الرمۃ یشبب بمیتہ بنت طلحۃ بن قیس بن عاصم فکرہتہ کنزۃ وقالت الاشعار تہجو میتہ لیرغب عنہا ذو الرمۃ ہذا۔

اذا ذکرت میٌّ فلاحبذا ہیا	الا حبذا اہل الملا غیر انہ

الملا الصحراء والبادیۃ ومیّ ترخیم میتہ فی غیر موضع النداء ومعنی الاحبذا الامحبوب والالف للاشباع فی ہیا ترجمہ لوگو سنو کہ بدوی لوگ پیارے اور محبوب ہیں مگر بات یہ ہی کہ جب مسماۃ میتہ کا مذکور ہو تو وہ پیاری نہیں ہی یعنی وہ بُری ہے۔

وتحت الثیاب الخزی لو کان بادیا	علیٰ وجہ میّ مسحۃٌ من ملاحۃ

المسحۃ مرۃ من المسح وہو امرار الید المبلولۃ والخزی الفضیحۃ ولو بمعنی لیت ترجمہ میتہ کے چہرہ پر کچہہ ملاحت اور نمکینی کا چھینٹا ہی مگر اُسکے لباس کے اندر بدصورتی اور رسوائی ہے کاش وہ ظاہر ہوتی کہ لوگ اُس پر نہ مرتے۔

وان کان لون الماء ابیض صافیا	الم تر ان الماء یخلف طعمہ

یخلف بمعنی یتغیر ترجمہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ پانی کا مزہ متغیر ہو جاتا ہے اگرچہ پانی کا رنگ صاف وسفید ہو یعنی جیسے کبھی پانی کی سیرت بدل جاتی ہے گو صورت نہ بدلے ایسا ہی حال میہ کا ہے۔

تولی باضعاف الذی جاء ظامیا	اذا ما اتاہ وارد من ضرورۃ

الضمیر المنصوب للماء والظامی العطشان من حال تولی ترجمہ جب کہ اس پانی متغیر الطعم کے پاس ضرورت میں کوئی پیاسا آوے تو اُسکی تشنگی سے جسمیں وہ مبتلا آیا تھا دو چند حالت تشنگی میں لوٹ جاتا ہے یعنی بسبب حرارت آمد ورفت کے تشنگی زیادہ ہو جاتی ہی اور بسبب بدمزہ ہو جانے کے پانی نہیں پی سکتا۔

واثوابہا یخفین منہا المخازیا	کذلک میّ فی الثیاب اذا بدت

ترجمہ ایسا ہی میہ کا حال ہے جب کہ وہ لباس پہنے ہوے ظاہر ہوا اور اُسکے کپڑے اُسکے عیوب و بد صورتی کی رسوائی کو چھپاویں یعنی وہ اسوقت مثل متغیر الطعم پانی کے دیکھنے میں اچھی معلوم ہو گی مگر بکار آمد نہ ہوگی

فلو انّ غیلان الشقی بدت له مجرّدة یومًا لمّا قال ذالیا
کقول مضی منه ولکن لردّه الی غیر میّ اولاصبح سالیا

غیلان علم ذی الرمة والسالی الصابر ترجمہ سو اگر میہ کمبخت غیلان کے روبرو کسی روز برہنہ ظاہر ہو تو وہ میہ کو مثل قول زمانہ سابق کے کبھی یوں نہ کہے کہ کاش یہ میرے قابو میں ہووے بلکہ اُس سے اعراض کرنے لگے اور اُس قول سابق کو اور کیطرف سوائے میہ کے لوٹا دے یعنی میہ سے ایسا بول نہ کہے بلکہ سوائے میہ کے اور کسی محبوبہ سے یہ قول کہے یا وہ میہ سے بیشک بے پروا ہو جاوے۔

وقال ابو العتاہیہ

جزی البخیل علیّ صالحةً عنّی بخفّته علی ظهری

علی متعلق بالبخیل ترجمہ جو شخص مجھ سے بخل کرتا ہے وہ میری طرف سے نیک جزا دیا جاوے کیونکہ وہ میری پشت پر ہلکا رہا یعنی اُسکے بخل کے سبب اُس کا بار احسان میری گردن پر نہ ہوا۔

اعلی واکرم عن یدیه یدی فعلت ونزّه قدره قدری

یقال کرم عنه علا عنه اذا بعد عنه و نزّهه بعده ترجمہ بخیل نے اپنے دونوں ہاتھوں سے میرے ہاتھ کو دور کر دیا سو وہ دور ہو گیا اور اُسکی بخیلی کی مقدار نے میرے کرم کی مقدار کو عار و ننگ سے پاک و صاف رکھا یعنی اُسکے عطا کے قبول کرنے سے بچا لیا۔

ورزقت من جدواه عافیةً الّا یضیق بشکره صدری

ترجمہ اور میں اُسکی عطا سے عافیت روزی کیا گیا یعنی خدا تعالی نے اُس سے مجکو بچایا تاکہ میرا سینہ اُسکے شکر نعمت سے تنگ نہ ہو۔

وغنیت خلوًا من تفضّله اٰحنوا علیه باوسع العذر

غنی الرجل کرضی عاش والخلو الخالی حال من ضمیر المتکلم و حنا علیه عطف علیه ترجمہ اور میں اُسکے فضل و کرم سے خالی زندگی بسر کرکے ایسے حال میں کہ میں نہایت وسیع و طویل عذر سے اُسپر مہربان ہوتا یعنی اگر میں اُسکی عطا قبول کرتا تو اُسکے قبول کرنے کی مجکو بڑے لمبے چوڑے عذر بیان کرنے پڑتے۔

مافاتنی خیر امرءٍ وضعت عنی یداه مؤنة الشکر

المؤنة الکلفة ترجمہ اس مرد کی نیکی میرے پاس سے جاتی نہیں رہی جسکے دونوں ہاتھوں نے میرے اوپر سے تکلیف شکر گزاری و تارکھی ہے یعنی بیشک اُس شخص کی نیکی مجکو پہونچی جسنے مجکو کچھ نہیں دیا۔ کیوں کہ اگر وہ مجھ کو کچھ

ابو العتاہیہ

دیتا تو مجکو اُسکی شکر گزاری کی تکلیف البتہ اُٹھانی پڑتی ہے۔

وقال ابن عبدل الاسدی

بعد المشیب تعوّج المسمار	اُضحی عراجة قد تعوّج دینه

عراجہ علم رجل ترجمہ بعد آنے پیری کے عراجہ کا دین و اعتقاد ایسا کج ہوگیا جیسے لوہے کی میخ کج ہوکر کمتر سیدہی ہوتی ہے۔

فُرجت قوائمه بایرِ حمار	واذا نظرت الی عراجة خِلته

ترجمہ اور جب کہ تو عراجہ یعنی اُسکی کشادہ روی کو دیکھے گا تو یہ خیال کریگا کہ اُسکی دونوں ٹانگیں بصدمہ کیر خر کشادہ کیگئی ہیں۔

وقالت ام عمرو بنت وقدان

فذَرُوا السلاح ووحّشوا بالابرق	ان انتم لم تطلبوا باخیکم

مفعول الطلب محذوف یقال طلبہ بہ اذا اخذہ بہ والباء زائدۃ داخلۃ علے المفعول بتقدیر المضاف وحش الرجل اذا نشبہ والسن بالوحش والابرق کل ارض ذات طین و رمل مختلط وحجارۃ ترجمہ اگر تم اپنے مقتول بھائی کی بدلی اُسکے قاتلوں کو نہ پکڑو یا اپنے بھائی کا عوض نہ لو تو ہتھیاروں کو چھوڑ دو اور بالو دار پتھریلی کیچڑ میں جنگلی جانوروں کے موافق ہو جاؤ کہ صیاد سے اُنکا کبھی قصاص نہیں لیا جاتا۔ الحاصل قصاص لینے پر برانگیختہ کرتی ہے۔

نقب النساء فبئس رھط المرھق	وخذوا المکاحل والمجاسد والبسوا

والمجاسد جمع مجسد وہو الثوب المصبوغ بالزعفران والمرھق اسم مفعول من ادرک اے من ادرکہ من طلبہ من الاعداء والمخصوص محذوف ترجمہ اور سرمہ دانیاں اور زعفرانی لباس سنبھالو اور عورتوں کی اوڑھنی اوڑھو کیونکہ تم اُس شخص کے جو گرفتار کرکے مارا گیا بُری قوم ہو۔

اکل الخزیر ولعق اجر دا محق	الھاکم ان تطلبوا باخیکم

الخزیر بالمعجمات الثلاثة طعام یتخذ من اللحم والدقیق واللعق اللحس باللسان والاجرد بالجیم اللبن الذی ینزع منه زبده والامحق تفضیل المحوق من محق اللّٰه اذا ذهب ببرکته ترجمہ تم کو تمہارے بھائی مقتول کے بدلہ لینے سے خزیر کے کھانے اور مسکا نکالے ہوئے دودھ کے چاٹنے نے جو برکت سے خالی ہے غافل کر دیا۔ یعنی تم لوگ بندہ شکم ہو تم کو لڑائی سے کیا علاقہ ہے۔ خزیر ایک قسم طعام ہے جو گوشت کے قیمہ کو آٹے میں پکاکر طیار کرتے ہیں۔

وقالت امراة من طی وہی صبیۃ غاالیونیۃ تھجو بنی محارب

وبکی الدب الویلات قتلی محارب	اعاصی جودی بالدموع السواکب

الہمزۃ للنداء وعاصی ترخیم عاصیۃ والسکب لازم ومتعد وہہنا لازم وکک الویلات دعاء معترض واضافۃ القتلی الی محارب اضافۃ المفعول الی الفاعل ترجمہ آپ کو خطاب کرکے کہتی ہے کہ اے عاصیہ اپنی آنکھوں سے اشکہاے ریزاں گرا اور تجھپر افسوس اُن مقتولوں پر گریہ کر جن کو بنی محارب نے قتل کیا ہے۔

من السروات والرؤس الذوائب ولکنما ثارنا فی محارب	فلو ان قومی قتلتہم عمارۃ صبرنا لما یاتی بہ الدھر عاملا

العمارۃ دون القبیلۃ وفوق الفخذ والبطن والسروات جمع سراۃ وہو اعلی کل شیٔ وارادت بہم السادۃ الکرام والرؤس الاشراف والذوائب الاعالی والآثار جمع ثار وہو الوتر وطلب الدم ترجمہ سو اگر میری قوم کو کوئی فریق سرداروں اور بلند مرتبہ لوگوں کا قتل کرتا تو ہم اس مصیبت پر صبر کرتے جس کو زمانہ بالارادہ ہمپر ڈالتا ہے مگر کیا کیجئے۔ ہمارے انتقام اور کینے بنی محارب ہیں یعنی اُن کے ذمہ ہیں جو نہایت ذلیل وخوار ہیں۔

وان یغلبونا یوجدوا شر غالب	قبیل لئام ان ظہرنا علیہم

جواب الشرط محذوف ومعنی شر غالب کونہم شدیدۃ الایلام اذا غلبوا ترجمہ وہ یعنی بنی محارب کمینہ قوم ہیں اگر ہم اُن پر غالب آئے تو ہم کو کچھ فخر حاصل نہ ہوگا اور اگر وہ لوگ ہمپر غالب آئے تو وہ بدتر غالب ہونگے یعنی کمینوں کی طرح حد سے زیادہ ستائینگے۔

وقالت غیرہا تہجو زیاد بن ابی سفیان

والجاہ الزمان الی زیاد کان لک علیہ ارزاق العباد	اذا ما الرزق احجم عن کریم تلقاہ بوجہ مکفہر

الاحجام بتقدیم المہملۃ علی الجیم التاخر والمکفہر العبوس ترجمہ جب روزی کسی بھلے مانس کی پاس دیر میں آوے اور اُس بھلے مانس کو زمانہ رزق طلب کرنے کے لیے زیاد کے پاس جانے کو مضطر کردے تو زیاد اُس کریم سے ایسی ترشروئی کیساتھ ملیگا گویا سب بندوں کی روزیاں اُسکے ذمہ ہیں۔

وقال ابو محمد الیزیدی

وانما یقال لہ الیزیدی لانہ کان ممن خرج مع ابرہیم بن عبد اللہ بن الحسن بالبصرۃ ثم تواری مدۃ حتے اتصل بیزید بن منصور خال المہدی فوصلہ بالرشید وادب ابنہ مامون بن الرشید۔

انی یلوم علی الزمان تبدلی	عجبا لاحمد والعجائب جمۃ

الجم الكثير والجملة اعتراض واني بمعنى كيف ومعنى على الزمان على حروف الزمان ترجمہ میں احمد سے بہت تعجب کرتا ہوں اور حال یہ ہے کہ دنیا میں عجائبات بہت ہیں کہ وہ بباعث حوادث زمانہ میرے مستعمل کپڑے پہننے پر یعنی تغیر ہیأت سابق پر مجھکو کیونکر ملامت کرتا ہے یعنی یہ امر عجیب نہیں ہے۔

إِنَّ العجيبَ لَمَا أَبَثُّكَ أَمرَه — مِن كُلِّ مَثلوجِ الفؤادِ مُهَبَّلِ

اللام للتاكيد وما بمعنى من اذلم يرد الموصوف من ذوي العقول اُبثك اظهره عليك ومن بيانية ومثلوج الفواد البليد الكسلان والمهبل اللحيم المورم الوجه ترجمہ بیشک عجیب وہ شخص ہے جسکا حال تجھپر ظاہر کرتا ہوں کہ وہ پلید کاہل نہایت فربہ موٹا سوجھے ہوئے لوگوں میں سے ہے یعنی میرا حال عجب نہیں ہے کیونکہ انقلاب زمانہ سے ہر شخص کی ہیأت میں فرق آجاتا ہے۔ ہاں عجب حال احمق بیحیا فربہ کا ہے کہ وہ ہر حال میں فربہ رہتا ہے اور اسپر کوئی صدمہ بیعزتی کا اثر نہیں کرتا ہے۔ درست کہا ہے ؎ بیحیا باش ہرچہ خواہی کن ۔ گویا یہ طعن احمد ملا منگر پر ہے کہ تو ایسا ہے۔

وَخَلٍ يَلُوكُ لِسانَهُ بِلَهاتِهِ — وَتَرى ضَبابَةَ قَلبِهِ لا تَنجَلي

النوعد الاحمق السفيه واللوك المضغ اين اللهاة الحنك الاعلى والضباب السحاب الرقيق ترجمہ وہ ایسا پلید ہے کہ بسبب نہ آنے جواب معقول وعدم قدرت گفتگو کے اپنے اوپر کے تالو کو زبان سے چاٹنے لگتا ہے اور تو اسکو دیکھیگا کہ اُسکے دل کا ابر کھلتا نہیں ہے یعنی ہر وقت شک اور تردد میں رہتا ہے۔

مُتَصَرِّفٍ لِلنُّوكِ في غُلَوائِهِ — زَمِرِ المُرُوءَةِ جامِحٍ في المِسحَلِ

النوك الحمق والغلواء اول الشباب۔ والزمر بتقديم المعجمة كتف القليل المروة والجامح من جمح الفرس اذا غلب على فارسه والمسحل اللجام ترجمہ ایسا پلید کہ وہ اپنی شروع جوانی میں حمق کا استعمال کرتا ہے قلیل المروۃ ہے اور نافرمان گویا وہ گھوڑا ہے جو اپنی لگام میں سرکشی کرتا ہے۔

وَإِذا شَهِدتَ بِهِ مَجالِسَ ذِي النُّهى — وَبَلَت سَحابَتُهُ بِنَوكٍ مُسهِلِ

وبل المطر امطر وكنى بالمسهل عن المخازي والمفاضح ترجمہ اور جب کہ تو اُسکو عاقلوں کی مجلس میں لیجاوے تو اسکا ابر حماقت کا ایسا مینہ برسادے کہ جسقدر اُسکے شکم میں ہے سب نکل پڑے یعنی ایسی واہی باتیں کرے جیسا براز اُسکے شکم میں ہے اور تمام قوم میں فضیحت ہو جاوے۔

غَلَبَ الزَّمانَ بِجَدِّهِ فَسَما بِهِ — وَكَبا الزَّمانُ لِوَجهِهِ وَالكَلكَلِ

الجد البخت والسمو العلو والمجرور للجد وكبا كبوا اذا انكب على وجهه والكلكل الصدر ترجمہ وہ احمق اپنے نصیب کی رو سے زمانہ پر غالب آگیا ہے اور اُسکی مدد سے بلند رتبہ ہو گیا نہ بزور لیاقت اور عقل کے اور زمانہ اُسکے سامنے اپنے موہنہ اور سینہ کے بل اوندہا گر گیا ہے یعنی اُسکا مطیع ہو گیا ہے۔

وَلَقَد سَمَوتُ بِهِمَّتي وَسَما بِها — طَلَبي المَكارِمَ بِالفَعالِ الأَفضَلِ

فاعل سماطلبی ترجمہ بخدا میں بلند رتبہ ہوا اپنی ہمت کے ذریعہ سے اور میں نیکنامی کے کاموں کو بمدد عمدہ افعال کے طلب کرنا اسی ہمت سے درجہ عالی کو پہنچا

عثر الزمان بذی الدہاء الحول	لانال مکرمۃ الحیوۃ وربما

اللام متعلقہ بسموت وعثر عثار آخر علے الارض - والبا للتعدیۃ والدہاء العقل والمکر والحول الکثیر الحیلۃ ترجمہ میں اپنی ہمت سے اسواسطے بلند مرتبہ ہوا تاکہ شرف زندگانی کو پہونچوں اور اکثر زمانہ بڑے عاقل اور مدبر کو زمین پر گرا دیتا ہے یعنی خاک میں ملا دیتا ہے۔

کلب الزمان بعفۃ وتجمل	فلئن غلبت لتمضین ضریبتی

غلبت مجہول وتمضین من الامضاء والضریبۃ الطبیعۃ والکلب محرکۃ الشدۃ ترجمہ سو بخدا اگر میں مغلوب کیا گیا یعنی مجکو زمانہ نے دبا لیا اور مغلوب کر لیا تو میری طبیعت زمانہ کی سختی پر بذریعہ پاکدامنی اور صبر جمیل غالب اور اپنے ارادہ پر جمی رہیگی - یعنی سوال سے بچونگا اور صبر جمیل کرونگا۔

باب الاضیاف والمدائح

وقال عتیبہ بن بجیر المازنی من بنی الحارث بن کعب

عتیبہ بن بجیر المازنی

الی کل صوت فہو فی الرحل جانح	ومستنبح بات الصدی یستتیہہ

استنبح الرجل اذا طلب نباح الکلب بنباحہ وکان من عادتہم اذا ضل مسافر فی لیل مظلم ولم یہتد الی سبیل کان ینبح کالکلب لیسمعہ کلاب مع ضع ان کان قریبا منہ فیجیبوہ فیصل الیہ ثم توسع فیہ حتی قیل لکل طارق لیل واراد بالصدی ما یرد علی المصوت من الطرف المتقابل واستتاہ الرجل اذا ضل وتحیر شدیدا والرحل المنزل والجانح المائل ترجمہ اور بہت سے مسافر انکو آنیوالے اور کتوں کی طرح بھونک کر اور کتوں کو بھونکانے والے ہیں کہ آواز کی گونج - یعنی وہ آواز جو طرف مقابل سے نکلتی ہے بوجہ بولنے کسی شخص کے آتی ہے اسکو ہر آواز کیطرف حیران و ششدر کرتی ہے سو وہ میری فرودگاہ کی طرف مائل ہوتا ہے

وسار اضافتہ الکلاب النوابح	فقلت لاہلی ما بغام مطیۃ

البغام صوت الناقۃ وارید بہ الصوت مطلقا ترجمہ سو میں نے اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ یہ آواز اونٹنی کی بلبلانے کی اور اس مسافر کی جسکی ضیافت بھونکنے والے کتوں نے کر رکھی ہی کیسی ہے یعنی اسکو دریافت کرو۔

متون الفیافی والخطوب الطوارح	فقالوا غریب طارق طوحت بہ

طوح بہ طرح ورماہ والمتن ماصلب من الارض والفیافی الصحاری والخطوب الحوادث ترجمہ سو انہوں نے کہا کہ ایک رات کو آنے والا مسافر ہے کہ اسکو جنگلوں کی سخت زمین نے اور حوادث روزگار نے جو لوگوں کو ایک سرزمین سے دوسری سرزمین میں پھینک دیتے ہیں ہماری طرف پھینک دیا ہے۔

فقمت ولم اجثم مکانی ولم تقم	مع النفس علات البخیل الفواضح

جثم مکانہ لزمہ والعلات الموانع ترجمہ سو یہ سنکر میں فوراً کھڑا ہو گیا اور اپنی جگہ پکڑے نہ رہا اور میری طبیعت کے ساتھ موانع اور بیماریاں بخیل کی جو اسکو مہمانداری سے روکتی ہیں اور اسکو لوگوں میں فضیحت کر دیتی ہیں نہ اٹھیں۔

ونادیت شبلا فاستجاب وربما	ضمنا قری عشر لمن لا نصافح

الشبل ولد الاسد واستعیر للابن والعشر بالضم عشر المال و بالفتح عشر لیال وکنی بمن لا نصافح عن الاجنبی المحض ترجمہ اسنے اپنے بیٹے کو جو مثل شیر بچہ کے تھا اپنی مدد کے لیے پکارا اور اسنے جواب دیا اور ہم اکثر اوقات دس دس روز اجنبی شخص کی ضیافت کے متکفل ہو جاتے ہیں یا اسکو اپنے مال کا دسواں حصہ دے ڈالتے ہیں

فقام ابو ضیف کریم کانہ	وقد جد من فرط الفکاہۃ مازح

اراد بابی ضیف نفسہ والجد نقیض الہزل و مازح خبر کان والفکاہۃ بالضم الظرافۃ و بالفتح طیب النفس ترجمہ تو مہمانوں کا سخی باپ یعنی میں کھڑا ہوا کہ گویا وہ ستبھاؤ میں بسبب کثرت خوش طبعی اور اخلاق کے ہنسی اور ٹھٹھا کرنیوالا ہے ستبھاؤ کے یہ معنی ہیں کہ یہ اسکی دل لگی کی باتیں ہیں اور خوش اخلاقی بطور استہزا نہیں بلکہ تہ دل سے

الی جذم مال قد نہکنا سوامہ	واعراضنا فیہ بواق صحائح

متعلق بقام والجذم بالکسر الاصل والمال الابل واراد بالاصل ورای الذ واند من الاولاد و نہکنا افناہ والسوام الابل الراعیۃ والضمیر للمال ترجمہ میں اصل میں مال کیطرف کھڑا ہوا یعنی ان شتروں میں بارادہ ذبح گیا جن میں سے چرنے والے شتر سابق مہمانوں کی ضیافت اور لوگوں کے تاوانوں میں ہم نے فنا کر دیئے تھے مگر ان کے معاملہ میں ہماری آبروئیں باقی اور تندرست تھیں گو وہ شتر باقی نہ تھے۔

جعلناہ دون الذم حتی کانہ	اذا عد مال المکثرین المنائح

المنائح جمع منیحۃ وہی الناقۃ الحلوبۃ تدفع الی الجار لیتمتع بلبنہا مادام فیہا اللبن مرفوع خبر کان والتشبیہ فی ایصال النفع ترجمہ ہم نے اس مال کو اپنی بدنامی کی آڑ کیا یہانتک کہ ہم نے اسکے صرف کو ایسا سمجھا گویا وہ ایصال نفع میں شیر دار اونٹنیاں ہیں جو ہمسایہ کو صرف دودھ پینے کو دی جاویں۔ جب کہ بہت سے شتروں کے مالکوں کے شتر گنے جاویں یعنی بخیلوں کے۔

لنا حمد ارباب المئین ولا یری	الی بیتنا مال مع اللیل رائح

المئون جمع مائۃ و اراد بارباب المئین الاغنیاء المکثرین والزیح خلاف الغادی والی متعلق بہ ترجمہ اب ہماری ویسی تعریف ہوتی ہے جیسے سیکڑوں شتروں والوں کی ہوتی ہے کیونکہ ہم ان جیسی سخاوت کرتے ہیں با وجودیکہ اس وقت ہمارے گھر کی طرف کوئی شتر شام کو آنیوالا نہیں ہے یعنی ہم مفلس ہیں۔

وقال مرۃ بن محکان التمیمی

شاعر اسلامی اموی جواد سخی نزل علیہ قوم فی لیلۃ باردۃ فنحر لہم و اطعمہم ثم غناہم بہذہ الابیات

ضُمّی الیکِ رحالَ القومِ والقُرُبا	یا ربّۃَ البیتِ قومی غیرَ صاغرۃٍ

ربۃ البیت صاحبتہ ویعنی بہ الزوجۃ والقرب بضمتین جمع قراب وہو غمد السیف اراد بہا الاسلحۃ ترجمہ اے میری گھر والی تو بحالت عزت وحرمت اٹھ اور اس مہمان قوم کے کجاوے اور ہتھیار اپنے گھر میں رکھ لے یعنی اب ہم انکی حفاظت جان و مال کے لیئے کافی ہیں انکو ہتھیار اپنے پاس رکھنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔

لا یُبصِرُ الکلبُ من ظلمائہا الطُّنُبا	فی لیلۃٍ من جمادی ذاتِ اندیۃٍ

کانوا یجعلون شہر البرد جمادی وان لم یکن جمادی فی الحقیقۃ کان الاسماء وضعت فی الاصل مقسمۃ علی عوارض الزمان والحر والریح والبرد والمطر ثم تغیرت فصارت تستعار والاندیۃ جمع ندی وہو المطر القلیل والظلماء الظلمۃ والطنب جمع طناب ترجمہ تو کھڑی ہو جمادی الاولی یا اخری کی ایک رات میں جسمیں علاوہ سردی کے ترشح ہو رہا ہے اور وہ ایسی اندھیری ہے کہ اسکی تاریکی کے سبب کتا باوجودیکہ وہ شب کو تیز نظر ہوتا ہے خیمہ کی رسیاں نہیں دیکھ سکتا۔ جب کہ عرب نے مہینوں کے نام تجویز کیئے تو اسوقت جمادی الاولی و اخری موسم سرما میں آئے۔ پس اب تک عرب ان دونوں مہینوں کو سردی کے شمار کرتے ہیں۔

حتی یلُفَّ علی خیشومہ الذَّنَبا	لا ینبحُ الکلبُ فیہا غیرَ واحدۃٍ

الخیشوم ثقبۃ الانف ترجمہ باعث شدت برودت کے اس شب میں کتا سوائے ایک دفعہ کے نہیں بھونکتا مگر یہ کہ اپنی ناک پر اپنی دم کو لپیٹ لے تو دوسری دفعہ بھی بھونک سکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ ہوا اسقدر سرد ہے کہ جب کتا ایک دفعہ بھونکا اور اسکی ناک کی راہ سرد ہوا اسکے گلے تک پہونچی تو فوراً اسکی آواز بیٹھ جاتی ہے مگر اس صورت میں کہ اپنی دم سے نتھنے بند کر لے اور سرد ہوا گلے تک نہ جاوے تو اسوقت دوبارہ بھی آواز نکال سکتا ہے۔

فی جانبِ البیتِ ام نبنی لہم قُبَبا	ماذا ترینَ اَنُدنیہم لاَرحُلِنا

ترجمہ تیری کیا سمجھ میں آتا ہے کہ ان کو اپنی نشستگاہوں میں گھر کے کنارے پاس لے آدیں یا ان کے لیئے جدا ڈیرے کھڑے کر دیں

من کان یکرہ ذمّاً او یقی حسبا	ادُّمل النزادَ معنیٌّ بحاجتہ

بدل من لہم باعادۃ الجار وارمل الرجل اذا انقطع زادہ والمعنی اسم مفعول من عناہ اذا قصدہ او من عناہ الامر اذا اہمہ
وقولہ من کان یکرہ موضعہ رفع کانہ قال ذلک المعنی لحاجۃ من کان کارہاً لذم الناس او صائنا لشرفہ **ترجمہ** ہم جا
ڈیرے کھڑے کریں اُس شخص کے لیئے جن کا توشۂ سفر تمام ہو چکا ہے اور وہ اپنی حاجتمندی کے سبب
مغموم ہے اور وہ ایسا عمدہ شخص ہے کہ لوگوں کی برائی یا مذمت کو برا سمجھتا ہے اور اپنی شرافت کی حفاظت
کرتا ہے۔ یعنی جبکہ ایسے عمدہ شخص پر وقت پڑے تو ہم کو اُسکی مہمانداری عمدہ طور سے کرنی چاہیئے اور
یہ بھی ہو سکتا ہے کہ معنی کا فاعل من کان ہو اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ اسکی حاجت روائی کے لیئے وہ شخص
مغموم ہے جو مذمت سے بچتا ہے اور اپنی شرافت کو بچاتا ہے۔ اور اُسکی حفاظت کرتا ہے یعنی میں

مثل المجادل کوم برکت عصبا	وقمت مستبطنا سیفی واعرض لی

معطوف علی المحذوف ای قلت لہا ذلک وقمت والاستبطان الاستخفاء واعرض بمعنی عرض والمجادل جمع مجدل
کمنبر القصر والکوم جمع کوماء وہی الناقۃ العظیمۃ السنام وبرکت الابل مشددۃ اذا قعدت علی ہیأۃ جثوہا والعصب
کصرد جمع عصبۃ بمعنی الجماعۃ منصوب علی الحالیۃ **ترجمہ** یہ میں نے کہا اور اپنی تلوار چھپائے ہوئے کھڑا ہو گیا
تاکہ اُسکو شتر دیکھ کر بدکیں نہیں۔ سو ناقہائے فربہ اور مثل محلوں کے کلاں میرے سامنے آئیں ایسے
حال میں کہ جماعت کی جماعت گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی تھیں

جلس فصادف منہ ساقہا عطبا	فصادف السیف منہا ساق متلیۃ

المتلیۃ ناقۃ یتلوہا ولدہا والجلس بالجیم مفتوحۃ الناقۃ الوثیقۃ الجسم **ترجمہ** سو اُس جماعت میں سے میری تلوار
ایک ناقہ بچہ دار جسم کی گٹھیلی کی ساق میں لگی سو اُس تلوار سے اُسکی ساق ہلاکی سے مل گئی۔

لما نعوہا لراعی سرحنا انتحبا	زیافۃ بنت زیاف مذکرۃ

ہی صفۃ متلیۃ یعنی المتبخترۃ والمذکرۃ الناقۃ الشبیہۃ بالجمل والسرح الابل الراعیۃ وانتحب بکی بالصوت **ترجمہ**
ایسی بچہ دار ناقہ جو اپنے کو بنا کر چلنے والی تھی اور اُسکا باپ بھی ایسا ہی تھا اور کلانی جسم میں شتر نر کے
مشابہ تھی۔ جب کہ ہمارے شتروں کے چرانے والے کو اُسکی خبر مرگ لوگوں نے پہنچائی تو وہ بسبب نفاست
ناقہ مذکورہ ڈہاریں مار کر رونے لگا۔

فصار جازرنا من فوقہا قتبا	امطیت جازرنا اعلی سنا سنہا

مطیۃ بعیری اذا حملتہ علی ظہرہ والسناسن جمع سنسنۃ وہو خارج فقار الظہر واعلی السنام والقتب خشب الرحل
ترجمہ میں نے اپنے قصاب کو اُسکے اونچی فقرات کمر پر سوار کر دیا یا اُسکے کوہان کی اعلیٰ جانب پر سو سوار
قصاب اُسکے اوپر چوب پالان کے موافق ہو گیا یعنی اُسکی بلندی کے سبب ذابح کا ہاتھ اُسکے کوہان
تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔ اسلیئے اسکو اُسپر سوار کر کے ذبح کرایا۔

يُنَشْنِشُ اللحمَ عنها وهي باركةٌ ۔۔۔ كما تُنَشْنِشُ كفّا قاتلٍ سَلَبا

ينشنش اے يكشف ويفرق والسلب محركة ماليسلب من المقتول ترجمہ وہ ذابح اس ناقہ کا گوشت اُس سے جدا کرتا تھا ایسے وقت میں کہ وہ گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی تھی جیساکہ ہر دو دست شخص قاتل کے مقتول کا اسباب اُس سے جدا کرتے ہیں اور بجائے مضطجعۃ کے بارکۃ اسلیئے کہا کہ عرب کی عادت تھی کہ شتر کے بیٹھے ہوئے ذبح کرنیکو لیٹے ہوئے ذبح کرنے سے بہتر سمجھتے تھے یہاں تک کہ اگر اُن کو خوف کروٹ لیجانے شتر کا ہوتا تھا تو اُسکے دونوں طرف سے اور آدمی اسکو سہارا دیئے رہتے تھے۔

وقلتُ لمّا غدَوا أوصى قعيدتَنا ۔۔۔ غدّى بَنيكِ فلن تلقيهمِ حِقَبا

غدا بمعنى اصبح والضمير للقوم والحقب جمع حقبة وهي مدة من الزمان ترجمہ اور جب کہ اُس قوم نے صبح کی تو میں نے ایسے حال میں کہ جب میں اپنی زوجہ کو وصیت کرتا تھا یہ کہا کہ تو ان مسافروں کو جو تیرے بیٹوں کے مانند ہیں طعام صبح دے کہ بعد اسکے انکو تو عرصہ دراز تک نہیں دیکھے گی۔ مسافروں کا باپ آپ کو کہا کیونکہ اسکا لقب ابو الاضياف تھا تو اُسکی بیوی اُنکی مادر ہوئی۔

أُدعى اباهم ولم أُقرَف بأمّهم ۔۔۔ وقد عَمِرتُ ولم اعرف لهم نسبا

قرفه اتهمه والفعل مجهول وعمر الرجل كسمع عاش مدة ترجمہ میں مہمانوں کا باپ پکارا جاتا ہوں حالانکہ مجھپر اُنکی مادروں کے ساتھ تہمت نہیں لگائی گئی اور بیشک میری عمر زیادہ ہوئی مگر میں انکا نسب نہیں جانتا اور باوجود انکے فرزندوں کی مانند اُنکی پرورش کرتا ہوں۔

انا ابنُ محكانَ اخوالي بنو مطرٍ ۔۔۔ انمى اليهم وكانوا معشرًا نُجُبا

بنو مطر بن شيبان رهط معن بن زائدة ترجمہ میں محکان تمیمی کا فرزند ہوں جو سخاوت میں نامور تھا اور میرے ماموں بنی مطر ہیں جنکی طرف ماں کی جانب سے میں منسوب ہوں اور یہ لوگ ہی ایک گروہ شریف ہیں۔

وقال آخر

ومستنبحٍ قال الصدى مثل قوله ۔۔۔ حضأت له نارًا لها حطب جزلُ

حضا النار اوقدها۔ والجزل الحطب الغلاظ الضخام ترجمہ اور بہت سے کتوں کو بھونکانے والے یعنی رات کو آنیوالے ہیں کہ جو اسکو سامنے سے لوٹنے والی آواز نے اُسکے قول کے موافق کہا اور اسلیئے وہ گمراہ بھٹکتا پھرتا ہے کہ میں نے اسکے لیے ایسے بلند شعلہ آگ روشن کی جسمیں موٹے لکڑ پڑے ہیں تاکہ وہ اُسکو دیکھکر میری فرودگاہ میں آجاوے۔

فقمتُ اليه مسرعًا فغنمتُه ۔۔۔ مخافةَ قومي ان يفوزوا به قبلُ

ترجمہ سو وہ جب آگ دیکھکر اُسطرف آیا تو میں اسکی استقبال کو فوراً کھڑا ہوا اور اُسکو مثل مال غنیمت کے

آخر

لے لیا اپنی قوم کے خوف کے سبب کہ وہ مجھ سے پہلے اُس پر قابو نہ پالیں کیونکہ میری تمام قوم سخی اور مہمان نواز ہے

فاوسعنی حمدًا واوسعت قریٰ ۔ وارخص بحمدٍ کان کاسبہ الاکلُ

ترجمہ سو اُسنے مجکو تعریف سے پر کر دیا اور میں نے اُسکو طعام ضیافت سے اور وہ تعریف کسقدر ارزاں ہے جسکو کھانا کھلانا کماوے یعنی بذریعہ کھلانے کے حاصل ہو۔

وقال آخر

تر کتُ ضأنی تودُّ الذئب راعیہا ۔ وانہا لا ترانی آخر الابد

انہا بالفتح معطوف علے الذئب ترجمہ میں نے اپنی بکریوں کو ایسی حالت میں چھوڑا ہے کہ وہ اسبات کی آرزومند ہیں کہ بھیڑیا اُنکا چرواہا ہو اور یہ کہ وہ کبھی مجھے نہ دیکھیں یعنی میں اُن کو ہمیشہ مہمانوں کے لیئے ذبح کرتا ہوں اسلیئے وہ میری صورت سے بیزار ہیں اور وہ میری نسبت بھیڑیئے کو زیادہ پسند کرتی ہیں وجہ اسکی شعر آیندہ میں ہے۔

الذئبُ یطرقہا فی الدھر واحدۃً ۔ وکلَّ یومٍ ترانی مُدیۃٌ بیدی

المدیۃ السکین مرفوع علے الابتداء وبیدی خبرہ وطرقہ اتاہ لیلا من غیر ترقب ترجمہ اور یہ آرزو بکریوں کو اسلیئے ہے کہ بھیڑیا اُنکے پاس حسب دستور زمانہ رات کو صرف ایک دفعہ آتا ہے اور ایک آدھ بکری کو اُٹھا لیجاتا ہے اور تو مجکو ہر روز ایسے حال میں دیکھتا ہے کہ چھری میرے ہاتھ میں ہے جس سے بیحساب بکریاں ذبح کرتا ہوں۔

وقال آخر

وما انا بالسّاعی الی ام عاصمٍ ۔ لاضربہا انّی اذًا لجھولُ

ترجمہ اور میں اپنی زوجہ ام عاصم کیطرف اس ارادہ سے نہیں بڑھتا کہ اُسکو ماروں اور اگر میں ایسا کروں تو بیشک میں اُسوقت اُکھڑ جاہل ہوں یعنی اُس کو اختیار ہے کہ گھر میں جو چاہے بندوبست کرے۔

لکِ البیتُ الّا فینۃً تحسنینہا ۔ اذا حانَ من ضیفٍ علیّ نزولُ

فیہ التفات من الغیبۃ الی الخطاب والفینۃ بالفاء وتقدیم التحتانیۃ علے النون الوقت والساعۃ ومعنی احسان الوقت اکرام الضیف فیہ بما یلیق بہ واذا بدل منہ او ظرف للاحسان وحان الشیٔ قرب وعلی متعلق بہ نزول ترجمہ گھر خاص تیرا ہے ہر وقت میں مگر اُسوقت کہ تو اُسمیں مہمانوں پر احسان کرتی ہو یعنی اُنکی خدمت گذاری میں مصروف ہو جبکہ کسی مہمان کے میرے پاس اُترنے کا وقت آپہونچے کہ اُسوقت وہ گھر مہمان کا سمجھا جاتا ہے۔

وقال بعض بنی اسد

وسوداء لا تکسی الرقاع نبیلۃٍ ۔ لہا عند قرات العشیۃ ازملُ

الواو بمعنی رب وسوداء نعت قدر وتکسی مجہول من کساہ والرقاع جمع رقعۃ وہی قطعۃ من ثوب ولا تکسی لقدر الا عند التعطل من الطبخ والنبیلۃ العظیمۃ والقرۃ بضم شدۃ البرد ویحتمل ان یکون صفۃ مضافۃ الی الموصوف والعشیۃ ...

الزوال والازم الصوت الشدید ترجمہ اور بہت سی سیاہ وکلاں دیگیں کہ ان پر کبھی صافی نہیں ڈالی جاتی
کیونکہ اُنمیں سے مہمانوں کے لیئے ہر وقت کھانا نکالا جاتا ہی ایسی ہیں کہ ان کے لیئے بوقت سردی آخر روز یا
بوقت سہ پہری سرد کے یعنی ایام قحط میں یا اُسوقت کہ مہمان اکثر آتے ہیں کھدکھداہٹ کی بڑی آواز ہے

اذا ما قریناھا قراھا تغمّمنت قِریٰ من عرانا ونزید فتفضل

استعیر القری ہہنا لطرح اللحم فی القدر وکل البیت جواب رب ترجمہ جب کہ ہم اُسکی ضیافت اُسمیں ڈالدیتے
ہیں یعنی اُسمیں پکانے کی چیز بھر دیتے ہیں تو وہ اپنی کلانی کے سبب اُن لوگوں کی ضیافت کی جو ہمارے ہاں اُترتے
ہیں ضامن ہو جاتی ہی یا اُن سے بھی زائد ہو جاتی ہے اور لوگوں نے اسطے فاضل کھانا بچتا ہی الغرض کم نہیں ہوتی۔

وقال آخر ہو حاتم وقیل عروۃ بن الورد

سلی الطارق المعتر یا اُمّ مالک اذا ما اتانی بین قدری ومجزری

المعتر المعترض السائل والمجزر موضع الذبح للشاۃ والابل ترجمہ اے میری زوجہ ام مالک تو مہمان شب
آئندہ محتاج سے جبکہ وہ میرے مطبخ اور مذبح کے درمیان آجاوے پوچھ ے۔

ایسفر وجہی انہ اول القریٰ وابذل معروفی لہ دون منکری

اسفر وجہہ اذا تخلل وبش وان بالکسر استیناف او بتقدیر اللام ترجمہ یہ کہ جب وہ میری پاس آتا ہے تو کیا میرا چہرہ
ہشاش بشاش ہو جاتا ہے کیونکہ بشاشت چہرہ کی اول ضیافت ہی اور کیا میں اُسکے لیئے اپنا احسان
خرچ کرتا ہوں نہ بری بات مثل ترشروئی وجھڑکی کے۔

وقال آخر ہو الفرزدق

وانا لمشاؤن بین رحالنا الی الضیف منا لاحف وُمنیم

اللاحف من یعطی اللحاف والمنیم من یحدثہ حتی اینام ترجمہ اور ہم بیشک اپنی فرودگاہوں میں اپنے مہمان کی
طرف بہت بڑھ کر جانیوالے ہیں کوئی تو ہم میں کا مہمانوں کو لحاف دیتا ہی اور کوئی اُن سے باتیں کر کے سلا دیتا ہے۔

فذو الحلم منا جاہل دون ضیفہ وذو الجہل منا عن اذاہ حلیم

ترجمہ سو ہم میں کا بردبار شخص اپنے مہمان سے ورے جاہل ہوتا ہے یعنی اگر کوئی اُسے ستانا چاہے تو اپنی مہمان کے عوض
سخت لڑائی مثل جاہل کے لڑتا ہے اور اسکو تکلیف سے بچاتا ہے تو گویا جاہل ہو جاتا ہے اپنے مہمان کی حمایت
کے لیئے اور ہم میں کا جاہل بھی اپنے مہمان کی تکلیف اُٹھانے میں بردبار ہے گو مہمان اُسکو ستاوے۔

وقال ابن ہرمۃ

اغشی الطریق بقبتی ورواقہا واحُلّ فی نشز الرُّبی فاقیم

آخر ہو حاتم وقیل عروۃ بن الورد

الفرزدق

ابن ہرمہ

الرواق ماحول القبة ويقال له الفسطاط والنئي بالنون فالمعنيين المرتفع ترجمہ میں راہ کو اپنے خیمہ اور اسکی قناة سے گھیر لیتا ہوں اور چھپا لیتا ہوں یعنی راہوں پر اترتا ہوں تاکہ مسافروں کی دعوت کروں اور ٹیلوں کی بلند جگہ پر اترتا ہوں اور قیام کرتا ہوں تاکہ حسب عادت عرب آگ وہاں روشن کر کے اطراف وجوانب سے مہمانوں کو اپنے پاس بلاؤں

اِنَّ امرأ جعل الطريق لبيته	طُنبًا وانكر حقه لَلَئيم

الطريق منصوب بنزع الخافض اے علی الطريق والمنصوب حقه للطريق ترجمہ بیشک وہ شخص جس نے اپنے خیمہ کی رسیاں راہ میں گاڑیں یعنی راہ میں خیمہ زن ہوا اور رستے یا راہ کے حق یعنی مہمان نوازی کو نہ جانا وہ یقینا بخیل و ناکس و کمینہ ہے -

وقال آخر

ومستنبحٍ تستكشط الريح ثوبه	ليسقط عنه وهو بالثوب معصم
عوى في سواد الليل بعد اعتسافه	لينبح كلب او ليفزع نوّم

كشط واستكشط بمعنى وهو السلخ دعوى كلب صاح بصوته والجملة جواب رب والاعتساف الضلالة عن الطريق ترجمہ اور بہت کتے بھونکانیوالے یا مثل کتوں کے بھونکنے والے ہیں کہ ہوا اپنے زور کے سبب اسکا لباس کھولے دیتی ہے تاکہ اسکے کپڑے اسکے پاس سے گر پڑیں اور وہ اپنے کپڑوں کو تھامنے والا ہے جو رات کی اندھیری میں بعد اپنے راہ بھول جانیکے کتے کی طرح اس غرض سے ہونکتا کہ اسکے جواب میں کوئی کتا ہونکے یا کوئی سونیوالا اسکی آواز سے گھبرا کر اٹھ کھڑا ہو اور اسکو جواب دے یا آگ جلادے -

فجاوبه مستسمع الصوت للقرى	له عند اتيان المهبّين مطعم

اراد بمستمع الصوت الكلب وهو المتيقظ واراد بهم الاضياف ترجمہ سو ایسی آواز کے سننے والے یعنی کتے نے اسکو دعوت کے لیئے جواب دیا اور اسکو طلب کیا کیونکہ اس کو بوقت مہمانوں کے آنیکے کھانا بکثرت ملتا ہے بسبب ذبح شتران دعوت کے

يكاد اذا ما ابصر الضيف مقبلا	يكلمه من حبه وهو اعجم

ترجمہ جب کہ وہ کتا مہمانوں کو آتا دیکھتا ہے تو قریب ہے کہ اپنی محبت کے سبب اس سے بول پڑے باوجودیکہ وہ بے زبان ہے یعنی وہ کتا سخت مہمان دوست ہے -

وقال سالم بن قحفان العنبری

ومن خبر هذه الابيات ان سالم بن قحفان اتاه اخو امرأته فاعطاه بعيرا من ابله وقال للامرأة هاتي حبلا يقرن به اعطيناه الى بعيره ثم اعطاه بعيرا آخر وقال هاتي حبلا ثم اعطاه ثالثا فقال هاتي حبلا فقالت ما بقي عندي حبل فقال على الجمال وعليك الحبال فرمت اليه خمارها وقالت اجعله حبلا فانشد

لا تعذليني في العطاء ويسّري	لكل بعير جاء طالبه حبلا

سیرہ حیاۃ **ترجمہ** تو مجھ کو بخشش کے معاملہ میں ملامت مت کر اور جس شتر کا طالب میرے پاس آوے اُس کے لئے رسی تیار کر لے

فانی لا تبکی علیّ افالها	اذا شبعت من روض اوطانها بقلا

الافال جمع افیل وھو الصغیر من اولاد الابل و بقلا منصوب بنزع الخافض ای من بقل **ترجمہ** اور یہ لیئے ہی کہ جب میں مر جاؤنگا تو مجھ پر بچہ ہائے شتر جبکہ وہ اپنے وطنوں کی گھاس سے پیٹ بھر لیں گے نہیں روئیں گے کیونکہ وہ بہائم ہیں پس اُن پر رحم کرنا بے موقع ہے یا یہ کہ میرے مرنے پر وہ خوش ہونگے کہ ہر روز کے ذبح سے بچ گئے۔

فلم ار مثل الابل لا لمقتنی	ولا مثل ایام الحقوق لها سُبلا

المقتنی المدخر ای من یدخر الذکر الجمیل او المال و ایام الحقوق ایام قری الاضیاف وحمل الدیات والدیون **ترجمہ** کیونکہ میں نے شتر کے کوئی مال ذکر جمیل کے ذخیرہ کرنیوالے یا مال جمع کرنیوالے کے لئے نہیں دیکھا اور نہ مثل اُن روزوں کے جن میں مہمانوں کے حق ادا کئے جاویں صرف کی عمدہ راہیں دیکھیں یعنی شتر سے بہتر کوئی مال اور حق مہمانوں کے ادا کرنے سے کوئی کام اچھا نہیں ہے۔

فاجابتہ امراتہ

حلفت یمینا یا ابن قحفان بالذی	تکفل بالارزاق فی السھل والجبل
تزال حبالٌ محصداتٌ اعدّھا	لها ما مشی منها علی خفّہ جمل

تزال بحذف لا النافیۃ والمحصد اسم مفعول الحبل المحکم الشدید **ترجمہ** اے ابن قحفان میں نے اُس خدا کی قسم کھائی ہے جو بندوں کے رزقوں کا میدانوں اور پہاڑوں میں ضامن ہے کہ میں آیندہ ہمیشہ مضبوط رسیاں شتروں کیلئے تیار کروں گی جب تلک کہ کوئی شتر اپنے موزے پر چلے یعنی ہمیشہ۔

فاعط ولا تبخل لمن جاء طالبا	فعندی لها خطمٌ وقد زاحت العلل

الخطم جمع خطام و زاحت زالت والعلل الموانع **ترجمہ** سو تو اُس شخص کو جو تجھ سے شتر مانگنے آوے شتر بخش اور بخل مت کر کیونکہ میرے پاس اُن کی مہاریں موجود ہیں اور روکنے والی چیزیں یعنی بخل وغیرہ میری طبیعت سے دور ہو گئیں۔

وقال آخر

الا تریْن وقد قطّعتنی عذلا	ماذا من البعد بین البخل والجود

ترجمہ اور میری بی بی تو کیا نہیں دیکھتی کہ بخل و سخاوت میں کسقدر فرق عظیم ہے حالانکہ تو نے سخاوت پر ملامت کر کے میرے ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے ہیں۔

الّا یکن ورقی غضّا اراح بہ	للمعتفین فانی لیّن العود

الورق کنایۃ عن المال والغض الطری اراح اطلب والارتیاح التکلم من راح للمعروف اذا اخذتہ راحۃ بہ الی ارتاح بہ **ترجمہ** اگر میرا مال سائلوں کیلئے ایسا تازہ و ہرا نہ ہو جسکو فقیروں کو دیکر راحت پاؤں تو اس صورت میں بھی بیشک ذلیل

وضعیف مثل شاخ نرم کے ہونگے۔

وقال قیس بن عاصم المنقریؓ

ہو اصحابی جلیل و جواد کریم و سید مطاع فی الجاہلیۃ والاسلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دَنَسٌ یُفَنِّدُہٗ وَلَا أَفْنُ	إِنِّی امْرُؤٌ لَا یَعْتَرِی خُلُقِی

فندہ نسبہ الی الفند وہو سوء الفہم و فساد العقل والافن بالفتح ضعف العقل ترجمہ بیشک میں ایسا مرد ہوں کہ میری عادت و خو کو ایسی ناقص و میلی بات پیش نہیں آتی جو مجکو بیوقوفی کیطرف منسوب کرے اور نہ کم عقلی عارض ہوتی ہے۔

وَالْغُصْنُ یَنْبُتُ حَوْلَہُ الْغُصُنُ	مِنْ مُنْقِرٍ فِی بَیْتِ مَکْرُمَۃٍ

ترجمہ میں بنی منقر سے خانہ شرف و عزت میں ہوں اور شاخ کے گرد اسی قسم کی شاخ جمتی ہے یعنی جیسے میرے بزرگ اچھے تھے ایسا ہی میں ہوں۔

بِیضُ الْوُجُوہِ مَصَاقِعٌ لُسُنُ	خُطَبَاءُ حِینَ یَقُومُ قَائِلُہُمْ

خطیب مسقع بلیغ جہیر الصوت و اللسن جمع السن وہو من یتکلم بکلام فصیح ترجمہ وہ لوگ بڑے گویا ہیں جبکہ ان میں کا کوئی بولنے والا کسی مجلس میں گفتگو کرنے کھڑا ہو اور سفید رنگ یعنی شریف و کریم بلیغ و فصیح زبان آور ہیں۔

وَہُمْ لِحِفْظِ جِوَارِہِمْ فُطُنُ	لَا یَفْطِنُونَ لِعَیْبِ جَارِہِمُ

ترجمہ وہ لوگ اپنے ہمسایہ کے عیب کی خبر نہیں رکھتے اور وہ لوگ واسطے حفاظت حق اپنے ہمسایگی کے بڑے ہوشیار و خبر دار ہیں۔

وقال ابن عنقاء الفزاریؒ

ومن خبر ہذہ الابیات ان عمیلۃ الفزاری مر علی ابن عنقاء وہو یحیش لغنمہ وقیل یخضر البقول فقال مالک صرت الی ہذہ الحالۃ فقال ابن عنقاء تغیر الزمان و تعذر الاخوان و ضمن لمثالک بما معہم فقال عمیلۃ لا جرم واللہ لا تطلع الشمس غدا الا وانت کاحدنا وکان عمیلۃ غلاما حین بقل وجہہ فبات ابن عنقاء یتململ علی فراشہ لا یاخذہ النوم اشتغالا بما قال لہ عمیلۃ فقالت لہ امرأتہ ما شانک فاخبرہا فقالت قد خرفت وذہب عقلک حتی تعلق نفسک بکلام غلام حدیث السن فبینا ہی ترا جعہ الکلام اذ اقبل علیہم کاللیل من ابل و غنم و خیل و اذا عمیلۃ قد وقف علیہ فقال یا ابن عنقاء اخرج الی فخرج الیہ فقال لہ مالی اجمع ہلم نقتسمہ فقاسمہ خیلہ وابلہ وغنمہ وجاریۃ جاریۃ وغلاما غلاما فقال یدحہ

حَالِی کَمَا جَہَرْ	رَآنِی عَلَی مَا بِی عُمَیْلَۃُ فَاشْتَکَی

ترجمہ عمیلہ نے مجکو اُس سختی میں دیکھا جو مجھپر گذر رہی تھی تو اُس نے میرے حال کا شکوہ اپنے مال سے کیا ظاہر و باطن یکساں مال سے شکوہ کرنا مجاز ہے اور مراد یہ ہے کہ اُسنے اپنے مال کیطرف میرے اصلاح حال کے لیئے رجوع کیا۔ نہ دل سے نہ منافقانہ کہ ظاہر کچھہ ہو اور باطن اور کچھہ ہو۔

دعانی فاسانی ولو ضنّ لم الم ... علیٰ حین لا بدوٌ یرجیّ ولا حضرٌ

ترجمہ اُسنے مجکو بلایا اور اپنے مال سے میری غم خواری کی اور اگر وہ مجھہ سے اپنے مال پر بخل کرتا تو میں اُس کو ایسے وقت میں کچھہ ملامت نکرتا جب کہ نہ دیہاتی سے کچھہ امید کیجاتی ہے اور نہ شہری سے۔

غلامٌ رماہُ اللہُ و بالخیر یافعًا ... لہ سیمیاءٌ لا تشقُ علی البصر

الغلام الشاب الذی طرّ شاربہ ویقال رماہ الیہ بالخیر اذا اعطاہ خیرو القاہ الیہ والیافع الشاب الناعم والسیمیاء الجمال وشق علیہ شقلہ ترجمہ وہ نوجوان ہی کہ خدا نے اسکو غیب سے دفعۃً بھلائی پہونچائی جب کہ وہ نوجوان تھا اُسکے چہرہ پر ایک جمالی نور ہی جس کا دیکھنا آنکھہ کو بھاری نہیں معلوم ہوتا بلکہ دیکھنے والے کو ایک لطف و مزہ آتا ہے۔

کانّ الثریّا علّقت فی جبینہ ... وفی خدّہ الشعریٰ وفی وجہہ القمر

ترجمہ وہ ایسا خوبصورت ہے کہ گویا ثریا اُسکی پیشانی پر لٹکا یا گیا ہی اور اُسکے رخسارے پر شعریٰ اور چہرہ پر چاند

اذا قیلت العوراءُ اغضیٰ کانہ ... ذلیلٌ بلا ذلٍّ ولو شاء لانتصر

العوراء الکلمۃ القبیحۃ ترجمہ جبکہ اسکے حق میں کوئی فحش کلمہ کہا جاوے تو وہ چشم پوشی کرجاتا ہی اور کچھہ اُسکا انتقام نہیں لیتا گویا وہ بلا ذلت کے ذلیل ہی اور اگر وہ چاہی تو بدلہ لے لے مگر وہ بعد قدرت کے عفو عمل میں لاتا ہے۔

ولما رای المجد استعیرت ثیابہ ... تردّیٰ رداءً واسع الذیل و ائتزر

کنی باستعارۃ ثیاب المجد عن دوام تغیرہ عدم ثباتہ ترجمہ اور جب اُسنے دیکھا کہ لباس شرف و عزت مستعار و ناپایدار ہے تو اُسنے ایک چادر وسیع دراز پہن لی اور ایسا ہی تہمد بنالیا یعنی ایسی وسیع سخاوت کی جسکی نیکنامی ہمیشہ باقی رہی۔

فقلت لہ خیرا واثنیت فعلہ ... واوفاک ما اسدیت ذمّ او شکر

اسدا قدمہ واوفاہ اعطاہ وافیا ترجمہ سو میں نے بعوض اُسکی عطا کے اُس کو کلمۃ الخیر کہا اور اُسکے کام کی تعریف کی اور اے مخاطب حال یہ ہے کہ جسنے تیری مذمت کی یا تیرا شکر کیا تو اُسنے اُس چیز کا جو تیری طرف سے اُس تلک سابق پہونچ چکی ہی پورا عوض دیا الغرض چونکہ ممدوح نے میرے ساتھہ بھلائی کی اسلیئے میں نے اُسکی پوری تعریف کی۔

وقال آخر

ہو عبد اللہ بن الزبیر الاسدی یمدح عمرو بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ وقیل غیرہ

ساشکر عمروًا ان تراخت منیّتی ... ایادیَ لم تمنن وان ہی جلّت

ایادی جمع اید وہو جمع ید بمعنی النعمۃ والمن القطع والمنۃ ترجمہ اگر میری موت نے مجکو کچھہ مہلت دی تو اب میں عنقریب عمرو کا اُن نعمتوں کے بدلے جو باوجود اپنی کلانی کے منقطع نہیں ہوئیں یا اُنکی بابت احسان نہیں رکھا گیا شکر کرونگا۔

فتیً غیر محجوب الغنیٰ عن صدیقہ ... ولا مظہر الشکویٰ اذا النعل زلّت

زلۃ النعل کنایہ از تغیر الحال الی البوس والشدۃ ترجمہ وہ ایسا سخی جوان ہی کہ اپنی خوشحالی اور دولت کو اپنے

دوست سے نہیں روکتا بلکہ اُس کو دیتا ہے اور نہ شکوہ ظاہر کرتا ہے جب کہ اُسکی حالت تونگری سے افلاس کیطرف آجاوے۔

رأى خلّتي من حيث يخفى مكانها	فكانت قذى عينيه حتّى تجلّت

الخلة الفقر والحاجة وتجلّى الامر انكشف ترجمہ اُسنے میری فقر اور احتیاج کو اُسجگہ سے دیکھا جہاں اُسکا ہونا مخفی تھا سو میری حاجت اسکی دونوں آنکھوں کا کنک ہوگئی یہاں تلک کہ وہ جاتی رہی پوشیدہ حاجت و فقر سے یہ مراد ہے کہ شاعر ممدوح سے باتیں کررہا تھا اتفاقاً اُسکے کرتے کی آستین اُسکے اور لباس کے تلے پھٹی ہوئی ممدوح کی نظر پڑگئی جب وہ اپنے گھر گیا تو ممدوح نے اُس کے پاس دس ہزار درہم اور سو تھان بھیجدیئے۔

وقال رجل من بهراء واسمه فدكي

بهراء ابن عمرو بطن من قضاعة وهن خبر هذه الابيات ان الفدكي هذا كان مجاور النبي عتاب فاغار على ابله خنفش بن معبد التغلبي كان علقمة بن سيف لعتابي غائبا فسعى علقمة في ان يرد خنفش ابله فلما لم يتيسير له ذلك لاسباب اُخر اعطى الفدكي مائة بعير من ماله وقال خذها مالك فاخذوا انشد

ان اجز علقمة بن سيف سعيه	لا اجزه ببلاء يوم واحد

البلاء الاحسان ترجمہ اگر میں علقمہ بن سیف کو اُسکی اُس کوشش کا عوض دوں جو اُسنے میرے معاملہ میں کی ہے تو اُسکے ایک روز کے احسان و نعمت کا بھی عوض نہیں لیکوں گا چہ جائیکہ اُسکے تمام احسانوں کا۔

لاحبّني حبّ الصبيّ ورمّني	رمّ الهديّ الى الغنيّ الواجد

اللام جواب قسم مقدر ورمّه اصلحه والهدي العروس او كل ما يهدى والواجد صاحب الوجد والسعة ترجمہ اُسنے بخدا مجکو ایسا دوست رکھا ہے جیسے بچہ کو ماں باپ پیار کو دوست رکھتے ہیں اور میرے حال کی ایسی درستی کی ہے جیسے دلہن والے بوقت رخصت درستی کرتے ہیں یا ایسی کہ جیسے ہدیہ بھیجنے والا اپنا تحفہ بنا سنوار کر مقدور والے خوشحال کے پاس بھیجتا ہے۔

واجابني يوم الصراخ بهجمة	مائة تشق على عصيّ الزائد

الصراخ صوت الاستغاثة والهجمة ما بين السبعين الى المائة ومائة تفسير له وتشق عليه عليه العصي جمع العصا والذائد بالذال المعجمة من يدفع الابل عن الحوض ترجمہ اور اُسنے بروز داد خواہی مجکو ایسے سو شتر کیسا تھ جواب دیا جو حوض سے روکنے والی کی چوبدستیوں پر بسبب اپنی کثرت اور قوت کے غالب آویں اور اُسکے روکنے سے نہ رکیں۔

ولقد نضحت ملیلتي فتمشّت	عن آل عتاب بماء بارد

نضح العطش سكنه والمليلة الحرارة المستكنة في العظام وتمشّت بردة ترجمہ اور بخدا میں نے اپنی حرارت باطنی کو آب سرد سے جو منجانب آل عتاب تھا بجھایا اور وہ بجھ گئی یعنی میری طلب خاطر خواہ پوری ہوگئی۔

وقال ابو زیاد الاعرابی الکلابیؒ

له نار تشب علی ایفاع	اذا النیران البست القناعا

تشب بمعنی توقد الیفاع المکان المرتفع والقناع مایستر راس المراءة ترجمہ اُسکی یعنی ممدوح کی ایسی آگ ہی جو مقامات بلند پر جلائی جاتی ہے تاکہ مسافر دور سے دیکھکر اُسکے مہمان ہوں جب کہ اور لوگوں کی آگیں مہمانوں سے چھپائی جاویں یعنی قحط میں۔

ولم یک اکثر الفتیان مالا	ولکن کان ارحبهم ذراعا

الرحب السعة والذراع الید ترجمہ وہ شخص اور جوانمردوں سی بلحاظ مال زیادہ نہیں ہے مگر اُن سے دراز دستی اور سخاوت میں زیادہ ہے

وقال العرندس

هو کلابی یمدح بنی عمرو الغنویین وکان ابو عبیدة اذا انشد هذا یقول هذا والله مُحال کلابی یمدح غنویا۔

هینون لینون ایسار ذوو کرم	سوّاس مکرمة ابناء ایسار

الهین مخفف الهین من الهون دون الهوان واللین مخفف اللین والایسار جمع یسیر محرکة وهو الموفق للخیر والقوم المجتمع علی المیسر ویکنی به عن الجواد والسواس جمع سائس بمعنی رائض الخیل ترجمہ وہ لوگ نرم مزاج نیک خو نیکی کی توفیق یافتہ یا سخی صاحب کرم عمدہ کاموں کے درست کرنیوالے سخیوں کے بیٹے ہیں۔

ان یسالوا الحق یعطوه وان خبروا	فی الجهد ادرک منهم طیب اخبار

ترجمہ اگر وہ لوگ عمدہ امر مثل ضیافت مہمان واداے دیات کی درخواست کیے جاویں تو اُس حق کو بے تکلف دیتے ہیں اور اگر سختی وشدت میں اُنکا امتحان کیا جاوے تو اُن کی عمدہ اور اچھی خبریں سنی جاتی ہیں یعنی ثابت قدم رہتے ہیں۔

وان تودّدتهم لانوا وان شُهموا	کشفت اذمار شر غیر اشرار

شهمه فلان اذا فزعه الفعل مجهول والاذمار جمع ذمر بالذال المعجمة الجری الشجاع والشر الحرب ترجمہ اور اگر تو ان سے دوستی کا طالب ہو تو نرم خو ہو جاویں اور جو وہ ڈرائے جاویں تو تو ان کو بہادران جنگ غیر شریر خوب ظاہر دیکھے گا۔ غیر شریر کے یہ معنی کہ طالب عفو کا قصور معاف کر دیتے ہیں ڈھیٹھ نہیں ہیں۔

فیهم ومنهم یعدّ المجد متلدا	ولا یعد نثا خزی ولا عار

نثا بالنون فالمثلثة ما اخبر عن الرجل من شر او خیر ترجمہ شرف ومجد قدیم انہیں میں اور انہیں سے شمار کیجاتی ہے اور خبر رسوائی اور عار کی اُن میں اور اُن سے نہیں شمار کیجاتی ہے یعنی یہ کام اُن کے لائق نہیں ہے

لا ینطقون عن الفحشاء ان نطقوا	ولا یمارون ان ماروا باکثار

ترجمہ اگر وہ کسی مجمع میں گفتگو کرتے ہیں تو وہ واہیات نہیں بکتے بلکہ معقول گفتگو کرتے ہیں اور اگر اپنے ہمسروں سے جھگڑتے ہیں تو زیادہ نہیں جھگڑتے یعنی لیچڑ نہیں ہیں۔

من تلق منہم تقل لاقیت سیدہم	مثل النجوم التی یسری بہا الساری

ترجمہ جب کہ تو اُن میں سے کسی سے ملے تو تو یہ کہے کہ میں اُن کے سردار سے ملا کیونکہ انہیں ہر ایک لیاقت سرداری رکھتا ہے وہ لوگ ان ستاروں کی مانند ہیں جنکی روشنی میں رات کو سفر کرنیوالا چلتا ہے۔

وقال آخر

رهنت یدی بالعجز عن شکر برہ	وما فوق شکری للشکور مزید

ترجمہ- میں اُسکے احسان کے شکر سے عاجز ہوگیا اور اس لیئے میں نے اپنا ہاتھ عجز کے پاس ہمیشہ کو رہن کر دیا اور حال یہ ہیکہ میری شکرگذاری سے زیادہ کوئی شکرگذار شکر ادا نہیں کرسکتا مگر با اینہمہ اداے شکر سے عاجز ہوگیا۔

ولو ان شیئا یستطاع استطعتہ	ولکن ما لا یستطاع شدید

ترجمہ- وہ شکرگذاری اگر ایسی شے ہوتی جسپر قابو ہو سکتا تو میں ضرور قابو پا لیتا مگر کیا کیجیے کہ جو چیز قدرت وطاقت سے باہر ہے اُسپر قدرت پانا سخت دشوار ہے۔ خلاصہ یہ ہیکہ انکا شکر میری طاقت سے باہر ہے۔

وقال الحسین بن مطیر الاسدی

لہ یوم بؤس فیہ للناس ابؤس	ویوم نعیم فیہ للناس انعم

الابؤس جمع بوس والانعم جمع نعیم ترجمہ- ممدوح کے لیئے اسکے دشمنوں کے حق میں ایک دن سختی اور مصیبت کا ہے جسمیں دشمنوں کے لیئے سختیاں ہیں اور ایک روز بخشش کا ہے جسمیں خیرخواہ لوگوں کے لیئے نعمتیں ہیں۔

فیمطر یوم الجود من کفہ الندی	ویمطر یوم الباس من کفہ الدم

ترجمہ- سو بروز عطا اُسکی ہتھیلی سے بخشش برستی ہے اور بروز جنگ اُسکی ہتھیلی سے دشمنوں کا خون برستا ہے۔

ولو ان یوم الباس خلی عقابہ	علی الناس لم یصبح علی الارض مجرم

ترجمہ اور اگر بروز جنگ دشمنوں پر اپنا عذاب چھوڑ دے تو روئے زمین پر کوئی گنہگار باقی نہ رہے سب ہلاک ہوجاویں

ولو ان یوم الجود خلی یمینہ	علی الناس لم یصبح علی الارض معدم

ترجمہ اور اگر بروز عطا خیرخواہ لوگوں پر اپنا دست راست چھوڑ دے تو روئے زمین پر کوئی محتاج نہ رہے سب تونگر ہوجاویں۔

وقال ابو الطمحان القینی واسمہ شرقی بن حنظلة

اذا قیل ایّ الناسِ خیرٌ قبیلۃً ۔۔۔ واصبرُ یوماً لا تواری کواکبُہ

ظہور الکواکب فی الیوم کنایۃ عن الشدۃ ترجمہ جب کہ یہ کہا جاوے کہ کون لوگ ازروی قبیلہ بہتر ہیں اور کون لوگ اُس روز میں جسکی ستارے پوشیدہ نہ ہوں سختیوں پر زیادہ صابر ہیں دن کو تارے نظر آنیکے یہ معنی ہیں کہ جب بروز جنگ گھوڑوں کے سموں سے غبار بکثرت اُڑے اور آفتاب اُسمیں چھپجاوے تو بسبب تاریکی کے ستارے نظر آنے لگیں جیسا تیرگی شب میں معلوم ہوتے ہیں اور عموماً مراد سختی و مصیبت سے لیجاتی ہے۔ قال قائلہم ۔ دو شب تار سے تشبیہ ہمارے دن کو ۔ تیرگی ہے کہ نظر آتے ہیں تارے دن کو

فانّ بنی لام بن عمرو اَرُومۃٌ ۔۔۔ سَمَت فوقَ صَعبٍ لا تنالُ مراقبُہ

الارومۃ الاصل والمراقب مواقع النظر الی العدو وتکون مرتفعۃ لامحالۃ ترجمہ جب کہ یہ امر پوچھا جاوے کہ بلحاظ قبیلہ و صبر کے کون لوگ افضل ہیں تو یوں جواب دیا جاویگا کہ بیشک بنی لام بن عمرو ایسے عمدہ اصل و نسل کے ہیں کہ وہ ایسے کوہ پر چڑھ گئی ہیں جسکی بلندیوں پر پہنچا نہیں جاسکتا یعنی وہ سب سے اشرف ہیں۔

اضاءت لہم احسابُہم ووجوہہم ۔۔۔ دُجی اللیلِ حتی نظّم الجزعَ ثاقبُہ

الدجی الظلمۃ مفعول اضاءت والثاقب من ثقبہ اذا خرقہ بخرق نافذ ۔ والمجرور للجزع وہو الخرز الیمانی فیہ سواد و بیاض ترجمہ اُن کے اچھے کاموں اور روشن چہروں نے اُنکی تاریکی شب کو روشن کر دیا ہے یہاں تک کہ یمانی پوتوں کے بیندھنے والے نے اُس روشنی میں ان کو لڑی میں پرو لیا۔

لہُم مجلسٌ لا یحصرون عن الندی ۔۔۔ اذا طالب المعروف اجدب راکبہ

حصر عنہ کفرح اذا امتنع ۔ وضمیر المجلس مع جارہ اعنی فیہ محذوف واجدب الرجل اذا اصابہ الجدب ای القحط ورکبہ تبعہ و ذہب علی اثرہ والمجرور لطالب المعروف ترجمہ اُن کے لئے ایک مجلس ہے کہ جسمیں سخاوت سے نہیں رکتی جب کہ احسان و ضیافت کا طالب قحط میں مبتلا ہو جاوے یعنی اُنکی سخاوت ایام قحط میں بھی جاری رہتی ہے۔

وما زال منہم حیث کان مسوّدٌ ۔۔۔ تسیر المنایا حیث سارت مواکبُہ

کان تامۃ وسوّدہ جعلہ سیدا والموکب الجماعۃ رکباناً او مشاۃً والجملۃ خبر ما زال ترجمہ اور ان میں کا سردار جہاں ہو ہمیشہ اسطرح رہتا ہے کہ جس جگہ اُسکے لشکر جاویں تو موتیں دشمنوں کی اُنکے ساتھ چلتی ہیں یعنی ہمیشہ اپنے دشمنوں کو اون میں کا سردار قتل کرتا رہتا ہے۔

وقال آخر

یا ایہا المتمنّی ان یکون فتیً ۔۔۔ مثلَ ابن زیدٍ لقد خلّی لک السُّبُلا

ترجمہ اے وہ شخص جو اس امر کی آرزو کرتا ہے کہ وہ ابن زید کی مانند سخی اور جوان مرد ہو تو اُس سے یعنی ابن زید نے تیرے لیے راہیں حصول نیکنامی کی چھوڑ دیں ہیں خلاصہ یہ کہ اُسنے نیکنامی کی سڑک تیار کر دی ہے تو بھی اُسپر چل۔ نیکنام ہو جاویگا۔

اُعُدُ دنظائرَ اخلاقِ عُدِّن له ۔۔۔ هل سَبَّ من احدٍ وسُبَّ او بخلا

ترجمہ چونکہ عادتیں کہ اُسکی شمار کیجاتی ہیں اپنے میں اُنکی مثل شمار کرا ور دیکھہ کہ ان میں سے تجھہ میں کون کون ہیں کیا اسنے کیسکو کبھی گالی دی ہی یا وہ گالی دیا گیا ہے یعنی اسکو کبھی کسی نے گالی دی ہی یا اسنے کسی کیساتھ بخل کیا ہے۔

ان تُنفِقِ المالَ او تُكَلَّفُ مساعِيَهُ ۔۔۔ يصعُبْ عليكَ وتفعل دون ما فعلا

تکلف مجہول من کلفہ بمعنی کلفہ ترجمہ اگر تو اپنا مال خرچ کریگا یا اُسکی سی کوششوں کی تحصیل حسنات میں تجکو تکلیف دیجاویگی تو یہ دونوں امر تجہپر سخت دشوار ہونگی ہاں اُس سے کم نیکی کے کام کر تا رہ اُس جیسے یا زیادہ تو ممکن ہی نہیں۔

لو يُبعَثُ الناس ادناهم وابعدُهم ۔۔۔ في ساحةِ الارضِ حتّے يحوثلا الابلا
كي يطلبوا فوق ظهر الارضِ لم يجدوا ۔۔۔ مِثلَ الذی غيّبوا فی بطنه رجلا

حرث البعیر ہزلہ فی الاسفار ترجمہ اگر تمام آدمی نزدیک اور دور کے سطح زمین پر اُبھارے اور برانگیختہ کئی جاویں اور یہاں تلک چلیں کہ وہ اپنی شتر چلتے چلتے لاغر کردیں اس مطلب کے لیئے کہ روی زمین پر اس جیسا آدمی ڈہونڈیں تو مثل اُس شخص کے جس کو زمین کے شکم میں غائب کردیا ہی یعنی دفن کردیا ہی کوئی مرد نہ پاوینگے۔

وقال آخر يمدح بني صُريم من تميم

لم ار معشرا كبني صُريم ۔۔۔ تَضُمُّهُمُ التهائمُ والنجودُ

لغہ جمعہ۔ والتہامۃ الارض المنخفضۃ خلاف النجد ترجمہ اور میں نے کوئی گروہ مثل بنی صریم کی نہیں دیکھی کہ اُن کو کھادر اور بانگر بسبب اُنکی قوت اور کثرت کے اکٹھا کرتے ہیں یعنی تمام کھادر اور بانگر میں وہ لوگ موجود ہیں۔

اَجَلَّ جلالةً واعزَّ فقدًا ۔۔۔ واقضٰى للحقوق وهم قعودُ
واكثرَ ناشيًا مخراقَ حربٍ ۔۔۔ يُعينُ على السيادة او يسودُ

اعزّ بمعنی صعب یقال ہو عزیز الفقدان اذا كان فقدانہ شاقا علی الناس لکرمہ والناشئ الشاب والمخراق المتصرف فی الامور ترجمہ میں نے کوئی اُنکی مانند نہیں دیکھا کہ شان وجاہ میں اُن سے بڑا ہوا اور اُسکا جاتا رہنا زیادہ شاق ہوئے اور گران معلوم ہو اور اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے تمام حق مساکین اور اقارب کے بخوبی ادا کرے اور جسمیں جوان لڑائی کے واقفکار اور اُسمیں تصرف کرنیوالے زیادہ ہوں کہ اور سرداروں کے اُنکی سرداری میں مددگار ہو یا خود سرداری کرے

وقال شقران مولى سلامان من قضاعة

لو كنتُ مولى قيسِ عيلانَ لم تجد ۔۔۔ عَلَيَّ لانسانٍ مِنَ الناسِ درهما

ترجمہ اگر میں قیس بن عیلان کا غلام آزاد کردہ ہوتا تو مجھپر کسی آدمی کا ایک درہم بھی قرض نہ دیکھتا کیونکہ وہ

لوگ اپنے مولی کیطرف سے قرض ادا نہیں کرتی پس اس صورت میں کسی سے قرض لیکر قرضدار نہوتا۔

ولکنني مولی قضاعة کلہا — فلست ابالی ان ادین وتغرما

ترجمہ مگر میں تو سارے بنی قضاعہ کا بندہ آزاد ہوں تو اب مجکو اسبات کی کچھہ پرواہ نہیں ہے کہ میں قرض لوں اور وہ میری طرف سے ادا کریں۔

اولئک قومی بارک اللہ فیہم — علی کل حال ما اعف واکرما

ترجمہ وہی لوگ میری قوم ہے اللہ ان میں برکت کرے وہ لوگ ہر حال میں خوشحالی اور تنگی سے کسقدر بے عیب اور سخی ہیں کہ جسکا بیان نہیں ہوسکتا۔

ثقال الجفان والحلوم رحاہم — رحا الماء یکتالون کیلا عذمذما

العذمذم الکثیر الجزاف ترجمہ ان لوگوں کے کٹھرے اور عقول بھاری ہیں یعنی ان کے ظروف طعام کھانوں سے جو مہمانوں کو کہلاتے ہیں پر ہیں اور عقلوں میں ہیبتیں اور بھاری بھرکم ان کے ہاتھ چکیاں پن چکیوں کے مانند ہیں جو بہت آٹا پیستی ہیں یعنی بڑی سخی ہیں کہ لوگوں کو کھانے کے پیمانے اٹکل ہی سے مفت دیتی ہیں یعنی اسکی کچھہ قدر نہیں کرتے۔

جفاۃ المحز لا یصیبون مفصلا — ولا یاکلون اللحم الا تخذما

جفا عنہ اذ البعد۔ والمحز القطع۔ والتخذم من الخذم بالمعجمتین وہو سرعۃ القطع واراد بہ القطع بالسکاکین ترجمہ وہ لوگ گوشت کاٹنے سے دور رہنے والے ہیں اور مذبوح کے جوڑوں کو اپنے ہاتھ سے جدا نہیں کرتے بسبب کثرت خدام کی اور اپنے دستار خوانوں پر گوشت چھریوں سے کاٹ کر کھاتے ہیں نہ دانتوں سے یعنی اہل تکلف و باتمیز ہیں

وقال ابو دہبل الجمحی

ان البیوت معادن فنجارہ — ذہب وکل بیوتہ ضخم

اراد بالبیوت القبائل۔ والنجار کالکتاب الاصل ترجمہ لوگوں کے خاندان کانیں ہیں مثل سونے و چاندی کی کانوں کے۔ سو میرے ممدوح کی اصل مانند سونے کی کان کے ہے یا مانند سونے کے ہے اور اسکے دادھیال اور ننھیال کے تمام خاندان بڑے اور بزرگ ہیں یعنی وہ نجیب الطرفین ہیں۔

عقم النساء فما یلدن شبیہہ — ان النساء بمثلہ عقم

ترجمہ تمام عورتیں بانجھ ہوگئیں وہ ایسا بزرگ شخص نہیں جنتیں اور اسمیں شک نہیں کہ عورتیں ایسے شخص کے جننے سے بانجھ ہیں۔

متہلل بنعم بلا متباعد — سیان منہ الوفر والعدم

تہلل قسم وفرح والباء فی بلا بمعنی عن والوفر الغناء والعدم الفقر ترجمہ وہ ہاں کے کہنے سے خوش اور نہیں کے

کہنے سے دور ہی اور اُسکے نزدیک تونگری اور فقیری برابر ہیں یعنی عالی ہمت ہے

نزرُ الکلامِ من الحیاءِ تخالہ	ضِمْناً ولیس بجسمہ سُقمُ

النزر القلیل ۔ والضمن کلکتف السقیم ترجمہ بباعث حیا کے قلیل الکلام ہی نہ بسبب عدم قدرت گفتگو کے ایسا کم گفتگو ہی کہ تو اُسکو بیمار خیال کرنے لگے اور حال یہ ہے کہ اُسکے جسم میں کوئی بیماری نہیں ہے ۔

وقالت لیلی الاخیلیۃ

یا ایھا السّدِم الملوّی رَاسہ	لیقود من اھل الحجاز بریما
اترید عمرو بن الخلیع ودونہٗ	کعبٌ اذا الوحدتہ مرءما

السدم کلکتف الفحل الھائج ۔ والملوی من لوی راسہ اذا اعرض وتکبر ۔ والبریم فی الاصل الخیط المختلط من الاسود والابیض واستعیر للجیش المرکب من اخلاط الناس المرءوم المرحوم ترجمہ ای متکبر بسبب غرور کے اپنے کج گردن کہ اہل حجاز کے ایک لشکر کی جو مختلف قوموں سے مخلوط ہی سرداری کرتا ہے ۔ کیا تو عمرو بن الخلیع سے لڑنے کا ارادہ رکھتا ہی اور حال یہ ہے کہ اُس سے ورے یعنی پہلے بنی کعب تیرے لڑنے کو موجود ہیں اور جب اُس قوم سے لڑیگا تو عمرو مذکور کو ایسا سردار پاویگا جسکی قوم اُسپر بڑی مہربان اور اُسکی تابع ہی یعنی تو اُسکے مقابلہ کی تاب نہ لاسکیگا ۔

اِنّ الخلیع ورھطہ فی عامر	کالقلب اُلبِسَ جؤجؤاً وحزیما

الجؤجؤ کہدہد الصدر والحزیم موضع الحزام من الصدر ترجمہ بیشک عمرو کا باپ خلیع اور اُسکا فریق بنی عامر میں دل کی مانند ہیں جسپر سینہ اور وسط سینہ بنظر حفاظت پہنا یا گیا ہے اور اسلیے اُسپر کوئی جراءت نہیں کرسکتا ۔

لا تغزونّ الدھر آل مُطرِّفٍ	لا ظالماً ابداً ولا مظلوما

المطرف بطن من عقیل وھم اقارب عمرو بن الخلیع ترجمہ تو کبھی آل مطرف سے مت لڑ نہ ظالمانہ کہ تو ان پر ظلم کرے اور نہ مظلومانہ کہ تو خواستگار انتقام ہو

قومٌ رباط الخیل وسط بیوتھم	واَسِنَّۃٌ زُرقٌ تخالو نجوما

الرباط من الخیل مافوق الخمس وتخال مجھول من خالہ اذا حسبہ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ گھوڑوں کے طویلے یا پائگاہ انکے گھروں کے بیچ میں ہیں اور چمکتے نیزے کہ جو بسبب کثرت چمک کے روشن ستارے گمان کیے جاتے ہیں

ومُخرَّقٌ عنہ القمیصُ تخالہ	وسط البیوت من الحیاء سقیما

المخرق الممزق عطف علی رباط الخیل ترجمہ اور اُن کے گھروں میں وہ شخص ہی جسکا کرتہ بسبب کثرت خدمت مہمانان یا بسبب اشتغال جنگ کے پارہ پارہ ہی یعنی ان اشتغال کی مصروفیت کے سبب اُسکو تبدیل لباس کی فرصت نہیں ملتی وہ ایسی حالت میں ہی کہ تو اسکو اُنکے گھروں میں بباعث شدۃ شرم و حیا بیمار سمجھے ۔ یعنی اُس کو

اس امر کی شرم آتی ہے کہ اُسکا جیسا دل چاہتا ویسی خدمت مہمان نہیں ہو سکتی۔

حتے اذا رفع اللواء رایتہ	تحت اللواء علے الخمیس زعیما

الزعیم السید الکفیل لامور الناس والخمیس الجیش الذی یکون لہ مقدمۃ وساقۃ ای موخرۃ وقلب ومیمنۃ ومیسرۃ ترجمہ وہ ایسی ہی حالت میں رہتا ہے یہاں تلک کہ جب لڑائی کے لیئے جھنڈا اُٹھایا جاتا ہے تو تو اُسکو جھنڈے کے تلے بڑے لشکر پر سردار اور اُسکا کارساز دیکھے گا۔

لن تستطیع بان تحوّل عزّہم	حتے تحوّل ذاالھضاب یسوما

الھضاب الجبال الصغار او التلال۔ ویسوم بالتحتانیۃ فالمہملۃ جبل ترجمہ تجکو ہرگز یہ مقدور نہ ہوگا کہ اُنکی عزت ان سے بدل کر دوسروں کو دیدے یہاں تلک کہ تو کوہ یسوم کو جس کے ساتھ بہت پہاڑیاں ملی ہوئی ہیں اُسکی جگہ سے اُٹھاکر دوسری جگہہ رکھدے اور یہ محال ہے پس اُنکی عزت کی تحویل بھی محال ہے

ان سالموک فدعہم من ھذہ	وارقد کفتے الک بالرقاد نعیما

ہذہ اشارۃ الی الحرب ترجمہ اگر وہ لوگ تجھسے صلح کریں تو اُنسے لڑنا چھوڑ دے کہ اُنکی صلح غنیمت ہے اور اپنے گھر میں خیر کے ساتھ وسعے جاکر سورہ کہ یہ سونا تیرے لیئے کافی اور پوری نعمت ہے۔

وقالت ایضا ویقال بل قالہا ابوہا

نحن الاخائل لا یزال غلامنا	حتے یدبّ علے العصا مذکورا

الدبیب علی العصا کنایۃ عن الشیب ترجمہ ہم بنی الاخیل کے لوگ ہیں۔ہم میں کا ہر ایک لڑکا محافل میں مذکور و مشہور رہتا ہے یہاں تلک کہ وہ بوڑھا ہو جاوے اور لاٹھی کے سہارے سے چلنے لگے یعنی تمام عمر۔

تبکی السیوف اذا فقدن اکفنا	جزعا وتعلمنا الرفاق بحورا

ترجمہ۔ جب کہ تلواریں ہماری ہتیلیوں کو گم کرینگی تو گھبراکر رونے لگیں گی اور ہمارے یاران ہم سفر ہماری کثرت عطا کے سبب ہم کو دریا جانتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہم لوگ جامع شجاعت وسخاوت ہیں۔

ولنحن اوثق فی صدور نسائکم	منکم اذا بکر الصراخ بکورا

الصراخ الاستغاثۃ وصوت المستغیث۔ وبکر بکورا اذا اتی بکرۃ ترجمہ اور ہم بخدا تمہاری عورتوں کے سینوں میں تم سے زیادہ قابل اعتماد ہیں جب کہ فریاد خواہ کی آواز بوقت صبح آوے۔ صبح کی خصوصیت کی وجہ یہ ہے کہ غارت کا وقت صبح ہے

وقال آخر

لیشبّہون سیوفا فی صرامتہم	وطول انضیۃ الاعناق والامم

الصرامة تصمیم العزم والمضی فی الامور- والانفیة جمع نضی بالنون فالضاد المعجمة علی العنق وہو ممدوح فی الرجال والامم جمع اَمّة وہو القد یقال ما احسن اَمّتہ ترجمہ وہ لوگ اپنے ارادوں کے پورا کرنے میں اور گردن کی اور قدوں کی درازی میں نیز تلواروں سے تشبیہ دیئے جاتے ہیں۔

راحوا تخالہم مرضی من الکرم	اذا علا المسک یجری فی مفارقہم

ترجمہ جب کہ مشک اُنکی مانگوں میں پھیل جاتا ہے یعنی جب کہ وہ لوگ بزم انس میں بوقت صبح شراب نوشی کرتے ہیں اور حسب عادت ملوک ورؤسا مشک کا استعمال کرتے ہیں تو وہ اُسوقت ایسی حیا اور وقار سے بیٹھتے ہیں اور ایسے ہو جاتے ہیں کہ تو اُن کو اُنکے کرم اور وقار کے سبب مریض سمجھنے لگے کہ وہ اسوقت وہ کچھہ حرکت نہیں کرتے جیسے چھچھورے لوگ کیا کرتے ہیں۔

وقال آخر من طی یرثی الربیع وعمارة ابنی زیاد العبسی

فلم ار ہالکا کابنی زیاد	فان تکن الحوادث جرّفتنی

یقال جرف الطین بالجیم فالمہملة اذا ذہب بہ کلہ بجرفہ مشددا والمراد ہہنا الاستیصال وروی حرفتنی وغیرتنی ترجمہ سو اگرچہ حادثات روزگار نے بسبب ہلاکی برادران و احباب کے میرا استیصال کر دیا یا جلا وطن کر دیا ہے اور میری حالت دگرگوں کر دی ہے۔ مگر میں نے کوئی مرنیوالا ربیع وعمارہ وزیاد کے دوبیٹوں کی مانند سخی ومحنت کش نہیں دیکھا۔

من السمر المثقفة الصعاد	ہما رمحان خطیّان کانا

والخطی نسبة الی الخط قریة بالبحرین ینسب الیہا الرماح- والسمر جمع اسمر والسمرة اجود الوان الرمح وثقف الرمح قومہ والصعاد جمع صعدة وہو الرمح الطویل ترجمہ وہ دونوں از قسم سیدھے گندم گوں لمبے نیزوں کی درازی قامت اور اعتدال میں دو نیزے ساخت بوضع خط کے تھے۔

بمثلہما تسالم او تعادی	تہال الارض ان یطاء علیہا

تہال مجہول من اہال التراب اذا صبہ الی تحت او من ہالہ اذا خافہ وان بتقدیر اللام او من ترجمہ زمین اُنکے چلنے سے نیچے کو دبائی جاتی ہے یا ان کے زور سے چلنے سے خوف دلائی جاتی ہے۔ یہ دونوں شخص ایسے تھے کہ اُن جیسے لوگوں کے اعتماد پر اے مخاطب تو صلح کر سکتا ہے یا کسی سے لڑ سکتا۔

وقال آخر

ویدنو وا طراف الرماح دوان	کریم یغضّ الطرف فضل حیوتہ

الفضل البقیة منصوب علی الظرفیة او علی انہ مفعول لہ ومرفوع علی انہ فاعل الغض والدوانی جمع دان بمعنی القریب ترجمہ وہ سخی ہے کہ زندگی بھر احباب کی خطاؤں سے چشم پوشی کرتا ہے۔ یا اُسکی زندگانی کی شرافت خوبی چشم پوشی کرتی ہے اور اسی وقت میں پاس آتا ہے جب کہ میدان جنگ میں طرفین کے نیزوں کی بھالیں آپس میں ملجاویں یعنی بڑا بہادر ہے۔

وحدّاه ان خاشنتہ خشنان	وکالسیف ان لاینتہ لان متنہ

ترجمہ اور وہ شخص تلوار کی مانند ہی اس بات میں کہ اگر تو اُسکو نرمی سے چھوئے تو اسکا چھونا تجکو نرم معلوم ہوگا اور اگر اسکو سختی سے چھوئے تو اسکی دونوں دہاریں سخت معلوم ہونگی تلوار دودہاری کو اردو میں کتے کہتے ہیں۔

وقال العجیر السلولی

لبلال ایدی جلۃ الشول بالدم	انّ ابن عمی لابن زید وانّہ

البلال مبالغہ من بلہ۔ والجلۃ بالکسر العظام من الابل والشول جمع شائلۃ وہی من النوق ماانی علیہا من حملہا او وضعہا سبعۃ اشہر ثم جف لبنہا ترجمہ بیشک میرا چچا کا بیٹا حقیقت میں زید ہے اور وہ بیشک دونوں ہاتھ بڑی موٹی اونٹنیوں کے خون میں ترکرنیوالا ہے یعنی مہمانوں کے لیئے ناقہاے فربہ کی کونچے کاٹتا ہے اور ذبح کرتا ہے۔

الی غایۃ من بینک ہا یقدم	طلوع الثنایا بالمطایا وسابق

الطلوع مبالغۃ الطالع کالصبور والثنیۃ العقبۃ ویکنی بطلاع الثنایا عمن یرکب صعاب الامور وابتدرہ عاجلہ والجلۃ لغت غایۃ ترجمہ بذریعہ سواری ناقوں کے بڑے بڑے مشکل کام اختیار کرتا ہے اور اُس حد تک بڑہ جاتا ہی جو شخص اُس حد تک بڑہجاوے وہ لوگوں اور اپنے ہمسروں میں مقدم اور پیشوا گنا جاتا ہے۔

ویکفیک ماحملتہ عند مغرم	یسرک مظلوما ویرضیک ظالما

ترجمہ جب کہ تو مظلوم ہو تو وہ تجکو خوش کرتا ہے یعنی ظالم سے تیرا انتقام لیتا ہی اور جب تو ظالم ہو تو بھی تجکو راضی رکہتا ہے کہ تیری طرف سے تاوان اور دیۃ ادا کر دیتا ہے اور تاوان بہنی کے وقت جو تو اُسکے ذمے کر دے وہ اُسکو تنہا کافی ہوتا ہے۔

بمستحصد من جولۃ الرای محکم	من النفر المدلین فی کل حجۃ

یقال ادلی بحجتہ اذا احتج بہا لانہ یطلب باحتجاجہ فوز الشئی فشبہہ بارسال الرجل دلوہ فی البیر لینزع الماء وارادبالحجۃ موضع الاحتجاج۔ والمستحصد المستحکم وجولۃ الرای المرای الجاہل فی الامور ومن بیانیۃ ترجمہ وہ اُن لوگوں میں سے ہے جو ہر قضیہ میں تیز اور محکم راے سے حجت پکڑتے ہیں۔

ولا یغرمون الدہر مالم تغرم	جدیرون الایذکروا بریبۃ

الریبۃ التہمۃ والغرم الزمۃ۔ والدہر منصوب علی الظرفیۃ ترجمہ وہ لوگ اس امر کے لایق ہیں کہ تیرا ذکر تہمت سے نہ کریں اور کبھی تجہپر وہ تاوان نہ ڈالیں جسکو تو خود بخوشی قبول نہ کرے۔

وقال ایضاً

مناخ المطایا من منی فالمحصّب	اقول لعبداللہ وہنا ودوننا

الوہن نحو اللیل۔ ومنی مکہ والمحصب موضع بین الجمار ومنی متصل بہ ترجمہ میں کہتا ہوں اپنے رفیق عبداللہ سے

آخر شب میں جبکہ قیام گاہ مادہ شتران مقام منی اور محصب کا ہم سے ورے تھا۔

لک الخیر علّلنا بہا علّ ساعۃ	تمرّ وسہواء من اللیل یذہب

علّلہ بہ شغلہ بہ والضمیر المجرور للمحبوبۃ والسہواء قدر من اللیل وروی تہواء وہو بمعناہ ترجمہ خدا تیرا بھلا کرے ہم کو محبوبہ کے ذکر سے بہلا کاش ایک ساعت گزر جائے اور کسیقدر رات کٹ جائے۔

فقام فادنی من وسادی وسادہ	طوی البطن ممشوق الذراعین شرجب

طوی البطن خمیص البطن من طوی کرضی اذا جاع فاعل قام۔ والممشوق خفیف اللحم والشرجب الطویل ترجمہ سوائی جگہہ سے اٹھا اور میرے بستر سے اپنا بستر قریب کیا ایک شخص خالی شکم پتلے ہر دو بازو دراز قد نے یعنی عبد اللہ نے جسمیں یہ اوصاف جمع تھے یعنی وہ پھرتیلا اور چالاک تھا نہ بھدا اور کاہل۔

بعید من الشیء القلیل احتفاظہ	علیک ومنزور الرضا حین یغضب

الاحتفاظ الغضب وعلیک متعلق بہ والمنزور القلیل ترجمہ تھوڑی چیز پر تجھسے خفا ہونا اُس سے دور ہے یعنی تھوڑی چیز پر تجھہ سے ناراض نہیں ہوتا بلکہ عفو کرتا ہے اور جب وہ خفا ہو تو کمتر راضی ہوتا ہے یعنی مستقل و بھاری بہر کم ہے۔

ہو الظفر المیمون ان راح او غدا	بہ الرکب والتلعابۃ المتحبب

الظفر کلتف لفائز بمرادہ۔ التلعابۃ کثیر اللعب ترجمہ وہ کامیاب مبارک ہے اگر اُسکے پاس قافلہ شتر سواروں کا شام کو آوے یا صبح کو اور بڑا کھلاڑ اور محبوب القلوب ہے۔ یعنی خوش طبع اور مہمان نواز ہے۔

وقال ابو دہبل فی الازرق المخزومی

ماذا رزینا غداۃ الخلّ من رمع	عند التفرق من خیم ومن کرم

الخل بالمعجمۃ الطریق النافذ بین الرملتین والرمل المستطیل۔ والرمع کعنب موضع والخیم بالکسر العادات الکریمۃ ومن بیانیۃ لما ترجمہ کسقدر سخت مصیبت کرم عام و عادات کریمہ کی ہم کو پہنچائی گئی جب کہ ہم نے لمبی ریتی مقام رمع میں صبح کے ہنگام مفارقت ممدوح یعنی ازرق کے کی

ظلّ لنا واقفا یعطی فاکثر ما	قلنا وقال لنا فی وجہہ نعم

ترجمہ ہمارے لیئے دن چڑہے تک کھڑا رہا کہ ہم کو بہت مال بخشتا تھا سو جو ہم نے اُسکو روبرو کہا اور جو اُسنے ہمارے روبرو کہا اُن کا جواب اکثر ہاں تھا یعنی جو اُس نے ہم سے کہا اُسکو ہم نے ہاں کہا اور تسلیم کیا اور جو ہم نے اُس سے مانگا اُسکے جواب میں اُسنے ہاں کہا اور ہم کو دیا۔

ثم انتحی غیر مذموم واعیننا	لما تولّی بدمع سافح سجم

انتحی قصد ومر۔ والجار والمجرور متعلق بمحذوف ای تبلست ترجمہ پھر وہ ہم سے جدا ہوا اچھی حال میں اور جبکہ اُسنے

ہم سے پشت پھیری تو ہماری آنکھیں اشک ریزاں سے بھری ہوئی تھیں۔

تحملہ الناقۃ الادماء معتجرا	بالبرد کالبدر جلیٰ داجی الظلم

الادماء الناقۃ البیضاء والمعتجر المعتم۔ والبرد الثوب المخطط۔ والدجی المظلم والظلم جمع ظلمۃ ترجمہ وہ سفید ناقہ پر دھاریدار عمامہ باندھے ہوئے تھا مثل بدر کے کہ اُسنے اندھیرونکی تاریکی کو روشن کر دیا ہو۔

وکیف انساک لا نعماک واحدۃ	عندی ولا بالذی اولیت من قدم

ترجمہ اے ممدوح میں تجکو کیونکر بھولجاؤں اور حال یہ ہو کہ تیری نعمتیں مجہپر ایک نہیں بلکہ بیشمار ہیں اور نہ تیری عطا جو تو نے مجکو بخشی ہی پرانی ہوگئی ہی بلکہ ہر روز نئی نئی عطائیں عنایت کرتا ہی تو انکو میں کیونکر فراموش کر سکتا ہوں۔

وقال ایضاً فیہ

مازلت فی العفو للذنوب واطلاق لعان بجرمہ غلق	

العانی الاسیر۔ الغلق ککتف المرہون الذی لایرجی انفکاکہ ترجمہ تو ہمیشہ گناہونکی بخشش میں رہتا ہے اور اُس قیدی کے آزاد کرنے میں جو اپنے گناہوں میں ایسا گروی جسکے چھوٹنے کی امید نہیں ہے۔

حتی تمنّی البراۃ انّھم	عندک امسوا فی القدّ والحلق

البراۃ جمع بار یعنی البری من الذنوب والقد بالکسر السیر الذی یشدبہ الاسیر والحلق جمع حلقۃ ترجمہ یہانتک غیر قصورمندوں نے آرزو کی اسبات کی کہ وہ تیرے پاس تسموں اور بیڑیوں میں قید ہوتے تاکہ تیرے کرم سے بہرہ ور ہوتے۔

وقال الحزین اللیثی فی علی بن الحسین بن ابیطالب ویقال انہا للفرزدق والصحیح ان الابیات للفرزدق ومن خبرہا ان ہشام بن عبدالملک کان قد حج ومعہ سادات الشام فجہد ان یستلم الحجر فلم یقدر علیہ لکثرۃ الازدحام حتی جاء علی بن الحسین فطاف فلما بلغ الحجر تفرق الناس عنہ فسال سادات الشام ہشام بن عبدالملک فقال لااعرفہ وکان یعرفہ فقال الفرزدق انا اعرفہ وانشد الان البیتین الاخیرین للحزین

ھذا الذی تعرف البطحاء وطاتہ	والبیت یعرفہ والحل والحرم

البطحاء المسیل الواسع فیہ دقاق الحصیٰ والمراد بہ بطحاء مکۃ ترجمہ یہ وہ شخص ہے جسکے نشان قدم کو وسیع پتھریلیہ کہالا مکہ کا جانتا ہی اور بیت اللہ اسکو جانتی ہی اور حل اور حرم یعنی سب جانتے ہیں۔

ھذا ابن حسین عباد اللہ کلہم	ھذا التقی النقی الطاہر العلم

ترجمہ یہ بیٹا اُس شخص کا ہے جو سارے بندگان خدا سے بہتر ہے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ یہ پرہیزگار پاک طاہر مشہور اور نمایاں مثل کوہ کے یا دین کے امور سے پُر واقف کار ہے۔

الیٰ مکارم ھذا ینتھی الکرمُ	اذا رأتہ قریش قال قائلھا

ترجمہ جبکہ قریش انکو دیکھے تو انکا کہنے والا یہ کہے کہ اس شخص کی عمدہ کاموں تک کرم کی انتہا ہے یعنی اس سے زیادہ نہیں ہو سکتا

رُکنُ الحطیم اذا ماجاء یستلمُ	یکاد یمسکہ عرفان راحتہ

العرفان منصوب علی انہ مفعول لہ - والراحۃ الکف والحطیم لہ معانٍ مختلفۃ والمناسب منہا ہہنا ہو ما بین الرکن الاسود الی الباب الی المقام والاستلام فی الاصل ہو لمس الحجر وغلب فی لمس الحجر الاسود ترجمہ جب کہ وہ حجر اسود کو چھونے آوے تو اسکی ہتیلی کی شناخت کے سبب قریب ہے کہ رکن حجر اسود اُس کو روک لے کیونکہ وہ اُسکو خوب جانتا ہے اور اُس سے برکت حاصل کرنا چاہتا ہے

لاوّلیّۃ ھذا اولہ نِعمُ	ایّ القبائل لیست فی رقابھم

اراد بالاولیۃ الاوائل - والنعم جمع نعمۃ ترجمہ قبائل عرب میں کونسا قبیلہ ہے جن کی گردنوں میں اس شخص کے بزرگوں یا خاص اُسکی نعمتوں کے ہار نہوں کیونکہ وہ لوگ سب کے ہادی ہیں۔

من کفّ اروع فی عرنینہ شمم	بکفّہ خیزران ریحہا عبقٌ

الخیزران القضیب وکل عود لین واراد بہ العود الذی یکون فی ایدی الملوک ویونث والعبق کلتف المنتشر الفائح - و الاروع من یعجبک حسنہ وجمالہ وشجاعتہ والعرنین مقدم الانف - والشمم العلو ویکنی بہ المجد والشرف ترجمہ اُسکے ہاتھ میں ایک چھڑی ملوکانہ ہے جسکی خوشبو ہر طرف پھیل رہی ہے - اس سبب سے کہ وہ ہاتھ میں ایک شخص جمیل وشجاع کے ہے جو اونچی ناک والا ہے یعنی بلند مرتبہ خلاصہ یہ کہ اُسکے ہاتھ کی خوشبو چھڑی میں اثر کر گئی۔

فما یُکلّم الّا حین یبتسمُ	یُغضی حیاءً ویُغضی من مھابتہ

ترجمہ وہ براہ حیا چشم پوشی کرتا ہے اور اُسکی ہیبت حق کے سبب لوگوں کی آنکھیں اُسکے روبرو بند ہوئی جاتی ہیں یعنی کوئی اسکو خوب نہیں دیکھہ سکتا - اسلیئے وہ کلام نہیں کرتا مگر ہنسکر تاکہ لوگ اُسکے روبرو کچھہ گفتگو کرسکیں اور ہیبت زدہ نہ ہوں۔

وقال آخر

شوس الرجال خضوع الجرب للطالی	اذا انتدی واحتبیٰ بالسیف دان لہ

انتدی الرجل اذا شہد نادی القوم - واحتبیٰ بالسیف اذا وضعہ قدامہ محتبیاً کانہ احتبیٰ بہ ویکون عند عقد الجوار او عزم الحرب والشوس جمع اشوس من شوس کفرح اذا نظر بمؤخر العین ویکنی بہ عن التکبر والجرب جمع اجرب والطالی من طلی البعیر الاجرب بالقار ترجمہ جب کہ وہ قوم کی محفل میں تشریف لاتا ہے اور گوٹ باندھ کر اپنی تلوار آگے رکھہ لیتا ہے (اور یہ طرح کی نشست بوقت عقد صلح یا عزم جنگ ہوتی ہے) تو متکبر اور سرکش لوگ اُسکے ایسے مطیع ہو جاتے ہیں جیسے خارشتی شتر روغن قار ملنے والے کا مطیع ہو جاتا ہے بسبب پہونچنے کو نہ راحت کے۔

لاخوف ظلم ولکن خوف اجلال	کانّما الطیر منھم فوق ھامتھم

کون الطیر فوق الراس کنایۃ عن السکون و السکوت تا ٗ کالملأ ترجمہ لوگ اُسکے سامنے ایسے جمکر خاموش بیٹھتے ہیں کہ گویا اُن کے سر پر پرندے ہیں کہ سر ہلے اور اُڑ گئے اور یہ سکوت اُسکے ظلم کے خوف سے نہیں مگر بخوف اُسکی ہیبت اور جلال کے

وقالت لیلی الاخیلیۃ

فانی لم اکد اتیک تھوی	بن حلی رادۃ الاصلاب ناب

ہوی بہ اسرع بہ والرادۃ مخفف الرائدۃ من راد اذ جاء وذہب والاصلاب جمع صلب محرکۃ وہو عظم طویل من الکاہل الی اصل الذنب وارادبہا فقار الظہر ومعنی رادۃ الاصلاب مضطربۃ الفقار من شدۃ الہزال والناب الناقۃ المسنۃ ترجمہ میں تو اس ارادہ کے قریب کبھی نہیں تھی کہ تمہارے پاس ایسے حال میں آؤں کہ میرے کجاوہ کو ایک ناقہ پر جسکی پشت کے مہرے بسبب شدۃ لاغری کے کھڑ کھڑ کرتے ہیں تیز لیئے جاتے ہو - خلاصہ یہ کہ ایسے سقیم حال میں آنا بتقاضائے احتیاج شدید ہے سو وقت کرم ہے - یہ اشعار حجاج کی مدح میں ہیں -

قریح الظہر یفرح ان تراہا	اذا وضعت ولیتہا الغراب

الولیۃ ما یبسط من اللبد تحت الرحل و الغراب فاعل یفرح ترجمہ وہ ناقہ کمر لگی ہوئی ہے جب کہ اُسکا عرق گیر اُوسکی پشت سے اتار لیا جاوے تو اُسکے دیکھنے سے کوا خوش ہوتا ہے کیونکہ وہ اُسکا گوشت نوچ کھاتا ہے -

وقال العریان لسہلۃ وذم غیرہ

مررت علی دار امرء السوء حولہ	لبون کعیدان بجائط بستان

اللبون الناقۃ ذات اللبن والتنکیر للجنس والعیدان کشیطان طوال النخل والحائط البستان وارادبہ ما یحیط بہ - ترجمہ ایک شخص بدذات بخیل کے گھر پر میرا گذر ہوا جسکے گرد باغ کے احاطہ میں دودھ دینے والی اونٹنیاں بلند قامت مثل تنۂ درخت خرما کے کھڑی تھیں -

فقال الا اضحت لبونی کما تری	کان علی لباتہا طین افدان

اللبۃ المصدر والفدن القصر المطین ترجمہ سو اس بخیل نے مجھ سے کہا کہ اے شخص سن کہ میری دودھ دینے والی اونٹنیاں جیسا کہ تو دیکھ رہا ہے ایسی فربہ ہوگئیں کہ گویا اُن کے سینوں پر محلوں کی کہگل چڑھ رہی ہے یعنی اُن کی فربہی کا یہ سبب ہے کہ وہ بسبب اپنی کاہلی کے اُنپر سفر نہیں کرتا اور نہ کبھی انکو ذبح کرتا ہے - نوکے لیئے ذبح کیجاتی ہیں تاکہ خوف سے دبلی ہوجاویں

فقلت عسی ان یحوی الجیش سربہا	ولا واحد یسعی علیہا و لا اثنان

السرب الجماعۃ - وسعی علیہ خدمہ ترجمہ سو میں نے اُس سے کہا کہ قریب ہے کہ لشکر اُن کو لوٹے اور اُن کے گروہ کو احاطہ کرلے اور تم میں کا نہ ایک اُنپر سوار ہو کر چل سکو اور نہ دو - کیونکہ وہ سب دشمنوں کے قبضہ میں آجاویں گے

جیسا کہ کہتے ہیں۔ مالِ موذی نصیب غازی۔

مرابطُ افراسٍ و ملعبُ فتیانِ	ورُحتُ الی دارِ امرءِ الصدقِ حولہا

راح اذا ذہب رواحاً وقد یستعمل مطلقاً۔ والصدق الاحکام فی الفعل اذا اضیف الیہ موصوفہ ترجمہ اور وہاں سے میں ایک عمدہ راستباز آدمی کے گھر کیطرف گیا جسکے آس پاس گھوڑوں کے طویلے اور جوانوں کے کھیل کود کی جگہہ تھی

وموضعُ اخوانٍ الی جنبِ اخوانِ	ومنحرُ مبناتٍ یجرُّ حوارُہا

المنحر موضع النحر۔ والمبنات من الابل تلد الانثی دائماً وتکون عزیزۃ عندہم۔ ویجر مجہول من جرّہ والحوار بالمہملۃ مضموماً وقد یکسر ولد الناقۃ حین تضعہ والاخوان جمع او بمعنی الخون معرب ترجمہ اور اُسکے آس پاس اُن اُونٹنیوں کے ذبح کی جگہہ ہے جو ہمیشہ مادہ بچہ جنیں۔ یعنی ایسا مہمان نواز ہے کہ مہمانوں کے لئے ایسی قیمتی ناقہ ذبح کرتا ہے جو ہمیشہ مادہ بچہ جنتی ہیں اور جن کا بچہ بسبب صغر زمین پر کھینچا جاتا ہے یا بعد ذبح کے اُسکے شکم سے کھینچا جاتا ہے اور اُسکے گرد بھائیوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے یا خوان دھرنے کی۔ پہلو میں اور بھائیوں کی یا اور خوانوں کی۔

بذِعلبۃٍ تدمی وانّی مرُوَّعانِ	فقلتُ لہ انی اتیتُکَ راغباً

رغب فیہ اذا طمع فیہ ورغب علیہ اذا تفرغ الیہ والذعلبۃ۔ بکسر الذال فالمہملۃ فالموحدۃ الناقۃ السریعۃ السیر والعانی العاجز ترجمہ سو میں نے اُس سے کہا کہ میں تیرے پاس بطمع تیری بخشش کے ایک ناقہ لیکر آیا ہوں جسکے پاؤں بسبب فرسودگی کے خون آلودہ ہیں اور میں ایک عاجز شخص ہوں۔

جعلتُکَ منی حیثُ اجعلُ اشجانی	فقال الا اہلاً وسہلاً ومرحباً

الشجن الحزن والغم۔ ترجمہ سو اُسنے جواب دیا کہ سُن تو گھر میں ایک شخص نرم مزاج اور سخی کے آیا اور میرا گھر تیرے لیے جائے آسائش و وسیع ہے۔ میں نے تیری جگہ اپنے جسم میں اُسجگہ کی جہاں اپنے غم وارادہ رکھتا ہوں یعنی دل میں۔

بنوءٍ یُندّی کلَّ فغوٍ وریحانِ	فقلتُ لہ جادت علیکَ سحابۃٌ

اراد بالنوء المطر الذی یکون بہ وہو النجم الساقط وقد کانوا ینسبون الیہ الریح والمطر۔ ویندی۔ یرطب۔ والفغو بالفاء والغین المعجمۃ نور الحناء ترجمہ سو میں نے اُسکے جواب میں کہا یعنی یہ دعا دی کہ تجھپر ایسے جوگ سے مینہ برسیو جو ہر گل حنا و ریحان کو تر و تازہ کردے۔

بماءِ سحابٍ حائرٍ بین مُصدانِ	وقلتُ سقاکَ اللّٰہ خمرَ سُلافۃٍ

السلافۃ الخمر العتیقۃ والحائر المتردد۔ والمصدان بالضم جمع مصد وہو الہضبۃ العالیۃ ترجمہ اور میں نے اُس سے کہا کہ خدا تجھکو شراب کہنہ اُس ابر کے پانی سے ملی ہوئی جو اونچے اونچے ٹیلوں میں حیران اور گھرا ہوا پلاوے۔

وقال آخر

هو عبداللہ بن محمد بن سالم بن یونس الخیاط المعروف بابن الخیاط کان مولی قریش اوھذیل یمدح الخلیفۃ المهدی فلما انشدہ اعطاہ خمسین الف درہم فجاد بھا فی الحال مع ماکان عندہ۔

ولم ادر ان الجود من کفہ یعدی	لمست بکفی کفہ ابتغ الغنی

اعداہ اذا جاوزہ ترجمہ میں نے اپنی ہتیلی سے اُسکی ہتیلی چھوئی بطلب توانگری کے اور یہ میں نے نجانا کہ بخشش کا مضمون اُسکی ہتیلی سے بڑہکر میری ہتیلی میں آجائیگا کہ میں تمام مال عطا مع اپنے مال ملوک کے فقیروں کو بخشدیا اور میں خود فقیر ہوگیا

افدت و اعدانی فاتلفت ما عندی	فلا انا منہ ما افاد ذو والغنی

الافادۃ بمعنی الاستفادۃ کما فی قولہ ہ افید غنیٰ فیہ لذی الحق محل ۔ ترجمہ سو میں نے اُس سے وہ چیز حاصل کی جو توانگروں نے اُس سے حاصل کی ہاں اُسکی سخاوت کا اثر مجہہ میں سرایت کرگیا اسلیئے جو کچھہ میری پاس تھا اُسکو بھی تلف کر بیٹھا۔

وقال آخر

کفی قومی بصاحبھم خبیرا	اذا لاقیت قومی فاسألیھم

ترجمہ اپنی زوجہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب تو میری قوم سے ملے تو ان سے میرا حال پوچھہ کہ میں کن صفات کا آدمی ہوں۔ کیونکہ میری قوم اپنے رفیق یعنی میرا حال جاننیکے لیئے کافی خبردار ہے

اذا عسرت واقتطع الصدورا	هل اعفو عن اصول الحق فیھم

اسقطت الہمزۃ القطعیۃ للضرورہ والاقتطاع اخذ الشئی القلیل من الکثیر واراد بالصدور الفروع ۔ ترجمہ یہ پوچھہ کہ آیا میں اُنسے رؤس اموال معاف کردیتا ہوں جب کہ وہ تنگدست ہوجاتے ہیں یا نہیں اور بہت میں سے تھوڑا اسا لے لیتا ہوں۔

وقال عمرو بن الاطنابۃ احد بنی الخزرج

بدأوا بحق اللہ ثم النائل	انی من القوم الذین اذا انتدوا

انتدی الرجل اذا جلس فی نادی القوم وحق اللہ الواجب والنائل النفل الزائد ترجمہ میں بیشک اُس عمدہ قوم میں سے ہوں کہ جب وہ لوگ برادری کی محفل میں رونق افروز ہوں تو اول حق واجب ادا کرتے ہیں پھر نفل غیر واجب۔

والحاشدین علی طعام النازل	المانعین من الخنا جاراتھم

الطعام بمعنی الاطعام مصدر والحاشد المجتمع ترجمہ وہ لوگ اپنی ہمسایہ عورتوں کو فحش سے منع کرنیوالے ہیں جبکہ خود فحش کے مرتکب ہوں اور وہ لوگ آنیوالے مہمان کے کھانا کھلانے پر سب مجتمع اور متفق ہیں

والباذلین عطاءھم للسائل	والخالطین فقیرھم بغنیھم

ترجمہ اور وہ لوگ اپنے فقیر کو اپنے تونگر کیساتھہ ملانیوالے ہیں اور وہ لوگ اپنے عطا سائل کیلئے خرچ کرنیوالے۔

ضرب المھجھج عن حیاض الابل	الضاربین الکبش یبرق بیضہ

الضاربین ماخوذ من ضربہ عنہ اذا دفعہ - وبرق لمع - والمهجج من یطرد الابل عن الحوض بعد ماشربت الماء والکبش السید العظیم والابل صاحب الابل کالنامر واللابن ترجمہ وہ بڑے سردار کو جسکا خود چمکتا ہوا ایسا مار ہٹاتے ہیں جیساکہ اونٹوں کو بعد پانی پینے کے ہٹانیوالا اونٹ والے کے حوض سے ہٹا دیتا ہے -

ان المنیۃ من وراء الوائل	والقاتلین لدی الوغا اقرانھم

القرن ہو المثل المساوی - فی القوۃ والوائل من وئل اذا فر ومنہ الموئل بمعنی المفر ترجمہ اور وہ لوگ اپنے ہمسروں کو لڑائی میں مار ڈالتے ہیں اور بھاگتے نہیں کیونکہ موت بھاگنے والے کے پیچھے لگی رہتی ہے -

یوم المقامۃ بالقضاء الفاصل	والقائلین فلا یعاب کلامھم

المقامۃ المجلس ترجمہ وہ لوگ بروز بزم حکم قطعی دینے والے ہیں اور اُن کے کلام پر کوئی عیب نہیں لگایا جاتا -

یمشون مشی الاسد تحت الوابل	خزر عیونھم الی اعدائھم

الخزر بالمجتبین النظر باحد الشقین ویجیء عن الاستحقار والوابل المطر ترجمہ انکی آنکھیں اُن کے دشمنوں کیطرف ترچھی ہیں یعنی ان کو متکبرانہ بنظر حقارت دیکھتی ہیں اور میدان جنگ میں ایسے اطمینان سے چلتے ہیں جیسا کہ شیر باران شدید میں بسبب حرارت مزاج کے چلتے ہیں یعنی مرنے سے نہیں ڈرتے -

ما الحرب شبت اشعلوا بالشاعل	لیسوا بانکاس ولا میل اذا

الانکاس جمع نکس وہو الرجل الضعیف والمیل بالکسر جمع اہیل وہو من لا یثبت علی الفرس ومن لا ترس معہ ولا سیف - وشبت مجہول من شب النار اذا اوقدہا - واشعل النار الہبہا - ورجل شاعل وذو اشعال واراد بہ الشجاع ترجمہ وہ لوگ ضعیف اور کم سوار نہیں ہیں جب کہ آتش جنگ جلائی جاوے تو اسکو بذریعہ ایک بہادر شخص اپنی قوم کے جو خوب لڑتا ہو شعلہ زن اور تیز کر دیتے ہیں -

وقالت جبینۃ بنت عبد العزی العوراء

فکسا مناسمھا النجیع الاسود	الی لغتی بر تلکأ ناقتی

الهمزۃ للانکار - والی بمعنی عن - وتلکا علیہ اذا اعتل علیہ - وبر علم الممدوح والفاء جزائیۃ والشرط محذوف ای ان تلکا - والنجیع الدم الطری المائل الی سواد ما - وکسا بمعنی ستر ترجمہ کیا مسمی بر جیسے سخی سے میری ناقہ پیچھے ہٹیگی یا وہاں جانے سے انکار کریگی یعنی ایسا نہ ہونا چاہئے اور اگر وہ پیچھے ہٹے تو اسکو سمونکی موزوں کو خون سیاہ چھپا لے یعنی وہ خون میں غرق ہو جاویں - خلاصہ یہ ہے کہ اگر وہ ایسا کرے تو اُسکی کونچی کاٹی جاویں -

بجنوب مکۃ ھدیھن مقلد	انی ورب الرقصات الی منی
ابدا ولکنی ابین وانشد	اولی علی ھلک الطعام الیۃ

الرقصان نوع من سير الابل يقال له الجنب والجنوب جمع جنب والهدى ما يهدى الى مكة من الدواب ولفظه يشمل من الاشياء للعلامة والجملة حال من الرقصات والايلاء الاقسام والفعل منفي في الحقيقة والاصل لا اولى كما في قول امرأ القيس ع فقلت يمين الله ابرح قاعداً ٭ والجملة جواب القسم وخبران والهلك الفنا والالية اليمين - والابين من الابانة المتعدى وانشد من انشده بالله اذا الزم عليه القسم ترجمہ قسم ہے اُن مادہ شتروں کی جو مکہ کے اطراف میں منی کیطرف تیز جاتے ہیں ایسے حال میں کہ اُن میں سے قربانیاں ہار پہنائے ہوئے ہیں کہ میں بیشک بوقت آنے مہمان کے اس بات کی کہ میرے پاس کہانے کی چیزیں تمام ہوگئیں قسم نہیں کھاتا۔ ہاں جو میرے پاس ہوتا ہے اُسکو ظاہر کردیتی ہوں اور مہمان کو قسم دیتی ہوں کہ طعام موجود میں سے تھوڑا بہت کھالے۔

نَفضَ الوعاءِ وكلُّ زادٍ ينفدُ	وصّى بها جدّي وعلّمني ابي

الضمير المجرور للخصلة - والنفض الهز والتحريك مفعول علمني ترجمہ اس خصلت کی وصیت میرے دادا نے کی اور میرے باپ نے مجکو مہمانوں کے لئے برتن کا خالی کرنا سکھایا اور حال یہ ہے کہ ہر توشہ تمام ہوجاتا ہے اگرچہ بخل کیا جاوے

لا تخرقنه فارةٌ او جُدجُدُ	فاحفظ حميتك لا ابالك واحترس

الحميت زق السمن وخرقه شقه - والجدجد طائر صغير يأكل الزق ويخرقه ولا ابالك دعاء ترجمہ سو تجکو اپنے باپ کی پروا نہ رہیو اپنے گھی کے مشکیزہ کی حفاظت اور نگہبانی مہمانوں کے واسطے کر کہیں تیری مشک کو چوہا یا جدجد جو ایک چھوٹا سا پرندہ چرم خوار ہوتا ہے کاٹ نہ ڈالے یعنی اپنے ظرف کی حفاظت کر اور اُسکا سامان درست رکھہ

وقال مالك بن جعدة التغلبي

مالک بن جعدہ

تحيات مآثرها سفور	فابلغ صلهباً عني وسعداً

صلهب وسعد علمان لرجلين المآثر جمع مأثرة وهي المكرمة التي تؤثر اي تنقل وتذكر - والسفور جمع سفر بمعنى الكتاب او جمع سفر الصبح بمعنى بياضه ترجمہ سو صلهب اور سعد کو میری طرف سے ایسی سلام کے تحفے پہونچا دے جنکی مشہور عمدگیاں اور خوبیاں مثل صبح کے روشن ہیں یا کتابوں میں لکھی جاتی ہیں - یہ کلام بطور استہزا ہے -

تحلُّ عليَّ يومئذٍ نذورُ	فانك يوم تاتيني حريبا

الحريب المسلوب وحل عليه وجب عليه ترجمہ کیونکہ البتہ جس روز تو لٹا کہسٹا میرے پاس آویگا تو اُس دن مجہپر منتوں کا ایفا لازم ہوجائیگا یعنی اُن منتوں کا جو میں نے تیرے لوٹے جانیکے لئے مانی ہیں

على اخفافها علقٌ يمورُ	تحلُّ عليَّ مُفرِهةٌ سِنادٌ

المفرهة من افرهت الناقة اذا ولدت اولاداً كريمةً والسناد الناقة القوية - والعلق الدم ومار الدم سال ترجمہ اُس روز مجہپر کو نخی کاٹنا ایک اچھی اور قوی بچہ دینے والی ناقہ کا واجب ہوجاویگا جسکے موزوں پر

بسبب کونچی کاٹنے کے خون بہتا ہو۔

فلا شاۃ تُنیل ولا بعیرُ	لاُمِّکَ وَیلۃٌ وعلیک اُخریٰ

رفع شاۃ علی انہ فاعل محذوف ای فلا یرجیٰ منک شاۃ۔ والانالۃ الاعطاء ترجمہ تیری ماں پر افسوس ہے کہ تجھ جیسے نالائق کو جنا اور تجھ پر دوسرا افسوس ہے کہ تو ایسا کمینہ پیدا ہوا سو اب تجھ سے یہ امید نہیں کیجاتی کہ تو کسیکو کوئی بکری دے یا کوئی شتر۔ ان اشعار کا اس باب میں لانا اس لحاظ سے ہے کہ شاعر اپنے ایفاء نذور کی تعریف کرتا ہے

وقال عبد اللہ الحوالی من الازد

ہو عبداللہ بن حوالۃ الازدی رضہ صحابی کریم یحتمل ان یکون نسبۃ الی حوالۃ بن ہنی وہم بطن من الازد

کفی اللہ کعبا ما تعیّا بہ کعبُ	لمّا تعیّا بالقلوص ورحلہا

تعیّی بالامر اذا لم یہتد بوجہ مرادہ والقلوص الناقۃ الشابۃ۔ وکعب علم مرفوع فاعل الفعل ترجمہ جبکہ ناقہ کعب تھک گئی اور وہ ناقہ اور اُسکے کجاوہ کی بابت ناکامیاب یعنی اسکو یہ سوجھا کہ اُن دونوں کو کیا کرے تو خدا تعالی کعب کے اُس امر کو کافی ہو گیا جسمیں وہ ناکامیاب ہے اور بیان کفایت اگلے شعر میں ہے۔

یُجزّ بہا فینا کما یجزّ النہبُ	دعونا لہا قینا رفیقا بمُدیۃ

القین العبد ترجمہ ہم نے اُس ناقہ کیلئے اپنے رفیق غلام کو چھری سمیت بلایا کہ وہ اُس ناقہ کے گوشت کو ہم میں ایسے تقسیم کرتا تھا جیسے مال غنیمت تقسیم کیا جاتا ہے

یسیرا علیہا ان یضرّ بہا الرّکبُ	لعمری لقد ضیعتَ یا کعبُ ناقۃً

اضرّ بہ ضرّہ ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم اے کعب میں نے بیشک تیری ایسی ناقہ ضائع اور ہلاک کر دی کہ اُسپر سوار ہو کر سواروں کو اسکا تیز چلانا ایک امر سہل وآسان تھا اُسکے ڈپٹنے کی حاجت نہ تھی۔

رأت رُفقۃً فالاوّلون لہا نُصُبُ	مُوکّلۃً بالاوّلین فکلّما

بالنصب نعت ناقۃ واراد بالاولین اوائل الرکب السابقین منہم۔ والنُّصُب بالضم والضمتین کل ما عبد من دون اللہ وکانوا یوفضون ای یسیرعون الیہ من بعید قال اللہ تعالی کانہم الی نصب یوفضون ترجمہ ایسی ناقہ کہ وہ پیش روان قافلہ پر اسلئے متعین تھی کہ اُن کو پکڑلے سو جب وہ کسی قافلہ کو دیکھتے تو جو لوگ قافلے سے بڑھے ہوئے ہوتے وہ اُنکی طرف ایسے دوڑتے ہیں جیسے بت پرست اپنے بت کیطرف بے تحاشا دوڑتے ہیں

وقال حجر بن خالد یمدح النعمان بن المنذر

کمثل ابی قابوس حزماً ونائلا	سمعتُ بفعل الفاعلین فلم اجد

ابو قابوس کنیۃ النعمان ترجمہ میں نے نیکی کے کام کرنیوالوں کے کام سُنے ہیں مثل نعمان کے ہوشیاری

اور احسان میں کسیکو نہیں پایا۔

الیک فاضحے حول بیتک نازۃ	فساق الیہی لغیث من کل بلدۃ

ترجمہ سو میرا خدا ہر شہر سے باران ہنکالاوے اور تیرے گھر کے گرد برس پڑے یعنی اس کو دعا دیتا ہے

من الارض مسفوح المذانب سائلا	فاصبح منہ کل واد حللتہ

المذانب بالذال المعجمۃ فالنون مسائل الماء ترجمہ اور اُس باران سے ہر نالہ اُس زمین سے جسپر تو فروکش ہووے بہتی ہوئی نالیان جاری ہو جاویں۔ یہ دعا کا تتمہ ہے۔

وتصبح قلوص الحرب جرباء حائلا	متی تنع ینع الجود والباس والتقی

نعاہ اخبر بموتہ وکلا الفعلین مجہول۔ والقلوص الناقۃ الشابۃ و اضیف الی الحرب اضافۃ المشبہ بہ الی المشبہ والجرباء تانیث الاجرب وہو ما بہ الجرب۔ والناقۃ الجرباء تکون ضعیفۃ مطرودۃ۔ والحائل العقیمۃ من الابل ترجمہ ای نعمان جب تیری موت کی خبر دیجاویگی تو بخشش اور رعب اور پرہیزگاری کے موت کی خبر دیجاویگی یعنی تیرے ساتھ ہی یہ صفات سب مر جاوینگے اور لڑائی کی جوان ناقہ خارشتی ضعیف مطرود اور بانجھ ہو جاویگی۔ یعنی فن حرب بھی تیرے ساتھ ہی جاتا رہیگا۔

ولا سوقۃ ما یمدحنک باطلا	فلا ملک ما یدرکنک سعیہ

ما زائدۃ موکدۃ فی کلا الموضعین والسوقۃ دون الملک فانہ یسوقہ حیث یشاء ترجمہ سو کوئی ایسا بادشاہ نہیں ہے کہ امور خیر میں اُسکی کوشش تیری کوشش کو پہونچ جاوے اور نہ کوئی رعیت تیری جھوٹی تعریف کرے بلکہ تیری ہی تعریف سچی ہو اگرچہ اپنے زعم میں مبالغہ کرے

وقال آخر

بشقراء مثل الفجر ذاک وقودھا	ومستنبح بعد الہدو دعوتہ

الہدو سکون اللیل ویراد بہ سکون الرجال واصواتہم۔ والشقراء نعت النار والذاکی المشتعل والوقود بالضم مصدر و بالفتح ما یوقد بہ النار ترجمہ اور بہت مہمان شب آیندہ کتوں کو بھونکانے والے بعد ٹھیر جانے لوگوں کی آواز کے ہیں کہ میں نے انکو بذریعہ سرخ آگ کی جو مثل صبح کے روشن تھی اور جس کا جلانا یا ایندھن شعلہ زن تھا اپنی طرف بلایا۔

بموقد نار محمد من یرودھا	فقلت لہ اھلا وسہلا ومرحبا

الباء متعلق بمحذوف۔ ای تلبست وعنی بموقد النار نفسہ۔ ومحمد اسم فاعل من احمدہ اذا رضی فعلہ ومذہبہ وراد طلبہ ترجمہ جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے اُس سے کہا کہ تو اپنے کنبہ میں آیا اور اچھی راہ چلا اور تجکو آفرین تو پہنچا ایسی آگ جلانیوالے کے پاس یعنی میرے پاس کہ جو اُسکے پاس آتا ہے اُسکے کام سے خوش ہوتا ہے

من اللدھم منطانا طویلا رکودھا	نصبنا لہ جوفاء ذات ضبابۃ

الجوفاء القدر الواسعة الجوف۔ والضبابة الظلمة الرقيقة التي قد تحدث في الشتاء عند غروب الشمس واستعير للدخان و البخار ومن الدهيم بيان للجوفاء وهي القدور السود لدوامها على الاثافي وفيه اشعار بكثرة امثال هذا القدر۔ والمبطان وسيع البطن ترجمہ ہم نے اسکے لیئے دیگ بڑے شکم کی بھاپ اُٹھنے والی جو منجملہ اُن دیگوں کے تھی جو بسبب ہمیشہ چولھے پر چڑھے رہنے کے سیاہ رہتی ہیں اور عظیم البطن ہیں اور جو بسبب کلانی کے چولھے پر بہت دنوں رہتی ہیں چڑھادی

وان شئت بلّغناك ارضا تريدها	فان شئت ثوّيناك في الحيّ مكرمًا

ترجمہ اور ہم نے اُس سے کہا کہ اگر تو چاہے تو ہم تجکو اپنی قوم میں عزت و آبرو سے جگہ دیں اور اگر تو چاہے تو تجکو اُس جگہ پہنچا دیں جہاں تیرا ارادہ ہو۔

وقال آخر

الی کل شخص فهو للسمع اصور	ومستنبح تهوی مساقط راسه

تهوی تسقط ومساقط الراس هو اضعه التي يسقط الرجل عنها۔ والشخص ما يرى من سواد الانسان وغيره من بعيد والاصور فعل من صور كفرح اذا مال ترجمہ اور بہت سے کتے بھونکانے والے راہ بھولے ہوئے رات کو آنیوالے ہیں کہ اُن کے سر کے اطراف پر سیاہی تھوڑی تھوڑی دور سے نظر آتی ہے گرتے ہیں اور میل کرتے ہیں۔ سو وہ آواز کے سننے کیطرف مائل اور کان لگائے ہوئے ہیں کہ اُسکی سمت جائیں۔

ونكباء ليل من جمادی وصرصر	يصفقه انف من الريح بارد

صفقه ضربه بيده وانف الريح مقدمها۔ والنكباء الريح التي تنكب اي تنصرف عن كل مهب فلا يكون لها مهب معين۔ والمراد بالجمادی ايام الشتاء والبيت نعت مستنبح ترجمہ البسا کتے بھونکانیوالا کہ اگلی ٹھنڈی اور جو بادی رات کی ہوا کے ایام سرما کے جھکڑ اُسکے منہ پر تھپیڑے سے مارتے ہیں۔

بعيض الی الكوماء والكلب ابصره	حبيب الی كلب الكريم مناخه

بالجر على انه نعت مستنبح وهو اقرب وبالرفع على انه خبر محذوف ومناخه مرفوع فاعل حبيب وفاعل بغيض المستكن اي هو ترجمہ اُس مہمان شب آیندہ کا آنا اور اُسکا شتر بٹھانا مرد سخی کے کتے کو محبوب ہے کیونکہ وہ تجربہ سے جان گیا ہے کہ میرا مالک مہمان کے لیئے شتر ذبح کریگا اور اُسمیں سے مجکو خوب کھانیکو ملیگا اور اُس کا آنا ناقہ بلند کوہان کو سخت ناگوار ہے بخوف اپنے ذبح کے اور اس امر کو اُسکا کتا خوب جانتا ہے۔

وما كاد لو لا حضاة النار يبصر	حضأت له ناري فابصر ضوءها

حضاء النار اوقدها۔ والجملة جواب رب ترجمہ ایسے مہمان کے لیئے میں نے اپنی آگ روشن کی سو اُسنے دور سے اُس آگ کی روشنی دیکھی اور میری سمت آیا اور اگر آگ کی روشنی نہ ہوتی تو وہ کسی چیز کے دیکھنے کے پاس بھی نہ پھٹکتا

دَعَتْہ بغیرِ اسْمٍ ھَلُمَّ الی القِری   فَاَسرعَ یبوعُ الارضَ والنّارُ تزھرُ

باع الارض قطعہا بخطوات وسیعۃ وزہرت النار اشرقت **ترجمہ** سو اُس آگ نے اسکو بے نام لیئے بلایا کیونکہ وہ بیزبان تھے اور اُس اجنبی مہمان کا نام نہ جانتے تھے۔ اور بزبان حال اُس سے کہا کہ ضیافت کھانے جلد تشریف لائیے تو وہ رات کو ایسے حال میں چلا کہ لنبے لنبے ڈگوں سے زمین قطع کرتا تھا اور آگ برابر روشن تھی۔

فلمّا اَضاءَتْ شخصہ قلتُ مرحبا   ھَلُمَّ وللصالین بالنار اَبْشِروا

ترجمہ سو جب کہ آگ کی روشنی نے بسبب قریب ہوجانے کے اُسکی جسم کو صاف دکھلا دیا تو میں نے اُس سے کہا کہ مرحبا تشریف لائیے اور میں نے اُن لوگوں سے جو آگ سے تاپ رہے تھے یہ کہا کہ مہمان کے آجانے سے خوش ہو۔

فجاءَ ومجموُّ القِرٰی یستفزُّہ   الیھا وداعی اللیل بالصبح یصفرُ

عنی المجمو والقری نفسہ واستفزہ جذبہ والمراد بداعی اللیل من یدعوالناس فی آخر اللیل کالدیک والموذن وصفر بالصبح ماخوذ من صفر بالحمار اذا دعاہ للماء ای یطلب الصبح **ترجمہ** سو وہ مہمان آیا اور وہ شخص جسکی مہمان نوازی کی تعریف کیجاتی ہے یعنی میں اُسکو تاپنے کے لیئے آگ کیطرف کھینچتا تھا اور رات میں پکارنیوالا جیسا مؤذن اور مرغ صبح کو بلاتا تھا یعنی رات آخر ہو گئی تھی۔

تأخرتَ حتی لم تکدْ تصطفی القِری   علی اھلہ والحقُّ لا یتأخّرُ

اصطفاہ علیہ اذا فضلہ ہو علیہ **ترجمہ** میں نے اُس سے کہا تو نے آنے میں تاخیر کی یہاں تلک کہ ایسا سمجھ میں آنے کے قریب ہوا کہ تو نے میزبانوں کی دعوت کو عمدہ نہ ہونے کے سبب قبول و منظور نہیں کیا مگر تیرا حق ہمپر واجب تھا اور حق پیچھے نہیں رہتا بلکہ ذی حق کو پہنچکر رہتا ہے۔

وقمتُ بنصلِ السیفِ والبرکُ ھاجدٌ   بَہازِرُہ والموتُ فی السیفِ ینظرُ

نصل السیف حدیدتہ۔ والبرک اسم جمع للابل البارکۃ۔ والہجو النوم۔ والبہاز بتقدیم المعجمۃ علی المہملۃ جمع بہزرۃ و ہی الناقۃ العظیمۃ ونظر فیہ تامل **ترجمہ** اور میں تلوار کا پھل یعنی برہنہ شمشیر لیکر اُٹھا جب کہ بیٹھے ہوئے گلہ شترونکی ناقہ ہائے کلاں سوتی تھیں اور موت میری تلوار کو بتامل دیکھتی تھی کہ کیونکر اُسکا استعمال کرتا ہے۔

فَاَعضَضْتُہ الطولٰی سناماً وخیرھا   بلاءً وخیرُ الخیرِ ما یتخیّرُ

عضضۃ الشئ اذا جعلتہ عاضالہ والبلاء النعمۃ والخیر المال وتخیر اختار **ترجمہ** سو میں نے اُس تلوار کو اُس ناقہ کی قاطع کردی جو بلحاظ کوہان سب سے لمبی و باعتبار نعمت ہونے کے یا امتحان کے سب سے بہتر تھی اور عمدہ مال وہ ہے جو پسند کیا جائے۔

فاوفضَ عنھا وھی ترغو حشاشۃً   بذی نفسھا والسیفُ عریانُ احمرُ

وفض الیہ مشی الیہ سریعا۔ واوفض عنہ ہرب عنہ کذلک رغت الناقۃ صوتت والحشاشۃ بقیۃ النفس حال

وکلمۃ ذی زائدۃ - والنفس الجسد ترجمہ سو اور شتر اسکے پاس سے بھاگے ایسے وقت میں کہ وہ ناقہ بسبب باقی رمق کے جو اُسکے بدن میں تھی اور میری تلوار ننگی اور اُسکے خون سے سرخ تھی -

فباتت رُحابٌ جونۃٌ من لحامِہا ۔۔۔ وفوہا بما فی جوفہا یتغرغرُ

الرحاب کالغراب القدر الوسیعۃ العظیمۃ - والجونۃ السوداء - واللحام جمع لحم واراد بہ اصناف اللحم او قطعاتہ ترجمہ سو بڑی دیگ سیاہ نے تمام شب ایسے حال میں گذاری کہ ناقہ کے قسم قسم کے گوشتوں سے جوش کھاتے تھے اور اُسکا منھ بسبب اُس گوشت اور شوربہ کے جو اُسمیں تھے بار بار اُبلتا تھا -

وقال آخر

ومایکُ فیَّ من عیب فانّنی ۔۔۔ جبان الکلب مہزول الفصیل

جبان الکلب کنایۃ عن الجواد فان الجواد یاتیہ کثیر من الناس فیصیر کلبہ معتادا بھم ولا یہر علیھم وکذا مہزول الفصیل فان الکریم یسقی الضیوف البان ناقۃ فیبقی فصیلہ ای ولد ناقتہ جائعاً فیصیر مہزولا ترجمہ اور جو عیب مجھہ میں ہو سو ہو مگر بیشک میرا کتا نامرد ہے بسبب کثرت آمد و رفت مہمانان کے اور میری ناقہ کا بچہ دبلا ہے کیونکہ اُسکا دودہ میں مہمانوں کو دیتا ہوں اور وہ بسبب گرسنگی کے دبلا رہتا ہے - خلاصہ یہ کہ میں سخی ہوں اور عیوب کی مجکو پروا نہیں ہے -

وقال آخر

سأقدحُ من قدری نصیباً لجارتی ۔۔۔ وان کان ما فیہا کفافاً علی اہلی

ترجمہ اب میں اپنے ہمسایہ کا حصہ اپنی ہنڈیا سے قدح بھر کے نکالونگا اگرچہ ہنڈیا کا کھانا بقدر ضرورت میرے کنبہ ہی کو ہو

اذا انت لم تشرک رفیقک فی الذی ۔۔۔ یکون قلیلا لم تشارکہ فی الفضل

ترجمہ جب کہ تو اپنے رفیق کو تھوڑے کھانے میں شریک نہیں کریگا تو اسکو حاجت سے زیادہ کھانے میں بھی شریک نہیں کریگا -

وقال عمرو بن الاہتم

ذرینی فان الشحّ یا امّ ہیثم ۔۔۔ لصالح اخلاق الرجال سروق

ترجمہ اے ام ہیثم مجکو چھوڑ کہ میں اپنا مال خرچ کروں کیونکہ بخل لوگوں کی نیک عادتوں کا بڑا چور ہے یعنی اس سے اچھی عادتیں سب جاتی رہتی ہیں

ذرینی وحُطّی فی ہوای فانّنی ۔۔۔ علی الحسب الزاکی الرفیع شفیق

حطّ فی ہواہ وافقہ - والشفیق من شفق بمعنی اشفق اذا خاف ترجمہ تو مجکو میری مرضی پر چھوڑ اور تو میرے ارادہ میں میرے موافق ہو جا کیونکہ میں اپنے صفات نیک و روشن و بلند پر خائف ہوں کہ بسبب بخل کے اُن پر کچھہ ننگ عائد نہ ہو جائے -

ذرینی فانی ذو فعال تُہمّنی ۔۔۔ نوائب یغشی رزؤہا وحقوقُ

ترجمہ تو مجکو بطور خود چھوڑ کیونکہ میں نیک کاموں والا ہوں مجکو حوادث روزگار اور حقداروں کے حقوق اس غم میں مبتلا رکھتے ہیں

کہ حوادث کا صدمہ میرے مال کو گھیر لے اور فنا کر دے اور پھر سخاوت کرنیکا موقع نہ رہے سو سخاوت میں درنگ چاہیئے

وللحق بین الصالحین طریق	وکل کریم یتقی الذم بالقری

ترجمہ اور ہر سخی بذریعہ ضیافت مہمانان مذمت سے بچتا ہے اور مہمانوں کے حق کا نیک لوگوں میں ایک راہ کشادہ ہے جو بند نہیں ہو سکتا۔

ولکن اخلاق الرجال تضیق	لعمرک ما ضاقت بلاد باھلہا

ترجمہ تیری زندگی کی قسم شہر اپنے باشندوں کے لیئے تنگ نہیں ہوتے ہاں لوگوں کی عادتیں تنگ اور خراب ہو جاتی ہیں اور اسلیئے شہر بھی تنگ معلوم ہونے لگتے ہیں۔

وقال عروۃ بن الورد

وانت امرء عافی انائک واحد	انی امرء عافی انائی شرکۃ

العافی بقیۃ القدر وما یرد علی من یعیر القدر من جانب المستعیر والسائل۔ والشرکۃ بمعنی المشترک الکثیر والواحد نقیضہ۔ ترجمہ بیشک میں ایک مرد ہوں کہ میری برتن کے سائل لوگ بہت ہیں اور تو ایک مرد ہے کہ تیرے برتن کا سائل ایک ہے۔

بوجھی شحوب الحق والحق جاھد	اتھزأ منی ان سمنت وان تری

الشحوب تغیر اللون ترجمہ کیا تو مجھ پر اسبات سے ہنستا ہے کہ تو موٹا اور طیار ہو گیا ہے اور میرے چہرہ کا رنگ بدلا ہوا بسبب ادائے حقوق و تاوانات دوستوں کے دیکھتا ہے اور یہ امر درست ہے کہ ادائے حقوق انسان کو مشقت میں ڈالتا ہے۔

واحسو قراح الماء والماء بارد	اقسم جسمی فی جسوم کثیرۃ

اراد بالجسم الغذا والجسم من الطعام والحسو الشرب بلا تکلف والقراح الماء الخالص۔ وکنی ببرد الماء عن سنۃ القحط ترجمہ میں اپنے جسم کی غذا بہت سے جسموں میں بانٹتا ہوں کیونکہ میں مہمانوں کو کھلاتا ہوں اور میں خالص پانی ایام قحط میں غٹ غٹ پیتا ہوں اور مساکین کو کھانا کھلاتا ہوں تو میرے دبلے ہونیکا کیا تعجب ہے

وقال آخر

وکل غنی فی القلوب جلیل	اجلک قوم حین صرت الی الغنی

اجلہ اذا اعدہ جلیلا۔ وصار الیہ مال الیہ ترجمہ تجکو قوم نے بزرگ شمار کیا۔ جب تیرا رخ تونگری کی طرف ہوا اور اسکا کیا تعجب ہے کیونکہ ہر تونگر لوگوں کے دلوں میں جلیل القدر ہوتا ہے۔

ولیس الغنی الا غنیٰ زین الفتی	عشیۃ یقری او غداۃ ینیل

الانالۃ الاعطاء ترجمہ اور در حقیقت تونگری نہیں ہے مگر وہ تونگری کہ جوان سخی کو زینت دیدے جس شام کو وہ مہمانوں کی ضیافت کرے یا جس صبح کو فقرا اور مساکین کو بخشش عطا فرما دے۔

ولم یفتقر یوما وان کان معدما	جواد ولم یستغن قط بخیل

المعدم الفقیر۔ واستغنی الرجل صار غنیاً ترجمہ اور سخی کسی روز محتاج نہیں ہوتا اگرچہ تہیدست ہو کیونکہ اُس کا دل ہمیشہ غنی رہتا ہے اور غنی دل کی صفت ہے اور بخیل ہرگز تونگر نہیں ہوتا کیونکہ وہ ہمیشہ دولت اکٹھا کرنیکا حریص ہوتا ہے اور حریص ہمیشہ فقیروں کی مانند ہوتا ہے۔

وقال المشلم بن رباح المری

بکر العواذل بالسواد یلمننی	جہلا یقلن الا تری ما تصنع

بکرہ اتاہ بکرۃ واراد بالسواد سواد آخر اللیل فان نساء العرب کن یلمن ازواجہن فی الاسحار علی شرب اللیل۔ و یقلن بدل لکہن یلمن ترجمہ زنان ملامت گر میرے پاس تڑکے کو براہ نادانی ملامت کرتی آئیں وہ مجھے کہتی تھیں کیا تو نہیں دیکھتا جو تو صرف اموال کر رہا ہے۔

أفنیت مالک فی السفاہ وانما	امر السفاہۃ ما امرتک اجمع

ترجمہ وہ کہتی تھیں کہ تو نے اپنا مال بُرے کام میں تمام کر دیا اور میرے نزدیک کمینگی کا وہ کام ہے جسکو وہ سب تجھکو فرماتے ہیں یعنی بخل۔

وقتود ناجیۃ وضعت بقفرۃ	والطیر غاشیۃ العوافی وقع

القتود جمع قتد وہو عود الرحل۔ والناجیۃ الناقۃ القویۃ السریعۃ السیر من النجاء وہو سرعۃ السیر۔ والقفر الارض التی لاماء فیہا ولا کلاء فیہا۔ والعوافی جمع عافٍ وہو کل طالب رزق او فضل والوقع جمع واقع ترجمہ اور بہت سے چوب پالان ناقہ قویہ تیز رو کے ہیں کہ میں نے اُن کو چٹیل میدان میں زمین پر رکھدیئے اور ناقہ مذکور کو قوافل آنے جانیوالوں کے لیئے ذبح کر دیا ایسی حال میں کہ شکاری پرندے سائلوں کو اور فقیروں کو بسبب اپنی کثرت کے ڈھانکنے والے تھے اور اُن پر گرے جاتے تھے۔

بمہند ذی حلیۃ جردتہ	یبری الاصم من العظام ویقطع

المہند السیف المحدد او المصنوع بصنعۃ الہند۔ والجار والمجرور متعلق بوضعت والبری القطع۔ والاصم المحکم الشدید ترجمہ میں نے اُسکو ایسی تیز یا ہندی زیور پہنا ہوئی تلوار سے ذبح کیا جو سخت اور مضبوط ہڈیوں کو کاٹ ڈالتی تھی۔

لتنوب نائبۃ فتعلم انّنی	ممن یکر علی الثناء فیخدع

اللام للغایة والنوب النزول والاصابة۔ والنائبة القافلة النازلة ویعتر مجہول بمعنی یجدع ترجمہ یہ کام میں نے اسلیئے کیا تاکہ کوئی قافلہ اُترنے والا اُترے اور وہ یہ امر جان لے کہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو تعریف پر فریفتہ کیئے جاتے ہیں اور اُسکے قریب میں لائے جاتے ہیں یعنی میں کریم ہوں اور کریم جلد بہیے میں آجاتا ہے بخلاف بخیل لیچڑ کے کہ وہ کسی طرح پسیجتا ہی نہیں ہے۔

انی مقسم ما ملکت فجاعل	اجرا لاخرة ودنیا تنفع

اول مفعولی الجعل محذوف ای جاعل ایاہ اجرا للآخرة۔ ترجمہ میں بیشک اپنی اشیاء مملوکہ کو بانٹ دینے والا ہوں واسطے اجر آخرت کی اور واسطے دنیا کے کہ مال کا خرچ کرنا مجکو حصول نیکنامی کے لیئے اور بھی مساکین کو مفید ہے۔

وقال ابو البرج القاسم بن حنبل المری فی زفر بن ابی ہاشم بن مسعود بن سنان المری

اری الخلان بعد ابی حبیب	وحُجر فی جنابہم جفاءُ

الجناب ما حول الدار واراد بہ انفسہم۔ والجفاء الشدة وسوء الخلق۔ والجملة الظرفیة فی محل النصب علی الحالیة ترجمہ میں دوستوں کے دلوں میں بعد مر جانے ابی حبیب و حجر کے اُنکی جناب میں شدت و جفا دیکھتا ہوں۔

من البیض الوجوہ بنی سنان	لو انک تستضیٔ بہم اضاءوا

ترجمہ وہ دونوں جوانان سفید روی بنی سنان سے تھے اگر تو اُن سے روشنی طلب کرتا تو وہ تجکو روشنی عنایت کر دیتے یعنی تو اگر اُن سے بھلائی کا طالب ہوتا تو وہ تیرا بھلا کر دیتے۔

لہم شمس النہار اذا استقلت	ونور ما یغیبہ العماءُ

استقلت الشمس اذا رکدت فی الظہیرة وکنی بہ عن الظہیرة۔ والعماء السحاب۔ ترجمہ البتہ وہ لوگ مثل اُس آفتاب نیمروز کے ہیں جبکہ وہ عین سر پر آکر ٹھہر جاوے اور وہ ایسے نور ہیں جنکو ابر نہیں چھپا سکتا۔

ہُمُ حلوا من الشرف المعلّٰی	ومن حسب العشیرة حیث شاءوا

ترجمہ وہی لوگ شرف بلند و نیک صفات جملہ قوم سے اُس جگہ اُترے جس جگہ کو انہوں نے پسند کیا۔

بناة مکارم واُساة کلم	دماءہم من الکلب الشفاءُ

الاساة جمع الآسی وہو من یداوی الجراحات۔ والکلم الجرح۔ والکلب محرکة شبه جنون یعرض الحیوان من عض الکلب ترجمہ وہ لوگ عمدہ کاموں کے بانی ہیں اور زخموں کے معالج ہیں۔ اُن کے خون دیوانے کتے کے کاٹے ہوئے کو شفا بخش ہیں۔ کہتے ہیں کہ اگر کسی بادشاہ کے بائیں ہاتھ کی بیچ کی اُنگلی میں پچھنے لگاکر خون لیا جاوے اور چھوارے میں رکھکر کتے کے کاٹے ہوئے کو کھلایا جاوے تو اُسکو شفا ہو جاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ لوگ بادشاہ ہیں۔

ابوالبرج القاسم بن حنبل المری

فطال السمك والتسع الفناء	فاما بنیکم ان عد بیت

ترجمہ سواگر لوگوں کے گہر اور خاندان شمار کیئے جاویں تو تمہارا گہر و خاندان ایسا ہی جسکی بلندی بہت اونچی ہی اور اُسکا صحن وسیع ہی جسمیں مہمان بکثرت آتے ہیں یعنی تم شریف اور سخی ہو۔

من العادی ان ذکر البناء	واما اسه فعلی قدیم

الاُس الاساس والعادی نسبتہ الی عاد من ارم ویکنی بہ عن القدیم وانکان بعد عہدہم ترجمہ اور مگر تمہارے گہر کی بنیاد سو پرانے عہد عاد کی ہی اگر ذکر بنا کیا جائے یعنی تمہارا شرف قدیم ہے نہ چند روزہ۔

ومکرمۃ دنت لکم السماء	فلوان السماء دنت لمجد

ترجمہ سواگر آسمان کسی کی بزرگی اور شرف کے سبب اُسکے پاس آجاوے تو آسمان تمہارے پاس ضرور آجاوے کہ کوئی بزرگ تم سے زیادہ نہیں ہے۔

وقال ارطاۃ بن سہیۃ المری

بہ الحمد یعطی مثلہ زاخر البحر	فلوان ما نعطی من المال نبتغی
من الضحل کانت قبل فی لجج خضر	لظلت قراقیر صیاما بطاہر

نبتغی حال من ضمیر المتکلم فی نعطی ویعطی خبران والزاخر المتلاطم۔ والقراقیر جمع قرقور السفینۃ العظیمۃ والصیام جمع صائم بمعنی القائم الثابت۔ والضحل بالمعجمۃ فالمہملۃ الماء القلیل۔ واللجج جمع لجۃ وہو الماء الکثیر ویری الخضر ة فی الماء اذا کان عمیقا کثیر ترجمہ پس اگر وہ مال جو ہم بخیال طلب مدح وثنا ارباب حاجت کو دیتے ہیں اگر اُسقدر دریائے عمیق بخشش کرے تو اُسکا قریب تمام پانی صرف میں آجاوے اور اسلیئے وہ بڑی کشتیاں جو قبل اُسکی بخشش کے گہرے اور کثیر پانیمیں تہیں تہوڑے اور کہلے ہوئے پانی میں کہڑی رہجاوین۔

ونغنی عن الموالی ونجبر ذا الکسر	ولا نکسر العظم الصحیح تعززا

التعزز التغلب والقسر و اغنی عنہ دفع عنہ ترجمہ اور ہم ثابت ہڈی کو بزور نہیں توڑتے یعنی عزیز کو ذلیل نہیں کرتے اور اپنے چچا کی بیٹے سے مصائب کو دور کرتے ہیں اور ٹوٹے ہوئے استخوان کو درست کرتے ہیں یعنی مظلوم کی حمایت کرتے ہیں۔

ولکننا لم نستطع غلب الدہر	غلبنا بنی حواء مجدا وسوددا

ترجمہ ہم تمام حضرت حوا کی اولاد پر بلحاظ بزرگی وسرداری غالب ہوگئی مگر ہم کو یہ طاقت نہ ہوئی کہ زمانہ پر غالب آجائیں

وقال حجر بن حیۃ العبسی

بخلا لتمنع ما فیہا اثا فیہا	ولا ادوم قدری بعد ما نضجت

ذَدَّمہ اطالہ۔ والنضج الطبخ الکامل۔ واسناد المنع الی الاثافی تجوزی ترجمہ میں اپنی ہنڈیا کو بعد خوب پکجانے کے بسبب خست کے دیر تلک چولھے پر چڑہی ہوئی نہیں رکھتا اس غرض سے کہ اُسکا چولھا مساکین کو اُس چیز کے لینے سے منع کرے جو اُس ہنڈیا میں ہے بلکہ فوراً مستحقوں کو تقسیم کر دیتا ہوں۔

حتےٰ تقسّم شتّیٰ بین ما وسعت ۔ ولا یونّب تحت اللیل عافیہا

غایۃ المحذوف ترجمہ مجکو چین نہیں آتا جب تک وہ ہنڈیا اُن لوگوں میں جنمیں وہ بٹ سکتی ہی تقسیم کیجاوے اور اُسکو رات میں اُسکا سوال کرنیوالا ملامت نہ کرے یعنی کوئی سائل محروم نہ رہجائے۔

لا احرم الجارۃ الدنیا اذا اقتربت ۔ ولا اقوم بہا فی الحیّ اخذیہا

الدنیا القربیٰ و قام بہ کفلہ و حفظہ ترجمہ میں اپنی پڑوسن قریب کو جب وہ میرے پاس آجاوے عطا سے محروم نہیں رکھتا اور میں اُسکا ایسا سرپرست اور محافظ نہیں بنتا جسکے سبب سے اُسکو قوم میں رسوا کردوں یعنی اُسکی ایسی سرپرستی بھی نہیں کرتا جس سے مجھپر اُسکے معاملہ میں تہمت کا شبہ ہو اور اس سبب سے وہ بدنام ہو۔

ولا اُکلّمہا الا علانیۃ ۔ ولا اخبّرہا الا ان انادیہا

ترجمہ اور میں اپنی پڑوسن سے گفتگو نہیں کرتا مگر کھلم کھلا کیونکہ سرگوشی مورث تہمت ہے اور میں اُسکو کسی بات کی خبر نہیں دیتا مگر جب کہ اُسکو پکارتا ہوں۔ آہستہ کہنے میں امر ناجائز کا شبہ ہوتا ہے۔

وقال المساور بن ہند بن قیس بن زہیر

فِدًی لبنی ہند غداۃ دعوتہم ۔ بجوِّ وبال النفس والا بوان

الجو الارض المطمئنۃ و وبال کغتاب ماء لبنی اسد اسقط تنوینہ للضرورۃ النفس مرفوع فاعل فدًی ترجمہ بنی ہند پر میری جان اور ماں باپ اس صبح کو قربان ہوں جب کہ میں نے اُن کو فریادرسی کے لیئے کھادر میں وبال کے پانی کے پکارا اور اُنہوں نے میری فریادرسی کی۔

اِذا جارۃ شُلّت لسعد بن مالک ۔ لہا ابلٌ شُلّت لہا ابلان

الشل الطرد۔ والفعل فی کلا الموضعین مجہول۔ واللام فی لہا الاولیٰ للتملیک و فی الثانیۃ للتعلیل ترجمہ جبکہ سعد بن مالک کی پڑوسن کا شتر ہنکالیا جاوے یعنی کوئی ہنکالیجاوے تو اُس ہنکانیوالے کے اُسکے سبب دو شتر ہنکالیئے جاتے ہیں یعنی یہ لوگ حق جار کے مثل اپنے حق کی حمایت و حفاظت کرتے ہیں۔

اذا عقدت افناءُ سعد بن مالک ۔ لہا ذِمّۃً عزّت بکل مکان

افناء القوم من تفرق منہم فی الاطراف۔ والضمیر المجرور للجارۃ ترجمہ جب کہ سعد بن مالک کے وہ لوگ جو اطراف بلاد میں متفرق ہیں کسی پڑوسن سے عہد حمایت کریں تو وہ پڑوسن ہر مقام پر عزیز القدر ہوتی ہے کوئی اُس کی

طرف بنظر بد دیکھہ نہیں سکتا۔ جب متفرق لوگوں کا یہ حال ہی تو سرداروں کے عہد کا کیا ذکر ہے۔

ابی کل حی مجتنے علیہ وجان	اذا سئلوا ما لیس بالحق فیہم

ترجمہ جب کہ اُن لوگوں سے امر ناحق یعنی ذلت کا سوال کیا جاوے تو اُن میں کا ہر مظلوم و ظالم یعنی سب کے سب اُس ذلت کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں یعنی کوئی شخص انمیں کا ذلت اختیار نہیں کرتا سب عزیز و کریم ہیں

بہا نیبکم و الضیف غیر مہان	ودار حفاظ قد حللتم مہانۃ

الواو بمعنی رب۔ والحفاظ محافظۃ الاحساب وقد حللتم نعت دار۔ ومہانۃ بالرفع فاعلہ نیبکم وبالنصب علی الحالیۃ وعنی بالاہانۃ العقر والنحر۔ والنیب جمع الناب وہی الناقۃ المسنۃ ترجمہ اور بہت سے گھر عزت و آبرو کے حفاظت کے ہیں جنمیں تم اے بنی سعد بن مالک فروکش ہوئے۔ ایسے حال میں کہ وہاں تمہاری ناقہ ہائے جوان بسبب ذبح کے ذلیل کی گئیں یعنی مہمانوں کے لیئے اور تمہارا مہمان عزیز مکرم غیر محقر رہا۔

وقال آخر

اذا حدثان الدہر نابت نوائبہ	جزی اللہ خیرا غالبا من عشیرۃ

ترجمہ آل غالب ہیں قطیعہ عبسیہ کی تعریف کرتا ہے کہ خدا آل غالب کو جو ایک معزز قوم ہے جزائے خیر دے جبکہ حادثات زمانہ کے مصائب مساکین کو پہونچنے لگیں کیونکہ وہ ایسے وقت میں مساکین کی پرورش کرتے ہیں۔

علی وموج قد علتنی غواربہ	فکم دافعوا من کربۃ قد تلاحمت

تلاحم علیہ ہجم علیہ وغوارب الماء اعالی موجہ۔ وموج بالجر عطف علی کربۃ ترجمہ کیونکہ انہوں نے بہت دفعہ وہ مصائب جو مجھپر چڑھ آئیں دفع کیں اور موج مجھ سے دور کی جسکی جانب اعلی میرے سر سے بلند ہوگئی تھی۔

اشم من الفتیان جزل مواہبہ	اذا قلت عودوا عاد کل شمردل

ترجمہ جب کہ میں نے اُن سے کہا کہ امر خیر میں یا میدان جنگ میں پھر لوٹو تو اُن میں سے ہر جوان طویل القامت عزیز القدر کثیر العطاء لوٹ پڑتا ہے۔

تجرد فیہا متلف المال کاسبہ	اذا اخذت بزل المخاض سلاحہا

البزل جمع بازل وہو الشاب القوی من الابل۔ والمخاض ہم جمع للنوق الحوامل واراد بسلاحہا محاسنہا وامارات عتقہا فانہا تمنعہا عن النحر والعقر فکانہا سلاحہا وتجرد الرجل استعد وتشمر۔ ومتلف المال الجواد وکاسبہ الغازی ترجمہ جبکہ جوان اور قوی اونٹنیاں اپنے ہتھیار سنبھالتی ہیں یعنی اپنی طیاری و فربہی اور اصالت نسل ظاہر کرتی ہیں جو اُنکے ذبح سے مانع ہوتی ہیں اسلیئے گویا اُن کے ہتھیار ہوئے تو اُن کے معاملہ میں ایک سخی مال کا لٹانیوالا اور بسبب غارتگری کے پیدا کرنیوالا مستعد و آمادہ ہو جاتا ہے اور بہت سے اُن میں سے لوگوں کو بخش دیتا ہے اور بہت سے بیدریغ ذبح کر ڈالتا ہے۔

آخر

وقال آخر

ایا ابنۃ عبد اللہ وابنۃ مالکٍ	ویا ابنۃ ذی البُردین والفرس الوردِ

عنی بذی البردین عامر بن احمر بن بہدلۃ ترجمہ اپنی زوجہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے عبد اللہ کی بیٹی اور اے مالک کی بیٹی اور دو چادروں والی اور اے سرنگ گھوڑے کے مالک کی بیٹی۔

اذا ما صنعت الزاد فالتمسی لہٗ	اکیلاً فانی لست آکلہ وحدی

الاکیل المواکل- والالتماس الطلب ترجمہ جب تو کھانا طیار کرے تو اُسکے لیے میرے ساتھ کھانیوالا تلاش کرے کیونکہ میں اُسکو اکیلا کھانے والا نہیں ہوں۔

اخا طارقاً او جار بیت فاننی	اخاف مذمّات الاحادیث من بعدی

بدلٌ من اکیلاً ترجمہ وہ ساتھ کھانیوالا یا تو کوئی بھائی رات کو مہمان ہونیوالا ہو یا میرے گھر کا ہمسایہ ہو کیونکہ میں اپنے مرجانیکے بعد بری باتوں سے یعنی ذکر بخل سے ڈرتا ہوں اور ذکر خیر کا طالب ہوں۔

وانی لعبد الضیف ما دام ثاویاً	وما فیَّ الا تلک من شیمۃ العبد

ترجمہ- اور بیشک میں اپنے مہمان کا جبتک وہ میرے پاس قیام کرے غلام ہوں اور مجھ میں اس خصلت کے سوا غلام کی کوئی اور خصلت نہیں ہے۔

آخر

وقال آخر

ولیس فتی الفتیان من جلّ ہمّہ	صبوحٌ وان امسیٰ ففضلُ غبوقِ

جلّ الشیٔ اکثرہ- والصبوح شراب الغداۃ والغبوق شراب المساء والفضل البقیۃ ترجمہ سخیوں کا سخی وہ نہیں ہے جسکو بڑی فکر اپنی شراب صبح کی ہو اور اگر شام کرے تو بقیہ شراب شام کی یعنی تن پروری میں مصروف رہتا ہو۔

ولکن فتی الفتیان من راح او غدا	لضرّ عدوٍّ او لنفع صدیقِ

ترجمہ مگر سخیوں کا سخی وہ شخص ہے جو شام اور صبح دشمن کے نقصان یا دوست کے نفع کو جاوے یعنی انکی سعی کرے۔

خراز بن عمرو

وقال خراز بن عمرو بن بنی عبد مناف جاہلی

لنا ابلٌ لم تُمہن ربّہا	کرامتہا والمقتنی ذاہبُ

ترجمہ ہمارے ملک میں ایسے شتر ہیں کہ اُنکی عمدگی انکے مالکوں کو بدنام نہیں کرتی یعنی ان کا مالک باوجود انکی عمدگی کے اُن کو سائلوں کو دیتا ہے اور مہمانوں کیلئے ذبح کرتا ہے پس وہ بدنام نہیں ہوتا اور حقیقت یہ ہے کہ ہر جوان سخی اس جہان فانی سے ایک روز عالم باقی کو جانیوالا ہے- پس بخل کس لیے کرے۔

وید راک فیہا المنی الراغب	ہجان یکافا منہا الصدیق

الہجان الابل البیض۔ وفیہا متعلق بالراغب ترجمہ وہ شتران سفید ہیں کہ دوست کو اُن سے اُن کے احسان کا عوض دیا جاتا ہے اور جو اُنکی خواہش کرتا ہے تو وہ اپنی آرزوؤں پر کامیاب ہوتا ہے یعنی اُن کو دیئے جاتے ہیں۔

ویشرب منہا بہا الشارب	ونطعن عنہا نحور العدے

ترجمہ اور ہم اُنکی طرف سے دشمنوں کی گردنیں بذریعہ نیزہ بازی کے پھیر دیتے ہیں یا اُنپر سوار ہوکر دشمنوں سے نیزہ بازی کرتے ہیں اور دشمنوں کی گردنیں زخمی کرتے ہیں اور ہم میں کا میکش اُنکی قیمت سے خوشی کرتا ہے۔

اذا لم یجد مکسبا کاسب	ونولفہا فی السنین الکحول

یقال الفہا یاہ اذا جعلہ الیفالہ فضمیر الابل مفعولہ الاول والثانی الکحول وہو جمع کل بمعنی الیتیم والثقیل العاجز والسنین القحط ترجمہ اور ہم اُن کو ایام قحط میں یتیموں اور مساکین کا دوست بنا دیتے ہیں کہ وہ اُنکا دودھ پیویں اور گوشت کھاویں اُسوقت میں کہ بسبب شدہ قحط کے کوئی کمانیوالا کمائی کی جگہہ یا کمائی نہ پاوے۔

علی الحی یلفی لہا جادب	ولم تک یوما اذا روحت

روح الابل علیہ اذا ردہا علیہ رواحا۔ والجادب بالجیم فالمہملۃ العائب من جدبہ اذا عابہ۔ والجملۃ فی محل النصب علی انہ خبر کان ترجمہ اور جب کہ وہ شتر شام کو قوم میں لائے جاتے ہیں تو کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ اُنکا عیب گیر پایا جاوے کیونکہ وہ نہایت عمدہ ہیں۔

وضرب لنا خذم صائب	حبانا بہا جدنا والالہ

حباہ اعطاہ۔ والجد البخت او ابوالاب۔ والمخذم کمنقف القاطع ترجمہ ان شتروں کو ہمیں ہمارے نصیب یا ہمارے دادے اور خداوند تعالی اور ہماری شمشیر زنی نے جو لڑائی میں کاٹنے والی اور ٹھیک ہیں بخشا ہے

وقال منصور بن مسجاع

فما اعتذرت ابلی علیہ ولا نفسی	ومختبط قد جاء او ذی قرابۃ

المختبط السائل من غیر وسیلۃ واعتذر علیہ تاخر عنہ ترجمہ اور بہت سے سائل بے وسیلہ یا رشتہ دار میرے پاس آتے ہیں کہ میرے شتر اور میری طبیعت نے اُنکی مہمان داری میں کچھ عذر اور تاخیر نہیں کی۔

علی حکمہ صبرا معودۃ الحبس	حبسنا ولم نسرح لکی لا یلومنا

علی حکمہ متعلق بحبسنا او بصبرا۔ وسرح الابل ساقہا الی المرعی ومعودۃ الحبس نعت المحذوف ای ابلا کانت معودۃ الحبس ترجمہ ہم نے اُسکے حکم پر وہ شتر جنکو بندھے رہنے کی عادت ہے روک رکھے اور ان کو چراگاہ میں نہ چھوڑا اس غرض سے کہ وہ مہمان ضیافت کی تاخیر کے سبب ہم کو ملامت نہ کرے۔

فطاف کما طاف المصدق وسطها	یخیر منہا فی البوازل والسدس

المصدق من یاخذ الصدقات من جانب السلطان والبوازل جمع بازل وہو ابن تسع والسدس جمع سدیس وہو ابن ثمان ترجمہ سو وہ مہمان اُس شتروں کے درمیان ایسا پھرا جیسا کہ شتروں کا صدقہ لینے والا اُن میں پہرتا ہے اسکو اختیار دیا جاتا ہو کہ شتران نہ سالہ وہشت سالہ سے ذبح کے لئے یا سواری کے لئے جسے چاہے پسند کرلے۔

وقال عامر بن جوط من بنی عامر

عامر بن جوط

ولقد علمت لتأتین عشیۃ	ما بعدہا خوف علی ولا عدم

ترجمہ اور بخدا میں نے جان لیا ہے کہ مجھپر ایک ایسی شام آویگی کہ اُسکے بعد مجھپر نہ کچھ خوف آویگا اور نہ فقیری یعنی شام موت

واز ور بیتا لحق زورۃ ماکث	فعلام احفل ما تقوض وانہدم

حفل بہ بالی بہ والتقویض الانہدام ترجمہ اور جاؤنگا میں سچے گہر یعنی قبر میں جانا ٹھیرنے اور قیام کرنیوالے کا جب یہ حال ہی تو کس لیے میں پروا کروں دنیا کے اُن گہروں کی جو گر گئے اور شکستہ ہوگئے ہیں

ولا ترکن للسا ملین حیاضہم	ولا حبسن علی مکارمی النعم

سمل الحوض نقاہ من السلمۃ وہو بقیۃ الماء ترجمہ اور میں بیشک حوض صاف کرنے والوں کو اُن کے حوض چھوڑدونگا جو چاہیں سو کریں اور اپنے چوپاؤں کو بسبب اپنی سخاوتوں کے اپنے گہر میں باندھ رکھونگا تا کہ مہمان تاخیر ضیافت کے باعث مجکو ملامت نہ کریں۔

وقال زید الفوارس بن حصین بن ضرار

زید الفوارس

اقلی علی اللوم یا ابنۃ منذر	ونامی فان لم تشتہی النوم فاسہری

ترجمہ اپنی بیوی کو خطاب کر کے کہتا ہی کہ اے منذر کی بیٹی مجکو کمتر ملامت کرا ور سورہ اور اگر تجکو نیند کی خواہش نہیں ہی تو جاگتی رہ مگر ملامت مت کر۔

الم تعلمی انی اذا الدہر مسنی	بنائبۃ زلت ولم اتترتر

النائبۃ الحادثۃ والتترتر التزلزل والاضطراب ترجمہ کیا تو نہیں جانتی کہ جب زمانہ مجکو مصیبت پہونچاوے تو وہ مصیبت مجہہ سے جدا ہو جاتی ہے اور میں گہبراتا نہیں اور مستقل رہتا ہوں

یرانی العدو بعد غب لقاءہ	خلیا نعیم البال لم اتغیر

ترجمہ مجکو میرا دشمن اپنی جنگ کے دوسرے روز بے غم اور خوشحال دیکھتا ہی ایسے حال میں کہ بسبب جنگ کے کچھہ مجھہ میں تغیر نہیں ہوا۔ دونوں شعر میں اپنے استقلال کی تعریف کرتا ہے

قسمتُ علی ضوءٍ من النار مبصرِ	ورا کدۃٍ عندی طویلٍ صیامہا

الرکود القیام کالصیام۔ ومفعول القسمۃ محذوف ای مافیہا۔ والمبصر اوضح ترجمہ اور میرے پاس بہت سی دیگیں ہیں جو بسبب کلانی کے اور بخت روزمرہ کے ایک عرصہ درازسے دیگ دانو نپر چڑھی ہوئی ہیں اور انکے اتارنیکی نوبت نہیں پہنچتی کہ میں نے انکے کھانوں کو فقیروں پر آگ کی روشنی میں یعنی راتوں رات تقسیم کردیا ہے۔

اذا اجتنبَ لعافون نار العذوّرِ	طُروقاً فلم اُفحش وقسّمتُ لحمہا

الطروق مصدر طرق اذا اتے لیلا منصوب علی الظرفیۃ۔ وافحش الرجل اذا قال الفحش۔ والعذور کالسفرجل السئی الخلق ترجمہ ان دیگوں کے کھانے میں نے بوقت آنے مہمانان شب کے تقسیم کئے اور انکو مثل بخیلوں کے کوئی فحش نہیں کہا اور انکے گوشت کو انہیں تقسیم کردیا ایسے وقت میں کہ سائل لوگ بدخلق کی آگ کے پاس بھی نہیں بھٹکتے یعنی ایام قحط میں

وقال الہذیل بن مشجعۃ البولانی

المُقاذِفُ من خلفہ وورائہ	انی وان کان ابن عمّی غائبا

المقاذف المدافع ترجمہ بیشک میں اپنے چچا کے بیٹے کے پیچھے اور گردوپیش سے اگرچہ وہ غائب ہے کالبیف کو دور کرنیوالا ہوں

متزحزحا فی ارضہ وسمائہ	ومفیدہٗ نصری وان کان امرأً

التزحزح التباعد وآراد بالارض والسماء الغور والنجد ترجمہ اور میں اسکو اپنی مدد کا فائدہ بخشتا ہوں اگرچہ وہ ایسا شخص ہے کہ اپنے کھادر اور بانگر کے مقام میں مجھ سے دور رہتا ہے۔

اُلقی الّذی فی مزودی لوعائہ	ومتی اجئہٗ فی الشدائد مرملا

المرمل من نفذ زادہ حال من الضمیر المنصوب۔ واللام بمعنے فی ترجمہ اور جبکہ میں اسکے پاس سختیوں کے ہنگام میں جب کہ وہ محتاج ہوتا ہے آتا ہوں تو جو توشہ میرے توشہ دان میں ہوتا ہے سب اسکے برتن میں الٹ دیتا ہوں یعنے میں سخی ہوں۔

خُلطت صحیحتنا الی جربائہ	واذا تتبّعت الجلائفُ مالنا

الجلائف جمع جلیفۃ وہی السنۃ التی تذہب بالاموال ترجمہ اور جبکہ ایسے سال جو ہمارے شتروں کو ہلاک کریں ہمارے شتروں کے پیچھے پڑجاویں تو ہمارے باقی شتر تندرست اسکے خارشتی شتروں سے ملادئے جاتے ہیں یعنے ہم ایسے وقت میں بھی اس سے پرہیز نہیں کرتے۔

لم اطّلع مما وراء خبائہ	واذا اتی من وجہۃ بطریفۃ

الوجہۃ السفر۔ والطریفۃ الاشیاء النفیسۃ۔ والاطلاع یعدی بعلی والی۔ والخبار ما یکون من وبر اوصوف ترجمہ اور جب کہ وہ اپنے کسی سفر سے اشیاء نفیسہ لاوے تو میں ان کو اسکے ڈیرے کے پیچھے سے بھی جھانک کر نہیں دیکھتا

یعنے اُس طرف توجہ نہیں کرتا بلینا تو در کنار ہے۔

واذا اکتسے ثوبا جمیلا لم اقل	ابالیت ان علیٰ حسن ردائہ

حسن روائۃ ای ردائۃ الحسن من اضافۃ الصفۃ الے الموصوف ترجمہ اور جب کہ وہ عمدہ لباس پہنے تو میں یہ نہیں کہتا کہ کاش یہ اسکی عمدہ چادر میرے بدن پر ہو یعنی میں حسد نہیں کرتا۔

واذا غدا یوما لیرکب مرکبا	صعبا قعدت لہ علی سیسائہ

السیساء نظم فقار الظہر والظہر ترجمہ اور جب کسی روز وہ صبح کو اس لئے جاوے کہ کسی سواری سخت وسرکش پر سوار ہو تو میں اُس سرکش سواری کی کمر پر جا بیٹھتا ہوں تا کہ وہ اسکی مطیع ہو جاوے۔

واذا استراس جمدتہ و فرتہ	واذا تصعلک کنت من قرنائہ

استراس الرجل طلب الریاسۃ او صار رئیسا و فرعضہ اذا مدحہ۔ وتصعلک صار صعلوکا ای فقیرا۔ والقرنا جمع قرین ترجمہ اور جبکہ وہ رئیس اور سردار کسی قوم کا ہو جاتا ہے تو میں اسکی تعریف کرتا ہوں اور اسکی عزت کرتا ہوں اور جب وہ فقیر ہو جاتا ہے تو میں اُس کا ہمنشین ہوتا ہوں اور اُس سے دور نہیں ہوتا۔

واذا اردت عتابہ انظرتہ	حتے اعاتبہ ببعض خلائہ

ترجمہ اور جب کہ میں اُسپر کسی امر نامناسب کی بابت عتاب کرنا چاہتا ہوں تو اسکو مہلت دیتا ہوں یہاں تلک کہ اسپر اسکی کسی تنہائی میں عتاب کروں لوگوں کے روبرو اُسپر خفا نہیں ہوتا۔

وقال حسان حنظلۃ بن ابی رہم الطائی

حسان بن حنظلہ

تلک ابنۃ العدوی قالت باطلا	ازری بقومک قلۃ الاموال

العدوی نسبۃ الی عدی بن جندب من تمیم۔ وازری بہ عابہ ترجمہ اس عدی والے کی بیٹی یعنی میری زوجہ نے جھوٹی بات کہی اور وہ یہ کہ تیری قوم پر قلت اموال وافلاس نے عیب لگا رکھا ہے یعنی انہیں یہ عیب ہے کہ وہ لوگ مفلس ہیں۔

انا لعمر ابیک یحمد ضیفنا	ویسود مقترنا علی الاقلال

المقتر المعسر والاقلال الفقر والعسر ترجمہ میں نے اُسکو جواب میں کہا کہ تیرے باپ کی زندگانی کی قسم بیشک ہمارا یہ حال ہے کہ ہمارا مہمان ہماری تعریف کرتا رہتا ہے اور ہم میں کا مفلس باوجود افلاس قوم کی سرداری کرتا ہے پس ہمکو ہماری تنگدستی مضر نہیں ہے۔

غضبت علے ان انتسبت بطیئ	وانا امرؤ من طیئ الاجبال

انتسل الرجل اذا انتسب الے جدہ الاعلی۔ واراد بالاجبال جبلی طی اجا وسلمی والطی ینقسم الے قسمین سہلی یسکنون سہل الارض وہم بنو جدیلۃ وجبلی یسکنون اجا وسلمی وہم بنو الغوث ترجمہ میری بی بی مجھپر اس بات سے غصہ ہوئی

کہ ہیں بنی طے کی طرف منسوب ہوں جن کو وہ بسبب افلاس کے اچھا نہیں سمجھتی مگر اسکی اس سمجھ سے کیا ہوتا ہے ہیں تو ایک شخص کوہستانی بنی طے سے ہوں جو اجا اور سلمیٰ پر رہتے ہیں یعنی بنی غوث سے جنکی عظمت مشہور ہے۔

وبنو جُوَینٍ فاسألی اخوالی	وانا امرءٌ من ال حیّۃ منصِبی

ترجمہ اور میں ایک شخص ہوں کہ آل حیہ میں میرا مولد و منصب ہے اور میرے ماموں بنی جوین ہیں سو تو ان کا حال لوگوں سے پوچھ لے کہ وہ کیسے عظیم القدر ہیں۔

مُرْدٌ علی جُردِ المتون طِوالِ	واذا دعوت بنی جَدِیلۃ جاءنی

ترجمہ اور جب میں بنی جدیلہ کو جو میری ہمقوم ہیں اپنی مدد کو بلاؤں تو میرے پاس ان میں کے نوجوان لوگ اسپان کوتاہ مو یعنی عمدہ اور دراز قامت گھوڑوں کی پشتوں پر سوار فوراً آموجود ہوں۔

ویزید جاھلُنا علی الجُھّالِ	احلامُنا تزنُ الجبالَ رزانۃً

وزنہ غلبہ فی الوزن والرزانۃ الثقل ترجمہ ہماری عقلیں استحکام میں پہاڑوں سے غالب ہیں اور ہم میں کا جاہل شخص جب کہ اپنی جہالت پر آوے تمام دنیا کے جاہلوں پر جہالت میں بڑھا ہوا ہے۔

وقال ایاس بن الارت

وللطالب المعروف انک واجدہ	وانی لقوّالٌ لِعافیّ مرحبا

العافی السائل۔ والضمیر المجرور فی واجدہ للمعروف۔ واضافۃ الطالب الی المعروف لفظیۃ ولذا دخلت اللام علیہ ترجمہ اور میں بیشک اپنے سائل کو بار بار مرحبا کہنے والا ہوں اور اس شخص سے جو مجھ سے طالب احسان ہوتا ہے یہ کہتا ہوں کہ تو جس چیز کی طلب کرتا ہے اُس کو پانے والا ہے۔

اذا شنّجت کفّ البخیل وساعدہ	وانی لممّن یبسط الکف بالندیٰ

شنج تقلص ترجمہ اور میں بیشک ان لوگوں میں سے ہوں جو اپنے ہاتھ کو سخاوت کیلئے کشادہ کرتے ہیں جبکہ بخیل کا ہاتھ اور پہونچا بھچ اور کھچ جاوے اور بند ہو جاوے یعنی دب جائے کہ ہاتھ اسکا اٹھ نہ سکے مراد ایام قحط ہیں

ثنا من خیال ما ترال اُعاودہ	لعمرک ماتدری اُمامۃ انّھا

امامۃ علم امرأۃ کان یھواھا۔ والثنی کالی مایکون مرتین ومنہ لاثنیٰ فی الصدقۃ ای لاتوخذ الصدقۃ مرتین فی سنۃ واحدۃ والمعاودۃ من الجانبین ترجمہ اے مخاطب تیری زندگی کی قسم امامہ نہیں جانتی کہ وہ براہ خیال میرے پاس بار بار آتی ہے جسکو بار بار میں لوٹاتا ہوں اور وہ بار بار میرے پاس لوٹ آتا ہے۔

ورَدّت علیہ اللیل قرنا اُکابدہ	فنفّقت علیہ وعنّت رکائبی

شق علیہ صعب. والقرن المثل المقادم حال من اللیل. والکابدہ زاولہ الشدة ترجمہ سوا مامہ نے یعنی اسکے خیال نے میرے ہمراہی قافلہ پر سختی ڈالدی اور میری سواریوں کو رنج میں ڈالدیا اور اس نے رات کو میرے اوپر ہمسر جنگ بنا کر لوٹا دیا جس کا رنج میں برابر کھینچتا رہا۔ اور یہ سختیاں اسلئے پیش آئیں کہ قافلہ اور سواریاں خواب راحت میں تھیں سو جب مجکو اُمامہ کا خیال آیا تو بیتابانہ سوار ہو کر اسکی طرف چلا اور میرے ہمراہ قافلہ ہوا پس سوار اور سواریوں کو سخت تکلیف ہوئی۔

وقال آخر

یا طیب ای فتی للضیف والجار	اُنبیٔ علی بما لا تکذبین به

اکذبہ اذا نسبہ الی الکذب۔ وطیب مرخم طیبۃ وہو علم امرأتہ ترجمہ اے میری زوجہ طیبہ میری ایسی تعریف کر جسمیں تو جھٹلائی نہ جاوی ہاں کہہ تو میں اپنے مہمان اور ہمسایہ کے حق میں کیسا عمدہ جوان سخی ہوں۔

ولا افارق لا طیب الدار	انی اجاور ما جاورت فی حسبی

ترجمہ بیشک میں جب تلک کسی قوم کا ہمسایہ رہتا ہوں تو اپنی نیک صفات کیساتھ اُن کا ہمسایہ رہتا ہوں اور میں ان سے الگ نہیں ہوتا مگر اس حالت میں کہ میرا گھر اُن میں عمدہ ہوتا ہے یعنے چھوڑنا اور رہنا میرا دونوں نیک نامی کیساتھ ہے۔

وقال آخر

فاصبح الیوم لا معط ولا قار	کم من لئیم رأینا کان ذا ابل

القاری من یقری الضیف ترجمہ میں نے بہت سے بخیل دیکھے ہیں کہ وہ شتران بیشمار کے مالک تھے سو وہ آج ایسے ہو گئے کہ نہ کسی کی ضیافت کر سکتے ہیں اور نہ کسی کو کچھ بخش سکتے ہیں یعنی مفلس ہو گئے ہیں۔

لم یسق ذا غلة من مائه الجاری	ولو یکون علی الحد اد یملکه

الحداد نہر عظیم ترجمہ اور اگر وہ بخیل بڑی نہر پر اُس کا مالک ہوتا تو کسی پیاسے کو اُسکے بہنے پانی سے سیراب نکرتا خلاصہ یہ ہے کہ میں بخیل نہیں ہوں پس اپنی تعریف کرتا ہے اور یہی مناسبت باب مدیح سے ہے۔

وقال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

کالسیل یغشی اصول الدندن البالی	المال یغشی رجالا لا طباخ بہم

لا طباخ بہم ای لا خیر عندہم والدندن المسود من الکلاء لقدمہ ویبسہ ترجمہ مال ایسے لوگوں کے پاس جمع ہو جاتا ہے اور انکو گھیر لیتا ہے جنمیں کوئی بھلائی نہیں پائی جاتی جیسے رو کاہ کہنہ وخشک کی جڑوں میں جمع ہو جاتی ہی خلاصہ یہ ہے کہ تونگری کو لیاقت اور استحقاق ضروری نہیں ہی بلکہ یہ ایک امر مقدر ہے۔

آخر

آخر

حسان بن ثابت

اصون عرضی بمالی لا ادنسه	لا بارك الله بعد العرض فی المال

ترجمہ میں اپنی آبرو کو ایسے مال کے ذریعہ سے بچاتا ہوں جس کو نجاست بخل سے ناپاک نہیں کرتا خدا وند تعالیٰ بعد جانے آبرو کے مال میں برکت نہ دے۔

احتال للمال ان اودی فاجمعه	ولست للعرض ان اودی بمحتال

ترجمہ اگر مال ہلاک ہو جاوے تو اسکی تدبیر کر کے اسکو جمع کر سکتا ہوں اور اگر آبرو جاتی رہے تو اسکے پھر حاصل ہونیکے لئے میرا کوئی حیلہ پیش نہیں چلتا کیونکہ وہ جا کر پھر نہیں آتی۔ یہ دونوں اشعار آخر باب ادب میں مذکور ہو چکے ہیں

الفقر یزری باقوام ذوی حسب	ولا یسود غیر السید المال

رجل مال نال ای ذو مال کثیر و منال عظیم ترجمہ افلاس شریف وحسیب قوموں پر عیب لگا دیتا ہے اور لوگوں میں سردار نہیں بنایا جاتا ہے سوائے سردار کثیر المال کے

وقال عبد العزیز بن زرارۃ الکلابی

دعوت الیها فتیة باکفهم	من الجزر فی برد الشتاء کلوم

الضمیر المجرور للناقة۔ والجزر الذبح۔ والکلوم جمع کلم۔ وھو الجرح مرفوع فاعل الظرف ترجمہ میں نے اپنے ناقہ کے ذبح کے لئے ایسے جوان غلام بلائے کہ انکے ہاتھوں میں بسبب فی ذبح وقت شدت سرما کے بہت سے زخم موجود تھے کیونکہ بسبب شدت سرما اور ہاتھوں کے قابو میں نہ ہونیکے اور بباعث سرعت ذبح کے جو بخیال جلد تیار کرنے ضیافت مہمانان تھی انکے ہاتھ زخمی ہو گئے تھے۔

اذا ما اشتهوا منها شواء سعی لهم	به هذریان للکرام خدوم

الضمیر للاضیاف۔ والشواء اللحم المشوی۔ والضمیر المجرور فی به له۔ والهذریان من یهذر کثیرا فی کلامه۔ وانما وصفه به لانه یکثر کلامه عند الاطعام۔ والخدوم مبالغة الخادم ترجمہ جبکہ مہمان لوگ اس ناقہ کا بھنا ہوا گوشت چاہیں اور طلب کریں تو انکے لئے وہ گوشت ایک شخص بہت بولنے والا عمدہ لوگوں کا خدمت کرنیوالا دوڑ کر لاوے۔ بہت بولنے والا اسلئے کہا کہ سچی مہتمم ضیافت ہر شخص کو بار بار کھانیکا اور ہر چیز کے لانیکا تقاضا کرتا رہتا ہے۔

وقال آخر

فالا اکن عین الجواد فاننی	علی الزاد فی الظلماء غیر شتیم

ترجمہ سو اگر میں پورا سخی نہیں ہوں تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میں بیشک تاریکی شب میں کسی توشہ کی بابت دشنام نہیں دیا جاتا بلکہ مہمانوں کو خوب سیر کھلاتا ہوں۔

اَرُدُّ سِنَانَ الرُّمحِ غَيرَ سَلِيمِ	فَاِنْ اَكُنْ عَينَ الشُّجَاعِ فَاِنَّنِي

ترجمہ اور اگر میں پورا بہادر نہیں ہوں تو خیر ہے کیونکہ میں دشمن کے نیزہ کی بھال کو توڑ کر لوٹا تاہوں یعنی اسکو تلوار سے کاٹ دیتا ہوں یا میرا جسم ایسا سخت ہے کہ بھال اسپر لگ کر ٹوٹ جاتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ میں یہ اوصاف رکھتا ہوں اور سخاوت اور شجاعت کا جامع ہوں یہ دونوں شعر کسی قدر تغیر کیساتھ باب حماسہ میں گزر چکے ہیں۔

وقال آخر

وَاَكثِرِ الشَّوبَ اِنْ لَم يَكثُرِ اللَّبَنُ	وَسِّعْ بِمَدِّكَ مَاءَ اللَّحمِ تَقسِمُهُ

المد اکثار مرق اللحم۔ وتقسمہ حال والشوب مزج الماء باللبن ترجمہ بہت سا پانی ڈالکر گوشت کا شوربا بڑھاوے جبکہ تو اس کو مساکین پر تقسیم کرے تاکہ سب کو پہونچے اور اگر دودہ زیادہ نہو تو اسمیں پانی زیادہ ملادے تاکہ کوئی محروم نہ رہے۔ یہاں سے شیخوں کی پتلی دال کا پتہ لگتا ہے۔

اِنَّ الكَرِيمَ لِذَلِكَ لَم يُخلِ الفِطَنِ	وَسِّعْ بِهِ وَتَلَفَّتْ حَولَ حَاضِرِهِ

تلفت بمعنی التفت والضمیر المجرور لماء اللحم۔ واخلاہ ترکہ خالیا۔ والفطن جمع فطنۃ وھو الحذق والبصیرۃ ترجمہ گوشت کے شوربے کو خوب زیادہ کردے اور جو اُسکے گرد موجود ہیں اُن کو گردن موڑ کر خوب دیکھ لے کہ کوئی حاجتمند محروم نہ رہجاوے بیشک سخی وہ شخص ہے جسکو ہوشیاریاں نہ چھوڑیں اور ہر دم ہوشیار رہے۔

وقال آخر

مِنَ السَّيفِ لَاقَت حَدَّهُ وَهُوَ قَاطِعُ	اِذَا هِيَ لَم تَمنَعْ بِرِسْلٍ لُحُومَهَا

الضمیر المرفوع للابل۔ والرسل بالکسر اللبن ترجمہ جبکہ شتر اپنے دودھ کے ذریعہ سے اپنے گوشت کو تلوار سے نہ بچاویں یعنی مہمانوں کے لئے دودہ نہ دیویں تو وہ تلوار کی براں دھارے ملیں گے یعنی اگر وہ دودہ نہ دیوینگے تو مہمانوں کے لئے ذبح کئے جاوینگے۔

وَالِيَانَهَا اَنَّ الكَرِيمَ يُدَافِعُ	نُدَافِعُ عَن اَحسَابِنَا بِلُحُومِهَا

ترجمہ ہم اپنی صفات حسنہ سے بذریعہ شتروں کے گوشت اور انکی دودہ کے عار و ننگ بخل کو دور کرتے ہیں یعنی اس خوف سے کہ کوئی ہم کو بخیل کہے شتروں کے گوشت اور دودھ مہمانوں کو کھلاتے پلاتے ہیں بیشک سخی آدمی اپنے نفس سے عار کو دور کیا کرتا ہے۔

يَدَعْهُ وَتَرجِعْهُ اِلَيهِ الرَّوَاجِعُ	وَمَن يَقتَرِفْ خُلقًا سِوَى خُلقِ نَفسِهِ

الاقتراف الاکتساب ترجمہ اور جو شخص سوائے اپنی اصلی عادت کے کوئی اور عادت پیدا کریگا اور سیکھے گا تو وہ اسکو آخر چھوڑ دیگا اور اُسکو اسکی اصلی عادت کیطرف لوٹانے والے سبب لوٹا لاوینگے۔

وقال مضرس بن ربعی

کساء الارض نضّاح الجلید وجامدُه	وانّی لادعو للضیف بالضّوء بعد ما

النضح الرش ونضاح الجلید ما ینضح منه علی وجه الارض۔ والجلید ہی الرطوبۃ التی تسقط علی الارض لیلاً وتجمد وتبیض
ترجمہ اور میں بیشک مہمان کو بذریعہ آگ کی روشنی کے بلاتا ہوں جبکہ شبنم ریزاں اور جمنے والی زمین کو بالکل ڈھانپ لے یعنی ایام شدت سرما وزمانہ قحط میں بوقت شب آگ جلا کر مہمان کو بلاتا ہوں۔

ومثلان عندی قربہ وتباعُدُہ	لاُکرمہ انّ الکرامۃ حقّہ

ترجمہ بلاتا ہوں تاکہ اسکی آؤ بھگت کروں بیشک تعظیم مہمان کا حق ہے اور میرے نزدیک اُس کا نسب اور وطن میں قریب ہونا اور دور ہونا دونوں برابر ہے۔ یعنے مہمان کا مجھ سے نسب وطن میں قرب اور بُعد برابر ہے ہر دو صورت میں مہمان داری کرتا ہوں۔

بما قال حتّٰی یترک الحیّ حامدُہ	ابیت اُعشّیہ السدیف وانّنی

السدیف شحم السنام۔ وحامدہ خبران ترجمہ میں ایسے حال میں رات گزارتا ہوں کہ اُس کو کوہان شتر کی چربی جو عمدہ شمار ہوتی ہے کھلاتا رہتا ہوں اور میں بیشک بعوض اس چیز کے جو وہ مجھ سے لیوے یا مجکو نقصان پہونچاوے اُس کا ثنا خوان رہتا ہوں جب تلک وہ ہماری قوم میں مقیم رہے خلاصہ یہ ہے کہ میں اُس کی فرمایش کو نعمت سمجھتا ہوں۔

حماس بن ثامل

وقال حماس بن ثامل

بمشبوبۃٍ فی راس صمدٍ مقابلِ	ومستنبحٍ فی لجّ لیلٍ دعوتُہ

المشبوبۃ النار۔ ولج اللیل معظم ظلمتہ۔ والصمد الجبل او الارض المرتفعۃ ترجمہ بہت سے مہمان شب آیندہ شدت تاریکی شب میں کتے بھونکانے والے ہیں کہ میں نے انکو اپنی طرف بذریعہ اُس آتش روشن کے جو مہمان کے مقابل پہاڑ کی چوٹی میں جلائی گئی تھی بلایا ہے۔

وانّ علی النار الندٰی وابن ثاملِ	فقلت لہ اقبل فانّک راشدٌ

ترجمہ اور میں نے اسکو پکارا اور کہا کہ آگے بڑھ کیونکہ تو ٹھیک راہ پر ہے جس میں تو کامیاب ہوگا اور بیشک اُس آگ پر خود سخاوت موجود ہے اور ابن ثامل جیسا سخی پس تجکو کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔

النمری

وقال النمری ویقال انہا لرجل من باہلۃ

یقاتل اھوال السُّریٰ وتُقاتلُہ	وداعٍ دعا بعد الھُدوءِ کانّما

ترجمہ اور بہت سے پکارنے والے ہیں کہ آسنے بعد ٹھہر جانے رات کے پکارا کہ کیا کوئی مرد سخی میری خبرگیری

کے لئے ہے اور اُس کا حال ایسا تھا کہ گویا وہ شب روی کی ہولون سے لڑتا ہے اور وہ ہولین اُس سے لڑتی ہیں یعنے سخت مصیبت میں تھا۔

جُنونٌ ولکن کیدُ امرٍ یحاوِلُہٗ	دعا بائساً شبہ الجنون ومابہ

البائس ذو البوس والشدۃ حال من المستکن فی دعا۔ والشبہ المثل ونصبہ علی انہ علۃ للدعار۔ والکید الحیلۃ و الخبث **ترجمہ** اُسنے بحال شدت وسختی مجنون کیطرح پکارا اور اُسکو کسی قسم کا جنون نہ تھا مگر وہ حیلہ اور تدبیر اُس امر کی کرتا تھا جو اُسکے قتل کا قصد رکھتا تھا یعنی بھوک کے دفع کی۔

بصوتٍ کریمِ الجدّ حُلوٍ شمائلُہٗ	فلمّا سمعتُ الصوتَ نادیتُ نحوہٗ

الجد اب الاب والمراد بہ النسب او البخت والحظ **ترجمہ** سو جب میں نے اسکی آواز سنی تو میں نے اُسکی طرف موںھ کرکے ایسی آواز نرم سے پکارا جیسا شریف النسب یا صاحب نصیب شیریں اخلاق آدمی پکارتا ہے۔

واخرجتُ کلبی وھو فی البیت داخلُہٗ	فابرزتُ ناری ثم اثقبتُ ضوءَھا

اثقبہ الھبہ **ترجمہ** سو میں نے اسکے لئے اپنی آگ نکالی پھر اسکے شعلہ کو بھڑکایا اور اپنے کتے کو گھر سے باہر نکالا تاکہ وہ بھونکے اور جہان اسکی آواز سن کر آجاوے اور وہ بسبب شدت سرما کے گھر میں گھسا ہوا تھا۔

وبشّرَ قلباً کان جمّاً بلابلُہٗ	فلمّا رانی کبّرَ اللہ وحدہٗ

الجم الکثیر۔ والبلابل جمع بلبال وھوالھم والحزن **ترجمہ** سو جب اُسنے مجکو دیکھا تو اللہ تعالی وحدہ لاشریک کی تکبیر کہی اس غرض سے کہ اسکو عمدہ جگہ پہونچا دیا اور اسنے اپنے دل کو جس کے غم کثرت سے تھے خوشخبری دی۔

رشدتَ ولم اقعد الیہ اسائلُہٗ	فقلتُ لہ اھلاً وسھلاً ومرحبا

ترجمہ سو میں نے اُس سے کہا کہ تو اپنے لوگوں میں آیا اور اچھی راہ چلا اور فراخ جگہہ میں پہنچا تو مطلب کو پہونچا اور میں اُس سے یہ کہکر اسکے پاس اس کا وطن وقوم پوچھنے نہ بیٹھا تاکہ طیاری طعام میں دیر نہو اور شبہ بخل نہ پایا جاوے۔

لوجبۃِ حقٍّ نازلٍ انا فاعلُہٗ	وقمتُ الی بَرکٍ ھجانٍ اعدّہٗ

البرک اسم جمع للابل البارکۃ ای الجالسۃ علی الارض۔ والھجان الابل البیض۔ والوجبۃ مرۃ من وجب اذا نزل وسقط **ترجمہ** اور میں اُن بیٹھی ہوئی سفید عمدہ اونٹنیوں کی طرف متوجہ ہوا جنکو میں طیار رکھتا ہوں واسطے وقوع اترنے والے حق یعنی واجب کے جس حق کو میں برابر ادا کیا کرتا ہوں۔

من الارض لم تخطل علیّ حمائلُہٗ	بابیضَ خطّتْ نعلُہ حیثُ ادرکتْ

الجار والمجرور متعلق بقمت۔ ونعل السیف ہی الحدیدۃ التی تکون فی اسفل جفن السیف۔ والخطل الاضطراب والاطالۃ **ترجمہ** میں متوجہ ہوا ایسی صیقلدار تلوار لیکر کہ اسکی کوتہی پایپلا بسبب درازی شمشیر کے جسجگہ زمین پر لگتی تھی

خط کہینچتی جاتی ہتی اور بسبب طول میرے قد کے اُسکا پر تلہ میرے بدن پر دراز نہیں معلوم ہوتا تھا۔

فجال قلیلا واتقانی بخیره ۔۔۔ سناما وامْلاهٔ من النی کاهلهٔ

المستکن للبرک فانه اسم جمع والاملی تفضیل المملو۔ والنی المخ والشحم ترجمہ پس وہ شتر کچہہ زمانہ تلک جولانی کرتے رہے اور آخر کو وہ مجھ سے بچے بذریعہ ایک شتر کے جس کا کوہان اُن سب سے اچھا تھا اور اُسکا کندھا اُن سبکی نسبت چربی اور مغز سے پُر تھا یعنی جب ایسا شتر میرے سامنے آگیا تو میں نے اُن کا پیچھا چھوڑ دیا۔

بقومٍ هجانٍ مُصْعَبٍ کان فحلها ۔۔۔ طویل القری لم یعدُ اَن شقّ بازلهٔ

بدل من بخیره باعادة الجار والقرم الجمل الشاب القوی۔ والہجان الابیض الکریم۔ والمصعب الفحل الذی ترک کوبہ وخبر کان القرم۔ وضمیر فحلها للبرک وطویل بالجر صفة القرم۔ والقری الظهر۔ والمستکن فی لم یعد له من عدا اذا تجاوز وان شق مفعوله۔ والشق طلوع الناب۔ واراد بالبازل کمال الشباب فان البازل السن التی تطلع وقت النزول ای حین طلوع الناب ترجمہ وہ شتر مجہہ سے بچے بسبب آگے آجانے ایک شتر نر قوی عمدہ سفید کے جسپر بسبب خوبی اور افزایش نسل کے سواری نہیں کیجاتی تہی اور وہ اُن مادہ ہائے شتر کا جو بیٹھی ہوئی تہیں نر تھا اور وہ دراز پشت تھا اور اُس کا نیش نکلے ہوئے کچہہ عرصہ نہیں ہوا تھا یعنی نوجوان تھا۔

فخرّ وظیفُ القرم فی نصف ساقه ۔۔۔ وذاک عقالٌ لا ینشط عاقلُه

الخر والسقوط والوظیف مستدق الزراع والساق فی الدواب ونشطه بالتشدید حله وضمیر المفعول محذوف والعقل شد العقال ترجمہ میں نے اسکی ساق میں تلوار لگائی سو اُس عمدہ شتر نر کا ہاتہہ نصف ساق سے کٹ کر گر پڑا اور یہ ایسے اسکیل ہے کہ جسکو اُس کا باندھنے والا کہول نہیں سکتا۔

بذلک اوصانی ابی وبمثله ۔۔۔ کذلک اوصاه قدیما اوائلُه

ترجمہ ایسے ہی مہمانداری کے لیئے میرے باپ نے مجکو وصیّت کی تہی اور اسی طرح جیسے اُسنے مجکو وصیّت کی اُسکے بڑوں نے ہمیشہ اُس کو وصیّت کی تہی۔

وقال النابغة الذبیانی

ہو منسوب الی سعد بن ذبیان جده الاعلی جاہلی معروف بمدح نعمان بن وائل بن الجلاح بالجیم فالمہملة کغراب الکلبی ومن خبر ہذه الابیات ان النعمان ہذا کان قد اغار علی بنی ذبیان فسبی منہم واخذ عقرب بنت النابغة فسال عنہا فقال انا بنت النابغة فقال واللہ ما احد اکرم علینا من ابیک ثم جہزہا وخلی سبیلها ثم قال واللہ ما اری النابغة یرضی بہذا فاطلق کلہم فقال النابغة بمدحه۔

له بفناء البیت سوداءُ فخمةٌ ۔۔۔ تلقّمُ اوصال الجزور العراعرِ

الفناء ما اتسع امام الدار والفخمة العظیمة۔ وتلقم مجہول من لقمه شیئا۔ والاوصال المفاصل والجزور الناقة والعراعر

بالضم السمین ترجمہ نعمان کے صحن خانہ میں دیگ سیاہ کلاں ہے جس میں پارچہ ہائے گوشت ناقہ فربہ کے ڈالے جاتے ہیں۔ یعنے وہ سخی مہمان نواز ہے۔

بقیۃ قدر من قدور تورثت ۔۔۔ لآل الجلاح کابرا بعد کابر

قال ابو علی کابرلیس باسم الفاعل کالقاعد والقائم وانما ہو اسم للجمع کالباقر والجامل والمراد کبرا بعد کبرا وکابر بمعنی کبیر کذا فی التبریزی ونصبہ علی انہ مفعول فعل محذوف ای بلغت ترجمہ وہ دیگ بقیہ اُن دیگوں کا ہے جو آل جلاح کی موروثی ہیں جو ایک بڑائی کے چاہنے والیکو بعد دوسری بڑائی کے چاہنے والیکے پہونچیں ہیں۔

تظل الاماء یبتدرن قدیحہا ۔۔۔ کما ابتدرت سعد میاہ قراقر

القدیح المرق وما یبقی منہ فی اسفل القدر فیغترف بالقدح۔ وارادو بسعد بنی سعد بن عوف من تمیم۔ وقراقر واد بالدہناء وہو فی بلاد تمیم ترجمہ جبکہ بیبیاں اُس دیگ کی گوشت وشوربہ سے سیر ہوجاتی ہیں تو چھوکریاں اُسکی تہ میں سے پیالے بھر بھر شوربہ نکالنے لگتی ہیں۔ یا جب وہ دیگ چولھے سے اُتاری جاتی ہے تو چھوکریاں بیبیوں کے لئے پیالوں سے شوربہ ایسی جلد جلد نکالنے لگتی ہیں جیسے بنی سعد نالہ قراقر کے پانی کو جلد جلد نکالتی ہیں۔

وقال الفرزدق

وداع بلحن الکلب یدعو ودونہ ۔۔۔ من اللیل سجفا ظلمۃ وغیومہا

السجف بالکسر والفتح الستر وارادو بالمثنے التکرار کما فی قولہ تعالی فارجع البصر کرتین والغیم السحاب ترجمہ اور بہت سے پکارنے والے باآواز سگ ہیں جو کسی سخی کو واسطے کھانا کھلانے کے پکارتے ہیں اور حال یہ ہے کہ اُنکے ورے بہت پردے تاریکی شب کے ہیں اور اسکے ابر عرب کے مسافروں کا دستور ہے کہ جب انکو رات کو راہ نہیں ملتی تو کتے کی طرح بھونکنے لگتے ہیں تاکہ کتے اسکی آواز سن کر بھونکنے لگیں اور مسافر اسکی آواز سن کر وہاں آجاویں۔

دعا وہو یرجو ان ینبّہ اذ دعا ۔۔۔ فتی کابن لیلی حین غارت نجومہا

عنی بابن لیلی نفسہ فان لیلی بنت حابس ابن عقال اخت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کانت جدتہ ام ابیہ غالب والضمیر للظلمۃ ترجمہ اسنے پکارا کسی سخی کو اور اُس نے جب پکارا تھا تو وہ اس بات کا آرزومند تھا کہ اپنی آواز سے ابن لیلی جیسے سخی یعنے فرزدق کو اس وقت جگادے جب کہ اس تاریکی کے ستارے غائب ہوگئے تھے یعنی آخر شب میں۔

بعثت لہ دہماء لیست بلمّۃ ۔۔۔ تدرّ اذا ما ہبّ نحسا عقیمہا

البعث الرفع والجملۃ جواب ربّ۔ والدہماء الناقۃ السوداء وارادو بہا القدر۔ والنحس الریح الباردۃ والعقیم من الریاح

مالا تلقح ولا تنفع والضمیر المجرور للریاح ترجمہ کہ میں نے اسکے لئے سیاہ رنگ دیگ ان پر چڑھائی کہ وہ درحقیقت ناقہ شیر دار نہ تھی مگر وہ اُس وقت دودھ دیتی تھی جب کہ سرد و بانجھ ہوا چلی۔ شیر دیگ سے مراد اُس کا شوربہ ہے اور بانجھ ہوا وہ ہے جس سے کچھہ فائدہ اور نباتات کو نشو و نما حاصل نہو یعنے سرما اور قحط کی ہوا۔

کانّ المحال الغرّ فی حجراتہا　　عذاریٰ بدت لمّا اصیب حمیمہا

المحال فقار الظہر۔ والغر جمع اغرای الابیض لمکان الشحم۔ والحجرات النواحی والضمیر للدہمار بالمعنے المذکور۔ و الحمیم القریب ترجمہ گویا مہرے پشت کے جو بسبب چربی کے سفید تھے اس دیگ کے اطراف میں باکرہ عورتین تھیں جو سیاہ لباس پہنے ظاہر ہوئیں جب اُن کا قریب رشتہ دار مقتول ہوا۔

غضوب کحیزوم النعامۃ احمشت　　باجواز خشب زال عنہا ہشیمہا

الغضوب شدید الغضب وکنی بہ عن شدید الغلیان نعت دہماء والحیزوم الصدر والتشبیہ فی الارتفاع والعظم و احمشت مجہول من احمش القدر اذا الفی الوقود الکثیر تحتہا۔ والاجواز الاوساط۔ والخشب بالضم جمع خشب۔ والہشیم الیابس المنکسر ترجمہ وہ دیگ بسبب شدّت جوش کے غضبناک معلوم ہوتی تھی اور کلانی میں مثل سینہ شتر مرغ کے تھی کہ بذریعہ لکڑیوں کے گدوں کی جنسے انکی سوکھی ٹہنیاں جدا ہو گئی تھیں خوب جوش میں لائی گئی تھی۔

محضّرۃ لا یجعل السترد ونہا　　اذا المرضع العوجاء جال بریمہا

اسم مفعول من حضرہ اذا حضرہ کثیر من الناس۔ والعوجاء من النساء من اعوجّت ہزالا وجال اضطرب والبریم الخیط بالوان مختلفۃ تتوشح بہا النساء لدفع العین وکنی باضطرابہ عن الہزال فان السمن یمنعہ عن الاضطراب ترجمہ اس دیگ کے پاس کھانا کھانے کے لیئے بہت سے مہمان اور مساکین لائے جاتے ہیں اور جبکہ بچے کو دودھ پلانیوالی دُبلے پن سے کج اعضا عورت کا بچہ رنگا گنڈہ اُسکی نہایت لاغری کے سبب اضطراب میں آجاوے اور پھر پھر کرنے لگے یعنی شدّت قحط کے زمانہ میں اُس دیگ کو پردہ ڈالکر مساکین سے چھپایا نہیں جاتا بلکہ اسوقت میں بھی اس سے برابر لنگر جاری رہتا ہے۔ گنڈے کے اضطراب سے مراد لاغری ہے کیونکہ فربہی مانع اضطراب ہوتی ہے اور دودھ پلانیوالی کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ اسکے کھانیکا اہتمام بخیال فرزند زیادہ کیا جاتا ہے۔

وقال شریح بن الاحوص جعفر بن کلاب

ومستنبح یبغی المبیت ودونہ　　من اللیل سجفا ظلمۃ وستورہا

ترجمہ اور بہت سے کتے بھونکانے والے ہیں جو شب باشی کے لئے جگہہ تلاش کرتے ہیں اور اُن سے ورے

بہت سے پردے تاریکی شب کے ہیں اور اسکے پردے بیتے ابر کے۔

زجرت کلابی ان یھرّ عقورھا	رفعت لہ ناری فلما اھتدیٰ بہا

الجملۃ جواب رب۔ وہر الکلب انیہ اذا نبح علیہ قلیلا۔ والعقور الکلب العضوض ترجمہ میں نے اسکے لئے شعلہ آتش بلند کیا سو جب وہ بذریعہ اسکی روشنی کے مجھ تلک پہونچا تو میں نے اپنے کتوں کو ڈپٹا اس خوف سے کہ کہیں اسکو کٹکھنے کتے نہ بھونکنے لگیں۔

بلیلۃ صدق غاب عنہا شرورھا	فبات وان اسری من اللیل عقبۃ

العقبۃ النوبۃ وہوان یتعاقب اثنان علی بعیر واحد والمراد بہ المسافۃ القلیلۃ والصدق الکرم والحسن ترجمہ سو وہ میرے پاس ایسی عمدہ رات میں رہا جس سے اسکی بدیاں غائب تھیں اگرچہ وہ رات کو کسی قدر چلا۔

وقال مسکین الدارمی

قباب الترک ملبسۃ الجلال	کان قدور قومی کل یوم

القباب جمع قبۃ والقبۃ الترکیۃ نوع من القبات یجعل من النمد وتکون غطیمۃ والملبسۃ من البسۃ والجلال جمع جل وہو مایلقی علی الدابۃ لدفع البرد ترجمہ میری قوم کی دیگیں ہر روز ایسی ہیں کہ گو یا وہ ترکی خیمے ہیں کلائی ہیں کہ انپر سیاہ جھولیں ڈالی گئی ہیں یعنی وہ بسبب کثرت طبخ نہایت سیاہ رہتی ہیں۔

طلاھا الزفت والقطران طال	کان الموقلین بہا جمال

وقد بہ بالفار اذا اشرف علیہ ترجمہ گو یا وہ لوگ جو دیگیوں کو دیگ دان پر رکھتے اور اتارتے اور اُنکے کھانیکی خبرگیری کرتے ہیں یعنی باورچی غلام ایسے شتر ہیں جنپر ملنے والے نے روغن زفت اور قطران ملدیا ہے بسبب انکی سیاہی رنگ ولباس کے۔

اشبّہھا مقیرۃ الدوالی	بایدیھم مغارف من حدید

المغرفۃ مایغرف بہ المرق من القدر۔ وشبہہ ایاہ وبہ کلاہما مستعمل والمقیر المطلی بالقار۔ والدوالی جمع دالیۃ وہی الدلو ترجمہ انکے ہاتھوں میں لوہے کے چمچے ہیں جن سے وہ دیگوں کا کھانا نکالتے ہیں میں ان چمچوں کو بسبب سیاہی کے ان ڈولوں سے تشبیہ دیتا ہوں جنپر روغن قار جو سیاہ ہوتا ہے ملا گیا ہو۔

وقال العکلی

ہو النمر بن تولب بالفوقانیۃ شاعر مخضرم صحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم وروی عنہ وکان جوادا کریما۔

نزور القریٰ امست بلیلا شمالھا	اعاذل بکینی لاضیاف لیلۃ

الہمزۃ للنداء۔ وعاذل ترخیم عاذلۃ والنزور القلیل۔ والبلیل الریح الباردۃ ذو نداوۃ قلیلۃ ترجمہ اے

زن ملا تنگم جب میں مرجاؤں تو تو مجکو بسبب خرابی و تباہی مہمانان سب کے جنکی مہمانی تھوڑی رہجاویگی یا بالکل نہ رہیگی اور جن کی شمالی ہوا کسیقدر باران سے تر ہوگی خوب رونا کیونکہ میں ایسے اڑے وقت میں انکے ہمیشہ کام آتا تھا اور مشکل کشائی کرتا تھا۔

اعامر مهلا لا تلمنی و لا تکن	خفیا اذا الخیرات عدت رجالها

ترجمہ اے عامر وم لے اور میری سخاوت پر مجکو ملامت منکر اور تو ایسے وقت میں کہ جب نیکیوں والے شمار کیئے جاویں پوشیدہ اور گمنام یعنی بخیل نہو بلکہ ایسا رہ کہ اسخیا میں تیرا نام بھی شمار کیا جاوے۔

اری ابلے تجزی مجازی هجمة	کثیر و ان کانت قلیلا افالها

یقال فلان اجزی مجزی فلان اذ اکفی کفایته وسد مسده۔ والہجمۃ الاربعون من الابل الی ما زادت وما بین السبعین الی المائۃ اراد بہا الجماعۃ والافال جمع افیل وہو الفصیل ابن مخاض ترجمہ میں اپنے شتر ونکو قائم مقام شتران کثیر کے دیکھتا ہوں اگرچہ انکے بچے تھوڑے ہیں کیونکہ مہمانوں کے لئے ذبح ہوتے رہتے ہیں۔

متاکیل ما تنفک ارحل جمة	ترد علیهم نوقها و جمالها

المتاکیل جمع متکال وہی التی تفقد اولادہا بالموت او الذبح۔ والارحل جمع رحل وہو المنزل۔ والجمۃ الجماعۃ وترد مجہول۔ وضمیر الجمع للجمۃ ترجمہ میرے شتر مفقود الاولاد ہیں کہ وہ ہمیشہ فرودگاہ اُس جماعت کے رہتے ہیں جن کو انکے نر و مادہ بے تامل دیے جاتے ہیں جیسے پرائی چیز لوٹا دی جاتی ہو یعنی سائل انکے لینے کو برابر آتے رہتے ہیں۔

وقال جابر بن حیان

فان یقتسم مالی بنی و اخوتی	فلن یقسموا خلق الکریم ولا نحلی

ترجمہ سو اگر میرا مال میرے بیٹے اور میری بھائی آپسمیں بانٹ لیں گے تو میری عمدہ عادت اور کام ہرگز تقسیم نکر سکینگے

اهین لهم مالی و اعلم انني	سا ورثه الاحیاء سیرة من قبلی

اراد بالاہانۃ الذل والنحر۔ وضمیر الجمع للاضیاف والمساکین بدلالۃ المقام ترجمہ میں انکے لئے یعنی مہمانوں کے لئے اپنے شتر ذلیل و ذبح کرتا ہوں اور بیشک یہ جانتا ہوں کہ عنقریب میں اُن کا وارث زندہ رشتہ داروں کو کرونگا جیسا کہ مجھسے پہلی لوگوں نے قرابتیان قریب کے اپنا وارث کردیا خلاصہ یہ کہ جب یہ سب ورثہ انکی چھوڑ جاتا ہی تو بخل سخت نازیبا ہے

و ما وجد الاضیاف فیما ینوبهم	لهم عند علات الزمان کامثلی

العلات العوائق ترجمہ اور مہمان لوگ اُن معاملوں میں جو انکو پیش آویں گے مجھ جیسا عمدہ باپ بوقت عوائق و موانع یعنے مصائب زمانہ کے نہ پاوینگے۔

وقال حاتم

وعاذلۃٍ قالت علیّ تلومنی	کانّی اذا اعطیت مالی اضیمہا

ترجمہ اور بہت سی زن ملامتگر ہیں کہ ملامت کرتی ہوئی مجھپر ایسی چڑھ آئیں کہ گویا جب میں اپنا مال کسی کو بخشتا ہوں تو اسپر ظلم کرتا ہوں۔

اعاذل انّ الجود لیس بمہلکی	ولا مُخلد النفس الشحیحۃ لومُہا

ترجمہ اے زن ملامتگر بیشک میری بخشش مجکو ہلاک نہیں کردیگی اور نہ بخیل طبیعت کو اُن کا بخل مدام رکھے گا۔ یعنی بخشش کچھہ مضر نہیں ہے اور نہ بخل کچھہ مفید۔

وتذکر اخلاق الفتی وعظامہ	مُغیبۃٌ فی اللحد بالٍ رمیمہا

ترجمہ اور مرد سخی کی عمدہ عادتوں کا برابر مذکور رہتا ہی حالانکہ اسکی استخوان قبر میں پوسیدہ اور اسکی پرانی ہڈیاں ریزہ ریزہ ہوجاتی ہیں۔

ومن یبتدع مالیس من خیم نفسہ	یدعہ ویغلبہ علی النفس خیمہا

الخیم بالکسر الاخلاق والعادات۔ والابتداع الاحداث ترجمہ اور جو شخص ایسی نئی بات پیدا کرتا ہی جو اسکی عادات اصلی نہیں ہی تو آخر کو اسے چھوڑ دیتا ہی اور اسکی اصلی عادت اُس شخص پر غالب آجاتی ہے۔

وقال آخر

اکفّ یدی عن ان ینال التماسہا	اکفّ صحابی حین حاجتنا معا

الالتماس المس ونصب الاکف علی انہ مفعول ینیل ترجمہ جبکہ میں اور میرے دوست دونوں بھوکے اور کھانیکے حاجتمند ہوں تو میں اپنے ہاتھ کو اس امر سے روکتا ہوں کہ وہ میرے یاروں کے ہاتھ کو چھوئے یعنے بوقت کھانیکی یعنے میں ایسے وقت خود نہیں کھاتا اور دوستوں کے لئے چھوڑ دیتا ہوں۔

ابیت ہضیم الکشح مضطمر الحشا	من الجوع اخشی الذم ان اتضلعا

الہضم الکسر والمضطمر المہزول وان بتقدیر اللام۔ وتضلع الرجل اذا امتلی اضلاعہ من الطعام ترجمہ میں بھوک سے ٹوٹی ہوئی پسلیاں اور خالی شکم رات بسر کرتا ہوں کیونکہ میں شکم سیری کی بدنامی سے ڈرتا ہوں۔

وانی لاستحیی رفیقی ان یری	مکان یدی من جانب الزاد اقرعا

الاقرع الفناء الخالی یقال قرع الفناء اذا خلا ومن ذہب شعر راسہ ترجمہ اور میں بیشک اپنے رفیق سے اس امر کی شرم کرتا ہوں کہ وہ میرے ہاتھ کو توشہ کیجانب سے خالی دیکھے پس اسلئے میں آپ نہیں کھاتا ہوں اور اسکے لئے لگائے رکھتا ہوں۔

وانک مہما تعط بطنک سُولہ	وفرجک نالا منتہی الذم اجمعا

السول المطلوب ترجمہ اور بیشک جبکہ تو اپنی نفس پروری میں مصروف رہے اور اپنے شکم اور شرمگاہ کو انکی خواہشیں عطا کرے تو وہ دونوں نہایت درجہ کی برائی کو پہونچیں گے خلاصہ یہ ہے کہ نفس پرورے دست نوازی نہیں

ہوسکتی ۔

وقال حاتم ایضاً

اما والذی لایعلم السر غیرہ	ویحیی العظام البیض وھی رمیم

ترجمہ سن اے مخاطب قسم ہے اس ذات پاک کی کہ بھید سوائے اسکے کوئی نہیں جانتا اور وہ استخوانہائی سفید یعنی بے گوشت و پوست کو جبکہ وہ بوسیدہ ہیں زندہ کرتا ہے۔ یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ حاتم حشر کا قائل تھا۔

لقد کنت اختار القری طاوی الحشا	محافظۃ من ان یقال لئیم

الطاوی الجائع ترجمہ بخدا میں مہمانداری کو اپنے کھانے کی نسبت پسند کرتا ہوں حالانکہ میں بھوکا ہوتا ہوں بسبب بچنے اس خوف کے کہ مجکو بخیل کنجوس کہا جاوے یعنی یہ برا خطاب مجکو نہایت ناپسند ہے۔

وانی لاستحیی یمینی وبینھا	وبین فمی داجی الظلام بھیم

الضمیر المجرور للیمین فانہ مونث سماعی۔ والبھیم الاسود ترجمہ اور میں بیشک اپنے دہنے ہاتھ سے اس امر کی شرم کرتا ہوں کہ وہ کھانے پر پڑے ایسے وقت میں کہ میرے ہاتھ اور موتھ میں سخت شب تاریک ہو یعنے مجکو شرم آتی ہی کہ مساکین سے چھپکر شب تاریک میں کھانا کھاؤں۔

وقال برجل من آل حرب

ای من آل حرب بن امیۃ بن عبد الشمس بن عبد مناف ومن خبرہ ان السفاح العباسی امر بقتل رجل من بنی امیۃ فتبعتہ امرأتہ مع ابنہ الصغیر وکان الرجل یفرق مالہ وتقول امرأتہ ولدک ولدک فانشد۔

بانت تلوم وتلحانی علی خلق	عودتہ عادۃ والجود تعوید

لحاہ شتمہ ولامہ ترجمہ میری زوجہ نے ایسے حال میں رات گزاری کہ وہ مجکو ملامت کرتی تھی اور برا کہتی تھی ایک نیک عادت پر جسکی مجکو عادت ڈالی گئی ہے اور حال یہ ہے کہ بخشش بھی ایک عادت ڈالتی ہے۔

قالت اراک بما انفقت ذا سرف	فیما فعلت فھلا فیک تصرید

التصرید التقلیل ترجمہ اسنے کہا کہ میں تجکو تیرے خرچ کرنے میں مسرف اور فضول خرچ دیکھتی ہوں سو تجھ میں کم خرچ کرنے کی عادت کیوں نہ ہوئی۔

قلت اترکینی ابیع مالی بمکرمۃ	یبقی ثنائی بھا ما اورق العود

ترجمہ میں نے اس سے کہا کہ تو مجکو چھوڑ یعنے مزاحمت نہ کر کہ میں اپنا مال ایسے عمدہ کام کے عوض بیچڈالوں جس سے میری تعریف اور ذکر خیر جب تلک باقی رہے تب تلک کہ شاخ پر پتے لگیں یعنے ہمیشہ کو۔

انا اذا ما اتینا امر مکرمۃ	قالت لنا انفس حربیۃ عودوا

ترجمہ ہم بیشک ایسی قوم ہیں کہ جب ہم عمدہ کام کرتے ہیں تو ہم سے ہماری طبیعتیں جو حرب بن امیہ کیطرف منسوب ہیں اور اس جیسی سخی ہیں یہ کہتی ہیں کہ ایسا عمدہ کام دوبارہ اور بار بار کرو۔

وقال ابو کدراء العجلی

یا ام کدراء مہلاً لا تلومینی ۔۔۔ انی کریم وان اللوم یوذینی

اللوم بالضم البخل وبالفتح مصدر لامہ وکلاہما محتمل ترجمہ اے میری بی بی ام کدراء ٹھیر مجکو کثرت سخاوت پر ملامت مت کر کیونکہ میں بیشک سخی ہوں اور بیشک بخل یا تیری ملامت مجکو ستاتی ہے۔

فان بخلت فان البخل مشترک ۔۔۔ وان اجد اعط عفوا غیر ممنون

العفو الزائد عن الحاجۃ والممنون المقطوع وبالمن بہ ترجمہ سو اگر میں نے بخیلی اختیار کی تو اس میں کیا خوبی ہے کیونکہ بخل کا مرض عام ہے اور اگر میں نے فقراء کو دیا تو میں اسقدر دونگا جو میری حاجت سے زیادہ ہو اور جسکا دینا بند نہیں کیا جاتا یا اسپر احسان نہیں رکھا جاتا الحاصل میری سخاوت متوسط درجہ کی ہو قابل ملامت نہیں ہو۔

لیست بباکیۃ ابلی اذا فقدت ۔۔۔ صوتی ولا وارثی فی الحی یبکینی

ترجمہ جب کہ میرا بولنا جاتا رہے گا یا جب میرے شتر میری آواز گم کرینگے یعنی میں مرجاؤنگا تو میرے شتر مجھ پر نہ روئیں گے اور نہ قوم میں میرا وارث مجکو روئیگا پس کیوں سخاوت نہ کروں۔

بنی البناۃ لنا مجدا ومکرمۃ ۔۔۔ لا کالبناء من الآجر والطین

ترجمہ بنانے والوں یعنی ہمارے بڑوں نے جو بنیان عز وشرف ہیں ہمارے واسطے عزت وشرف کی بنا کردی ہو نہ ایسی بنا جو خشت وگل سے بنائی جاتی ہو کہ یہ ناپائدار قابل قدر نہیں ہو۔

وقال عقبۃ بن بجیر وقیل انہ لمسکین الدارمی

لحافی لحاف الضیف والبیت بیتہ ۔۔۔ ولم یلہنی عنہ غزال مقنع

المقنع اسم مفعول من قنع المرأۃ اذا البسہا القناع ترجمہ میرا لحاف میرے مہمان کا لحاف ہو اور میرا گھر اسکا گھر ہے اسمیں جو چاہے تصرف کرے اور مجکو اوڑھے ہوئے برقع پوش یعنی خوبصورت معشوقہ مہمان کی طرف سے غافل نہیں کرتی۔

احدثہ ان الحدیث من القری ۔۔۔ وتعلم نفسی انہ سوف یہجع

ترجمہ میں اپنے مہمان سے باتیں کرتا ہوں کیونکہ مہمان سے بات کرنی بھی منجملہ ضیافت ہو اور میں جانتا ہوں کہ وہ ایک عرصہ کے بعد سو جاویگا۔

وقال عمرو بن احمر الباہلی

اذا جھلت اجوافہا لم تحلّم	وسُودٍ تصادیہا الولائد جلّةٍ

الدہم جمع وہما۔ وارادبہا القدور السود من کثرۃ الطبخ۔ وتصاواہ اراہ۔ والولائد جمع ولیدۃ وہی الامۃ۔ والجلۃ العظام نعت ثان لدہم ترجمہ اور بہت سی سیاہ کلاں دیگیں ہمارے گھر میں ہیں کہ ہماری باندیاں اُن کا استعمال کرتی ہیں یعنی اُنکو پکانیکے کام میں لاتی ہیں جبکہ اُنکے شکم جاہلوں کی مانند بشدت جوش میں آتے ہیں تو حلیم آدمیونکی طرح اُن کا جوش ٹھیرتا نہیں خلاصہ یہ ہی کہ اُن میں گوشت وغیرہ خوب پر کرکے پکایا جاتا ہی اور اس لئے اُن کا جوش بیٹھتا نہیں ہی اور سیاہ بسبب کثرت پخت کے کہا۔

زفوفٍ بشلو الناب ہوجاءَ عیلمِ	ترئ کلّ ہرجابٍ لجوجٍ لہمّۃٍ

الہرجاب بالمہلۃ فالجیم کفرطعب الطویل من الناس وغیرہم وارادبہا القدر العظیمۃ الطویلۃ۔ واللجوج شدید الصوت من اللجۃ وہی الاصوات۔ والہمۃ تانیث الہم کجذب کثیر اللقمۃ والاکل۔ والزفوف بالمعجمۃ فالفائین الخفیف السریع یستوی فیہ المذکر والمونث۔ والشلو العضو والجسد من کل شیٔ۔ والبار للتعدیۃ والناب الناقۃ المسنۃ۔ والہوجاء الناقۃ السریعۃ والریح الشدیدۃ۔ والعیلم بالمہلۃ البیر الکثیرۃ الماء ترجمہ تو اُن دیگوں میں دیکھے گا ہر دیگ لمبی چوڑی بوقت جوش سخت آواز کرنیوالی بہت جنس کھانیوالی اور ناقہ کلاں سال کے گوشت کے پارچوں کو جلد گلانیوالی جوش کیوقت آندھی کی مانند غل مچانیوالی وسیع البطن مثل چاہ کثیر الماء کے۔

عجارف غیثٍ رائحٍ متہزّمِ	لہا لغطٌ جنحَ الظلامِ کأنہ

اللغط محرکۃ اختلاط الاصوات۔ والجنح بالکسر طائفۃ من اللیل منصوب علی الظرفیۃ۔ والعجرفۃ شدۃ المطر یجمع علی عجارف والرائح من اتاک رواحاً وذہب کذلک۔ تہزم الغیث بالزاء المعجمۃ اذا کان معہ صوت الرعد ترجمہ اس دیگ کی بارہ شب میں باہم ملی ہوئی ایسی مختلف آوازیں ہیں گویا سخت آوازیں باران آخر روز میں آنیوالی شدید الرعد کڑک دار کی ہیں۔

ترَی الآلَ یجری عن قنابلَ صُیّمِ	اذا رکدت حول البیوت کأنما

الرکود القیام والثبات والآل السراب وجری عنہ مرعلیہ والقنابل جمع قنبل وہو جماعۃ الخیل والصیم جمع صائم بمعنے ثابت قائم ترجمہ جب کہ وہ دیگ چولھے پر قائم ہوتی ہی اور ہمارے گھروں کے گرد وپیش اسمیں پکایا جاتا ہے اور دھواں بلند ہوکر اُسپر گزرتا ہی تو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا سراب یعنی دہوکہ جو چمکتے بالو سے پیدا ہوتا ہی گھوڑونکی کھڑی ہوئی جماعت سے گزرتا ہے۔

وقال المرار الفقعسی

سنا النار عن سارٍ ولا متنوّرِ	الیت لا اخفی اذا اللیل جنّنی

الالیاء الاقسام۔ وجنہ سترہ۔ والسنا الضوء مفعول الاخفاء۔ والساری من یسیر باللیل والمتنور من تنور الرجل

اذارای النار من مکان بعید ترجمہ میں نے قسم اس بات کی کھالی ہو کہ جب شب مجکو ڈھانپ لے تو اپنی آگ کی روشنی کو مسافر شب رو اور آگ کو دور سے دیکھنے والے سے پوشیدہ نہ رکھوں۔

تُضِیئُ لِسَارٍ آخِرَ اللَّیلِ مُقْتِرِ	فیا موقدی ناری ارفعاها لعلّها

ترجمہ سوائے میرے دونوں آگ کے جلانیوالو آگ کو خوب بھڑکاؤ کاش وہ آخر شب کے چلنے والے محتاج کو روشنی پہونچاوے اور وہ میرے پاس آجاوے۔

کریم المحیّا شاحب المتحسر	وماذا علینا ان یواجه نارنا

المواجہۃ المقابلۃ وکنی بہ عن الاتیان۔ والمحیا الوجہ۔ والشاحب المتغیر المہزول۔ والمتحسر مایبدو من الجسد کالوجہ والید ویراد بہ الجسد ترجمہ اور ہم کو کیا نقصان پہونچا تا ہی یہ امر کہ ایک شخص عمدہ چہرہ لاغر جسم ہماری آگ کے مقابل ہو جاوے یعنے ہمارے پاس آوے۔

رفعتُ لہ باسمی ولم اتنکّر	اذا قال من انتم لیعرف اهلها

الضمیر المجرور فی اهلها للنار۔ انکر الرجل اذا تغیر واختفے ترجمہ وہ آنیوالا جبکہ ہمسے پوچھے کہ تم کون ہو اس غرض سے کہ آگ روشن کرنیوالو نکو جان لیوے تو میں اپنا نام باآواز بلند کہتا ہوں اور چھپاتا نہیں ہوں کیونکہ یہ بخل کی بات ہی۔

وبتنا نهیّئ طعمه غیر میسر	فبتنا نجیر من کرامۃ ضیفنا

المیسر القمار ترجمہ سو ہمنے اپنی رات اپنے مہمان کی تعظیم اور آو بھگت میں خیر و عافیت سے گزاری یعنے انکے لئے شتر ذبح کئے اور اُس سے باتیں کرتے رہے اور تمام رات اُسکے لئے کھانا طیار کرتے رہے اور جوا نہ کھیلا اُنکی عادت تھی کہ جب انکے کوئی مہمان ایام قحط میں آجاتا تو باہم جوا کھیلتے اور جو شخص جیت جاتا تو وہ اپنی جیت کی آمدنی ضیافت مہمان میں خرچ کر ڈالتا تھا۔

وقال عروۃ بن الورد العبسی

ومن خبرہا ان اناسا من بنی عبس رهطہ ملکت اموالهم فاتوا عروۃ وقالوا اغثنا یا عروۃ فخرج بهم علی عزم الغزو فنهتہ امرءتہ لما خافت علیہ الهلاک فلم یاتمر لها فاغار علے قوم واصاب ابلاً وانشد۔

تخوّفنی الاعداء والنفس اخوف	اری ام حسان الغداۃ تلومنی

ترجمہ میں اپنی بی بی ام حسان کو دیکھتا ہوں کہ وہ مجکو غارتگری کے معاملہ میں مجکو ملامت کرتی ہی یعنی مجکو تیرے دشمنوں سے ڈراتی ہے اور انسان کی طبیعت تو ڈرپوک ہوتی ہے۔

یصادفہ فی اهلہ المتخلّف	لعلّ الذی خوّفتنا من امامنا

المتخلف من تخلف عن القوم والضمیر فی اهلہ لتقدمہ رتبۃً ترجمہ میں نے اسکو جواب دیا کہ شاید وہ موت جس سے ہمکو اسکے آگے آنیسے ڈراتی ہی اُس سے اپنے اہل و عیال میں قوم سے پیچھے رہنے والا ملجاوی اور وہ شخص جو

غارت کے لئے گیا ہے سلامت رہے پس لڑائی سے رکنا بیوجہ ہے ۔

ابو صبیۃ یشکو المفاقر اعجف	اذا قلت قد جاء الغنی حال دونہ

اراد بالغنی المال۔ والمفاقر جمع فقر کمعائب جمع عائب والاعجف المہزول ترجمہ جبکہ میں اپنی قوم میں کسی روز کہتا ہوں کہ میرے پاس مال آیا ہی تو قبل قسمت مجھ میں اور مال میں ایک شخص چھوٹی لڑکیوں ضعیف ور لاغر کا باپ جو اپنے فقر سے بجان اور اس کا شاکی ہے آڑ ہو جاتا ہی یعنی وہ سب مال لیجاتا ہے ۔

کریم اصابتہ حوادث تجرف	لہ خلۃ لا ید خل الحق دونہا

الخلۃ السماحۃ۔ واراد بالحق ما یجب ان یقضے وجرفہ بالجیم فالمہملۃ اہلکہ والبیت نعت ثان لابی صبیۃ ترجمہ اس لڑکیوں کے باپ کو ایسی حاجت شدید لاحق ہی کہ اور حقوق واجب الادا اس سے پہلے داخل نہیں ہو سکتے یعنے سب حقوق سے اسکو دینا مقدم ہی۔ وہ طبیعت کا سخی ہے کہ اسکو ایسے حوادث نے دبالیا ہی جس نے اسکے تمام مال کو ہلاک وفنا کر دیا ہے ۔

حلولہم وسط البیوت التکفف	رأیت بنی لبنی علیہم غضاضۃ

اراد بنی لبنی بنی عبس۔ والغضاضۃ الذلۃ والہوان۔ والحلول جمع حال من حل فی الدار وہو بتقدیر المضاف ای شان من حل منہم والتکفف مد الکف سائلا ترجمہ میں نے اپنی قوم بنی عبس کو ایسے حال میں دیکھا کہ اسپر ذلت وخواری برس رہی ہے اور لوگوں کا کام جو اپنے گھروں میں شکستہ پا ہو بیٹھے ہیں سائلانہ ہاتھ پھیلانا ہے ۔

ولم تدر انی للمقام اطوف	تقول سلیمی لو اقمت بارضنا

لو بمعنے لیت والمقام بالضم الاقامۃ ترجمہ سلیمی مجھسے کہتی ہی کہ کاش تو ہماری سرزمین میں قیام اختیار کرے اور لڑائیوں میں نہ جاوے اور وہ نہیں جانتی کہ میں ٹھیرنے ہی کے لئے شہروں میں پھرتا ہوں کہ کچھ کما لاؤں اور بیٹھکر کھاؤں ۔

وقال یزید بن الطثریۃ

امارس فیہا کنت نعم الممارس	اذا ارسلونی عند تقدیر حاجۃ

الممارسۃ المزاولۃ والاستعمال والجملۃ نعت حاجۃ وکنت نعم الممارس جواب الشرط ترجمہ جب مجکو میری قوم بوقت اندازہ کرنے اور جانچنے کسی حاجت ضروری کے جس میں مشاق ہوں مجکو بھیجے تو میں عمدہ مشاق نکلونگا ۔

سوامی سوام المقترین المفالس	ونفع نفع الموسرین وانما

الموسر الغنی والسوام الابل الراعیۃ کالسائمۃ والمقتر الفقیر الضیق الرزق۔ والمفالس جمع مفلس والاصل فیہ الکسر علی انہ نعت المقترین ولکن ضم للضرورۃ وہو اقوائ ترجمہ میں تونگروں کا سا نفع بہونچاتا ہوں مگر میرے شتر محتاج مفلسوں کی مانند قلیل التعداد اور لاغر ہیں بسبب کثرت ذبح کے اور دودھ پلانے مساکین کے ۔

وقال سالم بن قحفان وعاتبتہ امرأتہ وقدم مثل ہذہ الابیات فی ہذا الباب

لقد بکرت ام الولید تلومنی | ولم اجترم جرما فقلت لہا مہلا

الاجترام الکسب ترجمہ میری زوجہ ام الولید بیشک میرے پاس صبح کو مجکو اس امر پر ملامت کرتی ہوئی آئی کہ میں نے بہت سے شتر بخشدیئے حالانکہ میں نے کوئی جرم نہیں کیا تھا سو میں نے اُس سے کہا کہ ذرا دم لے

فلا تجرقینی بالملامۃ واجعلی | لکل بعیر جاء سائلہ حبلا

ترجمہ سو تو بسبب ملامت کے مجکو مت جلا اور ہر شتر کے لئے جسکا سائل آوے ایک رسی طیار کر۔

فلم ار مثل الابل مالا لمقتر | ولا مثل ایام العطاء لہا سبلا

ترجمہ سو میں نے مثل شتر کے کوئی مال حاجتمند کیلئے نہیں دیکھا اور نہ مانند ایام بخشش کے اُن شتروں کی کوئی اچھی راہ۔

فاجابتہ امرأتہ وقدم مثلہا ایضا

حلفت یمینا یا ابن قحفان بالذی | تکفل بالارزاق فی السہل والجبل

ترجمہ اے ابن قحفان میں نے اس ذات پاک کی قسم کھائی ہے جو بندونکی روزیونکا میدان اور پہاڑ میں ضامن ہے۔

تزال حبال مبرمات اعدہا | لہا ما مشی یوما علی خفہ جمل

تزال بحذف لا النافیۃ ترجمہ میں ہمیشہ مضبوط رسیاں ان شترونکی طیار کرونگی جب تلک اُن میں کا کوئی بھی شتر اپنے موزوں پر چلے گا یعنے ہمیشہ۔

فاعطوولا تبخل اذا جاء سائلا | فعندی لہا عقل وقد زاحت العلل

العقل جمع عقال ترجمہ سو جو شخص تیرے پاس سوال کرتا آوے اسکو شتر بخشدی کیونکہ میرے پاس اُن شترونکی بیشمار رسیاں موجود ہیں اور اب بخشش کی منع کرنیوالی چیزیں جنمیں سے میرا ایک بخل تھا دور ہوگئیں۔

وقال الاقرع بن معاذ

ان لنا صرمۃ مخیسۃ | فیہا معاد وفی اربابہا کرم

الصرمۃ بالکسر نحو الاربعین من الابل۔ وتلفی مجہول من القاہ اذا ادرکہ ووجدہ۔ والمخیسۃ المذللۃ المقیدۃ والمعاد النفع

ترجمہ البتہ ہمارے پاس تخمینا چالیس شتر ہیں جو مطیع بندھے ہوئے دیکھے جاتے ہیں ان میں مہمانوں اور مسکینوں کا کامل فائدہ ہے اور ان شتروں کے مالکوں کے مزاجوں میں کرم و خیر ہے۔

تسلیف الجار شربا و ہی حائمۃ | ولا یبیت علی اعناقہا قسم

التسلیف التقدیم والمستکن للصرمۃ۔ والشرب بالکسر الماء کالمشروب وحظ من الماء والحائمۃ من حام اذا عطش

وارادو بالاعناق الانفس ترجمہ وہ ہمارے شتر باوجود اپنی تشنگی کے اپنے پانی پینے کے بارہ میں ہمارے ہمسایہ کو اپنے اوپر مقدم کرتے ہیں یعنی ایثار کرتے ہیں اور انپر اس امر کی کہ وہ مہمان اور مساکین کے لئے ذبح کئے جاویں اور نہ کسی کو دیئے جاویں قسم کھائی نہیں جاتی بلکہ ہمیشہ مصارف خیر میں خرچ ہوتے ہیں۔

احلامنا وشریب السوء یحمدم	ولا تسفہ عند الحوض عطشتہا

سفہہ نسبہ الی السفاہتہ او وجدہ سفیہا۔ والعطشتہ مرۃ من عطش فاعل تسفہ ومفعولہ احلامنا والشریب من یشارکک فی الشرب اضیف الی الوصف۔ واستدم علیہ غیظا اذ انحرق علیہ انیابہ ترجمہ اوران شتروں کی تشنگی ہماری عقلوں کو منسوب بکمینگی حوض کے پاس نہیں کراتی یعنے ہم انکے اول پانی پلانے پر لوگوں سے نہیں لڑتے اور حال یہ ہے کہ جو کمینے لوگ پانی میں شریک ہوتے ہیں ایک دوسرے پر غصہ میں دانت پیسا کرتے ہیں۔

فلا نقوم لما تاتی بہ الصرم	یزرعہا اللہ من جنب ویخصدہا

الصرم جمع صرمتہ مرفوع علی انہ فاعل یقوم۔ والمستکن فی تاتی للصرمتہ الموصوفتہ۔ واستعیر الزرع ہہنا للاعطاء والخلق ترجمہ خداوند تعالی وہ گلہ شتران کسی طرفسے ہمکو بذریعہ ہماری جنگ وغارتگری کے ہم کو عنایت کرتا ہی یا اس گلہ کو ہمارے علاقہ میں کسی طرف بوتا یعنی پیدا کرتا ہے اور ہم اس زراعت کو کاٹتے ہیں اور اس سے نفع اٹھاتے ہیں یعنی انکو مہمانوں کے لئے ذبح کرتے ہیں اوران کا دودھ ان کو پلاتے ہیں اور جو فائدہ دودھ وگوشت سواری وغیرہ کا اس گلہ سے حاصل ہوتا ہے اس کا مقابلہ بہت سے شتر دنکے گلے نہیں کرسکتے۔ یہاں گلہ کو کھیتی سے تشبیہہ دی ہی اور پھر اسکے لئے کاشت اور درو کو ثابت کیا ہے۔

لم یخلف الضیف من اصلابہا دسم	ان اخلف الضیف رسل عند حاجتنا

اخلف من اخلف النجوم اذا لم یمطر او من اخلف وعدہ۔ والرسل بالکسر اللبن۔ والاصلاب جمع صلب وہو عظم الظہر العجب والودک وہذا انسب ترجمہ اگر ہماری ضرورت کیوقت مہمانوں نیران کا دودھ نہ برسے یا انسے خلاف وعدگی کرے توانکی پشتوں کی چربی انسے خلاف وعدگی نکریگی خلاصہ یہ ہے کہ اگر ہم مہمانوں کو شیر شتر نہ پلاویں تو ان کا گوشت ان کو ضرور کھلاوینگے۔

وقال یزید بن الجہم الہلالی ویروی الحمید بن ثور

فقلت لہا حتی علی البخل احمد	لقد امرت بالبخل ام محمد

محمد واحمد ابنا الشاعر۔ وحتہ حرضہ ترجمہ بخدا میری زوجہ ام محمد نے مجکو بخل وخست کا حکم کیا سو میں نے اسکو کہا کہ تو بخل پر اپنے بیٹے احمد کو اشتعال کرکیونکہ وہ تجہہ سا بخیل ہی اور میں تو سخاوت پیشہ ہوں مجہپر تیرا کچہہ اثر نہو گا۔

وکل امرئ جار علی ما تعودا	فانی امرؤ عودت نفسی عادۃ

ترجمہ کیونکہ میں ایک ایسا شخص ہوں کہ میں نے اپنی عادت سخاوت کر رکھی ہی اور ہر شخص اپنی عادتکو موافق چلتا ہی

احین بدا فی الراس شیب و اقبلت	الیّ بنو عیلان مثنیٰ و موحدا
رجوت سقاطی و اعتلالی و نبوتی	وراءک عنی طالقا وارحلی غدا

الہمزۃ للانکار و لفعل المنکر رجوت واراد بنی عیلان بنی قیس بن عیلان - والسافط مصدر سافط الرجل اذا لم یبال بالخیر و نبوتی من نبا السیف اذا کل و اخطاء ولم نقطع شیئاً ترجمہ کیا جبکہ آثار پیری یعنی موئی سفید میری سرپر ظاہر ہوگئے اور بنی قیس بن عیلان ایک ایک اور دو دو متواتر حاجتمندانہ میرے پاس آنے لگے ایسے وقت میں تو میرے امور خیر سے بے پرواہ ہونے اور مہمانوں کے ٹالدینے اور میری کند ہونیکی امید رکھتی ہے سو ایسا نہو گا اب مجھے تو اسی وقت دور ہوجا اور پیچھے کو ہٹ جا ایسے حال میں کہ تجھپر طلاق ہے اور کل کو اپنے باپ کے گھر لدجا۔

وقال آخر

انی وان لم ینل مالی مدیٰ خلقی	فیاض ما ملکت کفای من مال

المدی الغایۃ ترجمہ میں بیشک اس مال کا بخشنے والا ہوں جو میرے قبضہ میں ہو اگرچہ میرا مال میری سرشت فیاضانہ کی نہایت کو نہیں پہونچتا ہے یعنی جسقدر سخاوت کو میرا دل چاہتا ہے اتنا مال میرے پاس نہیں ہے۔

لا احبس المال الا ریث اتلفہ	ولا تغیرنی حال الی حال

الریث القدر القلیل من اللبث ترجمہ میں اپنے مال کو اپنے پاس صرف اسقدر روکتا ہوں کہ اسکو خرچ کرڈالوں اور مجکو ایک حالت دوسری حالت کی طرف نہیں پلٹتی۔ یعنی افلاس میری سرشت سخاوت کو نہیں بدلتا۔

وقال سوادۃ الیربوعی

الا بکرت میّ علیّ تلومنی	تقول الا اھلکت من انت عائلہ

می ترخیم میۃ فی غیر موضع الندا ترجمہ سن اے مخاطب میری زوجہ میہ میرے پاس صبحکو ملامت کرتی ہوئی آئی وہ کہتی تھی کہ سن تونے اپنی فضولخرچی سے اس کو ہلاک کردیا جن کا تو عیالدار ہے مثل اولاد و اہلخانہ کے۔

ذرینی فان البخل لا یخلد الفتیٰ	ولا یھلک المعروف من ھو فاعلہ

ترجمہ میں نے اس کو جواب دیا کہ تو مجکو چھوڑ کہ خوب داد و دہش کروں کیونکہ بخیلی مرد بخیل کو ہمیشہ زندہ نہیں رکھتی اور جود و سخا مردسخی کو ہلاک نہیں کرتی پس خست و بخل کے اختیار کرنیسے سوائے بدنامی کے اور کیا فائدہ ہے۔

وقال حطائط بن یعفر الاخو الاسود بن یعفر النھشلی

تقول ابنۃ العناب رھم حربتنا	حطائط لم تترک لنفسک مقعدا

حربہ سلبہ مالہ - وحطائط منادی۔ ورہم بالضم بنت العناب ام الشاعر وقیل زوجتہ ترجمہ مسماۃ رہم عناب کی بیٹی مجھسے کہتی ہے کہ اے حطائط تونے ہمارا مال چھین لیا تونے اپنے لئے کوئی آرام پانیکی جگہہ نہیں چھوڑی یعنی تو مسرف ہے۔

اذا ما آفد نا صِرمَۃً بعد ھجمۃٍ	تکون علیہا کابن اُمّک اسود ا

الصرمہ مازاد علی اربعین ابلاً والھجمۃ الی اربعین و ما زادت و علی للضرر والافادۃ بمعنی الاستفادۃ ترجمہ جبکہ ہم ایک گلہ شتران بعد دوسرے گلہ کے حاصل کریں تو تو انکے نقصان پہونچانے اور تلف کرنیکے لئے مثل اپنے بھائی اسود کے ہو جاتا ہے

فقلت ولم اعی الجواب تبیّنی	اکان الھزال احتف زیدٍ واربدا

الجواب منصوب بنزع الخافض ای لم اعی بالجواب. وزید واربد کا نا سیدین کریمین فی بنی نہشل. والحتف الموت ترجمہ سو میں نے اُس سے کہا اور اسکے جواب سے عاجز نہوا کہ یہ امر خوب ظاہر ہے دیکھ لے کہ سبب موت سمیان زید و اربد کا جو اپنے مال کو ضیافت مہمانان میں خرچ کرتے تھے کیا گرسنگی اور لاغری تھی یعنی نتھی پس بخل محض فضول ہی۔

اریبی جواداً مات ھزلاً لعلّنی	اری ما ترین او بخیلاً مخلّدا

ترجمہ تو مجکو ایسا سخی دکھا کہ بھوک سے لاغر ہو کر مر گیا ہو یا بخیل ہمیشہ زندہ رہا ہو اسکے بعد شاید میری رائے بھی درباب مذمت جود تیری سی ہو جاوے۔ مگر ایسا ہونا معلوم۔

وقال المقنع الکندی

نزل المشیب فاین تذھب بعدہٗ	وقد ارعویت وحان منک رحیلٗ

ترجمہ بڑھاپا اتر آیا سو اب اسکے بعد تو کہاں جاتا ہے اور تو نے بیشک راہ حق سے روگردانی کی اور تیرے کوچ کا وقت قریب آگیا ہے۔

کان الشباب خفیفۃً ایّامہٗ	والشیب محملہ علیّ ثقیلٗ

ترجمہ جوانی کے دن ہلکے پھلکے تھے یعنی ایام نشاط تھے اور بڑھاپے کا بھاری بوجھ مجھپر سخت گراں ہی کہ اُس میں کوئی بات خوشی کی نہیں ہی۔

لیس العطاءُ من الفضول سماحۃً	حتّٰی تجود وما لدیک قلیلٗ

ترجمہ زائد از حاجت میں سے دینا کچھ سخاوت نہیں ہی یہاں تلک کہ تو ایسے حال میں بخشش کرے کہ جو تیرے پاس ہی وہ تھوڑا رہگیا ہو اور تیری حاجت روائی کو بھی کافی نہو۔

وقال جوینۃ بن النضر جوینۃ کسمنیۃ جاہلی

قالت طریفۃ ما تبقی دراھمنا	وما بنا سرفٌ فیھا ولا خرقٗ

طریفۃ مصغر اعلم امرئۃ. والسرف الاسراف. والخرق کعنق ان لاتحسن التصرف فی الامور ترجمہ میری زوجہ طریفہ نے کہا کہ ہمارے درہم ہمارے پاس ٹھیرتے نہیں ہیں اور حال یہ ہی کہ ہم ان دراہم میں نہ فضولخرچی کرتے ہیں اور نہ ناواقفانہ کام۔

انا اذا اجتمعت یوماً دراھمنا	ظلّت الی طرق المعروف تستبقٗ

ترجمہ ہم بیشک ایسی قوم ہیں کہ جب کسی روز ہمارے درہم فراہم ہوجاتے ہیں تو وہ احسان کی راہوں کی طرف ایک دوسرے سے آگے جاتے ہیں۔

لکن یمرّ علیہا وھو منطلق	ما یألف الدرھم الصیاح صرّتنا

ترجمہ بڑی جھنکار والے درہم ہماری تھیلی سے اُلفت نہیں کرتے اور اُس میں دیر تلک نہیں رہتے مگر اُس تھیلی پر چلتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

یکاد من صرّہ ایاہ فیمرق	حتی یصیر الی نذل یخلّدہ

النذل بالنون فالذال المعجمۃ الخسیس اللئیم۔ والانمزاق الانشقاق۔ وصرہ حبسہ فی الصرۃ ترجمہ وہ درہم یہاں تلک چلتے ہیں کہ وہ ایسے بخیل کے پاس پہونچیں جو اُن کو اپنی تھیلی میں ہمیشہ کے لئے قید رکھے کہ اُسکی تھیلی میں دیر تلک رہنے سے وہ پھٹ جانے کے قریب ہو جاتی ہے۔

وقال زرعۃ بن عمرو

من الضرّاء او قصص الھزال	وارملۃ تنوء علی یدیھا

الارملۃ تانیث الارمل وھو الذی نفد زادہ ای المحتاج۔ وناء نھض۔ والقصص محرکۃ مصدر قصہ الموت اذا قرب منہ وکلمۃ او بمعنی الواو ترجمہ اور بہت سی محتاج عورتیں ہیں جو بسبب سختی اور فقر اور ناتوانی کے اور بباعث قرب موت کے لاغری سے اپنے دونوں ہاتھوں کو سہارا دیکر کھڑی ہوتی ہیں۔

شریکۃ من یعدّ من العیال	خلطت بغثھا سمنی فاضحت

الغث المھزول۔ والسمن نقیض الھزال وارادبہ ما یورث السمن من الطعام ترجمہ کہ میں نے اسکے دُبلے جسم میں اپنی غذا جو میرے فربہ ہونے کا سامان ہو ملا دی یعنی اس کو کھانا کھلا دیا اور وہ اُن لوگوں کی جو میری عیال میں شمار کئے جاتے ہیں ساجھی ہوگئی۔

وحلی فی التنائف وارتحالی	وافنتنی اللیالی امّ عمرو
وتاميلی ھلالا عن ھلال	وتربیتی الصغیر الی مداہ

اراد باللیالی الحوادث فان اکثرھا یکون فیھا۔ والحل الحلول عطف علی اللیالی والتنائف جمع تنوفۃ وھی المفازۃ و مدی الشئ غایتہ۔ وعن بمعنی بعد ترجمہ اے میری زوجہ ام عمرو حوادث روزگار اور جنگلوں میں میرے اترنے اور وہاں سے کوچ کرنے اور بچہ کو اسکی حد تلک پرورش کرنے اور ایک ہلال کے بعد دوسرے ہلال کی اُمید کرنے مجکو تحلیل کر دیا۔

وقال عبد اللہ بن الحشرج الجعدی

وغیر اللوم ادنی للسداد	الا بکرت تلومک ام سلم

ام سلم کنیۃ زوجتہ واسمہا اسیمۃ۔ والسداد الارشاد ترجمہ اپنے آپ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیری زوجہ ام سلم صبح کو تیرے پاس ملامت کرتی ہوئی آئی کہ اسقدر صرف مت کرا ور حال یہ ہے کہ ملامت کرنا رہنمائی کے قریب بھی نہیں ہے اُس سے تو اور فضولخرچی کی اشتعالک ہوتی ہے۔

ومابذلی تلادی دون عرضی ۔۔۔ باسراف امیم ولا فساد

ترجمہ اور میرا مال موروثی کو اپنی عزت کی حفاظت کیلیے خرچ کرنا اے امیمہ فضولخرچی اور فساد نہیں ہے۔

فلا وابیک ما اُعطی صدیقی ۔۔۔ اُمکاشرتی وامنعہٗ تلادی

المکاشرۃ ابداء الاسنان والتبسم ترجمہ سو میں بخل ہیں تیری بات نہ سنونگا اور تیرے باپ کی قسم مجھے یہ نہیں ہو سکتا کہ میں اپنے دوست کے آنے پر خوشی ظاہر کروں اور اپنا موروثی مال اُسکو نہ دوں بلکہ خوش ہوکر مال دونگا۔

ولکنی امرءٌ عودتُ نفسی ۔۔۔ علی علاتہا جری الجواد

العلات الموانع والعوائق من الحاجات وخوف الفقر والجواد الفرس الکریم ترجمہ مگر میں ایسا مرد ہوں کہ میں نے اپنی طبیعت کی باوجود اُسکے موانع بخشش اور حاجتمندی کے سخاوت کی راہ میں تیزروی کی ایسی عادت ڈالدی ہے جیسا عمدہ گھوڑا تیز جاتا ہے۔

محافظۃً علی حسبی وارعیٰ ۔۔۔ مساعی آل وردٍ والرُّقاد

ترجمہ میں نے اپنی یہ عادت اپنی صفات محمودہ کے لئے ڈالی ہے اور میں ہمیشہ رعایت کرتا ہوں ورد اور رقاد کی کنبے کی کوششوں کی ورد بن عمرو ورقاد بن عمرو دو سردار قوم جعدے شاعر کے بزرگو نیں ہیں یعنی میں یہ چاہتا ہوں کہ جیسا ہمیشہ سے کنبہ ان دونوں بزرگواروں کا نیکنام رہا ہے ایسا ہی اب بھی بذریعہ میری کوشش کے نیکنام رہے

وقال رجل من بنی سعد

الا بکرت اُمُّ الکلاب تلومنی ۔۔۔ تقولُ الا قد ابکا الدَّرَّ حالبُہٗ

تقول بدل من تلومنی۔ وبکئت الناقۃ مہموز العین اذا قل لبنہا وابکارہا اذا وجدہا قلیلۃ اللبن وابکار اللبن اذا وجدہ قلیلا۔ والحالب من یحلب ترجمہ اے مخاطب سن میری زوجہ ام الکلاب بوقت صبح میری پاس آئی کہ مجکو میری سخاوت پر ملامت کرتی تھی اور کہتی تھی کہ دودھ کے دوہنے والے نے بہت تھوڑا دودھ پایا یعنی تونے اپنے شتر و گوسفند ہلاک کردئے

تقول الا اہلکت مالک ضلّۃً ۔۔۔ وہل ضلّۃٌ ان یُنفق المال کاسبُہٗ

الضلۃ الضلال ترجمہ وہ کہتی تھی کہ سن تونے اپنے شتر و گوسفند بے راہی میں تلف کردیے سو یہ اُس کا اعتراض غلط ہی کیا یہ بیراہی کی بات ہے کہ مال کا پیدا کرنے والا اسکو امور خیر میں خرچ کرڈالے یعنی نہیں ہے

رجل من بنی سعد

وقال مرعفر

وانی لاسدی نعمتے ثم ابتغی	لہا اختہا حتی اعل واشفعا

اسدی الیہ اذا احسن الیہ۔ واسدیت الثوب مددنہ۔ واراد بالاخت المثل وعلہ سقاہ ثانیا وشفعہ جعلہ شفعًا ای زوجا

ترجمہ اور میں بیشک اپنی نعمت اپنے مہمانوں اور مساکین میں خوب پھیلاتا ہوں اور اُن کو دیتا ہوں پھر اُس نعمت کیلیے اُسکا مثل تلاش کرتا ہوں تاکہ شربت نعمت انکو دوبارہ پلاؤں اور دوسری دفعہ دیکر اُسکا جوڑ پیدا کردوں

واجعل نعمی ما فعلت ذمامۃ	علی وانی صاحبے حیث ودعا

النعمی المسرۃ۔ والذمامۃ العہد۔ وکنی بہ عن الکرم۔ واراد بالتودیع الموت ترجمہ اور میں نے اس احسان کی خوشی کا جو میں نے کسی پر کیا ہی اپنے اوپر عہد کرلیا ہی کیونکہ سخی احسان کرکے خوش ہوا کرتا ہی اور بخیل غمگین اور میں اپنے دوست کے پاس جہاں اُسنے مجکو بسبب اپنی موت کے رخصت کیا ہی آتا رہتا ہوں یعنی اُسکو نہیں بھولتا اور اُسکی قبر پر جاتا رہتا ہوں۔

وانی بما یکفی من الزاد اہلہ	وان کان موفورا جلبنا ہ اجمعا

ترجمہ اور میں کافی توشہ اسکے مستحقوں کو دیتا ہوں اور اگر میرے پاس توشہ بہت ہو تو مستحقوں کے روبرو سب لا موجود کرتا ہوں۔

وقال عارق الطائی

الا حی قبل البین من انت عاشقہ	ومن انت مشتاق الیہ وشائقہ

حی امر من التحیۃ۔ والشوق متعدٍ بنفسہ ترجمہ آپ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ سن تو قبل جدائی کے اُس شخص کو سلام کرلے جس کا تو عاشق ہی اور اُس شخص کو جس کا تو مشتاق ہی اور اُسکو تو اپنی طرف شوق دلاکر مائل کرتا ہے۔

ومن لا توانی دارہ غیر فینۃ	ومن انت تبکی کل یوم تفارقہ

المواتاۃ الموافقۃ۔ والفینۃ الوقت ترجمہ اور اُس شخص کو سلام کر جس کا گھر بسبب کثرت رقیبوں کے سوائے ایک لمحہ وساعت کے تجکو اس دم موافق نہیں آتا اور اُسکو سلام کر جسکو تو ہر روز جس سے تو جدا ہوتا ہی برابر روتا ہے یعنے زندگی کے ہر روز میں جو گذرتا ہی اُسکے فراق میں روتا ہے اس صورت میں تفارقہ کے ضمیر یوم کیطرف راجع ہے اور اگر لفظ مَن کیطرف راجع ہو تو یہ ترجمہ ہوگا کہ جسکو تو ہر روز میں کہ اُس سے جدا ہوتا ہے روتا رہتا ہے۔

تخب بصحراء الثویۃ ناقتی	کعدو رباع قد امخت نواہقہ

الخبب سرعۃ السیر۔ والثویۃ بالمثلثۃ فالواو موضع۔ والعدو ہو السیر السریع۔ والرباعی کالثمانی ما یکون من البعیر بین الناب والثنیۃ ای لا مسنۃ ولا ثنیۃ دامخ العظم اذا صار ذا مخ۔ والناہقان عظمان

مرتفعان فی مجری الدمع من کل ذی حافر وخف ولایخ بذان العظمان الا عند کمال الشباب ترجمہ میری اونٹنی موضع ثوبہ کے میدان میں ایسی دوڑتی ہے جیسا جوان شتر کہ اُس کے رخساروں کی جانب بالا کی دونوں اونچی ہڈیاں پُر مغز ہوں دوڑتا ہے اور ہر دو استخوان مذکورہ میں مغز حین شباب میں پیدا ہوتا ہے۔

الی المنذر الخیر بن ہند تزورہ ‌ ‌ ‌ ولیس من الفوت الذی ہو سابقہ

الصواب الی الملک الخیر بن ہند فان المنذر بن ہند اخو عمرو بن ہند۔ والقصۃ مع عمرو بن ہند کما مر فی باب الہجا والمستکن فی تزور للناقۃ۔ والمنصوب لعمرو بن ہند۔ والموصول بتقدیر المضاف ای سبق الذی۔ والمجرور فی سابقہ لعمرو بن ہند ترجمہ میری ناقہ دوڑتی ہے طرف نیک بادشاہ عمرو بن ہند کی جس کی ملاقات کو وہ جاتی ہے اور آگے بڑھ جانا اُس شخص کا جو عمرو مذکور سے آگے بڑھنے والا ہے وہ قابو سے جاتا رہتا نہیں ہے کیونکہ وہ آخر کو گرفتار ہو جاتا ہے۔

فانّ نساءً غیر ما قال قائلٌ ‌ ‌ ‌ غنیمۃ سوءٍ وسطہنّ مہارقُ

غیر ما قال نعت نساءً غنیمۃ سوء خبر ان۔ والمہارق جمع مہرق معرب مہرہ وہو ما یصقل بالقرطاس ونحوہ من الثوب وارادبہ قطعۃ ثوب مصقل بالمہرق فانہم کانوا یکتبون العہود والصکوک علیہ وکنی بہ عن العہود والضمیر المجرور لعمرو ترجمہ اور یہ ہمارا اُسکے پاس جانا اسلئے ہے کہ یہ ہماری قیدی عورتیں بخلاف بہکانے بہکانیوالے کے غنیمت زشت و نازیبا ہے کہ اُنکے بیچ میں عمرو بن ہند کے عہد نامے موجود ہیں کہ ہم اُن کو لوٹیں گے نہیں۔ مراد بہکانے والے سے زرارۃ ابن عدس سے ہے جس نے خلاف عہد و پیمان عمرو کو بنی طی کے لوٹنے کو ترغیب دی تھی۔

ولو نیلَ فی عہدٍ لنا لحمُ ارنبٍ ‌ ‌ ‌ وفینا وہذا العہدُ انت معالقُہ

نالہ اصابہ ولا یستعمل المجہول منہ الا فی مقام الضرر والمعالق بالمہملۃ من عالقہ اذا علقہ ترجمہ اور اگر ہمارے عہد و ضمان میں خرگوش کے گوشت پر یعنی ایسی ضعیف اور حقیر پر مصیبت پہونچائی جاوے تو ہم ایفاء عہد کریں اور اُس کا بدلہ لیویں اور یہ عہد جو ہم میں اور تجھ میں تھا اُس کا تو خاص علاقہ رکھنے والا ہے یعنی خاص تو نے کیا ہے پھر تعجب ہے کہ تو نے ہی اُسے توڑا اور ہم کو لوٹا۔

اکلّ خمیسٍ اخطأ الغنمَ مرّۃً ‌ ‌ ‌ وصادف حیّا دانیا ہو سائقُہ

الغنم الغنیمۃ۔ وصادف لقی۔ والحی القوم والدانی القریب۔ والضمیر المرفوع للخمیس والمجرور للحی ترجمہ کیا جس بڑے لشکر نے ایکدفعہ مال غنیمت اور لوٹ کی چیزیں نہ پائیں اور ایک قوم اپنے قریب بستی ہوئی پائی وہ لشکر اُس قوم کو ہنکا لیجاویگا اور اُس کو بطور مال غنیمت اپنے قبضہ میں کرلے گا یعنی یوں نہ ہونا چاہیے۔ یہ اشارہ ہے اس طرف کہ جب عمرو نے کوئی مال غنیمت نہ پایا اور خالی پھرنے لگا تو اُسنے اپنے ہم عہد بنی طی کو لوٹ لیا۔

وکنّا اُناساً دائنین بغبطۃ　　　لنسیل بنا تلعُ الملا و اَبارِقُہ

الدین الغلبۃ والقہر۔ والغبطۃ نوع من الحسد وہو ان یتمنی نعمۃً علی ان لاتتحول عن صاحبہا۔ والتلع جمع تلعۃ وہو مسیل الماء والملا الصحراء۔ والاَبارق جمع برق وہو الطین المخلوط بالرمل والباء فی بنا للتعدیۃ او للمصاحبۃ وکنی بہ عن الکثرۃ **ترجمہ** اور ہم زبردست لوگ ایسے حال میں تھے کہ اور قومیں ہم پر غبطہ کرتی تھیں اور ہماری سی حالت کی تمنا کرتی تھیں اور ہمارا مجمع ایسا بڑا تھا کہ جنگل کے نالے اور اُسکے ریتلے کیچڑ ہم ہی کو بہاتے تھے یعنی ہمارے سوا کوئی اور نہ تھا بجائے پانیکے بھی ہم ہی تھے

فاقسمت لا احتلّ الا بصہوۃ　　　حرام علیک رملہ وشقائقہ

الاحتلال الحلول۔ والصہوۃ البرج فی اعلی الربوۃ والمکان المرتفع۔ والشقائق جمع شقیقۃ وہی الرملۃ یکون بین الرملتین والارض یکون بین الجبلین **ترجمہ** سو میں نے اس امر کی قسم کھائی ہے کہ میں آیندہ فروکش نہوں گا مگر ایسے مکان بلند میں کہ اے عمرو تجکو اس ریتے کے ٹیلوں پر جانا حرام ہوگا یعنے تو وہاں پر نہ پہونچ سکے گا کہ مجکو لوٹے۔

حلفتُ بہدیٍ مُشعرٍ بکراتُہٗ　　　تخبُّ بصحراء الغبیط درادِقُہٗ
لئن لم تُغیّر بعد ما قد صنعتُم　　　لانتحین للعظم ذوانا عارقُہٗ

الہدی ما یہدی الی الکعبۃ الشریفۃ من الابل۔ والمشعر اسم مفعول من اشعر الہدی اذا شق جلدہ او طعنہ حتی یظہر الدم۔ والبکرات جمع بکرۃ وہی الناقۃ الشابۃ۔ والغبیط ارض لبنی یربوع۔ والدرادق جمع دردق وہے صغار الابل۔ والانتحاء القصد۔ و ذو بمعنی الذی۔ وعرق العظم اذا اخذ منہ اللحم **ترجمہ** میں نے اُس قربانی کی جو بجانب مکہ روانہ کیجاتی ہے قسم کھائی ہے جسکے جوان مادہ ہائے شتر اشعار کیگئی ہیں یعنے جنکے کوہانوں پر زخم خفیف لگائے گئے ہیں تاکہ انکو قربانی سمجھ کر کوئی لوٹے نہیں اور مقام صحراء غبیط میں اس قربانی کے چھوٹے چھوٹے شتر جلد جلد چلتے ہیں کہ اگر عمرو تونے اُن حرکات کو جو تونے اور تیرے ہمراہیوں نے کی ہیں (مثل غارت گری اور قید کرنے عورتوں کے) کسیقدر بدل نہ ڈالا تو میں اُس استخواں کے کاٹنے کا قصد کروں گا جیسا میں نے گوشت ہڈیوں سے جدا کرلیا ہے یعنے اُس شخص کو جسکی شکایت میں علی الاعلان کرتا ہوں مارڈالونگا۔ اور کسیقدر بدل ڈالنے سے ظاہراً مراد عورتوں کو واپس دینا ہے۔ اسی شعر کے سبب سے اس شاعر کا لقب عارق پڑ گیا ہے ورنہ دراصل اُس کا نام قیس بن جروہ ہے۔

وقال برج بن مسہر الطائی

سرت من لوی المروت حتی تجاوزت　　　الیَّ ودونی من قناۃ شجونہا

اللوی بالکسر منقطع الرمل۔ والمروت بالتشدید اسم واد۔ وقنات بالقاف والنون ماء۔ والشجون جمع شجن وہو شعبۃ کل شئے **ترجمہ** قافلہ وادی مروت کے نکڑے سے رات کو چلا یہاں تلک کہ تمام مقامات سے گزر کر میری پاس

برج بن مسہر الطائی

پہونچا اور حال یہ تھا کہ آب فناۃ کی شاخیں مجھہ تلک پہونچنے سے پہلے اُن کو ملتی تھیں یعنی مجھ میں اور اُن میں حائل نہیں اور باانیہمہ میری شہرت سخاوت کے سبب میرے پاس پہونچا۔

الی رجل یزجی المطی علی الوجا	دقاقا ویشقی بالسنان سمینہا

بدل من ضمیر المتکلم باعادۃ الجار واراد بہ نفسہ۔ والازجار السوق العنیف۔ والوجا رقۃ الخف والحافر والقدم لکثرۃ السیر۔ والدقاق جمع دقیقۃ اراد بہا المہزول حال ترجمہ وہ قافلہ ایسے مرد کے یعنی میرے پاس پہونچا جو اونٹنیوں کو باوجود انکی سودہ پائی کے تیز ہنکاتا ہی ایسے حال میں کہ وہ بہت لاغر ہیں یعنی وہ بڑا سفر پیشہ ہے جو عرب کے نزدیک پسندیدہ امر ہی اور ناقہ ہائے فربہ کے اُسکے نیزہ سے کم بختی لگتی ہی کہ انکو مہمانوں کے لئے ذبح کرتا ہی یعنی وہ نہایت سخی ہی۔

فللقوم منہا بالمراجل طبخۃ	وللطیر منہا فرثہا وجنینہا

الضمیر فی سمینہا للمطی علی اکتساب التانیث من المضاف الیہ اولان الفعیل قد یستوی فیہ الجمع والمفرد۔ والمرجل القدر والفرث السرقین فی الکرش۔ والجنین ما فی البطن من الولد ترجمہ جبکہ فربہ ناقہ کو ذبح کرتا ہی سو تمام قوم کو اُس میں سے بقدر ایک دفعہ کے پکانیکے گوشت ملتا ہی کیونکہ بسبب سفر دائمی کے بار بار نہیں پکا سکتے یا یہ کہ بسبب کثرت قوم کے صرف اسیقدر ملتا ہی اور وہ ذخیرہ نہیں کرتا ہی اور پرندہ کو اُس فربہ ناقہ کے شکنبہ یعنی ہیٹی کا گوبر اور وہ بچہ جو اسکے شکم سے نکلتا ہے ملتا ہے۔

وقال ملحۃ الجرمی

ہو بکسر المیم شاعر جاہلی من بنی جرم بن عمرو بن الغوث بن طی۔

فتی عزلت عنہ الفواحش کلہا	فلم تختلط منہ بلحم ولادم

العزل الابعاد ترجمہ وہ یعنی میں ایسا جوان کریم ہے کہ اُس سے تمام بُری باتیں دور کی گئی ہیں سو اُن برائیوں میں سے کوئی برائی اُسکے گوشت اور خون میں نہیں ہے۔

کان زرور القبطریۃ علقت	علائقہا منہ بجذع مقوم

الزر بالفارسیۃ گوی گریبان وبالہندیۃ گھنڈی جمع علی زرور وازرار۔ والقبطریۃ بضم القاف ثیاب بیض من کتان والعلائق جمع علاقۃ والجذع عمود الشجر ترجمہ اپنے قد کی لنبائی کی تعریف کرتا ہی کہ گویا اُسکے کتان کے لباس کی گھنڈیوں کے علاقے ایک سیدھے شہتیر پر باندھے گئے ہیں یعنی وہ بمنزلہ سیدھے شہتیر کے دراز ہے۔

عملس اسفار اذا استقبلت لہ	سموم کحر النار لم یتلثم

العملس من اسماء الذئب یوصف بشدۃ العدو والجرءۃ۔ وتلثم الرجل اذا عجز وانکسر ترجمہ وہ شخص تیز دوڑنے اور جرءۃ میں سفروں کا بھیڑیا ہے جبکہ اُسکے سامنے تو مثل آتش سوزان کے آتی ہی تو اپنے ارادہ سے عاجز نہیں ہوتا ہے۔

اذا ما رحی اصحبہ بجبینہ	سری اللیلۃ الظلماء لم یتہیکم

رماه به ونفسه وبجبینه اذا جلة خبتہٗ وقدمه الیه. وتهکم الرجل اذا غضب وندم ترجمہ جب کہ اسکے یار اس کو شب تاریک کے سفر میں آگے کر لیتے ہیں تو وہ ناراض اور پشیمان نہیں ہوتا بلکہ بخوشی اختیار کرتا ہے۔

بطینٍ من الجولان کتّابُ اعجمِ	کانّ قرادی زورہٖ طبعتهما

القرادی بضم القاف دویبۃ معروفۃ یقال لها بالفارسیۃ کنہ وبالهندیۃ چیچڑی وکلنی. والزور بالفتح الصدر والتعبیر لحلمتی الثدیین. والشجاع یوصف بصغر حلمتی الثدی حیث لا یشبہ المرأۃ ولان صغرہ یدل علی حرارۃ القلب وهیبۃ وهما یدلان علی الجرءۃ والشجاعۃ. والجولان قریۃ بالشام وطینۃ الزج واراد بکتاب اعجم کتاب الروم والفرس فانهم حینئذ کانوا احدق بالکتابۃ ترجمہ اسکے سینے کی دونوں کلنیاں یعنی دونوں سرپستان بسبب غایت کوچکی کے ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ کاتبان عجم نے دو مہریں مقام جولان کے گارے کی جو نہایت لیسدار ہوتا ہے لگا دیں ہیں۔ پستان کا چھوٹا ہونا علامت شجاعت سے شمار کیا جاتا ہے۔

وقال آخر

هو شماخ بن ضرار المازنی یمدح عبداللہ بن جعفر الطیار رضی اللہ تعالےٰ عنهما

ونعم ماوی طارقٍ اذا اتا	انّک یا ابن جعفر نعم الفتا

ترجمہ اے جعفر کے بیٹے تو بیشک عمدہ سخی ہے اور جب بوقت شب تیری ہاں مہمان آوے تو تو اسکا اچھا ٹھکانہ ہے

صادف زاداً وحدیثاً ما اشتہا	وربّ ضیفٍ طرق الحیّ سُریً

ترجمہ اور بہت سے مہمان رات کو سفر کرتے ہوئے قوم میں فروکش ہوئے کہ انھوں نے تیرے پاس توشہ اور دل لگی کی باتیں جب تلک انھوں نے خواہش کی پائیں۔

ثم اللّحاف بعد ذلک فی الذرا	ان الحدیث طرفٌ من القرا

الذری کنف البیت. والطرف الجز ترجمہ بیشک مہمانوں سے بات چیت کرنی ضیافت کا جزو اعظم ہے اور بعد اسکے ایک مکان لائق آرام اور عمدہ لحاف اوڑھنے کے لئے سو تیرے ہاں سب کچھ ہے۔

وقال الشماخ

وجرّ شُواءٍ بالعصا غیرَ منضجِ	واشعث قد قدّ السفارُ قمیصہا

القد الشق فی جانب الطول نقیض القط. والجر معطوف علی السفار والسفر مصدر سافر. والمنضج المطبوخ ترجمہ اور بہت سے شخص پریشان موی سر ہیں کہ انکے کرتہ کو انکے سفر کرنے اور نیم پختہ گوشت کو بذریعہ چوبدستی کے کھینچنے نے پھاڑ ڈالا ہی سفر بعید سبب چاک ہو جانے لباس کا ہوتا ہے اور لکڑی سے نیم پختہ گوشت کھینچنا بخیال تعجیل ضیافت مہمان گرسنہ تھا

کریم من الفتیان غیر مزلّجِ	دعوت الی ما نابنی فاجابنی

الجملۃ جواب رب. ونا بہ اصابہ واکثر ماستعمل فی الشر ۃ رفع کریم علی انہ خبر مبتدا محذوف ای ہو والمتسکن فی اجابنی عائد للاشعث والمزلج بالزاء المعجمۃ کمعظم الملصق بالقوم ولایکون منہم والناقص من الرجال ترجمہ کہ میں نے اُس پریشان ہوئے سر کو واسطے دفع اُس مصیبت کے طلب کیا جس میں مبتلا تھا سو وہ میری مدد کو آیا اور وہ سخی نہیں عمدہ آدمی اور خالص النسب اور کامل تھا

فتیً یملاءُ الشیزی ویروی سنانُہٗ ۔۔۔ ویضرب فی راس الکمی المدجج

الشیزی خسب اسود تتخذ منہ القصاع والجفان واراد بہ الجفان والمدجج التام السلاح ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ مہمانوں کے آگے کہانیکے کٹھرے بھر بھر رکھتا ہے۔ اور اپنے نیزے کو خون دشمنان سے سیراب کرتا ہے اور دلیر اور پورے مسلح دشمن کے سر پر تلوار مارتا ہے یعنی صاحب سخاوت اور شجاعت ہے۔

فتیً لیس بالراضی بادنی معیشۃٍ ۔۔۔ ولا فی بیوت الحی بالمتولج

التولج الدخول بجہد ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ کمتر روزی پر کمینونکی مانند قناعت نہیں کرتا بلکہ بلند ارادہ ہے اور نیکنامی اور ناموری کے کام کرتا ہے اور قوم کے گھروں میں ناخواندہ مہمانونکی طرح دبکر نہیں جاتا بلکہ بزور شمشیر۔

وقال یزید الحارثی

واذا الفتی لاقی الحمام رایتہ ۔۔۔ لولا الثناءُ کانہٗ لم یولد

ترجمہ اور جبکہ جوانمرد اپنی موت سے ملاقات کرے سو اگر اُسکا ذکر خیر نہ رہے تو اُسکو ایسے حال میں تو دیکھیگا کہ گویا وہ مخلوق ہی نہیں ہوا

واتیتُ ابیض سابغاً سربالہ ۔۔۔ یکفی المشاھد غیبۃ من لم یشہد

یکنی بالابیض عن الکریم البری من العار والدنس وہو منصوب علی الحالیۃ من ضمیر المتکلم والسابغ التام الکامل والسربال القمیص و اراد بکمالہ طول قامتہ والمشاہد جمع مشہد مفعول یکفی والغیب الغیبوبۃ مفعولہ الثانی ترجمہ اور میں دنیا میں ایسے حال میں آیا کہ عار و ننگ کے دہبونسے پاک تھا اور میرا کرتہ پورا تھا یعنی میں دراز قد تھا اور جو جگہ ہو میں اُس شخص کیلیئے کافی تھا جو وہاں سے غیر حاضر تھا یعنی میدان جنگ میں میرے ہوتے کسی کی حاضری کی حاجت نہ تھی۔ میں ہی سب کی طرف سے کافی تھا۔

وقال درید بن الصمۃ

ومرت ہذہ الاشعار فی باب المراثی بادنی تغییر

تراہُ خمیص البطن والزادُ حاضرٌ ۔۔۔ عتیدٌ ویغدو فی القمیص المقدّد

ترجمہ تو اسکو باوجود موجودگی توشہ کے بھوکا خالی شکم دیکھیگا کیونکہ وہ توشہ مہمان کے لئے لگائے رکھتا ہے اور پھٹے کرتہ میں صبحکو چلتا پھرتا ہے مہمانونکی خدمت کے سبب تبدیل لباس کی فرصت نہیں پاتا۔

وانْ مسّہ الاقواءُ والجہدُ زادہ ۔۔۔ سماحاً واتلافاً لما کان فی الید

ترجمہ اور اسکو افلاس اور مصیبت ستاوے تو وہ اسکی سخاوت اور مال مقبوضہ کے خرچ کرنیکو بڑھا دیتے ہیں یعنی افلاس اسکو بخیل نہیں کرتا بلکہ بسبب دریافت تکالیف ناداری کے اور زیادہ سخی ہو جاتا ہے تاکہ دوسروں کی تکلیف دفع کرے

قصیر الازار خارج نصف ساق	صبور علی العزاء طلاع انجد

العزاء السنۃ الشدیدۃ ترجمہ وہ بسبب مستعدی اور چالاکی کے اونچا تہمد پہنے ہوئے آدھی پنڈلی کھولے ہوئے قحط سالی کی مصیبت پر صبر کرنے والا بلند ارادہ ہے۔

قلیل التشکی للمصیبات حافظ	من الیوم اعقاب الاحادیث فی غد

ترجمہ وہ مصیبتوں کی شکایت نہیں کرتا اور آج سے انجام کل کی باتوں کا یاد رکھتا ہے۔

وقال آخر

قال ابو زید ہو الاحمر المری الذی احرق الحجاج بالحجاج بکذا فی مجموع شمس الخلافۃ

کریم رای الاقتار عارا فلم یزل	اخا طلب للمال حتی تمولا

الاقتار نقیض الاکثار یقال اقتر علی اہلہ اذا ضیق علیہم فی الانفاق ترجمہ وہ ایک سخی ہے کہ اسنے اپنے عیال پر تنگی نفقہ اور افلاس کو ننگ و عار سمجھا سو ہمیشہ طالب مال رہا یہاں تلک کہ مالدار ہوگیا۔

فلما افاد المال عاد بفضلہ	علی کل من یرجو جداہ مؤملا

الافادۃ بمعنے الاستفادۃ۔ وعاد بہ علیہ اذا انعم بہ علیہ والجدی النعمۃ ترجمہ سو جب اُس نے مال کما لیا تو زائد از حاجت اسنے ہر شخص کو جو اسکی بخشش کی آس کرنیوالا تھا دے ڈالا۔

وقال ابو تمام لما اتی یزید بن عبد الملک بآل المہلب قام کثیر بن ابی یزید فقال یسئلہ العفو عنہم

حلیم اذا ما نال عاقب مجملا	اشد العقاب او عفا لم یثرب

نال من عدوہ اذا غلبہ واخذہ۔ واجمل الرجل اذا اتی بفعل جمیل۔ وثربہ لامہ ترجمہ اے یزید تو وہ بردبار ہے کہ جب وہ دشمن پر غالب آوے تو اُس کو سخت عذاب بطور نیکوکاری و نیک نیتی دیتا ہے یا اُس سے درگزر کرتا ہے کہ اُس کو ملامت تلک نہیں کرتا۔

فعفوا امیر المؤمنین وحسبۃ	فما تکتسب من صالح لک یکتب

ترجمہ سو اے امیر المومنین تو اُن کا قصور معاف کردے اور اس امر میں ثواب کی اُمید رکھ کیونکہ جو نیک کام تو کرے گا تیرے نامہ اعمال میں لکھا جاوے گا۔

اساؤا فان تغفر فانک اہلہ	وافضل حلم حسبۃ حلم مغضب

ترجمہ اُن لوگوں نے برے کام کیے سو اگر تو بخشدے تو تو اُسکے لائق ہے اور اچھی بردباری بلحاظ ثواب کے اُس شخص کی بردباری ہے جو خشمناک کیا گیا ہو۔

وقال یزید بن الجہم الہلالی

وهل لی غیر ما اتلفتُ مالی	اَتُسائلنی هوازن این مالی

ترجمہ مجھ سے میری قوم ہوازن پوچھتی ہو کہ تیرا مال کہاں ہے اور حال یہ ہے کہ میرے پاس کوئی مال سوائے اُسکے جو میں نے خرچ کر ڈالا نہیں ہے۔

اَضَرَّ بہ المُلِمّاتُ الثقالُ	فقلت لہا ہوازنُ اِنَّ مالی

الملمۃ المصیبۃ النازلۃ ترجمہ سو میں نے اُن سے کہا کہ اے بنی ہوازن میرے مال کو لوگوں کی سخت مصیبتوں نے فنا کر دیا۔ یعنی وہ مال ضیافت مساکین اور لوگوں کے تاوانوں اور رونیوں میں بالکل خرچ ہوگیا۔

علی ما کان من مالٍ وَبالُ	اَضَرَّ بہ نَعَمْ ونَعَمْ قَدِیمًا

انتصب قدیمًا علی الظرف۔ ونعم حرف وضع للایجاب وقد جعلہ الشاعر منقولا الی باب الاسماء وہو فاعل لاضر و نعم الثانی مبتدء والخبر وبال ترجمہ میرے مال کو میرے ہاں کہنے نے ہلاک کر دیا۔ یعنی جس نے مجھ سے جو کوئی چیز مانگی اُسکے جواب میں ہاں کہکر فوراً دے ڈالی اور میں کسی کے سوال کے جواب میں نہیں نہیں کہتا۔ اور میرے ہاں کہنے سے مال کو نقصان پہنچنا کچھ عجب نہیں ہو کیونکہ کلمہ ہاں مال پر جسقدر موجود ہو ہمیشہ وبال اور باعث زوال رہا ہے مثل ہے قول لا یدفع البلاء وقول نعم یزیل النعم۔

وقال اعرابی

تری الرجال تہتدی باَمِّہٖ	لیس ابوہ بابن عمِّ اُمِّہٖ	الا فتیً نال العُلےٰ بہمِّہٖ

الالف للاستفہام دخل علی النافیۃ ومعناہ التمنی۔ وقولہ لیس ابوہ بابن عم امہ معناہ ماورد فی الخبر اغتربوا لاتضووا من اضوی الرجل اذا اتی بولدٍ ضاوٍ ای ضعیف والام بالکسر الطریق ترجمہ کیا ایسا کوئی جوان نہیں ہو کہ بلند نامی کے کاموں کو اپنی ہمت عالی سے حاصل کرے اور اُس کا باپ اُس کی ماں کے چچا کا بیٹا نہو یعنی قوی ہو ضعیف نہ ہو کیونکہ اُن کا اعتقاد اور تجربہ یہ تھا کہ جب والدین باہم قریب رشتہ دار ہوں تو اولاد ضعیف ہوتی ہو۔ اور وہ ایسا عالی ہمت ہو کہ تمام لوگ اُسکے طریقہ اور روش کو اپنا پیشوا بناویں۔ خلاصہ یہ کہ میں آرزو کرتا ہوں کہ کوئی ایسا شخص ہو۔

وقال ابن المولی لیزید بن حاتم بن قبیصۃ بن المہلب بن ابی صفرۃ

فسِواک بائعُہا وانت المشتری	واذا تباع کریمۃٌ او تُشتریٰ

ترجمہ جب کہ خصائل حمیدہ فروخت کیے جاویں اور خریدے جاویں تو تیرے سوا اور لوگ بائع ہونگے اور تو مشتری ہوگا یعنی اچھی عادتوں اور نیک کاموں کا جیسا تو قدردان ہو ایسا اور کوئی نہیں ہے۔

منہا السبیل لحمد اللّٰہ باوعر	واذا توعرت المسالک لم یکن

استوعر صعوبۃ المرور ترجمہ اور جب کہ خیر کی راہیں دشوار گزار ہو جاویں بسبب زمانہ کی سختیوں کے تو اُن راہوں سے تیری سخاوت کی راہ دشوار گزار نہو گی بلکہ سہل الوصول ہو گی ۔

واذا صنعت صنیعۃ اتممتھا	بیدین لیس نداھما بمکدر

ترجمہ اور جب کہ تو کسی پر احسان کرتا ہے تو اُسکو تو اپنے دونوں ہاتھوں سے جنکی سخاوت غبار منت سے مکدر نہیں ہے کمال کو پہونچا دیتا ہے ۔

واذا ھممت لمعتفیک بنائل	قال الندی فاطعتہ لک اکثر

المعتفی السائل ۔ والنائل العطاء ۔ والفاء زائدۃ داخلۃ علی مفعول القول کما فی قولہ ع وقائلۃ خولان فانکح فتاتھم واطعت علی التکلم ۔ والضمیر المنصوب للھم المستفاد من ھممت ۔ واکثر صیغۃ امر من الاکثار اذا اتی بکثیر ویحتمل ان یکون جملۃ فاطعتہ معترضۃ ۔ واطعت علی الخطاب ولک متعلق بقال ترجمہ صورت اول میں یہ ہو گا کہ اور تو جب اپنے سائلوں کی بخشش وعطا کا قصد کرے تو خود بخشش کہتی ہے کہ میں نے تیرے قصد کی اطاعت کی اب جسقدر زیادہ چاہے بخشش کر اور دوسری صورت میں یہ ترجمہ ہو گا کہ بخشش تجھے کہتی ہے کہ خوب بخشش کر اور تو اُس کا کہنا پذیرا کرتا ہے ۔

یا واحد العرب الذی ما ان لھم	من مذھب عنہ ولا من مقصر

الضمیر المجرور فی لھم للعرب وفی عنہ للواحد ۔ والمذھب المفر ۔ والمقصر الموقف ترجمہ میں اُس یگانہ عرب کو پکارتا ہوں جس سے عرب کو کوئی جائے پناہ اور قیام گاہ نہیں ہے یعنی وہ تمام عرب پر محیط ہے ۔

وقال المعذل بن عبد اللہ اللیثی

وکان اخذ بجرم فکفل عنہ نھس بن ربیعۃ العتکی وحملہ وکساہ واسلم نفسہ فقال لہ المعذل اخیرک بین ان امدحک وامدح قومک فاختار امتداح قومہ فانشد ۔

جزی اللہ فتیان العتیک وان نات	بی الدار عنھم خیر ما کان جازیا

ترجمہ خداوند تعالی جوانان بنی عتیک کو سب سے بہتر جزا خیر دے اگرچہ میرا گھر اُن سے باعتبار فاصلہ ونسب کے دور ہے اور اسلئے مجکو اُن سے بعوض مدح کے اُمید منفعت کی نہیں ہے ۔ حاصل یہ ہے کہ میری تعریف سچی ہے غرض آمیز نہیں ہے ۔

ھم خلطونی بالنفوس واکرموا الصحابۃ لما حم ما کنت لاقیا

اراد بالنفوس الاحیار ۔ والصحابۃ الرفاقۃ والرفقار ۔ وحم الشئ مجہولا قدر ترجمہ انہوں ہی نے مجکو زندوں میں شامل کر لیا اور حق رفاقت یا رفیقوں کی ایسے وقت میں خوب تعظیم کی جبکہ میرے لئے وہ مصائب مقدر کی گئیں جن سے میں ملنے

والانھا یعنے مصائب موت کے ۔

هُم یفرشون اللبد کل طِمِرَّةٍ	واجرد سبّاحٍ یبذُّ المغالیا

اراد بفرش اللبد وضع السرج ۔ وکل منصوب بنزع الخافض ۔ والطمرة الفرس الوثاب ۔ والاجرد القصیر الشعر من الخیل والبذ بالموحدة فالمعجمة الغلبة ۔ والمغالی بالضم من غالی السھم اذا ارتفع فی ذھابه ونجا وزالغایة ترجمہ انکی شہسواری تعریف کرتا ہے کہ وہ لوگ ہر گھوڑے لنبیان لینے والے اور کوتاہ موز نرم رفتار پر زین باندھتے ہیں جو تیز روی میں اُس تیر سے بھی غالب ہے جو بلند ہوکر نشانہ سے بڑھجاتا ہے ۔

طعامھم فوضی فضی فی رحالھم	ولا یحسنون السر الا تنادیا

قوم فوضی اذا کانوا منتشرین ۔ والفضی المختلط ۔ والرحال المنازل والسر منصوب علی الظرفیة ای فی السر ترجمہ اُن کا کھانا انکی فرودگاہوں میں پھیلا ہوا ہے جس کا جی چاہے کھائے اور جب کسی پر احسان کرتے ہیں تو پوشیدہ نہیں کرتے بلکہ کھلم کھلا تاکہ اور طالبان احسان سُن کر اطراف سے آجاویں ۔

کانّ دنانیرا علی قسماتھم	اذا الموت للابطال کان تحاسیا

القسمات الوجوہ ۔ والتحاسی الشرب بلا تکلف و اراد به المشروب ترجمہ جبکہ موت دلیرونکا شربت بے تکلف ہو اور لڑائیوں کا بازار گرم ہو تو وہ اُس وقت ایسے خوش چہرہ ہوتے ہیں کہ گویا اشرفیاں انکے چہرہ پر رکھی ہوئی ہیں یعنے ایسے نازک وقت میں اُنکے چہرے کندن سے چمکتے ہیں ۔

وقال اعرابی

وزادٍ وضعتُ الکفّ فیه تانّسا	ومابی لولا انّسة الضیف من اکل

التانس الاستیناس ترجمہ بہت سے توشے ایسے ہوتے ہیں کہ میں اُن میں ہاتھ صرف بلحاظ موافقت و اُنس مہمان کے ڈالتا ہوں اور اگر مجکو خیال اُنس مہمان نہو تو میں کچھہ نہ کھاؤں ۔

وزادٍ رفعتُ الکفّ عنه تکرّمًا	اذا ابتدر القومُ القلیلَ من الثّقل

الثقل بقیة الطعام و زاله ترجمہ اور بہت سی توشے ہیں کہ میں نے اپنا ہاتھ اُس سے براہ کرم و عالی ہمتی اُٹھالیا جبکہ بسبب قحط سالی کے اور لوگ کھرچن اور تلچھٹ اور کم قیمت کھانیکی طرف ایک دوسرے کے آگے دوڑنے لگیں ۔

وزادٍ اکلناه ولم ننتظر به	غدًا انّ بخل المرءِ من اسوء الفعل

ترجمہ اور بہت سے توشے ہمنے کھائے اور کل کے لئے نہ رکھے کیونکہ بیشک آدمی کا بخل بدترین کام کی قسم سے ہے

وقال بعضھم

لقلّ عارًا اذا ضیفٌ تضیّفنی	ماکان عندی اذا اعطیتُ مجھودی

فاعل قل ماکان۔ والمجہود الجہد ترجمہ جب کہ کوئی مہمان میرے ہاں اترے اور میں اس کو بقدر اپنی طاقت کے دون تو بخدا جو مال میرے پاس ہو وہ سبب عار و ننگ نہیں ہو سکتا یعنی میری طرف اس میں کچھ عار عائد نہیں ہوتی اگرچہ پیش کردہ تھوڑا ہی ہو۔

جُهْدُ الْمُقِلِّ اذا اعطاک نائلَهُ ۔۔۔ وَمُكْثِرٌ فی الغنی سِیَّانِ فی الجُودِ

المقل قلیل المال ضد المکثر و مکثر مجرور معطوف علی المقل۔ والسی المثل ترجمہ مقلس اور قلیل المال کا بقدر اپنی طاقت کے دینا جبکہ وہ تجکو عنایت کرے اور غنی کثیر المال کا اپنے مقدور کے موافق دینا بخشش میں برابر ہیں کیونکہ ہر ایک نے مقدور بھر دیا۔

وقال خلف بن خلیفہ مولی قیس بن ثعلبہ

ویقال لہ الاقطع لانہ قطعت یدہ بسرقۃ اتہم بہا اسلامی یمدح آل شیبان بن ثعلبۃ بن عکابۃ۔

عَدَلتُ الی فخر العشیرۃ والہوی ۔۔۔ الیہم وفی تعداد مجدِہم شُغُلُ

ترجمہ میں سب لوگوں سے اعراض کرکے ایسی قوم کیطرف متوجہ ہوا جو تمام کنبے بنی بکر بن وائل کی فخر ہے اور میری دلی رغبت انہیں کی طرف ہے اور انکی عزت و بزرگی کے کام شمار کرنا ایک نہایت بڑا کام ہے۔

الی هضبۃٍ من آلِ شیبان اشرفت ۔۔۔ لہا الذُّروۃُ العلیا وَالکاہلُ العَبَلُ

بدل من فخر العشیرۃ باعادۃ الجار۔ والہضبۃ الجبل الطویل المنبع۔ واشرف ارتفع والذروۃ بالضم والکسر اعلی کل شئ۔ والعبل الضخم ترجمہ میں متوجہ ہوا ایک لنبے اور بلند پہاڑ آل شیبان کی طرف جن کے بلند نامی کی اونچائی اور طیار اور فربہ دوش بہت اونچا ہے یعنے وہ لوگ بلند مرتبہ اور صاحب شرف رفیع ہیں۔

الی النَّفَرِ البیضِ الأُلاءِ کانَّہُم ۔۔۔ صفائحُ یومَ الرَّوعِ اخلصہا الصَّقَلُ

النفر مادون العشرۃ من الرجال۔ والبیض الکرام المنقی۔ الاحساب والالاء بمعنی الذین۔ والصفائح السیوف العراض والروع الخوف ویراد بہ الحرب والصقل جلاء السیف عن الصدء۔ والاخلاص التطہر من الوسخ ترجمہ ایک ایسے گروہ عالی کی طرف کہ وہ گویا بروز جنگ عریض تلواریں ہیں جن کو صیقل نے زنگ سے صاف پاک کر دیا ہے۔

الی مَعْدِنِ العزِّ المؤبَّدِ والنَّدی ۔۔۔ ہناکَ ہناکَ الفضلُ والخُلُقُ الجَزلُ

ترجمہ میں کان پائدار اور بخشش کیطرف متوجہ ہوا وہاں ہی وہاں ہے فضل اور خلق عظیم ہے تکرار ہناک بقصد تفخیم و حصر ہے۔

اُحِبُّ بقاءَ القومِ للناسِ انَّہُم ۔۔۔ متی یَظْعَنُوا من مصرِہم ساعۃً یَخْلُوا

ترجمہ میں لوگوں کے فائدے کیواسطے اس قوم کا بنا رہنا دل سے چاہتا ہوں کیونکہ وہ بیشک جب اپنے شہر سے کوچ کر جاوینگے تو وہ شہر اسی لمحہ اجاڑ ہو جاوے گا۔ اور انہوں کے پیچھے سب لوگ چلے جاوینگے۔

عِذابٌ علی الافواہ مالم یذقہم ۔۔ عذوبٌ وبالافواہ اسماؤہم تحلو

العذاب جمع عذب ۔ وعنی بالافواہ الاول افواہ الاعداء وبالثانی الاعم **ترجمہ** جب تلک انکی شمشیر آبدار کا ذائقہ نہ چکھیں تو دشمنوں کے موہوں کو وہ لوگ شیریں معلوم ہوتے ہیں اور بے ذائقہ چکھے تو تمام دوستوں اور دشمنوں کو اُنکے نام میٹھے اور اچھے معلوم ہوتے ہیں ۔

علیہم وقار الحلم حتے کانّما ۔۔ ولیدُہم من اجل ھیبۃ کہلُ

ترجمہ اُنپر بردباری کی ہیبت یہانتلک چھارہی ہے کہ گویا اُنکا چھوٹا لڑکا ادہیڑ وجوان ہے اپنی ہیبت کے سبب

اِذا استجہلوا لم یعزب الحلم عنہم ۔۔ وان اثروان یجہلوا اعظم الجہل

استجہلہ اذا طلب منہ الجہل ۔ والفعل مجہول ۔ وعزب بالمہملۃ فالمعجمۃ اذا ناب وبعد **ترجمہ** جبکہ اُن سے جہالت کیجاوے اور جاہلانہ کام اُن سے طلب کیاجاوے تو حلم اور بردباری اُنسے جدا نہیں ہوتی یعنے اپنے حلم پر ثابت قدم رہتے ہیں اور اگر جہالت پر آجاویں تو اُنکی جہالت بہت بڑی ہوتی ہے ۔

ھُمُ الجبلُ الاعلےٰ اذا ماتناکرت ۔۔ ملوک الرجال او تخاطرت البُزلُ

التناکر ضد التعارف وکنی بہ عن شدۃ القحط ۔ والتخاطر التراہن ای التسابق کمافی الرہان وکنی بہ عن اشتداد الحرب والہرب والبزل جمع بازل وہوالقوی الشاب من البعیر **ترجمہ** وہی لوگ کوہ بلند کے موافق لوگوں کی گریزگاہ وجائے پناہ ہیں جب کہ لوگوں کے سردار بسبب شدۃ قحط اُنسے اوپرے اور انجان ہوجاویں یاجب کہ شتران قوی ہیکل بھاگنے میں ایک دوسرے پر سبقت کرنا چاہیں یعنے بخوف شدائد جنگ بے اختیار بھاگنے لگیں ۔

الم تران القتل غالٍ اذا رضوا ۔۔ وان غضبوا فی موطنٍ رخص القتل

ترجمہ کیا تو نہیں دیکھتا ہے کہ کشت وخون گران و مہنگا ہوجاتا ہے جبکہ وہ لوگ رضامند ہوں یعنی اس صورت میں کوئی کسی کو مار نہیں سکتا اور اگر کسی مقام پر غضبناک ہوجاویں تو خونریزی ارزاں وبکثرت ہوتی ہے ۔

لنا فیہم حصنٌ حصینٌ ومعقلٌ ۔۔ اذا حرکت الناس المخاوف والازلُ

المخاوف جمع مخافۃ ۔ والازل الشدۃ **ترجمہ** اُن لوگوں میں ہمارے لئے مضبوط قلعہ وجائے پناہ ہے جبکہ خوف اور مصائب کی سختیاں لوگوں کو انکی جگہہ سے ہلادیں اور مضطرب کردیں ۔

لعمری لنعم الحیُّ یدعو صریخہم ۔۔ اذا الجار والماکول رہقہ الاکلُ

المخصوص بالمدح محذوف ۔ والصریخ المغیث ۔ وکنی بالماکول عن الضعیف وبالاکل عن الظلم ۔ وارہقہ بمعنی رہقہ ای غشیہ **ترجمہ** اپنی زندگی کی قسم وہ لوگ نہایت اچھی قوم ہے کہ اُن میں کا فریادرس فریادی کو فریادرسی کیلئے اُس وقت اپنے پاس بلاتا ہے جبکہ ہمسایہ اور ضعیف کو ظلم دبالے اور ڈھانک لے ۔

سُعاۃٌ علی افناء بکر بن وائلٍ	و قبلٌ لاقاصی قومہم تبلُ

سعی علیہ اذا خدمہ وقام بامرہ۔ والافناء جمع فناء و ہو ما اتسع امام الدار وارادبہا البطون المتفرقۃ فی الاماکن البعیدۃ والتبل بتقدیم الفوقانیۃ علی الموحدۃ الوتر والحقد۔ والاقاصی الاباعد ترجمہ وہ لوگ بطون بکر بن وائل کے کارساز اور سردار ہیں اور جو لوگ انکی قوم کے انسے دور رہتے ہیں یا ان سے نسب میں دور ملتے ہیں انکا کینہ اور دشمنی بالکل نہیں کا کینہ ہے یعنے جو اُن کا ادنی منتسب ہے انکی حمایت قریب رشتہ داروں کے موافق کرتے ہیں۔

اذا طلبوا ذحلاً فلا الذحل فائتٌ	وان ظلموا اکفاءہم بطل الذحلُ

الذحل بالمعجمۃ فالمہملۃ الوتر۔ والفائت السابق ترجمہ جبکہ وہ لوگ کسی قوم سے کینہ کشی کرتے ہیں تو انکی کینہ کشی ضائع نہیں جاتی اور اپنے مقصود میں کامیاب ہوتے ہیں اور اگر وہ لوگ اپنے ہمسروں پر ظلم کرتے ہیں تو انسے انتقام لینا ضائع جاتا ہے کوئی اُنسے ظلم کا انتقام نہیں لے سکتا۔

مواعیدہم فعلٌ اذا ما تکلموا	بتلک التی ان سُمّیت وجب الفعلُ

تلک اشارۃ الی کلمۃ نعم۔ والتسمیۃ بمعنی القول ترجمہ انکے وعدے بعینہ فعل ہیں صرف قول نہیں ہیں جبکہ کسی کام کے کرنے کیلئے ایسا کلمہ کہیں کہ جب وہ کلمہ زبان پر آجاوے تو اُس کام کا کرنا انپر ضروری اور واجب ہو جائے یعنی ہاں

بحورٌ تلاقیہا بحورٌ غزیرۃٌ	اذا زخرت قیسٌ واخوتہا ذہلُ

الغزیر الکثیر۔ وزخر الماء اذا تلاطم ترجمہ جب کہ بنی قیس اور انکے ہمراہی بنی ذہل مثل دریائے زخار کے جوش میں آتے ہیں تو وہ مثل بڑے سمندر کے ہوتے ہیں جن میں اور بڑے سمندر ملجاویں۔

وقال آخر

آخر

عادو مروّتنا فضُلّل سعیہم	ولکلّ بیتٍ مروّۃٍ اعداءُ

الفعل من المعاداۃ۔ والمروءۃ کفعولۃ مصدر مرء الرجل ککرم اذا صار ذا کمالات انسانیۃ من حسن الخلق والجود ونحوہما۔ والتضلیل الابطال ترجمہ اُن لوگوں نے ہمارے کمالات سے دشمنی اور بیر پیدا کرلیا سو کسب کمالات میں انکی کوشش نکمی گئی۔ اور دستور ہے کہ ہر خاندان کمالات کے لئے اور لوگ دشمن ہوا کرتے ہیں۔

لسنا اذا ذکر الفعال کمعشرٍ	ازری بفعل ابیہم الابناءُ

ازری بہ عابہ۔ والفعال بالفتح الفعل الحسن ترجمہ جبکہ کسی مجمع قوم میں اچھے کام کا مذکور ہو تو ہم اُس گروہ کی مانند نہیں ہیں جنکے بیٹوں کا کام انکے بڑوں کے کام کو عیب لگاوے یعنی ہم سپوت ہیں کپوت نہیں ہیں۔

وقال المتوکل اللیثی وقد مر فی باب اللعب

متوکل اللیثی

لسنا وان احسابنا کرمت ۔ ایو ما علی الاحساب نتکل

اراد بالحسب ما یعد من مفاخر الآبار ترجمہ اگرچہ ہمارے آبا و اجداد کے خصائل و مفاخر نہایت عمدہ ہیں مگر ہم ایسے نہیں ہیں کہ کسی روز صرف مفاخر آبا پر بھروسہ کر بیٹھیں اور خود کسب کمالات میں قاصر رہیں۔

نبنی کما کانت اوائلنا ۔ تبنی ونفعل مثل ما فعلوا

ترجمہ ہم خود عمدہ کاموں کی بنیاد ڈالتے ہیں جیسے ہمارے بزرگ بنیاد ڈالتے تھے اور ہم ایسے ہی عمدہ کام کرتے ہیں جیسے ہمارے بڑے کرتے تھے۔

وقال طریح بن اسمٰعیل الثقفی

یمدح ولید بن یزید وکان قد منعہ عن الدخول علیہ

طلبت ابتغاء الشکر فیما صنعت بی ۔ فقصرت مغلوبا وانی لشاکر

الابتغاء التسہل والتیسر وضع الیہ احسن الیہ وصنع بہ اساء الیہ۔ وقصر عنہ عجز عنہ۔ ومغلوبا حال ترجمہ میں نے یہ چاہا کہ اُس برائی کی بابت جو تو نے مجھ سے کی کہ مجکو اپنے پاس آنے سے روکدیا ہے تیرا شکر بآسانی ادا ہو مگر کیا کیجیے کہ بسبب شکایت کے جو دل میں بھری ہوئی تھی مغلوب الارادہ ہو کر آسانی ادائے شکر سے عاجز ہو گیا اور با ایں ہمہ اب بھی تبکلف شکر گزار ہوں۔ خلاصہ یہ کہ تیری ممانعت کا مجکو بڑا رنج ہے۔

وقد کنت تعطینی الجزیل بدیہۃ ۔ وانت لما استکثرت من ذاک حاقر

البدیہۃ الفجاءۃ ترجمہ اور پہلے تو مجکو عطا کثیر ناگاہ اور بے وعدہ دیتا تھا اور جس عطا کو میں زیادہ جانتا تو اُسکو کمتر سمجھتا تھا۔

فارجع مغبوطا وترجع بالتی ۔ لہا اوّل فی المکرمات وآخر

ترجمہ سو میں ایسے حال میں تیرے پاس سے لوٹتا تھا کہ لوگ مجھپر رشک و حسد کرتے تھے اور تجکو وہ نعمت بقا و ذکر جمیل کے حاصل ہوتی تھی جو تمام محامد و خصائل کے اول اور آخر میں ہوتی ہیں یعنی اقسام فضائل کو محیط تھیں۔

وقال حبیب بن عوف

فتی زادہ السلطان فی الحمد رغبۃ ۔ اذا غیر السلطان کل خلیل

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ غلبہ روز بروز اُس کو ستایش کے کاموں کی طرف زیادہ راغب کرتا ہے جبکہ غلبہ ہر دوست کو اپنے دوست سے متغیر کردے یعنی قاعدہ ہے کہ زور کا گھمنڈ انسان کو گمراہ کر دیتا ہے مگر میرا ممدوح ایسا نہیں ہے۔

وقال ابن الزبیر الاسدی یفضل محمد بن مروان علی عبد العزیز اخیہ

لا تجعلن مثل ناذا سرۃ ۔ ضخما سرادقہ عظیم الموکب

باغر یتخذ السیوف سُرادقا	یمشی برایتہ کمشئ الانکب

المشدن کمعظم کثیر اللحم الثقیل البلید۔ واراد بالسرۃ السرۃ الناتیۃ فان نتو السرۃ عیب فی نفسہ واراد بہا عظم البطن۔ والمواکب رکبان الابل للزینۃ۔ والانکب من یکون احد منکبیہ ارفع من الآخر وکنی بہ عن المتکبر ترجمہ تو ایک شخص بڑے شکم اُٹھی ہوئی ناف والے کو جسکے خیمہ بلند اور شتر سواران اردلی بہت سے ہیں مثل ایک شخص روشن رو کے جسکے خیمے تلواریں ہیں جنکے وہ سایہ میں ہمیشہ رہتا ہے اور جو اپنے جھنڈے کو لیکر بباعث جوش شجاعت اکڑتا ہوا اور متکبرانہ چلتا ہے مت سمجھ یعنی عبد العزیز آرام طلب و زینت پسند ہے اور محمد سپاہی جنگجو ہے سو تو اول کو دوسرے کی مانند مت سمجھ۔

فتح الالہ بشدۃ لک شدّھا	ما بین مشرقہا وبین المغرب

شدّہا منصوب علی المفعولیۃ من فتح۔ والضمیر المجرور للارض ترجمہ اے ممدوح خداوند تعالے نے تیری ایک حملہ سے تمام روئے زمین کا درمیان اُسکے مشرق و مغرب کے فتح کردیا۔

جمع ابن مروان الاغر محمّدٌ	بین ابن اشترھم وبین المصعب

ترجمہ ابن مروان روشن رو نے جس کا نام محمد ہے درمیان اُنکے ابن اشتر نخعی اور مصعب بن الزبیرؓ کے قتل کے یا اُنکے ممالک مفتوحہ کے جمع کردیا۔

وقال ابو تمام دخل اعشی بنی ربیعۃ علی عبد الملک بن مروان فقال لہ یا ابا المغیرۃ ما بقی من شعرک فقال یا امیر المومنین لقد بقی منہ وذہب علی انی الذی اقول

الصواب اعشی بنی ابی ربیعۃ فانہ عبد اللہ بن خارجۃ بن حبیب بن قیس بن عمرو بن حارثۃ بن ابی ربیعۃ بن ذہل بن شیبان

وما انا فی حقی ولا فی خصومتی	بمہتضم حقی ولا قارع سنّی

الاہتضام الظلم والغصب متعد۔ والمہتضم اسم مفعول۔ وقرع سنہ حرقہ ندامۃ علی ما فعل ترجمہ میں اپنے حق میں جو کسی پر واجب ہے مغصوب الحق نہیں ہوں اور نہ اپنے کسی سے جھگڑا اور تکرار کرنے میں دانت پیسنے والا اور شرمندہ۔

ولا مسلم مولای عند جنایۃ	ولا خائف مولای من شرّ ما اجنی

عطف علی مہتضم۔ والسلمۃ ترکہ وخذلہ۔ والمولی ابن العم والحلیف ترجمہ اور نہ میں اپنے چچا کے بیٹے یا اپنے ہم عہد کو اُسکے مجرم ہوجانیکے وقت چھوڑنے والا ہوں بلکہ اُسکی حمایت اور ادائے تاوان میں شریک رہتا ہوں اور نہ میں اپنے برادر عمزاد و حلیف کو اپنے جرم سے ڈرانے والا ہوں کہ اپنا تاوان اُسپر ڈالوں اور اپنی اعانت اور حمایت میں اُس کو مصائب جنگ میں مبتلا کروں بلکہ میں خود اپنے تاوان کا تحمل کرتا ہوں اور خود لڑتا ہوں۔

وان فؤادا بین جنبیّ عالمٌ	بما ابصرت عینی وما سمعت اذنی

ترجمہ اور بیشک وہ جو میری دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے اس چیز کی حقیقت جسکو میری آنکھ نے دیکھا اور میرے کان نے سنا خوب جانتا ہے

أو فضّلني في الشعر واللبّ أنني	أقول على علمٍ وأعرفُ ما أعني

ترجمہ اور مجکو شعر اور عقل میں اس بات نے بڑائی دی ہے کہ میں بیشک خوب سمجھ کر کہتا ہوں اور اپنے کلام کے مطلب کو خوب جانتا ہوں

وأصبحتُ اذ فضّلتُ مروان وابنه	على الناس قد فضّلتُ خير أبٍ وابنٍ

ترجمہ اور جبکہ میں نے مروان اور اسکے بیٹے کو تمام لوگوں پر فضیلت دی تو میں ایسی حال میں ہو گیا کہ میں نے سب سے عمدہ باپ اور عمدہ بیٹے کو فضیلت دی

وقال ایضاً فی سلیمٰن بن عبد الملک

أتينا سليمان الامير نزوره	وكان امرأً يُحبى ويكرمُ زائره

ترجمہ ہم امیر سلیمان کے پاس بقصد ملاقات آئے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اسکا ملنے والا بخشش دیا جاتا ہے اور اسپر تعظیم بھی کیا جاتا ہے۔

اذا كنت بالنجوى به متفرّداً	فلا الجودُ مخليهِ ولا البخل حاضره

اراد بالنجوی الخلوۃ۔ واخلاہ ترکہ ترجمہ جبکہ تو گوشہ تنہائی میں تنہا اسکے پاس ہو تو بخشش و عطا اس کو تنہا نہیں چھوڑتی بلکہ اس خلوت میں بھی اسکے ساتھ رہتی ہیں اور نہ بخل اسکے پاس آتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ شخص بالطبع سخی ہے اس کی سخاوت بطور ریا نہیں ہے کہ لوگوں کے روبرو بخشش کرے اور تنہائی میں کچھ نہ دے۔

كلا شافعي سؤاله من ضميره	عن الجهل تالهيه وبالحلم آمره

من ضمیرہ حال۔ وانما ثنی الشافع لان العرب تزعم ان الفعل یتاکد بالاثنین ترجمہ اسکے سائلوں کو دونوں سفارش کرنیوالے جو اسکے دل میں سے پیدا ہوتے ہیں اسکو سائلوں کے ساتھ جہالت سے منع کرنیوالے اور حلم کا حکم کرنیوالے ہیں یعنی وہ بالطبع حلیم اور جہالت سے مجتنب ہے اور دو سفارش کرنیوالے اسلئے کہتا ہے کہ دو کا حکم واجب الاتباع ہوتا ہے

وقال الکمیت یمدح مسلمۃ بن عبد الملک

فما غاب عن حلمٍ ولا شهد الخنا	ولا استعذب العوراء يوماً فقالها

الخنا الفحش۔ والعوراء الکلمۃ القبیحۃ۔ واستعذبہ حسبہ عذبا حلوا ترجمہ وہ شخص حلم سے کبھی جدا نہیں ہوا اور نہ کبھی امر قبیح میں حاضر اور نہ بری بات کو اچھا سمجھ کر اسکو زبان پر لایا۔

يدوم على خير الخلال ويتقي	تصرّمها من شيمة وانتقالها

الخلال جمع خلۃ وہی الخصلۃ۔ والتصرم الانقطاع۔ والضمیر المجرور مبہم یفسرہ من شیمۃ ترجمہ وہ شخص ہمیشہ عمدہ خصلتوں پر قائم ہے اور اس عمدہ عادت کے جاتے رہنے اور اسکو منتقل ہونے سے ڈرتا ہے۔

وتفضل أيمان الرجال شماله	كما فضلت يمنى يديه شمالها

فضلہ اذ غلبہ فی الفضل۔ والضمیر المجرور فی شمالہا الیدیہ فانہما للزوجہا و عادم الفکا کہما طبعا کشئی واحد ترجمہ لوگونکے دہنے ہاتھو نپر اُس کا بایاں ہاتھ ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا اُس کا دست راست اُسکے دست چپ پر فضیلت رکھتا ہے

وامرًا بافعال الندے وافتعالہا	وما اجم المعروف من طول کرہٖ

اجمہ کرہہ۔ والکر التکرار۔ وامر وافتعالہا معطوفان علی المعروف۔ والافتعال الاکتساب والمجرور للافعال ترجمہ اور وہ احسان کو بسبب بار بار کرنیکے اور بخشش کے کاموں کے حکم کرنیکو اور ان کاموں کے خود کرنیکو مکروہ و ناپسند نہیں جانتا بلکہ خود ہمیشہ احسان کرتا ہے اوروں کو ہدایت کرتا ہے۔

اذا ما رأی حقا علیہ ابتذالہا	ویبتذل النفس المصونۃ نفسہ

نفسہ بدل من النفس المصونۃ۔ والابتذال ضد الصیانۃ ترجمہ اور وہ اپنی طبیعت کو جو عار و ننگ سے پاک ہے مبتذل اور خوار کر دیتا ہے جب کہ اپنی طبیعت کے مبتذل ہونے کو اپنے اوپر لازم سمجھتا ہے۔

وباعک فی الابواع قدمًا فطالہا	بلوناک فی اہل الندے ففضلتہم

الباع قدر مد الیدین کالبوع بجمع علی الابواع عطف علی کاف الخطاب ترجمہ ہمنے تیرا سخیوں میں امتحان کیا سو ان سے تو بڑھکر رہا اور تیری درازدستی یعنی سخاوت کو اور انکی درازدستیوں میں ہمیشہ امتحان کیا سو تیری درازدستی اور سخاوت انکی درازدستیوں اور سخاوت پر طول میں غالب رہی۔

اذا الخود عدّت عقبۃ القدر مالہا	فانت الندے فیما ینوبک والسّدے

الندی العطار کالسدی۔ ونابہ اصابہ ونزل بہ۔ والخود بالفتح الشابۃ الجمیلۃ الناعمۃ۔ وعقبۃ القدر ما بقی فیہا من الطعام وکنی بہ عن اشتداد القحط ترجمہ جبکہ جوان نرم اندام خوبصورت عورت جس کے سب مرد قدردان ہوتے ہیں ہنڈیا کی کھرچن اور تلچھٹ کو اپنا بیش بہا مال سمجھے یعنی سخت قحط کا زمانہ آجاوے۔ تو ایسے نازک وقت میں ان سختیوں میں جو تجھپر نازل ہوں عین سخاوت و احسان مجسم ہے۔

وقال المتوکل اللیثی

یمدح سعید بن عثمان بن عفانؓ وخالد بن خالد بن عقبۃ بن ابی معیط۔

والخیر اسباب بہا یتوسّم	مدحت سعیدا واصطفیت ابن خالد

التوسم التعرف۔ والفعل مجہول ترجمہ میں نے سعید بن عثمانؓ کی تعریف کی اور خالد بن خالد کو تمام لوگوں سے چن لیا۔ اور یہ دونوں شخص امور خیر کے لئے سامان و سبب ہیں جنسے خیر پہچانی جاتی ہے اور اسکی حقیقت معلوم ہوتی ہے۔

فصادف عین الماء اذ یترسّم	فکنت کمحتبس بحفارۃ الثرے

الاحتباس التجسس۔ والحفار ما یحفر بہ الارض۔ والثری الارض الرطبۃ۔ والترسم تفحص الرسوم ترجمہ سو میں اُس شخص کی

مانند ہوگیا جو اپنے پھاوڑے اور کدال سے نرمٹی کھود کر پانی تلاش کرتا ہو۔ اور جبکہ پانی کے نشان ڈھونڈھ رہا تھا تو دفعۃً اُس نے پانی کا چشمہ پالیا یعنی میں اسخیا کی تلاش میں تھا سو مجکو مل گئے۔

فان یسال اللہ الشہور شہادۃً	تنبئ جمادی عنکم والمحرم
بانکما خیر الحجاز واہلہ	اذا جعل المعطی یمل ویسأم

الجمادی من شہور الشتاء فی الاصل۔ وکنی بہ عن القحط۔ والمحرم من اشہر الحرام وجعل بمعنی طفق ترجمہ سو اگر خداوند تعالیٰ مہینوں سے بطور گواہی تمہارا حال پوچھے کہ آیا یہ دونوں ایام قحط میں سخاوت اور ایام خوف و جنگ میں حمایت امن و امان کرتے تھے یا نہیں تو وہ ماہ جمادی جو اصل میں سردی اور قحط کا مہینہ ہے اور ماہ محرم جو لڑائی بند رہنے کا زمانہ ہے دونوں اس بات کی گواہی اور خبر دینگے کہ تم دونوں ملک حجاز اور اُسکے باشندوں میں سب سے بہتر ہو ایسے قحط کے زمانہ میں کہ سخی شخص کثرت محتاجین کے سبب سخاوت سے تنگ ہو جاوے اور امن و امان کا بندوبست کرنیوالا بسبب کثرت ازدحام خلائق انتظام امن سے درماندہ ہو جاوے۔

نصیب

وقال نُصیب فی عمر بن عبید اللہ بن معمر التیمی

واللہ ما یدری امرؤ ذو جنابۃٍ	ولا جار بیت ایّ یومیک اجود

الجنابۃ الغربۃ نقیض القرابۃ وکنی بہ عن الضیف الغریب الاجنبی ترجمہ بخدا مرد غریب اجنبی اور تیرے گھر کا ہمسایہ دونوں نہیں جانتے کہ تیرے دونوں دنوں میں سے جو آگے مذکور ہونگے کونسا عمدہ اور اچھا ہے۔

أیوم اذا الفیتہ ذا یسارۃٍ	فاعطیت عفوا منک ام یوم تجہد

الفاہ اذا وجدہ والفعل مجہول اوصل الی الضمیر بحذف الجار ای وجدت فیہ۔ والعفو ما زاد عن الحاجۃ وجہد الرجل مجہولا اصابہ الجہد والمشقۃ ترجمہ کیا وہ دن اچھا ہے جس میں تو صاحب مقدور پایا جاوے اور محتاجوں کو وہ چیز جو تیری حاجت سے زیادہ ہو بخشدے یا وہ روز جس میں تو محنت اور مشقت میں ڈالا جاوی کیونکہ تیری سخاوت فراخدستی اور تنگدستی میں برابر ہے۔

وان خلیلیک السماحۃ والندی	مقیمان بالمعروف ما دمت توجد

خبران مقیمان والمقیم الدائم او الساکن ترجمہ اور البتہ تیرے دونوں دوست سخاوت و بخشش احسان پر جمے ہوئے ہیں جب تلک تو دنیا میں موجود ہے۔

مقیمان لیسا تارکیک لخلۃٍ	من الدہر حتی یفقدا حین تفقد

الخلۃ الخصلۃ ترجمہ بخشش اور سخاوت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہیں کسی حادثہ زمانہ کے سبب تجکو چھوڑنیوالی نہیں ہیں یہانتلک کہ وہ دونوں دنیا سے مفقود ہو جاویں گے جب کہ تو مفقود ہو جاویگا۔

امیۃ بن ابی الصلت

وقال امیۃ بن ابی الصلت

أأذكر حاجتي ام قد كفاني	حياؤك إن شيمتك الحياء

ترجمہ کیا میں تجکو اپنی حاجت یاد دلاؤں یا تیری شرم وحیانے جو بوقت حضور سائل تیری عادت ہے اُسکے بیان کرنیسے مجکو بے پروا کر دیا کیونکہ بیشک تیری خاص خصلت حیا ہے

وعلمك بالحقوق وانت فرع	لك الحسب المهذب والسناء

عطف علی حیاءک۔ والفرع اعلی کل شئ والسناء الرفعة ترجمہ اور اظہار حاجت سے مجکو بے پروا کر دیا تیری حقوق شناسی نے اور حال یہ ہے کہ تو بلند مرتبہ ہے۔ تیرے لئے صفات آراستہ اور رفعت رتبہ ہے۔

خليل لا يغيره صباح	عن الخلق الجميل ولا مساء

ترجمہ وہ ایسا دوست ہے کہ اُس کو صبح و شام یعنے تبدل زمانہ خلق نیک سے بدلتا نہیں ہے۔

وارضك كل مكرمة بنتها	بنو تيم وانت لها سماء

ترجمہ اور تیری زمین وہ نیک خصلت و کرم ہے جسکی بنی تیم نے بنیاد ڈالی اور تو اُس کرم کرنیکا آسمان یعنی مربی ہے

اذا اثنى عليك المرء يوما	كفاه من تعرضه الثناء

ترجمہ جبکہ کوئی شخص کسی روز تیری تعریف کرے تو وہ تعریف کرنا اُس کو تیرے پاس آنے سے بے پروا کرتا ہے یعنی تو صرف تعریف سن کر صلہ مدح اُسکے پاس بھیج دیتا ہے۔

تباری الريح مكرمة ومجدا	اذا ما الكلب احجره الشتاء

المباراة المقابلة۔ والریح یشبہ بہا فی الجود والکرم واحجر بتقدیم الجیم علی المہملة ادخلہ فی الجحر وکنی بہ عن شدة البرد وبہا عن القحط ترجمہ تو کرم اور شرف میں ہوا کا مقابلہ کرتا ہے جسوقت نازکمیں جاڑہ یعنی شدة قحط کتے کو اُسکے گھر کے سوراخ میں گھسا دے یعنی تیرا غایت کرم ایام قحط میں ہوتا ہے۔

وقال ابن عبد الاسدی

بيناهم بالظهر قد جلسوا	يوما بحيث ينزع الذبح
فاذا ابن بشر في مواكبه	نهوى به خطارة سرح

بینا و بینما من کلمات الابتداء والمفاجاة۔ والظہر بالفتح موضع۔ وینزع مجہول من نزعه مشددا والذبح بالمعجمة فالموحدة کصرد الجزر البری ینزع من الارض ویوکل ویکون حلوا وکنی بہ عن اشتداد القحط وال فا زائدة۔ والموکب الخیل الذی یخرج للزینة وتہوی یہوی اسرع۔ والبار للتعدیة والخطارة الناقة التی تخطر بذنبہا یمینا وشمالا وفرحا ونشاطا والسرح بفتحتین السہلة السیر ترجمہ اس درمیان میں کہ کسی روز لوگ بمقام ظہر بیٹھے تھے اسطرح سے کہ جنگلی گاجریں زمین سے نکالی جاتی تھیں اور بسبب غلبہ گرسنگی کے کھائی جاتی تھیں یعنی نہایت سختی میں تھے کہ ناگاہ ابن بشر اپنی اردلی وجلوکے

ابن الاسدی

سواروں میں گزرا یعنے اُن کے پاس کو ایسے حال میں کہ ناقہ تیز رفتار دم کا چنور ہلاتی ہوئی سُبک سیر اُس کو تیز لئے جاتی تھی۔

اوحیثُ علّقَ قوسہ قُزحُ	فکانّما نظروا الی قمر

حیث عطف علی قمر۔ والضمیر المجرور فی قوسہ لقزح وہو کزفر اسم ملکِ موکل بالسحاب ترجمہ سو گویا لوگوں نے چاند دیکھا یا اُس جگہہ کو دیکھا جہاں فرشتہ قزح نے اپنی کمان لٹکائی تھی یعنی وہ روشنی میں مثل قمر اور بلندی میں مانند قزح کے تھا۔

وقال حاتم بن عبد اللہ الطائی یمدح نفسہ

یجدُ جمعَ کفٍّ غیرَ ملأئٍ ولا صِفرِ	متٰی ما یجئ یوماً الی المال وارثی

جمع الکف بالضم قدر ما یشتمل علیہ الکف۔ والملائی تانیث الملآن۔ والصفر الخالی ترجمہ جبکہ میرا وارث کسی روز میرے مال کی طرف آوے گا تو اُس کو بقدر ایک مٹھی کے پاوے گا کہ وہ مٹھی نہ پر ہوا اور نہ خالی کیونکہ میں نے اپنا اکثر مال براہ سخاوت صرف کر دیا ہے۔

حساماً اذا ما ہُزّلم یرض بالہبرِ	یجد فرساً مثل العنانِ وصارماً

بدل من الاول۔ والہز التحریک۔ والہبر بتقدیم الہاء علی الموحدۃ قطع اللحم ترجمہ وہ وارث ایک گھوڑا اپنی باگ کی مانند دُبلا اور ایک ایسی شمشیر قاطع پاوے گا کہ جب وہ تولی جاوے تو صرف گوشت کے کاٹنے پر کفایت نہیں کرتی بلکہ استخوان تلک کاٹتی ہے۔

لنویٰ القسبِ قد ارمی ذراعاً علی العشر	واسمرَ خطیاً کانّ کعوبہ

عطف علی فرساً۔ والکعوب جمع کعب وہو ما بین الانبوبین من القصب۔ والنویٰ جمع نواۃ۔ والقسب کصعب التمر الیابس۔ وارمی علیہ کذا اذا زاد علیہ بقدرہ۔ والمراد بالعشر عشر اصابع ترجمہ اور ایسا نیزہ گندم گون پاوے گا۔ کہ اسکی پوریاں ایسی چھوٹی ہیں کہ گویا وہ خشک چھوآرے کی گٹھلی ہے اور وہ نیزہ طول میں دس انگشت سے بقدر ایک گز کے زیادہ ہے یعنی طول اُس کا متوسط درجہ کا ہے۔

وقال آخر

ما نالہ عربیٌّ لاولا کادا	آل المہلّب قومٌ خُوّلوا شرفاً

خولہ اعطاہ والفعل مجہول ترجمہ مہلب ابن ابی صفرہ کا کنبہ ایک ہے کہ اُن کو ایسی بزرگی دی گئی ہے کہ کسی عربی النسان نے اُس کو حاصل نہیں کیا اور نہ اسکے قریب پہونچا۔

بما احتکمت من الدنیا لما حادا	لو قیل للمجد حِد عنہم وخالہم

حاد عنه الصرف عنه۔ وخالهم بكسر اللام من خاله اذا تركه۔ والحكم اذا نفذ حكمه۔ والباء بمعنى مع ترجمہ اگر شرف و مجد سے کہا جاوے کہ آئے تو منحرف ہوجا اُن چیزوں کو ساتھ لیکر جنپر تو حکم کرتی ہے تمام دنیا کی چیزوں سے تب بھی وہ مجد اُن سے منحرف نہو

ان المکارم ارواح یکون لها	آل المهلب دون الناس اجساداً

ترجمہ بیشک مکارم اخلاق روحیں ہیں جنکے لئے مہلب کا کنبہ اجسام ہیں نہ اور لوگ خلاصہ یہ ہے کہ وہی لوگ مواضع مکارم ہیں نہ اور۔

وقالت اخت النضر بن الحارث

الواهب الألف لا یبغی بها بدلاً	الا الاله ومعروفاً بما اصطنعا

اراد بالمعروف الصالح من الحمد۔ واصطنع الرجل اذا اتخذ طعاماً ينفقه في سبيل الله ترجمہ وہ شخص ایسا ہزار بخش ہے کہ اُس کا عوض نہیں چاہتا ہاں اُس کھانے کے بدلے جو اُسنے خدا کی راہ میں کھلایا ہے خدا کے ثواب کا اور لوگونکی عمدہ تعریف کا طالب ہے یعنی ذکر خیر کا خواہاں ہے۔

وقالت صفیة بنت عبد المطلب

ہے عمة النبي صلے الله عليه وسلم وام الزبير بن العوام رضی الله عنهما۔

الا من مبلغ عنی قریشا	ففیم الامر فینا والامار

فیم مخفف فیما وما استفهامیہ۔ والامر ضد النهی۔ والامار مصدر كالموامرة وهی المشاورة ترجمہ سُن کون شخص قریش کو میرا یہ پیام پہونچا دے کہ اگر ہم میں فضل و شرف نہیں ہے تو ہمارا حکم سب پر کیوں چلتا ہے اور بے ہمارے مشورہ کے کوئی بات کیوں نہیں ہونے پاتی خلاصہ یہ ہے کہ یہ دونوں امر ہمارے فضل و شرف کی دلیل ہیں۔

لنا السلف المقدم قد علمتم	ولم توقد لنا بالغدر نار

ارادت بعدم ایقاد النار عدم الغدر لانهم كانوا يوقدون نارا على مكان مرتفع اذا ارادوا شهرة الغادر ترجمہ ہمارے بزرگان پیشین کو تم خوب جانتے ہو کہ وہ کیسے عظیم القدر تھے اور ہمارے بدنام کرنے کی یعنی اس بات کی شہرت دینے کے لئے کہ ہم نے عہد شکنی کی کبھی کوئی آگ نہیں جلائی گئی۔ جب کوئی عہد شکنی کرتا تھا تو عرب کا دستور تھا کہ مکان بلند پر آگ جلا دیتے تھے تاکہ عہد شکن بدنام ہوجاوے جیسا کہ اس دیار میں اظہار مظلومیہ اور بدنامی ظالم کے لئے دن کو شمع جلا دیتے ہیں یعنے ہمنے کبھی غدر نہیں کیا۔

وکل مناقب الخیرات فینا	وبعض الامر منقصة وعار

ترجمہ بھلائیوں کے سب مناقب ہم میں موجود ہیں اور بعض باتیں باعث نقصان نیکنامی و عار کی ہوتی ہیں سو ایسی باتیں ہم میں موجود نہیں۔

وقال زیاد الاعجم یمدح عمر بن عبید الله بن معمر

اخٌ لكَ لبسُ خُلّتهُ بمَذْق   اذا ما عاد فقرُ اخيه عادا

المذق اللبن الممزوج بالماء ترجمہ وہ تیرا ایسا بھائی ہے کہ اُس کی دوستی میں آمیزش غرض نہیں ہے بلکہ خالص ہے جبکہ اُسکی طرف اُسکے بھائی کو پھر حاجت پڑتی ہے تو وہ اُس پر پھر احسان کرتا ہے اگرچہ ہزار دفعہ ہو۔

اخٌ لكَ لا تراه الدهرَ الّا   على العِلّات بسّاماً جوادا

الدہر منصوب علی الظرفیۃ۔ والعلات العوائق ترجمہ وہ تیرا ایسا بھائی ہے کہ تو اُس کو باوجود جھگڑوں اور بکھیڑوں کے جو اُس کو پیش رہتے ہیں نہیں دیکھے گا مگر خندان وسخی۔

وقالت امرأة من بنی مخزوم

ان تسئالی فالمجد غیرُ البدیع   قد حلّ فی تیم ومخزوم

غیر البدیع منصوب علی الحالیۃ۔ والبدیع الحادث ترجمہ اگر تو لوگوں سے پوچھے گی تو جان لے گی کہ عزت وشرف قدیم نے بنی تیم اور بنی مخزوم میں ڈیرے ڈالدیئے ہیں یعنی دونوں قوموں کے لئے عزت وشرف قدیم حاصل ہے۔

قومٌ اذا صُوّت یوم النزال   قاموا الی الجُردِ اللّهامیم

اللہامیم جمع لہمیم بالکسر الفرس الجواد ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ جب بروز جنگ اُن کو اعانت ومدد کے لئے پکارا جاوے تو فوراً اسپان کوتاہ موعدہ کی طرف جاتے ہیں یعنی فوراً اُنپر سوار ہوکر فریادرسی کرتے ہیں۔

من کلّ محبوکٍ طُوالٍ لقرَیٰ   مثلِ سنان الرمح مشہوم

بیان للخیل۔ والمحبوک محکم الخلق۔ والطوال بضم الطویل مع شئ من المبالغۃ۔ والقری الظہر والمشہوم الفرس السریع النشیط القوی ترجمہ وہ گھوڑے مضبوط جوڑبند کے لمبی کمر کے چالاک کودنے پھاندنے والے تیز روی میں نیزہ کی بھال کی مانند صفوف جنگ میں گھس جاتے والے ہیں۔

وقالت اخریٰ

الا انّ عبد الواحدِ الرجل الذی   یُنیلک ما تبغیہ والعِرض وافرُ

ترجمہ سن عبدالواحد بن سلیمان بن عبدالملک ایسا جوانمرد ہے کہ جو تو اُس سے طلب کرے وہ وہی دے ڈالے اور تیری بہت عزت وآبرو کرے۔

وقالت الخنساء

دَلّ علی معروفہ وجہُہ   بُورِک ھذا ھادیاً من دلیل

ھادیاً حال من اسم الاشارۃ ومن بیانیۃ ترجمہ اُسکے احسان پر اُس کا خندان چہرہ رہنمائی کرتا ہے یہ رہنما جو عمدہ ہادی ہے منجانب خداوندتعالے برکت دیا جاوے۔

تحسبہ غضبانَ من عِزّہ   ذلک منہ خُلقٌ ما یحولُ

ترجمہ تو اسکی عزت و رعب کے سبب اُس کو خشمناک سمجھے گا۔ یہ اسکی لازمی عادت ہے کہ اُس سے جدا نہیں ہوتی۔

ویلمہ مسعر حرب اذا	اُلقِیَ فیہا وعلیہ الشلیل

اصل ویلمیہ ویل امہ منصوب بفعل مضمر ای انظروا ویل امہ وہی کلمۃ یدعی بہا علی من بلغ حدا من الکمال بحیث یدعی علیہ حسدا ولذا قد یستعمل فے مقام المدح۔ والضمیر المجرور مبہم تفسیرہ ما بعدہ۔ ومسعر حرب موقدہ والشلیل الدرع القصیرۃ تحت الکبیرۃ ترجمہ جب کہ وہ آتش جنگ میں جھونکا جاوے اور اُسکے بدن پر دو زرہیں ہوں تو لڑائی کی آگ کو بڑا بھڑکانے والا ہے اور اُس بات میں حد کمال کو پہونچا ہوا ہے۔

وقالت امرأۃ من ایاد

ایاد بن نزار بن معد بطن عظیم

الخیل تعلم یوم الروع ان ہزمت	ان ابن عمرو لدی الہیجاء یحمیہا

ترجمہ اگر گھوڑے بروز جنگ بسبب شدت قتال کے بھاگنے لگیں تو وہ خوب جانتے ہیں کہ ابن عمرو بوقت سختی جنگ انکو بچاتا ہے۔

لم یبد فحشا ولم یہدد لمعظمۃ	وکل مکرمۃ یلقی یساً میہا

لم یہد بمعنی لم یہدم۔ والمعظمۃ المصیبۃ العظیمۃ۔ وفی یلقی حذف الضمیر المجرور۔ والمساماۃ المقابلۃ فی السمو ای العلو ترجمہ وہ شخص کبھی فحش ظاہر نہیں کرتا اور کسی بڑی مصیبت کے سبب پست ہمت و عاجز نہیں ہوتا۔ اور جو عمدہ کام کسی کو کرتا ہوا دیکھتا ہے اُس سے بہتر یا ویسا ہی کر دکھاتا ہے۔

المستشار لامر القوم یحزبہم	اذا الہنات اہم القوم ما فیہا

حزب الامر سہم علیہ۔ والہنات الغواحش من الامور ترجمہ جو کوئی مصیبت قوم پر چڑھ آتی ہے تو اسکے دفع کیلئے اُس سے مشورہ لیا جاتا ہے جبکہ لوگوں کو وہ خرابیاں جو امور فاحشہ میں ہیں غم میں ڈالیں

لا یرہب الجار منہ عذرۃ ابدا	وان المت امور فہو کافیہا

الم بہ نزل علیہ ترجمہ اُس کا ہمسایہ اُسکے عذر کرنیسے کبھی نہیں ڈرتا یعنی وہ ہمسایہ کی درخواست کے قبول کرنے میں کبھی عذر نہیں کرتا اور اگر بڑے بڑے کام اور دشواریاں پیش آویں تو وہ اُن سب کے لئے کافی ہے۔

باب الصفات وما اختارہ

قال البعیث الحنفی یصف الناقۃ

وہا جرۃ یشوی مہاہا سمومہا	طبخت بہا عیرانۃ واشتویتہا

الہاجرۃ نصف النہار لان کل انسان یہجر فیہا عملہ عادۃً۔ والمہا جمع مہاۃ وہی البقرۃ الوحشیۃ والعیرانۃ الناقۃ التی تشبہ العیر ای الحمار الوحشی۔ واستعار الطبخ والاشنوار سوفہا فی حر الظہیرۃ ترجمہ بہت سے ایسے گرم دوپہر جنکی گرم لو اپنی نیل گاؤں کو بھوندی مجھپر گزرے ہیں کہ میں نے اس گرم دوپہر میں ایک اونٹنی مثل خر وحشی کے مضبوط اور چالاک ہنکائی یعنی میں نے لمبے وقت میں اسپر سفر کیا یہاں تلک کہ وہ شدت حرارت سے مانند تخچنہ و بریاں گوشت کے ہوگئی۔

مُفرَّجَۃً مَنفُوجَۃً حَضرَمِیَّۃً ۔۔۔ مُسَانِدَۃً سَلَّ المَہَارِی انتَقیتُہَا

المفرجۃ اسم مفعول ہی الناقۃ التی فرجت مرافقہا من جنبیہا۔ والمنفوجۃ بالنون فالفا فالجیم واسعۃ الجنبین۔ والحضرمیۃ نسبۃ الی حضر موت وہو بلد معروف ویسمی بحضر موت بن قیس بن معاویۃ بن جشم۔ والمساندۃ ہے الناقۃ التی اسند بعضہا الی بعض ای وثیقۃ الخلق او مشرقۃ الصدر والمقدم وسر الشیٔ خالصہ۔ والمہاری جمع مہریۃ نسبۃ الی مہرۃ ابن حیدان بطن من بطون الیمن ینسب الیہ البعیر والانتقاء الانتخاب ترجمہ وہ ایسی اونٹنی ہے جس کی کہنیاں ان کے دونوں پہلوؤں سے دور ہیں یعنی دراز پشت ہے اور اسکے پہلو چوڑے ہیں اور شتران شہر حضر موت کی نسب میں سے ہے اور اسکے جوڑ بند گٹھیلے ہیں اور اس کا نسب مہرۃ بن حیدان کی طرف منسوب ہے خلاصہ یہ ہے کہ میں نے سب میں سے اس کو انتخاب کرلیا ہے۔

فَطِرتُ بِہَا شَجعَاءَ قِروَاءَ جُرشُعًا ۔۔۔ اذا عُدَّ مَجدُ العِیسِ قُدِّمَ بَیتُہَا

الطیران استعارۃ للسیر السریع والباء للتعدیۃ او للملابسۃ۔ والشجعاء الجریۃ القلب حال من الضمیر المجرور والقرواء طویلۃ الظہر۔ والجرشع کقنفذ الواسعۃ الجنبین والعیس الکرام البیض والبیت نسل الآباء والامہات ترجمہ سو میں نے اسکو اڑایا یعنی اسپر سوار ہو کر اڑ گیا اور وہ ایسی جیوٹ دراز پشت فراخ پہلو ہے کہ جب شرافت شتروں کی شمار کیجاوے تو اس کا خاندان سب خاندانوں سے اول رہے۔

وَجَدتُ اَبَاہَا رَائِضَیہَا وَاُمَّہَا ۔۔۔ فَاَعطَیتُ فِیہَا الحُکمَ حَتّٰی حَوَیتُہَا

الرائض المصلح المؤدب۔ والاصل وجدت اباہا وامہا ترجمہ میں نے اسکے باپ اور ماں کو اس کا درست کرنے والا پایا یعنی اس کا کمال موروثی تھا۔ اور جب میں نے اسکے خرید کرنیکا ارادہ کیا تو اسکے مالک کو اسکی قیمت کا اختیار دیا کہ تجکو تیرے موںھ مانگے دام دوں گا یہاں تلک کہ اسکے کہے کے موافق قیمت دیکر میں اس کا مالک ہوگیا۔

وقال عنترۃ بن الاخرس

یصف الارقم وہو اخبث الحیات واطلبہا للناس او ما فیہ سواد و بیاض او ذکر الحیات والانثی الرقشاء

لَعَلَّکَ تُمنٰی مِن اَرَاقِمِ اَرضِنَا ۔۔۔ بِاَرقَمَ یَسقِی السَّمَّ مِن کُلِّ مَنطِفٍ

تمنی مجہول من مناہ اذا ابتلاہ ۔ وتسقی مجہول ۔ والمنطف المسیل من نطف الماء اذا سال ترجمہ کاش تو مبتلا کیا جاوے اور تجکو پالا ڈالا جاوے ہماری سرزمین کی خبیث سانپوں سے ایک خبیث قسم یا کوڑیالے سانپ سے جو انسان کا بہت پیچھا کرتا ہے اور جو ہر نالہ سے زہر پلایا جاتا ہے یعنی اسمیں ہر جگہہ بہی زہر کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔

تراہ باجواز الھشیم کانما	علی متنہ اخلاق بُرد مُفوَّف

الجوز الوسط والہشیم بالکسر من یابس النبات والشجر ۔ والاخلاق جمع خلق وہو الثوب البالی ۔ والبرد الثوب الیمانی والمفوف المنقش ترجمہ تو اس کو سوکھی گھاس اور سوکھی لکڑیوں میں جو ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو گئی ہوں اور اسمیں پھر نیسے اسکی کینچلی چھل گئی ہو ایسا چلتا ہوا دیکھے گا کہ گویا اسکی کمر پر کہنہ منقش چادر یمن کی پڑی ہوئی ہے۔

کانّ بضاحی جلدہ وسراتہ	وجمع لُبَینیہ تہاویل زُخرُف

الضاحی الظاہر ۔ وسراۃ الشئے اعلاہ ۔ واللبیت بالکسر صفحۃ العنق ۔ والتہاویل الالوان المختلفۃ والنقوش جمع تہویل ۔ والزخرف کمال حسن الشئے ترجمہ اس کی کھلی ہوئی کھال اور اس کی جانب فوقانی اور اسکی گردن کے دونوں طرف کی جمع ہونیکی جگہہ ہیں گویا خوبصورت نقاشی اور مختلف رنگ ہیں۔

کانّ مُثنّیٰ نِسعۃٍ تحت حلقہ	بما قد طوٰی من جلدہ المتغضِّف

النسع بالکسر سیر منسج عریضا علی صورۃ عنان البغل یشد بہ الرحل علی البعیر ۔ والواحد نسعۃ والتغضیف التثنی والتغضن والتذلیۃ ترجمہ اس کے گلے تلے کی شکن دار اور لٹکی ہوئی کھال ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا اسکے گلے کے نیچے دوہرا گندھا ہوا تسمہ پڑا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ لٹکی ہوئی شکن دار کھال کو دوہرے گندھے ہوئے تسمے سے تشبیہ دیتا ہے اور غرض اس سے اسکے زہریلے ہونیکا بیان ہے کیونکہ کہتے ہیں کہ جس قدر سانپ زہریلا ہوگا اسی قدر اسکے گلے تلے کی کھال شکن دار اور لٹکی ہوئی ہوگی۔

اذا انسل الحیّات بالصیف لم یزل	یشاعر باقی جلبۃٍ لم تُقرَّف

انسلت الحیۃ حان ان ینسلخ عن جلدہا ۔ وشاعر الرجل اذا لبس الشعار والجلبۃ بضم الجیم فاللام فالموحدۃ القشرۃ التی تعلو الجرح بعد ما برء واستعیر للباقی الجلد ۔ وقرفہ قشرہ ۔ والفعل مجہول ترجمہ جبکہ موسم گرما میں سانپوں کی کینچلی ڈالنے کا وقت آتا ہے تو وہ ہمیشہ اپنی قدیم کھال کا استر پہنتا ہے جس کا پوست اتارا نہیں گیا ۔ یعنی اس کی کھال سخت ہے بسبب شدت مزاج کے جس سے اس کا زہریلا پن معلوم ہوتا ہے اور اس لئے کینچلی نہیں چھوڑتا۔

وقال ملحۃ الجرمی یصف السحاب

أرقت وطال اللیل للبارق الومض	حبیّا سرئ مجتاب ارضاً الی ارض

البارق السحاب الذی یلمع فیہ البرق۔ والومض اللمعان من البرق والوصف بہ مبالغۃ۔ والجنی السحاب الغلیظ حال من البارق والمجناب الفاطع نتر جمہ میں بیدار رہا اور مجکورات دراز معلوم ہونے لگی بسبب ابر برق دار چمکنے والے کے جیوقت وہ گاڑھا تھا جو رات کو چلا ایسے حال میں کہ ایک زمین سے گزر کر دوسری زمین کی طرف جانے والا تھا۔

یقضی بجدب الارض مالم یکد یقضی	نشاوی من الادلاج کدری مزنہ

النشاوی جمع نشوان وہو السکران۔ والجمع باعتبار القطعات۔ والادلاج سیر اول اللیل والکدری السحاب الرقیق مرفوع علی الابتداء ویقضی خبرہ ومالم یکد مفعولہ۔ والمزن السحاب او الابیض منہ۔ والجدب لارض التی لا ماء فیہا وانقطع عنہا المطر فلم ینبت شیئاً نتر جمہ وہ پارہ ہائے ابر سیر اول شب میں مست معلوم ہوتے تھے یعنے مستانہ کبھی اس طرف اور کبھی اس طرف پھرتے تھے اور وہ ایسا برسنے والا ابر تھا کہ اس کا ہلکا اور پتلا ابر قحط ناک زمین کی ایسی کافی کارروائی کرتا تھا جو ابر اسکے قریب کارروائی بھی نہیں کرتا تھا جب پتلے ابر کا یہ حال ہے تو گاڑھے کا کیا کہنا ہے۔

کما حن نیب بعضہن الی بعض	تحن باجواز الفلا قطراتہ

الحنین صوت الفرح والحزن۔ والاجواز الوسط۔ والقطرات بضمتین جمع قطر جمع قطار الابل استعیر لقطعات السحاب۔ والنیب بالکسر جمع ناب وہی الناقۃ المسنۃ نتر جمہ جنگلوں میں ابر کی قطاریں ایسی گرجتی اور آواز کرتی ہیں جیسے ناقہ ہائے کلاں ایک دوسرے کو دیکھکر بولتی ہیں۔

شماریخ من لبنان بالطول والعرض	کان الشماریخ العلی من صبیرہ

الشمراخ اعالی السحاب والجبل۔ والصبیر السحاب الابیض الکثیف یکون فوق سحاب آخر نتر جمہ اطراف بلند اس کے گاڑھے اور سفید ابر کے طول وعرض میں گویا بلند چوٹیاں کوہ لبنان کی ہیں

بمنہمر الارواق ذی قزع رفض	تباری الریاح الحضر میات مزنہ

المباراۃ المقابلۃ۔ والریاح الحضرمیۃ التی تہب من جانب حضرموت وتکون شدیدۃ۔ والمنہمر السائل والارواق جمع روق وہو الماء الصافی۔ والقزع بالقاف فالمعجمۃ فالمہملۃ محرکۃ قطعات السحاب والرفض فی الاصل الابل التی تترک فی المرعی واستعیر لقطعات السحاب نتر جمہ اس ابر کا باران ان تند ہواؤں کا جو حضرموت کی جانب سے آتی ہیں بمدد اپنے چلنے پھرنے بہت سے قطعات برصاف پانی برسانے والے کے مقابلہ کرتا ہے۔

علی اثرہ ان کان للماء من محض	یغادر محض الماء ذو ہو محضہ

المحض الصرف الخالص. وذو بمعنے الذی ترجمہ وہ ابر صاف وخالص پانی جو خوب خالص ہے اپنے جانیکے پیچھے نالوں اور حوضوں میں چھوڑ جاتا ہے اگر پانی خالص ہے تو یہ ہے۔

يُرَوّي العروق الهامدات مِنَ البَلى	مِنَ العرفج النجدي ذو بادَ والحمض

الهمود الموت والیبس الشدید۔ والبلی نقیض الجدۃ والعرفج نوع من الشجر۔ والنجد المکان المرتفع۔ وباد الشئ ہلک والحمض مالح ومر من النبات عطف علی العرفج ترجمہ وہ ابر اونچے مکان کے درخت عرفج اور نمکین اور تلخ گھاس کی جڑوں کے ریشوں کو جو بسبب خشکی اور پرانے پن کے سوکھ اور مر گئے ہوں خوب تر و تازہ و سیراب کرتا ہے اس میں کثرت بارش کیطرف اشارہ ہے کیونکہ جب اُس نے اونچی جگہہ کے درختوں کو سیراب کر دیا ہے نشیب کے درختوں کو تو ضرور ہی سیراب کیا ہوگا۔

وبات الحَبِيُّ الجَونُ يَنهَضُ مُقدِمًا	كنهض المُدانا قيدُهُ المُوعِثِ النِقض

الحبی السحاب الغلیظ۔ واللام للعہد الخارجی۔ والجون الابیض والاسود ضد۔ والنہوض القیام والمقدم اسم فاعل من اقدم حال۔ والمدانی اسم مفعول من داناہ اذا قاربہ صفۃ لمحذوف ای الابل۔ وقیدہ مرفوع فاعل لہ۔ والموعث اسم فاعل من اوعث بالواو والمہملۃ فالمثلثۃ اذا وصل فی الوعث ای الارض اللینۃ السہلۃ التی یغیب فیہا الاقدام والنقض بالنون فالقاف کحجر المہزول ترجمہ وہ ابر غلیظ سفید یا سیاہ طیار و آمادہ ہو کر ایک طرف سے دوسری طرف آہستہ آہستہ جاتا رہا جیسا کہ لاغر و ضعیف شتر جسکی اسکیل تنگ ہو اور وہ ایسی نرم زمین پر چلتا ہو جس میں اُسکے پاؤں دھستے ہوں۔ ابر کی آہستہ روی اس سبب سے تھی کہ وہ پانی سے بوجھل ہو رہا تھا۔

باب السَّیرُ والنُّعاس

عرب کے نزدیک دوپہر دن کا اور راتوں کا سفر ایک امر قابل ستایش ہے اس وجہ سے کہ اس میں جفاکشی اور جرأت پائی جاتی ہے

وقال الخطیم الاوسی

وقال وقد مالت به نشوة الكرى	نعاسا ومن يعلق سرى الليل يكسل

الباء للتعدیۃ۔ والنشوۃ السکر۔ والکری النعاس ونصب نعاسا علی الحالیۃ بتاویل الصفۃ۔ وعلق الرجل کسمع اذا تعلق ترجمہ اور میرے رفیق نے مجھے ایسے وقت کہا کہ اُسکو نیند کے نشہ نے جبکہ وہ اونگھنے والا تھا جھکا دیا تھا۔ اور جو شخص شب روی سے لگاؤ رکھتا ہے آخر وہ سست اور کاہل ہو جاتا ہے۔

اَنِخْ نُعْطِ انضاءَ النُّعاسِ دواءَهَا	قلیلاً و رَفِّهْ عن قلائِصَ ذُبَّلِ

الانضاء جمع نضو و ہو البعیر المہزول و اراد بہم نفسہ و رفاقہ ۔ و الترفیہ رفع الجہد و المشقۃ ۔ و القلوص الناقۃ الشابۃ و الذبل جمع ذابل بمعنی المہزول ترجمہ اُس نے مجھے یہ کہا کہ شتروں کو بٹھا دے تاکہ ہم اُن لوگوں کو جنکو نیند کی تکلیف نے دُبلا اور ضعیف کر دیا ہے کچھ انکی دوا دیں یعنی انکو سونے دیں اور لاغر اونٹنیوں سے جن کو کثرت سفر نے ضعیف کر دیا تکلیف سفر دور کر اور ٹھیر جا ۔

فقُلْتُ له کیف الا ناخَةُ بعدَ مَا	حدَا اللیلَ عُرْیانُ الطَّریقةِ مُنْجَلِ

حداہ ساقہ ۔ و العریان الظاہر ۔ و الطریقۃ فی الاصل ما یکون علی ظہر الحمار الوحشی من الخطوط و استعیر للخیط الابیض من الفجر ۔ و کنی بعریان الطریقۃ عن الفجر و ہو فاعل حدا ۔ و المنجلی المنکشف ترجمہ سو میں نے اُس کو جواب دیا کہ بعد اس امر کے کہ کھلی ہوئی صبح نے رات کو اپنے آگے رکھ لیا ہے اور قریب الختم کر دیا ہے اونٹوں کو بٹھانا کس طرح ہو سکتا ہے ۔

وقال آخر

و فتیانٍ بنیتُ لهُمْ رداءً	علی اسیافنا و علی القِسیّ

ترجمہ اور بہت سے میرے ہمسفر جوان ہیں کہ میں نے عین دوپہری اور شدت گرمی میں اُن کے لئے اپنی تلواروں اور کمانوں پر اپنی چادر تان دی ہے تاکہ وہ لوگ اسکے سایہ میں کسیقدر آرام و راحت پاویں ۔

فظلّوا لائذینَ به و ظلَّتْ	مَطَایاهُمْ ضوارِبَ باللُّحِیّ

اللحی بالضم جمع لحی بالفتح و ہو منبت شعر الذقن ترجمہ سو میرے ہمسفر رفیق اُس چادر کے سایہ میں پناہ گزیں ہوئے اور انکی اونٹنیوں نے اپنی زنخدانوں اور ٹھوڑیوں کو زمین پر ٹھیر الیا ۔

فلمّا صار نصفُ اللیل هنًّا	و هنًّا نصفُهُ قسْمَ السَّوِیِّ
دعوتُ فتیً اجابَ فتیً دعاه	بلبَّیْهِ اَشَمَّ شَمَرْدَلِیِّ

ہنا مشددۃ و مخففۃ بمعنے ۔ و القسم مصدر منصوب علی المصدریۃ ۔ و السوی الرجل العادل و اراد بالفتی الثانی نفسہ و الضمیر المنصوب فی دعاہ للفتی الاول ۔ و الجار و المجرور متعلق باجاب و معنے لبیہ انا مقیم علی طاعتک البابا بعد الباب و اجابۃ بعد اجابۃ ۔ و الاشم من فی انفہ شمم ای علو و ارتفاع مجرور علی انہ بدل من الضمیر المجرور فی لبیہ و الشمردلی نسبۃ الی الشمردل و ہو الشاب الطویل التام الخلق و الیاء للمبالغۃ کما فی الاحمری نسبۃ الی الاحمر ترجمہ سو جب آدہی رات ادہر ہو گئی اور آدہی ادہر اور جیسا عادل شخص برابر تقسیم کیا کرتا ہے اسطرح وہ برابر تقسیم ہو گئی تو میں نے ایک جوان کو پکارا تو اُسنے ایک دوسرے جوان کو جسنے اُسے پکارا تھا یعنی مجکو کہ میں بلند ناک والا

اور جوان فدا آور ہوں جواب دیا کہ میں برابر حاضر ہوں۔

یقوت العین من نوم شہیٍّ	فقام یصارع البردین لدٍّ نا

المتسکن للفتی المدعو۔ وارادبالبردین الازار والرداء وکنی بمصارعتہما عن التمایل من النعاس والتلدن اللین۔ و قاتہ بالقاف الطعمۃ۔ والشہی المرغوب ترجمہ سوجس جوان کو میں نے پکارا تھا وہ ایسے حال میں کھڑا ہوا کہ اپنی چادر اور تہمد سے کشتی لڑتا تھا اور نیند سے ڈھیلے ہاتھ پاؤں تھا اور اپنی آنکھ کو مزیدار نیند کی خوراک دیتا تھا چادر اور تہمد سے کشتی لڑنا یہ کہ وہ خواب آلودہ اٹھا اس وقت اسکے اعضا قابو میں نہ تھے اور اسلئے اُس کی چادریں اُس سے جدا ہوئی جاتی تھیں اور وہ بار بار اُن کو درست کرتا تھا پس یہ امر گویا کشتی لڑنا تھا۔

کأنّ عیونہا نزح الرکیّ	فقاموا یرحلون منفّہاتٍ

المنفہ اسم مفعول من نفہ الرجل اذا جہدہا واعیاہا۔ والنزح بضمتین البیرالتی نزح مارہا۔ والرکی جمع رکیۃ وہی البیر ترجمہ سو وہ لوگ ایسے حال میں کھڑے ہوئے کہ ایسی تھکی ہوئی اونٹنیوں پر کجاوے باندھتے تھے جن کی آنکھیں بسبب شدت خشکی اور گڑھ جانے کے اُس کنوئیں کی مانند تھے جس کا تمام پانی نکال دیا ہے۔

وقال رجل من بنی بکر

فیہا الدلیل یعضّ بالخمس	ولقد ہدیت الرکبَ فی دیمومۃٍ

الدیمومۃ الارض الواسعۃ الدائمۃ السراب۔ واراد بالخمس الاصابع الخمس۔ وعض الاصابع کنایۃ عن الحسرۃ والندامۃ والغیظ ترجمہ وتحقیق میں نے قافلہ شترسواران کو ایسے وسیع میدان سرآبدار میں جس میں راہبر شخص بسبب حسرت وافسوس گمشدگی وتضیع اوقات کے اپنی پانچوں انگلیاں کاٹے راہ بتلائی۔

ہیہات عہدُ الماء بالامس	مستعجلین الی رکیٍّ آجن

منصوب علی الحالیۃ۔ والرکی جمع رکیۃ وہی البیر۔ والآجن بالجیم متغیر الماء و تذکیرہ لان الرکی جمع علے وزن مفرد ومذکر وہیہات اسم فعل بمعنی بعد۔ وعہد الماء فاعلہ وعہد بہ لقیہ ترجمہ میں نے انکو ایسے حال میں راہ بتلائی کہ وہ لوگ بسبب شدت تشنگی کے ایسے کنوؤں کی طرف جنکے پانی متغیر اور خراب ہو گئے تھے جلد جلد جاتے تھے اور اُن کو کل سے پانی نہیں ملا تھا اور وہ بھٹکتے پھرتے تھے۔

نقبًا بخفٍّ جلالۃٍ عنس	مستعجلین فمشتوٍ و معالجٍ

المشتوی اسم فاعل من اشتوی اللحم واراد بہ من یشتوی اللحم الفاسد۔ والنقب محرکۃ جرح الخف وانشقاقہ من کثرۃ السیر۔ والجلالۃ بالضم الناقۃ القویۃ والعنس الشدیدۃ ترجمہ ایسے وقت میں کہ وہ لوگ جلدی کر رہے تھے

سو بعض تو زخم کے فاسد گوشت کو داغ دے رہے تھے اور بعض اُس شگاف کو جو قوی اور مضبوط اونٹنی کے موزہ میں ہو گیا تھا درست کر رہے تھے یا اُسکے زخم کا علاج کر رہے تھے۔

وموّمٍ ركبَ الشِّمالَ كأنّما — بفؤادہ عرضٌ من المسّ

التہویم النعاس۔ ومعنی رکوب الشمال المیلان الی جانب الشمال علی الحقیقة والانحراف عن قصد السبیل علی التجوز والعرض ما یعرض الانسان من مرض ونحوہ۔ والمس الجنون ترجمہ اور بعض اونگھنے والا راہ مقصود سے بجانب شمال ہو لیا تھا گویا اُسکے دل کو ایک مرض ہی جنون کے قبیل سے۔

وقال آخر

وهنّ مناخاتٌ يحاذرن قولةً — من القوم ان شدّوا وقتود الرکائب

الضمیر للابل وان مفسرة۔ والقتود جمع قتبٍ وہو عیدان الرحل ترجمہ اور وہ شتر آرام کے لئے بعد سفر دراز کے بیٹھے تھے ایسے حال میں کہ قوم کے اس کہنے سے ڈرتے تھے کہ سواریوں کے پالان کسو کیونکہ وہ تھکے ہوئے تھے

تکاد اذا قمنا یطیر قلوبها — تسربلنا ولوثنا بالعصائب

یطیر من اطار۔ وطیران القلب کنایة عن الخفقان والاضطراب۔ والتسربل لبس السربال فاعل یطیر واللوث شد الشئ علی الاستدارة۔ والعصائب جمع عصابة وہی العمامة ترجمہ جبکہ ہم چلنے کے ارادہ پر کھڑے ہوئے تو قریب تھا کہ ہمارے پائجامے پہننا اور پگڑیاں باندھنا اُن کے دلوں کو اُڑا دے اور مضطرب کر دے کیونکہ وہ بہت تھکی ہوئی تھیں اور رات تاریک اور سفر دراز تھا۔

وقال آخر

حبسن فی فرجٍ وفی دارانها — سبع لیالٍ غیر معلوفاتها

الضمیر للابل۔ وفرج بالفاف المہملتین کقفل موضع۔ والدارة کل ارض واسعة بین الجبال وعلفت الدابة اعطاہا العلف۔ والہاء للابل او للدارات او سبع لیال ترجمہ وہ شتر بمقام فرج اور اُسکے دونوں میں سات شب تک ایسے حال میں قید رکھے گئے کہ اُن مقامات میں انکو گھاس نہ کھلائی گئی اور بھوکے رہے۔

حتّی اذا قضّیتُ من بتاتها — حمّلتُ اثقالی مصمّماتها

وما تقضّی النفس من حاجاتها — غُلبَ الذفاریٰ وعفرنیاتها

قضی وطرہ اذا اتمه وفرغ منه کقضاہ مشددا۔ والبتات الجہاز والزاد وما یحتاج الیه وتقضّی اصله تتقضّی والتحمیل یتعدی الی مفعولین فالاول مصمماتها والثانی اثقالی۔ والمصمم بکسر المیم من صمم فی السیر اذا مضی فیه۔ والغلب جمع اغلب وہو الغلیظ الضخم۔ والذفاری جمع ذفری بالذال المعجمة کذکری عظم مرتفع خلف الاذن والعفرنیات جمع

عفرناۃ وہی الناقۃ الشدیدۃ السریعۃ ترجمہ یہاں تلک کہ جب میں اسکی طیاری سامان وفراہمی توشہ سے فارغ اور مطمئن ہوا اور بھی اُن کام کی چیزوں سے جن کو میری طبیعت چاہتی تھی تو میں نے اپنے بوجھ اُن شتروں پر لادیئے جو اُن میں سے خوب چلتی تھیں اور انکے کانوں کے پیچھے کی ہڈی موٹی تھی اور بہت مضبوط اور سخت ناقو نپر لاد دیئے۔

فانصلتت تعجب لانصلاتہا ۔۔۔ کانما اعناق سامیاتہا
بین قروری ومروریاتہا ۔۔۔ قسی نبع زد من سیاتہا

الانصلات المضی ومفعول الاعجاب محذوف ای الناظرین۔ والسامیات الابل التی تسمو برؤسہا عند السیر والقروری بالقاف فالمہملتین مقصورا موضوع۔ والمروریات مفازات فی طریق مکۃ من الکوفۃ۔ والضمیر لقروری بادنی ملابسۃ۔ والقسی جمع قوس مرفوع خبر من الاعناق والنبع شجر تتخذ منہ القسی۔ وسیۃ القوس النعطا فہا بعدما اخذ منہا الوتر ترجمہ تو وہ شتر ایسی طرح سر دگردنیں اُٹھا کر چلے کہ اپنی خوبی رفتار سے دیکھنے والوں کو خوش کرتے تھے گویا گردنیں اور سر اُن شترون کے جو سر بلند کرکے درمیان موضع قروری اور اُسکے جنگلوں کے تیز جاتے تھے درخت نبع کی کمانیں تھیں جو اپنے پیچ وخم سے بسبب کھول ڈالنے چلّے کے اپنی اصلی ہیئت کیطرف لوٹائی جاتی ہیں کہ ایسے وقت میں کمان بہت تیزی سے اپنی صورت اصلی استقامت کی طرف آتی ہے اور اُسکے دونوں سرے بلند رہتے ہیں یہاں تشبیہ تیز روی اور سر بلندی میں دی ہے

کیف تری مر طلاحیاتہا ۔۔۔ والحمضیات علی علاتہا
یمتن ینقلن باجہزاتہا ۔۔۔ والحادی اللاغب من حداتہا

المر المرور۔ والطلاحیۃ بالضم وقد یکسر الناقۃ التی ترعی الطلاح وہے شجر عظام۔ والحمضیۃ محرکۃ الناقۃ التی تاکل الحمض وہو ما مروملح من النبات ویقال النخلۃ خبز الابل والحمض فاکہتہا۔ والعلات المولع۔ ویمتن من بات بیان للمرور والاجہزات جمع اجہزۃ جمع جہاز وہو المتاع والزاد۔ والحادی من یحدو الابل واللاغب من لغب الرجل اذا عجز ترجمہ اے مخاطب اُن اونٹنیوں کی رفتار جو جنگل کے بلند درختوں کے پتے کھاتی ہیں۔ اور نمکین اور کڑوے مزے کی گھاس چرتی ہیں باوجود مولع تیز روی یعنے سفر بعید اور بھاری بوجھوں کے تو کیسے دیکھ رہا ہے کہ وہ رات بھر اپنے توشہ واسباب کو اور اُس شخص حدی خوان کو جو اسکے حدی خوانوں میں سے تھک گیا ہے برابر لئے جاتے ہیں۔

وقال حکیم بن قبیصۃ بن ضرار لابنہ بشر وقد ہاجر

حکیم بن قبیصہ

لعمر ابی بشر لقد خانہ بشر ۔۔۔ علی ساعۃ فیہا الی صحبہ فقر

اراد بابی بشر نفسه والفقر الحاجة ترجمہ بشر کے باپ کی زندگی کی قسم بیشک اس سے بشر نے خیانت و دغا کی ایسے وقت میں کہ اُس کو رفیق اور مددگار کی بسبب پیرانہ سالی کے حاجت تھی۔ خیانت یہ ہے کہ وہ اس کو چھوڑ کر چلا گیا تھا۔

فما جنة الفردوس هاجرت تبتغي	ولكن دعاك الخبز احسب والتمر

جنة الفردوس منصوب مفعول تبتغي وهو حال من ضمير الخطاب ترجمہ سو تو نے مجکو اسلئے نہیں چھوڑا کہ تو جنۃ فردوس کا طلبگار اور ثواب کا امیدوار ہے مگر میں خیال کرتا ہوں کہ تیرے مجکو چھوڑنیکا باعث روٹی اور خرما ہیں یعنی حظ دنیوی۔

اقرص تصلے ظهره نبطية	بتنورها حتى يطير له قشر
احب اليك ام لقاح كثيرة	معطفة فيها الجليلة والبكر

صلے الشواء اذا شواه وادخله في النار۔ والنبطية نسبة الى النبط وهم جيل كانوا ينزلون سواد العراق وانما خصها بالذكر لانه كان قدها جرالى الشام والعراق۔ وطيران القشر كناية عن كمال النضج۔ والاحب مرفوع على الخبرية واللقاح جمع لقحة وهي الناقة الغزيرة اللبن۔ ولقاح معطفة شدد للكثرة۔ وربما عطفوا عدة زود اي جماعة من الابل على فصيل واحد واخلبوا البانهن على ذلك ليدررن۔ والجليلة الناقة العظيمة والبكر الناقة التي ولدت بطنا واحدا ترجمہ کیا وہ روٹی جسکی پشت کو قوم نبط کی ایک چھوکری اپنے تنور میں اسقدر پکاوے کہ اُس کا پاپڑ یا چھلکا بسبب خوب پکجانیکے اُس سے جدا ہو جاوے یعنی وہ پھول جاوے) تجکو زیادہ پسند ہے یا بہت سی دودھیل اونٹنیاں جو ایک بچہ پر مہربان کی گئی ہوں اور جن میں قدآور اور ایک دفعہ کی بیاہی ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ جہاں تو گیا ہو وہاں ایک روٹی ہی ملجاوے تو ملجاوے مگر اسقدر ناقہ ہائے شیرہ جو ہمارے پاس موجود ہیں وہاں نہونگی۔ عرب کا دستور ہے کہ چند اونٹنیوں کو ایک بچہ سے ہلا لیتے ہیں اور وہ اسی بچہ کو دیکھکر پاوس جاتی ہیں یعنی دودھ اپنی پستانوں میں بسبب اُس بچہ کی محبت کے اُتار لاتی ہیں انکو معطفہ کہتے ہیں۔

كان اداوى بالمدينة علقت	ملاء باحقيها اذا طلع الفجر

الاداوة المطهرة۔ والحقو الكشح ومعقد الازار جمع على الاحقي ترجمہ جبکہ صبح ہونے لگتی ہے تو گویا مدینے کے لوٹے یا ظروف دودھ سے بھرے ہوئے انکی کمروں سے بندھے ہوئے اور لٹکائے ہوئے ہیں یعنی انکی پستان بوقت صبح اُن کے دودھ سے پر ہوتے ہیں۔

كان قرى نمل على سروانها	يلبدها في ليل سارية قطر

قرية النمل ما يجتمع من ترابها على الارض۔ والسروات جمع سراة وهو اعلى كل شئ۔ ولبده جمعه۔ والضمير المنصوب لقرى النمل۔ والسارية نعت سحابة وهي السحابة التي تسري في الليل ترجمہ اونٹنیوں کے اونچے کوہانونکی تعریف

کرتا ہے کہ گویا چینیونٹیوں کے گھروں کے آس پاس کی مٹی کے ڈھیر اُن کے کوہا نو بنر دھرے ہوئے ہیں جن کو اُس رات میں جنمیں ابر چلتا پھرتا رہتا ہے مینہ نے اکٹھا کر دیا ہے چونکہ شاعر کے بیٹے کا اُسکو چھوڑ کر چلا جانا سبر وسفر سے علاقہ رکھتا ہے اس لئے یہ اشعار باب سبر میں درج ہوئے۔

وقال واقد بن الغطریف بن طریف بن مالک بن طے

یقولون لا تشرب نسیاً فانہ	وان کنت حراناً علیک وخیم

النسی بالنون فالمهملۃ مهموز اللام اللبن الممزوج بالماء۔ والحران العطشان۔ والوخیم الثقیل ترجمہ لوگ کہتے ہیں کہ تو لسی مت پی اگرچہ تو بشدت پیاسا ہی کیونکہ لسی تیرے حق میں مضر اور ثقیل ہے۔

لئن لبن المعزے بماء مویسل	بغانی داءً اننی لسقیم

المعزی الماعز۔ ومویسل تصغیر ماسل وہو ماء معروف۔ والبغی الطلب تتعدی الی مفعولین ترجمہ میں نے اُن کو جواب دیا کہ بخدا اگر شیر گوسپند اور مویسل کے پانی نے میرے لئے درد اور تکلیف کو طلب کیا یعنی اُس کے باعث ہوئے باوجودیکہ وہ دونوں ہمیشہ میرے استعمال میں رہتے ہیں تو میں سخت بیمار ہوں۔

وقال حنبج بن حنبج المری

فی لیل صُولٍ تناهے العرضُ والطولُ	کانما لیلہ باللیل موصولُ

صول موضع۔ وتناہی الشئے بلغ الغایۃ ترجمہ اُس رات میں جو بمقام صول گزری اُس کا عرض اور طول غایت درجہ کو پہونچ گیا تھا گویا وہ رات جو اُس مقام میں گزری دوسری رات سے ملائی گئی تھی۔

لا فارق الصبحَ کفّی ان ظفرتُ بہ	وان بدت غُرَّۃٌ منہ وتحجیلُ
لساھرٍ طال فی صولٍ تململُہ	کانہ حیّۃٌ بالسوط مقتولُ

لا فارق جملۃ انشائیۃ دعائیۃ۔ وان بدت وصلیۃ۔ والغرۃ ما فی جبہۃ الفرس من البیاض المممتد۔ و التحجیل ما فی قوائمہ من البیاض وارادبہا القلیل من البیاض المخلوط بالسواد۔ واللام فی لساہر متعلقۃ ببدت واراد بہ نفسہ علے الالتفات۔ والتململ فی الاصل التقلب علی الملۃ وہی الرماد الحار۔ والمقتول ہہنا المضروب ضرباً شدیداً وتذکیرہ للضرورۃ ترجمہ اگر میں رات کو سر کرلوں اور صبح تلک جیتا رہوں تو میرا ہاتھ صبح کو نہ چھوڑے کہ وہ گزر جاوے اور بعد تمام ہونے روز کے پہر رات اور اُس کی تکالیف آموجود ہوں یعنی میری یہ دعا ہے کہ میرا ہاتھ دامن صبح نہ چھوڑے اگرچہ سیاہی شب میں اُس

کی تہوڑی سی روشنی بھی اُس نبید اوڑھے ہوئے بے خواب شخص یعنی مجکو ظاہر ہوجاوے جس کی بیجینی موضع صول میں نہایت دراز ہوگئی ہے اوراب اُس کا یہ حال ہے کہ گویا وہ ایک سانپ کوڑے سے صدمہ شدید پہونچا یا گیاہے اس لئے وہ نہ زندوں میں ہے نہ مردوں میں۔ قاعدہ ہے کہ جو سانپ کوڑی وغیرہ نرم چیز سے مارا جاوے تو اسکی پشت کے مہرے ٹوٹ جاتے ہیں اور اس لئے تڑپتا رہتا ہی مرتا نہیں ہے۔ شاعر اپنی بیچینی کو اُس سے تشبیہ دیتا ہے۔

والليل قد مزّقت عنه السرابيل	متى ارى الصبح قد لاحت مخائله

اللفظ للاستفهام ومعناه التمنی۔ والمخائل موضع الخال۔ والليل منصوب عطف علی الصبح ترجمہ دیکھئے کہ میں کب صبح کو ایسے حالمیں دیکھوں کہ اُسکے نشان اور علامات ظاہر ہوگئے ہوں اور کب رات کو ایسے حال میں دیکھوں کہ اُسکے لباس اور پیراہن اُسکے جسم پر چاک ہوگئے ہوں یعنی دیکھئے کہ کب صبح ہو۔

كانّه فوق متن الارض مشكول	ليل تحيّر ما ينحطّ فی جهة

الانحطاط المیل۔ والمشکول المشدود بالشکال وهو وثاق یشد به رجل الدابة ترجمہ یہ رات حیران کھڑی ہے کہ کسی طرف نہیں جھکتی گویا وہ زمین پر اسکیل دی ہوئی ہے۔ درازی شب کی شکایت کرتاہے۔

كانّما هنّ فی الجوّ القناديل	نجومه رُكّدٌ ليست بزائلة

الرکد جمع راکد ای القائم الثابت۔ والجو مابین السماء والارض ترجمہ اس رات کے ستارے ایک جگہہ جمے ہوئے ہیں کہ ٹلنے والے نہیں گویا وہ آسمان اور زمین کے بیچ میں قندیلیں ہیں۔

من داره الحزنُ ممن داره صُول	ما اقدر الله ان يُدني على شحط

الشحط محرکة البعد۔ والموصول مفعول یدنی والحزن موضع رهط الشاعر ترجمہ خداوند تعالیٰ کیسا قادر ہے اس امر پر کہ باوجود بعید بعید کے اُس شخص کو جس کا گھر موضع حزن ہے اُس شخص سے جس کا گھر موضع صول ہے نزدیک کردے یعنی یہ کار تعجب خیز خدا ہی سے ہوسکتاہے کہ اسقدر بعید الوطن کو اُسکے گھر پہونچادے۔

حتى يرى الربع منه وهو ماهول	الله يطوی بساط الارض بينهما

الضمير فی منه للحزن۔ ومکان ماهول اذا کان فیه اهله ترجمہ اللہ اُس زمین کے فرش کو جو دونوں مقاموں کے بیچ میں ہے لپیٹ دیوے یہاں تلک کہ مقام حزن کا گھر اہل وعیال سے آباد دیکھا جاوے۔

وقال حميد الارقط

ہو حمید مصغر ابن مالک الملقب بالارقط لآثار کانت علی وجهه اسلامی اموی۔

والليل يحدُو بها سَيْر السحَر	قد غتدى والصبح محمرُّ الطرر

کلمہ قد للتحقیق والتکثیر۔ والاغتدار البکور۔ والطرر جمع طرۃ وہو جانب کل شئی۔ والواحدہ ساقہ۔ والتباشیر اوائل
الصبح۔ والسحر قبیل الصبح ترجمہ بیشک میں ہمیشہ ایسے سویرے روانہ ہوتا ہوں کہ اطراف صبح سرخ ہوتے
ہیں اور مقرر ہے کہ پو پھٹنے سے پہلے جانب مشرق میں اس طرح کی سرخی نمودار ہوتی ہے کہ جیسے شام
کو جانب غرب میں اور ایسے وقت میں چلتا ہوں کہ رات کو اوائل صبح اپنے آگے رکھ لیتی ہے یعنی رات
کا اقبال جاتا رہتا ہے اور صبح کی آمد آمد ہوتی ہے۔

وفی توالیہ نجوم کالشرر	بسحق المیعۃ میال العذر

التوالی التتابع۔ والمجرور للیل۔ والباء متعلقۃ باغتدی۔ والسحق بتضمین البعد وارادبہ البعید۔ والمیعۃ النشاط
والعذر الشعر علی کاہل الفرس والناصیۃ وہی الخصلۃ من الشعر ترجمہ اور رات میں میرے پے در پے جانیکے
وقت ستارے انگارونکی مانند ظاہر ہوتے ہیں اور میں سویرے روانہ ہوتا ہوں بذریعہ سواری ایسے گھوڑے
کے جس کا اپنی خوشی اور اہتزاز طبع سے چلنا بہت دور پہونچا ہوا یعنی زیادہ ہے اور اُسکی ایال یا پیشانی کی
بال بسبب کود پھاند و تیزروی ونشاط طبع کے گردن یا پیشانی سے کبھی اِدھر اور کبھی اُدھر ہوجاتے ہیں
اور یہ امر گھوڑے کی خوبی میں شمار ہوتا ہے۔

کانہ یوم الرہان المحتضر	وقد بدا اول شخص ینتظر
دون اثابی من الخیل زمر	ضار غدا ینفض صیبان المطر

المحتضر اسم مفعول من احتضرہ اذا شہدہ نعت یوم۔ واول منصوب علی الحالیۃ من المستکن فی بدا والشخص
سواد الانسان وغیرہ یری من بعید۔ وینتظر مجہول نعت شخص۔ ودون ظرف عاملہ بدا۔ والاثابی جمع اثبیۃ
بالمثلثۃ فالموحدۃ فالتحتانیۃ وہی الجماعۃ۔ والزمر جمع زمرۃ وہی الجماعۃ المتفرقۃ والضاری من ضری الکلب
بالصید اذا اغری علیہ واستعیر للبازی والصقر وہو خبر کان والصیبان بالکسر جمع صائب کحائط وحیطان
وہو ما یصوب من المطر وبالفتح مفرد ترجمہ وہ گھوڑا گھوڑ دوڑ کے روز جس میں تمام تماشائی جمع کئے گئے
تھے اور اُس وقت میں کہ وہ پہلا گھوڑا تھا جو عین انتظار میں ظاہر ہوا نہ اور متفرق جماعت گھوڑونکی
بسبب غایت نشاط کے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ باز یا چراغ ہے کہ اپنے پروں سے قطرات باران
جھاڑتا ہے یعنی نہایت اہتزاز میں تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ گھوڑا باوجود قطع مسافت وشدت تیزروی
نہایت مزے میں آرہا تھا۔

عن زرف یلحاح بعید المنکدر	اقنی تظل طیرہ علی حذر

الجار والمجرور متعلق بینفض۔ والزف بکسر المعجمۃ فالفاء صغار الریاش من الطیور والملحاح مبالغۃ من الح
علی الشئی اذا الزمہ ای یلح علی الصید والمنکدر موضع الانکدار وہو الانقضاض للبازی من علو الی سفل والاقنی فعل صفۃ من

القنی وہوارتفاع علی الانف ترجمہ وہ قطرات باران جھاڑتا ہی ایک باز بیچر دور سے شکار پر گرنیوالے بلند بینی کی چھوٹے پروں سے کہ اُسکے گرد وپیش کے پرندے اُس سے خائف رہتے ہیں اُسکی تیزی کے سبب باز کیساتھ تشبیہ دی باز کو بیچر اس خیال سے کہا کہ وہ جس شکار پر حملہ کرتا ہی شکار ہی کر کے چھوڑتا ہے۔ دور سے گرنا بسبب بلند پروازی کے کہا

یَلُذْنَ منہ تحت افنان الشجرِ ❊ مِنْ صادقِ الودْقِ طرحِ بالبصرِ

صادق الودق بدل من الضمیر المجرور فی منہ باعادۃ الجار۔ والودق القرب ومعنی صدق القرب انہ لایذہب لغواً ہدراً بل یصید لامحالۃ اذا قرب من الصید۔ وطرح بالبصر رماہ ترجمہ پرندے اُسکے خوف سے درختوں کی شاخوں میں پناہ گزین ہوتے ہیں وہ صادق القرب ہے یعنی جب شکار کے قریب آجاتا ہے تو وہ اُسکے پنجوں سے نکل ہی نہیں سکتا اور وہ شکار کو دور سے دیکھنے والا یعنی دوربین ہے۔

بعیدِ توھیمِ الوِقاعِ والنظرْ ❊ کانّما عیناہُ فی حرفِ حجرْ ❊ بین مآقٍ لم تُخرَّقْ بالابرْ

بعید بالجر صفۃ صادق الودق۔ وتوہمہ اوقعہ فی الوہم۔ والوقاع الوقوع۔ والحرف الجانب واراد بالحجر راس الصلب۔ والمآق کسحاب جمع موق وہو مقدم العین وموخرہ یعنی گوشہ ہائے چشم وتخرقہ تثقبہ والفعل مجہول والابر جمع ابرۃ یعنی سوزن ترجمہ ایسا صادق القرب کہ اپنے ٹوٹ پڑنیکا دہوکا اور شبہ شکار پر دور سے ڈالتا ہے تاکہ شکار کے ہوش پہلے ہی سے جاتے رہیں اور وہ بھاگ نہ سکے اور شکار کو دور سے تاڑ لیتا ہی گویا اسکی دونوں آنکھیں گوشہ ہائی چشم کے درمیان جو سوئیوں سے نہیں سی گئی ہیں ایک پتھر کے دو کناروں میں رکھی ہوئی ہیں پتھر سے مراد اُس کا مضبوط سر ہے۔ اور دوختہ چشم نہونے سے یہ غرض ہے کہ وہ کبھی گرفتار نہیں ہوا کہ اُس کی آنکھیں سی جاویں۔ دستور ہے کہ جب بڑا باز گرفتار کیا جاتا ہے تو اسکی آنکھیں سی دیتے ہیں تاکہ اسکی وحشت جاتی رہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ گھوڑا مثل مذکور باز کے تھا۔

باب الملح

جمع ملحۃ بالضم وہو من الاحادیث ما یورث الضحک والنشاط ماخوذ من الملح۔

وقال بعضہم

یقول لی الامیرُ بغیر جُرمٍ ❊ تقدّمْ حین جدّ بنا المِراسُ

جدبہ الشئ اذا بلغ جہدہ۔ والمراس الشدۃ ترجمہ جبکہ لڑائی نے ہمکو نہایت سختی میں ڈالا تو مجھ بقصور سے امیر فرماتا ہے کہ لڑائی کے لئے آگے بڑھ امیر سے مراد مہلب بن ابی صفرہ ازدی ہی جسنے اس شاعر سے کہا تھا کہ تھوڑی دیر کو

اپنا سر مجکو سنغا ر دیا ہے

وما لی غیر ھذا الراس راس	فما لی ان اطعتک من حیوۃ

ترجمہ سو میں نے اُس کو جواب دیا کہ اگر میں تیرا کہنا مان کر آگے بڑھا تو میری زندگی کا کہیں پتہ بھی نہو گا اور میرے پاس سوائے کیر کے سر کے اور سر نہ ہوگا اگر حکم ہو تو اُس کو آپ پر فدا کردوں یا یوں کہو کہ میرا سر ایسا نہیں ہے جس کا کوئی اور عوض ہو سکے یعنی قبیل نباتات سے نہیں ہے کہ بعد قطع پھر جم آوے۔

وقالت امرأۃ

وکانت قد نکحت بدمشق حارث بن خالد المخزومی فما طابت بہ الصحبۃ

وذلک من بعض اقوالیہ	فقدت الشیوخ واشیاعھم

الجملۃ دعائیۃ۔ والاشیاع جمع شیعۃ وہم انصار الرجل واتباعہ۔ والہاء فی اقوالیہ للسکت ترجمہ خدا مجکو اور مردان پیر اور اُن کے مددگاروں کو ایک جگہہ جمع نہ کرے اور وہ مجھے جاتے رہیو اور یہ بات بوڑھوں کے معاملہ میں منجملہ میری بہت سی باتوں کے ایک بات ہے۔

وتمسی لصحبتہ قالیہ	تری زوجۃ الشیخ مغمومۃ

القالیۃ المبغضۃ یعدی باللام اذا کانت صفۃ قال تعالی انی لعملکم من القالین ترجمہ اے مخاطب تو بوڑھے کی زوجہ کو برابر غمناک دیکھے گا اور وہ اسکی صحبت سے رنجیدہ شام کرے گی

ولا فی غضون استہ البالیہ	فلا بارک اللہ فی عردہ

العرد الذکر القائم المنتشر۔ والغضون جمع غضن بالمعجمتین فارسیہ شکن سو البالیہ لغت لاست فانہ مونث سماعی ترجمہ سو خدا اسکے کیر قائم کا بھلا نہ کرے کہ اُس کا قیام پائدار نہیں ہے اور نہ اُسکے سرین کہنہ کے شکنوں اور جھریوں کا جو بسبب بڑھاپے کے پڑگئے ہیں اور نہایت بری معلوم ہوتی ہیں۔

احب الینا من الجالیہ	وان دمشق وفتیا نہا

الجالیۃ الفرقۃ التی جلت عن بلادہا ترجمہ اور بیشک دمشق اور اُسکے جوان لوگ اس فرقہ سے جو اپنے شہروں سے جلاوطن کئے گئے ہیں اور انھیں میں سے میرا شوہر بھی ہے مجکو زیادہ پسند ہیں۔

فیا لک من نکحۃ غالیہ	نکحت المدینی اذ جاءنی

النسبۃ الی مدینۃ الرسول علیہ السلام مدنی۔ والی مدینۃ المنصور وغیرہا مدینی۔ وکاف الخطاب مکسورۃ وضمیر الخطاب مبہم تفسیرہ مابعدہ ترجمہ میں نے حارث مدینی سے جب وہ مجھے منگنی کرنے آیا نکاح کرلیا سوائے گراں بہا نکاح تیرا کیا کہنا ہے۔ یہ مقولہ بطور استہزا و طنز ہے یا اے نکاح گراں بہا تیری کیا کیا برائیاں بیان کروں۔

لہٗ ذفر کصنان التیوس اعیا علی المسک والغالیہ

الذفر بالذال المعجمۃ فالفاء محرکۃ حدۃ الریح وقد یخص برائحۃ الابط۔ والصنان ذفر الابط والرائحۃ المنکرۃ والتیوس جمع تیس وہو ذکر المعز ومفعول الاعیا محذوف ای اعیانی ترجمہ میرے شوہر کی بغل کی بوئے گندہ مثل بدبوئے مینڈھوں کے ہے جسنے مجکو استعمال مشک اور خوشبو دار اُبٹنے پر عاجز و مجبور کر دیا ہے کہ بے استعمال خوشبو اُس کے پاس ٹھہرنا ممکن ہی نہیں ہے۔

وقال آخر

مِن اَیّنا تضحک ذاتُ الحِجلین	ابدلہا اللہ بلونٍ لونین
سواد وجہ وبیاض عینین	

ضحک منہ استہزء منہ والحجل بالکسر والفتح وتقدیم المہملۃ علی المعجمۃ الخلخال۔ والمراد بالنون المبدل بہ لون الشباب الجامع لبیاض الوجہ وسواد العین والشعر۔ ونصب السواد والبیاض علی البدلیۃ من لونین ترجمہ خلخال والی عورت ہم میں سے کسپر ہنستی ہے اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالیٰ نے اُسکو جوانی کے ایک رنگ کے بدلے دو رنگ بدل دیئے یعنے بجائے سفید روی کے سیاہ روی اور بجائے سیاہی چشم اُسکی سفیدی اور نابینائی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس حال میں وہ خود قابل مضحکہ ہے اور وہ ہر ہنسنے کا کیا موقع رہا۔

وقال ابو الخندق الاسدی وقیل انہ لدعبل

اعوذ باللہ من لیلٍ یقربنی	الی مضاجعۃ کالدلک بالمسد

الدلک المس الشدید والحک والمسد محرکۃ الحبل یضع من لیف النخل ترجمہ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں ایسی بری شب سے جو مجکو ہمخوابی اور ہمبستری سے قریب کر دے کہ وہ مانند رگڑنے اُس رسی کے ہو جو خرما کی چھال سے بنائی جاوے یعنی ایسی زوجہ کی ہمبستری سے پناہ مانگتا ہوں جس کا بدن ایسا سخت و کرخت ہو۔

لقد لمست معرّاہا فما وقعت	مما لمست یدی الا علی وتد

ترجمہ بخدا بیشک میں نے اُسکے برہنہ بدن کو مس کیا سو میں نے جس جزو بدن کو چھوا اس میں میرا ہاتھ نہ پڑا مگر ایسی چیز پر جو مثل میخ کے سخت تھی۔

فی کل عضو لہا قرن تصکّ بہ	جنب الضجیع فیضحی واہی الجسد

القرن ما یکون للثور وغیرہ علی الراس۔ وصکہ حکہ والواہی الضعیف ترجمہ اُس عورت کے ہر عضو میں ایک سینگ ہے جس سے وہ پہلوئے شخص ہمخواب میں صدمہ پہونچاتی ہے سو وہ بیچارہ ضعیف الجسم ہو جاتا ہے۔

وقال آخر ومرّ بابی العلاء العقیلی یفلی ثیابه

ای یاخذ القمل منها

واذا مررت بہ مررت بقانص	متشمّس فی شرقۃ مقرور

القانص الصیاد۔ وتشمس الرجل اذا قام او قعد فی الشمس۔ والشرقۃ الموضع الذی یقعد فیہ عند طلوع الشمس فی الشتاء محاذیا لہا۔ والمقرور من اصابہ القرّی البرد ترجمہ اور جبکہ تو اے مخاطب ابو العلاء کے پاس گزری تو ایسے صیاد کے پاس گزریگا جو دھوپ میں آفتاب کے سامنے ایام گرما میں بیٹھے اور وہ سرما زدہ ہو۔

للقمل حول ابی العلاء مصارعٌ	من بین مقتولٍ و بین عفیر

العفیر الجریح ترجمہ ابو العلاء کے گرد جوؤں کے مقتل ہیں سو کوئی تو مقتول ہے اور کوئی زخمی۔

وکانہن لدی دروز قمیصہ	فذٌّ و توءم سمسمٍ مقشور

الضمیر لافراد القمل۔ والدروز جمع درز۔ والفذ بالفاء والمعجمۃ الواحد والمضاف الیہ محذوف ای سمسم۔ والمقشور ماسلب عنہ قشرہ ترجمہ وہ جوئیں اسکے کرتہ کی سیونوں میں گویا پوست اتارے تلوں کے ایک اور دو پوست ہیں۔

ضرج الانامل من دماء قتیلها	حنق علی اخری العدوّ مغیر

ضرج صبغ مجرور نعت قانص۔ والمجرور فی قتیلہا لافراد القمل۔ والحنق ککتف شدید الغضب۔ والاخری صفۃ جماعۃ ترجمہ وہ ایسا صیاد ہے کہ مری ہوئی جوؤں کے خون سے اسکی انگلیوں کے پورے رنگین ہیں اور شدت سے غضبناک اور غارت کرنے والا ہے انکی اور جماعت کا جو اس کی دشمن ہے۔

وقال آخر ہو لبعض الحجازیین

خبّروها بانّنی قد تزوجت	فظلّت تکاتم الغیظ سرّا

ترجمہ لوگوں نے میری زوجہ کو یہ خبر دی کہ میں نے اسپر دوسری کرلی تو وہ اول مجھے اپنے غصہ کو خوب چھپانے لگی

ثمّ قالت لاختہا ولاُخرٰی	جزعًا لیتہ تزوّج عشرا

ترجمہ پھر اسنے اپنی بہن سے اور ایک دوسری عورت سے گھبرا کر کہا کہ کاش میرا شوہر دس عورتوں سے نکاح کرے

واشارت الی نساءٍ لدیہا	لا تریٰ دونہنّ للسرّ سترا
ما لقلبی کانہ لیس منّی	وعظامی کانّ فیہنّ فترا

ترجمہ اور اسنے ان عورتوں کی طرف جو اسکے پاس تھیں اور اسنے اپنے دل کا بھید نہیں چھپانی تھی اشارہ کیا اور کہا کہ میرے دلکو کیا ہو گیا کہ اب وہ گویا میرا نہیں ہے اور میری جسم کے ستخوانوں کو کیا ہو گیا گویا انہیں ضعف و سستی آگئی ہے

یعنی ڈھیلے پڑ گئے ہیں۔

خلّت فی القلب من تلظّیہ جمرا	ومن حدیث نمی الیّ قطیع

نمی الحدیث اذا ارتفع وبلغ ترجمہ اور یہ حال میرا اُس زشت خبر سے ہوا ہے جو مجھہ تلک پہونچی ہو کہ دل میں اُس کے اشتعال کے سبب ایک چنگاری رکھی ہوئی خیال کرتی ہوں۔

وقال آخر

ہو اعرابی قدم البصرة فسمع موذنا یوذن بالصبح فقال ما یقول ہذا ولم یکن لہ عہد بالاذان فقال بعضہم ہذا وقت الاجابۃ فکل رجل یقول بما فی قلبہ دعنی یجاب لا محالۃ فقام الاعرابی علی المیذنۃ ونادی باعلی صوتہ منشدا۔

علی عزبٍ حتی یکون لہ اہل	جزی اللہ عنّا ذات بعل تصدّقت

البعل الزوج والعزب محرکۃ من الرجال من لا زوج لہ ترجمہ خداوند تعالی ہماری طرف سے جزاء خیر دے اس شوہر دار عورت کو جس نے اپنے آپ کو ایک مرد مجرد کو صدقہ دے دیا تاکہ اُس کے لیئے بھی زوجہ ہو جاوے۔

اذا ما تزوجنا ولیس لہا بعل	فانا سنجزیہا بما فعلت بنا

الباء فی بما فعلت بمعنی الی ویقال فعل الیہ اذا احسن الیہ ترجمہ کیونکہ ہم اس عورت کو عنقریب اُس کے احسان کا بدلہ دیویں گے جب کہ ہم نکاح کر لیویں گے اور وہ بے شوہر ہوگی یعنی اُسوقت ہم اسکے شوہر ہو جاویں گے۔

فما فی کتاب اللہ ان یحرم الفضل	افیضوا علی عزّابکم بنسائکم

العزاب جمع عازب وہو من بعد وغاب من اہلہ واراد بہ العزب۔ ویحرم مجہول من حرمہ الشئی اذا لم یعطہ ایاہ فالمفعول الاول محذوف واسند الفعل الی الثانی کما یقال اعطی درہم ترجمہ مسافران مجرد کو اپنی زائد از حاجت عورتیں بخشدیا کرو کیونکہ خدا کی کتاب میں یہ حکم نہیں ہو کہ سائل زائد از حاجت کے دینے سے محروم کیا جاوے۔

وقال آخر

فہب لی بیضاء بلہاء الخلق	یا رب من احسّہا ممن صدق	اُنشد باللہ وبالدّلو الخلق

انشد باللہ اذا اقسم بہ۔ والخلق محرکۃ البالی وجواب القسم محذوف ای انی محزون بفقدانہا۔ والاحساس الوجدان والضمیر فی احسہا الدلو۔ والبلہاء من النساء من کانت غافلۃ غیر عاقلۃ وہی محبوبۃ عندہم ترجمہ میں خداوند تعالے اور اپنے پرانے ڈول کی جو جاتا رہا ہے قسم کھاتا ہوں کہ اُس کے گم ہونے کی مجکو سخت تکلیف ہی۔ یارب جو شخص صادق اس ڈول کو پالے تو اس کو ایک معشوقہ خوبرو سادہ خو بخشدے۔

ان لم یصبحہ بما ساء طرق	وابعث علیہ علقا من العلق	ومن تولّی کتمان دلوی فاحترق

احترق جملۃ انشائیۃ دعائیۃ۔ والبعث عطف علی احترق لکونہ انشائیۃ معنے وطرق طروقا اذا اتاہ لیلا والمستکن فیہ للعلق ترجمہ اور جو شخص میرے ڈول کے چھپانے کا ارادہ کرے وہ جلجاوے اور خدا اُسپر ایک

ایسی جونک جو کون میں سے مسلط کردے کہ اگر وہ اُس کے پاس کو رنج اور تکلیف دینے اور خون پینے صبح کو نہ آوے تو اُس کو رات کو آچمٹے ۔

وبات فی جھدٍ بلاءٍ وأرقٍ

وھب لہ ذات صدارٍ منخرق | مشنوءۃ تخلط شوما بخُرُق

الارق الیقظۃ۔ والصدار بالکسر الثوب الذی یبلغ الصدر اسفلہ۔ والخرق بالمعجمۃ فالمھملۃ کعنق الحمق ومنہ الخرقاء ترجمہ اور وہ بڑا ڈول چھپانے والا محنت بلا و بےخوابی میں رات گزارے۔ اور خدا اُس کو ایک عورت اوڑھنی اور پھٹی کرتی والی یعنی بےحیا بخشدے جو منحوسہ ہو اور حماقت کیساتھ نحوست کو ملائے ہو یعنی منحوسہ بھی ہو اور احمق بھی۔

آخر

وقال آخر

کان خصییہ من التدلدل | سحق جرابٍ فیہ ثنتا حنظل

التدلدل التحرک معلقاً۔ السحق الدق والبلی والاضافۃ من اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ترجمہ اُس کے دونوں خصیے بسبب معلق لٹکنے اور متحرک رہنے کے گویا پُرانی تھیلی ہے جس میں دو ایلوے کے پھل ہیں۔

آخر

وقال آخر

کان خصییہ اذا تدلدلا | اثفیتان تحملان مرجلا

الاثفیۃ الحجر الذی یوضع علیہ القدر۔ والمرجل القدر والتشبیہ فی العظم والکبر ترجمہ اُس کے دونوں خصیے جبکہ معلق لٹکیں اور ہلیں چولھے کے دو بازو ہیں جو ایک بڑی دیگ کو اٹھا رہے ہیں۔

امرأۃ

وقالت امرأۃ

کان خصییہ اذا ما جبّا | دجاجتان تلقطان حبّا

جبی الرجل اذا قام قیام الراکع۔ واللقط اخذ الشیٔ بالمنقار۔ ترجمہ اُس کے دونوں خصیے جب کہ وہ جھک کر کھڑا ہوگیا دو مرغیاں ہیں جو دانہ چگتی ہیں یعنی اُس وقت اُن کی حرکت مرغی کی حرکت کے مشابہ ہے۔

آخر

وقال آخر

وفیشۃٍ زینٍ لیست فاضحہ | نابلۃٍ طوراً وطوراً رامحہ

الفیشۃ راس الذکر واراد بہ الذکر۔ والزین نقیض الشین مصدر وصف بہ مبالغۃ ترجمہ اور بہت سی کیر ہیں جو اپنے صاحب کے لئے موجب زینت ہیں اور بسبب اپنی خوردی اور ڈھیلے پن کے اُس کو ذلیل و خوار کرنے والے نہیں ہیں بلکہ وہ کلاں اور سخت ہیں کبھی وہ فرج زنان میں تیر انداز ہیں اور کبھی نیزہ باز۔

اعلی العدو والصدیق جامحہ | من لقیت فھی لہ مصافحہ

جمح علیہ اذا عصی علیہ۔ واراد بالعدو البغی وبالصدیق المنکوحۃ والامۃ المملوکۃ۔ والضمیر المفعول من لقیت محذوف

ای من لقیتہا۔ والراد بالمصافحۃ الاخذ بالید ترجمہ وہ دشمن اور دوست سے بسر کشتی پیش آتا ہے جو عورت اس سے ملتی ہے سو وہ اُس کو ہاتھ میں پکڑ لیتی ہے تا کہ اُس کے صدمہ سے محفوظ رہے۔

کانہا صنجۃ الف راجحۃ	مُفسِدۃٌ لابن العجوز الصّالحۃ	تسدّ فرجا لقحبۃ المسافحۃ

القحبۃ الفاجرۃ۔ والعجوز۔ والمسافحۃ الزانیۃ۔ والصنجۃ ضنجۃ المیزان معرب سنگ ترازو۔ والراجحۃ النافقۃ الراجحۃ والتانیث لکون الالف فی معنی الجمع ترجمہ وہ کیر شرمگاہ فاجرہ عورت یا بڑھیا بدکار کو پر کر دیتا ہے بڑھیا کی تخصیص اس لیئے کی کہ اُسکی شرمگاہ وسیع ہو جاتی ہے خصوصاً جبکہ بدکار بھی ہو اور جو چیز اُس میں بھر کر اور ٹھس کر آدے وہ خود بھی کلاں و موٹی ہوگی پس غرض بیان اُس کی کلانی و فربہی کا ہے اور وہ نیک بڑھیا کی بیٹی کو بگاڑنیوالا ہے یعنے اگر اُس کے پاس ایسا آلہ ہو تو وہ بھی بغیر اُس کے استعمال کے رہ نہیں سکتا وہ گویا ہزار درہم رائج اور کامل الوزن کے تولنے کا باٹ ہے۔ مقصود بیان فربہی و کلانی ہے۔

وقال آخر

قد مُلِیتْ مِن خُرُقٍ و طیشٍ	وفَیشۃٍ لیست کہاذی الفَیشِ

ہاذی تانیث ہذا۔ والفیش جمع فیشۃ۔ والخرق بضمتین ضد الرفق۔ والطیش خفۃ الحرکات وکنی بہ عن سرعۃ النعوظ ترجمہ اور بہت سے کیر ایسے ہیں جو مثل ان کیروں کے جو سُست مردوں کے ہیں نہیں ہیں وہ سختی اور جلد بازی اور زود ی تندی سے پُر ہیں۔

من ذاقہا یعرف طعم العیش	اذا بدت قلت امیر الجیش

ترجمہ جبکہ وہ بحالت نعوظ و تندی ظاہر ہو تو اُس کو تو یہ کہے کہ یہ لشکر کا سردار ہے ہند میں اس کو اس حالت میں بادشاہ کی برابر کہتے ہیں۔ جو عورت اُس کا مزا چکھے تو وہ حقیقت لذت عیش خوب پہچان لیگی۔

وقال آخر

ولا اترک الاسرار تغلی علی قلبی	لا اکتم الاسرار لکن انمّہا

نم الحدیث اذا انشاہ۔ وعنی بغلیان الاسرار ہیجانہا و تشنیا تہا للظہور ترجمہ اور میں اپنے بھیدوں کو نہیں چھپاتا بلکہ اُن کو فاش اور ظاہر کر دیتا ہوں اور میں بھیدوں کو ایسے حال میں نہیں رکھتا کہ وہ میرے دل پر ظہور کیلئے جوش کھا دیں اور زور ڈالیں۔

تقلّبُہ الاسرار جنبًا الی جنب	وانّ قلیل العقل من بات لیلۃً

جنبا منصوب بدل من البارز المنصوب فی تقلبہ او بنزع الخافض ای من جنب الی جنب ترجمہ کیونکہ کم عقل وہ شخص ہے جو کوئی رات ایسے حال میں گزارے کہ اسکو بھید یعنے اُنکی حفاظت کا خیال ایک کروٹ سے دوسری کروٹ پر پلٹتے رہیں

وقال آخر

فجاءُ وابشیخ کدّح الشرّ وجھہ ۔ جھولٍ متی مایبنفدلہ السّبّ یلطمُ

الکدح الخدش ترجمہ سو وہ لوگ ایک سخت جاہل بوڑھے کو لائے جس کے چہرہ کو شر نے بگاڑ دیا تھا جبکہ اُس کا دشنام دینا تمام ہوجاوے یعنی ہر قسم کی گالیاں دے چکے تو مخاطب کے منہ پر طمانچہ مار بیٹھے یعنی وہ علاوہ زبان درازی کے دست دراز بھی تھا یا یہ کہ جب لوگوں کی گالیاں اُسپر تمام ہوجاویں اور پھر کوئی گالی اُس کو نہ دے تو اپنے منہ پر طمانچہ مارنے لگے یعنے گالی کھانے سے اُس کو ایک مزہ آتا تھا ۔

وقالت امرأۃ لاخری اخذہا الطلق واسمہا سحابۃ

الطلق وجع الولادۃ

ایا سحابُ طرّقي بخیرٍ ۔ وترقي بخصیۃٍ وایرٍ ۔ ولا تُریني طرَفَ البظیرِ

سحاب مرخم سحابۃ ۔ وطرّقي ماخوذ من طرقت القطاۃ تطریقا اذا حان ان یخرج بیضہا ۔ والبظیر تصغیر البظر وھو ما بین اسکتی الفرج ۔ والاسکتان بالفتح والکسر شفرا الرحم او جانباہ ترجمہ اے سحابہ خیر سے جن اور خصیہ اور کیر کا لڑکا جن اور مجکو نمونہ اپنی شرمگاہ کی دو کناروں کا نہ دکھا کہتے ہیں کہ سحابہ نے آخر لڑکی جنی تو اُس عورت شاعرہ نے اشعار ذیل پڑھے ۵ قد کنت ارجوان یکون ذکرا ۔ فشقہا الرحمن شقا منکرا ۔ مثل الذی بامہا او اکبرا ۔ یعنی میں امید کرتی تھی کہ بچہ نر ہوگا مگر رحمن نے اُسکی شرمگاہ کو ایک چاک قبیح کر ڈالا جیسے کہ اُس کی ماں کے پاس ہی اُس سے بھی بڑا ۔

وقال آخر

فانّکَ اِن تری عرصات جُملٍ ۔ بعاقبۃٍ فانت اذا سعیدُ

البقار تری علی حالہ مع حرف الشرط للضرورۃ ۔ والعرصات جمع عرصۃ وہی کل بقعۃ واسعۃ لا یکون فیہا بناء وکنی بہ عن نفس جمل وھو بضم الجیم علی امرأۃ والعاقبۃ ما یعقب الامر والظرف متعلق بتری ترجمہ سو تو اگر آخر میں مسماۃ جمل کو جو بسبب فربہی کے بجائے خود ایک میدان ہی یا اُس کا مکان مخصوص بسبب فراخی کے ایک وسیع میدان ہے دیکھیگا تو تو اُس وقت البتہ صاحب نصیب ہوگا ۔

الہا عینان من اقطٍ وتمرٍ ۔ وسائر خلقہا بعدُ الثرید

الاقط مثلثۃ ومحرکۃ کتف درجل وابل فارسیہ پنیر وکنی بہ عن البیاض وبالتمر عن السواد ولذا یکنی بالاسودین عن الماء والتمر ترجمہ اُس کی دونوں آنکھیں سفیدی و سیاہی کے اکٹھے ہونیکے سبب پنیر اور خرما سے بنی ہوئیں معلوم ہوتی ہیں اور اُس کی باقی سرشت ان دونوں کے بعد چیوری ہوئی روٹی ہی یعنی وہ سر سے تا پا غذا ہے

وقال آخر

اَخیِ فاصْطَبِغْ قرصاً اذا اعتادک الھویٰ ۔ بزیتٍ کَمَا یکفیکَ فقدُ الحبائب

الاصطباغ صبغ الخبز بالصباغ وہو الادام ۔ وفی نسخۃٍ فاصطبح ای کُل صباحًا ۔ والھوی ہوالحسان والزیت دہن الزیتون وہو من اداہم وکما معناہ کیما ۔ ویقال اعتادہ اذا اتاہ مرۃً اخری ترجمہ اپنا شتر بچھا اور ایک روٹی زیتون کے تیل میں رنگ کر یا بطور ناشتا کھا اُس وقت کہ معشوقوں کی محبت کا خیال تجکو بار بار آوے تاکہ وہ کھانا معشوقوں کے دستیاب نہونے کا تیرے لیئے تدارک کرے ۔

اذا اجتمع الجوعُ المبرِّحُ والھویٰ ۔ نسیتَ وصالَ الاٰنسات الکواعبِ

المبرح الشدید الاشتعال ۔ والآنسۃ الجاریۃ الطیبۃ النفس الکریمۃ الاخلاق ۔ والکواعب جمع کاعب المرتفعات الثدی ترجمہ جبکہ سخت گرسنگی اور عشق اکھٹے ہوجاویں تو تو ملنسار اور بلند پستان عورتوں کی ملاقات بھولجاویگا ۔

وقال آخر

کانّ ثنایاھا وماذُقتُ طعمَہا ۔ لِبَا نَعجۃٍ سوّطتہ بدقیقِ

الثنایا جمع ثنیۃ وہی الاسنان التی یکون فی مقدم الفم ثنتان من فوقٍ وثنتان من تحتٍ ۔ واللبا اول اللبن تحلب من حیوان یلد ولدًا ۔ والنعجۃ انثی الضان ۔ والتسویط شدۃ الخلط ترجمہ اس کے زرد دندان پیشین اور اُن کا میں نے اب تلک مزہ نہیں چکھا گویا بھیڑ کا کھیس یا پیوسی ہے جس کو ستو کے ساتھ تو نے خوب ملادیا ہے ۔ بھیڑ کا کھیس زیادہ زرد ہوتا ہے اس لیئے اُس کے ساتھ تشبیہ دی الحاصل زردی دندان کی ہجو کرتا ہے

وقال آخر

رَمَتنی بسہم الحبّ اَمّا قِذَاذُہ ۔ فتمرٌ واَمّا ریشُہ فسویقُ

القذاذ بالقاف فالمعجمتین جمع قذۃ وہو ریش السہم والمراد بہ ہہنا ما فوقہ بدلیل قولہ واما ریشہ علی ان تشبیہ الریش بالتمر لیس بجید ترجمہ معشوقہ نے میری محبت کا ایسا تیر مارا کہ اُس کا پر تیر سے اوپر کا حصہ تو خرما تھا اور اُس تیر کے پر ستو تھے یعنے تیر کیا مارا گویا اُس نے مجکو خرما اور ستو کھلا دیئے ۔

وقال آخر

الا رُبَّ خَودٍ عینُہا من خزیرۃٍ ۔ وانیابُہا الغرُّ الحسانُ سویقُ

الخزیرۃ بالمعجمتین فالمہلۃ نوع من العصیدۃ تتخذ بشحم واذا کانت بلا لحم فہی عصیدۃ محضۃ وقیل مرقۃ من بلالۃ النخالۃ ترجمہ اے مخاطب سُن کہ بہت سی زنان نازک اندام ہیں کہ اُن کی آنکھیں اُس حلوے کی بنی ہوئی ہیں جس میں گوشت پڑا ہو یعنے سیاہ مائل بسُرخی ہیں اور اُن کے چمکدار عمدہ دانت سفیدی میں ستو ہیں ۔

وقال آخر

وتمر کالباد اجرا دوماء	وما العیش الا نومة وتشرق

التشرق القعود فی الشمس ترجمہ اور عمدہ زندگی نہیں ہے مگر ایام گرما میں ٹھنڈے مقام پر ایک نیند لینا اور موسم سرما میں دہوپ میں بیٹھنا اور سرخ خوب پکے ہوئے خرما مثل چڑیوں کے جگر کے اور شیریں اور سرد پانی ۔

وقال آخر

کانہ قعب نضار منفلق	فصادف الخرق مکانا قد حلق	قامت تمطے والقمیص منخرق

اصل تمطی تتمطے حذف احدی التائین ۔ والتمطی مد الظهر ۔ والجملة حال من المستکن فی قامت والخرق الشق ۔ وصادف لقی والقعب القدح الکبیر ۔ والنضار بالنون فالمعجمة کغراب الخشب مطلقا اولاثل خاصة والذهب ترجمہ وہ معشوقہ انگڑائی لیتی ہوئی کھڑی ہوئی ایسے حالیں کہ اُس کا کرتہ پھٹا ہوا تھا سو کرتہ کی پھٹن اُس مکان سے آملی جسکے بال صاف کئے گئے تھے یعنے شرمگاہ سے گویا وہ چوب نضار یا سونے کا بڑا ایک پیالہ ہے جو کثرت استعمال سے پھٹ گیا ہو پھٹا ہوا سونے کا پیالہ عجیب ہے اور اسی لیئے غرابت کے باعث اُس سے تشبیہ دی ۔

وقال آخر

علی الرجل المسکین کاد یموت	اذا اجتمع الجوع المبرح والهوی

ترجمہ جبکہ سخت بھوک اور عشق ایک غریب آدمی کے ستانے کو دونوں اکٹھے ہوجاویں تو وہ قریب المرگ ہو جاویگا

وقال آخر

فلن تموت او تجید قتلها	یا رب ان قتلتها فعد لها

او بمعنی الاان ۔ واجاد الشئ احسنه ترجمہ الہی اگر تو اُس عورت کو قتل کرے تو اُس کو اول دفعہ کے قتل کے بعد دوبارہ پھر قتل کر کیونکہ وہ ہرگز نہ مرے گی یہاں تلک کہ اُس کو تو خوب قتل کرے کہ وہ بڑی سخت جان ہے ۔

وقال آخر

الا تنفجه حولی اذا قعدا	وابغض الضیف مابی جل ماکله

جل الشئ اکثره وقد یراد به الکل ۔ والماکل المطعم ۔ وانتفج جنباه ای ارتفعا ۔ وتنفج الرجل افتخر باکثر مما عنده وتوسع فی جلوسه ترجمہ میں مہمان کو اُس صورت میں دشمن سمجھتا ہوں جب میرے پاس اُس کا کل یا اکثر کھانا بسبب اپنی ناداری کے نہو کہ وہ سیر ہو کر کھاوے اور اپنا شکم پھلاوے بجز اس کے کہ جب وہ میرے پاس بیٹھے تو لمبے لمبے سانس بھر کر اپنی کوکیں چڑھاوے ۔ خلاصہ یہ کہ جب مہمان کے شکم سیری کا میرے پاس کوئی سامان سوائے اس کے نہو کہ لمبے لمبے سانس لیکر ہوا سے اپنا پیٹ بھر لے اور اُس کو پھر دکھلاوے تو اُس وقت مہمان مجکو برا معلوم ہوتا ہے

حتی اقول لعل الضیف قد ولدا	مازال ینفج جنبیه وحبوته

نفخ الثدی قمیصہا اذارفعہ ۔ واحتبی الرجل اذا جمع ظہرہ وساقیہ بعمامتہ والاسم الحبوۃ **ترجمہ** وہ مہمان اپنی دونوں کوکین بذریعہ ہوا پھانکنے کے پھیلاتا ہے اور اپنی گوٹ مار کر بیٹھنے کو پھیلاتا ہے یہاں تلک کہ میں اُسکی صورت وہیئت دیکھکر کہنے لگوں کہ شاید مہمان عنقریب بچہ جنے گا یعنی حاملہ عورت کیطرح وہ اپنا شکم پھلائے تو اس صورت میں وہ بُرا معلوم نہیں ہوتا کیونکہ دیکھنے والا اُس کو سیر سمجھکر ہجو و بدنام نہ کرے گا ۔

وقال بلال بن جریر

اذا العیر ادلی حبّہٗ امثل ذا علقا	وعُکلیّۃ قالت لجارۃ بیتہا

العکلیۃ نسبۃ الی عُکلٍ اسم رھطٍ والعیر الحمار الوحشی وادلی الفرس بالدال المہملۃ اخرج ایرہ من غرمولہ ۔ والعلق الشئ النفیس **ترجمہ** اور بہت سی بنی عکل کی عورتیں ہیں کہ انہوں نے اپنی ہمسایہ عورتوں سے اُس وقت کہا جبکہ خروحشی نے اپنا کیر غلاف سے نکالا کہ یہ بہت نفیس چیز ہے ۔

وقال آخر

مخافۃ ان یضری بنا فیعود	وانّا لنجفوا الضیف من غیر عُسْرَۃٍ

ضری بہ کرضی اذا اغری ۔ ویعود خبر مبتدءٍ محذوفٍ **ترجمہ** اور ہم بتحقیق اپنے مہمان پر بدون اپنی تنگدستی کی زیادتی اور ظلم کرتے ہیں اور اُس کو اپنے گھر سے نکالدیتے ہیں یا اُس کو جھڑکتے ہیں اس خوف سے کہ کہیں اُس کو ہمارے ہاں آنے کی عادت و دھت نہ پڑجاوے اور وہ پھر دوبارہ آوے ۔

ونُبدِیْ لہ الحرمان ثمّ نزید	ونُشلی علیہ الکلب عند محلہ

اشلی علیہ الکلب اغراہ علیہ ۔ والمحل الحلول **ترجمہ** اور ہم اُسپر اپنے کتے کو جب وہ ہمارے ہاں اُترتا ہے چھوڑ دیتے ہیں اور برانگیختہ کرتے ہیں اور اُس سے ہم کھولکر کہدیتے ہیں کہ اُس کو ہم کچھ نہ دیں گے اور پھر اُسپر جھڑکیاں زیادہ کرنے میں دیتے ہیں ۔

وقال آخر ونظر الی جاریۃٍ سوداء تخضب کفّہا

فتخضب الحنّاء من مُسْوَدِّہا	تخضب کفّا بُتکت من زَنْدِہا

البتک القطع ۔ والفعل مجہول والجملۃ دعائیۃ ۔ والزند موصل طرف الزراع فی الکف ۔ وعنی بالمسود جلدہا الاسود **ترجمہ** یہ چھوکری ایسی ہتیلی مہندی سے رنگتی ہے جو خدا کرے وہ اپنے پہونچے سے کاٹی جاوے سو مہندی اُس کی سیاہ جلد سے رنگ حاصل کرتی ہے ۔ یعنی اس کی ہتیلی تو مہندی سے رنگین نہیں ہوتی بلکہ وہ اُس کی سیاہ جلد کا رنگ پکڑلیتی ہے ۔

تکحل عینیہا ببعض جلدہا	کانّہا والکحل فی مِرْوَدِہا

المراد بکسر المیم المکحل وشددت للضرورۃ والجملۃ حال ترجمہ وہ چھوکری اُس حال میں کہ سرمہ اُس کے سرمہ دان میں ہے گویا اپنے دونوں آنکھوں میں کسی قدر اپنی سیاہ کھال بجائے سرمہ ڈالتی ہے ۔

وقال اعرابی لابنہ وکان قد دخل الحمام فاحرقتہ النورۃ

لعمری لقد حذّرتُ قرطًا وجارہٗ ۔۔۔ ولا ینفعُ التحذیرُ من لیس یحذرُ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم میں نے بیشک اپنے بیٹے قرط کو اور اُس کے رفیق کو حمام میں جانے اور نورہ لگانے سے بہت ڈرایا تھا مگر کیا کیجیے کہ ڈرانا اُس شخص کو فائدہ نہیں دیتا جو ڈرانے سے ڈر نہ جاوے ۔

نہیتُہما عن نورۃٍ احرقتہما ۔۔۔ وحمّامِ سوءٍ ماؤہ یتسعّرُ

التسعر الاشتعال ترجمہ میں نے اُن کو اُس نورہ کے استعمال سے منع کیا تھا جسنے آخر اُن کو جلا دیا اور بُرے حمام میں جانے سے منع کیا تھا جس کا پانی کھولتا رہتا ہے ۔

فما منہما الّا اتانی موقّعا ۔۔۔ بہٖ اثرٌ من مسّہا یتقشّرُ

الموقع الحمار الذی بہ آثار الجروح ۔ وتقشر الجرح اذا صار ذا قشر ۔ والضمیر فی مسہا للنورۃ ترجمہ سو اُن دونوں میں سے کوئی ایسا نہیں ہے مگر وہ میرے پاس مثل زخمی گدھے کے آیا کہ اُس کے جسم پر نورہ کے لگانے کا زخم ہے کہ وہ کھرنڈ لاتا رہتا ہے ۔

اجدّ کما لم تعلما انّ جارنا ۔۔۔ ابا الحسل بالصحراء لا یتنوّرُ

اجدکما منصوب علی المصدریۃ من فعل محذوف ای اتجدان جدکما ۔ والحسل بالکسر ولد الضب حین یخرج من بیضتہ وابو الحسل کنیۃ الضب وہو موضع الملاحۃ والضحک فی ہذہ الاشعار ترجمہ کیا تم نے باوجود اپنی کوشش وتجربہ کے اب تلک نہیں جانا کہ ہمارا پڑوسی سوسمار کا نر جنگل میں نورہ کا استعمال نہیں کرتا یعنی پھر تم نے کیوں نورہ کا استعمال کیا کیونکہ تم بھی مثل سوسمار جنگلی ہو ۔

ولم تعلما حمّامنا ببلادنا ۔۔۔ اذا جعل الحرباءُ بالجذل یخطرُ

الجذل بالجیم فالذال کحجر اصل الشجر اذا ذہب فرعہا والخطران تحریک الذنب وکنی بہ عن الصیف ترجمہ اور تم نے اب تلک نہیں جانا کہ ہمارے شہروں میں ہمارا حمام وہ وقت ہے کہ جب گرگٹ اپنی دُم تنہ درخت پر ہلانے لگے یعنی موسم گرما ہمارا حمام ہے ۔

وقال آخر

الا وقفۃٌ عند دخُقّان یحملُنی ۔۔۔ علیہما اِنّنی شیخٌ علی سفرٍ

ترجمہ کیا کوئی سخی ایسا نہیں ہے کہ اس کے پاس دو موزے ہوں کہ مجھے ان دونو پر سوار کردے کیونکہ میں بیشک بوڑھا مسافر ہوں

من الجبال و انی سیئ البصر	اشکو الی اللہ احوالاً اقاسہا

ترجمہ میں خدا سے اُن سخت حالات کی جن کو میں بسبب پہاڑوں کے جھیل رہا ہوں شکایت کرتا ہوں یعنی پہاڑوں کے چلنے کی اور حال یہ ہے کہ میں ضعیف البصارت ہوں۔

ان لم یکن لہم ضوءٌ من القمر	اذا سریٰ القوم لم اُبصر طریقہم

ترجمہ جبکہ میری قوم رات کو سفر کرتی ہے تو مجکو اُن کا راستہ نظر نہیں آتا اگر اُن کیلئے روشنی چاند کی نہو یعنی چاندنی رات نہو

جاریۃ

وقالت جاریۃ فی نساء تسابین

ای تسب احدہما الاخریٰ۔

والذریرۃ	ینفح منہا المسکُ	ان معی قوافیا کثیرۃ	سبی ابی سبّک لن یضیرہ

الضیر الضرر۔ والقوافی الاشعار۔ والذریرۃ بالذال المعجمۃ فالمہملتین نوع من العطر ترجمہ تو جسقدر چاہے میرے باپ کو گالیاں دیجیو تیری دشنام اُس کو کچھ نقصان نہیں کرتی کیونکہ میرے پاس بہت سے اشعار ہیں جن سے مشک اور عطر کی خوشبو آتی ہے اور جس میں میرے باپ کے فضائل و مدائح درج ہیں۔

اخریٰ

وقالت الاخریٰ فی مثل ہذا الوزن

تضحک من طرطبہ العنوق	لاحسن الوجہ ولا عتیق	ان اباک زہزقٌ دقیقٌ

الزہزق بالمعجمتین کجعفر اللئیم الخسیس۔ والدقیق الحقیر۔ والعتیق الکریم الشریف۔ والطرطب بالمہملات فالموحدۃ کقنفذ الثدی الضخیم المسترخی یوصف بہ الجبان کما یوصف الشجاع بصغر الثدی والعنوق اناث المعز ترجمہ بیشک تیرا باپ بخیل و کمینہ و حقیر ہے نیکو رو اور شریف نہیں ہو اُس کے بڑے اور ڈھیلے پستان پر بکریاں ہنستی ہین۔ کیونکہ اُس کی چھاتیاں اُن کے تھنوں سے بھی بڑی ہیں خلاصہ یہ کہ وہ نامرد ہے کیونکہ کلانی پستان مرد کے لیئے علامت بزدلی کی ہے۔

اخریٰ

وقالت اخریٰ

واجعل حمامَ نفسہ فی زادہ	وارم بسہمین علی فوادہ	یارب من عادیٰ ابی فعادہ

ترجمہ اے میرے خدا جو شخص میرے باپ سے دشمنی رکھے تو اُس سے دشمنی رکھ اور دو تیر اسکے دل پر مار اور اُس کی موت اُس کے توشہ میں کر دے کہ اُس کو کھاوے اور فوراً مر جاوے۔

ام نخیف

وقالت ام النخیف وہو سعد بن قرط

وکان قد تزوج امراۃ منعتہ عنہا امہ فذم واراد ان یطلقہا فقالت امہ۔

فحُزتَ بعصیانی الندامۃ فاصبرِ	لعمری لقد خلفتَ ظنی وسؤتنی

ترجمہ اپنی زندگانی کی قسم بیشک تو نے میرے گمان کو جھوٹا کر دیا کہ میں تجکو اپنا مطیع سمجھتی تھی اور تو نافرمان نکلا تو نے میرا جی بُرا کر دیا کیونکہ تو نے اُس عورت سے نکاح کر لیا جس سے میں نے تجکو منع کیا تھا سو تو نے میرے حکم نہ ماننے کے سبب پشیمانی حاصل کی اب صبر کر اور اپنی زوجہ کو طلاق مت دے

القرینۃ وافعل فعل حُرٍّ مشہر	ولاتک مِطلاقاً ملولاً وسامح

المطلاق کثیر الطلاق۔ والقرینۃ الزوجۃ۔ والمشہر من شہرہ الناس ترجمہ اور تو طلاق دینے میں مشاق اور جلد ناراض ہونے والا مت بن۔ اور اپنی بیوی سے چشم پوشی اور درگزر اور مشہور نیکنامون کے سے کام کر۔

فدع عنک ما قد قلت یا سعدُ واحذرِ	فقد حُزتَ بالورہاء اخبث خبثۃ

حازہ حصلہ۔ والورہاء الحمقاء۔ واخبث خبثۃ کل فاسد خبیث مفعول حزت ترجمہ سو تو نے بسبب نکاح اُس احمق عورت کے بہت بُرائی حاصل کی اب اے سعد تو اُس قول کو چھوڑ دے جو تو نے کہا کہ میں اس کو طلاق دوں گا اور بدنامی سے ڈر۔

ستر میہا فی جاحمٍ متسعرِ	تربّص بہا الایام علّ صروفہا

تربص بہ اذا انتظر لہ۔ واکثر ما یستعمل فی الشر وعل لغۃ فی لعل۔ والضمیر المجرور للمرأۃ۔ والجاحم بالجیم فالحاء النار الشدیدۃ الاشتعال۔ والمتسعر الملتہب القوی ترجمہ اس زوجہ کے لیئے جس سے تو ناراض ہے حوادث روزگار کا منتظر رہ شاید اُس کے حوادث اُس عورت کو بھڑکتے ہوئے شدید الاشتعال آگ میں جلد ڈالدیں اور بے طلاق تیرا پنڈ چھوٹ جاوے۔

بمذمومۃ الاخلاق واسعۃ الحر	فکم من کریم قد مناہ الٰہہ

مناہ اللہ ابتلاہ۔ والحر الفرج ترجمہ سو بہت سے عمدہ لوگ ہیں کہ اُن کو اُن کے خدا نے بداخلاق عورت کشادہ شرمگاہ کیساتھ مبتلا کر دیا ہے یعنی اُس کو عورت مجمع العیوب سے معاملہ پڑا اور اُس نے اُس کو نباہا۔

فصارت سفاۃ جثوۃ بین اقبر	فطاولہا حتی اتتہ منیۃ

طاولہ شارکہ فی الطول۔ والمستکن فیہ للکریم۔ والسفاۃ مجموعۃ التراب کالجثوۃ والمراد بہا القبر ترجمہ سو وہ عمدہ آدمی اُس عورت کے ساتھ عرصہ دراز تلک رہا اور اُس کی بداخلاقی پر صبر کیا یہاں تلک کہ اُس کو موت آگئی سو وہ ایک انبار مٹی کا ڈھیر یعنی ایک قبر اور قبروں میں ہو گئی۔

فتاۃ تمشّی بین اتب ومئزر	فاعقب لما کان بالصبر معصماً

اعقبه شیئاً اذا اعطاه بعده یتعدی الی مفعولین والفعل مجہول اسند الی مفعوله الاول وفتاة مفعوله الثانی۔ وعصم به تمسک به۔ والاتب بالفوقانیة والموحدة کجر بردیشق فتلبسه المرأة من غیر جیب ولاکم ترجمہ سودہ عمدہ آدمی جکبہ صبر کا دامن پکڑنے والا ہو تو اُس کو اُس صبر کے بعد ایک جوان عورت عنایت کی گئی جو انگیا اور پاپجامہ پہنے خرامان خرامان پھرتی ہے۔

مُهَفْهَفَةُ الْكَشْحَيْنِ مَطُوطَةُ الْمَطَا	كَهَمِّ الْفَتَى فِي كُلِّ مَبْدَىً وَمَحْضَرِ

المهفهف الدقیق الکشح۔ والمحط صیقل الجلد بالمحط وہو مایحط به السیف۔ والمطا الظهر ترجمہ ایسی جوان عورت جو باریک کمر ہے اور اُس کی پشت ایسی چمکدار ہے کہ وہ گویا صیقل کی ہوئی ہے اور چستی اور چالاکی میں مثل قصد مرد سخی کے ہے ہر کام کی ابتدا اور ہر محفل میں۔

لَهَا كَفَلٌ كَالدِّعْصِ لَبَّدَهُ النَّدَى	وَثَغْرٌ نَقِيٌّ كَالْأَقَاحِي الْمُنَوِّرِ

الدعص القطعة المستدیرة من الرمل۔ ولبده الصق بعضه ببعض۔ والندی المطر الخفیف۔ والمنور اسم فاعل من نور الاقحوان اذا صار ذا النور وتذکیره مع انه نعت للجمع لان الاقاح من الجموع التی علی وزن المفرد ترجمہ اُسکے سرین کلان اور نرم اور گول ہیں مثل گول قطعہ بالو کے جس کو پھولدار یعنی ترشح نے تہ بتہ جما دیا ہو اور دانت سفید مثل درختہای بابونہ کے جو کلیا یا ہو۔

وقال سعد

يَا لَيْتَ أُمَّنَا شَالَتْ نَعَامَتُهَا	أَيْمَا إِلَى جَنَّةٍ أَيْمَا إِلَى نَارِ

الشول رفع الذنب عند الفرار ویکنی به عن الفرار۔ والنعامة شتر مرغ۔ ویقال شالت نعامته ای مات واِیما بالکسر والفتح لغة فی اما مکسورة ابدلت المیم الاولی یاء ترجمہ اے کاش ہماری اماں مر جاوے پھر وہ خواہ جنت کیطرف جاوے خواہ دوزخ کیطرف مگر ہم اُس کی تکالیف سے محفوظ ہو جاویں۔ ماں کے مرنے کی تمنا کرتا ہے

تَلْتَهِمُ الْوَسْقَ مَشْدُودًا شَنَاظِرُهُ	كَأَنَّمَا وَجْهُهَا قَدْ طُلِيَ بِالْقَارِ

الالتهام الابتلاع۔ والوسق ستون صاعاً۔ والاشنظة جمع شنظا بالمعجمات وہو خشبة عوجاء الراسین تجعل فی عروتی الجوالقین۔ وسکون لام طلی للضرورة ترجمہ شاعر کی اماں ایسی ہاؤ ہپ بلانوش ہے کہ ساٹھ صاع غلہ جس کی گونوں کے کنارے بسبب پُر ہونے کے ٹیڑھی سیخوں سے خوب کسی ہوئی ہیں ایک دم سے نگلجاتی ہے اور ایسی سیاہ رو ہے کہ گویا اُس کے چہرہ پر روغن قار جو سخت سیاہ ہوتا ہے تھپیڑا گیا ہو۔ اور صاع نام ایک پیمانہ کا ہے۔

لَيْسَتْ بِشَبْعَى وَلَوْ أَوْرَدْتَهَا هَجَرًا	وَلَا بِرَيًّا وَلَوْ قَاظَتْ بِذِي قَارِ

ہجر محرکة بلد بالیمن کثیر التمر۔ ریان سیراب ریا مونث۔ وقاظ بمکان کذا اذا اقام فیه فی القیظ ای الصیف الشدید

وذو قار موضع فیہ انہار کثیرۃ ترجمہ اُس کا کھانے سے شکم نہیں بھرتا اگرچہ تو اُس کو ہجر لیجاوے جہاں خرما بکثرت ہیں اور پانی سے سیر نہیں ہوتے اگرچہ ایام شدت گرما بمقام ذی قار گزاری جہاں انہار بکثرت ہیں ۔

وقال ابو الطمحان القینی الاسدی وحلقہ صاحب شرطۃ یوسف بن عمر

وقد کان شرب الخمر بالحیرۃ فاخذ وحلق راسہ واخذہ العباس بن معبد المری ۔

وبالحیرۃ البیضاء شیخ مسلّطٌ	اذا حلف الأیمان باللّٰہِ برّتِ

الحیرۃ بالکسر بلد معروف قریب الکوفۃ ۔ والبیضاء النقیۃ عن الادناس ۔ واراد بالشیخ المسلط العباس المذکور ترجمہ عمدہ مقام حیرہ میں ایک بزرگ شیخ لوگوں پر قابو یافتہ ہے جبکہ وہ خدا کی قسمیں کھاتا ہے یعنی کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر تو اُس کی قسمیں ضرور پوری ہوتی ہیں ۔

لقد حلقوا منا غدافا کانّہ	عناقید کرمٍ اینعت فاسبکرّتِ

الغداف کغراب الشعر الطویل الاسود ۔ والعنقود خوشہ ۔ والکرم شجر العنب واینع ادرک ونضج ۔ واسبکر اذا امتد وطال ترجمہ بخدا بیشک اُنھوں نے ایسے میری سر کے بال مونڈ ڈالے گویا وہ اُنگور کے خوشہ تھے جو پختہ اور لمبے ہو گئے تھے

فظلّ العذارےٰ یوم تحلق لمّتی	علی عجلٍ یلقطنہا حیث خرّتِ

اللمۃ الشعر الطویل التی تلم علی المنکب ۔ والخرور السقوط علی الارض ترجمہ سو جس روز میرے کندھے پر پڑے ہوئے لمبے بال مونڈے جاتے تھے باکرہ چھوکریاں اُن کو جہاں گرتے تھے وہاں سے جلد جلد بسبب میری محبت کے چننے لگیں

وقال آخر

ومن خبر ہذہ الابیات ان اعرابیا حضر مجلس ابی عبیدۃ فالقی علیہ البیتین الآتیتین یصف فیہما ایرہ فذہب ابو عبیدۃ الی ان الشاعر یصف فرسہ فجعل یصفہ ویفسرہ فقال الاعرابی حملک اللہ علی مثلہ ففطن ابو عبیدۃ وخجل ۔

لقد غدوتُ بمشرفٍ یافوخُہ اَدِنٍ یسیل من النشاط لُعابُہ	عسِہ المکرّۃِ فاءُہ بیدٍ فوقُ ویکاد جلدُہ اہابُہ یتمزّقُ

المشرف العالی المرتفع ۔ والیافوخ وسط الراس ۔ والدفق التصبب ۔ والادن ککتف صفۃ من ادن اذا نشط ومرح وعنی باللعاب المذی واضافۃ الجلد الی الاہاب من اضافۃ الشئی الی نفسہ لاختلاف اللفظین ۔ والتمزق التشقق ترجمہ بخدا میں بیشک صبح کو نکلا ایسا کیر لئے ہوئے جس کا سر اونچا اور اُس کا حملہ اور دھکا سخت اور اُس کا پانی کودتا تھا اور وہ نشاط میں تھا جس کے باعث اُس کا لعاب یعنی آب مذی بہتا تھا اور بسبب تندی کے قریب تھا کہ اُس کی کھال پھٹ جاوے ۔

باب مذمة النسآ

تزوج اعرابی بامرأة فلم توافقه فقیل له ان حمی دمشق تقتل النساء فذہب بہا الی دمشق فلما قرب منہا انشد ۔

دمشق خذیہا واعلمی ان لیلة   تمر بعودی نعشہا لیلة القدر

ترجمہ ای دمشق اس عورت کو گرفتار کرلے اور یہ بات جان لے کہ جو رات اُس کی نعش کے دونوں بانس کو لیکے جاویگی یعنی جس رات میں وہ مرجاوے گی وہ رات لیلة القدر ہوگی ۔

أکلت دمًا ان لم أرعک بضرة   بعیدة مہوی القرط طیبة النشر

اراد بالدم اما الدیة فان اکل الدیة کان عارا عندہم او آراد بہ حقیقة الدم او دم الاساود واراد بہ مونہ فان شرب دم الحیة السوداء قاتل قال ؎ سقیت دم الحیات حتی انقضی عمری وکاف الخطاب مکسورة ۔ ومہوی القرط کنایة عن العنق وطولہ ممدوح عندہم والنشر الریح **ترجمہ** میں اپنے قریب کے رشتہ دار کی دیت کھاؤں یا ناپاک خون یا کالی کا خون پی لوں اگر تجکو ایسے سوت سے نہ ڈرادوں جس کی گردن اونچی ہو اور جس کی بوباس خوشبودار ہو یعنی میں ایسے مکروہ خوفناک کام کا مرتکب ہوں اگر تجہپر ایک عمدہ سوت نہ لاؤں ۔

وقال آخر

سقی اللہ دارا فرق الدہر بیننا   وبینک فیہا وابلا سایل القطر

ترجمہ اپنی مطلقہ بیوی کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ خداوند تعالےٰ اُس گھر پر رحمت کا جاری مینہ برساوے جس میں زمانے نے ہم دونوں میں تفریق کردی یعنی وہ بہت اچھا زمانہ تھا ۔

ولا ذکر الرحمن یومًا ولیلة   ملکناک فیہا لم تکن لیلة البدر

ترجمہ اور خدای رحمن اُس شب دراز کو برحمت یاد نہ کرے جس میں ہم تیرے مالک اور شوہر ہوئے کہ وہ شب روشنی میں کامل نہ تھی بلکہ منحوس اور تاریک تھی ۔

وقال آخر فی امرأة طلقہا

رحلت أنیسة بالطلاق   وعتقت من رق الوثاق

انیسة مصغر علم المطلقة ۔ والرق نقیض العتق ۔ والوثاق حبل یشد بہ الاسیر **ترجمہ** میرے پاس سے میری زوجہ انیسہ میری طلاق دینے کے سبب لیکے گئی یعنی چلی گئی اور میں قید غلامی سے یعنی قید نکاح سے جو بمنزلہ غلامی تھی آزاد ہو گیا

بانت فلم یألم لہا   قلبی ولم تبک المآق

المآقی مدامع العین جمع موق فی المہموز العین و اللام ترجمہ وہ مجھسے قطعی جدا ہو گئی سو اُس کے سبب میری دلکو کچھ رنج نہوا اور نہ میرے گوشہ ہائے چشم روئے کیونکہ میں اس سے خوش نہ تھا۔

ودواءُ مالا تشتہیہ النفس تعجیلُ الفراق

ترجمہ اور علاج اس چیز کا جس کو جی نہ چاہے اُس سے فوراً الفط کرنا ہے۔

لولم اُرح بفراقہا	لاَرحتُ نفسی بالاِباق

ترجمہ اگر میں اُس کی جدائی کے باعث چین نہ دیا جاتا تو میں اپنے جی کو اُس سے بھاگ کر آرام دیتا۔

وخصیتُ نفسی لا اُرید حلیلۃً حتی التلاق

ترجمہ اور اب میں نے آپ کو خصی بنالیا اب قیامت تک زوجہ نہ چاہونگا۔

وقال آخر

اُلمم بجوہر بالقضبان والمدر	وبالعصی التی فی رؤسہا عجر

الالمام النزول۔ وجوہر علم امرءۃ۔ والقضبان جمع قضیب وہو الغصن الطری المقطوع من الشجر۔ والمدر قطعات الطین الیابس۔ والرؤس بالضم جمع راس مخفف رؤس والعجر جمع عجرۃ وہی العقدۃ ترجمہ تو مسماۃ جوہر کے پاس درخت کی شاخیں اور ڈھیلے اور ایسی لاٹھیاں لیکر جس کے سروں میں گرہیں ہوں فروکش ہو یعنے آلات حرب لیکر کیونکہ وہ قابل ضرب واہانت ہے۔

اُلمم بہا لا لتسلیم ولا مقۃٍ	اِلّا لیکسر منہا انفہا الحجر

المقۃ الحب ترجمہ اُس کے پاس سلام کرنے اور محبت کے لیئے مت اُتر مگر اس لئے کہ اُسکی ناک کو تیرے پتھر کا صدمہ توڑ ڈالے۔

اُلمم بوطباء فی اشداقہا سعۃٌ	فی صورۃ الکلب الا انہا بشر

الوطباء العظیمۃ الثدیین۔ وعظم الثدی مذموم عندہم۔ والشدق بالکسر ناحیۃ الفم وسعۃ الشدقین مذموم فی النساء ومحمود فی الرجال للتشبیہ بالاسد ترجمہ ایک عورت دراز پستان کے پاس جس کے منہ کے کنارے وسیع ہیں اور باچھیں پھٹی ہوئی ہیں یعنی وہ زبان دراز ہی فروکش ہو یعنی وہ عورت ایسی صفات کی ہے علاوہ ازیں صورت اُس کی کتے کی سی ہے مگر وہ آدمی کی قسم میں سے ہے۔

حدباء وقصاء صیغت صیغۃً عجباً	وفی ترائبہا عن صدرہا زور

الحدباء من فی ظہرہا حدب من النساء۔ والوقصاء قصیرۃ العنق۔ وصیغت بمعنی خلقت والترائب جمع تریبہ بمعنے استخوان سینہ۔ والزور محرکۃ الانحراف ترجمہ اس کے پاس اُتر جو کبڑی کوتاہ گردن عجیب الخلقت ہی اور اُس کے

سینہ کی ہڈیاں اُس کے سینے کے رخ سے پھری ہوئی ہیں۔

وقال آخر

نمّت عُبیدۃُ اِلّا من محاسنہا	والملح منہا مکان الشمس والقمر

الملح الحسن ترجمہ مسماۃ عبیدۃ ہر شے میں کامل ہو مگر اپنی خوبیوں میں کہ اُن میں بالکل ناقص ہو اور حسن اور نمک اُس سے اسقدر دور ہے جسقدر اُس سے سورج و چاند دور ہیں یا جسقدر زمین سے سورج و چاند دور ہیں

قُل لِلّذی عابہا من عائبٍ حنقٍ	اَقصِر فراسُ الّذی قد عیبَ بالحجر

من بیان للموصول۔ والحنق ککتف شدید الغضب ترجمہ اُس عیب گیر غضبناک سے جو اُس کا عیب بیان کرتا ہے کہدے کہ اُس کی عیب گیری سے باز رہ کیونکہ سر اُس شخص کا جس کی تو مذمت کرتا ہو پتھر مارنے کے قابل ہے پس اُس کی ہجو فضول ہے کیونکہ وہ ہجو کے بھی لائق نہیں ہے۔

وقال آخر

لا تنکحنّ الدّھر ما عشت ایّماً	مُخرّمۃً قد مُلّ منہا و مَلّتِ

المخرمۃ مشقوقۃ الانف وارید بہ من ازیل بکارتہا ترجمہ تو جبتلک جئے رانڈ چھدی ہوئی یعنی زائل البکارت سے جس سے شوہر سابق ملول کیا گیا اور وہ اپنی شوہر سے بسبب فرق موت یا طلاق کے ملول ہوگئی ہو ہرگز نکاح مت کر

تُحکّ قفاھا من وراءِ خمارھا	اذا فقدت شیئاً من البیت جُنّت

ترجمہ وہ رانڈ اپنی گردن کو اپنی اوڑھنی کے باہر سے بسبب جوں اور میل کے کھجاتی رہیگی یعنی پھوڑ اور میلی رہیگی علاوہ ازیں جب گھر کی کوئی چیز کھو بیٹھے گی تو بسبب شدت بخل کے مجنون ہو جاوے گی۔

تجود برجلیہا وتمنع درّھا	وان طُلبت منہا المودّۃ ھرّت

ہرہ کرہہ۔ وہر الکلب اذا صات صوتا دون النباح ترجمہ رانڈ عورت اُس بکری کی مانند ہے کہ دودھ دوہنے والے کو اپنے دونوں پائوں پکڑنے دے مگر دودھ نہ دے اور اگر اُس سے محبت کی خواہش کیجاوے تو اُس کو ناپسند کرے یا کتے کی مانند غرانے لگے۔

وقال آخر

لاسماء وجہٌ یدّعی من سماجۃ	یرغّبنی فی نیکِ کلّ اتانٍ

من سبینۃ والسماجۃ الدمامۃ والتنکیر للتعظیم۔ والنیک الجماع۔ والاتان الحمارۃ ترجمہ اسماء کا چہرہ بسبب زشت روئی کے نئی طرح کا ہو کہ وہ مجکو ہر گدہے کی جماع کی رغبت دلاتا ہو کیونکہ گدھی اُس سے اچھی ہے۔

بدا فبدت لی شُقّۃٌ من جھنّم	فقمت وعالی بالجحیم بدان

الشقة القطعة والیدان بثنی الید ویراد بہ القدرۃ والقوۃ ترجمہ اُس کا چہرہ مکروہ میرے سامنے ظاہر ہوا تو میری سامنے ایک ٹکڑا دوزخ کا ظاہر ہو گیا سو میں اُس کے پاس سے کھڑا ہو گیا کیونکہ مجکو دوزخ کے پاس بیٹھنے کی طاقت نتھی۔

وَغَادَرْتُ اَصْحَابِی الذین تخلفوا ۔۔۔ بما شئت من خزیٍ وطولِ ھوانٍ

ترجمہ اور اے مخاطب میں نے اپنے اُن یاروں کو جو میرے ساتھ نہ اُٹھے وہاں ہی چھوڑا اُس ذلت اور دراز خواری کے ساتھ جو تو نے چاہی یعنی نہایت ذلت میں۔

وَمَا کنتُ ادری قبلھا انَّ فی النِّساءِ ۔۔۔ بجیما اراھا جھرۃً وترانی

ترجمہ اور میں اس عورت سے پہلے نہیں جانتا تھا کہ عورتوں میں دوزخ ہوتا ہے جس کو اب میں کھلم کھلا دیکھتا ہوں اور وہ مجکو دیکھتا ہے۔

وقال آخر

لاتنکحنَّ عجوزاً ان اتیت بھا ۔۔۔ واخلع ثیابک منھا ممعناً ھرباً

اتیت مجہول۔ والخلع النزاع برفق۔ وہربا منصوب بنزع الخافض ترجمہ اگر بڑھیا عورت تیرے پاس نکاح کے لیئے لائی جاوے تو اس سے ہرگز نکاح مت کر اور اپنے کپڑے اُس سے چھڑا ایسے حال میں کہ تو بھاگنے میں خوب کوشش کرنے والا ہو۔

وَاِنْ اتوک فقالوا انھا نصفٌ ۔۔۔ فانَّ امثل نصفیھا الذی ذھبا

النصف محرکۃ مالانکون صغیرۃً ولاکبیرۃ بل تکون بین ذلک ترجمہ اگر بڑھیا کو تیرے پاس لاویں اور کہیں کہ بیشک یہ اُدھیڑ ہے تو تو اُن سے کہہ کہ اُس کی عمر کا اچھا آدھا حصہ وہ تھا جو گزر گیا یعنی اب وہ کام کی نہیں ہے۔

وقال آخر

رقطاءُ حدباءُ یبدی الکبدَ مضحکھا ۔۔۔ قنواءُ بالعرض والعیناءِ بالطولِ

الرقطاء من النساء من بہا سواد مختلط بہ نقط بیاضٍ۔ والمضحک الفم۔ والقنواء طویلۃ الانف والطول فی الانف ممدوح کالعرض دالعین۔ والعیناء شدیدۃ سواد العین مع سعتہ ترجمہ وہ عورت بدن کی چتلی قد کی کبڑی ہے اور اُس کا منہ اسقدر فراخ ہے کہ جب اُس کو کھولتی ہے تو اس میں سے اُس کا جگر معلوم ہونے لگتا ہے۔ اس کی ناک بجائے طول کے عرض میں بڑی ہے اور اُس کی آنکھیں بجائے کلانی عرض کے طول میں بڑی ہیں یعنی سخت بدنما ہے

لَھَا فَمٌ ملتقی شدقیہ نقرتھا ۔۔۔ کانَّ مشفرھا قد طُرَّ من فیلِ

اراد بالنقرۃ نقرۃ القفا یعنی مغاکچہ پس گردن۔ والمشفر فی الاصل شفۃ البعیر واستعیر لشفتہا المسترخیۃ الغلیظۃ وطرالشئ قطعہ ترجمہ اُس کا منہ ایسا کشادہ ہے کہ اُس کے منہ کے دونوں کنارے یعنی اُس کی دونوں باچھوں کے

باہم ملنے کی جگہ اس کی گدی کا گڑھا ہو اور اس کے ہونٹھ ایسے موٹے ہیں کہ گویا اُس کا ہر ایک ہونٹھ ہاتھی کے ہونٹھ کا ٹکڑا جدا کیا گیا ہے۔

اَسْنَانُہَا اُضْعِفَتْ فِیْ خَلْقِہَا عَدَدًا	مُظْہَرَاتٌ جَمِیْعًا بِالرَّوَاوِیْلِ

الاضعاف التضعیف۔ والمظہرات اسم مفعول من ظہرہ اذاقوی ظہرہ۔ والرواویل جمع راوول وہو کل سن زائدۃ علی بناء الاضراس ترجمہ اس کے دانت اوروں کے دانتوں سے اصل سرشت میں دونے پیدا کئے گئے ہیں اور وہ سب اور زائد دانتوں سے قوت دیئے گئے ہیں یعنے اول تو اصلی دانت ہی دونے ہیں اور پھر اُس کے پشتوں پر اور زائد دانت بے فائدہ نکلے ہیں خلاصہ بیان بدنمائی دانتوں کا ہے۔

وقال آخر

اُمَّ مِیْنِیْ بِاَخِلْقَۃِ الْمِجْدَارِ	وَصِلِیْنِیْ بِطُوْلِ بُعْدِ الْمَزَارِ

المجدار بالجیم فالمہملتین ماینصب فی الزرع مزجرۃ للسباع ترجمہ ای عورت کہ تیری سرشت اس ہیبت ناک اور بدنما صورت کی سی ہو جو کہیتوں میں درندوں کے ڈرانے کو کھڑی کر دیتے ہیں تو مجہہ سے علاقہ قطع کر دے اور تو مجہہ سے دوری ملاقات کی درازی کے ذریعہ سے مل یعنی اگر ملے تو عرصہ دراز میں مل کہ مجکو تیری صورت مکروہ معلوم ہوتی

فَلَقَدْ سُمْتِنِیْ بِوَجْہِکِ وَالْوَصْلِ	قُرُوْحًا اَعْیَتْ عَلَی الْمِسْبَارِ

سامہ کلفہ واذاقہ۔ واعیی علیہ صعب وثقل۔ والمسبار مایسبر ای یمتحن بہ غور الجرح ترجمہ وبخدا تو نے بسبب اپنی روئے زشت اور بیہزہ ملاقات کے مجکو ایسے گہرے زخموں کی تکلیف دی ہو کہ اُن کے گھراؤ کا امتحان سلائے پر بھی بھاری ہے یعنے اُس سے اُس کی گہرائی کا امتحان نہیں ہو سکتا۔

ذَقَنٌ نَاقِصٌ وَاَنْفٌ غَلِیْظٌ	وَجَبِیْنٌ کَسَاجَۃِ الْقِسْطَارِ

الساجۃ القطعۃ من الساج وہو شجر معروف یقال لہ فی الہندیۃ سال۔ والقسطار بکسر القاف فالمہملات الصیرفی النقاد للدراہم۔ وساجۃ لوحہ الذی یقوم علیہ میزانہ وقیل ہو المیزان ترجمہ اُس کی ٹھوڑی ناتمام وچہوٹی اور ناک موٹی ہو اور پیشانی ایسی چوڑی ہے جیسا صرافوں کا وہ سال کا تختہ جس سے اُن کی ترازو لٹکائی جاتی ہو۔

طَالَ لَیْلِیْ بِہَا فَبِتُّ اُنَادِیْ	یَالَ ثَارَاتِ مُسْتَضَاءِ النَّہَارِ

اللام للتعجب۔ والثار والثارۃ طلب الدم ویتعجب منہ اذا کثر واشتد۔ ومستضاء النہار المستضاء بہ ویحتمل ان یکون اللام للاستغاثۃ ترجمہ اُسکی ناموافق صحبت اور مکروہ ملاقات کے سبب سے میری رات دراز ہو گئی اور میں نے جو آرام دن میں پائے تھے وہ سب جاتے رہے۔ سو میری تمام رات اس شغل میں گزری کہ میں پکارتا پھرا کہ اے لوگو تعجب کرو کہ اس رات نے اُس روز سے جو خوشی میں گزرا کیا بدلہ لیا یا روز روشن کی فریادرسی کرو شب کے دستبرد سے کہ رات نے روز کے سب لطف لوٹ لیئے۔

قامۃ الفصعل الضئیل وکفٌ	خنصراھا کذینقا قصّا

الفصعل بالفاء فالمھملتین کزبرج وقنفذ العقرب مطلقاً او الصغیر من ولدہا ۔ والضئیل الخفیف والکذینق معرب کودینہ وہی خشبۃ یدق بہا القصار الثوب حین یغسل ترجمہ اُس کا قد مانند بچھو یا اُس کے چھوٹے بچہ سے چھوٹا ہے اور اُس کی ہتیلی کی دونوں چھنگلیاں دھوبی کے دو بڑے ہیں یعنی طول میں اور جب چھنگلیا کا یہ طول ہے تو اور انگلیوں کا کیا بلا طول ہوگا ۔

وقال آخر

لام علی بغضی بما بین حیۃ	وضبع وتمساح تغشاک من بحر

ترجمہ میں ایسی بد سرشت عورت کے بغض رکہنے پر ملامت کیا جاتا ہوں جسکی خصلتیں سانپ اور کفتار اور اس ناکو کی ہیں جو تجکو دریا سے نکلکر گھیر لیتے ہیں یعنی وہ انکی صفات ذمیمہ کی جامع ہے حالانکہ یہ امر قابل ملامت نہیں ہے

تحاکی نعیما زال فی قبح وجہہا	وصفحتہا لما بدت سطوۃ الدہر

یقال حکاہ وحاکاہ اذا شبہ بہ ۔ والجار والمجرور متعلق بہ ۔ والمستکن فی بدت للصفحۃ وہی عرض الوجہ مرفوع علی الابتداء وسطوۃ الدہر خبرہ ترجمہ اپنی زشت روئی میں وہ عورت اُس نعمت کی مشابہ ہے جو کسی صاحب نعمت سے جاتی رہی ہو یعنی وہ ایسی مکروہ خلاف طبیعت ہے اور اُس کا چوڑا منہ جبکہ آنکھوں کے سامنے آوے بعینہ ایسا ہے جیسا زمانہ کا زور وظلم یعنے اُس کی تکلیف کا علاج ہی نہیں ہے ۔

ھی الضربان فی المفاصل خالیا	وشعبۃ برسام ضممت الی النحر

خالیاً من خلا بہ اذا انفرد بہ حال من محذوف ای وانت منفرد بہا ۔ والبرسام ورم الصدر وضممت بتقدیر قد حال ترجمہ جب کہ تو اُس کے ساتھ خلوت میں ہو تو وہ عورت ایسی موذی ہے کہ جیسے اعضاء کے جوڑوں میں درد کی چیسک اور جبکہ تو اُس کو اپنی چھاتی سے لگاوے تو وہ ورم سینہ کی ایک قسم ہے یعنے ایسی موذی ہے ۔

اذا سفرت کانت لعینیک سخنۃ	وان برقعت فالفقر فی غایۃ الفقر

سفر الوجہ اذا کشفہ ۔ والسخنۃ نقیض القرۃ وتبرقع اذا القی البرقع علی الوجہ ترجمہ جبکہ وہ اپنا چہرہ کھولے تو وہ تیری آنکھوں کی گرمی یعنی باعث تکلیف ہے اور اگر چہرہ پر برقع ڈالے تو وہ ایسی موذی ہے جیسے وہ فقیری کہ نہایت کو پہونچ گئی ہو غرض بہر صورت وہ ایک بلا ہے ۔

وان حدثت کانت جمیع مصائب	موفرۃ تاتی بقاصمۃ الظہر

التوفیر التوفیۃ والقصم الکسر الشدید ترجمہ اور اگر وہ کچھ بات کرے تو مجموعہ ایسے مصائب کاملہ کا ہوتی ہے کہ وہ سخت مصیبت کو کھینچ لاتی ہے جو اپنی گرانی کے سبب کمر کو توڑ ڈالتی ہے ۔

حدیث کقلع الضرس او تنفشار — و غنج کحطم الانف عیل بہ صبری

عیل صبرہ اذا غلب ترجمہ اس کی بات ایسی موذی ہی جیسے دانت کا اُکھاڑنا یا موچھ کا اُپاڑنا اور اُس کا نازو دلال ایسا تکلیف دہ ہی جیسا ناک کا توڑنا جس کے سبب میرا صبر مغلوب ہوگیا ہی اور میں بے صبر ہوگیا ہوں۔

و تفتر عن قُلحٍ علت حدیثہا — و عن جبلی طیٍ و عن ہرمی مصر

الافترار الضحک۔ والقلح بالقاف فاللام فالمہملۃ افعل صفۃ من قلح وہو صفرۃ الاسنان۔ وعدمت حدیثہا دعایۃ نعت لقلح و جبلا طی اجاء و سلمٰی و ہرما مصر بناءان قدیمان لایدری من بناہما تحقیقاً واستعیر للنابین ترجمہ اور وہ زرد اور میلے دانتوں سے جن کی بات خدا مجکو نہ سنوائے ہنستی ہے اور ایسی لنبی اور موٹی کچلیوں سے جو مثل طی کے دو پہاڑوں کی ہیں اور مانند دو ہرم مصر کے جو بہت بڑے موٹے اونچے ہیں۔

وقال آخر

یہ اشعار کسی مرد کی ہجو میں ہیں اور یہ بات خلاف باب مذمت نسا کے ہے شاید بلحاظ اشتراک نفس مذمت لکھے ہیں۔

لو تسمعت صوتہ قلت ہذا — صوت فرخ فی عشہ مزقوق

العش وکو الطائر بمعنی آشیانہ۔ والزقوق من زق الطائر فرخہ اذا اطعمہ بالمنقار ترجمہ اگر تو اُس کی پست آواز کو تبکلف سُنے تو یوں کہے کہ یہ پرندہ کے بچہ کی آواز ہے جو اپنے گھونسلے میں چونگا دیا جاتا ہے۔

او تاملت راسہ قلت ہذا — حجر من حجارۃ المنجنیق

ترجمہ یا اگر تو اُس کے سر کو بغور دیکھے تو کہے کہ یہ سر بسبب خوردگی جو نشان بنجیر دی ہی گوپھن کے پتھروں میں کا ایک پتھر ہے

معملٌ قرض لحیۃٍ لو تراہا — قلت عثنون ہربذٍ مخلوق

اعملہ جعلہ عاملا و عمل بہ۔ والقرض القطع۔ والعثنون بالمثلثۃ فالنون یقال لہ بالفارسیۃ بچہ ریش وہو شعیرات من اللحیۃ تحت الذقن۔ والہربذ بالمہملۃ فالموحدۃ والذال المعجمۃ کزبرج امام المجوس ترجمہ وہ اپنی ڈاڑھی کو اس قدر کترواتا ہے کہ تو اُس کو دیکھے تو کہے کہ یہ سر منڈی پیشوائے مجوس کا بچہ ریش ہے۔

لم اعبہ الا یکون تقیًا — مومنا مبغضا لاہل الفسوق
غیر انی اردت ان ینظر النا — س الی خلق ربنا المخلوق

الایکون اصلہ ان لایکون بتقدیر اللام والمخلوق صفۃ للخلق ترجمہ میں اُسکی ہجو اسلیئے نہیں کرتا کہ وہ شخص مومن پرہیزگار بدکاروں کا دشمن نہیں ہے بلکہ یہ خوبیاں تو اُس میں سب جمع ہیں مگر اُس کی ہجو سے میرا یہ قصد تھا کہ لوگ آکر ہماری پروردگار کی ایک ایسی پیدائش کو دیکھیں جو بصفت و صورت عجیب پیدا کیا گیا ہے۔

وقال آخر

الا یا شبیہ الدبّ مالکِ معرضا	وقد جعل الرحمنُ طولکِ فی العرض

المعرض اسم فاعل من اعرض اذا ذہب فی العرض قال ذو الرمۃ ۵ فاعرض فی المکارم واسنطالا ترجمہ اے ریچھ کی ہمشکل عورت تجکو کیا ہوگیا کہ بجائے طول کے عرض میں بڑہتی چلی جاتی ہے اور سچ تو یہ ہے کہ خدانے تیری درازی قد کو عرض میں صرف کردیا ہے ۔

واُقسِمُ لو خرّتْ من استکِ بَیْضَۃٌ	لمّا انکسرت لقرب بعضک من بعض

الخرور السقوط ترجمہ اور میں بقسم کہتا ہوں کہ اگر تیرے سُرین سے ایک انڈا زمین پر گرے تو وہ بیشک نہ ٹوٹے کیونکہ تیرا ہر عضو دوسرے عضو سے بسبب کوتاہی قد اور تیرے عریض ہونے کے قریب ہے یعنی تو تو قد کی چھوٹی اور بڑی موٹی ہے ۔

وقال آخر

اَظُنُّ خلیلی من تقارب شخصہ	یَعَضُّ القراد باستہٖ وھو قائِمُ

ترجمہ میں اپنے دوست کو اس سبب سے کہ اُس کا ہر عضو دوسرے عضو سے قریب ہے ایسا خیال کرتا ہوں کہ وہ کلنی کو جو نہایت سخت جان ہوتی ہو کھڑے کھڑے اپنے چوتڑ سے کاٹ ڈالے اور ریزہ ریزہ کر دے کلنی وہ چھوٹا اور سخت جانور ہے جو چوپاؤں کو چمٹ کر اُن کا خون پیتا ہے ۔

وقال بعض المدنیین

لو تأتّی لکِ التحوُّلُ حتّٰی	تجعلی خلفکِ اللطیف اماما
ویکون الامامُ ذو الخلقۃِ الجبلۃ	خلفا مُرکنا مستکا ما
لاذکنتِ یا عبیدۃُ خیرالنّاسِ خلفًا	وَخیرُھم قُدّاما

تاتی انتٰی حصل وتیسر وکاف الخطاب مکسورۃ ۔ وارادبالخلف اللطیف عجیزتہا القلیلۃ اللحم وہو ذم فی النساء مدح فی الرجال ۔ والامام بالفتح نقیض الخلف ۔ والجبلۃ بالجیم فالموحدۃ فاللام الغلیظۃ ۔ وغلظ القدام وسمنہ عیب فی النساء ۔ والمرکن مالہ ارکان مرتفعۃ وارادبہ الغلیظ السمین المستکام من استکام المرءۃ اذا طلب الکوم ای الفرج منہا ۔ وعبیدۃ کسفینۃ علم امرأۃ ترجمہ شاعر اپنی زوجہ عبیدہ کی ہجو کرتا ہو کہ تیرے جسم کا اگلا حصہ موٹا اور پچھلا حصہ باریک اور دُبلا ہو اور یہ دونوں امر عورتوں میں منجملہ عیوب ہیں اس لئے اگر تو اپنے جسم کی حالت بدل سکے یہاں تلک کے

تو اپنے جسم کے پچھلے حصہ کو جو دُبلا ہے اپنا اگلا حصہ کر لے اور اگلا حصہ جو اصل سرشت میں موٹا ہے وہ پچھلا حصہ ہو جاوے جو بسبب فربہی کے خوب اُٹھا ہوا اور شہوت خیز ہو تو اے عبیدہ اس حال میں تو سب عورتوں سے باعتبار حصہ پسین و پیشین کے بہتر اور عمدہ ہوگی ۔

وانشد ابو عبیدة لابی الغطمش الحنفی

منیتُ بزَنمردةٍ کالعصا ۔۔۔ اَلَصَّ واَخبثَ مِن کُندُش

الزنمردة بالزاء المعجمة فالنون والذال المعجمة معرب زن مرده ای التی تشبه الرجال ۔ وکالعصا معناه کالعصا فی الغلظ والصلابة والقصر ۔ والالص تفضیل للص وهو صفة من اللصوصیة وهی السرقة وقطع الطریق ۔ والکندش العُقعُق وهو نوع من الغراب فیه سواد وبیاض فانه یوصف بالسرقة وقیل الفارة ترجمہ میں ایک عورت مرد صورت سے جو مثل چوب دستی یا سوٹے کے سخت جسم اور کوتاہ قد اور زاغ ابلق یا چوہے سے زیادہ چور و خبیث ہے پالا ڈالا گیا ہوں ۔

تُحِبُّ النساءَ وتابیٰ الرجال ۔۔۔ وتمشی معَ الاخبث الاطیش

ترجمہ وہ عورتوں سے عشق بازی کرتی ہے یعنی چپٹی باز ہے اور مردوں سے انکار رکھتی ہے اور بڑی خبیث خفیف الحرکات کے ساتھ چلتی پھرتی ہے یعنی انہیں کی روش پسند کرتی ہے ۔

لها وجهُ قِردٍ اذا زُیّنت ۔۔۔ ولونٌ کبیض القطا الابرش

الابرش افعل صفة من البرش وهی نقط صغار تخالف لون سائر البدن نعت للبیض ترجمہ اُسکا مونہہ جب وہ سنگار کرے بعینہ بندر کا سا ہے اور وقت کا کیا مذکور ہے اور اُس کا رنگ مثل چتلے انڈوں قطا کے ہے یعنی چتلا ہے

وثدیٌ یجُولُ علی نحرِها ۔۔۔ کقِربة ذی الثّلّة المُعطِش

الثلة بفتح المثلثة جماعة الغنم وبالضم جماعة الانسان ۔ واعطش الرجل اذا عطشت مواشیه ترجمہ اور اس کی پستان ڈھیلے ہیں کہ اس کے سینہ پر اِدہر اُدہر حرکت کرتی رہتی ہیں اور ایسی کلاں ہیں جیسے مشک اُس شخص کی جس کا ریوڑ پیاسا ہو کہ وہ اُس کے پانی پلانے کے لیئے بڑی ہی مشک بھر کر لاتا ہے ۔

لها رکبٌ مثل ظلف الغزال ۔۔۔ اشدّ اصفر ارامن المشمش

ترجمہ اُس کا اندام نہانی خشکی اور سختی اور گوشت سے خالی ہونے میں ہرن کے کھر کی مانند ہے اور یہ امور عورتوں کے لیئے معیوب ہیں اور وہ بسبب خون نہ رہنے کے اور گوشت نہونے کے زرد آلو سے بھی زیادہ زرد ہے

وفخذان بینهما نفنفٌ ۔۔۔ یُجیزا المحامل لم تخدِش

النفنف الغار العمیق واجازه النفذه والمحامل جمع محمل ۔ والخدش الجرح والمس الشدید والمستکن فی الفعل للمحامل والجملة حال

ترجمہ اور اُس کی دو رانوں کے بیچ میں ایسا گہرا غار ہے کہ وہ کجاوؤں کو اپنے بیچ میں گزار دے ایسے حال میں کہ بسبب وسعت غار کے اُس کو رگڑ بھی نہ لگے اور وہ کجاوے اُس میں ہو کر صاف گذر جائیں۔

وساقٌ مُخلخلُہا حمشۃٌ	کساقِ الجرادۃِ او احمشِ

المخلخل موضع الخلخال۔ والحموشۃ قلۃ اللحم۔ والاحمش عطف علی الساق ترجمہ اور اُس کی پنڈلی میں خلخال پہننے کی جگہ سوکھی اور کم گوشت ہے جیسے ٹڈی کی پنڈلیاں یا اُس سے بھی زیادہ دُبلی۔

کانّ الثآلیل فی وجہہا	اذا سفرت بدَدُ الکشمشِ

البدد کعنب جمع بدۃ وہو المتفرق وفیہ جاءت الخیل بددا ای متفرقۃ مرفوع خبر کان ترجمہ جب کہ وہ اپنا چہرہ کھولے تو اُس پر مسّے ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ وہ متفرق دانے کشمش کے ہیں۔

لہا جمّۃٌ فوقہا جثلۃٌ	کمثل الخوافی من المرعشِ

الجمۃ من الشعر مادون اللمۃ فی الطول۔ والجثلۃ بالجیم فالمثلثۃ مجموع الشعر الملتف۔ والخوافی جمع خافیۃ وہے مادون الریشات الکبار والمرعش کمکرم ومقعد جنس من الحمام یحلق فی الہواء ترجمہ اُس کے سر کے بالوں کی کمی کا ذکر کرتا ہے کہ اُس کے سر پہ چھوٹے چھوٹے بالوں کا مجموعہ ہے جس پر ایسے پیچیدہ بال ہیں جیسے چھوٹے پر ہوا میں بازی کرنے والے کبوتر کے۔

وقال آخر

وقد ابتلی بامرءۃ فکرہ صحبتہا ثم نام فارقہ صوت الدیک ففزع وانشد۔

ماذا یورّقنی قدمًا ویُسہرنی	من صوت ذی رعثات ساکن الدار

الاستفہام للانکار۔ ونصب قدمًا علی الظرفیۃ۔ والاسہار الایقاظ کالتاریق۔ والرعثۃ بالمہملتین فالمثلثۃ عثنون الدیک ای لحیتہ وتاجہ ترجمہ تاجدار ڈاڑھی والے گھریلو مرغ کی آواز سے ہمیشہ مجکو کیا مکروہ چیز بیدار کرتی ہے یعنے یہ جاگنا مجکو پسند نہیں ہے جاگنا تو اُس وقت مفید تھا جب محبوبہ ہمکنار ہوتی نہ مبغوضہ۔ قال التبریزی قولہ من صوت ذی رعثات ای من انتظار صوتہ فحذف المضاف اس صورت میں حاصل شعر یہ ہوگا کہ میں انتظار صبح میں بحالت فراق ہمیشہ جاگتا رہتا ہوں۔

کانّ حمّاضۃً فی راسہ نبتت	من اول الصیف قد ہمّت باثمار

الحماض بقلۃ معروفۃ یکون زہرہا احمر واحدہ حماضۃ وہی بالفارسیۃ ترشہ۔ والاثمار الاتیان بالثمر ترجمہ مرغ کے تاج یعنے کلغی سُرخ کی تعریف کرتا ہے کہ گویا اُس کے سر پر ایسی حماضہ یعنی ترشہ جم آئی ہے جسنے گرمی شروع ہوتے ہی پھل لانے کا قصد کیا ہے۔

وقال آخر

صوت النواقیس بالاسحار ھیّجنی	بل الدیوک التی قد ھجن تشویقی

النواقیس جمع ناقوس وہو الذی یضربہ النصاری لاوقات صلوتہم ویکون خشبۃ طویلۃ والاخری قصیرۃ تسمی بالوبیل ترجمہ ناقوسوں کی آوازنے صبح وقتوں میں مجکو جگایا بلکہ مرغوں کی آوازوں نے بیدار کیا جنہوں نے میرے شوق کو وطن اور اہل وطن کے یا محبوبہ کی طرف برانگیختہ کیا۔

کانّ اعرافہا من فوقہا شُرفٌ	حُمرٌ بُنین علی بعض الجواسیق

عرف الدیک مایکون علی راسہ من اللحمۃ الحمراء وہوتاجہ۔ والضمیر للدیوک۔ والشرف جمع شرفۃ یعنے کنگرہ۔ والجواسیق جمع جوسق معرب کوشک ترجمہ اُن کے تاج اُن کے سر وںپر گویا سُرخ کنگورہ ہیں جو بعض بالاخانوں پر بنائے گئے ہیں۔ اس میں اشارہ ہے فرعون کی کلائی کیطرف جس سے اُن کی آواز کی بلندی نکلتی ہے۔

علی نغانغ سالت فی بلاعمہا	کثیرۃ الوشی فی لین وترقیق

النغانغ جمع نغنغ ونغنوغ قال المرزوقی ہی اعراف الدیکۃ واصل النغنغ الاضطراب ولذلک قیل للطویل المضطرب نغنغ۔ وقال غیرہ النغانغ ہہنا ماسال تحت منقارہ کاللحیۃ وہوالمراد فی ہذا الموضع وانکان ماتقدم لہ وجہ۔ وکثیرۃ الوشی رفع علی الخبریۃ۔ والوشی اختلاف الالوان۔ والبلاعم جمع بلعم وہو مجری الطعام والمراد بہ الحلق ترجمہ وہ مرغ ایسی ڈھاڑھیوںپر مخلوق ہیں جو اُن کے تمام حلقوں پر لٹک رہی ہیں اور وہ رنگوں میں بہت مختلف ہیں اور نرم اور باریک ہیں

کانّما لبست اوالبست فنکا	فقلّصت من حواشیہ علی السّوق

الفنک بالفاء فالنون محرکۃ دآبۃ فروتہا اطیب الفراء وارادبہ الفردۃ ای پوستین ومن زائدۃ اوتبعیضیۃ۔ والسوق جمع ساق ترجمہ اُن مرغوں نے گویا پوستین پہن لیا ہے یا وہ پوستیں پہنائے گئے ہیں اور وہ پوستیں اپنی جوانب سے اون مرغوں کے پنڈلیوں سے سمٹ گیا ہے یعنی وہ مرغ ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ اُن کو پوستیں پہنایا گیا ہے اور اُس کے کنارے سمٹ گئے ہیں اور اسلیئے انکی ساقیں کھل گئی ہیں اور یہ اس لیئے کہا کہ مرغوں کی ساقوں پر پر نہیں ہوتے۔ یہ اشعار بھی باب مذمت النساء سے کچھ مناسبت نہیں رکھتے شاید بلحاظ مناسبت مرغوں کی تعریف کے جو اشعار گزشتہ میں ہے یہ اشعار بھی لکھدیئے ہیں۔ واللہ تعالےٰ اعلم

تمت بعون اللہ المنعم

فہرست الابواب

تسہیل الدراسہ فی شرح الحماسہ

نمبر شمار	اسامی الابواب	صفحہ	نمبر شمار	اسامی الابواب	صفحہ
۱	باب الحماسہ	۲	۶	باب الاضیاف والمدیح	۵۰۹
۲	باب المراثی	۲۲۸	۷	باب الصفات	۵۹۲
۳	باب الادب	۳۳۰	۸	باب السیر والنعاس	۵۹۶
۴	باب النسیب	۳۷۰	۹	باب الملح	۶۰۵
۵	باب الہجاء	۴۴۹	۱۰	باب مذمۃ النساء	۶۲۱

الحمد للہ علے احسانہ کہ درین ایام میمنت التیام کتاب مستطاب تسہیل الدراسہ فی شرح الحماسہ
مترجمہ عالم یلمعی نحریر لوذعی حضرت مولانا مولوی ذوالفقار علی دیوبندی رحمہ اللہ تعالے
بار سوم بتصحیح تام و تنقیح مالا کلام باہتمام احقر انام محمد عبد العلیم خلف مولوی عبد الاحد صاحب غفر لہ الصمد

مالک مطبع [illegible] دہلے